مفتاح الخزائن
کتب خانہ
طبیب
مصنّف
حکیم کریم بخش
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال الدین ہسپتال بلڈنگ
اردو بازار
لاہور

مفتاح الخزائن

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

امابعد: یہ کتاب فن اکسیر و رسائن کے بیان میں نہایت محنت اور جانفشانی سے تالیف کی گئی ہے۔ اور جہاں تک ہو سکا کتب متقدمین سے صحیح ترین نسخے اور صدری بیاضوں سے مخفی ترین ترکیبیں انتخاب کر کے ترتیب دی گئی ہیں۔ اس کتاب کی تالیف میں جن مشہور کتابوں یا رسالوں سے اقتباس کیا گیا ہے۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

مخزن الاکسیر، معدن الاکسیر، دھاتو ودیا پرکاش، کشتہ جات رحیمی، رسالہ حکمت، رسالہ رفیق الاطباء، طب کیمیائی، اکسیر اعظم عربی و فارسی، کاشف الرموز کیمیا، اکسیر کشتہ جات اسرار حکمت، اسرار الاطباء رموز الاطباء وغیرہ وغیرہ۔

علاوہ بریں ان نسخہ جات کے انتخاب میں بہت سی مخفی بیاضوں اور صدری نسخوں سے کام لیا گیا ہے۔ جو ابھی تک راز سربستہ کی طرح صندوقوں کے سینہ اور سینہ کے صندوقوں میں مقفل ہیں۔ الحق کہ جواہر بیش بہا کو نہایت آب و تاب سے اس گنجینہ گوہر میں سجایا گیا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین و شائقین فن نہ صرف ان کی ظاہری جگمگاہٹ سے آنکھوں کو منور کریں گے۔ بلکہ ان کو آزما کر اکسیری اثرات سے دلوں میں سرور کا اثر پائیں گے۔

مافی الضمیر: خدا کی قدرت اور اس کی رنگا رنگ آیہ معرفت کو دیکھ کر عقل انسانی با ایں ہمہ دانی حیران رہ جاتی ہے۔ اور ان اسرار کی ماہیت کو پانے سے چکراتی ہے۔ اگر چشم بصیرت کا سرمہ لگا کر خواص و اسرار قدرت پر نظر ڈالی جائے۔ تو ہر ایک ذرہ موجودات بجائے خود ایک عالم ہے جس میں زمین، آسمان، چاند، سورج، حشر و نشر سب کچھ موجودات ہے۔ باوجود اس کے ہر چیز اپنی ماہیت نوعیت اور خاصیت میں جداگانہ شان اور اثر رکھتی ہے۔ جس کو دیکھ کر عارف اسرار ازل صلی اللہ علیہ وسلم نے **ماعرفناک حق معرفتک** کہتے ہوئے اپنے عجز کا اعتراف کیا۔ سچ ہے۔

ہست در معنیٔ ناز تو راز پنہاں

ہست در معنبر ناز تو راز پنہاں
رمز رمزیست بہ ہر غمزہ و ایماء ایماء

خواص الاشیاء کی تحقیق کرنے والوں نے اپنی گرانمایہ عمریں اس دھن میں صرف کیں۔ صدیوں کی صدیاں اور قرنوں کے قرن اس کی تحقیقات میں گزارے۔ لیکن ابھی تک اس بحر نا پیدا کنار کا کوئی کنارہ ظاہر نہیں ہوا۔ جو کچھ معلوم ہے اس بحر کا ایک قطرہ ہے موجودات میں سے کسی چیز کو لو۔ ہر زمانہ میں جوں جوں تحقیقات بڑھتی جاتی ہیں۔ اس کے خواص اور تاثیریں زیادہ معلوم ہوتی جاتی ہیں۔ جس قدر کسی چیز میں زیادہ غور و خوض کیا جاتا ہے۔ اس کے مخفی اثرات کا زیادہ ظہور ہوتا ہے۔

یزید ک وجہہ حسنا اذا مازدتہ نظرا
پر نیا صفحی وجہ نفوق سنا ہما قرا

علاج الامراض کے لئے بیسیوں طریقے ایجاد ہوئے اور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ لیکن جہاں تک تحقیق کام کرتی ہے۔ ابھی تک طریقہ ہائے علاج نا مکمل ہیں۔ ہر ایک طب ہر ایک زمانہ میں قابل ترمیم و تکمیل سمجھی جاتی ہے۔ طب یونانی و ڈاکٹری میں آئے دن نئی ترمیمیں ہو رہی ہیں۔ پچھلے نسخوں میں بہت کچھ کتر بیونت ہو کر نئی ادویہ ایجاد ہوتی جاتی ہیں۔ بلکہ فن ڈاکٹری اس لئے اپنے آپ کو قابل فخر سمجھتا ہے کہ اس میں روزمرہ تازہ تحقیقات شدہ ادویہ رواج پاتی اور پرانے نسخے تقویم پارینہ قرار دئے جاتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں طب یونانی تقریباً وہی ہے۔ جو صدیوں سے چلی آ رہی ہے۔ اس لئے وہ طب یونانی کو پرانی دقیانوسی طب جان کر اس پر پھبتیاں اڑاتے اور اس کے برخلاف میمورنڈم بھجواتے ہیں۔ ادھر طب یونانی اپنے وقار اور تمکنت کو جو اس کے شایان شان ہے قائم رکھ کر ڈاکٹری کے نوخیز بچہ کے تمسخرانہ رویہ کو بازیچہ اطفال قرار دیتی ہے۔ بایں ہمہ دونوں فریق اپنی اپنی فضیلت کو مانتے ہوئے اپنے آپ کو درجہ تکمیل سے پسماندہ تسلیم کرتے ہوئے منزل مقصود تک پہنچنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اور طبی تکمیل ابھی رات کے پیٹ میں ہے۔

اس شب تاریک میں جسے روشنی کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹری نے اپنے بنگلوں اور میڈیکل ہالوں کو بجلی کے لیمپوں کی چکا چوند کرنے والی روشنی سے آراستہ کیا ہے۔ تو طب یونانی نے بھی اپنے مطب اور مدارس طبیہ کو شمع کافوری سے روشن کر رکھا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ مصنوعی بجلی کی کرنیں ناقابل برداشت اور بہت تیز ہیں۔ اور شمع کافوری کی ضیا تسکین بخش اور روح پرور ہے۔ ایسی حالت میں فن اکسیر کی قدرتی برق کبھی کبھی اپنی چمک دکھا کر چشم عالم کو حیران کر دیتی ہے۔ اور اس کے سامنے مصنوعی بجلی کے لیمپوں اور شمع کافوری کی روشنی ماند پڑ جاتی ہے۔ حق تو

یہ ہے کہ ڈاکٹری کو اپنی جدت اور نئی تحقیقات پر جس قدر ناز ہے۔ فن اکسیر اسی قدر اپنی قدامت پر فخر کرتا ہے۔ اگر ڈاکٹری کی یہ خواہش ہے کہ دواؤں کے نئے خواص معلوم ہوں۔ جدید تحقیقاتیں کی جائیں۔ فن اکسیر کی دیرینہ آرزو یہ ہے کہ پرانے نسخے اور قدیم ترکیبیں معرض شہود میں آئیں۔ طب یونانی اپنے منضبط قواعد اور باقاعدہ علاج پر نازاں ہو تو ہو لیکن اکسیر پھر بھی اکسیر ہے۔ اس کی تاثیر خود ہی بتاتی ہے کہ اکسیر یہ ہے ۔

دوا وہ [illegible] بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

فی الحقیقت یونانی ہو یا ڈاکٹری ہر فن اپنی تکمیل کا خواہاں ہے۔ لیکن فن اکسیر مکمل موجود ہے۔ بس جو ابھی انتظار مطلوب میں فرقت کی گھڑیاں گن رہا ہے۔ اس کو خوش نصیب سے کیا نسبت ہو سکتی ہے۔ جو شاہد مقصود سے ہم آغوش ہو کر وصل کے مزے لوٹ رہا ہے۔

ہم نے ماہرین فن اکسیر کو بخل کا الزام دیا ہے لیکن فی الحقیقت دیکھو تو وہ اس الزام سے فی الجملہ بری ہیں۔ جو اسرار مدت کی سرگردانی' استادوں کی خدمات اور فرماں برداری کے بعد حاصل ہوئے ہیں۔ ایسے خزینہ کا گنجینہ بہ نسبت سفینہ کے سینہ زیادہ موزوں ہے۔ بشرطیکہ یہ اسرار صدر بہ ہر زمانہ میں سینہ بہ سینہ منتقل ہوتے رہیں۔ حقیقتاً وہ بخیل نہیں بلکہ ہم کم ہمت ہیں۔ کہ محنت و خدمت کر کے ان سے یہ فن حاصل کرنے کے بجائے اس بات کے خواہاں ہیں۔ کہ وہ لوگ ہماری دستار فضیلت کو دیکھ کر یا طمع دنیاوی میں پھنس کر بلا محنت اپنا کلیجہ نکال کر ہمارے ہاتھ پر رکھ دیں۔ اور ہم کو ایسے اسرار سے واقف کریں۔ جن کا وہ ہم کو اہل تصور کریں۔

فی الجملہ جو کچھ مدون ہوا اور عام اشاعت میں پہنچا۔ وہ اس معراج کمال کا پہلا زینہ اور اس صدری کورس کا پہلا سبق ہے۔ اصلی اکاسیر جو واقعی اکسیر کہلانے کی مستحق ہیں۔ ابھی تک سینوں کے گنجینوں سے نہیں نکلیں۔ تاہم جس قدر ہے۔ اور جو کچھ ہے۔ علم طب میں بہترین اضافہ اور سمندر شوق کو ایڑ لگانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کا تجربہ کریں۔ اپنی مایہ ناز طب یونانی کو اس خداداد جوہر سے مزین بنائیں اور اس میں کمال حاصل کرنے کے لئے کسی ممکن کوشش سے گریز نہ کریں۔

ہمارے متقدمین نے غیر معمولی فیاضی کا شیوہ اختیار کر لیا تو ہمیں بھی ان کی اقتداء واجب ہے۔ کاملان فن اپنے خزائن مختومہ کا دروازہ ہم پر یکبارگی کھول دیں یا بند کر دیں ہمیں اپنے سلف صالحین کے اتباع میں کوئی بات مخفی نہیں رکھنا چاہئے۔ اگر انہوں نے ایک امر خیر کی اساس رکھی۔ تو ہم دربدر سے اینٹیں اور روڑے چن چن کر اس پر عمارت بنانے کو تیار ہیں۔ ہمارے ابنائے جنس جو یونانی طبیب کے لقب سے ملقب ہیں۔ ان کو فراخ حوصلگی سے کام لینا چاہئے۔

تساہل، تغافل، بخل اور خودغرضی سے بچ کر اسرار منکشفہ کی تدوین و اشاعت میں کھلے دل سے
کوشش کرنی واجب ہے۔

اگر تصنیف و تالیف کا یہی عالم رہا تو وہ زمانہ دور نہیں جب کہ تمام فن اکسیر نہ سہی اس کا
اکثر حصہ انشاء اللہ تعالیٰ تدوین میں آجائے گا۔ اور جب ایسا ہو گیا اور فن اکسیر کے چھپے ہوئے
فوائد جن کا علم ابھی تک اہل علم کے سوا اور کسی کو نہیں ہے اظہر من الشمس ہو گئے تو جس
طرح اکسیر اجسام و اجساد کی کایا پلٹ کر ناقص کو کامل بنا دیتی ہے۔ اسی طرح فن اکسیر بھی علم
طب میں یونانی ہو یا ڈاکٹری ایک نئی روح پھونک دے گا۔ ان کے تمام نقائص کو دور کر کے اوج
کمال پر پہنچا دے گا۔ اور دشت تمنا میں بھٹکتے ہوئے مدت کے پیاسے طبیب اور ڈاکٹر اپنی منزل
مقصود پر پہنچ کر اپنی پسماندہ اور نامکمل طبوں کو مکمل پائیں گے۔

سائنس جس کو اپنی موشگافیوں اور اسرار غامضہ کے کھولنے پر بہت کچھ ناز ہے بالاخر مان
جائے گی کہ جدید ترین آلات اور تازہ بتازہ کیمیاوی تجربات کی امداد سے وہ جن رازوں کو حل
کرنے پر فخر کرتی ہے۔ فن اکسیر اسے بلا توسط آلات مدت سے حل کر چکا ہے اور یہی نہیں کہ
سائنس بھی اس درجہ تک نہیں پہنچی۔ بلکہ ہنوز وہ فن اکسیر کے مقررہ قواعد کے اصول کے
رازوں کو سمجھنے سے بھی قاصر ہے۔ الحق کہ قدرت ایزدی کے لازوال عجائبات کا احاطہ اور ان کی
اصلیت و ماہیت کی کماحقہ دریافت انسانی عقل کے بس کا روگ نہیں۔ خواہ کوئی شخص علامہ
زماں یا صناع دوراں ہی کیوں نہ ہو۔ بجز تائید یزدانی اور الہام ربانی کے محض اپنی عقل ناقص کی
بنا پر اس کا حاصل کرنا محال ہے۔

فیض روح القدس از باز مدد فرماید
دیگراں ہم بکنند آنچہ مسیحا مے کرد

اس کتاب میں فن اکسیر کی مختلف ترکیب کو مبوب و مفصل طور پر ذکر کیا جاتا ہے۔ اگرچہ
اکثر نسخے کتب سابقہ سے منقول ہیں۔ لیکن جدید اور صدری نسخوں کی آمیزش، مفید حاشیوں اور
قاعدوں کے باعث یہ کتاب ایک جدید عجوبہ کا حکم رکھتی ہے۔ جسے جدت پسند نظریں اور فن اکسیر
سے تعلق رکھنے والے دل خاص دلچسپی سے دیکھیں گے۔ اس میں محض بھرتی کے نسخے جمع
نہیں کئے گئے۔ بلکہ کتب فن میں سے صرف وہی نسخے منتخب کئے گئے ہیں جو بموجب اصول فن
صحیح اور مجرب تھے۔ اور بہت سی حزم و احتیاط سے دس بیس نسخوں میں سے دو چار چھانٹ لئے
ہیں۔ اس لئے یہ کتاب تمام کتب سابقہ کا بہترین ملخص اور ان سب کا عنصر مجموعہ ہوتے ہوئے
جدید تجربات اور عجیب و غریب صدری نسخوں سے جو ابھی تک اشاعت میں نہیں آئے تھے۔
مزین ہے۔ الحق کہ اس میں کوئی بات چھپا کر نہیں رکھی گئی۔ اور نہ چھپانے کی کوشش کی گئی

ہے۔ نسخوں کی تراکیب میں اصول و قواعد کا لحاظ کر کے جا بجا مفید حاشے بڑھا دئے گئے ہیں۔ ان کے فوائد و خواص میں بے جا مبالغہ اور فضول اغراق سے بچتے ہوئے صرف ازلی اور حقیقی فائدوں پر اکتفا کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ انصاف پسند نگاہیں اسے قدر سے دیکھیں گی۔ اور عوام الناس اس سے فائدہ اٹھا کر مولف کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

کریم بخش

مقدمہ

اس میں فن اکسیر کی وجہ تسمیہ، اس کی بعض اصطلاحات اور کشتہ جات کے استعمال کے بعض قواعد و ضوابط کا ذکر ہے اس مقدمہ میں تین فصلیں حسب ذیل ہیں۔

اکسیر۔ رسائن۔ کشتہ

اکسیر: اصطلاح فن میں اس دوا کو کہتے ہیں جو بالخاصیت اجسام و اجساد کی پلٹ یعنی قلب ماہیت کر دے۔ اجساد ناقصہ مثل تانبہ، قلعی، جست، سیسہ وغیرہ کو چاندی یا سونے کے قابل معیار پر پہنچا دے۔ اور اجسام حیوانی خصوصاً انسانی میں اس کے استعمال سے ایک نمایاں تغیر پیدا ہو۔ اور بدن کے تمام نقص مثلاً مرض بڑھاپا، کمزوری وغیرہ رفع ہو کر انسان از سر نو جوان اور تندرست بن جائے۔ اس لحاظ سے لفظ اکسیر کا اطلاق اکسیر اجساد و اکسیر اجسام دونوں پر ہوتا ہے۔ اکسیر اجساد کو اکسیر اعظم اور کیمیا کہتے ہیں۔ اور اکسیر اجسام اکسیر بدن یا کیمائے بدن کہلاتی ہے۔

رسائن کا لفظ اصطلاح فن میں اکسیر بدن یا کیمائے بدن کا مترادف ہے۔ اس سے مراد صرف وہی ادویہ ہوتی ہیں۔ جو انسانی بدن کی کایا پلٹ دیں۔ اہل فن ہر ایک قسم کی دوا خواہ از قسم معدنیات ہو یا حیوانات یا نباتات مناسب تدابیر سے بطور اکسیر بدن یا رسائن استعمال کرتے ہیں۔ گویا ان سب اقسام موجودات کی رسائن بن سکتی ہے۔

کشتہ کا لفظ' سننے والوں پر عجیب متضاد اثر پیدا کرتا ہے۔ ایک فریق مدفن اکسیر کی تاثیروں کا قائل ہے۔ اور جس نے اس حیرت انگیز فن کے کرشمے اور تاثیرات دیکھی ہیں کشتہ کا لفظ اس کے لئے مقناطیس کا اثر رکھتا ہے۔ اکثر فریب کار مصنوعی سنیاسی راکھ ساک وغیرہ کشتہ کے نام سے فروخت کر کے لوٹ لیا کرتے ہیں۔ عام لوگوں کا شوق اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ باوجود متعدد دفعہ دھوکا اٹھانے کے کشتہ کا نام سنتے ہی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں۔ اور بغیر تمیز اصل و نقل اس کی خریداری پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ بعض سمجھ دار خود کشتہ بنانے کے شوق میں جوگیوں' سنیاسیوں' کتابوں اور بیاضوں سے کشتہ جات کی ترکیبیں سن کر یا دیکھ کر اس کو بنانے میں عمریں صرف کر دیتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک نہایت نازک فن ہے۔ جو بغیر استاد کامل یا ایسی کتاب کے جس میں اس کے تمام رموز کو منکشف کر دیا گیا ہو اس کا سمجھنا یا عمل میں لانا بہت ہی مشکل ہے۔ اس لئے وہ بسا اوقات بجز نقصان اٹھانے کے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ باوجود اس قدر نقصان وقت اور مال کے پھر بھی کشتہ کی محبت جو واقعی طور پر دلوں میں جاگزیں ہے محو نہیں

ہوتی اور ہر وقت یہ شوق لگا رہتا ہے کہ کوئی عمدہ سے عمدہ کشتہ کو ہر ایک سخت سے سخت بیماری کے دفعیہ کے لئے کافی علاج تصور کرتے ہیں۔ موت کا کوئی علاج نہیں۔ لیکن کشتہ تمام امراض کی دوا ہے۔ ان کے خیال میں کشتہ امرت' آب حیات' کایا پلٹ ہم معنی الفاظ ہیں۔ کشتہ کا اثر کھانے والے پر ہی منتہی نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی تاثیر سات پشت تک مانی جاتی ہے۔ سنجیدہ مزاج لوگ کشتہ کو اکسیر اعظم پر بھی ترجیح دیتے ہیں۔

فی الحقیقت کشتہ جو صحیح معنوں میں کشتہ یا اکسیر البدن ہو۔ مذکورہ بالا تمام صفات سے متصف اور اکسیر اعظم پر فوقیت رکھتا ہے۔ کیونکہ انسان جس طرح اشرف المخلوقات ہے اسی طرح اس کے بدن کو تندرست بنانے والی دوا بھی تمام اکاسیر سے افضل و اعلیٰ ہے۔

دوسرا فریق کشتہ کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ کشتہ کا نام سنتے ہی کانوں پر ہاتھ دھرے جاتے ہیں۔ بد ذائقہ سے بد ذائقہ مکسچروں کا پینا منظور۔ معجونوں کے ڈبے' پڑیوں کے بنڈل' شربتوں کی بوتلیں اٹھانا سب کچھ گوارا۔ لیکن اگر نہیں منظور تو صرف کشتہ' وہ کیوں؟ دنیا میں بد سے بد تر چیز تمام زہریلی دواؤں کا باوا کشتہ ہی تو ہے۔ ہر زہر کا علاج ممکن۔ لیکن کشتہ کا زہر لاعلاج ہے۔ "کشتہ کشتہ مے کند"۔ ایک عام مقولہ ہے۔ کشتہ کشتہ کر کے چھوڑتا ہے۔ گولی اندر اور دم باہر کی پھبتی کشتہ پر ہی راست آتی ہے۔ فاسفورس جیسا تیز زہر کھا لو۔ اور سٹرکنین کو گولیوں میں استعمال کرو۔ مگر کشتہ کے پاس نہ جاؤ۔ کشتہ اور سم قاتل دونوں مترادف الفاظ ہیں۔

جہاں تک تحقیق کام کرتی ہے۔ اس نفرت کا باعث ایک تو وہ تنبیہی اعلان ہے جو اہل اکسیر نے کیا ہے کہ ناواقف فن کے ہاتھ کا بنا ہوا کشتہ نہ کھانا چاہئے۔ بعض کشتے بسبب خام رہ جانے کے سم قاتل ہوتے ہیں۔ خون کو بگاڑ دیتے ہیں اور امراض صعبہ مزمنہ پیدا کرتے ہیں۔ اگر نفرت کا باعث صرف یہی ہے اور اس حد تک ہو تو کچھ مضائقہ نہیں لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ تمام اقسام کے کشتے خواہ وہ کسی ماہر فن نے کامل الصناعت طور پر بنائے ہوں۔ ناقابل استعمال قرار دئے جائیں۔ یہ کلیہ تو ہر قسم کی طب میں صادق آ سکتا ہے مثلاً اگر کوئی ناواقف فن ڈاکٹری ادویہ کو اصل مقدار خوراک کا لحاظ نہ کر کے ترکیب کر دیتا ہے تو کیا وہ کچھ کم ضرر رساں ہیں۔ یہ خبریں اکثر گوش زد ہوتی رہتی ہیں۔ کہ انگریزی ادویہ میں ذرا سی ترکیب کی غلطی یا دوا پلانے والے کی تھوڑی سی غفلت کے باعث کئی قیمتی جانیں تلف ہو گئیں۔ پس خام کشتہ کے مضرات کو مدنظر رکھ کر مفید کشتہ جات کے استعمال سے بھی پرہیز کرنا کون سی عقل مندی ہے۔ جب کہ اس کے مقابلے میں ڈاکٹری جیسی سریع الاثر اور جسم میں انقلاب پیدا کر دینے والی ادویہ نہایت بے باکی سے استعمال کی جا رہی ہوں۔ اس کے علاوہ خام کشتہ کا ضرر صرف چند اجساد

ناقصہ کے کشتہ تک محدود ہے۔ باستثناء ان چند دھاتوں کے کشتہ جات کے باقی کشتے خواہ وہ خام بھی رہ جائیں کوئی ضرر نہیں پہنچاتے۔ بلکہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔ سونا، چاندی، مروارید، مرجان اور نباتات غیر سمیہ وغیرہ جب بلا کشتہ مفید ہیں۔ ان کے کشتہ ہونے کے بعد بلا احتمال نقصان زیادہ فائدہ متصور ہے۔

کشتہ جات سے متنفر ہونے کا دوسرا سبب تعلیم یافتہ لوگوں کا ڈاکٹری کی رائے کے تابع ہونا ہے۔ ڈاکٹر چونکہ اپنی علمی لیاقت اور جدید ترین تجربات کے غرور میں سرمست ہیں، وہ کسی دوسرے طریق علاج کی طرف خواہ وہ بغرض تحقیق ہی سہی، نظر اٹھا کر دیکھنا اپنی کسر شان سمجھتے ہیں۔ طب یونانی چونکہ بالکل بے ضرر ہے۔ اس کو تقویم پارینہ اور دقیانوسی طب کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔ فن اکسیر کے نئے سنائے حضرات کو بڑی شدومد سے ذکر کر کے لوگوں کو اس سے نفرت دلاتے ہیں۔ سچ ہے۔ "**حب الشی یعمی ویصم**" کسی چیز کی حد سے زیادہ محبت انسان کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔ کہ اس کے سوا اسے اور کوئی چیز پسند نہیں آتی۔ اگر وہ ایک ذرا تعصب کو دل سے دور کر کے آنکھوں پر انصاف کا چشمہ لگا کر دیکھیں۔ تو وہ کونسی ضرر رساں دوا ہے۔ جسے وہ خود استعمال نہیں کرتے۔ سونا، چاندی، سیسہ، لوہا، سم الفار، رسکپور، گندھک، میٹھا تیلیہ، کچلہ، دھاتورہ اور حب الملوک وغیرہ ادویہ کے استعمال کے علاوہ جسے اہل اکسیر مدبر کر کے استعمال کرتے ہیں۔ سخت ترین زہریلی ادویہ، فاسفورس، بلاڈونا، نکس وامیکا تمام سمیات کے جوہر ڈاکٹری میں مستعمل ہیں۔ کیا وہ ان سمیات کے استعمال میں اہل اکسیر سے زیادہ محتاط، ان کے اجزاء سے زیادہ واقف ہیں۔ اپنے دل میں وہ یہ خیال کر کے خوش ہوں تو ہوں۔ لیکن فی الحقیقت اہل فن اکسیر ان سمیات کو جس خوبی سے اصلاح کر کے استعمال میں لاتے ہیں۔ وہ طریقے ان سائنس دانوں کے خواب و خیال میں بھی نہیں آئے۔ چنانچہ موقع بہ موقع مفید حاشیوں اور یادداشتوں سے اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچایا گیا ہے۔ کہ اہل صنعت اکسیر کی مدبر شدہ ادویہ سمیہ، ڈاکٹروں کے طریق استعمال سے بدرجہا افضل، بے ضرر، سائنٹیفک اصول پر مبنی اور فائدہ میں بے نظیر ہیں۔ عام مقبولیت اور تجربہ اس بات پر شاہد صادق ہیں کہ ڈاکٹری طریقہ سے کشتہ شدہ دھاتیں یا مدبر شدہ ادویہ، اکسیری تراکیب سے کسی طرح لگا نہیں کھا سکتیں۔ وہ فائدہ جو ڈاکٹری ادویہ کے استعمال سے مدتوں کے بعد جا کر ہوتا ہے۔ وہ اکسیری ادویہ سے طرفۃ العین میں ہو جاتا ہے۔ اور باوجود اس کے اثر دیرپا بھی ہوتا ہے۔ پس ڈاکٹروں کے نقطہ خیال کے مطابق کشتہ جات سے نفرت کرنے والے اصحاب صرف سنی سنائی باتوں سے گزر کر ایک دفعہ تجربہ کر لیں۔ پھر ثابت ہو جائے گا کہ ترکیب و تدبیر ادویہ میں کس فریق کو ترجیح ہے۔

اب لفظ کشتہ کی تشریح کی جاتی ہے۔ کشتہ ایک فارسی لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں "مارا

ہوا"۔ اہل ہند معدنیات کے کشتہ کو بھسم کہتے ہیں۔ جس کے معنی ہیں "جلا ہوا"۔ چونکہ معدنیات کو اکثر تراکیب کے بموجب آگ میں جلایا جاتا ہے اس لئے یہ طریق بھسم کہلاتا ہے۔ دیگر ادویہ نباتیہ یا حیوانیہ کی تدبیر کو ہندی میں شدھ یعنی صاف شدہ کہتے ہیں۔ کشتہ کا لفظ اگرچہ زیادہ تر معدنیات پر بولا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر کشتہ ہر ایک جلے ہوئے، شگفتہ شدہ، صاف شدہ مدبر شدہ دوا پر بولا جا سکتا ہے۔ اس لحاظ سے رسائن، کشتہ اور اکسیر البدن مترادف الفاظ ہیں۔ کشتہ کا لفظ ہر ایک اکسیری ترکیب پر صادق آ سکتا ہے۔ مثلاً اجحاء معدنیہ اور اجساد کاملہ کے کشتہ بنانے میں ان کی صورت نوعیہ فنا کر کے وہ قابل جذب بنائے جاتے ہیں تو اس صورت میں انہیں کشتہ کہنا اس لئے موزوں ہے کہ انہوں نے اپنی صورت نوعیہ چھوڑ دی ہے۔ اجساد ناقصہ کی صورت نوعیہ فنا کرنے کے علاوہ ان میں بہت کچھ اصلاح بھی کر کے ان کا ضرر رساں اثر دور کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے ان کی صورت نوعیہ کے فنا ہونے اور تاثیر مضرت کے باطل ہو جانے پر کشتہ کا اطلاق چسپاں ہے۔ ذوی الارواح کے کشتہ بنانے میں ان کی حدت اور تیزی کو توڑا جاتا ہے۔ ادویہ سمیہ، نباتین، حیوانیہ میں ان کے اجزاء سمیہ کا اثر کمزور یا باطل کیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی ان کی تدبیر کو کشتہ کہنا زیبا ہے۔ گویا کشتہ بمعنی مدبر ہر ایک اکسیری ترکیب پر بولا جا سکتا ہے۔ کسی دوا کی صورت نوعیہ کو توڑنے یا اس کے نقص و ضرر کو دفع کرنے یا اس کی حدت و تیزی کو کمزور بنانے یا اس کے اجزائے سمیہ کے اثر کو باطل کرنے کے علاوہ کشتہ یا تدبیر اہل اکسیر سے اس دوا کی طاقت و تاثیر کو کئی گنا بڑھایا جاتا ہے۔ بعض دوائیں جو معمولی حالت میں ایک معمولی تاثیر رکھتی ہیں۔ اکسیری تراکیب میں داخل ہونے سے اکسیر الاثر بن جاتی ہیں۔ اس کا سارا دارومدار ترکیب کی خوبی پر منحصر ہے۔ مثلاً شنگرف جو صرف گرم و خشک دوا ہے۔ مناسب تراکیب سے اعلیٰ درجے کا مقوی باہ، ممسک، حابس اسہال یا مسہل بن سکتا ہے۔ جن نباتات یا ادویہ میں معدنیات کو مدبر یا کشتہ کیا جاتا ہے وہ معدنیات ان دواؤں کی تاثیر اپنے اندر محفوظ کرتی جاتی ہیں۔ جس قدر زیادہ بار مدبر کیا جائے۔ اتنا ہی اثر تیز ہوتا جاتا ہے۔ خدا کی قدرت کشتہ جتنا زیادہ پرانا ہوتا جائے۔ اس کی تاثیر بڑھتی جاتی ہے۔

معدنیات کے کشتے جنہیں ڈاکٹر لوگ طرفتہ العین میں بنا لیتے ہیں۔ اہل اکسیر انہیں مدتوں کی محنت اور مشقت کے بعد کامل کرتے ہیں۔ اب فائدہ کی طرف خیال کیا جائے۔ تو یہ کہنا پڑتا ہے۔ "چہ نسبت خاک را با عالم پاک"۔ فولاد کو دیکھو۔ ڈاکٹر لوگ تیزابسلز سے آن کی آن میں کشتہ بنا لیتے ہیں۔ اہل صنعت ہزار ہزار آگ دے کر کشتہ فولاد تیار کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں ان دونوں کشتوں کے فوائد کیونکر یکساں ہو سکتے ہیں۔

مرنگ از بیضہ بروں آید و روزی طلبد

مرغک از بیضہ بروں آید و روزی طلبد
آدمی زادہ ندارد خرد و عقل و تمیز
آنکہ ناگاہ کسے گشت بچیزے برسید
ویں بتمکین و شرافت بگذشت از ہمہ چیز

ایک ہی قسم یا چیز کے مختلف کشتوں میں مختلف تاثیرات کا اصلی راز یہ ہے کہ اس چیز کو مختلف تراکیب سے کشتہ کیا گیا ہے۔ مثلاً سم الفار فی حد ذاتہ سخت گرم خشک اور ایک تیز زہر ہے۔ اگر اس کو دودھ، گھی، بیضہ مرغ، گوشت حیوانات اور ادویہ باہیہ میں مدبر کیا جائے۔ تو سخت مقوی باہ، اگر افیون، دھاتورہ وغیرہ سے ترکیب دی جائے۔ تو سخت ممسک، اگر برگ پان اور ادرک وغیرہ کے ساتھ سحق کیا جائے عمدہ مقوی معدہ و مشتی۔ اگر چوب چینی شاہترہ وغیرہ کے ساتھ مرکب ہو تو اعلیٰ درجہ کا مصفی خون۔ اگر حنظل شیر تھوہر سے کشتہ کیا جائے۔ تو نہایت تیز مسہل ہے۔ ماہر فن کسی کشتہ کی ترکیب کو دیکھ کر بہت جلد بتا سکتا ہے کہ وہ کن امراض کے لئے مفید ہے۔

اس کے علاوہ ایک ہی ترکیب سے کشتہ شدہ دوا مختلف بدرقوں کے ساتھ مختلف تاثیریں دکھاتی ہیں۔ ایک ہی کشتہ مختلف ادویہ کے ساتھ مل کر کبھی حابس بول کبھی مدربول کبھی قابض، کبھی مسہل مختلف اور متضاد تاثیریں دکھاتا ہے۔ ان رازوں کو مفصل طور پر ہر ایک کشتہ کے ضمن میں بیان کر کے دلائل سے مسلح کیا گیا ہے۔

بعض اصطلاحات

دوا سازی میں فن اکسیر کی بے شمار اصطلاحات ہیں۔ لیکن اس جگہ صرف ان اصطلاحوں اور ترکیبوں کا ذکر کیا جاتا ہے جن کا علم ہر ایک شائق فن کے لئے ضروری ہے۔ یا جن کا ذکر اس کتاب میں جا بجا کیا گیا ہے۔ اگرچہ ہر ایک موقع پر ان کو حل کر دیا گیا ہے لیکن اس جگہ انہیں بطور قاعدہ کلیہ لکھا جاتا ہے۔

۱۔ ادویہ کا کھرل کرنا

ادویہ کے کھرل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جس کھرل میں ان کو کھرل کیا جائے وہ ایسے پتھر کی ہو جو رگڑنے سے گھسے نہیں۔ اس کا امتحان اس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ مثلاً ایک تولہ نمک کو کسی کھرل میں چار پہر سحق کر کے پھر تولیں۔ اگر وزن میں بڑھ جائے تو معلوم ہو گا کہ کھرل یا اس کا بٹہ گھس کر شامل ہو گیا ہے اگر وزن پورا ہے تو ثابت ہو گا کہ وہ نہ گھسنے والا کھرل ہے۔

دواؤں کے کھرل کرنے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ پہلے سخت ادویہ کو رگڑا جائے اس کے بعد نرم ادویہ درجہ بدرجہ شامل کی جائیں۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ ہر ایک دوا کو باریک کر کے علیحدہ علیحدہ رکھتے جائیں۔ اور پھر سب کو ملا کر کھرل کریں۔ کھرل یکساں قوت اور زور کے ساتھ ہونا چاہئے۔ بعض ادویہ صرف کھرل کی حرارت سے ہی کشتہ ہو جاتی ہیں۔ اس لئے باقاعدہ و باترتیب کھرل کرنا ان کے حق میں مفید ہے۔ بے قاعدہ اور غیر منتظم طریق سحق سے وہ ادویہ خاطر خواہ تیار نہیں ہو سکتیں۔

کھرل کرنے کی مدت جو بموجب نسخہ مقرر ہو پوری کرنی لازم ہے۔ اس سے کم عرصہ کھرل کرنے سے ادویہ خام رہ جاتی ہیں۔ اور پورا اثر نہیں کرتیں۔ بلکہ بعض ادویہ تو بالکل بے اثر رہتی ہیں۔ کیونکہ تجربہ شاہد ہے کہ بعض ذی الارواح یا ذوی النفوس خاص مدت تک خاص ادویہ کے ساتھ کھرل کرنے سے قائم النار ہو جاتے ہیں۔ اس سے کمتر عرصہ تک کھرل کرنے سے یہ مطلب پورا نہیں ہو سکتا۔

اگر ادویہ کو کسی بوٹی کے پانی کے ساتھ کھرل کرنا ہو۔ تو پہلے اس پانی کو مروق کر لیا کریں۔ اس کا ثفل جدا کر لیں۔ اور صاف پانی استعمال میں لائیں۔ شیر مدار یا شیر برگد کو کپڑے میں چھان لینا بہتر ہے۔ جس قدر زیادہ صفائی سے کام لیا جائے گا۔ اتنا ہی اثر زیادہ ہو گا۔ جس دوا

میں زردی بیضہ مرغ ڈال کر کھرل کرنا ہو۔ تو زردی کو ضرور چھان لیں۔ اگر اسے چھانا نہ جائے گا۔ تو وہ بچھرا جس میں زردی ملفوف ہے۔ داخل ترکیب ہو جائے گا جو بدبودار ہونے کے علاوہ مضر عمل بھی ہے۔

بوٹی یا دوا کا پانی صرف اس قدر ڈالنا چاہئے۔ جس میں ادویہ تربتر ہو جائیں۔ اسے بھاونہ کہتے ہیں۔ جب تک کھرل کرنے سے پہلا پانی خشک نہ ہو جائے۔ دوسرا نہ ڈالیں۔ اسی طرح بقدر بھاونہ پانی ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یکبارگی بہت سا پانی ڈالنا یا اسے دھوپ میں خشک کرنا جائز نہیں۔

جب ادویہ کی مدت سحق پوری ہو چکے۔ اور انہیں سفوف بنا کر رکھنا ہو تو باحتیاط اچھی طرح خشک کر کے شیشی میں بھر لیں اور اگر اس دوا کو آگ دینا مطلوب ہے۔ تو تمام دواؤں کو اکٹھا کر کے ایک پتلا سا قرص بنا لیں۔ اسے سایہ میں خشک کریں۔ جب ایک پہلو خشک ہو جائے تو دوسرا پہلو بدل کر سکھا لیں۔ اچھی طرح خشک ہونے کے بعد آگ دیں۔

۲۔ ادویہ کا نغدہ

اسے نگدہ یا نگلی بھی کہتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سحق شدہ یا غیر سحق شدہ ادویہ کو کسی بوٹی میں رکھا جائے۔ اس مقصد کے لئے جو بوٹی لی جائے۔ وہ عمدہ قسم اور پختہ ہو۔ اسے مٹی وغیرہ سے صاف کر لیا جائے۔ ڈنڈے کونڈے میں نہایت باریک رگڑ لیں۔ اگر بوٹی خشک ہو تو قدرے پانی ملا کر باریک کریں۔ بوٹی کا کوئی وزن مقرر نہیں۔ مختلف نسخوں میں اس کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔ عام طور پر ایک تولہ دوا کے لئے آدھ پاؤ بوٹی کفائت کرتی ہے۔ بوٹی کوفتہ کا غلولہ بنا کر اس کے عین وسط میں سوراخ کر کے دوا کو اس میں رکھ دیں۔ اور پھر غلولہ درست بنا لیں۔ یا اگر دوا بہت زیادہ ہے۔ تو بوٹی کوفتہ کے دو برابر قرص بنا کر دوا کو اس میں رکھ کر اس کے لب پیوست کر لیں۔

نغدہ بنانے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ دوا عین وسط میں رہے۔ اور بوٹی چاروں طرف سے برابر مقدار میں ہو۔ کبھی نغدہ میں دوا کو دوسری بوٹی کا فرش و لحاف کرنا پڑتا ہے۔ اس مقصد کے لئے نغدہ کے ایک قرص پر نصف بوٹی بچھا دیں۔ پھر دوا رکھ کر دوسری نصف بوٹی بطور لحاف رکھیں۔ اس پر دوسرا قرص رکھ کر لبوں کو جوڑ دیں۔

۳- کپروٹی- گل حکمت- بوتہ

ادویہ کو آگ میں محفوظ رکھنے یا بوٹی کی تاثیر بخوبی جذب کرانے کی خاطر یہ تدابیر اختیار کی جاتی ہیں-

کپروٹی : سے مراد یہ عمل ہے کہ صاف مٹی کا پانی کے ساتھ پتلا گارا بنائیں- اور کپڑے کا ٹکڑا اس گارے میں اچھی طرح تر کر کے دوا یا بوٹی کے نغدہ پر لپیٹ دیں- جب خشک ہو جائے تو دوسرا کپڑا بدستور لپیٹیں- اسی طرح جتنی مرتبہ کپروٹی کرنی ہو کریں- اس سے دوا یا نغدہ محفوظ رہتا ہے- بعض اوقات آتشی شیشی کو جن میں دوا پکائی جاتی ہے- کپروٹی کرنا پڑتا ہے- اس مقصد کے لئے پہلے شیشی کو پانی سے تر کر لیں- پھر اس پر بدستور گارے سے آلودہ کپڑا تمام شیشی پر گردن سمیت لپیٹ دیں- اس کے خشک ہونے کے بعد دوسری مرتبہ کپروٹی کریں-

دو پیالوں یا دو لوٹوں یا ہانڈی پر سرپوش وصل کرنے کے لئے بھی کپروٹی کی ضرورت پڑتی ہے- دو چیزوں کے مقام اتصال پر کپڑے کی لمبی دھجی کو گارے میں تر کر کے بدستور لپیٹ دیں-

گل حکمت : تقریباً کپروٹی کے مشابہ ہے- جو بوتوں یا سپنٹوں کو مضبوط کرنے کے لئے مستعمل ہے- تا کہ وہ ٹوٹنے یا بخارات کے نکلنے سے محفوظ رہیں- خاص قسم کی مٹی کو خاص مصالحوں کے ساتھ پانی سے حل کر کے کوٹا جاتا ہے- پھر اسے بوتہ وغیرہ پر لگایا جاتا ہے-

بوتہ : مٹی کا ایک چھوٹا سا برتن دوا کی مقدار کے تناسب سے بنایا جاتا ہے- اس میں دوا رکھ کر آگ دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اول تو یہ ٹھیک دوا کے اندر لگا ہونے کے باعث دوا کو زیادہ محفوظ رکھتا ہے- دوسرا چونکہ یہ خاص مضبوط مٹی خصوصاً گل حکمت کی مٹی سے تیار کیا جاتا ہے- اس لئے یہ بہت تیز آگ میں بھی نہیں ٹوٹتا اور کئی بار کے متواتر استعمال کے بعد ناقابل استعمال ہوتا ہے- سناروں کی کٹھالیاں بھی بوتہ کی قسم کی ہوتی ہیں- اور اسی قسم کی مضبوط مٹی سے بنائی جاتی ہیں- بوتہ کو بار بار آگ میں ڈالنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس پر ہر دفعہ گل حکمت کا خفیف لیپ کر دیا جائے- اس سے وہ زیادہ مضبوط اور پائیدار ہو جاتا ہے-

گل حکمت اور بوتہ کی مٹی بنانے کی چند تراکیب درج ذیل ہیں:-

(۱) کمہاروں کی مٹی اور ملتانی مٹی ہم وزن کوٹ لیں- اس میں کسی قدر مونج کی پرانی رسیاں کتر کر ملائیں- اور کسی قدر پرانی روئی ملا کر خوب کوٹیں- تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے رہیں- اور سخت کوٹتے رہیں- تا کہ لیسدار اور سخت ہو جائے- اس میں لوہاروں کی بھٹی کی خاکستر جو دوکان کی چھت میں لگی ہوتی ہے- ملا لیں- یہ بہت سخت اور مضبوط ہوتی ہے- یہ مٹی کی کٹھالیاں اور

بوتے بنانے اور ان کو گل حکمت کرنے اور سپنٹوں پر لگانے کے کام آتی ہے۔

(۲) خبث الحدید کو خوب کوٹ کر باریک کرلیں۔ پھر بکری کی تلی یا بھیڑ بکری کا تازہ خون ملا کر تین چار گھنٹہ خوب کوٹیں۔ یہ مصالحہ شیشیوں پر لیپ کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ اس لیپ کے بعد شیشی کو جس قدر تیز اور تند آگ دی جائے۔ ٹوٹنے سے محفوظ رہتی ہے۔

(۳) کمہاروں کی خالص مٹی دس سیر، نمک شور ایک سیر، سبوس جو آدھ سیر، بکری یا آدمی کے بال باریک کترے ہوئے دو دانگ۔ سب کو ملا کر دو تین روز کوٹیں۔ جتنا زیادہ کوٹیں گے اتنا ہی مضبوط ہوگی۔ جب مکرر سہ کرر ایک ہی بوتہ یا شیشی کو آگ دینی ہو۔ یہ گل حکمت اس پر لیپ کریں۔ بہت عمدہ ہے۔

۴۔ آگ دینا۔ تشویہ۔ بھڑکہ اور پٹ

اکثر ادویہ کو بوتہ میں بند کر کے آگ دینی پڑتی ہے۔ آگ دینے کے بہت سے مراتب ہیں۔ جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

تشویہ : تشویہ کے معنے ہیں بھوننا۔ بھوننے سے مراد یہ ہے کہ وہ بذریعہ آگ پختہ ہو جائے۔ لیکن وہ جلنے سے محفوظ رہے۔ اکثر تشویہ ایسی ادویہ کو دیا جاتا ہے۔ جو آگ پر زیادہ دیر رکھے رہنے سے جل جاتی ہوں۔ یا بخارات بن کر اڑ جاتی ہوں۔ جیسا کہ تمام ذی الارواح مثلاً سم الفار۔ ہڑتال اور شنگرف وغیرہ۔

تشویہ کی بھی بہت سی اقسام ہیں۔ اول یہ کہ دوا کو کسی بوٹی، گوشت، بیضہ مرغ وغیرہ میں لپیٹ کر گھی، تیل یا گرم بھوبل میں تشویہ کیا جائے۔ اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ وہ دوا اس چیز کے پانی کو جس میں وہ لپیٹی گئی ہے۔ اچھی طرح جذب کرلے۔ یہ طریقہ اسلم ہے۔ اور اس میں دوا کے جل جانے کا احتمال بہت کم ہے۔ خصوصاً جب کہ گھی میں بریاں کیا جائے کیونکہ شنگرف ہڑتال وغیرہ گھی میں ڈال کر آنچ دینے سے جب تک گھی کی چکناہٹ باقی رہے۔ جلنے سے محفوظ رہتی ہیں۔

دوم یہ کہ دوا کو مائعات سے کھرل کرنے کے بعد آتشی شیشی یا بوتہ کی کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر گرم تنور میں تشویہ کیا جائے۔ اس میں یہ احتیاط لازم ہے۔ کہ تنور میں آگ موجود نہ ہو۔ یا کم از کم اس کے شعلے بجھ چکے ہوں۔ شیشی یا بوتہ کو سہ پایہ آہنی پر رکھ دیں۔ تنور کا منہ بند کر دیں۔ تاکہ تنور کی گرمی سے دوا تشویہ پائے۔ یہ طریقہ کس قدر احتیاط طلب ہے۔ جو مشق اور تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔

سوم۔ یہ کہ دوا کو کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر اسے گل حکمت کر کے اوپلوں میں اس قدر تشویہ کیا جائے۔ کہ بوٹی کا پانی خشک ہو جائے لیکن ایسا نہ ہو کہ تمام بوٹی جل کر آگ دوا تک پہنچ جائے جس سے دوا کے ضائع ہونے کا قوی احتمال ہے۔ اس قسم کے تشویہ کے لئے بہت سی مہارت کی ضرورت ہے۔ اکثر لوگ انتہائی محنت سے دوا تیار کرتے ہیں۔ لیکن ناواقفیت کے باعث وہ آگ کی نذر ہو جاتی ہے۔ بہت ہی احتیاط اور ہوشیاری کا کام ہے۔ اگر ذرا سی غفلت ہو جائے تو تمام محنت رائگاں جاتی ہے۔ مشکل یہ ہے کہ اس قسم کے تشویہ کے لئے آگ کے وزن کا کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں۔ تجربہ کار اپنے تجربہ کی بنا پر کام کرتے ہیں۔ بڑے غور و خوض کے بعد صرف یہ قاعدہ مقرر ہو سکا ہے کہ جس قدر بوٹی کا نغدہ ہو اس کے وزن سے دو چند کپڑے کی دھجیاں اس پر لپیٹ کر ان کو آگ دی جائے۔ لیکن یہ قاعدہ صرف اسی وقت کارآمد ہو سکتا ہے جب کہ بوٹی تربتر اور تازہ ہو خشک بوٹیاں یا دوا اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

اس کے علاوہ ایک اور قاعدہ بھی ذکر کیا گیا ہے لیکن وہ بھی بہت سی مشق اور تجربہ کا محتاج ہے۔ وہ یہ ہے کہ دوا کو مع نغدہ اور گل حکمت یا بوتہ کے لیں اس سے سہ چند جنگلی اوپلے باریک کوٹ کر بوتہ کو اس میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ یہ قاعدہ یوں تو درست ہے لیکن اس میں مشکل یہ ہے کہ بوتہ کی کوئی مقدار بمقابلہ دوا یا بوٹی مقرر نہیں بعض اوقات بوتہ موٹا ہوتا ہے اور بعض اوقات پتلا اور یہ ظاہر ہے کہ موٹا بوتہ بہ نسبت پتلے کے آگ کو زیادہ سہار سکتا ہے۔ واللہ اعلم۔

بھڑکہ: بھڑکہ خفیف آگ کو کہتے ہیں۔ جو غالباً دو تین سیر اوپلوں سے زیادہ نہیں ہوتی ایسی آگ سے مطلوب یہ ہوتا ہے کہ دوا جس کو کسی بوٹی کے پانی یا تیل وغیرہ سے کھرل کیا گیا ہے اس کی تاثیر کو جذب کر لے اور بار دیگر اس میں کھرل کرنے کے قابل ہو جائے یہ عمل اس وقت درکار ہوتا ہے جبکہ دوا کو متعدد بار کھرل کرنا اور آگ دینا مطلوب ہو بعض حالتوں میں اہل فن ہر ایک آگ کا وزن بہ نسبت سابق ایک باقاعدہ رفتار سے کم کرتے جاتے ہیں جس سے ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دوا کا جوہر نہ جل جائے۔ یہ عمل غالباً ذوی الاجساد مثلاً سونا، چاندی، فولاد وغیرہ کے کشتوں میں کیا جاتا ہے۔

پٹ: عام طور پر پٹ سے مراد آگ دینا لیا جاتا ہے۔ جو بسبب عمومیت تشویہ اور بھڑکہ پر بھی حاوی ہے۔ اصطلاح فن میں پٹ کی بہت سی اقسام ہیں جن میں موجب اختلاف ادویہ کے آگ کے وزن مختلف ہیں۔ پٹ غالباً اوپلوں میں دی جاتی ہے اور اس مقصد کے لئے زیادہ تر جنگلی اوپلے استعمال کئے جاتے ہیں۔ بعض حالتوں میں ہاتھ سے بنے ہوئے اوپلے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ اوپلے حسب موقع مختلف اور اوزان کے بنائے جاتے ہیں۔ پٹ دینے کے لئے اکثر

حالتوں میں ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دینی پڑتی ہے کیونکہ ہوا کے جھونکوں سے آگ مشتعل ہو کر دوا کو حد مطلوبہ سے زیادہ حرارت پہنچا دیتی ہے جس سے دوا خراب ہو جاتی ہے اس کے علاوہ پٹ دینے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ زمین میں ایک گڑھا کھود کر دوا کو اس میں آگ دی جائے۔ تاکہ ہوا سے محفوظ رہے اور آنچ زیادہ دیرپا ہو۔ اس غرض کے لئے بعض اوقات اوپلوں کے شعلے فرو ہونے کے بعد یا کبھی اس سے بھی پہلے ان کو خاکستر سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ تاکہ آنچ زیادہ عرصہ تک رہے۔ الغرض اس نازک فن میں مہارت اور قابلیت زیادہ تر اسی بات پر منحصر ہے کہ آگ دینے کا ٹھیک درجہ اور وزن معلوم ہو جائے جو ابھی تک کسی قاعدہ کلیہ کی تحت میں نہیں آسکا ایک آنچ کی کسر مہوسوں کا مشہور مقولہ ہے جس سے مراد یہی ہے کہ آگ کی کمی بیشی سے اکثر اوقات دوا ضائع ہو جایا کرتی ہے۔

بعض اوقات آگ کا پورا وزن معلوم نہ ہونے کے باعث اگر آنچ کم ہو گئی تو دوا خام رہ جاتی ہے اور اگر زیادہ ہو گئی تو جل جاتی ہے دونوں حالتوں میں اس سے مطلوبہ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ تکرار عمل سے چونکہ مشق اور تجربہ زیادہ ہوتا جاتا ہے آگ کا اصلی وزن معلوم ہو جاتا ہے۔ اور پھر وہی نسخہ جو ردی اور فضول سمجھ کر ناقابل استعمال خیال کیا گیا تھا۔ بالکل صحیح اور درست ہو جاتا ہے۔ ماہران فن کو بھی بعض حالات میں ایسی مشکلیں درپیش آ جاتی ہیں۔ مثلاً ایک دفعہ کوئی نسخہ خاص احتیاط اور کوشش سے تیار کیا تو حسب منشا عمدہ بنا۔ اور فائدہ بدرجہ کمال ظاہر کیا لیکن جب اس کو دوبارہ سہ بارہ بنانے کی ضرورت ہوئی۔ تو باوجود سخت احتیاط کے پھر ویسا نہیں بنا۔ اور صاحب فن کے دل میں وہی حسرت باقی رہ گئی کہ ع

اڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گیا پر ہاتھ میں

بالجملہ ادویہ کے آگ دینے میں بہت ہی احتیاط کی ضرورت ہے۔ مبتدی کو چاہئے کہ نسخہ کی لکھی ہوئی ترکیب سے سرمو تجاوز نہ کرے۔ اور اس کے بنانے میں ذرا بھی خود رائی کو دخل نہ دے۔ ہاں ماہر فن اور مشاق آدمی اپنے تجربہ کی بنا پر اگر کچھ تغیر و تبدل کرے تو کسی حد تک جائز ہے۔

اکثر نسخوں میں آگ دینے کے لئے اوپلوں کا وزن لکھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن بعض نسخوں میں بجائے اوپلوں کے وزن کے اوپلوں کی مقدار کا ایک اصطلاحی نام ہوتا ہے جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ایک خاص مقدار کا لمبا چوڑا اور گہرا گڑھا کھود کر اوپلوں سے پر کرکے آگ دی جائے اس جگہ بعض اصطلاحی نام تشریحاً بتائے جاتے ہیں۔

(۱) لوکرپٹ: چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں دو تین جنگلی اوپلوں کی آگ دی جاتی ہے۔

(۲) سیتل پٹ: ایک دو سیر اوپلوں کی گڑھے میں بند آنچ۔

(۳) کپوت پٹ : گڑھے میں تقریباً ایک پاؤ یا کم اوپلوں کی آنچ۔

(۴) لکھ پٹ یا گکٹ پٹ : ایک بالشت لمبے چوڑے گہرے گڑھے کو اوپلوں سے پر کر کے آگ دینا۔

(۵) باراہ پٹ : ایک ہاتھ لمبے چوڑے گہرے گڑھے کو اوپلوں سے پر کر کے آنچ دینا۔

(۶) گجپٹ : یہ لفظ آگ دینے میں زیادہ مستعمل ہے۔ اس کے ٹھیک وزن میں اختلاف ہے۔ حاصل یہ کہ گجپٹ ایسے گڑھے کو کہتے ہیں۔ جو ہاتھی کے پاؤں کے برابر لمبا چوڑا اور اسی انداز پر گہرا ہو۔ جس کی تخمین ڈیڑھ ہاتھ مکعب سے کی جاتی ہے اور یہی صحیح ہے:۔

(۷) ویرکھ پٹ : ڈیڑھ ہاتھ مکعب گڑھے کی آنچ کو کہتے ہیں۔

(۸) مہاپٹ : ایک گز مکعب گڑھے کی آنچ۔

(۹) بجرپٹ : تین ہاتھ مکعب گڑھے میں پہلے مینگنیاں پھر اوپلے پھر لکڑیاں بچھائیں تاکہ ایک تہائی حصہ گڑھا پر ہو جائے۔ وسط میں دوا کا بوتہ رکھ کر بدستور لکڑیاں اوپلے اور مینگنیاں ترتیب وار بچھا کر آگ لگائیں۔ اور بیس پہر کے بعد دوا کو نکال لیں۔

(۱۰) مہاجرپٹ : کمہاروں کے آواء کی طرح دس بارہ من اوپلوں کی آنچ۔

(۱۱) گوبر پٹ : مقررہ وزن کے اوپلے باریک کوٹ کر دوا کو اس میں آگ دیں۔

(۱۲) بھودر پٹ : زمین میں گڑھا کھود کر بوتہ دبا دیں۔ تھوڑی سطح زمین پر ظاہر رہے۔ اس پر مقررہ وزن کی آگ جلائیں۔ بعض اوقات دوا کا بوتہ زمین میں گم ہوتا ہے۔

(۱۳) لاوک پٹ : دوا کو کسی برتن میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔ اوپر مقررہ آنچ جلائیں۔

(۱۴) کنبھ پٹ : اس میں مٹی کے ایک برتن میں ایک انگلی موٹے متعدد سوراخ کئے جاتے ہیں۔ نصف تک اس میں کوئلے بھر کر دوا کا بوتہ رکھ کر منہ کو بند کر دیتے ہیں۔ اور گل حکمت کر کے برتن کو کوئلوں کی آگ پر رکھتے ہیں۔ آنچ کی تیزی سے برتن کے اندر کے کوئلے خودبخود سلگ جاتے ہیں۔ تیسرے یا چوتھے روز سرد ہونے پر دوا نکالتے ہیں۔

(۱۵) بھانڈ پٹ : اور بالو پٹ۔ بھانڈ چاولوں کی بھوسی کو اور بالو ریت کو کہتے ہیں۔ کسی مٹی کے برتن میں بھوسی یا ریت بوتہ کے نیچے اوپر دے کر منہ بند کر کے چولھے پر مقررہ آنچ دینے کا طریقہ۔

۵۔ احراق۔ تکلیس۔ شگفت

احراق : معنی جلانا۔ ذوی الارواح کے ان کشتوں پر بولا جاتا ہے۔ جو آگ دینے سے سیاہ ہو جائیں۔ اور ان کا وزن اصلی بھی قائم نہ رہ سکے۔ اور ذی الاجساد کے ان کشتوں کو اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ جن کو گندھک اور ہڑتال وغیرہ کے ذریعہ آگ میں جلایا جائے۔ ایسے کشتے بھی غالباً سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ یا کڑاہی میں ڈال کر تیز آنچ اور خاص دواؤں کی چٹکی دینے سے خاکستر بنا لیا جائے۔ اس قسم کے کشتہ جات خواہ از قسم ذوی الارواح ہوں یا ذوی الاجساد فی الجملہ مفید تو ضرور ہوتے ہیں۔ لیکن ان سے اعلیٰ درجہ کے فوائد حاصل نہیں ہو سکتے۔

تکلیس : یہ ترکیب ذوی الاجساد اور احجار معدنیہ سے مخصوص ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ان ادویہ کو خاص تراکیب سے اس قدر آگ دی جائے کہ قابل سحق ہو جائیں اور اپنی سختی یا پھیلاؤ کو چھوڑ کر آسانی سے باریک ۔۔ بن سکیں۔ ایسے کشتے بہ نسبت شگفت کے کمتر درجہ پر مار کئے جاتے ہیں اور فائدہ میں بھی اس سے کم ہوتے ہیں۔

شگفت : ہر قسم کے کشتہ جات خواہ از قسم ذوی الارواح یا ذوی الاجساد یا احجار ہوں ان کی عمدہ ترکیب وہی ہے جس میں وہ شگفتہ ہو جائیں۔ شگفتہ سے مراد یہ ہے کہ وہ آگ میں پھول کر سفید بن جائیں۔ ان کا وزن برابر قائم رہے۔ ان کو پیسنے کی ضرورت نہ پڑے۔ بلکہ ادنیٰ سی کوشش سے میدہ کی طرح ہو جائیں۔ بعض کشتے پھول کر سرخ، گلابی، زرد یا زردی مائل بھی ہو جاتے ہیں۔ حاصل یہ کہ وہ سیاہ نہ ہو جائیں۔ ایسی ترکیبیں اس فن میں بہت ہی مقبول اور عمدہ سمجھی گئی ہیں۔ کیونکہ ایسا کشتہ تیار ہونے پر بدن میں سریع النفوذ اور سمی اثرات سے خالی ہوتا ہے۔ اکسیری نسخے غالباً اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں۔

۶۔ دو نرو جنتر۔ ترچک پائن جنتر

اسے عمل تصعید یا جوہر اڑانا بھی کہتے ہیں۔ کسی دوا کو ایک ہانڈی یا پیالہ میں بچھا کر اس پر دوسری ہانڈی یا پیالہ اوندھا رکھ دیتے ہیں۔ دونوں کے لب ہموار کر کے ان کو گل حکمت سے اچھی طرح محفوظ کر کے پھر اس کو یکساں آگ کی حرارت پر مقررہ وقت تک رکھا جاتا ہے۔ نیچے والے برتن کی ادویہ بخارات بن کر اڑتی ہیں اور اوپر والے برتن کے پیندے کے اندر کی طرف لگ جاتی ہیں۔ انہیں جوہر کہا جاتا ہے یہ عمل زیادہ تر ذوی الارواح میں کیا جاتا ہے۔ حاصل شدہ جوہر بہ نسبت اصل دوا کے زیادہ لطیف اور نافذ ہوتا ہے۔ آگ بعض ادویہ میں تیز دی جاتی ہے

اور بعض میں بہت خفیف چراغ کی لو کے برابر۔ لیکن سب ترکیبوں میں آگ کی حرارت ابتدا سے انتہا تک یکساں رکھنی پڑتی ہے۔ آنچ تیز دینے کی حالت میں بالخصوص ہانڈیوں یا لوٹوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ تاکہ جوہر اونچی جگہ لگ کر آگ کی حرارت کے باعث جل جانے سے محفوظ رہیں۔ اس مقصد کے لئے بعض اوقات چند تہ کپڑا ٹھنڈے پانی سے تر کر کے اوپر والے پیالے یا ہانڈی پر رکھ دیا جاتا ہے۔ اور جب اس کی نمی خشک ہو جاتی ہے۔ پھر تر کر لیا جاتا ہے۔ بعض اوقات اوپر والے پیالہ یا ہانڈی کی پشت پر ایک اور پیالہ یا ہانڈی اوپر سیدھی وصل کر کے اس میں پانی بھر دیتے ہیں۔ اور گرم ہونے پر بدلتے رہتے ہیں۔ اس خاص ترکیب کو ترچک پائن جنتر کہتے ہیں۔

ادویہ کے جوہر اڑانے میں یہ قاعدہ مروج ہے کہ اول ہانڈی میں نیچے ملتانی مٹی یا کھریا مٹی یا گیرو بچھا دیں۔ اس پر دوا رکھ کر پھر کھریا مٹی وغیرہ بچھائیں۔ اس ترکیب سے جوہر جلد اڑتے ہیں اور زیادہ لطیف ہوتے ہیں۔

۷۔ پتال جنتر

اسے دھوم روگ۔ الٹا پتال جنتر اور طریق معکوس بھی کہتے ہیں۔ یہ طریقہ تیل نکالنے کے لئے مستعمل ہے۔ اس سے ہر چیز کا تیل نکل سکتا ہے۔ یہ طریقہ زیادہ تر ذوی الارواح کے تیل میں مستعمل ہے۔ لیکن اس کے ذریعہ نباتات اور حیوانات کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ اقسام حبوب و مغزیات اور اشیائے مدہنہ نباتیہ کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکالنے کے لئے بہت ہی تجربہ اور مشق کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آگ کی زیادتی کے باعث تیل جل کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ قوام میں غلیظ اور رنگت میں سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس سے جلی ہوئی چیز کی بو آتی ہے۔ جو کسی طرح مغزیات وغیرہ کے اصلی تیل کی مانند یا اس کا بدل نہیں ہو سکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ ان اشیاء کا تیل اور طریقوں سے نکالیں۔ اور اگر اسی طریقہ سے نکالنا ہو تو آگ بالکل خفیف دیں۔ مگر نہ اتنی کہ تیل نہ نکل سکے اور نہ اس قدر کہ جل جائے۔ **خیر الامور اوسطھا** کو مدنظر رکھیں۔ اس جگہ پتال جنتر کے چند طریقے لکھے جاتے ہیں۔

اول: ایک مٹی کا برتن لیں جس میں دوا آسکے۔ اگر برتن چرب ہو تو بہتر ہے۔ اس کے پیندے میں ایک دو، تین، چار باریک سوراخ وسط میں کر دیں اس میں دوا ڈال کر منہ پر سرپوش کی اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ پختہ زمین میں ایک گڑھا کھودیں۔ جو ایک بالشت یا زیادہ عمیق ہو۔ چوڑا صرف اس قدر ہو کہ وہ برتن اس پر رکھنے سے پورا آجائے اور گڑھے میں نہ چلا جائے۔ اب گڑھے میں ایک چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ پیالے کے نیچے اگر کچھ پانی

محفوظ رہے۔ گڑھے کے منہ وغیرہ ڈال دیں تو بہتر ہے۔ تاکہ اوپر والی پینڈے کی حرارت سے پر دوا والا برتن سیدھا رکھیں۔ اس کے پینڈے کے سوراخ چینی کے پیالہ کے عین مقابل ہوں تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے۔ سیدھا پیالہ میں چلا جائے۔ اس برتن کے پہلوؤں اور گڑھے کے کناروں کے درمیان چاروں طرف مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کریں تاکہ آگ کے شعلے اندر نہ چلے جائیں۔ گل حکمت خشک ہونے کے بعد برتن کے چاروں طرف اور اوپر اوپلے چن کر آگ لگا دیں۔ آگ کی حرارت سے ادویہ کا تیل سوراخوں کے راستہ نکل کر پیالہ میں جمع ہوتا جائے گا۔ جب آگ سرد ہو جائے بہ آہستگی برتن کے پہلوؤں کا گل حکمت دور کر کے برتن اٹھائیں۔ نیچے پیالہ میں تیل ہو گا۔ بعض اوقات نیچے گڑھے میں پیالہ کے ٹھیک مقابل سوراخ نہ ہونے کے باعث جو تیل نکلتا ہے۔ وہ پیالہ کے گردا گرد زمین پر گر جاتا ہے۔ اس مشکل کو دفع کرنے کے لئے اس برتن کے نیچے گڑھے میں دوسرا برتن رکھ دیتے ہیں۔ جس کے لب اوپر والے برتن کے پینڈے سے متصل ہوتے ہیں۔ اس طرح تیل کے ضائع ہونے کا خوف نہیں رہتا۔ بلکہ بعض دفعہ اس نیچے والے برتن میں بھی پیالہ رکھ دیتے ہیں۔

اس طریقہ میں یہ مشکل بھی پیش آتی ہے کہ یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ تیل نکل چکا ہے یا نہیں۔ جب تک کہ آنچ سرد ہو کر اوپر والے برتن کو نہ اٹھایا جائے۔ اس لئے کہ بعض اوقات کھولنے پر ٹھیک طور پر تیل ملتا ہے اور بعض اوقات تھوڑی آنچ ملنے کے باعث تیل نہیں نکلتا۔ یا بہت کم نکلتا ہے اس لئے دوبارہ عمل کرنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ بہت زیادہ آنچ مل جانے سے حرارت کے زیادہ زور کرنے کے باعث نکلا ہوا تیل جل جاتا ہے۔ اس مشکل کو رفع کرنے کے لئے گڑھے کے دونوں جانب (آرپار) سوراخ نیچے اوپر کھود لیا جاتا ہے۔ جس میں سے نیچے رکھا ہوا پیالہ صاف نظر آتا ہے۔ اور بوقت ضرورت اٹھا لیا جاتا ہے۔ زمین میں گڑھا کھود کر پیالہ میں رکھنے کا یہی طریقہ ہے۔

دوم: گھڑے کو توڑ کر اس کا پینڈا جدا کر لیں۔ اور اوپر والے حصہ کو اوندھا کر کے رکھیں اور اس کے گلے کے مقام پر دوا سے بھرا ہوا گل حکمت شدہ سوراخ دار برتن رکھ کر اس کے گردا گرد گھڑے کے اندرونی طرف اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ اب اس گھڑے کے حصہ کو مع برتن چولھے پر رکھ دیں۔ چولھے میں سوراخوں کے عین نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ گھڑے کے حصے میں برتن کے چاروں طرف اور اوپر اوپلے رکھ کر آگ لگائیں۔ تیل نیچے والے پیالے میں گرتا جائے گا۔ بعض اوقات اس غرض کے لئے کہ تیل سوراخوں سے نکل کر ادھر ادھر نہ پھیل جائے۔ سوراخ میں لوہے کی تار کا ایک سرا دے کر تار کا دوسرا سرا پیالے میں رکھ دیتے ہیں۔ تیل اس تار کے راستے سیدھا پیالے میں آئے گا۔ اس

طریقہ میں چونکہ پیالہ سطح زمین پر ہوتا ہے اس لئے یہ بات آسانی سے معلوم ہو سکتی ہے کہ پیالہ میں تیل آ رہا ہے یا نہیں اگر ابھی تیل آنے نہیں لگا تو آنچ زیادہ کر سکتے ہیں۔ اور جب تیل آنے لگے آنچ کو اسی درجہ پر رکھا جاتا ہے اور جب تیل آنا موقوف ہو جائے تو آنچ کو بند کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ مختلف رنگوں کے تیل علیحدہ بھی کیے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ ابتداء میں خصوصاً جب کہ ادویہ کو دودھ یا پانی وغیرہ سے نم کر لیا گیا ہو۔ پانی آمیز خفیف رنگت کا تیل نکلتا ہے وہ جدا کر لیں۔ درمیان میں سرخ رنگ کا اصل تیل نکلتا ہے اور آخیر میں سیاہی مائل یا سیاہ آنے لگتا ہے۔ اس کو علیحدہ رکھیں۔ کارآمد اصل تیل وہی ہے جو درمیان میں سرخ رنگ کا آیا ہے۔ اول و آخر بیکار ہیں۔

سوم : ادویہ آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال دیں۔ شیشی کے منہ پر چند لوہے کی تاریں نصب کریں تاکہ اوندھا کرنے سے ادویہ گر نہ جائیں۔ اب اس شیشی کے منہ کو دوسری شیشی کے منہ میں دے کر گل حکمت کر لیں۔ دوسری شیشی آتشی ہو یا محض بوتل۔ اب زمین میں گڑھا کھود کر دوسری شیشی کو دفن کر دیں۔ اس کے گلے کے چاروں طرف اینٹیں جما دیں۔ نیچے والی شیشی کے گرداگرد مٹی کو پانی سے تر کر کے بھر دیں۔ تاکہ وہ آگ کی حرارت سے محفوظ رہے۔ پھر اوپر والی شیشی کے گرد اور اوپر اوپلے رکھ کر آگ لگا دیں۔

ذوی الارواح کا تیل بطور صنعت نکالتے وقت یہ عمل استعمال کیا جاتا ہے اگر اس میں روغنی نباتات یا حیوانات شامل ہوں تو یہ طریقہ استعمال نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ ان کا دھواں بند ہونے کے باعث یا تو شیشیاں ٹوٹ جاتی ہیں یا تیل بہت کم نکلتا ہے۔

ذوی الارواح یا ذوی النفوس کا تیل نکالنے میں ہوا کا بند کرنا زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ یہ ادویہ اگر خام ہیں تو بذریعہ حرارت ان کے بخارات اٹھتے ہیں اور وہی بخارات سرد ہو کر تیل یا تیزاب بن جاتے ہیں۔ اگر شیشیوں کے منہ اچھی طرح وصل کر کے بند نہ کئے جائیں تو بخارات کے نکل جانے کے باعث تیل یا تیزاب نہیں حاصل ہوتا۔ اور اگر یہ ادویہ پختہ اور قائم النار ہیں تو بغیر دھواں نکلنے کے ان سے تیل خارج ہو کر پیالہ میں گرتا جاتا ہے۔

بعض اوقات اوپر والی آتشی شیشی کو آگ کی حرارت کے باعث ٹوٹ جانے سے محفوظ رکھنے کے لئے شیشی کے اوپر ایک لوٹا اوندھا جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے۔ رکھ دیتے ہیں۔ اور اس سوراخ میں سے لوٹے میں شیشی کے گرد ریت بھر دیتے ہیں۔ پھر اس لوٹے کے چاروں طرف اور اوپر مینگنیوں کا انبار رکھ کر آگ لگا دیتے ہیں۔ اس طریقہ سے شیشی ٹوٹنے

محفوظ رہتی ہے اور بیگنیوں کی نرم آنچ پر تیل عمدہ نکلتا ہے۔

چہارم: ایک بڑے مٹکے کا اوپر کا حصہ مع گلے کے علیحدہ کرلیں نیچے کے فراخ حصہ کے وسط میں اس قدر سوراخ کریں کہ اس میں سے آتشی شیشی کی گردن باہر نکل سکے۔ ادویہ کو آتشی شیشی میں ڈال کر اس میں بدستور لوہے کی تاریں دے کر اس کا گلا سوراخ سے نیچے کی طرف باہر کردیں۔ سوراخ اور شیشی کی گردن کے مقام وصل کو گل حکمت کردیں۔ اسے چولھے پر رکھ کر شیشی کے منہ کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ شیشی کے گردا گرد ریت ڈال کر اوپر اوپلے جلائیں۔ تیل پیالہ میں گرے گا۔ اس طریقہ سے نباتی روغن دار چیزوں اور حیوانات وغیرہ کا تیل نکالا جاتا ہے۔ یا اگر ذوی الارواح یا ذوی النفوس میں ان چیزوں کی آمیزش ہو تو بھی اس طریقہ سے تیل نکالتے ہیں۔ شیشی کے منہ سے دھواں بھی نکلتا ہے اور تیل بھی۔ طریقہ دوم و چہارم تقریباً یکساں ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ طریقہ دوم میں ادویہ برتن میں ہوتی ہیں۔ اور طریقہ چہارم کے بموجب آتشی شیشی میں جو بہ نسبت طریقہ دوم زیادہ لطیف ادویہ کے لئے کارآمد ہے۔

پنجم: ایک بڑا لوٹا یا گھڑا لے کر اس کے پہلو میں سوراخ کریں۔ ادویہ کو بدستور آتشی شیشی میں ڈال کر اس کی گردن اس سوراخ میں سے باہر نیچے کی طرف کردیں۔ مقام وصل کو اچھی طرح گل حکمت کریں۔ لوٹے یا گھڑے کو ریت سے پر کرکے چولھے پر رکھیں۔ نیچے آگ روشن کریں۔ شیشی کے منہ کے سامنے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ آگ کی حرارت سے ریت گرم ہوگی اور شیشی میں سے تیل پیالہ میں گرے گا۔ یہ طریقہ بہ نسبت طریقہ چہارم زیادہ عمدہ ہے۔ کیونکہ آنچ کا گھٹانا بڑھانا اپنے اختیار میں ہوتا ہے۔

ششم: ایک مستعمل چرب شدہ لوٹا لے کر اس کے پیندے میں چند سوراخ کریں۔ اس میں تیل نکالنے والی ادویہ ڈال دیں۔ لوٹے ۔ چینی یا کانسی کے پیالہ پر رکھ دیں۔ اب لوٹے کے منہ پر ایک بڑا توا اوندھا دھر دیں۔ توے کے اوپر اوپلے یا بیری یا جنڈ کی خشک لکڑیوں کے ٹکڑے رکھ کر آگ روشن کریں۔

آگ کی حرارت سے لوٹا گرم ہو کر ادویہ کا تیل نکل کر پیالہ میں گرے گا۔ یہ طریقہ بہت ہی لطیف ادویہ کے تیل نکالنے کے لئے جن کو زیادہ آنچ آجانے سے جل جانے کا اندیشہ ہو۔ استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز اس میں یہ آسانی بھی ہے کہ جب تیل کو دیکھنا چاہیں لوٹے کو ذرا اوپر اٹھا کر دیکھ لیں۔ آگ خواہ بہت تیز بھی ہو لیکن ادویہ کو نرم آنچ ملتی ہے۔

ہفتم: ایک چینی کا پیالہ لے کے اس پر ایک باریک کپڑا تن کر باندھ دیں۔ کپڑے پر ادویہ کا جوکوب سفوف بچھائیں۔ کپڑے کے اوپر پیالے کے کناروں پر چاروں طرف گندھے

ہوئے آٹے کا حلقہ بنائیں۔ اس حلقہ پر آہنی توا اوندھا رکھ دیں۔ اس پر کوئلے یا اوپلے وغیرہ رکھ کر جلائیں۔ آگ کی حرارت سے توا گرم ہو گا۔ اور توے کی گرمی سے ادویہ کا تیل کپڑے میں سے نکل کر پیالہ میں گرے گا۔ یہ طریقہ اسلم ہے اور لطیف ادویہ مثلاً قرنفل، الائچی، بیربہوٹی وغیرہ کے تیل نکالنے میں مستعمل ہے۔

۸۔ گربھ جنتر

یہ طریقہ بھی زیادہ تر تیل نکالنے کے لئے مستعمل ہے۔ اگرچہ اس کی بعض ترکیبوں سے عرق بھی نکل سکتا ہے۔ اس کے تین مشہور طریقے حسب ذیل ہیں۔

اول: مٹی کے دیگچہ میں کوئی اینٹ یا مٹی کی کلیا یا لوہے کا سہ پایہ رکھ دیں۔ اور اس پر چینی کا پیالہ دھر دیں۔ اینٹ وغیرہ کے چاروں طرف دیگچہ میں وہ ادویہ جن کا تیل نکالنا مطلوب ہو۔ کوٹ کر ڈال دیں۔ دیگچہ کے منہ پر کانسی یا تانبہ کا کٹورا رکھ کر آردماش سے منہ بند کر دیں۔ دیگچہ کو چولھے پر رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ اوپر والے کٹورہ میں سرد پانی بھر دیں۔ جب گرم ہو جائے۔ نکال کر اور سرد پانی ڈالیں۔ ادویہ کے بخارات آگ کی حرارت سے اڑیں گے۔ اور اوپر والے کٹورہ کو لگ کر پانی کی سردی پا کر تیل یا عرق بن جائیں گے اور اینٹ یا سہ پایہ رکھے ہوئے پیالہ میں گرتے جائیں گے۔ اس مقصد کے لئے اوپر والا کٹورہ محدب ہونا چاہئے تاکہ تیل یا عرق اس کے وسط میں جمع ہو کر سیدھا پیالہ میں گرے۔ اگر چوڑا ہو گا تو پیالہ کے علاوہ چاروں طرف دیگچہ میں گرتا جائے گا۔ اور آگ سے جل جائے گا۔

دوم: بعینہٖ پہلے طریقہ کے مطابق ہے فرق صرف یہ ہے کہ اس میں چینی کے پیالہ کو اینٹ یا سہ پایہ پر رکھنے کے بجائے لوہے کے تاروں کے ذریعہ دیگچہ کے گلے سے لٹکایا جاتا ہے۔ اسے ڈول کا جنتر کہتے ہیں۔ اس کی تصویر یہ ہے۔

ان دونوں طریقوں کے ذریعہ اگرچہ تمام روغن دار نباتی پھلوں کا تیل نکل سکتا ہے۔ لیکن یہ دونوں طریقے نباتی صمغوں مثل لوبان، مصطگی، کافور، بروزہ وغیرہ کے تیل نکالنے کے لئے مستعمل ہیں۔ ان طریقوں سے نکلا ہوا تیل بہ نسبت پتال جنتر کے لطیف ہوتا ہے۔

سوم: ان دو طریقوں سے مختلف ہے۔ وہ یہ کہ ایک دیگچہ کو نصف تک پانی سے پر کر کے چولھے پر رکھتے ہیں۔ دیگچہ کے منہ پر ایک مضبوط کپڑے کا رومال رکھ کر اسے دیگچہ کے گلے سے باندھ دیتے ہیں۔ رومال پر وہ ادویہ جن کا تیل نکالنا مطلوب ہو کوٹ کر بچھا دیتے ہیں اور

اس پر ایک کٹورا اوندھا اس لئے رکھتے ہیں کہ دیگچہ سے نکلنے والے بخارات کے باعث رومال اوپر کو اٹھا کر ادویہ ضائع نہ ہوں۔ چند منٹ کے بعد کٹورہ علیحدہ کر کے رومال کو اٹھا کر بطور پوٹلی بنا کر گرما گرم کسی لکڑی کے شکنجہ میں نچوڑتے ہیں۔ اور یہ عمل چند بار کرتے ہیں تاکہ ادویہ کا تمام تیل نکل آئے۔ تیل کے ساتھ پانی کے بخارات پانی بن کر ملے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ اسے دھوپ یا نرم آنچ پر رکھنے سے پانی خشک ہو جاتا ہے اور تیل باقی رہتا ہے۔

اس طریقہ سے نباتی روغن دار پھلوں مثل مغز بادام' مغز پستہ' اخروٹ' چلغوزہ' حب ہنلوک' مال کنگنی وغیرہ کا تیل بہت نکلتا ہے۔ اس طریقہ کو ڈول کا جنتر اور رومال جنتر کہتے ہیں۔

۹۔ کیچی جنتر

ایک ہانڈی میں دوا رکھ دی جاتی ہے۔ اور دوا کے اوپر ایک اوندھا پیالہ رکھ کر اس "پیالہ" کو چاروں طرف ہانڈی کے پیندے سے گل حکمت کر دیتے ہیں اور پھر تمام ہانڈی کو ریت سے پر کر کے نیچے آگ جلاتے ہیں۔ اسے کچھو بستر کہا جاتا ہے اور اگر ہانڈی میں صرف اوندھا پیالہ رکھ کر گل حکمت کریں اور ریت نہ بھریں۔ تو وہ طریقہ کچی جنتر کہلاتا ہے۔

۱۰۔ جل جنتر

آہنی کڑاہی میں جن ادویہ کا تیل نکالنا یا قائم النار کرنا مطلوب ہو ڈال کر ان کے اوپر لوہے کا کٹورہ اوندھا کر دیتے ہیں۔ اب کڑاہی کو پانی سے بھر کر نیچے آگ جلاتے ہیں۔ ایک خاص وقت تک یہ عمل کرنے سے ادویہ قائم یا تیل ہو جاتی ہیں۔ پھر کڑاہی سے پانی نکال کر لوہے کے کٹورہ کو اکھاڑتے ہیں اور تیل علیحدہ کر لیتے ہیں۔ یہ طریقہ اہل صنعت کے نزدیک ادویہ کو قائم کرنے اور ان کا تیل نکالنے کے لئے بہت مشہور ہے لیکن اس طریقہ کا سارا دارومدار جل مندرہ کی عمدگی پر ہے یعنی مصالحہ ایسا ہونا چاہئے جس کے باعث کڑاہی میں جوش کھانے والا پانی کٹورے کے اندر نہ گھس سکے۔ اہل صنعت بہ نسبت ادویہ کے جل مندرہ بنانے کے طریقہ کو زیادہ مخفی اور پوشیدہ رکھتے ہیں۔ بہت لوگوں کو جن کے سامنے یہ عمل ہوا ادویہ وغیرہ سب کچھ معلوم ہیں لیکن وہ جل مندرہ بنانے سے ناواقف ہیں۔ لہٰذا ہم جل

مندرہ بنانے کے چند مستند طریقے لکھتے ہیں۔

اول: جس مصالحہ سے قلعی گر تین اور تانبے کے برتنوں کو آگ پر رکھے بغیر جوڑتے اور ٹانکا لگاتے ہیں۔ کٹورے کے گردا گرد لوہے کی کڑاہی کے ساتھ اسی مصالحہ کی موٹی تہ لگائیں۔ اس مصالحہ میں پانی نہیں گھستا۔

دوم: سفیدی بیضہ مرغ میں یہ خاصیت ہے کہ وہ گرم اور جوش کھانے والے پانی میں سخت ہو جاتی ہے۔ اس لئے ماش کا آٹا سفیدی بیضہ سے گوندھ کر کٹورہ کے چاروں طرف لگائیں۔ اس میں پانی قطعاً" سرایت نہیں کرے گا۔

سوم: روغن سندرس جو نقاش بطور وارنش گل بوٹوں پر لگاتے ہیں۔ کٹورہ کے چاروں طرف لگائیں۔ بعض دفعہ اس کو سخت کرنے کے لئے اس میں چونہ ملا کر بتی کی مانند بنا کر کٹورہ کے گرد لگاتے ہیں۔

چہارم: برادہ سیسہ جس قدر چاہیں لے کر بقدر گنجائش اس میں برگد کا دودھ ڈال کر اس قدر کوٹیں کہ موم کی طرح نرم ہو جائے۔ پھر اس کی بتی بنا کر کٹورہ کے گرد لگائیں۔

پنجم: بروزہ کو گرم پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ تا کہ سخت ہو جائے۔ اسے نکال کر ٹکڑے کریں۔ پھر سفیدہ، قلعی، توتیا سبز، برادہ سیسہ، سیماب ہم وزن کھرل میں ڈال کر بروزہ کا ایک ایک ٹکڑا ڈالتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں۔ نہایت زور سے کھرل کریں تا کہ موم کی مانند ہو جائے۔ پھر اسے نہائی پر رکھ کر لوہے کے ہتوڑے سے یہاں تک کوٹیں کہ لیس دار ہو جائے۔ اس کی بتی بنا کر کٹورے کے گردا گرد رکھ دیں۔ آگ کی حرارت پہنچنے سے چمٹ جائے گا اور پانی ڈالنے سے سخت ہو جائے گا۔ اس میں پانی سرایت نہیں کرتا۔ جب عمل ختم کر چکیں تو اس مصالحہ کے حلقہ کو جدا کر کے ہاتھ میں کنگن کی طرح پہن لیں اور بوقت ضرورت ذرا گرم کر کے لگائیں۔

ششم: کڑاہی میں ادویہ رکھ کر ان کے اوپر پتھر کا کٹورہ معکوس رکھ دیں۔ اس کٹورہ کے گردا گرد پلاسٹر آف پیرس کو پانی میں خوب حل کر کے گاڑھا گاڑھا لگائیں۔ خشک ہونے پر آرد گندم کی لمبی بتی اس کے گرد لپیٹ دیں۔ پھر پانی ڈالیں۔

ہفتم: کچ کو باریک کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس کو بکری کے جگر کے ہمراہ ہاون دستہ آہنی میں یہاں تک کوٹیں کہ موم کی مانند لیس دار ہو جائے۔ اسے آگ پر گرم کر کے کٹورہ کے چاروں طرف لگائیں۔ اور پھر پانی ڈال کر جوش دیں۔ مجرب ہے۔

ہشتم: سریشم نیز اہل صنعت کا نہایت مفید اور کارآمد ہنر ہے۔ اس سے بہتر کوئی جل

مندرہ نہیں ہے۔ اس سے شیشی پتھر یا جس چیز کو جوڑا جائے وہ آگ اور پانی کے اثر سے علیحدہ نہیں ہو سکتی۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ تازہ پنیر کے باریک باریک ورق تراشیں اور ہموار سطح پتھر پر بے بجھا چونہ باریک کر کے بچھائیں۔ اور اس کے اوپر پنیر کے ورق علیحدہ علیحدہ رکھ کر پھر وہی چونہ اس قدر چھڑکیں کہ سب ورق چھپ جائیں۔ اس کے اوپر ایک ہموار پتھر بہت وزنی رکھ کر دس روز دھوپ میں رہنے دیں تا کہ پنیر کی تمام دہنیت دور ہو جائے۔ پھر پانی سے دھوئیں۔ پھر دوبارہ نیچے اوپر چونہ دے کر دو پتھروں کے درمیان ایک ہفتہ تک رکھیں۔ اگر ابھی اس میں دہنیت باقی ہو تو آب نمک کے ساتھ دیگچہ میں جوش دیں تا کہ دہنیت پانی پر آ جائے۔ پھر خشک کر کے سرمہ کی مانند باریک پیس لیں۔ اور گرد و غبار سے محفوظ صاف بوتل میں رکھیں۔ ضرورت کے وقت بیضہ مرغ کی سفیدی ایک بوتل میں ڈال کر اس قدر حرکت دیں کہ تمام سفیدی جھاگ ہو جائے اسے تھوڑی دیر رکھ دیں تا کہ صاف پانی بن جائے یہی سفیدی بیضہ کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر پنیر مسحوقہ کو کھرل میں حل کریں جب بخوبی حل ہو جائے اور کھرل سے چپکنے لگے تو چونے کا صاف پانی قطرہ قطرہ ڈال کر ملائیں۔ تا کہ اس کا قوام جوڑنے کے قابل ہو جائے اس سے شکستہ اشیاء کو جوڑ دیں یا جل مندرہ لگائیں۔ عمدہ ہے۔ (صدریہ)

۱۱۔ نال جنتر

یہ ایک چویہ دینے کا طریقہ ہے جس میں ادویہ کے انجرات ہوا میں ملنے کے بجائے یہ کوشش کی جاتی ہے کہ سب کے سب انجرات پھر واپس ہو کر کسی خاص دوا کو جذب کرائے جائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ کوئی عرق یا سیال ہنڈیا میں نصف تک بھر دیں۔ اس ہنڈیا میں ایک سہ پایہ آہنی رکھ کر اوپر کسی برتن میں سیماب یا کوئی اور ذوی الارواح جس پر عمل کرنا مطلوب ہو رکھیں۔ یہ برتن عین وسط میں رہے۔ ہنڈیا کے منہ پر سیدھا کٹورا رکھ کر آردماش سے وصل کر دیں اور اس میں سرد پانی بھریں جن کو آگ پر رکھ کر آنچ دیں۔ پانی کے انجرات اٹھ کر اوپر والے کٹورا کے پیندے کو لگ کر پھر پانی کی صورت اختیار کر کے دوا میں گریں گے اور جذب ہوتے جائیں گے۔ جس قدر عرصہ تک یہ عمل کرنا لکھا ہو کرتے رہیں۔ لیکن یہ احتیاط ضروری ہے کہ عرق خشک ہو جانے کے بعد آگ نہ دی جائے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے یہ عرق خشک ہوا ہے یا نہیں اس میں چند ایک ہلکی کوڑیاں ڈال دیں۔ جب تک عرق جوش کھاتا رہے گا کوڑیوں کی آواز آتی رہے گی۔ جب خشک ہو جائے گا تو کوڑیاں تہ نشین ہو کر ان کی آواز بند ہو جائے گی۔ اسے عمل تبخیر یا بھاپی جنتر بھی کہتے ہیں۔

۱۲۔ ڈول جنتر

اسے ڈول جنتر غرقی اور ڈولا جنتر بھی کہتے ہیں۔ اس کے ذریعہ دوائی کو کسی بوٹی وغیرہ کے شیرہ میں پکایا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ شیرہ یا دودھ یا کوئی اور سیال جس میں ڈول جنتر کرنا لکھا ہے۔ اسے ہانڈی کے نصف تک بھر دیں۔ جس دوائی کو پکانا ہو اسے ایک مضبوط کپڑے میں پوٹلی باندھ کر دھاگے یا لوہے کی تار سے اس ہانڈی میں لٹکائیں۔ دوسرا سرا اوپر باندھیں۔ ہانڈی کا منہ بند کر کے چولھے پر چڑھائیں۔ اور متوسط آگ دیں۔

اس میں اگر کوڑیاں بدستور ڈالیں۔ تو بہت اچھا ہے تاکہ اس سے سیال کے خشک ہونے کا پتہ لگ جائے۔ اگر یہ دوا پانی میں اوپر رہے اور صرف پانی کے بخارات اسے لگتے رہیں تو اسے ڈول جنتر کہتے ہیں اگر پوٹلی عرق میں ڈوبی رہے تو ڈول جنتر غرقی کہلاتا ہے۔

۱۳۔ ڈولکان جنتر

یہ طریقہ عرق یا موم روغن وغیرہ نکالنے کے کام آتا ہے۔ اس کے چند طریقے حسب ذیل ہیں۔

اول : ایک ہانڈی کے پہلو میں سوراخ کر کے اس میں ٹین یا لوہے کی خم دار نال لگائیں۔ اس ہانڈی میں ادویہ بھر کر منہ مضبوطی سے بند کر دیں۔ ہانڈی کو چولھے پر رکھیں۔ اور اس نالی کے دوسرے منہ کے نیچے ایک چینی کا برتن رکھ دیں۔ تاکہ ادویہ کا روغن اس نالی کے ذریعہ چینی کے برتن میں ٹپکے۔ آگ اس وقت تک دیں کہ روغن پوری طرح ٹپک آئے۔

دوم : ادویہ کو ایک ہانڈی میں ڈال کر دوسری ہانڈی کا منہ اس سے وصل کر دیں۔ دوائی والی ہانڈی کو چولھے پر پہلو کے بل رکھیں۔ دوسری ہانڈی کے اس پہلو کو جو نیچے کی طرف ہے سوراخ کر کے اس سوراخ میں ایک بوتل کا منہ وصل کر دیں پہلی ہانڈی کے نیچے آگ جلائیں۔ ادویہ کا عرق دوسری ہانڈی میں پہنچ کر اس سوراخ کے راستہ بوتل میں داخل ہو گا۔ یہ طریقہ زیادہ تر تیزاب نکالنے کے لئے کارآمد ہے۔

سوم : ادویہ کو کسی صراحی میں جس کا منہ تنگ ہو ڈال کر چولھے پر رکھیں۔ ایک بوتل جس کے پہلو میں سوراخ ہو۔ اس سوراخ میں صراحی کی گردن دے کر بوتل کو نیچے کی طرف

ٹیڑھا رکھیں اور مقام اتصال کو بخوبی وصل کریں۔ اوپر والی بوتل کے منہ کے نیچے ایک اور بوتل یا چینی کا پیالہ رکھیں۔ عرق یا تیل اوپر والی بوتل کے راستہ نیچے والی بوتل یا پیالہ میں گرے گا۔

۱۴۔ بالو جنتر

اسے بالکا جنتر، بارو جنتر، ریگ جنتر بھی کہتے ہیں۔ اس کے ذریعہ عموماً دوا تہ نشین کی جاتی ہے۔ اس میں دوا والے بوتے یا شیشی کے گرداگرد اور نیچے ریت کی تہ جمائی جاتی ہے مطلب یہ کہ دوا والے بوتے یا شیشی کو ریت میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ آگ کی حرارت کے باعث ٹوٹنے سے محفوظ رہے۔ اس کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ شیشی یا بوتہ میں دوائے مطلوبہ بھر کر تمام شیشی کو گل حکمت کریں۔ اور منہ کو بھی نہایت مضبوطی سے بند کر دیں۔ پھر لوہے یا مٹی کے تنگ منہ والے برتن میں نیچے ریت بچھا کر اس پر وہ بوتہ یا شیشی رکھ دیں اور اس کے چاروں طرف اور اوپر ریت بھر دیں۔ شیشی یا بوتہ کے گرداگرد پانچ انگل سے کم موٹی ریت کی تہ نہ ہونی چاہئے اگر زیادہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں پھر اس برتن کو چولھے پر رکھ کر پہلے نرم نرم آنچ شروع کریں۔ پھر ذرا زیادہ آنچ دیں۔ اور پھر آنچ زیادہ تیز کر دیں۔ اسی طرح وقت مقررہ تک آنچ دیتے رہیں۔ اس طریقہ کو بالو جنتر کہتے ہیں۔

نوٹ: جن ادویہ کو بالو جنتر میں آگ دی جائے۔ اگر وہ مرطوب ہوں یا کسی بوٹی کے پانی میں کھرل کی گئی ہوں۔ تو آگ دینے سے پہلے ان کی رطوبت خشک کر لینی ضروری ہے۔ ورنہ شیشی کے پھٹ جانے کا قوی اندیشہ ہے۔ اس مقصد کے لئے شیشی کے چاروں طرف ریت بھر کر شیشی کا منہ کھلا رکھیں۔ اور اس کے منہ میں روئی لگائیں۔ ادویہ کو حرارت پہنچنے سے جب ان کے مرطوب بخارات نکلیں گے تو ان سے روئی تر ہو جائے گی۔ جب روئی تر ہو جائے تو اس کو نکال کر اور تازہ روئی رکھ دیں۔ اور اسی طرح بدلتے رہیں۔ حتیٰ کہ روئی کا تر ہونا موقوف ہو جائے جس سے یہ ثابت ہو جائے گا کہ اب ادویہ میں پانی کی رطوبت نہیں۔ اب شیشی کا منہ اچھی طرح گل حکمت کر کے اوپر ریت بھر دیں۔

۱۵۔ دہوم جنتر

اس کے ذریعہ سیماب کو گندھک پلائی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہانڈی میں سیماب ڈال کر اس کے منہ پر موٹا کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے کے اوپر گندھک بچھا کر ہانڈی کے

کناروں کے اوپر ایک مٹی کی دیوار بنائیں۔ اس دیوار کے اوپر لوہے کا برتن رکھ کر دہکتے ہوئے کوئلوں سے بھر دیں۔ برتن اس طرح رکھیں کہ گندھک کے قریب پہنچ جائے۔ اس کی حرارت سے گندھک پگھل کر کپڑے کے نیچے ہانڈی میں گرے گی اور سیماب سے ملتی جائے گی۔

۱۶۔ سبد جنتر

کسی بوتہ یا شیشی میں دوائی بھر کر اس کو تنور یا چولھے کے نیچے زمین میں گاڑ دیا جاتا ہے اس پر مٹی برابر کر کے اس کے اوپر مقررہ وزن کی آگ مقررہ وقت تک جلائی جاتی ہے۔ جس کی حرارت پہنچ کر زمین میں دفن شدہ دوا مدبر اور قائم ہو جاتی ہے۔

۱۷۔ حمام ناریہ

اس کے ذریعہ تازہ پھلوں، پھولوں، بوٹیوں، گوشت وغیرہ مرطوب چیزوں کا خالص عرق یعنی روح نکالا جاتا ہے۔ یہ بھی ایک قسم کا قرع انبیق ہے۔ جو طب یونانی میں ادویہ کا عرق نکالنے کے لئے مستعمل ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ معمولی قرع انبیق یعنی وہ ہانڈی یا دیگچہ جس میں دوا ہو۔ چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے۔ اور اس طریقہ سے قرع کو کھولتے ہوئے پانی کی دیگ میں حرارت پہنچائی جاتی ہے جس میں ادویہ جلنے سے بالکل محفوظ رہتی ہیں۔ اور ان کا عرق یا روح پانی کی آمیزش کے بغیر خالص نکل آتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔

پھل، پھول، بوٹی کے پتے، گوشت وغیرہ جس چیز کی روح نکالنی مطلوب ہو۔ ان کو کچل کر تنگ منہ والے لوہے کے برتن یا تانبے کے قلعی دار دیگچہ میں ڈال دیں۔ اس کے منہ پر عرق نکالنے کا یا مشہور قرع انبیق نصب کریں۔ ایک دیگ یا لوہے کی بڑی کڑاہی جس میں دوائی والا دیگچہ نصف تک ڈوب سکے چولھے پر رکھیں۔ اس دیگ یا کڑاہی میں چھوٹا سا لوہے کا سہ پایا یا تین اینٹیں رکھ کر اوپر دوا کا دیگچہ رکھیں۔ دیگ یا کڑاہی کے نیچے تیز آگ جلائیں۔ جس سے پانی کھولنے لگے۔ پانی کی حرارت سے دیگچہ گرم ہو کر ادویہ کا پانی بخارات ہو کر اڑے گا اور قرع میں بھرے ہوئے سرد پانی کی سردی سے پانی ہو کر نلکی کے راستہ بوتل میں گرتا جائے گا جو خالص روح ہو گا۔

اوپر کے قرع میں جو پانی سرد بھرا گیا ہے جب وہ گرم ہو جائے۔ دوسری نلکی میں نکال

دیں اور پھر سرد پانی بھر دیں۔ اگر دیگ یا کڑاہی میں پانی کم ہو جائے۔ تو اور ڈال دیں۔

اس طریقہ میں چونکہ ادویہ کا دیگچہ براہ راست آگ سے مس نہیں کر رہا بلکہ وہ کھولتے ہوئے پانی کی حرارت پر ہے اس لئے ادویہ قطعی طور پر جلنے سے محفوظ ہیں۔ اگر عرق یا روح نکل چکنے کے بعد بھی اس طرح عمل ہوتا رہے تو ادویہ کا جلا ہوا دھواں عرق کو خراب نہیں کر سکتا۔

شرائط متعلق کشتہ جات

کشتہ جات کی تیاری اور استعمال کے لئے چند شرائط مقرر ہیں۔ جن کی پابندی کشتہ بنانے اور اس کے کھانے والے کے لئے لازمی ہے۔ چنانچہ بعض شرائط کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۱) کشتہ بنانے کے لئے جو چیز لی جائے۔ وہ اپنی نوع میں بہترین قسم کی ہونی چاہئے۔ مثلاً احجار عمدہ صاف براق ہوں۔ دھاتیں خالص اور قبل ترکیب مصفا بنا لی گئی ہوں۔ نباتی ادویہ عمدہ اور ایک سال سے زیادہ عرصہ کی نہ ہوں۔ اور نہ دھوپ میں خشک کی گئی ہوں۔ کیونکہ دھوپ میں خشک ہونے سے ان کے بہت سے قیمتی اور کارآمد اجزا ضائع ہو جاتے ہیں۔

(۲) نسخہ کے اوزان مقررہ میں کسی قسم کی کمی بیشی جائز نہیں۔ کیونکہ کامل اور استاد فن کے مقررہ اوزان کو جو خاص مصلحت سے مقرر کئے گئے ہیں۔ تبدیل کرنے سے ان مصلحتوں کا فوت ہونا لازم آتا ہے۔ جس سے وہ نسخہ کسی طرح مکمل صورت میں تیار نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ جاہل لوگ کسی نسخہ کو اس کے نصف تہائی یا دو چند اجزا سے بناتے ہیں۔ اور تمام اجزا کا وزن اسی تناسب سے کم یا زیادہ کرتے ہیں۔ اس صورت میں اگرچہ بعض اوقات نسخہ درست بن سکتا ہے۔ لیکن عام طور پر بنظر حزم و احتیاط قاعدہ یہی ہے کہ نسخہ کے اجزا کو بالکل کم یا زیادہ نہ کیا جائے۔ اگرچہ کمی یا بیشی خاص حساب کے تناسب پر بھی ہو کیونکہ اکثر حالتوں میں یہ تناسب بھی کام نہیں آتا۔ اور نسخہ ایسا عمدہ تیار نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ ٹھیک مقررہ اجزا پر تیار کرنے سے ہوتا ہے۔

(۳) کسی دوا کو کھرل کرنے، پکانے یا آگ دینے کی جو مدت مقرر کی گئی ہے اس کی مخالفت نہ کریں۔

(۴) کھرل کرتے وقت گرد و غبار سے اور دوا کو آگ دیتے وقت ہوا سے محفوظ رکھیں۔

(۵) نباتات کا پانی دوا میں ڈالنے سے پہلے مقطر یا مروق کر لیا کریں۔

(۶) ترکیب دوا کے وقت زنان حائضہ اور مردان جنب کے سایہ سے پرہیز کریں۔ اور

خود بھی پاکیزگی اور لطافت کا خیال رکھیں۔

(۷) کسی دوا کو جو بوٹی کے پانی سے کھرل کی گئی ہو۔ خشک ہونے سے پہلے بوتہ میں بند نہ کریں اور جب تک بوتہ خشک نہ ہو جائے۔ اس کو آگ نہ دیں۔ اور جب تک آگ بالکل سرد نہ ہو جائے۔ دوا کو باہر نہ نکالیں۔ جب بوتہ باہر نکالیں۔ تو خاکستر وغیرہ دور کر کے بہ آہستگی کھولیں۔ تاکہ دوا مٹی میں نہ مل جائے۔

(۸) کشتہ جات کو بعد تیاری فوراً زیر استعمال نہ لانا چاہئے بلکہ کچھ عرصہ مثلاً چھ ماہ یا ایک سال بعد استعمال کریں۔ اور یہ احتیاط زیادہ سمی ادویہ کے کشتہ میں لازمی ہے۔ کشتہ جس قدر پرانا ہو اسی قدر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ گیہوں یا جو کے گلہ میں ادویہ کی شیشی کو کچھ عرصہ تک دفن کرنے سے بھی ادویہ کا اثر قوی اور ان کی تیزی کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

اگر بہت جلد استعمال کرنے کی ضرورت پڑے تو ادویہ کو شیشی میں بند کر کے نم ناک زمین میں تین روز تک دفن کر دیں اس عمل سے اس کی طاقت ایک سال کی تیار شدہ دوا کے برابر ہوتی ہے۔

(۹) کسی کشتہ کو پورے طور پر مکمل ہو جانے سے پہلے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ ناقص رہ جانے سے ایسا کشتہ بجائے فائدہ کے نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

(۱۰) کشتہ کو تیار ہو جانے کے بعد کسی شیشی، ڈبیہ یا (بوتل) میں نگاہ رکھیں۔ ہوا اور پانی کی نمی سے محفوظ رہے۔ کاغذ کی پڑیہ وغیرہ میں کھلا رکھنے سے اس کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔

(۱۱) بغیر کامل اطمینان کے کسی جوگی، سادھو، سنیاسی سے مجہول الکیفیت کشتہ لے کر کھانا جائز نہیں۔

(۱۲) جو کشتہ کھانا مطلوب ہو۔ اس کے استعمال سے پہلے بدن کو بذریعہ اسہال یا دیگر استفراغات فضول سے صاف کر لیں۔ پھر دوا و مقررہ بدرقہ کے ساتھ پہلے روز اس کے اصل وزن کا چوتھائی حصہ استعمال کریں۔ دوسرے روز نصف حصہ، تیسرے روز تین چوتھائی حصہ اور پھر پورا حصہ کھائیں۔ اگر کوئی نقصان ظاہر ہو تو فوراً ترک کر دیں۔ کسی کشتہ کو حقارت سے دیکھ کر اس کے مقرر یا بتائے ہوئے وزن سے ہرگز ہرگز تجاوز نہ کریں۔ بہت سی جانیں اس سہل انگاری سے تلف ہو گئی ہیں۔ کسی خطرناک معاملہ میں بلا دھڑک قدم رکھنا کونسی عقل مندی ہے۔ اگر کشتہ کی تاثیر سے انکار ہے تو اسے سرے سے استعمال ہی نہ کرنا بہ نسبت اس کے زیادہ بہتر ہے کہ اس کی چند خوراکوں کو بلا تجربہ ایک خوراک بنا لیں۔

(۱۳) کشتہ کے استعمال میں عمر، سن، موسم اور طبائع کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ کم عمر کم

سن، ضعیف العمر آدمیوں کو ہرگز کوئی قوی کشتہ استعمال نہ کروائیں۔ اسی طرح موسم سرما میں سرد کشتہ اور موسم گرما میں گرم کشتہ کے استعمال سے پرہیز لازمی ہے۔

اکثر کشتے چونکہ سخت خشک اور گرم ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال موسم سرما میں موزوں ہے۔ نیز ان کے دوران استعمال میں گھی اور دودھ کا استعمال بکثرت ضروری ہے اگر کشتہ سے کسی قسم کی تکلیف محسوس ہو۔ تو گائے کا دودھ اور گھی اس کے ضرر کا بہترین تریاق ہے۔

(۱۴) کشتہ کے استعمال میں ہر ایک مضر چیز مثلاً ترشی' زیادہ نمک' مرچ سرخ' نیز حرکات متعبہ مثلاً جماع' سخت ریاضت اور اعراض نفسانیہ مثلاً غم' غصہ' جوش وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اور اس کے برعکس اغذیہ لطیفہ و مقویہ کا استعمال' سکون و راحت اور خوش دل رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ کشتہ اپنی لطافت و سرعت نفوذ کے باعث بدن کو جذب اثر کے زیادہ قابل بنا دیتا ہے۔ لٰہذا یہ بات ظاہر ہے کہ اگر مضر چیزوں کا استعمال کیا گیا تو بدن بہت جلد متضرر ہو جائے گا۔ اس کے برخلاف مفید اور راحت بخش چیزوں سے بہت زیادہ فائدہ ہو گا۔

باب اول

اکسیر ذوی الارواح

ذوی الارواح سے مراد وہ معدنی اجسام ہیں۔ جو بسبب لطافت آگ پر بہت جلد پگھل کر بصورت بخارات اڑنے لگتے ہیں۔ یہ بات تحقیق ہو چکی ہے۔ کہ تمام معدنیات حسب مراتب آگ پر پگھل جاتی اور بخارات بن کر اڑ سکتی ہیں۔ مگر بعض نہایت ہی تند آگ کے ذریعہ سے درجہ تبخیر پر پہنچتی ہیں۔ اور بعض آسانی سے بخارات کی صورت قبول کر لیتی ہیں۔ اس لئے اجسام لطیفہ کو روح یا ذوی الارواح سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اور دوسری قسم کو ذوی الاجساد کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اہل صنعت کے خیال میں چونکہ تمام معدنیات کی ترکیب سیماب اور کبریت سے ہے۔ اور ان دونوں اصولوں کی کمی بیشی مقدار یا ان کے عمدہ اور ردی ہونے کی حیثیت یا زمین میں نضج تام یا ناقص پانے کے باعث اس سے مختلف صورتیں پیدا ہوتی ہیں۔ ان تمام اقسام میں سونا' ان اصولوں کی صحیح مقدار' عمدہ قسم اور تام نضج کا نتیجہ ہے۔ باقی اجساد میں کسی نہ کسی قسم کی روایت یا نقص یا کمی موجود ہے۔ اس نقص یا کمی کو پورا کرنے کے لئے اہل صنعت اکسیران اجسام لطیفہ کو جنہیں روح کے نام سے نامزد کیا گیا ہے' عمل میں لاتے ہیں۔ اور ان ارواح لطیفہ کو اجساد ناقصہ میں نافذ کر کے ان کو درجہ کمال پر پہنچاتے ہیں۔ اس حیثیت سے معدنیات ناقصہ جسد اور یہ اجسام لطیفہ روح کہے جاتے ہیں۔ پس یہ ثابت ہو گیا کہ اجسام لطیفہ

معدنیہ کو ذوی الارواح نام رکھنے کے دو اسباب ہیں۔ ایک تو یہ کہ بخلاف دیگر معدنیات وہ تھوڑی سی حرارت پا کر درجہ تبخیر پر پہنچتے ہیں۔ دوسرا یہ کہ وہ اجساد ناقصہ میں نافذ ہو کر ان کو درجہ کمال پر پہنچاتے ہیں۔ بالجملہ یہ ارواح لطیفہ بہ سبب اپنی لطافت کے بدن انسانی و حیوانی میں بھی بخلاف دیگر اجساد کے بہت آسانی سے نافذ ہو کر فوراً خون میں مل جاتی ہیں۔ اور اپنے فوری اثر کے باعث جسم میں بہت جلد انقلاب پیدا کر دیتی ہیں۔ جسے بصورت نفع اکسیر اور بصورت نقصان زہر کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اسی لئے ان ارواح کی تدبیر یا کشتہ کرنے میں بہت احتیاط درکار ہے۔ تاکہ بسبب لطافت ان کا جوہر لطیف ضائع نہ ہو جائے۔ یا ان میں سمیت کا اثر باقی نہ رہ جائے۔ اور جس وقت ان کا کشتہ تیار ہو جائے۔ اس کے استعمال میں بھی نہایت احتیاط لازم ہے۔ اگر ذرا سی بھی غفلت ہو گئی یا مقدار معین سے ان کی خوراک زیادہ دی گئی تو ان کے فوری انقلاب کے باعث بدن انسانی اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ اور غالباً اس کا نتیجہ ہلاکت بدن یا امراض صعب مزمنہ ہوتا ہے۔

ان ارواح کی تدبیر یا کشتہ بنانے کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ ان کا سمی اثر زائل کر دیا جائے اور ان کے ساتھ ایسی مفید ادویہ کو ترکیب دیا جائے۔ جو دفع مرض اور پرورش بدن کے لئے مخصوص ہوں۔ تاکہ یہ ارواح' لطافت اور سرعت نفوذ کے باعث ان ادویہ کا مفید اثر بدن میں بہت جلد پہنچا دیں۔

اگرچہ اہل صنعت اکسیر کے نزدیک ان ارواح کی تدبیر کی علامت یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ ارواح آگ پر رکھنے سے بجائے اس کے کہ بخارات بن کر اڑ جائیں تیل بن کر اجساد میں غواص ہوں۔ اور اسی لئے ان کے نزدیک ارواح کا وہی کشتہ معتبر ہے جو آگ پر دھواں نہ دے بلکہ تیل ہو جائے۔ اور جس کشتہ میں یہ صفت نہ ہو اسے ناقص اور ردی سمجھتے ہیں۔ لیکن بدن انسانی میں اثر کرنے کے لئے چونکہ اصل مقصود ان کا ازالہ سمیت اور اضافہ منفعت ہے اس لئے ذوی الارواح کا عمدہ کشتہ اگرچہ وہ آگ پر دھواں بن کر اڑ جاتا ہو مفید پڑتا ہے اور صرف اس خیال پر کہ یہ کشتہ دھواں دیتا ہے۔ اس کو ناقص نہیں سمجھا جاتا۔

اس میں شک نہیں کہ ذوی الارواح کا بے دود اور نافذ کشتہ جیسا کہ اجساد ناقصہ کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ اجسام حیوانیہ کے لئے بھی اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔ لیکن اگر عمدہ تدبیر سے دھواں دینے والا کشتہ بھی تیار کیا جائے تو خالی از منفعت نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب کہ ذوی الارواح بلا تدبیر تھوڑی مقدار میں استعمال کرنے سے کوئی نقصان نہ پہنچانے کے باوجود فائدہ دیتی ہیں تو مفید تدبیر کے بعد ان کا ازالہ مضرت و افادہ منفعت بطریق اولیٰ متصور ہے۔ اگرچہ بحالت قیام و نفوذ اولیٰ ہو۔ اس باب میں ذیل کے ذوی الارواح کا بیان اور ان کے کشتہ کرنے کے

طریق مفصل مندرج ہیں۔ گندھک، سیماب، شنگرف، سم الفار، ہڑتال، رسکپور، دار چکنہ اور ان کے مرکبات۔ ان کے علاوہ مخزن الاکسیر اور اس کی تبعیت میں صاحب معدن الاکسیر نے مردار سنگ کو بھی ذوی الارواح میں شمار کیا ہے لیکن میں جہاں تک خیال کرتا ہوں مردار سنگ سیسے کا مرکب ہے۔ نہ تو وہ اجساد میں نافذ ہوتا ہے اور نہ بتمامہ آگ پر بخار بن کر اڑ جاتا ہے۔ البتہ آگ پر اس کا وزن کسی قدر کم ہو جاتا ہے۔ اگر وزن کا کم ہو جانا ذوی الارواح کا خاصہ قرار دیا جائے۔ تو سنگ جراح اور پھٹکری بھی آگ دینے سے وزن میں کم ہو جاتے ہیں۔ مگر ان کو کسی نے ذوی الارواح میں سے شمار نہیں کیا۔ اس بناء پر میں نے مردار سنگ کو ذوی الارواح کی ذیل میں سے نکال کر فرع اجساد کے باب میں ذکر کیا ہے۔ اور میرے خیال میں وہی مقام اس کے لئے موزوں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

فصل اول

کبریت

اسے گوگرو۔ گندھک، عروس۔ ... ل ہار۔ عقرب وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ سرخ، سبز، زرد اور میلے رنگ کی ہوتی ہے۔ ان میں سے سرخ نایاب ہے۔ جس کے لئے زمانہ سرگرداں ہے۔ اس کے حق میں کسی شاعر نے کہا ہے۔

جستن کبریت احمر عمر ضایع کردن است

جو چیز نہایت ہی عالی رتبہ اور کمیاب ہو۔ اسے کبریت احمر کہا جاتا ہے۔ بہ نسبت باقی اقسام کے اس کی قسم سبز یا سبزی مائل عمدہ خیال کی جاتی ہے۔ جسے گندھک آملہ سار کہتے ہیں اور زیادہ تر صنعت اکسیر اور ادویہ میں یہی قسم مستعمل ہے۔ اہل صنعت اسی سے سرخ رنگ یعنی کبریت احمر بنا لیتے ہیں۔

فوائد: بالجملہ کبریت قبض کشا، مصفی خون، معروق، دافع بلغم، وجع مفاصل و آتشک و سرفہ مزمن ہے۔ بیرونی طور پر جلدی امراض، خارش، مہاسہ وغیرہ کو نافع ہے۔ کبریت مدبر کے فوائد تقویت معدہ و جگر کے لئے مشہور ہیں۔ اور امراض متذکرہ بالا کے لئے اکسیر الاثر ہے تصفیہ خون میں اس قدر مفید ہے کہ آتشک و جذام تک کو دفع کرتی ہے۔ بادویہ مناسبہ ہر ایک مرض کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔

(ا) تدبیر کبریت: گائے یا بکری کا دودھ دیگچہ مسی قلعی دار یا دیگچہ گلی میں نصف تک پر کریں اور اس کے منہ پر باریک کپڑا باندھیں۔ کپڑے پر گندھک جوکوب فرش کر کے اس کے

چاروں طرف دیگچہ کے کناروں پر آرد گندم گندھے ہوئے کا ایک حلقہ بنائیں۔ اس حلقہ پر آہنی توا رکھ کر اس پر انگارے دھریں اور ان کو ہوا دیں۔ گندھک آگ کی گرمی سے پگھل کر کپڑے سے گزرتی ہوئی دودھ میں جا پڑے گی۔ اس کو نکال کر پیس لیں۔ اور عمل کا اعادہ کریں۔ ہر بار کپڑا بدلنا پڑے گا۔ اگر اسی طرح سو مرتبہ کریں تو بمنزلہ اکسیر ہو جائے گی ورنہ بحالت ضرورت سات بار کافی ہے۔ اسے پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ رتی سے چار رتی تک ادویہ مناسبہ کے ساتھ یا صرف مکھن میں کھا لیا کریں۔

فوائد: مقوی معدہ، ہاضم، دافع امراض جلد، خارش وغیرہ نافع امراض باردہ رطبہ دماغیہ و عصبیہ۔

(۲) تدبیر کبریت: گندھک کو باریک کر کے روغن گاؤ کے ساتھ چرب کریں اور آہنی کڑچھی میں کوئلوں کی نرم آگ پر رکھیں اور کسی لوہے کی چیز سے ہلاتے رہیں۔ جب گل جائے اسے ایک ایسے برتن میں جس میں دودھ پڑا ہو اور اس کے منہ پر باریک کپڑا بندھا ہو ڈال دیں۔ پھر نکال کر باریک کر کے بدستور عمل کریں۔ سو بار یا کم از کم سات یا دس بار کریں۔ پھر باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: چھ رتی گندھک مدبر مذکور یومیہ ایک چھٹانک تازہ شیر گاؤ کے ساتھ کھاتے رہیں۔ بیس روز میں بہق، جرب اور قروح زائل ہوں گے۔ دو ماہ کھانے سے حفظ صحت اور تعدیل مزاج حاصل ہو گی۔ تین ماہ میں قوت حواس اور اذکار، ایک سال کھانے سے تمام کمزوریاں دفع ہوں گی اور بڑھاپا نہیں آئے گا۔

اگر چھ رتی گندھک مذکور ایک درم ہلیلہ سیاہ کے ہمراہ روغن تخم بادنجان سے چرب کر کے ہر روز کھایا کریں اور چار گھڑی کے بعد طعام لطیف از قسم گوشت مرغ و کباب برغالہ یا بیضہ یا پلاؤ بمعہ پرہیز نمکینی و ترشی و بنیات استعمال کریں۔ تو چھ ماہ میں سفید بال سیاہ ہو جائیں۔

اگر چھ رتی گندھک مدبر ہمراہ چھ رتی کشتہ ابرک سیاہ روغن گاؤ تازہ کے ساتھ گولی بنا کر یومیہ کھایا کریں تو ایک ماہ میں جذام، فالج، سل، کھانسی پرانی، بواسیر وغیرہ رفع ہوں گے۔ (تحفہ)

(۳) تدبیر کبریت: گندھک آدھ سیر ایک کپڑے میں باندھ کر مٹکے میں اس طرح آویزاں کریں کہ مٹکے کے پیندے سے اوپر رہے۔ پھر اس میں لعاب گھیکوار اتنا ڈالیں کہ پوٹلی ڈوب جائے۔ مٹکے کا منہ اچھی طرح گل حکمت کر کے دیگدان پر رکھیں۔ اور اس کے نیچے چار پہر آگ جلائیں۔ اور احتیاط رکھیں کہ بخارات نکلنے نہ پائیں۔ بعدہ پوٹلی نکال کر از سرنو عمل کریں۔ کل سات بار اسی طرح پیاز کے پانی میں سات دفعہ مدبر کریں۔ بعد ازاں بارہ سیر ماش کا آٹا لے کر اس کی دو روٹیاں بنائیں اور دو سیر لہسن مقشر باریک کوٹ کر دونوں روٹیوں پر برابر بچھائیں۔

گندھک کو باریک کپڑے میں پتلا پتلا پھیلا کر سی لیں اور دونوں روٹیوں کے درمیان رکھ کر ان
کے لب آپس میں وصل کریں۔ اور نرم آگ پر اس کو پکائیں۔ جب روٹی اچھی طرح پک کر
سرخ ہو جائے۔ گندھک کو نکال کر بدستور دوسری روٹیوں میں پکائیں۔ اکیس مرتبہ یہ عمل
کریں۔ بعد ازاں اس گندھک میں سے دو تولہ لے کر ایک بینگن میں داخل کر کے اسے آگ
میں بھون لیں۔ اسی طرح اکیس بینگنوں میں بھرتہ کریں۔ تیار ہے۔

فوائد : ہر مرض کے لئے ادویہ مناسبہ کے ساتھ اکسیر الاثر ہے۔ اعضائے رئیسہ اور
اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔ وبائی امراض اور جراثیم کے ہلاک کرنے میں بے نظیر ہے۔ خوراک
نصف رتی سے ایک رتی تک۔ اہل صنعت اس گندھک کو اکسیر شمس کے کام میں لاتے ہیں۔
(مخزن)

(۴) تدبیر کبریت : گندھک کو حسب تدبیر نمبر اول ترتیب وار دودھ میں اور تین بار
مسکہ میں مدبر کریں۔ پھر باریک کر کے ہم وزن بابچی کے ساتھ پیس کر رکھ دیں۔ خوراک ۴ رتی۔

فوائد : اقسام جرب و خارش کے لئے ترپھلہ' عناب' شاہترہ ہر ایک سات ماشہ رات کو
پانی میں تر کر کے صبح کو صاف کر کے تھوڑی سی شہد ملا کر پہلے گندھک مدبر کھا کر پی لیا کریں۔

(۵) تدبیر کبریت : گندھک کو باریک پیس لیں۔ اور اسے روغن زردی بیضہ کے ساتھ
اس قدر چرب کریں کہ گندھے ہوئے سخت آٹے کی طرح بن جائے۔ پھر اسے کھرل میں ڈال کر
دھوپ میں رکھیں۔ اور تمام روز صبح سے شام تک سرکہ مقطر تھوڑا تھوڑا ڈال کر سحق کرتے
رہیں۔ جب سرکہ خشک ہو جائے۔ اسے کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ گندھک پگھل کر
ایک قرص بن جائے گی۔ اور روغن بیضہ گندھک کی تمام میل اور سیاہی سمیت علیحدہ ہو جائے
گا۔ اسے گرم پانی سے دھوئیں۔ پھر پیس کر بدستور روغن زردی بیضہ سے چرب اور سرکہ کے
ساتھ دھوپ میں کھرل کریں اسی طرح سات بار عمل کریں۔ گندھک یاقوت احمر کی مانند سرخ ہو
جائے گی۔ اور یہی کبریت احمر ہے۔

فوائد : یہ گندھک تمام بدن کو قوت دیتی اور رنگ سرخ کرتی ہے۔ تمام امراض کے لئے
مناسب بدرقہ کے ساتھ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ اہل صنعت اکسیر اس سے اکسیر شمس
بناتے ہیں۔

(۶) روغن کبریت : گندھک آملہ سار ایک پاؤ۔ برگ پان اکاون عدد۔ دونوں کو ایک دن
کھرل کر کے سیخ آہنی کے گرداگرد چسپاں کر دیں۔ اس کے اوپر چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک روئی لپیٹ
دیں۔ اور روغن سیاہ میں تر کریں۔ کوئی پیالہ نیچے دھر کر آگ لگائیں۔ سرخ رنگ کے قطرے
گریں گے۔ شیشی میں نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک بوند۔ اول درجہ کا مصفی خون ہے۔ بتاشہ میں

ڈال کر دودھ میں دیں۔ آتشک کے لئے مجرب ہے۔

(۷) **روغن کبریت:** گندھک پیس کر سہ چند روغن گاؤ ملا کر ایک پارچہ پر ضماد کریں۔ اس پارچہ کا فتیلہ بنائیں۔ اور اسے سیخ آہنی سے باندھ کر آگ لگائیں۔ نیچے چینی یا شیشہ کا برتن رکھیں۔ روغن اس میں ٹپکے گا۔ محفوظ رکھیں۔

فوائد: اگر اس روغن کی دو بوند ایک سرخ سیماب مصفا پر ڈال کر اس کی مالش کریں۔ سیماب کشتہ ہو جائے گا۔ اسے برگ پان پر لگا کر چبا کر کھائیں۔ اس کو اکیس یوم کھانے سے خارش، سوزاک مزمن، جریان کہنہ، برص اور بہق دفع ہوتے ہیں۔ غذا نان بے نمک مرغن یا خشکہ چاول ہونا چاہئے۔ باقی تمام اغذیہ سے پرہیز کریں۔ (مخزن)

(۸) **روغن کبریت:** جو مرغی پہلی ہی بار انڈا دے۔ اس انڈے کی زردی لے کر ہم وزن گندھک آملہ سار کے ساتھ سحق کریں۔ اور ایک پارچہ پر ضماد کر کے اس کا فتیلہ بنائیں۔ اور روغن گاؤ میں تر کر لیں۔ بدستور سیخ کے ساتھ لٹکا کر تیل ٹپکائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

فوائد: یہ تیل مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک بوند سے پانچ تک۔ نیز عمل شمسی میں کارآمد ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۹) **روغن کبریت:** زردی بیضہ مرغ ۱۲ عدد۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ دونوں کو آہنی کڑچھی میں آگ پر رکھیں۔ اور دستہ سے ہلاتے رہیں۔ جب جلنے کے قریب ہو دستہ سے دبائیں۔ روغن علیحدہ ہو جائے گا۔

فوائد: یہ روغن نہایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔ جس کے بدن سے سیماب خام بند ہو کر موجب مرض ہوا ہو۔ اس کو دو ماہ یہ روغن بقدر ایک ماشہ ہر روز بتاشہ میں کھلائیں۔ سیماب بذریعہ پیشاب خارج ہو گا۔ (مخزن)

(۱۰) **روغن کبریت:** نارجیل کا سخت چھلکا ایک سیر پختہ، ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک پاؤ گندھک آملہ سار کے ہمراہ مٹی کے مستعمل برتن میں جس کے نیچے باریک سوراخ ہوں۔ ڈال کر اس کا منہ بند کر دیں۔ اور بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔

فوائد: جن لوگوں کے ناخن جذام کے باعث گر گئے ہوں یا خراب ہو گئے ہوں اس تیل کی ہفتہ عشرہ مالش کرنے سے از سر نو درست ناخن پیدا ہوتے ہیں۔ (مخزن)

(۱۱) **روغن کبریت:** گندھک ۱۴ ماشہ باریک کر کے بیضہ مرغ میں جس سے سفیدی نکال لی گئی ہو ڈال کر سوراخ پر دوسرے بیضہ کا چھلکا دے دیں۔ اور تمام بیضہ پر بکرے کی تلی خبث الحدید ہم وزن و بخوبی صلایہ کر کے چاروں طرف بقدر ایک انگلی کے ضماد کریں۔ جب خشک ہو

جائے کڑاہی میں روغن زرد ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور بیضہ بذریعہ سیخ آہنی اس میں لٹکائیں۔ تا کہ نصف تک اس میں ڈوبا رہے۔ آٹھ پہر آگ جلا کر بیضہ کو نکال لیں۔ اس میں روغن ہو گا۔ محفوظ رکھیں۔

فوائد: یہ روغن مقوی باہ، ممسک، دافع سستی اعصاب ہے۔ آلت پر مالش کر کے برگ بید انجیر باندھ دیا کریں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے عنین بھی جو مادر زاد نہ ہو طاقتور ہو جاتا ہے۔

(۱۲) عرق کبریت: گندھک آملہ سار کو جوکوب کر لیں۔ ایک برتن گلی میں پہلے ایک چھوٹا سا سہ پایہ آہنی رکھ کر اس کے گرداگرد گندھک کا سفوف پھیلائیں۔ سہ پایہ پر ایک چھوٹا سا چینی کا پیالہ رکھیں۔ اور برتن کے منہ پر چینی یا ایلومینیم کا پیالہ اتنا رکھیں۔ کہ بخوبی منطبق ہو جائے۔ نیچے آگ روشن کریں اور اوپر کے پیالہ میں سرد پانی بھر دیں۔ جب پانی گرم ہو اس کو بدلتے رہیں۔ اسی طرح گھنٹہ دو گھنٹہ عمل کرتے رہیں۔ آگ نرم ہونی چاہئے۔ بعد ازاں آہستہ احتیاط سے اوپر کا پیالہ جو آٹے سے محکم ہو گا۔ جدا کریں۔ نیچے چھوٹے پیالہ میں عرق جمع ہو گا۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: اطبائے ہند نے اس عرق کے فواید میں بہت مبالغہ کیا ہے۔ ان میں سے بعض فوائد درج ذیل ہیں۔

برائے آشوب چشم: آب آملہ میں ایک بوند عرق ملا کر آنکھ میں ڈالیں۔

برائے سرخی چشم: آب برگ کنجد میں ملا کر برائے شب کوری و رمد۔ لعاب دہن نہار یا آب رسوت کے ساتھ آنکھ میں ڈالیں۔ اور پلکوں پر ضماد کریں۔

برائے ناخنہ: زیرہ سیاہ باریک کر کے اس میں تھوڑا سا عرق ملا کر آنکھ میں لگائیں۔

برائے شقیقہ درد سر: عرق آدھ ماشہ کو ڈیڑھ ماشہ تر بھلہ اور روغن سرشف کے ساتھ ملا کر ضماد کریں۔

برائے دوران سر: عرق دو ماشہ، تج ۲ ورم ملا کر ضماد کریں۔

برائے گندہ دہنی: الائچی خورد، کتھ سفید اور قند سیاہ کے ہمراہ بقدر ایک ماشہ کے ملا کر ہفتہ تک استعمال کریں۔

برائے درد دنداں: بیخ بادبجان دشتی سفوف کر کے عرق کے ساتھ گولی بنائیں۔ اور درد والے دانت کے نیچے رکھیں۔ فوراً آرام ہو گا۔ یا برگ پان کے ساتھ ملا کر دانت کے نیچے رکھیں۔

برائے درد گوش: ہمراہ شیرہ ادرک یا شیر عورت کان میں ٹپکائیں۔

برائے تشنج گردن: ہمراہ انگوزہ ملا کر پانی سے نگل لیں۔

برائے سرفہ مزمنہ : نصف ماشہ عرق دو درم جو کھار اور تین درم شہد کے ساتھ ملا کر کھلائیں۔

برائے سرفہ مایوس العلاج و دمہ : ہمراہ کلونجی و قدرے شیر مدار کے کھلائیں۔ اس سے قے ہو گی۔ بعدہ ہمراہ آب ادرک یا شیرہ زنجبیل استعمال کریں۔

برائے قبض : ایک ماشہ روغن بید انجیر میں دو حبہ ملا کر کھلائیں۔

برائے زحیر و اسہال : ایک پاؤ شیر گاؤ گرم کریں۔ جب آدھ پاؤ باقی رہے۔ اس میں زنجبیل سائیدہ ایک درم عرق دو سرخ اضافہ کریں اور کھالیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے آرام ہو گا۔

برائے سنگرہنی : ایک ماشہ عرق کو ایک درم دہی کے ساتھ ملا کر ایک ہفتہ تک یومیہ کھلائیں۔

برائے پرمیو و جریان : عرق دو حبہ تین درم اجمود کے ساتھ چند روز کھائیں۔

برائے قے الدم : عرق دو حبہ ہمراہ دو درم قند سیاہ اور دو درم موچرس ایک ہفتہ تک کھائیں۔

برائے ریح و سیلان شکم : دو حبہ عرق ہمراہ شیر گاؤ نوزاد کھلائیں۔

برائے بواسیر : نصف ماشہ عرق ہمراہ ایک درم پوست ترہلہ و مقل و سلیخہ بیس یوم تک استعمال کریں۔ اور قدرے مسوں پر لگائیں۔

برائے تپ کہنہ : نیم ماشہ عرق ہمراہ ایک درم روغن تخم کتائی تین روز کھانے سے آرام ہو گا۔

برائے تپ لرزہ : نیم ماشہ عرق ہمراہ دو درم نمک سنگ سرخ کے کھائیں۔

برائے بدہضمی : طعام و درد معدہ و سستی اندام نیم ماشہ عرق ہمراہ شیرہ تخم معصفر کھائیں۔ یا عرق برگ تنبول کے ساتھ چند روز مداومت کریں۔

برائے اشتہا : نیم ماشہ عرق ہمراہ شیرہ گوندنی کھاتے رہیں۔

برائے کرم شکم : چھوٹے ہوں یا بڑے دو رتی عرق شیرہ ادرک کے ہمراہ کھائیں۔

برائے کدو دانہ : دو رتی عرق شیرہ تخم خربوزہ کے ساتھ کھا کر برگ پان چبائیں۔

برائے جونک جو پیٹ یا حلق میں ہو : ایک درم عرق، پانچ درم زیرہ سفید کے ہمراہ چند بار کھلائیں۔

برائے تپ سنپات و بیہوشی : آدھ رتی عرق فلفل دراز سائیدہ کے ہمراہ آنکھ میں لگائیں۔ فوراً ہوش آ جائے گا۔

برائے درد استخواں : عرق چار رتی، فلفل گرد ایک درم، فلفل دراز پانچ درم تین یوم

نہار کھائیں۔ زنجبیل ایک درم ہر روز کھلائیں۔

برائے دفع سردی بسیار: عرق ایک ماشہ۔ زنجبیل ایک درم ہر روز کھلائیں۔

برائے درد کمر: عرق دو رتی دو درم کشنیز اور ادرک کے ہمراہ تناول کریں۔

برائے درد ناف و مغص: دو رتی عرق ہمراہ پانچ عدد قرنفل سائیدہ کے کھالیں۔

برائے جریان کہنہ: عرق ایک ماشہ ہمراہ دس درم شیر گوسفند ہفتہ تک کھائیں۔ آرام ہو گا۔

برائے سنگ مثانہ: ۶ ماشہ کلتھی کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے دو رتی عرق داخل کریں۔ اور پی جائیں۔ چالیس روز مداومت کرنے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔

برائے سوزاک کہنہ: ایک درم تخم سنبھالو کا شیرہ نکال کر ایک ماشہ عرق ملا کر پی لیں۔

برائے سستی قضیب و درد کمر: ایک ماشہ عرق ایک عدد بیضہ کے ہمراہ چالیس روز کھائیں۔ اور آب گرم سے غسل کریں۔

برائے حفظ شباب: دو رتی عرق دو تولہ شہد کے ہمراہ ہر روز کھاتے رہیں۔ قوت باہ زیادہ ہو گی۔ کوئی بیماری پاس نہ آئے گی۔ سفید بال سیاہ ہو جائیں گے۔

برائے دفع شہوت زناں: ایک قطرہ عرق آب بیضہ مرغ کے ہمراہ قضیب پر طلا کر کے جماع کریں۔ عورت فساد نہ کرے گی۔

برائے عقیمہ و صابونیہ: یعنی جس عورت کو صابون کھلایا گیا ہو اور وہ حاملہ نہ ہوتی ہو۔ ایک ماشہ عرق ہمراہ دو درم کشنیز و قند سیاہ چالیس یوم تک عمل میں لائیں۔

برائے حبس بول: ایک ماشہ عرق ہمراہ تین درم زنجبیل یا شورہ قلمی کے کھائیں۔

برائے درد مقعد: دو رتی عرق ہمراہ نیم پاؤ شیر گاؤ کے ایک ہفتہ تک کھائیں۔

برائے فساد خون و باد: ایک ماشہ عرق ہمراہ دو درم کشنیز اور چار درم قند سیاہ کھاتے رہیں۔

برائے احتباس حیض: نیم ماشہ عرق بیضہ مرغ کے ہمراہ چالیس یوم کھائیں۔ اور آب گرم سے غسل کریں۔ کشادہ ہو گا۔

برائے آتشک و درد استخواں: ایک ماشہ عرق ہمراہ دس درم برگ نیم سحق کر کے چالیس یوم تک کھائیں۔ ترشی، شیرینی اور جماع سے پرہیز کریں۔

برائے تپ دائمی: دو رتی عرق شیرہ منڈی کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھائیں۔

برائے جراحت پختہ: نیم ماشہ عرق ہمراہ ایک درم شیرہ بھنگرہ طلا کریں۔

برائے دفع زہر: دو رتی عرق صبح شام کھانے سے زہر اثر نہیں کرتا اور قوت زیادہ ہوتی ہے۔

برائے ناسور: عرق کو ہمراہ استخواں گربہ سوختہ کے ناصور میں لگائیں۔ آرام ہو گا۔

برائے بواسیر بادی: نیم ماشہ عرق ہمراہ ایک درم خشخاش کھاتے رہیں۔

برائے سیلان منی و سرعت انزال: تخم دھتورہ، تخم کونچ بارک پیس کر ایک درم عرق ملا کر بیس روز تک کھائیں۔ ترشی، بادی، مچھلی، نمک اور دودھ سے پرہیز کریں۔

برائے کلف و جھائیں: روغن گاؤ میش، سیندور اور عرق ہم وزن ملا کر آگ پر گرم کر کے پکائیں۔

برائے دفع حرارت: مصری کے شربت میں دو رتی ملا کر پیتے رہیں۔

برائے صلابت طحال: عرق دو رتی ہمراہ شیرہ ادرک یا تنہا کھائیں۔

برائے استسقاء: عرق ایک ماشہ ہمراہ تین درم برگ برہم ڈنڈی کھاتے رہیں۔

برائے داد و داء الثعلب و چنبل: عرق کو شیرہ آملہ کے ساتھ طلا کریں۔

برائے نیش عقرب و مار: اس مقام پر عرق لگائیں۔ مفید ہو گا۔ (اسرار)

(۱۳) عرق کبریت: نوشادر جس قدر ہو باریک کر کے بکری کے مثانہ میں جو بول سے خالی ہو ڈال کر اس کا منہ اچھی طرح باندھ دیں۔ اور پختہ کھچڑی میں بوقت دم رکھ دیں۔ پانی کی طرح حل ہو جائے گا۔ نوشادر سے دو چند گندھک کو اس عرق میں سحق کر کے لمبی گولیاں بنائیں۔ اور دو شیشیوں میں بطور تپال جنتر عرق ٹپکائیں۔

فوائد: یہ عرق ثالیل، خنازیر، رسولیوں اور عقود کو لگانے سے تحلیل کرتا ہے۔ اور اگر قابل تحلیل نہ ہوں۔ چیر دیتا ہے۔ صلابت طحال، باؤ گولہ، معدہ و رحم کے لئے دو بوند سے پانچ بوند تک ہمراہ ادویہ مناسبہ مفید۔ (مخزن)

(۱۴) جوہر کبریت: کبریت مصفا دو تولہ، روپ مکھی ا تولہ۔ ایک پہر تک شیرہ دو دہی کے ہمراہ کھرل کر کے دو پیالوں میں بدستور جوہر اڑائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

فوائد: قوت بدن اور اعضائے رئیسہ کے لئے بقدر ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ اگر یہ جوہر بقدر ایک ماشہ روپیہ یا پیسہ پر لگا کر دو پاچک میں آگ دیں۔ تو چند بار ایسا کرنے سے برنگ سفید کشتہ ہوں گے۔ (منہ)

(۱۵) جوہر کبریت: کبریت مصفا پانچ تولہ، سونا مکھی، روپ مکھی، نیلا توتیا ہر ایک ڈھائی تولہ مردار سنگ ڈیڑھ تولہ۔ سب کو بھنل کے شیرہ کے ساتھ جس کا دودھ سرخ ہو اور لعاب گھیکوار کے ساتھ ایک پہر کھرل کر کے جوہر اڑائیں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد: یہ جوہر آتشک، سوزاک و فساد خون کے لئے بقدر ایک چاول مسکہ یا ادویہ مناسب میں کھائیں۔ روپیہ یا پیسہ کو بھی بدستور کشتہ بناتا ہے۔ اگر سیماب کا کشتہ منظور ہو تو ایک تولہ

جوہر اور دو تولہ سیماب سرخ دودھ والی بھٹل کے شیرہ کے ہمراہ ایک پہر سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور بوتہ میں گل حکمت کر کے ایک سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ غالباً ایک ہی آگ میں کشتہ ہو گا۔ ورنہ تین بار تکرار کریں۔ (منہ)

(۱۶) پیالہ گندھک : گندھک آملہ سار نصف سیر پختہ باریک کر کے کڑاہی میں ڈالیں۔ اور شراب دو آتشہ دو سیر پختہ برگ مدار و برگ دھتورہ سفید و برگ حرمل تازہ برگ کٹائی ہر ایک کا مروق پانی ایک ایک سیر پختہ گندھک کے ہمراہ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ جس وقت پانی کے خشک ہونے کے بعد گندھک پگھل جائے۔ اس میں شنگرف و سیماب ہر ایک ۴ تولہ جو پہلے ہی اچھی طرح سحق کر کے رکھے ہوئے ہوں ڈال دیں۔ اور سیخ آہنی سے ہلا کر جلدی مٹی کے کچے پیالے یا گلاس میں ڈال دیں اور چاروں طرف پھیریں۔ تا کہ گندھک ہر طرف یکساں ہو جائے۔ پانی میں رکھنے سے مٹی کا پیالہ یا گلاس گل جائے گا۔ اور گندھک کا پیالہ رہ جائے گا۔ اسے بحفاظت رکھیں۔ تا کہ ٹوٹ نہ جائے۔

فوائد : اس پیالہ میں دودھ، پانی یا ماء اللحم پینے سے قوت باہ اور امساک بڑھتا ہے دودھ ہضم ہوتا ہے۔ منی پیدا اور غلیظ ہوتی ہے۔ فساد خون رفع ہوتا ہے اور امراض وبائی سے نجات ملتی ہے۔ (منہ)

بعض لوگ صرف گندھک کا بلا تصفیہ یا تدبیر پیالہ بناتے ہیں۔ لیکن مصفا مدبر کے فوائد زیادہ ہیں (کمالا نجفی)

(۱۷) تدبیر کبریت : گندھک آملہ سار کو سات بار دودھ بکری اور سات بار روغن زرد میں بجھالیں۔ پھر ترپھلہ اور گندھک مدبر ہم وزن کو باپچی کے پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد : پھلبہری یعنی برص کے لئے ایک گولی شہد کے پانی یا ترپھلہ کے پانی سے کھائیں اور گھس کر مقام مرض پر لگائیں۔ تیر بہدف ہے۔ (اسرار)

فصل دوم

سیماب

اسے پارہ، عبد، عطارد، ز-لبق، فرار، شاطر، بے چین، عیار، طرار، روح، بیقرار، اصل بارد ابوالارواح، حی، عیسیٰ، خضر، الیاس، اسرار، طلسم، عنقا، شاہد جیوہ، ہارب، نافرابق، غلام بچہ وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اس کی بے قراری اور آگ پر قائم نہ رہنا ضرب المثل ہے۔ بعض

لوگوں کا خیال ہے کہ سیماب غاروں میں پانی کی طرح بھرا ہوا ہوتا ہے۔ جب اسے نکالنا چاہیں تو وہ نکالنے والے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ اس کے نکالنے کی یہ تدبیر کرتے ہیں کہ ایک خوب صورت لڑکی کو شہسواری سکھاتے ہیں۔ وہ سوار ہو کر اس غار میں دیکھتی ہے اور گھوڑا دوڑا لے جاتی ہے۔ سیماب اس کے پیچھے بھاگتا ہے۔ اگر اس کو جا لیا۔ تو اپنے ساتھ غار میں لے جاتا ہے۔ اور اگر وہ نکل گئی۔ تو سیماب واپس آ جاتا ہے۔ لیکن اس کا کچھ حصہ بقیہ آس پاس کے گڑھوں میں رہ جاتا ہے۔ جسے لوگ نکال لاتے ہیں۔ یہ بات از قسم خرافات ہے۔ حقیقت میں سیماب اور دھاتوں کے ساتھ ملا ہوا جب زمین سے نکلتا ہے تو گہرے رنگ کا سرخ پتھر ہوتا ہے۔ جو ہاتھ لگانے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ اور یہی معدنی سیماب ہے۔ اس کو لوہے کے برتنوں میں بند کر کے ان کے ڈھکنے میں لوہے کی مضبوط نلی لگا دیتے ہیں۔ نلی کا دوسرا سرا ایک پتھر کے حوض میں جاتا ہے۔ برتنوں کے نیچے آگ جلاتے ہیں۔ تو پارہ دھوئیں کی شکل میں اس نلی سے گذرتا ہوا پتھر کے حوض کی دیواروں اور پیندے پر جم جاتا ہے اور یہی چمکیلے نیلے رنگ کا سیماب ہے جو بازاروں میں فروخت ہے۔ اس تحقیق سے جیسا کہ اس مشہور عام رام کہانی کی تردید ہو گئی۔ اسی طرح یہ بھی ثابت ہو گیا کہ موجودہ دستیاب ہونے والا سیماب مصعد ہے۔ جو عمل تبخیر کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ پس بعض حکماء کا یہ قول کہ سیماب مصعد سخت گرم مقطع و محلل قوی ہے۔ اور اس سے ثقل زبان مغص، ورم بدن اور احتباس بول عارض ہوتے ہیں۔ قابل اعتبار نہیں۔ کیونکہ اگر بالفرض سیماب مصعد سے یہ عوارض ظاہر بھی ہوں تو اس سیماب سے بھی جو ان کے خیال میں غیر مصعد ہے ان کا ظاہر ہونا یقینی ہے۔ ہاں اگر سیماب کو سمیات کے ساتھ ترتیب دے کر تصعید کیا جائے تو اس سے بھی اثر ظہور میں آنا ممکن ہے۔ ورنہ اطباء خود قائل ہیں۔ کہ شنگرف مصنوعی سے نکلا ہوا سیماب نہایت مصفا اور ادویہ میں بہت مفید ہے اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ شنگرف سے سیماب بذریعہ تصعید یا تبخیر ہی خارج ہو سکتا ہے۔ البتہ اس کا کشتہ خام و ناقص سم قاتل ہے۔ سیماب مصنوعی نام طور پر اہل اکسیر بنا لیتے ہیں۔ اصلی اور مصنوعی میں یہ فرق ہے۔ کہ اصلی سیماب سفید رقیق القوام ہوتا ہے۔ پراگندہ ہونے کے بعد بہت جلد اکٹھا ہو کر اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔ اور جب اسے کپڑے میں نچوڑا جائے تو اس کا کوئی ثقل باقی نہیں رہتا۔ جس میں یہ صفات نہ ہوں۔ وہ سیماب یا تو مصنوعی ہو گا اور یا اس میں کسی اور دھات کی آمیزش ہو گی۔

فوائد: سیماب امراض آتشک اور فساد خون کے لئے عام طور پر مفید مانا گیا ہے۔ اس کے دھوئیں سے حشرات الارض اور وبائی مادے ہلاک ہوتے ہیں۔ آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ لیکن ناک، کان، آنکھ اور منہ کو اس سے بچانا لازمی ہے۔ حسب تراکیب بدن پر لگانے سے خارش ہو۔ سعفہ۔ قروح اور جوئیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔

اس کا کشتہ اگر کامل طور پر کیا جائے۔ تو تمام امراض مایوسہ کے دفع کرنے اور اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے میں اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔ بلکہ خود اکسیر ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج، نزلہ زکام سوراخ حلق، سل، دق، ضعف باہ، سرعت انزال، وجع المفاصل، آتشک، جذام، برص، وغیرہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ مولد منی، مقوی بدن و باہ اور مصفی خون ہے۔ غرض یہ کہ مزمن سے مزمن اور مایوس سے مایوس امراض اس کے ذریعہ دفع کئے جا سکتے ہیں۔ اور اکسیر اعظم یا اکسیر بدن کا نام جو زبان زد عام ہے۔ اور جس کے ذریعہ سنیاسی لوگ ایک خوراک کے کھلانے سے حیرت انگیز تاثیرات دکھلاتے ہیں۔ سیماب کا کامل کشتہ ہے۔

سیماب کے کشتہ کامل ہونے کی جو شناخت مشہور ہے۔ وہ یہ ہے کہ آگ پر ڈالنے سے دھواں نہ دے۔ اور اگر بد بھیڑ کو جو برسات کے موسم میں کھنب کی طرح مرطوب زمین پر اگتا ہے ہاتھ میں ملیں۔ اور کشتہ سیماب میں ڈالیں۔ اور وہ زندہ ہوجائے۔ تو خام ہے۔ ورنہ کامل ہے یہ تو کشتہ کامل کی شناخت ہے۔ لیکن اگر سیماب کو ادویہ کے ساتھ مرکب یا مدبر کر کے استعمال کیا جائے۔ اور وہ کسی ترکیب سے زندہ بھی ہو سکے۔ تو وہ ضرر نہیں دے سکتا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس کو مرکب یا مدبر کرنے والا علم خواص الادویہ سے بخوبی واقف ہو۔ کسی نیم جاہل یا نیم طبیب کے ہاتھوں سے پارہ کا مرکب ہرگز نہ کھانا چاہیے۔ عام طور پر جو ادویہ سیماب کی مضرت کو دفع کرتی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ یا تو سیماب کو گندھک مصفا کے ساتھ کجلی بنا لیا جائے۔ جیسا کہ آگے آئے گا اور دھاتوں مثلاً قلعی، سکہ، جست، چاندی وغیرہ کے ساتھ سیماب کو عقد کر لیا جائے۔ یا ایسی نباتی ادویہ کے ساتھ سیماب کو سحق کریں۔ جو بالخاصیت سیماب کو ناپید کر دیں۔ اور سحق ہونے کے بعد سیماب کی صورت نوعیہ یا سیاہ رنگت باقی نہ رہے۔ یہ تراکیب حسب موقع ذکر کی جائیں گی۔ پھر بھی ان کے بنانے اور استعمال کرنے میں کمال احتیاط اور بنانے والے کی مہارت درکار ہے۔

عام طور پر یہ بات مشہور ہے۔ کہ عقد سیماب کا گٹکہ اگر منہ میں رکھ کر جماع کیا جائے۔ تو جب تک منہ میں رہے گا۔ فراغت نہیں ہوگی۔ جس کا باعث یہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ منی سیماب پر عاشق ہے۔ جب تک سیماب منہ میں رہتا ہے۔ منی بھی اس کی طرف مائل رہتی ہے۔ اور نکلنے کی جانب رجوع نہیں کرتی۔ گٹکہ منہ سے نکال لینے کے بعد چونکہ منی کو کشش باقی نہیں رہتی۔ اس لئے بموجب امر طبعی فراغت ہو جاتی ہے۔ یہ مقولہ بھی ماتقدم رام کہانی کی طرح ایک فرضی ڈھکوسلہ ہے۔ عقلاً" و روایتہً" نیز تجربتہً" کسی طور پر یہ صحیح مانے جانے کے قابل نہیں۔ ہاں صاحب مخزن اکسیر نے سیماب کے نگل جانے اور اس کو پیٹ میں قائم رکھنے کی دو ایک تدابیر بیان کی ہیں۔ جس سے بقول اس کے جب تک سیماب شکم میں رہتا ہے۔ قوت باہ بے حد ہوتی ہے اور انزال نہیں ہوتا یہ بات تجربہ میں نہیں آئی۔ لیکن ایسے فاضل کا قول تو

ضرور تجربہ پر مبنی ہو گا۔ اس لئے ہم اس کو ذکر کریں گے۔ اور تجربہ کرنے پر اس کی کیفیت معلوم ہو گی۔

ہاں تو سیماب کا گٹکہ جس کی تعریف زبان زد عوام ہے۔ اور جس کے حق میں میر انشا فرماتے ہیں۔

لیا جب عقل نے منہ میں دل بیتاب کا گٹکہ
تو جوگی جی دھرا رہ جائے گا سیماب کا گٹکہ

بذات خود اس قابل نہیں کہ اس کو منہ میں رکھنے سے انزال نہ ہو۔ اگر ایسا ہونا ممکن ہے کہ منی سیماب پر عاشق ہو۔ تو سیماب کو چھوٹی سی شیشی یا کوڑی میں بند کر کے منہ میں رکھتے ہیں۔ وہ منی کو کیوں اپنی طرف کشش نہیں کرتا۔ اسے بھی رہنے دیجئے۔ ہم قلعی، جست، سکہ، چاندی یا نیلا توتیا کی آمیزش سے سیماب کو گرہ کرتے ہیں۔ لیکن منہ میں رکھنے سے وہ بھی امساک پیدا نہیں کرتا۔ بعض اصحاب کہیں گے کہ گٹکہ وہ ہونا چاہئے۔ جو دھات کی آمیزش کے بغیر صرف بوٹی سے ہو۔ جسے نراس گٹکہ کہتے ہیں۔ لو وہ بھی ہو گیا۔ لیکن پھر ڈھاک کے وہی تین پات۔ آپ کہیں گے نہیں ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ اجساد معدنیہ خصوصاً ارواح لطیفہ دوسری دواؤں کی خاصیت قبول کر لیتے ہیں۔ اور ان خواص کو بدرجہ اتم ظاہر کرتے ہیں۔ اس لئے جب سیماب یا گٹکہ سیماب کو ممسک خشک مقوی اعصاب یا مخدر ادویہ میں مدبر کر لیا جائے تو اس میں ان کی خاصیت آ جاتی ہے۔ کیونکہ یہ بات اپنے موقع پر واضح ہو چکی ہے۔ کہ امساک تب ہوتا ہے جب کہ اعصاب ماسکہ منی کامل طور پر مضبوط ہوں۔ اور منی کو نہ نکلنے دیں اور یا جب کہ بسبب تخدیر لذت کا احساس نہ ہو۔ اس لئے امساک کی دوائیں یا تو مقوی اعصاب ہیں یا مخدر۔ اگرچہ اول افضل ہیں اور مخدر بھی بعض ایسی ہیں کہ اگر ان کو ہاتھ پاؤں کے تلووں پر یا ناخنوں پر لگا دیا جائے۔ تو تمام بدن میں اپنا اثر دکھاتی ہیں۔ اور دماغ کو چکر آنے لگتے ہیں۔ مثلاً تخم دھتورہ کا تیل وغیرہ۔ پس جب سیماب یا گٹکہ کو ایسی ادویہ میں مدبر کیا جائے۔ اور ترکیب دی جائے تو لامحالہ سیماب ان کے اثر کو جذب کر لے گا۔ اور جو دوا تلووں یا ناخنوں پر لگانے سے اثر دکھاتی ہے تو کیا اس کا مدبر گٹکہ منہ جیسے نازک مجمع اعصاب اور ہمسایہ دماغ میں کچھ اثر نہ کرے گا۔ پس ایسا گٹکہ سیماب اگر امساک کرے تو یہ سیماب کی ذاتی خاصیت نہیں بلکہ ان ادویہ کا خاصہ ہے جن میں یہ گٹکہ مدبر کیا گیا ہے۔ فافہم و تدبر

نوٹ : بعض اوقات کچا سیماب یا سیماب کا کشتہ خام و ناقص کھا لینے سے درد شکم۔ مغص شدید، اسہال خون، گرانی زبان، ثقل معدہ، حبس بول، ورم بدن اور احتراق خون ہو جاتا ہے۔ یا اعصاب اور مفاصل جکڑ جاتے ہیں جس کے باعث ہلنا جلنا یا اٹھنا بیٹھنا دشوار ہوتا ہے جب تک

سیماب بذریعہ ادویہ بدن سے خارج نہ کیا جائے آرام نہیں آتا۔ اس لئے ایسی حالت میں سیماب کو بدن سے خارج کرنے کے چند مجرب طریقے درج ذیل ہیں۔

(۱) بیٹھہ اور اس کا مربہ بکثرت استعمال کریں۔ (اکسیر اعظم)

(۲) جوانسہ یا کشنیز کے پانی میں شیرہ نکال کر چند روز پیتے رہیں (منہ)

(۴) لیموں کاغذی کے پتے بھنگ کی طرح گھوٹ کر پیتے رہنے سے اکیس روز میں تمام سیماب خارج ہو جاتا ہے (منہ)

(۵) برگ کرنجوہ بدستور ایک پیالہ ہر روز چالیس روز تک پیتے رہیں۔ چنے یا گیہوں کی روٹی جس میں نمک کم اور روغن زرد بسیار کے ساتھ کھاتے رہیں۔ اگر بدن پھٹ کر جا بجا سوراخ ہو گئے ہوں گے۔ آرام ہو گا (منہ)

(۶) درخت نیل سالم جڑ سے اکھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور بہت سے پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے ایک پیالہ علی الصبح پی جائیں۔ آدھ گھڑی کے بعد دوسرا پیالہ پئیں اسی طرح آدھ آدھ گھنٹہ گھڑی کے وقفہ پر ایک ایک پیالہ شام تک پیتے رہیں اس روز غذا نہ کھالیں۔ تمام سیماب پیشاب میں خارج ہو جائے گا۔ اگر ایک روز کفایت نہ کرے تو دوسرے روز یہی عمل کریں۔ (منہ)

(۷) پرانے درخت نیم کی چھال پاؤ بھر اچھی طرح کوٹ کر پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح یہ پانی پی لیں۔ سات روز کے بعد چھٹانک بھر رس برگ کپاس میں ایک ماشہ پھٹکری ڈال کر نوش کریں۔ سات روز کے بعد سیماب کا نام و نشان نہ رہے گا (اسرار الاطبا)

(۸) روغن کبریت نمبر ۹ کا استعمال کریں (مخزن)

(۹) مدار کی لکڑی کا کوئلہ ہم وزن شکر سفید کے ساتھ باریک کر کے بقدر چھ ماشہ روزانہ کھایا کریں۔ سیماب براہ پیشاب خارج ہو گا۔ مرچ سرخ اور ترشی سے پرہیز واجب ہے۔ (رفیق)

(۱۰) سرپھوکہ اور مرچ سیاہ رگڑ کر پینا بھی پارہ کو براہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ (منہ)

۱۔ سیماب کا تصفیہ

سیماب کو کشتہ بنانے یا اس کو کسی ترکیب میں داخل کرنے یا کسی اور طرح استعمال کرنے کے لئے اس کا صاف کرنا نہایت ضروری ہے۔ بدوں صاف کرنے کے اس کا کشتہ کیسا ہی عمدہ کیوں نہ ہو مفید نہیں ہوتا۔ البتہ بعض اکسیری تراکیب ایسی ہیں۔ جن کے ذریعہ کشتہ کرنے سے سیماب مصفا بھی ہو جاتا ہے۔ اور کشتہ بھی تاہم مبتدی کے لئے اس کا تصفیہ لازمی ہے۔ سیماب کو عموماً دو طریق سے صاف کیا جاتا ہے۔ اول تو یہ کہ بازاری سیماب کو بعض ادویہ میں سحق کر کے صاف کر لیں۔ دوم یہ کہ شنگرف مصنوعی میں سے سیماب کو نکال لیں۔ یہ بہت عمدہ اور صاف ہوتا ہے۔

(۱) تصفیہ سیماب : سیماب کو پرانی اینٹ کے برادہ میں چار پہر کھرل کر کے اس برادہ کو بذریعہ پانی یا پھونک نکال دیں۔ دوسرے روز تازہ برادہ ڈال کر کھرل کریں۔ اسی طرح جس قدر زیادہ کھرل کریں گے۔ زیادہ صاف ہو گا۔ عام طور پر تین بار کافی ہے (معدن)

(۲) تصفیہ سیماب : سیماب کو ہم وزن ابرک محلوب کے ساتھ سرکہ خالص یا آب لیموں یا کانجی میں ایک پہر کھرل کر کے جب خشک ہو ابرک کو بذریعہ پھونک اڑا دیں۔ پھر از سر نو ابرک محلوب ڈال کر کھرل کریں۔ اسی طرح سات بار کرنے سے سیماب بہت عمدہ مصفی ہو جاتا ہے۔ (منہ)

(۳) تصفیہ سیماب : پارے کو گاڑھے کپڑے میں چالیس بار چھانیں۔ پھر اس میں سہ چند سرکہ ڈال کر کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ پارہ کی سیاہی اس میں آ جائے گی۔ پھر پرانی اینٹ کے برادہ میں ایک دن کھرل کریں۔ پھر دو دن گھی کوار کے لعاب میں اور پھر املتاس کے گودے کے کاڑھے میں دو روز کھرل کر کے کپڑے میں چھان لیں۔

(۴) شنگرف سے سیماب نکالنا : شنگرف کو دو پہر لیموں کے رس میں اور دو پہر نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا لیں۔ اور شنگرف سے دو چند وزن کپڑے کی دھجیاں اس پر لپیٹیں۔ اور ایک چوڑے برتن میں رکھ کر اس کو آگ لگائیں۔ اس پر ایک مٹکہ اوندھا دے کر تین اینٹوں پر رکھیں۔ تمام پارہ مٹکے میں اوپر جا لگے گا یا نیچے کے برتن میں جمع ہو گا پانی سے دھو کر پارہ علیحدہ کر لیں۔

(۵) شنگرف سے سیماب نکالنا : شنگرف کو ایک دن لیموں کے رس میں کھرل کر کے باریک ٹکیہ بنا لیں۔ ان کو علیحدہ علیحدہ ایک مٹکے میں رکھ کر اس پر دوسرا مٹکہ اوندھا دیں اور دونوں کے لب اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ چولھے پر رکھ کر نیچے آنچ کریں۔ آنچ خوب تیز ہو۔ اوپر کے گھڑے کے پیندے پر چار تہہ کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ دیں اور جب خشک ہو۔ پھر تر کریں تاکہ جو پارہ اوپر کے گھڑے میں اڑ کر لگے وہ لگا رہے۔ اس مقصد کے لئے اوپر والے گھڑے کا اندرونی حصہ کھردرا ہونا چاہئے ورنہ پارہ گر پڑے گا اس لئے مٹی کو پانی میں حل کر کے اس کے اندر پتلا سا لیپ کر دیں۔ تین گھنٹے کے عرصہ میں تمام پارہ اڑ کر اوپر کے مٹکہ میں جا لگے گا۔ جب ٹھنڈا ہو باہستگی اتار کر پارے کو اکٹھا کریں۔ اور کپڑے میں چھان لیں۔ اگر شنگرف میں کچھ باقی رہ جائے۔ تو عمل کو دوبارہ کریں۔ یہ پارہ مصفا ہے۔

فائدہ : بعض لوگ شنگرف کو روغن بلادر میں کھرل کر کے ترکیب اول کے بموجب اس پر دھجیاں لپیٹتے اور سیماب جدا کر لیتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت سیماب کو شنگرف سے علیحدہ کرنے کے لئے رس لیموں یا روغن بلادر یا کسی اور چیز میں کھرل کرنے کی کچھ بھی ضرورت نہیں۔ صرف

شنگرف مسحوق پر ایسا عمل کرنے سے بھی پارہ جدا ہو جاتا ہے۔ مگر رس لیموں وغیرہ میں ممن کرنے سے وہ زیادہ مصفا ہوتا ہے۔

۲۔ سیماب خام کا استعمال

سیماب کو صاف کرنے کے بعد خام طور پر بھی اسے استعمال کیا جا سکتا ہے جس کی چند تراکیب حسب ذیل ہیں۔

(۱) بروز محاق یعنی چاند کی آخری تاریخ جب کہ رات کو چاند نظر نہ آئے اور تحت الشعاع ہو۔ ایک ماشہ سیماب کو شیرہ برگ پان، ریحان، تلسی، بھنگرہ یا لعاب دہن کے ساتھ (یہ سب چیزیں ہوں یا ان میں سے جو مل جائے) کھرل کریں۔ تاکہ سیماب مضحل ہو کر گم ہو جائے۔ سر کی چوٹی کو مونڈ کر اس پر سہ چند پچھنے لگائیں۔ اور وہ سیماب مضحل اس پر مل دیں۔ اس وقت شوربائے چوزہ مرغ پی لیں۔ چند ماہ کے آخر میں یہی عمل کرتے رہیں۔ تو دماغ کی سردی اور رطوبات دفع ہو کر نزلہ مزمنہ سے ہمیشہ کے لئے نجات ہو جائے گی۔ مجرب (صاحب مخزن الاکسیر)

(۲) سیماب مصفا ایک تولہ سے تین تولہ سخت گاڑھے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ایک سیر شیر گاؤ کے درمیان دیگچہ قلعی دا... لٹکائیں۔ اور اس کا منہ بند کر کے دوپہر یا کم از کم ایک پہر تک نرم آگ پر رکھیں۔ بعد ازاں اتار کر مصری ڈال کر دودھ پی لیں اور سیماب محفوظ رکھیں۔ چالیس یوم اس طرح عمل کرنے سے اعصاب قوی رنگ سرخ، دماغ، نخاع اور معدہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ طعام اور دودھ ہضم ہوتا ہے۔ تولید و تغلیظ منی ہوتی ہے۔

(۴) درخت ارنڈ سرخ کی چھال اتار کر انگشت سبابہ میں بطور چھلے کے پہن لیں۔ اور سیماب مصفا ایک تولہ پی جائیں۔ جب تک چھلا انگلی میں رہے گا۔ سیماب شکم میں موجود رہ کر قوت باہ امساک ہضم طعام کا باعث رہے گا اور جب وہ چھلا اتاریں گے۔ سیماب پیٹ سے نکل جائے گا (منہ)

(۵) سیماب کو ذیل کے طریقے سے مصفا کریں۔ سیماب، سنکھیا سیاہ، زرد چوبہ ہر ایک ایک ماشہ۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ خشت نیم پختہ ۳ ماشہ چار پہر اچھی طرح سحق کر کے سیماب کو علیحدہ کر لیں یہ صاف ہو گیا۔

پس گیہوں یا جو کی ناڑی بقدر چار انگل لے کر اس میں سیماب مصفا ایک رتی ڈال کر سوراخ احلیل میں اس ناڑی کی ایک طرف داخل کر دیں اور دوسری طرف آگ لگائیں تاکہ آگ کی گرمی سے سیماب صعود کر کے احلیل میں چلا جائے۔ بعد ازاں احلیل کو ایک پاؤ شیرہ گاؤ تازہ میں رکھ کر اوپر کی طرف سانس زور سے کھینچیں۔ تاکہ تمام دودھ سوراخ احلیل میں منجذب ہو جائے۔ یہ عمل بوقت عصر کریں۔ ایسا کرنے سے تمام رات ...... رہے گا اور مجلوق مایوس العلاج بھی شدت ...... کے باعث ...... کے ہم صحبت ہو سکے گا۔ منہ۔ واللہ اعلم۔ صحت

(۶) دو تولہ اسپغول مسلم میں قدرے پانی ملا کر اس میں ایک تولہ سیماب مصفا رکھ کر پارچہ سفید کی پوٹلی میں باندھ لیں۔ ایک سیر شیر گاؤ کے درمیان قلعی دار دیگچہ میں آویزاں کر کے نرم آنچ دیں۔ تاکہ دودھ نصف رہ جائے۔ دودھ صاف کر کے مصری ملا کر وقت شب پینا چاہیئے۔ قریباً چھٹانک دودھ برتن کی تہ میں چھوڑ دینا چاہیئے۔ اسی طرح سے چالیس روز جدید سیماب و اسپغول سے عمل کریں۔ انشاء اللہ ہشتاد سالہ شخص کو قوت شباب حاصل ہو جائے گی۔ قوت باہ اور جریان کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۷) آتشک کے لئے پہلے ادویہ ذیل کا مسہل لیں۔ ترمبلہ ۳ تولہ بیخ حنظل ۷ ماشہ۔ جوانسہ تین ماشہ۔ پانی پاؤ بھر جوش دے کر تین روز پئیں۔ بعد ازاں سیماب ایک ماشہ۔ سکھپرہ تین ماشہ برگ پان دو عدد باہم ملا کر دونوں ہاتھوں پر ملیں۔ تین روز میں شفا ہو جاتی ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ دافع امراض تناسل ہے۔

اسی طرح بعد تنقیہ سیماب کو ناز بو کے پتوں یا مولی کے پانی سے صلایہ کر کے دونوں ہاتھوں پر کہنیوں تک مل لینے سے تین روز میں آتشک سے آرام ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ اسرار خفیہ میں سے ہے۔

(۸) سیماب ایک تولہ کو چھ سیر آب مولی کے ہمراہ برتن گلی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ سرپوش بخوبی بند کر دیں۔ تاکہ بھاپ نہ نکلے۔ آگ نرم جلائیں۔ تاوقتیکہ آب مولی غلیظ ہو جائے۔ سیماب کو صاف کر کے رکھ دیں۔ ست گلو' طباشیر ہر ایک ایک چھٹانک باریک کر کے آب صمغ عربی کے ساتھ گوندھ کر بقدر کنار صحرائی گولیاں بنائیں۔ ہر ایک گولی کو قدرے سوراخ کر کے اس میں ایک رتی سیماب مذکور داخل کر کے گولی بدستور بنالیں۔ اور خشک کریں۔ بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ جب وہ حل ہو جائے۔ تو دوسری۔

فوائد: اس گولی کو منہ میں رکھ کر چوستے رہنے سے بے حد رکاوٹ ہوتی ہے۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۹) سیماب ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ بیس عدد میں سحق کر کے چھ گولیاں تیار کریں۔ بعدہ عرق پان سبز ۱۵ عدد۔ نمک لاہوری ایک ماشہ دونوں کو سحق کر کے علیحدہ رکھیں۔

آتشک کہنہ اور جدید کے لئے ایک گولی مریض اپنے ہاتھ پر رکھے اور قدرے عرق پان مذکور گولی پر ڈالیں۔ اور قدرے نمک لاہوری مسحوق بھی ڈال دیں۔ اور دونوں ہاتھوں سے خوب ملیں۔ نیچے ایک کاغذ رکھا رہے۔ تاکہ وہ ضائع نہ ہو۔ جس وقت تمام گولی جذب ہو جائے۔ عمل موقوف کریں۔ اسی طرح چھ یوم عمل کرائیں۔ غذا نان نخود مرغن بلا نمک کھائیں۔ دیگر غذا نہ کھائیں۔ بحکم قادر مطلق شفا ہوگی۔ مجرب (رموز)

۳۔ صلایہ سیماب

(۱) صلایہ سیماب: سیماب مصفا۔ کبریت آملہ سار

مصفا ہم وزن ملا کر کھرل کریں۔ تا کہ سیاہ رنگ کی کجلی بن جائے۔ اس کے عمدہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ کھرل کو چمٹ نہ جائے۔ بلکہ سحق کرتے وقت علیحدہ رہے۔ اور اگر دستہ کے تلے دبائیں۔ تو آواز نہ کرے اگر اس کو آگ پر ڈالیں تو صاف جل جائے اور چڑچڑ نہ کرے۔ جب تک اسے صفات پیدا نہ ہوں۔ برابر کھرل کرتے رہیں۔ جب تیار ہو جائے۔ محفوظ رکھیں۔

فوائد: یہ ایک کثیر الفواید اور جامع النفع دوائی ہے۔ اس کو ہر ایک مرض اور ہر ایک مقصد کے لئے مختلف اور مناسب بدرقات کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً قوت باہ کے لئے زردی بیضہ نیم برشت کے ساتھ۔ امساک کے لئے افیون یا اجوائن خراسانی کے ساتھ قوت دماغ کے لئے بالائی کے ساتھ۔ قوت معدہ کے لئے مصطگی یا اجوائن کے ساتھ۔ غرضیکہ دانا آدمی اسے ہر مرض پر برت سکتا ہے۔ اور طرفہ یہ کہ اگرچہ بدرقہ قلیل المقدار ہو۔ اس کے ہمراہ دینے سے فائدہ کثیر ہوتا ہے۔ اور ہر ایک دوا کا مزاج قبول کر کے اس کے فائدہ کو کئی گنا بڑھا دیتی ہے۔ اس کی خوراک ۲ رتی ہے۔

اگر یہ کجلی بقدر ۲ رتی نصف سیر شیر گاؤ میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ تا کہ نصف دودھ باقی رہ جائے۔ اس میں مصری ڈال کر سرد ہونے پر پی لیا کریں۔ تو ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ہی قوت باہ کو برانگیختہ کرتی اور رنگ چہرہ کو سرخ بنا دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے جریان منی اور کثرت احتلام دفع ہو جاتے ہیں۔ (صدریہ)

(۲) صلایہ سیماب: سیماب مصفا ا تولہ، گندھک آملہ سار مصفا ا تولہ۔ دونوں کو چار پہر صلایہ کریں۔ بعد ازاں ثعلب۔ دارچینی ہر ایک نو درم، مغز اخروٹ، مغز بادام ہر ایک ساڑھے چار درم، تخم جو زماثل ۴ درم، مصری ہم وزن ادویہ ڈال کر دوپہر صلایہ کریں اور شہد کے ہمراہ جب بقدر نخود بنائیں۔ اور جریان و سرعت انزال دفع ہوتے ہیں۔ (اکسیر اعظم)

(۳) صلایہ سیماب: سیماب ا تولہ، رام پتری ۴ تولہ باہم ملا کر کھرل کریں۔ کھرل کرتے کرتے پہلے رنگ سبز نمودار ہو گا۔ پھر سیاہ اور اسی طرح بدلتے بدلتے رام پتری کا رنگ زرد باقی رہے گا۔ اور جب تک یہ رنگ نہ نکلے برابر کھرل کرتے رہیں۔ جب تیار ہو جائے محفوظ کر لیں۔ اگر اس میں مشک، عنبر ہر ایک ایک ماشہ داخل کریں۔ افضل ہے۔

فوائد: معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ ریاح دفع کرتا ہے اور قوت باہ بڑھاتا ہے خوراک ایک رتی سے چار رتی تک

(۴) صلایہ سیماب: سیماب مصفا مغسول جو نمک اور ترشی سے صاف کیا گیا ہو ایک حصہ، مصری کوزہ ۲ حصہ، مصری کو باریک کر کے سیماب کے ہمراہ ایک پہر تک بمبالغہ سحق کریں تا کہ سیماب گم ہو کر دوائی کا رنگ سفید نیلگوں ہو جائے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک

رتی سے ایک ماشہ تک مسکہ میں کھا کر دودھ پی لیں۔

فوائد : مقوی باہ و بدن، ممسک دافع نزلہ و زکام، مصفا خون، ذات الجنب و ذات الریہ اور ذ۔ اطفال کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ بچوں کے اسہال میں مفید ہے۔ تمام امراض کے لئے بادویہ مناسب نافع ہے۔ (مخزن)

(۵) صلایہ سیماب : سیماب، گندھک آملہ سار، لاجورد مغسول ہم وزن سحق بلیغ کریں۔ اور سب ادویہ کے برابر حب الملوک مدبر منقی ملا کر چار پہر کھرل کریں۔ اور مٹی کے آب نادیدہ برتن میں لیپ کریں۔ اور اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ ادویہ سے دو انگل اوپر رہے۔ اسے نرم آگ پر رکھ کر پانی خشک کر دیں۔ پھر دوا کو اس سے جدا کر کے اچھی طرح خشک ہونے کے بعد شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد : نازک مزاجوں کے لئے امراض سوداویہ و مالیخولیا میں مسہل لطیف ہے۔ بقدر دو رتی مسکہ یا دودھ میں یا شیرہ و مغزیات کے ہمراہ کھائیں۔ بلا تکلیف دست آئیں گے (مخزن)

(۶) صلایہ سیماب : سیماب مصفا ایک حصہ، کھریا مٹی مصفا دو حصہ دونوں کو اس قدر کھرل کریں۔ کہ سیماب کے زرات نظر نہ آئیں۔ اور کل سفوف کی رنگت بھوری ہو جائے۔ اسے گرے پاوڈر کہتے ہیں۔ خوراک نصف رتی سے دو رتی تک۔

فوائد : مصفی خون، قبض کشا، بچوں کے رنگ برنگ کے دستوں اور قبض میں مفید ہے۔ اگر قبض مطلوب ہو تو تھوڑی سی افیون شامل کر دیں۔

(۷) صلایہ سیماب : سیماب مصفا ۱ تولہ، مصری کوزہ ۲ تولہ میں سحق کریں۔ تا آنکہ سیماب کے زرات نظر نہ آئیں۔ بعد ازاں قشر بیضہ جو اندرونی پردوں سے مصفا ہو۔ بقدر چھ ماشہ ڈال کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ غبار کی طرح ہو جائے۔

فوائد : مقوی دماغ، مقوی باہ و بدن۔ دافع جریان و سلسل البول ہے۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (صدریہ)

(۸) صلایہ سیماب : سیماب، کبریت ہر ایک چار درم کجلی بنائیں۔ پھر اس میں قرنفل کھدار چار درم، تخم جوزماثل ایک درم، مصری نو درم ڈال کر بخوبی سحق کریں۔ اور جب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک حب صبح شام۔

فوائد : مقوی، دافع جریان ہے۔ نزلہ کہنہ کو بیخ سے اکھاڑ دیتی ہے۔ (اکسیر اعظم)

(۹) صلایہ سیماب : سیماب کو اکیس روز لعاب دہن کے ساتھ متواتر کھرل کرتے رہیں۔ سرمہ کی مانند سیاہ سفوف ہو جائے گا۔ پھر بغیر لعاب دہن سحق کریں۔ تاکہ آٹے کی طرح سفید ہو

جائے۔

فوائد : اس کو سلائی کے ہمراہ آنکھ میں لگانے سے نزول الماء کو بہت فائدہ ہوتا ہے

(صدریہ)

(۱۰) صلایہ سیماب : ہلیلہ زرد عمدہ مسلم ۱۰ عدد رات کو پانی میں تر کر کے صبح کے وقت ان کو چیر کر خستہ نکال ڈالیں اور ایک ہلیلہ کے خول میں ایک تولہ سیماب کو بند کر کے اس پر دھاگا لپیٹ دیں۔ اور باقی ماندہ ہلیلہ جات اس کے نیچے اوپر ایک آوند گلی میں بند کر کے درخت کیکر کی جڑ کے قریب اکیس یوم دفن رہنے دیں۔ بعد ازاں نکال کر سیماب کو علیحدہ کر لیں۔ اور آب نقوع کیسو پھل یعنی گل پلاس، آب افتیموں تازہ یعنی اکاس بیل، آب لیموں، آب پیاز ہر ایک ایک پاؤ کے ساتھ سیماب کو درجہ بدرجہ کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد : یہ ایک اکسیر الاثر دوائی ہے۔ جو اصلی معنوں میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس میں سے دوائی کا تیسرا حصہ لے کر شورہ، نوشادر ہر ایک ایک ماشہ، سمندر جھاگ ۶ ماشہ، نیلا توتیا ۲ رتی کے ہمراہ سحق کریں۔ یہ دوا بیاض یعنی پھولا چشم و ضعف بصارت کے لئے تریاق عراق کی مانند ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔ چند ہی روز میں حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ اور تمام دواؤں سے مستغنی کر دیتی ہے۔

باقی دو حصہ تصفیہ خون اور رفع آتشک و جذام کے لئے ایک رتی کھا کر روغن زرد پئیں۔ اور پانی میں کھڑے رہیں۔ (اسرار صدریہ)

(۱۱) صلایہ سیماب : سیماب مصفا ۳ تولہ، سم الفار ۳ ماشہ، چہار اجوائن ہر ایک تین تولہ سب کو یک جا کر کے لوہے کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں حتیٰ کہ ایک لاکھ ضرب پوری ہو جائے۔ گولی بقدر ایک رتی بنائیں۔

فوائد : مرض آتشک کے لئے واقعی اکسیر کا کام دیتی ہے۔ گھی، دودھ بکثرت نوش فرمائیں۔ تجربہ شدہ ہے۔

صاحب نسخہ کا مشاہدہ ہے کہ ایک شخص کو جوانی میں آتشک ہو گئی تھی۔ اس نے ایک ماہ متواتر یہ گولیاں استعمال کیں۔ دودھ اور گھی جتنا پیتا تھا ہضم ہو جاتا تھا۔ تمام شکایات رفع ہو کر جسم فربہ اور طاقتور بن گیا۔ اخیر عمر میں جو اسی پچاسی کے قریب تھی قوی ہیکل اور سرخ چہرہ سن شباب کی چمک دمک دکھاتا تھا۔ اور قوت اس قدر کہ اس عمر میں ایک جوان عورت سے شادی کی ہوئی تھی۔ (اسرار حکمت)

(۱۲) صلایہ سیماب : سیماب ایک تولہ، بذر البنج ۲ تولہ، مصری کوزہ ۴ تولہ۔ اچھی طرح سحق کریں تاکہ سیماب ناپید ہو جائے حب بقدر دال ماش بنائیں۔

فوائد: ایک گولی بعد طعام کھانے سے امساک شدید ہوتا ہے۔ مجرب ہے (اسرار سعدیہ)

(۱۴) صلایہ سیماب: سیماب، افیون، سم الفار سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ بہت عرصہ تک سحق کریں تاکہ سیماب کا نام و نشان باقی نہ رہے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس کے صلایہ میں سخت کوشش درکار ہے۔

فوائد: قوت باہ کے لئے عدیم المثل ہے۔ بقدر ایک خس بعد انحدار طعام لقمہ مرغنہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ جب پیاس لگے شیر گاؤ جتنا مل سکے پی لیں۔ یہ دوا نہایت ہی سریع الاثر ہے۔ غالبا ایک ہی روز میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ ایک ہفتہ سے زیادہ کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ لیکن جیساکہ بیان ہو چکا ہے۔ اس کے سحق میں اتنا مبالغہ کریں کہ سیماب کا نشان تک باقی نہ رہے۔ (مخزن)

(۱۵) صلایہ سیماب: سیماب، برادہ چاندی ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو بخوبی سحق کریں تا کہ یک ذات ہو جائیں۔ اس کا غلولہ بنائیں اور ایک پوٹلی میں باندھ لیں۔ چنے کی دال پکاتے وقت یہ پوٹلی دیگچہ میں اس طرح لٹکائیں کہ پیندے سے تین انگل اوپر رہے۔ جب دال پک جائے نکال لیں۔ اسی طرح اکتالیس بار پکائیں۔ اس کے بعد تین روز کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک چاول بالائی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: آتشک اور قروح خبیثہ کے لئے تین یوم یا ہفتہ تک نفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک۔ ہاضم طعام اور شیر ہے۔ چالیس روز کھانے سے فوائد بدرجہ کمال ظاہر ہوتے ہیں۔ جس دال میں یہ دوا پکائی گئی ہے۔ اسے گھی کا داغ دے کر روٹی کے ساتھ کھانے سے قوت باہ، امساک اور تغلیظ منی ہوتی ہے۔ (مخزن)

(۱۶) صلایہ سیماب: سیماب، گندھک ہم وزن سحق کر کے کجلی بنا لیں۔ بعدہ کبابہ، مردا سنگ، کات سفید ہر ایک برابر ادویہ سابقہ ملا کر ایک پہر اور کھرل کریں۔ اور نگاہ رکھیں خوراک دو رتی سے چار رتی تک شیر گاؤ کے ساتھ۔

فوائد: برائے سوزاک کہنہ و امراض مجاری بول و آتشک اور ضعف باہ کے لئے جو نتیجہ آتشک سے ہو۔ مجرب راقم۔ (منہ)

(۱۷) صلایہ سیماب: دانہ الائچی خورد ہر ایک گیارہ ماشہ، قلعی ایک تولہ۔ قلعی کو گلا کر سیماب کے ساتھ ملائیں۔ اور الائچی کے ہمراہ سحق کریں۔ تاکہ تمام سیاہی مائل سفوف بن جائے۔ جس قدر زیادہ سحق کریں۔ اتنا ہی مفید ہے۔ پھر شیشی میں ڈال کر اکیس یوم غلہ گندم میں دفن کریں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔

پھر نکال کر استعمال کریں۔

فوائد: جریان اور یرقان کے لئے بقدر ایک رتی مسکہ یا ادویہ مناسبہ کے ہمراہ مجربات کاملہ سے ہے۔

(۱۸) صلایہ سیماب: سیماب پانچ ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ایک تولہ باہم کھرل کریں۔ تاکہ تمام اجزا ایک ذات ہو جائیں۔ اور سیماب ناپید ہو۔ پھر ایک چھٹانک روغن زرد ملا کر سحق کریں۔ نیلے رنگ کا مرہم ہو جائے گا۔ اسے ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: بوقت ضرورت مرہم ہاتھ اور پاؤں کے ناخنوں پر لگائیں۔ اور مصروف ہوں نمک کے استعمال کی ضرورت پیش آئے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (صدریہ)

(۱۹) صلایہ سیماب: سیماب مصفا جو چند بار کپڑے سے چھانا گیا ہو۔ افیون خالص ہر ایک ایک تولہ، آب برگ پان کے ساتھ سحق کر کے سات بار سایہ میں خشک کر لیں۔ سحق میں مبالغہ کریں۔ تاکہ سیماب ناپید ہو جائے۔ پھر عاقر قرحا، بذر البنج، خولنجان، جوزبوا، لونگ، جاوتری ہر ایک چار ماشہ۔ باریک کر کے صلایہ سیماب مذکور کے ہمراہ ملا کر حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: امساک کے لئے ایک گولی غذا سے تین گھنٹہ بعد کھالیں۔ اور گولی کھانے سے ایک گھنٹہ بعد مصروف کار ہوں۔ ترشی کے استعمال کی ضرورت ہو گی۔ (دہوی)

(۲۰) صلایہ سیماب: سیماب، مصطگی رومی، عاقر قرحا ہر ایک چھ ماشہ۔ سم الفار سفید ایک ماشہ۔ پہلے سیماب اور سم الفار کو لیموں کے رس میں یہاں تک کھرل کریں۔ کہ سیماب حل ہو جائے۔ پھر مصطگی اور عاقر قرحا ڈال کر خوب سحق کریں۔ تاکہ پندرہ عدد لیموں کا پانی خرچ ہو جائے۔ گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنا لیں۔

فوائد: آتشک کے لئے جس میں بال گر گئے ہوں۔ ہاتھ، پاؤں جکڑے گئے ہوں۔ تالو اور قضیب میں سوراخ ہوں۔ نیز بھگندر کے لئے دو چار چمچہ یخنی پلا کر صبح شام ایک یا دو گولی کھلائیں پھر یخنی کا پانی پلائیں۔ روغن زرد کا بہت استعمال کریں۔ غذا گوشت بکری اور گیہوں کی روٹی ترشی سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ دوا استعمال کریں۔ اگر مرض کہنہ ہو تو ہر ماہ میں ایک ہفتہ ورنہ تین یا پانچ روز کافی ہے۔ تین ماہ ترشی، بادی، بینگن، تمباکو سے پرہیز واجب۔ (اکسیر اعظم)

۴۔ تکلیس سیماب

لیں۔ اسی طرح بارہ پہر نمک اور سرکہ مقطر کے ہمراہ کھرل کر کے دھوئیں۔ چار پہر پرانی اینٹ کے برادہ کے ساتھ رگڑیں۔ پھر چار پہر اٹ سٹ کے پانی کا چار پہر گومان کے پانی کا۔ چار پہر کوار گندل کے پانی۔ چار پہر مولی کے رس کا چوا دیں۔ صاف ہو گیا۔ پھر گندھک آملہ سار لے کر اس کو آب پیاز میں چالیس مرتبہ بجھائیں۔ صاف ہو جائے گی۔ پھر سیماب مصفا اور گندھک مصفا ہم وزن ملا کر لعاب گھی کوار کے ہمراہ چار پہر کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈالیں۔ اس کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ پھر شیشی کو ریت کے درمیان ایک بڑی دیگ میں رکھ کر اس کے نیچے بارہ پہر آگ جلائیں۔ اس عمل کو بالو جنتر کہتے ہیں۔ جب سرد ہو نکال کر پھر اسی قدر گندھک مصفا ملا کر چار پہر لعاب گھی کوار میں کھرل کر کے بدستور دوسری شیشی میں سولہ پہر بالو جنتر کریں۔ تیسری دفعہ اسی قدر گندھک مصفا کے ہمراہ چار پہر لعاب گھی کوار میں سحق کر کے بدستور بیس پہر بالو جنتر کریں۔ چوتھی بار باعادہ عمل چوبیس پہر بالو جنتر کریں۔ اسی طرح تین بار اور عمل کریں۔ یعنی تمام سات بار ہو جائے۔ ہر دفعہ گندھک مصفا بوزن سابق اور چار چار پہر آگ کا اضافہ کرتے رہیں۔ تاکہ اخیر دفعہ چھتیس پہر آگ ہو۔ شیشی ہر بار نئی ہو۔ برنگ سرخ تیار ہے۔

فوائد: یہ کشتہ بقدر دو چاول برگ پان پر لگا کر یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھائیں تمام خونی بیماریاں مثلاً جذام آتشک اور امراض خبیثہ دفع ہوں گے۔ خون صاف ہو جائے گا۔ قوت باہ اور تولید منی بے حد ہو گی۔ طعام اور دودھ ہضم ہو گا۔ ایام استعمال میں ترشی جماع اور تمام ممنوعات سے پرہیز رکھیں۔ دو ماہ کے متواتر استعمال سے پیر صد سالہ جوان ہو جاتا ہے۔ قوت باہ تمام عمر تک باقی رہتی ہے۔ موئے سفید سیاہ ہو جاتے ہیں۔ (مخزن و دھاتو ودیا)

(۲) تکلیس سیماب: سیماب مصفا پانچ دام۔ کلس قشر بیضہ یعنی انڈے کا چھلکا۔ پانی میں دھو کر اس کا اندرونی پردہ دور کریں۔ پھر اسے چند بار آوند گلی میں گل حکمت کر کے آتش کثیر میں آگ دینے سے برنگ سفید شگفتہ کر لیں۔ پھر یہ کلس بھی پانچ دام دونوں کو ایک ماشہ گندھک مصفا کے ہمراہ مقطر زردی بیضہ مرغ کے ساتھ تمام روز سحق کریں۔ رات کے وقت آتشی شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بکری کے خون اور اس کے بالوں سے محکم کریں۔ ایک تنور ایسا بنائیں کہ نیچے سے فراخ اور اس کا منہ تنگ ہو۔ اس میں سرگین اسپ یا بکری کی مینگنیاں یا اونٹ کی مینگنیاں تین ٹوکریاں ڈال کر آگ لگائیں۔ جب آگ جل جائے اور صرف انگارے رہیں۔ تنور میں ایک آہنی سہ پایہ رکھ کر اس پر وہی شیشی گل حکمت شدہ دھر دیں۔ تنور کا منہ اور موری بند کر دیں۔ صبح کو نکال کر دوائی مذکور کو اور ایک ماشہ گندھک مصفا کے ہمراہ مقطر سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ تمام روز سحق کر کے رات کو بدستور آتشی شیشی میں آگ دیں۔ اسی طرح اکیس یوم عمل کریں۔ یعنی ایک روز مقطر زردی بیضہ میں اور دوسرے روز مقطر سپیدی بیضہ میں کھرل کر کے بدستور تنور میں آگ دیتے رہیں۔ اور ہر روز ایک ماشہ گندھک مصفا اضافہ کرتے رہیں۔

سرمہ کی مانند سیاہ کشتہ ہو گا۔ اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقطر زردی بیضہ مرغ و سفیدی بیضہ مرغ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ چالیس عدد بیضہ مرغ کی زردی اور سفیدی علیحدہ کر لیں۔ اور ہر ایک میں آک کا دودھ ایک سیر۔ نوشادر باریک پسا ہوا پانچ دام ملا کر علیحدہ عرق کھینچ لیں۔ اور کام میں لائیں۔

فوائد: امراض بلغمی اور قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ اگر صبح کو کھائیں۔ تو اسی روز اپنا اثر ظاہر کرتا ہے۔ تقویت باہ۔ امساک۔ جریان۔ سلسل البول۔ تغلیظ و تولید منی کے لئے ایک رتی تک مسکہ میں کھائیں۔ اس کشتہ کو اکسیر اعظم یا اکسیر باہ یا اکسیر بدن یا اکسیر شباب جو کچھ کہیں۔ بجا ہے۔ (مخزن)

(۳) تکلیس سیماب: سیماب مصفا، گندھک مصفا، کلس قشر بیض جس کو سو مرتبہ آگ دی گئی ہو ہر ایک ہم وزن۔ آب لیموں یا سرکہ کے ساتھ چار پہر کھرل کر کے آتشی شیشی میں بمعہ قدرے آب لیموں یا سرکہ کے ڈالیں۔ شیشی کا منہ بند کر کے کسی برتن میں ریت کے درمیان بطور بالوجنتر چار پہر آگ پر رکھیں۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔

فوائد: مقوی باہ۔ ممسک۔ دافع سلسل البول معید شباب ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی۔ مجرب۔ (صدریہ)

(۴) تکلیس سیماب: ایک پختہ بڑی اینٹ لے کر اس کے وسط میں گڑھا بنائیں پھر دوسری پختہ اینٹ کو بھی اسی طرح گڑھا کر کے ایک دوسری پر منطبق کریں اور دونوں کو آپس میں گھسیں۔ تاکہ ان کے درمیان درز نہ رہ جائے۔ پھر سیماب اور گندھک ہم وزن باہم سحق کر کے اچھی طرح کجلی بنائیں۔ بیش یعنی میٹھا تیلیہ کو پانی میں رگڑ کر ایک کپڑا اس میں تر کر کے اور خشک ہونے کے بعد کجلی مذکورہ کی اس کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اس پر خفیف سا ملتانی مٹی کا لیپ کر دیں۔ پھر تخم دھاتورہ سفید باریک پیس کر ایک اینٹ کے گڑھے میں تھوڑا تھوڑا فرش کریں۔ اس پر ادویہ کی پوٹلی رکھ کر اس کے اوپر بھی تخم دھتورہ بطور لحاف ڈال دیں۔ پھر دوسری اینٹ اس پر منطبق کر کے گل حکمت کے ساتھ اس کے تمام اطراف بند کر دیں۔ اور اس کو زمین میں اس قدر دفن کریں کہ اوپر والی اینٹ کی بالائی سطح نمودار رہے۔ اس پر تین دن رات یا زیادہ پا پکدشی کی آگ جلاتے رہیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ اس کشتہ کو رس سندور کہتے ہیں۔

فوائد: باد۔ بلغم۔ سنگرہنی۔ کھانسی۔ دمہ۔ کرم شکم۔ سوزاک۔ یرقان۔ تپ کہنہ۔ جریان اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ ایک چاول سے نصف رتی تک شہد کے ہمراہ کھائیں۔ شہد اس کا مصلح ہے

ایک حکیم نقل کرتے ہیں۔ کہ کسی شخص کو قروح خبیثہ اور بدن پر گرہیں تھیں۔ اطبائے

وقت اسے آتشک کہتے تھے۔ اور ہر قسم کا علاج کیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا تھا۔ ایک ہندی طبیب حاذق نے اس کا یہ علاج کیا۔ کہ چوب چینی خالص ۲۰ تولہ۔ فلفل سفید پانچ تولہ۔ دونوں کوٹ کر چالیس حصے بنا لئے۔ ہر روز ایک حصہ رس سندور کی ایک رتی کے ساتھ چالیس یوم کھلانے سے اسے بالکل شفا ہو گئی (اسرار صدریہ)

(۵) تکلیس سیماب: کچلہ دو سیر پچیس سیر پانی کے ساتھ کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ جب آٹھ سیر پانی باقی رہے صاف کر کے رکھ دیں۔ کچلہ کو باریک کوٹ لیں۔ اور بجی ایک پاؤ شورہ قلمی ایک پاؤ۔ نوشادر آدھ پاؤ کا باریک سفوف کر کے کچلہ باریک شدہ ملا کر تیس حصہ کریں۔ ان میں سے ایک حصہ پانی کے ساتھ کڑاہی کے بیرونی حصہ کے پیندے پر جو آگ کی طرف ہے۔ ضماد کر کے کڑاہی میں ایک تولہ سیماب کو دار چکنا' ر سکپور' سم الفار ہر ایک ایک تولہ کے سفوف کے درمیان رکھ کر آٹھ سیر آب کچلہ میں سے ایک پاؤ کڑاہی میں ڈال کر آنچ جلائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ ایک پاؤ شیر گاؤ ڈال دیں تاکہ وہ بھی خشک ہو جائے کڑاہی کو اتار کر جس قدر سیماب موجود ہو نکال لیں اور کڑاہی کے پیندے پر بدستور دوسرے حصہ ادویہ کا ضماد کریں اور اس سیماب کو بدستور سابق دار چکنہ' ر سکپور' سم الفار ایک ایک تولہ تازہ سفوف کے درمیان ایک پاؤ آب کچلہ کے ساتھ آگ پر رکھیں۔ اس کے خشک ہو جانے پر ایک پاؤ شیر گاؤ ڈال دیں۔ اور اس کے خشک ہونے پر سیماب کو نکال لیں۔ ہر بار وزن میں زیادہ ہوتا جائے گا۔ ہر بار کچلہ' بجی وغیرہ کا ضماد کڑاہی کے بیرونی طرف کرتے رہیں۔ اور سیماب حاصل شدہ کو تازہ دار چکنہ۔ ر سکپور' سم الفار ایک ایک تولہ کے درمیان ایک پاؤ آب کچلہ اور بعد ازاں ایک پاؤ شیر گاؤ جذب کراتے رہیں۔ تاکہ بتیس دفعہ کرنے سے بتیس حصہ ضماد اور دار چکنہ۔ ر سکپور۔ سم الفار ہر ایک بتیس تولہ آٹھ سیر آب کچلہ مذکورہ اور آٹھ سیر شیر گاؤ صرف ہو جائے۔ سیماب قریباً پچیس تولے نکلے گا۔ جو متحرک قائم النار ہو گا۔ پھر اس سیماب میں سے پانچ تولہ لے کر بدستور تکلیس سیماب نمبر اول رائی کے عرق آب اٹ سٹ وگومہ و کوار گندل میں کھرل کر کے گندھک ہم وزن صاف شدہ عرق پیاز کے ہمراہ عرق کوار میں کھرل کر کے شیشی آتشی میں بارہ پہر بالو جنتر کریں۔ اور بدستور ترکیب سابق الذکر اسی طرح سات بار عمل کریں۔ ہر بار گندھک مصفا بوزن مذکور اضافہ کرتے اور بالو جنتر کی آگ چار پہر بڑھاتے جائیں۔ تاکہ آخری آنچ چھتیس پہر ہو۔ اس کا فائدہ اور خوراک وہی ہے جو ذکر ہو چکا۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ہے۔ خوراک بقدر ۲ چاول (اسرار کیمیا دوست محمد خاں شروانی)

۵۔ شگفت سیماب

(۱) شگفت سیماب: سیماب مصفا ایک تولہ روغن شرشف میں ڈال کر اپنے پاس رکھیں

پھر قلعی مصفا ایک تولہ گلا کر اس میں ڈالیں۔ ایک گرہ ہو جائے گی۔ برگ حب آلاس یعنی مورد آدھ پاؤ باریک کر کے عقد مذکور کو اس کے درمیان کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں۔ اور اس پر ایک سیر پختہ پارچہ کہنہ صاف کی دھجیاں خوب کس کر لپیٹ دیں اور ہوا اور عورت کے سایہ سے محفوظ مقام میں اس پر انگارہ رکھ دیں۔ یا دو بڑے مصنوعی اوپلوں میں جو ہر ایک بوزن ایک سیر ہو گڑھا کر کے مورد باریک شدہ کو عقد مذکور کے نیچے اوپر رکھ کر جائے محفوظ اس پر انگارہ رکھ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ ہر دو علیحدہ کشتہ ہوں گے یا بعض اوقات سیماب پھول جائے گا اور قلعی خام رہ جائے گی۔

فوائد : سوزاک۔ نامردی۔ جریان منی و سیلان زنان۔ سلسل البول۔ ذیابیطس۔ ضعف اعضائے رئیسہ کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ گاؤ میں تین ہفتہ کھلائیں۔ شیر گاؤ و روغن زرد کا بکثرت استعمال کریں۔

جذام کے لئے بقدر ایک رتی ہلدی کے ہمراہ چالیس یوم تک کھائیں۔ روٹی نخود بغیر نمک ہو۔ (کشتہ جات رحیمی و دھاتو ودیا)

(۲) شگفت سیماب : سیماب و قلعی ہر دو مصفا ہم وزن بدستور عقد کریں۔ اور عقد سے چہار گنا بھوا کے نغدہ میں لپیٹ کر گل حکمت کریں۔ جب اوپر سے خشک ہو جائے۔ تمام نغدہ کے وزن سے چار گنا پاچک دشتی میں بجائے محفوظ آگ دیں۔ = عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

فوائد : آنکھوں میں لگانے سے مقوی بصر ہے۔ ضعف جگر کے لئے ہمراہ مربائے بہی ضعف قلب کے لئے ہمراہ مربائے سیب۔ ضعف معدہ کے لئے ہمراہ مربائے ہلیلہ۔ ضعف دماغ کے لئے ہمراہ جلیبی و شیر۔ ضعف باہ کے لئے ہمراہ مسکہ و شیر۔ جریان کے لئے ہمراہ سبوس اسبغول و شیر گاؤ استعمال کریں۔ اگر اس سے زیادہ قوت مطلوب ہو تو کشتہ مذکور۔ زعفران۔ تباشیر۔ دانہ الائچی سپید۔ سفوف عود غرقی ہر ایک ۴ ماشہ باریک پیس کر ملا لیں اور شہد کے ساتھ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ہمراہ جلیبی و شیر کھا کر پلاؤ اور گوشت بریاں تناول کریں۔ شام کو پھر ایک گولی کھا کر جس قدر جلیبی اور شیر ہو سکے۔ نوش کریں اور نمک سے پرہیز رکھیں۔ عجیب الاثر دیکھیں گے (رحیمی)

(۳) شگفت سیماب : سیماب۔ قلعی ہر ایک ایک تولہ بدستور عقد کر لیں۔ ایک پاؤ تج بل کے چھلکے باریک کر کے اس میں وہ ڈلی رکھ کر ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں اور اس پر چار سیر صاف کپڑا لپیٹ دیں۔ اور بجائے محفوظ آگ دیں۔ سیماب کشتہ ہو جائے گا۔ اور قلعی خام پگھل کر نیچے بیٹھ جائے گی۔ سیماب علیحدہ شیشی میں ڈال دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے بقدر ایک رتی چھوہارہ میں جس کی گٹھلی نکالی گئی ہو۔ ڈال کر اسے ایک سیر دودھ گائے میں لٹکائیں اور آگ دیں۔ جب دودھ کا کھویہ ہو جائے نکال کر پہلے چھوہارہ کھائیں۔ اور پھر کھویا نوش کریں۔ اسی طرح اکیس روز عمل کرنے سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔ نیز ہر ایک مرض کے لئے مناسب بدرقہ سے استعمال کریں (ودھاتو ودیا)

نوٹ: شگفت سیماب کے جو تین طریقے لکھے گئے ہیں۔ ان میں سیماب کو قلعی کے ہمراہ عقد کرنا پڑتا ہے۔ اس سے جو سیماب کا کشتہ بنتا ہے۔ اسے بعض لوگ اس خیال پر کہ دھات کے ذریعہ کشتہ ہوا ہے۔ بیکار جانتے ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں تک ہمارا تجربہ ہے ایسے طریقوں سے سیماب کا کشتہ نہیں ہوتا۔ بلکہ جو چیز شگفتہ ملتی ہے وہ کشتہ قلعی ہوتا ہے۔ اور جو خام رہتی ہے وہ بھی قلعی ہوتی ہے اس بات کی صداقت پر صرف قلعی کا وزن باقی رہ جانا شہادت دیتا ہے۔ سیماب کی آمیزش سے صرف یہ فائدہ ملحوظ ہوتا ہے کہ قلعی متخلخل ہو کر جلد کشتہ بن جائے۔ سیماب تو آگ کو دیکھتے ہی فرار ہو جاتا ہے اور عقد قلعی کا بالائی حصہ اس اثنا میں کشتہ ہو جاتا ہے عقد کے اندرونی حصہ تک آگ کے پہنچنے کے عرصہ تک چونکہ سیماب فرار ہو کر اس میں متخلخل باقی نہیں رہتا۔ اس لئے وہ خام رہتی ہے۔ اس عقد کے بتمامہ کشتہ ہونے کا طریقہ ہم کشتہ جات قلعی میں بیان کریں گے یہ ہر سہ کشتہ جات بھی وہاں بیان کرنے کے قابل تھے لیکن مشہور اہل فن کی کتابوں کی تبعیت میں اس جگہ لکھے گئے ہیں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ ان کا خیال درست ہو۔ بالجملہ اس طریق سے کشتہ شدہ چیز خواہ وہ سیماب سمجھا جائے یا قلعی خالی از فائدہ نہیں اور امراض مذکور کے دفع کرنے میں واقعی اکسیر الاثر ہے۔ گفتگو صرف نوعیت کشتہ میں ہے نہ کہ اس کے فائدہ میں۔

(۴) شگفت سیماب: سیماب مصفا ایک تولہ کسی برتن میں رکھ دیں۔ جست مصفا ایک تولہ گلا کر اس میں ڈالیں۔ عقد ہو جائیں گے۔ پھر لوٹہ بجی ایک سیر لے کر باریک کر کے آٹھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ ایک دو روز کے بعد جب اس کا تیزاب نکل آئے۔ اس ڈلی کو کڑاہی میں اس تیزاب کے ساتھ ڈال دیں۔ نیچے نرم آگ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی خشک ہو کر نمک جمنے لگے تو اسے اکٹھا کر کے اس ڈلی پر جمع کر دیں اور ایک پہر اور آنچ دیں۔ ڈلی شگفتہ ہو جائے گی اسے نکال کر نمک سے علیحدہ کر لیں اور چار مرتبہ پانی سے دھو کر پیس لیں۔

فوائد: یہ کشتہ بقدر ایک رتی مسکہ یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھانے سے قوت باہ بے حد ہوتی ہے۔ اعصاب قوی ہوتے ہیں۔ جریان وغیرہ کو دفع کرتا ہے (اسرار صدریہ)

(۵) شگفت سیماب: درخت مدار یعنی آک کو بمع بیخ و شاخ و برگ و بار اکھاڑ کر دھوپ میں قدرے خشک کر لیں۔ پھر اس کو جلا کر خاکستر بنا لیں۔ خاکستر کو پانی میں تر کر کے چند روز

کے بعد صاف پانی علیحدہ کرلیں۔ اور کڑاہی میں پکا کر نمک بنائیں۔ یہ نمک بقدر ایک پاؤ ہونا چاہئے۔ پھر تانبے کا ٹکہ یعنی ڈبل پیسہ تین عدد لے کر اسے ترشی لیموں یا نوشادر سے مصفی کرلیں اور ہر ایک پیسہ پر ترشی کے ذریعہ ایک ایک ماشہ سیماب مل لیں۔ پھر ایک مٹی کا بوتہ بنا کر پہلے اس میں ایک چھٹانک نمک مدار ڈال دیں۔ اس پر ایک ڈبل پیسہ رکھ دیں۔ پھر ایک چھٹانک نمک ڈال کر دوسرا پیسہ رکھ کر باقی ماندہ ایک چھٹانک نمک ڈال دیں۔ اور بوتہ کا منہ بند کر کے اچھی طرح گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد اوپلوں کے ایک پستارہ میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تین ماشہ سیماب علیحدہ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: سیماب کا کشتہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ ممیرہ اس کے مقابلہ میں کوئی چیز نہیں۔ ضعف بصارت۔ نابینائی۔ پردہ چشم۔ بیاض۔ سبل۔ ظفرہ کے لئے مجرب اور سریع الاثر ہے۔ سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگایا کریں۔ بہت جلد اپنا اکسیری اثر دکھائے گا۔ (اسرار صدریہ)

(۶) شگفت سیماب: سیماب ایک تولہ۔ سالفار سفید ایک تولہ۔ آب کریر یا آب اٹ سٹ کے ساتھ ایک پہر کھرل کریں۔ چار تولہ تانبے کی دو پیالیاں ایسی بنائیں۔ جن کے لب ایک دوسرے میں آ جائیں۔ دوائی کھرل شدہ ایک پیالی ڈال دیں۔ اور کھرل کو اسی بوٹی سے دھو کر وہ بھی اسی میں داخل کریں۔ پھر صابون دیسی عمدہ باریک کتر کر پیالی کو اس کے چورہ سے پر کریں اوراس پر دوسری پیالی رکھ کر گل حکمت کرلیں۔ ہوا سے محفوظ جگہ پر ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ پیالیوں کے بیچ سیماب شگفتہ چسپاں ہو گا۔ جدا کرلیں۔

فوائد: یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اعصاب ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول کے ہے اور اس کو سوہاگہ دے کر کٹھالی میں چرخ دیں۔ تو ایک سفید رنگ کی شکستہ دھات ہوتی ہے۔ جو تانبے پر ڈالنے سے اس کو بہت جلد گلاتی اور سفید کرتی ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۷) شگفت سیماب: سیماب مصفا ۲ تولہ۔ کافور تین ماشہ۔ رام پتری ۱ تولہ سب کو ایک گھنٹہ سحق کر کے قرص بنائیں اور بیخ درخت کیلہ پاؤ بھر کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر خالی اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفیدی مائل قائم بے دود ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی شہد یا بالائی یا مکھن کے ساتھ۔ (اسرار حکمت)

(۸) شگفت سیماب: سیماب مصفا جو شنگرف سے نکالا گیا ہو۔ برادہ خشت۔ سرکہ و نمک میں سات روز سحق کر کے صاف کیا گیا ہو۔ لیکر ڈنڈا بیخ کیلہ میں جو ڈیڑھ فٹ طول اور ڈیڑھ بالشت لپیٹ میں ہو۔ بیخ آہنی سینفت تک خالی کر کے اس میں چار تولہ آب سرمنڈی بوٹی

دو تولہ برگ تلسی اور چار تولہ سیماب مصفا ڈال کر کاواک کو برادہ کید و چوب بیلہ سے بند کر کے تین بار مضبوطی سے گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ پھر ڈیڑھ فٹ مدور گڑھا اور اس قدر عمیق کھود کر اس میں مٹی کی رکابی رکھ کر اس ڈنڈے کا اوپر والا حصہ نیچے اور نیچے والا حصہ اوپر اس رکابی میں استادہ کر کے اس کے چاروں طرف اور اوپر اوپلہ صحرائی چن دیں۔ اور ایسے مقام پر جہاں کہ سایہ جنب و حایض بلکہ اپنا سایہ بھی نہ پڑے۔ آگ لگائیں۔ جب سرد ہو باہستگی ڈنڈہ مع رکابی نکالیں۔ سیماب شگفتہ ہو گا۔ اگر کسی قدر رکابی میں سیماب خام ملے تو یہ قائم النار ہے۔

فوائد : یہ کشتہ اکسیر اعظم ہے۔ تپ دق۔ ذبول۔ سل۔ ضعف قلب۔ ضعف جگر۔ جریان۔ سوزاک۔ سرعت انزال۔ جذام۔ آتشک کے لئے بقدر دو چاول مسکہ، حلوا یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر چاندی کی سلائی کے ساتھ آنکھوں میں لگائیں۔ تو تین ہی سلائی سے موتیا بند اور پھولا دفع ہوتا ہے۔ (رحیمی)

(۹) شگفت سیماب : چوب کید میں بقدر نصف گز سوراخ کر کے سیماب ایک تولہ کو پانچ تولہ برگ گل عباسی کے نغلہ کے درمیان اس سوراخ میں رکھیں۔ اور برادہ سے سوراخ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور بدستور کشتہ سابقہ اس کے نیچے مٹی کی رکابی رکھ کر مدور گڑھے میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک چاول سے رتی تک۔ (طب کیمیائی)

(۱۰) شگفت سیماب : سیماب مصفا ایک تولہ۔ مغز جمالگوٹہ چھ ماشہ۔ سم الفار سفید چھ ماشہ سبکو کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی کنوچہ سحق کریں۔ جب چار تولہ پانی کنوچہ صرف ہو چکے تو غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ بعدہ ایک عدد بیضہ مرغ کی نصف زردی اور نصف سفیدی نکال کر غلولہ اس میں ڈال کر منہ بند کر دیں۔ پھر بیخ کنوچہ کو مقراض سے باریک ریزہ ریزہ کر کے شیر مدار کے ساتھ کھرل کریں۔ جب قابل ضماد ہو۔ بیضہ پر ضماد کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے چار دفعہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اچھی طرح خشک ہو جانے پر تین سیر مینگنی بز میں رکھ کر گڑھے میں آگ دیں۔ جب سرد ہو نکالیں۔ باوزن برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ کے لئے کیساہی گیا گزرا نامرد ہو۔ چند خوراک سے جوانمرد ہو جاتا ہے قوت باہ از سر نو پیدا ہو کر جوانی کا مزا یاد آتا ہے۔ کہنہ سے کہنہ مریض بفضل خدا شفا پاتے ہیں بلکہ پیر سن نامرد کے لئے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ خوراک بقدر دانہ خرول مکھن میں رکھ کر دیں پرہیز ترشی۔ تیل۔ سرخ مرچ کم۔ نمک کم۔ مچھلی۔ جماع سے سخت پرہیز ہے۔ غذا مرغن کھائیں مجرب راقم ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۱۱) شگفت سیماب : جوتیوں کا پرانا چمڑا مٹی وغیرہ سے اچھی طرح پاک صاف کر کے دھو

کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور بطور پتال جنتر اس کا تیل نکالیں۔ گندھک آملہ سار کو اس میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ زیادہ تیل جذب نہ کر سکے۔ اس کا بھی پتال جنتر معکوس میں تیل نکال لیں۔ سیماب کو کڑچھی میں آگ پر رکھ کر اس تیل سے ایک دو بوند اس پر چوا دیں۔ پھٹکری کی طرح پھول جائے گا۔

فوائد: جمیع امراض مزمنہ مایوسہ مثلاً آتشک۔ جریان' وجع مفاصل' قروح خبیثہ۔ خنازیر کے لئے بقدر ایک چاول کھلائیں۔ (مخزن)

(۱۲) شگفت سیماب: سیماب بیس ماشہ ڈیڑھ پاؤ آب غنچہ چنبیلی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ پھر بوتہ نقرہ میں گل حکمت کر کے دو تین جنگلی اوپلوں میں ہوا سے محفوظ جگہ پر آنچ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: تمام امراض مزمنہ مایوسہ خصوصاً جریان۔ سیلان۔ سلسل البول۔ قوت باہ۔ تولید منی میں مجرب ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (معدن)

(۱۳) شگفت سیماب: بو قلموں یعنی آفتاب پرست کو زندہ پکڑیں۔ اور جتنا سیماب اس کے پیٹ میں ڈال سکیں ڈالیں۔ پھر اس کا منہ اور مقعد بند کر کے چار تولہ پھٹکری کا اس پر ضماد کریں۔ اور چیتھڑوں کو مٹی میں لت پت کر کے اس پر لپیٹ دیں۔ اور ایک مسی یا آہنی سنپٹ میں رکھ کر تار آہنی خوب مضبوطی سے کس کر لپیٹ دیں۔ اور مضبوط گل حکمت کر کے ایک کوزہ میں جس کے نیچے سوراخ کیا گیا ہو رکھیں اور ہوا سے بچا کر دو من پاچک صحرائی کی آگ دیں۔ شگفتہ برامد ہو گا۔

فوائد: تمام امراض خصوصاً جذام کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ خوراک زیادہ سے زیادہ نصف رتی تک۔ اس کے چالیس یوم کھانے سے پرانا پوست اتر کر نیا اور اصلی پوست پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی دست بھی آتے ہیں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۱۴) شگفت سیماب: ایک تولہ سیماب کو رتن جوت کے ایک پاؤ عرق میں کھرل کریں تا کہ تمام جذب ہو جائے اور سیاہی مائل راکھ بن جائے۔ اس راکھ کو جمع کر کے رتن جوت کے ایک پاؤ نغدہ میں ایک کوزہ گلی کے درمیان خوب گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور ہوا سے حفاظت کر کے باحتیاط آگ لگائیں۔ شگفتہ ہو گا۔ بے احتیاطی سے وزن کم ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک خس سے چاول تک۔

فوائد: تمام امراض فساد خون۔ ضعف باہ۔ جریان۔ سوزاک۔ تپ دق وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔

(۱۵) شگفت سیماب: سیماب ایک تولہ تین پاؤ آب لانہ بوٹی میں (جسے اونٹ کھاتے ہیں) سحق کر کے تین پاؤ آب اکڑی میں کھرل کریں۔ یہ قائم النار ہو جائے گا۔ پھر برگ آس یعنی مورد آدھ پاؤ کو آک کے دودھ میں مل کر نغدہ بنائیں۔ اور سیماب کو اس میں گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ واقعی اکسیر اعظم اور پائے کی اکسیر ہے۔ تمام امراض مایوسہ اور ضعف باہ کو دفع کرتا ہے۔ خوراک بقدر ایک خس مسکہ میں کھائیں۔ شیر اور روغن کا بہت استعمال کریں۔
(اسرار مخفیہ)

(۱۶) شگفت سیماب: سیماب ۵ تولہ کو چار سیر آب برگ سرس یا عرق تک بھکنی میں سحق کر قرص بنائیں۔ اور پیٹھ کے درمیان جو بوزن ایک سیر ہو۔ گل حکمت کر کے چھ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی دل و دماغ ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بالائی میں کھائیں۔
(جوہر حکمت)

(۱۷) شگفت سیماب: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ایک تولہ۔ پانی میں تر کر کے اس کا نقوع لیں۔ اور ایک تولہ سیماب کو تین یوم اس میں سحق کر کے قرص بنا لیں اور دو سکورہ میں گل حکمت کر کے ایک سیر سرگین اسپ کی آگ ہوا بچا کر دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔ خوراک بقدر ایک خس۔

فوائد: خون بواسیر کو بند کرتا ہے۔ ضعف جگر ضعف معدہ وغیرہ امراض میں مفید ہے۔
(اسرار صدریہ)

(۱۸) شگفت سیماب: سیماب ایک تولہ کو دو تولہ شیر زقوم سہ دھارہ کے ہمراہ بوتہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ مسکہ کی طرح ہو جائے گا۔ پھر ایک تولہ شیر زقوم اور ایک تولہ شیر مدار کے ہمراہ تین سیر پوست شالی میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ خوراک قدر برنج۔

فوائد: قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ (رفیق)

(۱۹) شگفت سیماب: سیماب پانچ تولہ ہمراہ دو تولہ سفوف رائی اور پانچ تولہ سرکہ انگوری سحق کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر دوپہر مدار کے دودھ میں کھرل کر کے چھان لیں۔ پھر کڑچھی میں نرم آگ پر رکھ کر آب برگ چرچٹہ کا چار پہر چوا دیں۔ مسکہ بن جائے گا۔ پھر تخم چرچٹہ ایک پاؤ کو ایک پاؤ شیر مدار میں بخوبی مل کر دو قرص بنائیں۔ بگلے کی ہڈیوں کا چار تولہ

باریک سفوف بنالیں مسکہ پارہ کے نیچے اوپر دو تولہ سفوف استخواں .بگلہ رکھ کر دونوں قرصوں کے درمیان دو پیالوں میں مکرر گل حکمت کریں اور دو سیر بکری کی مینگنیوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ اس کو نکال کر اکیس یوم غلہ گندم میں دفن کریں۔ پھر بقدر دانہ خرول استعمال میں لائیں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے (حکمت)

(۲۰) شگفت سیماب : ۲ تولہ شورہ قلمی کو آب چاہ میں حل کر کے دو موٹے قرص بنائیں۔ اور ان کے درمیان ایک تولہ سیماب رکھ کر صرف دو اپلوں کے درمیان آگ دیں۔ سیماب دانہ دار ہو جائے گا۔ ھر افیون خالص دو تولہ کے دو قرص بنا کر سیماب کو ان کے درمیان بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے دو اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ اور امساک کے لئے اس کا ایک خس کافی ہے۔ (بیاض خاص)

(۲۱) شگفت سیماب : سیماب ایک تولہ کو تین عدد زہرہ خروس (یعنی مرغ نر) کے تازہ پانی کے ساتھ کھرل کریں۔ پھر تین عدد زہرہ ہرن کا پانی ڈالیں۔ منعقد ہو جائے گا۔ پھر چھ ماشہ تخم خرفہ کو باریک کر کے سیماب بستہ کے نیچے اوپر بوتہ گلی میں رکھ کر مضبوطی سے گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد سات سیر پا چکدشتی میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ و بدن کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ خوراک بقدر چاول مسکہ میں۔ (اسرار صدریہ)

(۲۲) شگفت سیماب : پوست بیخ کنیر سفید آدھ سیر کوٹ کر بلا آمیزش آب آدھ پاؤ پانی نکالیں۔ ایک تولہ سیماب کو اس پانی کے ہمراہ کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر پاچک کی آگ دیں پھر نکال کر پوست بیخ کنیر کے ثفل میں جس سے پانی نکالا گیا ہے۔ ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں دو اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ کے لئے بقدر نصف چاول بتاشہ میں کھا کر شیر و روغن بہت پئیں۔ تین خوراک کافی ہیں۔ (منہ)

(۲۳) شگفت سیماب : ریوند چینی عمدہ پانچ تولہ پانی کے ساتھ بخوبی مل کر دو قرص بنائیں۔ اور ایک تولہ سیماب کو ان دو قرصوں کے درمیان رکھ کر ان کے لب اچھی طرح پیوستہ کریں۔ پھر اس کو کڑچھی میں رکھ کر نیچے نرم آنچ جلائیں۔ تاکہ دونوں قرص جل کر خاکستر ہو جائیں۔ ان کو آہستہ آہستہ ہٹا کر دیکھیں۔ سیماب شگفتہ ہو گا۔ اگر قدرے خام رہ جائے اسے علیحدہ کرلیں۔

فوائد : قوت باہ معدہ و جگر کے لئے تین ماشہ الائچی خورد کا سفوف کر کے ملالیں۔ خوراک

ایک رتی بتاشہ میں کھائیں۔

(۲۴) شگفت سیماب: سیماب ایک تولہ چینی کے پیالہ میں ڈال کر ریت کی پر شدہ ہانڈی میں آگ پر رکھیں۔ آنچ نرم ہو۔ اس پر دو تولہ عرق کبریت یعنی تیزاب گندھک ڈالیں۔ اور نرم آنچ دیتے رہیں۔ جب عرق بخارات بن کر اڑ جائے۔ دو تولہ اور ڈال دیں۔ اسی طرح چار دفعہ کریں۔ اور بخارات سے اپنے تئیں بچائیں۔ سیماب شگفتہ ہو جائے گا۔ پھر اسے چند بار پانی خالص سے دھوئیں۔ تاکہ عرق کا اثر زائل ہو جائے۔ پھر خشک کر کے لمبی گردن والی شیشی میں گرم ریت پر رکھیں تاکہ سیماب خام اڑ جائے۔ پھر تین بار شراب مسعد سے دھو کر نگاہ رکھیں۔

فوائد: اہل صنعت اسے تربد معدنی کہتے ہیں۔ رگوں اور ہڈیوں سے بلا ضرر خلط ردی کو مستفرغ کرتا ہے۔ مصفی خون۔ دافع آتشک و عفونات و استسقاء و وجع المفاصل ہے۔ اس مقصد کے لئے اسے حب ایارج کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے۔ نیز قروح خبیثہ۔ تپ لازمہ' نوبتی یرقان اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک حسب موقع ہو مزاج ادویہ مناسبہ میں ملا کر یا مسکہ میں کھائیں۔ اس کی عمدگی کی علامت یہ ہے کہ اگر تھوڑا سا سونے کے پترہ میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ تو اسے سفید نہ کرے اور نہ اس کے ساتھ مل جائے۔ (اکسیر عربی)

(۲۵) شگفت سیماب: سیماب نو ماشہ چار عدد ورق نقرہ کے ساتھ کھرل کریں۔ تاکہ مانند مسکہ کے ہو جائے۔ اس پر سم الفار ۵ ماشہ پانی کے ساتھ سحق کر کے ضماد کریں۔ پھر برگ درخت کنگھی جسے کنجدوشتی اور گدرواڑ بھی کہتے ہیں۔ بقدر نصف سیر لے کر نغدہ بنائیں۔ اور سیماب معمول کو اس میں گل حکمت کر کے دو اثار پاچک میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ قوت باہ کے بڑھانے اور سل و دق کے دفع کرنے میں بے نظیر ہے۔ خوراک بقدر ایک خس۔ (صدریہ)

(۲۶) شگفت سیماب: ہلدی پسی ہوئی ڈھائی پاؤ پختہ کو پانی سے گوندھ کر گولہ بنائیں اس گولہ کے درمیان موٹی قلم سے ایک سوراخ گولے کے وسط تک کریں۔ اس میں دو تولہ سیماب ڈال کر گولے کو ادھر ادھر سے دبا کر سوراخ بند کر دیں۔ پھر ڈھائی سیر پختہ کپڑے کی دھجیاں اس گولے پر لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ مکان کے اندر مٹی کی کنالی میں تین اینٹیں رکھ کر اس پر گولہ رکھیں۔ اور اسے چاروں طرف سے آگ لگائیں۔ آٹھ پہر کے بعد بہ آہستگی خاکستر دور کر کے سیماب کو شگفتہ نکال لیں۔

فوائد: جذام' آتشک' جرب' بھگندر' گھمبر' ناصور' برص' کھانسی' دمہ' ورم جگر۔ جریان منی' احتلام' ضعف باہ' سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ بقدر نیم چاول مسکہ یا بالائی یا حلوا میں کھلائیں۔ روغن زرد بہت کھائیں۔ (رفیق)

(۲۷) شگفت سیماب : ایک تولہ سیماب مصفا کو مولی کے نچوڑے ہوئے ایک سیر پانی کے ساتھ کھرل کریں۔ سخت گولی بن جائے گی۔ نکال کر توے پر رکھیں۔ نیچے کوئلوں کی ہلکی آنچ رہے۔ آب لیموں کا چویہ دیتے رہیں۔ تا آنکہ سفید کشتہ ہو کر رہ جائے۔ بحفاظت شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد : ضعیفوں اور ازکار رفتہ لوگوں کو نصف چاول سے دو چاول تک کھلائیں۔ اور لطف دیکھیں۔ (اسرار الاطباء)

۶۔ عقد سیماب

(۱) عقد سیماب : سیماب ایک تولہ۔ ورق نقرہ یا برادہ نقرہ ایک تولہ۔ کھرل میں باہم بخوبی سحق کریں۔ تا کہ گرہ بن جائے۔ پھر اس کو بیضہ مرغ میں جس کی سپیدی نکال لی گئی ہو۔ ڈال کر دوسرے انڈے کا چھلکا اس پر دے کر گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو جائے ایک عدد اوپلہ خانہ ساز پر جو بقدر تین پاؤ ہو دو چار [illegible] اس کے گرد رکھ کر آگ لگائیں۔ جب پاچک جل جائے اسے نکال کر دوسرے بیضہ میں بدستور پکائیں۔ اسی طرح تین سو بیضوں میں عمل کریں۔ پھر تین سو لیموں میں پھر چار سو عدد دھاتورہ سفید کے پھلوں میں مدبر کریں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد : اگر یہ گٹکہ پیٹ بھر طعام کھا کر منہ میں رکھیں تو فوراً بھوک لگ جاتی ہے۔ اور اگر بحالت جماع منہ میں ہو تو اس سے قوت باہ و امساک بہت بڑھ جاتی ہے۔ اگر اس گٹکہ کو پیس کر سفوف بنا لیں اور ایک چاول تک بیڑہ پان کے ساتھ کھائیں۔ تو فوراً بھوک لگاتا ہے۔ قوت باہ امساک۔ طعام اور دودھ کے ہضم کرنے میں اکسیری ہے۔ (مخزن)

(۲) عقد سیماب : سیماب مصفا ڈیڑھ تولہ۔ سرکہ تند کے ہمراہ اس قدر سحق کریں کہ دانہ دانہ ہو جائے۔ پھر نمک ہندی ایک تولہ کے ساتھ آہنی کڑچھی میں رکھ کر اسے سرکہ سے پر کریں اور جوش دیں۔ سنگ راخ سوا تولہ باریک کر کے تھوڑا تھوڑا اس پر ڈالت بجائیں اور دستہ آہنی سے اچھی طرح مالش کریں۔ تا کہ سیماب مانند مسکہ ہو جائے۔ اسے موٹے کپڑے میں دبائیں جو کچھ کپڑے میں باقی رہ جائے۔ اسے سرد پانی سے دھوئیں۔ تا کہ اس کا میل زائل ہو جائے اس کا غلولہ بنا کر اس میں سوراخ کر کے دھاگا ڈالیں۔ اور آٹھ پہر آب لیموں میں نگاہ رکھیں تا کہ سخت ہو جائے۔ پھر اسے دھاتورہ کے تیل میں نرم آگ پر طبخ دیں۔ اور ہمیشہ کبھی کبھی گھی کبھی طعام کے دیگچہ اور کبھی دھاتورہ سفید کے شیرہ میں جوش دیتے اور ہاتھ سے ملتے رہیں۔ شیشہ کی مانند روشن اور چمکیلا ہو جائے گا۔ اور اس کے جسم میں کسی قسم کی میل

کچیل باقی نہ رہے گی۔ اور فوائد میں کامل و اتم ہو جائے گا۔

فوائد: یہ گنگہ بوقت جماع اگر منہ میں رکھیں۔ تو اس سے امساک اور .... ہوتا ہے۔

مجرب (صاحب مخزن اکسیر قادری)

(۳) عقد سیماب: سیماب ۲ تولہ۔ نیلہ توتیا ۲ تولہ۔ نمک سنگ گری والا ایک چھٹانک نیلا توتیا اور نمک علیحدہ باریک پیس لیں۔ کڑاہی میں نصف نمک پھر نصف نیلہ توتیا۔ پھر سیماب رکھ کر اس پر باقی نصف نیلا توتیا و نمک رکھیں۔ ان سب ادویہ کے اوپر پیالہ گلی جدید اوندھا رکھ کر اس پر کوئی وزنی چیز رکھیں۔ کڑاہی کے نیچے آگ جلا کر اس میں ایک گلاس پانی ڈال دیں۔ بیری کی لکڑی کی نرم آنچ ہونی چاہئے۔ جب پانی نصف رہ جائے اور ایک گلاس میں پانی داخل کر کے آنچ تیز کریں۔ اسی طرح جب پانی کم ہو جائے اور ڈالتے رہیں۔ تاکہ تقریباً دو گھڑے پانی صرف ہو جائے۔ پھر پانی دور کر کے سیماب کو نکال لیں۔ مسکہ کی مانند ہو گا۔ اسے کھرل میں ڈال کر شورہ قلمی کے پانی سے پانچ چھ مرتبہ سحق کر کے پانی دور کریں۔ اسی طرح پھٹکری کے پانی میں اور بعد ازاں شکر سرخ کے پانی میں چند بار دھوئیں پھر اس کے دو عدد گنگہ بنا کر ان میں سوراخ کریں اور چالیس روز تک اسبغول کے درمیان رکھیں پھر نکال کر دودھ میں جوش دیں۔ پہلی مرتبہ کا دودھ استعمال نہ کری۔ بعد ازاں پیتے رہیں۔ نیلہ توتیا کا گنگہ اگرچہ عام طور پر مشہور ہے۔ لیکن یہ ایک خاص ترکیب کا نسخہ کے۔ جس کے فوائد بہت عمدہ تجربہ میں آچکے ہیں۔ گر زیادہ مقدار میں بنا کر اس کا پیالہ بنائیں۔ تو مفید ہے۔

فوائد: اس گنگہ کو دودھ میں لٹکا کر جوش دیں۔ پھر اس میں مصری ڈال کر رکھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہو پی لیں۔ یہ دودھ جراثیم سے بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ معدہ اسے بخوبی ہضم کر کے جزو بدن بنا دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے باہ اور اعصاب قوی ہوتے ہیں۔ چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور روز بروز دودھ کو زیادہ ہضم کرنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ ان لوگوں کے واسطے جنہیں دودھ بخوبی ہضم نہیں ہوتا یا دودھ پینے سے معدہ میں گڑبڑ اور تولد ریاح ہوتا اور اعضاء میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ جو لوگ کثرت احتلام و سرعت انزال کے شاکی ہیں۔ ان کے لئے یہ گنگہ دودھ میں جوش دے کر پینا ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ (صدریہ)

نوٹ: ہر دو تراکیب بالا میں سیماب مسکہ شدہ کو اگر موٹے کپڑے میں دبا کر غیر منعقد سیماب نکال دیا جائے۔ تب بھی ہو الگ کر وہ سخت ہو جاتا ہے۔ لیکن اس میں یہ نقص ہوتا ہے۔ کہ تھوڑی چوٹ کھا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ یا تھوڑی سی خراش سے اس کے ٹکڑے جدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے برخلاف دبائے ہوئے سیماب کا گنگہ بہت سخت اور پائدار ہوتا ہے۔

(۴) **عقد سیماب :** سیماب دو تولہ ستر عدد ورق نقرہ کے ساتھ کھرل کر کے گٹکہ بنائیں اور اس میں سوراخ کر لیں۔ اس میں دھاگا ڈال کر چھ تولہ روغن تخم دھاتورہ سفید میں لٹکائے رکھیں۔ چھ روز کے بعد قابل استعمال ہو گا۔ بعد استعمال بھی اسے روغن دھاتورہ میں رکھے رہیں۔ اور ہر بار کے استعمال کے بعد اس میں رکھیں۔

فوائد : اس گٹکہ کو منہ میں رکھ کر جماع کیا جائے۔ تو جب تک منہ میں رہے گا۔ انزال نہ ہو گا۔ (اسرار)

(۵) **عقد سیماب :** ایک عدد سیاہ تیتر خانہ پروردہ لا کر شنگرف رومی باریک سائدہ آٹے کے ہمراہ اسے تھوڑی تھوڑی کھلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ بیس روز یا زیادہ عرصہ میں ایک تولہ شنگرف کھا جائے۔ پھر اس کو دو تین روز صرف حلوا کھلا کر ایک تولہ سیماب اسکے منہ میں ڈالیں اور ایک رات دن اسے بھوکا رکھیں۔ پھر اسے حلوا کھلائیں۔ اسی وقت بیٹ ڈالے گا۔ اسے چینی کے پیالہ میں لے لیں۔ سیماب منعقد ہو گا۔ جو اس وقت نرم اور پھر سخت ہو جائے گا۔

فوائد : یہ گٹکہ بوقت جماع منہ میں رکھنے سے انزال نہیں ہوتا۔ اور اگر سفر کرتے وقت منہ میں رکھیں۔ تو آدمی تھکتا نہیں۔ یہ ایک خاص صدری ترکیب ہے۔ (صدریہ)

(۶) **عقد سیماب :** سیماب۔ رسکپور۔ سم الفار۔ نوشادر۔ ہڑتال ہر ایک تین ماشہ۔ سب ادویہ کو مغز تخم ارنڈ کے ساتھ کھرل کر کے ضماد سا بنا لیں۔ مغز تخم ارنڈ اتنا ہو جس سے وہ مسکہ سا بن جائے۔ پھر اس کو تین ماشہ چاندی کے پترہ پر نیچے اوپر لیپ کریں اور بوتہ میں بند کر کے آگ دیں چاندی قابل سحق ہو جائے گی۔ اسے ڈیڑھ تولہ سیماب کے ساتھ کھرل کر کے غلولہ بنا لیں اور اسے ایک سیر دودھ میں لٹکا کر یہاں تک جوش دیں کہ دودھ نصف رہ جائے۔ اسی طرح چالیس مرتبہ کریں۔ اسی طرح مسور کی دال میں چالیس بار پکائیں۔ اسی طرح بیضہ مرغ میں تشویہ دیں۔ پھر چالیس بار پیاز کلاں میں۔ پھر دھاتورہ سفید کے پتے کوٹ کر دو قرص بنائیں۔ اور غلولہ کو اس میں رکھ کر توے پر روٹی پکائیں۔ تاکہ پتوں کی رطوبت خشک ہو جاتے اور یہ عمل چالیس بار کریں۔ پھر ایک چھٹانک شراب خالص میں چھ ماشہ افیون حل کریں۔ اور غلولہ کو کڑاہی میں رکھ کر قطرہ قطرہ محلول کا اس پر ڈالیں۔ تاکہ تمام جذب ہو جائے۔ پھر اسے محفوظ رکھیں۔

فوائد : یہ گٹکہ منہ میں رکھ کر اگر جماع کریں۔ تو انزال نہیں ہوتا۔ اگر پیدل چلیں تو تھکتا نہیں۔ (اسرار صدریہ)

(۷) **عقد سیماب :** چاندی، سنگ راخ یا توتیا کی آمیزش سے پارہ کی گولی حسب خواہش بنا لیں۔ جس قدر مطلوب ہیں۔ اس گولی کو پہلے آب پھٹکری میں یعنی دو چھٹانک پھٹکری کو آدھ سیر

پانی میں محلول کر کے ڈول جنتر غرق کریں گیارہ روز۔ بعد ازاں جوشاندہ عدس کو کنار۔ انبی بوٹی۔ اکڑا گھاس جو گھوڑے کھاتے ہیں۔ پوست انار۔ پوست درخت مازو وغیرہ گیارہ ترش اور قابض اشیاء کے جوشاندہ میں گیارہ روز ڈول جنتر غرق کریں۔ گیارہ روز کا ادنیٰ درجہ ہے۔ اس سے زیادہ قوی کرنا مطلوب ہو۔ تو زیادہ پکائیں بعد ازاں لمبی ڈبیہ کی صورت میں تانبے کا ایک برتن بنالیں۔ جس میں سات چھٹانک کے قریب چیز سما سکے اور سرپوش پیچ دار ہو اور سرپوش کے درمیان سوراخ ہو۔ جس سے دھاگا آسکے۔ تخم دھاتورہ ایک سیر۔ تخم بھنگ ایک چھٹانک دونوں کا پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کرلیں۔ یہ تیل ڈیڑھ پاؤ۔ افیون ساڑھے سات تولہ اس ڈبیہ میں ڈال دیں۔ اس تیل میں ایک گولی ڈول جنتر کے ذریعہ پکائیں۔ حتیٰ کی سب تیل خشک ہو جائے۔ ہرچھ گھنٹے کے بعد ٹھنڈا کر کے دیکھ لیا کریں۔ بس اب گولی تیار ہے۔ اس آخری ڈول جنتر میں ایک ہی گولی پکائی جاتی ہے اول عمل میں جس قدر گولیاں دل چاہے پکالیں۔ وزن گولی کا دو تولہ سے زائد نہ ہو اور گولی باندھتے وقت اس میں دھاگا ڈال لیا کریں۔

فوائد: یہ گولی منہ میں رکھ کر جماع کرنے سے پندرہ بیس منٹ تک انزال نہیں ہوتا ایک گولی پانچ سو روپے کو فروخت ہوتی ہے۔ چونکہ یہ کام نہایت محنت طلب ہے اس لئے مشکل سے تیار ہوتی ہے۔ (رفیق)

(۸) عقد سیماب: چاندی کا ایک باریک پترہ روپیہ کے برابر بنوا کر ایک کلھیا میں رکھیں اس کے نیچے اوپر شنگرف چاندی سے دو چند وزن پیس کر ڈالیں۔ اس پر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ شنگرف کے اوپر ایک ایک انگل چڑھ جائے تب برتن پر ڈھکنا رکھ کر بغیر گل حکمت کے دو ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد کر کے نکالیں۔ چاندی سیاہ رنگ گھنگر کے مانند نکلے گی۔ اس گھنگر شدہ چاندی کو ایک کلھیا میں ڈال کر اوپر پانچ تولہ پارہ ڈالیں اور پارہ پر ارنڈی کا تیل اس قدر ڈالیں کہ تین انگل اونچا رہے برتن کو کھلے منہ نرم آنچ پر دو تین گھنٹہ پکائیں۔ پھر تیل الگ کر کے سیماب کو غف کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں۔ جو باہر نکل جائے وہ خام ہو گا۔ اس کو الگ رکھیں۔ جو کپڑے میں رہ جائے وہ سخت ہو گا۔ اس کا گنگہ یا پیالہ یا گلاس بنالیں۔ ایک مرتبہ کی بنائی ہوئی چاندی مدت تک سیماب کو گرہ کرتی ہے۔ جب کمزور ہو جائے پھر شنگرف میں رکھ کر عرق لیموں سے تر کر کے آگ دے دیں پھر کام دینے لگے گی۔ جس قدر چاندی زیادہ ہو گی۔ سیماب زیادہ گرہ ہو گا۔ تاکہ پاؤ بھر تیار کردہ چاندی ایک سیر سیماب کو تین گھنٹہ میں بستہ کرلیتی ہے بعض لوگ مٹی کی کلھیا کی بجائے لوہے کے لمبے بوتہ میں یہ عمل کرتے ہیں۔

فوائد: اس گنگہ کو دودھ میں جوش دے کر یا اس کے گلاس میں دودھ پینے سے دودھ بخوبی ہضم ہوتا ہے۔ دل کو فرحت و قوت حاصل ہوتی ہے اعضائے رئیسہ اور باہ قوی ہوتی ہے۔ نیلہ

توتیا اور سنگ راسخ والے گنگھ کے برخلاف یہ گنگھ مصفا اور سفید ہوتا ہے اس پر نیلاہٹ یا سیاہی نہیں آتی اور تاثیر میں بھی اس سے وہ تمام فوائد حاصل ہوتے ہیں جو کشتہ چاندی سے متصور ہیں۔ (کاشف)

۷۔ جوہر سیماب

(۱) جوہر سیماب : سیماب ایک درم۔ بیش دس درم دونوں کو ملا کر جہاں تک ہو سکے بخوبی سحق کریں۔ اس کو ایک مٹی کے لوٹے میں رکھ کر اس کے منہ پر دوسرا لوٹا معکوس گل حکمت کریں۔ پھر ایک دیگ میں نصف تک ریت بھر کر اس میں وہ لوٹا رکھیں اور دیگ کو ریت سے بھر لیں اور اس پر کچھ خاکستر جما لیں۔ پھر دیگدان پر رکھ کر دوپہر تیز آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر اتار کر جو کچھ اوپر والے لوٹے میں چسپاں ہو۔ پر مرغ سے جدا کر کے شیشی میں رکھیں۔ اسے لکھو چسکا بھرن رس کہتے ہیں۔

فوائد : جو شخص تپ سنپات کے باعث بے ہوش ہو۔ اس کے سر پر چند شرط نرم لگا کر یہ دوائی بقدر سوئی کے سر کے رکھ دیں۔ فوراً آنکھ کھول دے گا۔ اگر اسے کچھ گرمی محسوس ہو تو اشربہ و اعمال باردہ عمل میں لائیں۔ (معدن الشفاء)

(۲) جوہر سیماب : سیماب، سم الفار، رسکپور، دار چکنہ ہر ایک ایک تولہ، نمک لاہوری چار تولہ، سب کو چار پہر عرق لیموں میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ ایک پہر تک آنچ کریں۔ اور اوپر والے پیالہ پر کپڑا تر کر کے رکھتے رہیں۔ جب سرد ہو جوہر اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد : ایک چاول سے دو چاول تک یہ جوہر مکھن۔ بالائی یا کھویہ یا لقمہ پلاؤ مرغن میں کھلائیں۔ غذا دودھ چاول ہو۔ نمک۔ آب سرد۔ ہوائے سرد سے پرہیز کریں۔ خبیث اور کہنہ آتشک۔ قروح۔ خنازیر۔ ناصور کو تین روز یا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں مستاصل کرتا ہے۔ اس سے نہ تو منہ آتا ہے۔ نہ اسہال اور قے ہوتے ہیں۔ مجرب (مخزن)

(۳) جوہر سیماب : سیماب۔ سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنہ ہر ایک ایک تولہ۔ چار پہر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر لیں۔ اور بدستور دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ اگر جوہروں میں کچھ سیماب زندہ موجود ہو۔ تو اسے جدا کر کے باقی دوا کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد : یہ جوہر بقدر دانہ خشخاش لقمہ مرغن میں لپیٹ کر کھانے سے قوت باہ امساک اور شدت نعوظ اس حد تک ہوتی ہے۔ کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ (اسرار صدریہ)

۸۔ روغن سیماب

(۱) روغن سیماب: چونہ قلعی ۱۴ تولہ۔ نوشادر ساڑھے تین تولہ۔ دونوں کو کھرل کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کریں۔ اور ایک سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ دوبارہ اس میں ساڑھے تین تولہ نوشادر اضافہ کر کے بدستور ایک سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ عمل کریں۔ پھر اس دوا کو شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بارہ روز سرگین کے ڈھیر میں دفن کریں۔ جب نکالیں گے سب تیل ہو گا۔ دو تولہ سم الفار کو اس تیل میں کھرل کر کے شیشی میں بدستور بارہ یوم دفن کریں۔ تیل ہو جائے گا۔ بعد ازاں دو تولہ پارہ لے کر اس روغن میں صلایہ کریں۔ تاکہ ناشف ہوجائے پھر شیشی کو گل حکمت کر کے بارہ روز تک حسب دستور سرگین کے ڈھیر میں دفن رکھیں۔ تمام پارہ روغن ہو جائے گا۔

فوائد: یہ تیل ہر مرض کے لئے تریاق اکبر ہے۔ قوت باہ اور امساک بڑھاتا ہے امراض خبیثہ کو دفع کرتا ہے۔ خوراک بقدر ایک خس مجوز ہے۔ (مخزن)

(۲) روغن سیماب: سیماب پانچ تولہ۔ بھلانوہ پچیس تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر ملالیں۔ اور کسی آتشی شیشی میں بطور عرق تیل نکالیں۔ کوٹتے وقت احتیاط رکھیں۔ کہ آنکھ یا نازک جگہ پر روغن اڑ کر نہ لگے۔ ورنہ اندھا کر دے گا۔

فوائد: یہ تیل قوت باہ میں از حد مفید ہے۔ شہد کے اندر ہر روز ایک تنکہ بھر چاٹ کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔ اگر اس تیل کو سانپ کاٹے کے زخم پر فوراً لگا دیں تو اسی وقت سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔ دیر کرنے سے زہر خون میں مل جاتا ہے۔ اور پھر اس تدبیر سے بیمار اچھا نہیں ہوتا۔ (دھاتو ودیا)

فصل سوم

شنگرف

اسے زنجفر۔ اینگر۔ سرخ اور رومی بھی کہتے ہیں۔

جو معدنی شنگرف سونے اور تانبے کی کانوں سے نکلتا ہے۔ وہ عزیز الوجود ہے عام طور پر شنگرف مصنوعی پارہ۔ گندھک اور ہڑتال سے بنایا جاتا ہے۔ جس میں سیماب کا جزو زیادہ ہو۔ وہ عمدہ تر سمجھا جاتا ہے۔ اسی سبب سے وہ زیادہ چمکیلا۔ زیادہ وزنی اور آسانی سے ٹکڑے ٹکڑے ہو

جاتا ہے۔ اس کے برخلاف جس میں جزو کبریتی زیادہ ہو وہ نسبتاً ناقص سمجھا جاتا ہے۔ کشتہ بنانے کے لئے قسم اول کو اختیار کیا جاتا ہے۔ جسے شنگرف رومی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ سیماب بوجہ لطافت ان ادویہ کے اثر کو جن میں اسے مدبر کیا جائے۔ آسانی سے قبول کر لیتا ہے اور اسے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اس لئے شنگرف رومی جس میں سیماب کا جزو غالب ہو کشتہ بنانے کے لئے افضل سمجھا جاتا ہے۔

شنگرف کو یونانی اطباء داخلی طور پر استعمال نہیں کرتے۔ بلکہ خارجی طور پر طلاء ذرورا" بعض امراض کے لئے مستعمل ہے۔ فی الحقیقت شنگرف فی حد ذاتہ بجز گرم خشک ہونے کے اور کوئی تاثیر نہیں رکھتا۔ لیکن چونکہ یہ سیماب کا بہترین مرکب ہے۔ اور سیماب کی مانند اس میں ہر ایک دوا کے اثر جذب کر لینے کی طاقت بدرجہ اتم موجود ہے۔ اس لئے اس کا کشتہ تمام کشتوں سے عمدہ اور بے ضرر جانتے ہیں۔

فوائد: شنگرف کا ذاتی فائدہ امراض باردہ۔ رطبہ۔ بلغمیہ و ریاحیہ کا دفع کرنا ہے۔ لیکن حسب ترکیب کشتہ ان دواؤں کا اثر پاکر جن میں یہ کشتہ بنایا گیا ہے۔ اس کے فوائد بالکل مختلف اور متناقص پائے جاتے ہیں۔ مثلاً کسی ترکیب سے کشتہ شنگرف مسہل ہے تو کسی سے سخت قابض کوئی مقوی باہ ہے۔ کوئی ممسک' کوئی دافع تپ ہے تو کسی سے بوجہ حرارت تپ ہو جاتی ہے غرضیکہ جس دوا سے مدبر یا مرکب کرو۔ اس میں وہی تاثیر موجود ہے۔

بالجملہ کشتہ شنگرف قوت باہ و اعصاب کے لئے زیادہ مشہور ہے فالج' لقوہ۔ رعشہ تشنج' کزاز۔ تمدد۔ ضیق النفس۔ کھانسی کہنہ۔ ضعف معدہ۔ ضعف اشتہا' ضعف جگر۔ ضعف گردہ ضعف مثانہ۔ آتشک۔ وجع مفاصل وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ حمیات مرکبہ' مزمنہ و باردہ میں مفید ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا اور طبیعت کو چست و چالاک بناتا ہے۔

بعض امراض مزمنہ مایوسہ اور نامردی کے دفعیہ میں اعجاز کا اثر رکھتا ہے۔ لیکن جیسا کہ بیان ہو چکا۔ اس کی تاثیر میں ترکیب کو دخل ہے۔ اور حیرت انگیز اثرات کا ظاہر کرنا مختلف تراکیب خالصہ پر منحصر ہے۔ ہر ایک کشتہ شنگرف سے اس قسم کی تاثیر کی توقع رکھنا فضول ہے۔

نہ انگور شد نام ہر میوہ
نہ مثل زبیدہ است ہر بیوہ

شناخت: کشتہ شنگرف کے لئے کوئی شناخت مقرر نہیں۔ بعض لوگوں کے خیال میں شنگرف کا اچھا کشتہ وہی ہے۔ جو سفید ہو جائے۔ وزن میں برابر رہے اور آگ پر دھواں نہ دے۔ لیکن جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اگرچہ تراکیب خاص سے ایسا ممکن ہے مگر یہ کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے۔ کہ اس قسم کا کشتہ ضرور ہی اکسیر الاثر ہو اور اس کے برخلاف کشتہ بے فائدہ ثابت

ہے۔ بلکہ اس کے برعکس بعض بے دود قائم النار کشتے آگ پر جل جانے والے کشتوں کی نسبت بہت کم مفید پائے گئے ہیں۔

چونکہ فائدہ کا دار و مدار کشتہ کی تراکیب پر ہے۔ نہ کہ اس کی ظاہری صورت شکل پر اس لئے کشتہ شنگرف کی عمدگی کی شناخت کے لئے کوئی صحیح معیار بجز اس کے مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ کہ اس کشتہ کے کم از کم تین یوم کے استعمال سے اس کا وہ فائدہ جس کے لئے وہ کشتہ تیار کیا گیا ہے۔ بدن انسانی میں ظاہر ہو۔ اگر اس کے کھانے سے صرف بدن کی حرارت بڑھ جائے یا یبوست کے آثار نمایاں ہوں۔ تو اس سے کشتہ کی عمدگی ثابت نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ تو شنگرف کے ذاتی اثرات ہیں۔ جو بلا کشتہ استعمال کرنے سے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ فائدہ کی علامت یہ ہے کہ اشتہا زیادہ ہو اور جس قدر دودھ گھی کھائیں ہضم ہو جائے۔ قوت باہ شدت نعوظ نمایاں ہو۔ امراض دماغیہ عصبیہ مثلاً فالج، لقوہ۔ وجع مفاصل وغیرہ میں نمایاں تخفیف پائی جائے بدن میں ہمت۔ قوت اور جرائت بڑھ جائے۔

۱۔ شنگرف خام کا استعمال

جیسا کہ ہم بتا چکے ہیں۔ شنگرف میں گرمی خشکی ہے۔ اگر اس کی اصلاح کی جائے اور اس کو مناسب مقدار میں استعمال کیا جائے۔ تو بھی خالی از منفعت نہیں۔ بلا اصلاح اور مقدار معینہ سے زیادہ استعمال مہلک اور سمی اثر رکھتا ہے۔ ذیل میں چند طریقے مندرج ہیں۔ جن سے شنگرف کی مضرات کی بخوبی اصلاح ہو سکتی ہے۔

(۱) شنگرف چھ ماشہ باریک پیس لیں۔ اور چار سیر گائے کے دودھ میں ملا کر جوش دیں۔ اور کفگیر پھراتے رہیں۔ تاکہ دودھ غلیظ ہو جائے۔ اس میں رب السوس ڈیڑھ تولہ، شکر تری آدھ پاؤ ملا کر گولیاں بقدر خستہ کنار بنالیں۔

فوائد: موسم گرما میں ایک گولی یومیہ کھانے سے نزلہ، دائمی اور پرانی کھانسی دفع ہوتے ہیں۔ مجرب ہے۔ (صدری)

فائدہ: صاحب مخزن اکسیر رحمتہ اللہ القدیر لکھتے ہیں۔ کہ شنگرف کو دوائے مرقومہ ذیل کے ساتھ استعمال کرنے سے فوائد عظیم ظاہر ہوتے ہیں اس دوائی کے ساتھ اگرچہ شنگرف ایک تولہ بھی ایک ہی خوراک میں کھا لیا جائے۔ تو ممکن نہیں بجز نفع کثیر کے تھوڑا سا نقصان بھی پہنچائے بلکہ نہایت مقوی اور دافع امراض مایوس العلاج ہے۔ اور غالب ہے کہ ایک ہی بار کے استعمال سے مرض رفع ہو جائے۔ ورنہ ہفتہ یا عشرہ کا وقفہ دے کر تین یوم کے استعمال سے مرض رفع ہو کر فائدہ اتم ظہور میں آتا ہے۔ اور ایسے مزاج بہت ہی قلیل اور نادر ہیں۔ جن میں یہ مفید

ثابت نہ ہو۔ یا نقصان کا باعث بنے۔

اس دوا کو جو شنگرف کا مصلح اور بدرقہ ہے۔ اور جس کے ساتھ ملا لینے سے شنگرف بلا خوف مضرات ایک تولہ تک کھایا جا سکتا ہے۔ صاحب مخزن نے رمزو کنایہ میں ذکر کیا ہے۔ تاکہ ہر نااہل اس کو سمجھ نہ سکے۔ اس وقت بھی ایک شخص کا اشتہار بار بار دیکھا گیا ہے۔ جو صرف یہی دوائے مرموز بتا دینے کی بیس روپیہ فیس مانگتا ہے۔ میرے ایک مہربان تجربہ کار حکیم صاحب نے مجھ سے بیان کیا۔ کہ تمام کتاب مخزن اکسیر کے نسخوں میں اگر کوئی نسخہ ایسا ہے۔ جو واقعی اکسیر کہلانے کا مستحق ہے۔ اور جس کی خاطر دس روپیہ قیمت کتاب کا خرچ کرنا بجا ہے۔ صرف یہی نسخہ ہو سکتا ہے۔ جس میں دوائے مرموزہ جتائی گئی ہے۔ اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ مخزن اکسیر کے باقی ہزاروں نسخے بیکار ہیں۔ بلکہ اس کا باعث یہ ہے کہ جو شخص کسی چیز کو تجربہ میں صحیح پاتا ہے۔ وہ اسی کی تعریف کرتا ہے۔ خصوصاً جب کہ اسے دوسرے نسخوں کے تجربہ کرنے کا موقع نہ ملا ہو۔ تو گویا ان کے قول کے مطابق اور نسخوں سے قطع نظر صرف یہی نسخہ کتابکی قیمت پورا کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس کے علاوہ اس نسخہ میں یہ خصوصیت قابل تعریف ہے۔ اور کشتہ جات میں اصلاح شدہ سمیات بعد الاصلاح بھی قلیل المقدار یعنی صرف رتی دو رتی تک کھائے جا سکتے ہیں۔ ان کے برخلاف اس طریق سے اصلاح شدہ شنگرف جب ایک تولہ کھا لیا گیا۔ تو صاف ظاہر ہے کہ اس میں سمیت کا خوف تو رہا نہیں اتنی بڑی مقدار بدن میں انقلاب عظیم پیدا کر دے گی۔ چونکہ انقلاب مضر تو ہو نہیں سکتا لامحالہ انقلاب مفید ہی ہو گا اور وہ یہ کہ دفعتہ" امراض مایوسہ دفع ہو کر صحت کاملہ اور قوت ماسکہ حاصل ہو گی۔ وماھوالاکسیر اعظم۔ یہ اکسیر اعظم نہیں تو اور کیا ہے۔

صاحب مخزن نے اس کو ذیل کے معمہ میں ذکر کیا ہے۔ کافور کف برآوردہ بعد منعکس بالحاق قلب حرف ہندی زیرش پائے ہندی بکارند تا نام آں مشہور بزبان پنجاب برآید۔ یعنی لفظ کافور میں سے حروف کف کو نکالا اور ہوا اس کو منعکس کیا گیا "روا" ہوا۔ لفظ حرف کا دل "رہے" اور ہندی سے مراد "ڑ" ہے۔ پس روا کے اخیر میں ڑ اور ی کو لحق کیا۔ "رواڑی" ہو گیا۔ وہو المقصود۔

"رواڑی" ایک قسم کا غلہ ہے۔ جسے ہمارے ملک میں راڑی کہتے ہیں۔ جو گیہوں اور زیادہ تر مسور کے کھیتوں میں خود رو اگتا ہے۔ اس کی پھلیاں لمبی لمبی ہوتی ہیں۔ ان میں سے جو غلہ نکلتا ہے۔ اس کی بالائی شکل مسور کے دانہ کے ہم رنگ ہوتی ہے۔ لیکن وہ گول ہوتا ہے اور مسور کے دانہ سے کسی قدر چھوٹا۔ اکثر مسور کی دال میں اس کے دانے مل جاتے ہیں اور جتنی آنچ پر مسور کی دال گل جاتی ہے۔ وہ نہیں گلتے۔ اس لئے کسان لوگ اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔

دوائے مرموزہ سے یہی گلہ رواڑی یا راڑی مراد ہے۔ اور یہی شنگرف کا مصلح اور بدرقہ

ہے۔ جس کے ساتھ تولہ بھر شنگرف کھایا جا سکتا ہے۔ اصلاح کے لئے اس کا وزن شنگرف کے برابر ہونا چاہئے۔ اس کے کھانے کے طریقے حسب ذیل ہیں۔

(۲) **شنگرف رومی:** دوا مرموزہ ہم وزن علیحدہ سفوف بنا کر ملا لیں۔ اور بخوبی کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔

فوائد: جمیع امراض مزمنہ مایوسہ خصوصاً ضعف باہ۔ سرعت انزال اور جریان کے لئے دوائے مذکور بقدر چھ ماشہ ایک سیر گائے کے دودھ کے ساتھ کھا لیں۔ اس روز اور اس کے بعد دو روز اور غذا دودھ چاول، گھی ڈال کر کھائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد چھ ماشہ دوا مذکور شیر گائے کے ساتھ کھائیں۔ غذا تین یوم بدستور دودھ چاول۔ دوسرے ہفتہ کے بعد چھ ماشے اور بدستور کھائیں۔ غذا تین یوم وہی ہو۔ بعض امزجہ میں اس کے کھانے سے اسہال یا قے یا غثیان ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہو۔ تو ہفتہ کا وقفہ کر کے دوا کو پھر استعمال کریں۔ کیونکہ فائدہ اتم اسی وقت ہوتا ہے۔ جب کہ دوا ہضم ہو جائے۔ اس کے ایک بار کھانے سے ایک سال قوت باقی رہتی ہے۔ چنانچہ ایک شخص ضعف باہ۔ سرعت انزال اور جریان میں سالہا سال سے مبتلا تھا اور علاج سے مایوس ہو چکا تھا۔ اسے سات ماشہ شنگرف اور سات ماشہ سحیقہ دوائے مرموز دودھ کے ساتھ کھلایا گیا۔ اسے چند اسہال بفراغت آ گئے۔ تیسرے روز دونوں دوائیں دس دس ماشہ کھلائی گئیں۔ صرف چند ابکائیاں ہوئیں۔ ایک ہفتہ کے بعد دونوں دوائیں ایک ایک تولہ دی گئیں۔ نہ تو اسہال ہوا اور نہ قے و غثیان۔ دوا کے کھانے سے دو روز بعد غذا دودھ چاول دئے گئے۔ دوسرے ہفتہ کے بعد وہ شخ ایسا قوی اور تندرست ہو گیا۔ کہ جوانی میں بھی ایسا نہ تھا۔ (مخزن)

(۳) بھینس کا دودھ دو سیر پختہ بھیڑ کا دودھ دو سیر۔ مسکہ گائے تازہ گرم کر کے کپڑے میں چھانا ہوا نصف سیر۔ روغن پنبہ دانہ آدھ پاؤ۔ روغن بھنگ ۳ تولہ۔ شنگرف دوائے مرموزہ باریک شدہ ہر ایک دس تولہ۔ سب ادویہ کو بڑی کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ اور کف گیر پھراتے رہیں۔ جب غلیظ ہو جائے۔ ایک سیر مصری ڈال کر قوام بنا لیں اور نیچے اتار کر تباشیر۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ باریک شدہ ملا کر بیس عدد پیالوں میں ڈال دیں۔ اور صبح سے شام تک ہر روز ایک پیالی کی دوا کھاتے رہیں۔ اگر اس میں شیرہ مغز بادام و چلغوزہ و نارجیل و کنجد سفید و مغز پستہ ہر ایک آدھ پاؤ۔ زردی بیضہ مرغ پچاس عدد ڈالیں۔ تو زیادہ قوی ہو گا۔

فوائد: یہ دوا مقوی دماغ و باہ مولد منی و مغلظ و دافع سرعت انزال و ضعف مثانہ و سلسل البول و بول فی الفراش ہے۔ (منہ)

(۴) آرد ماش جو شیرہ مغز پنبہ دانہ میں مدبر کی گئی ہو۔ آرد نخود بریان۔ آرد سنگھاڑا۔ برادہ

تضیب ز گاؤ خشک۔ سفوف دوائے مرموزہ ہر ایک دس تولہ۔ سب کو آدھ سیر روغن زرد اور آدھ پاؤ روغن بھنگ میں بھون کر اس میں پانچ سیر پختہ بھینس کا دودھ ڈال کر کف گیر سے ہلاتے رہیں۔ پچاس عدد زردی بیضہ مرغ کو ایک سیر بھیڑ کے دودھ میں حل کر کے باریک کپڑے سے چھان کر اس میں داخل کریں۔ اور آدھ سیر مصری کے ساتھ قوام دے کر اتار لیں اخیر میں شنگرف دس تولہ باریک شدہ ملا کر چینی کے مرتبان میں رکھ دیں۔ یہ صرف بیس روز کی خوراک ہے۔ لیکن ہر مہینہ میں ایک ہفتہ یا دس روز استعمال کریں۔

فوائد: یہ دوا مقوی دماغ و باہ ہے۔ تولید و تغلیظ منی۔ شدت نعوظ اور امساک میں عدیم المثال ہے۔ (منہ)

(۵) ثعلب مصری ایک تولہ پانچ ماشہ۔ موصلی سفید ۱۱ ماشہ۔ الائچی خورد سات عدد۔ ہر سہ ادویہ کو یک جا کریں۔ اور ایک سیر پختہ شیر گاؤ میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ دودھ باقی رہے تو شنگرف رومی پسا ہوا نصف ماشہ۔ مغز پستہ سالم چھ ماشہ۔ روح کیوڑہ تین ماشہ ڈال کر حل کریں جب غلیظ ہو اتار کر ایک طشتری قلعی شدہ میں بطور فالودہ بچھا کر رکھ دیں۔ صبح کو نہار بقدر ذائقہ شیرینی ملا کر کھا لیا کریں۔ یہ عمل ایک ہفتہ عشرہ کریں۔

فوائد: ضعف باہ کے لئے مجرب ہے۔ مولد منی' مغلظ بارہا کا آزمودہ مجرب عمدہ ہے (اسرار الاطباء)

(۶) جدوار اصلی ایک تولہ کپروٹی کر کے تیز آنچ میں خاکستر کر لیں۔ مولی کے بیج مولی کے پتوں کے پانی میں کھرل کر کے بیج مولی پر سبز پتوں والی جانب بقدر تین انچ کے آدھا انچ موٹا پلستر چڑھائیں اور کپروٹی کر کے خشک ہونے کے بعد خاکستر بنا لیں۔ اور اس کو جدوار کی ہم وزن راکھ میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ پھر ہر سال دسمبر' جنوری' فروری کے مہینوں میں جب چاند کا عروج ہو۔ وہ خاکستر آمیختہ نصف رتی صبح' نصف رتی شام بوقت خواب اور نصف رتی دوسری صبح پاؤ بھر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ دوسری رات کو بچہ مرغ کا جس نے بانگ نہ دی ہو۔ اعلیٰ درجہ کا مرغن پلاؤ پکائیں۔ اور بقدر نصف رتی خاکستر آمیختہ پہلے لقمہ میں کھا لیں۔ پلاؤ کھا چکنے سے تقریباً نصف گھنٹہ بعد جب سونے کا وقت ہو۔ شنگرف رومی ایک تولہ کو شاہترہ سبز ایک چھٹانک میں لپیٹ کر خوب چبا چبا کر کھا لیں۔ اور آرام سے سو رہیں۔ صبح تک پانی ہرگز نہ پئیں۔ اس لئے کہ مہلک ہے۔ اور کچھ پیاس بھی اتنی معلوم نہیں ہوتی۔ کہ آدمی تنگ آ جائے۔ صبح کو اٹھ کر جب تشنگی معلوم ہو۔ تو پہلے نصف رتی خاکستر مذکور کھا کر ایک پاؤ دودھ پی لیں۔ اسی طرح ایک ماہ بعد جنوری میں اور اسی طرح ماہ فروری میں حسب ترکیب بالا شنگرف کو بدرقہ مذکورہ کے ساتھ ایک ایک دن استعمال کریں۔

فوائد: اس ترکیب سے شنگرف کھانا عمدہ مقوی باہ ہے۔ اور بالکل بے ضرر ہے۔ اس کا

اڑ سال بھر تک رہتا ہے۔ اور لطف یہ کہ نوجوان بھی اسے استعمالکر سکتا ہے۔ مجرب ہے۔
(رموز)

۲۔ شنگرف کا صلایہ

۱۔ **صلایہ شنگرف:** شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک پاؤ عرق ادرک کے ساتھ صلایہ کریں۔ جب وہ خشک ہو جائے۔ ایک پاؤ عرق پیاز سفید کے ساتھ کھرل کریں۔ اس کے بعد شراب خالص انگوری ایک پاؤ کے ساتھ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنالیں۔

فوائد: یہ نسخہ قوت باہ اور امساک کے لئے بے نظیر ہے۔ ایک گولی یومیہ کھا لیا کریں۔
(صدریہ)

(۲) **صلایہ شنگرف:** شنگرف رومی ایک تولہ کو پیاز کے دو بوتل پانی کے ساتھ صلایہ کر کے نصف بوتل شراب برانڈی خالص سے کھرل کر کے قرص بنالیں۔ اور خشک ہونے پر روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے۔ نکال کر پیس لیں۔

فوائد: یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں۔
(صدریہ)

(۳) **صلایہ شنگرف:** شنگرف رومی ایک تولہ شیر بوہ کے ساتھ کھرل کر کے جوزبوا، بسباسہ، زعفران۔ افیون، الائچی کلاں ہر ایک ایک ماشہ داخل کریں۔ اور اچھی طرح سحق کر کے غلولہ بنالیں۔ اس غلولہ کو آدھ پاؤ آردماش میں جو گاجر کے پانی سے خمیر کیا گیا ہو۔ لپیٹ کر روغن زرد میں بریاں کرلیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ پھر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔

فوائد: قوت باہ و امساک کے لئے ایک گولی سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ ترشی، بادی اور جماع سے پرہیز رکھیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے حیرت انگیز فائدہ ہو گا۔

(۴) **صلایہ شنگرف:** شنگرف رومی ایک تولہ، سم الفار سپید ایک ماشہ۔ ہر دو ادویہ کو بڑ کے ایک پاؤ دودھ کے ساتھ سات پہر کھرل کر کے میٹھا تیلیہ مدبر ایک تولہ۔ مغز نارجیل ۴ تولہ داخل کریں۔ اور نہایت زور سے سحق کرتے رہیں۔ تاکہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ حب بقدر نخود بنالیں۔ میٹھا تیلیہ کو ترکیب میں داخل کرنے سے پہلے شیر گاؤ میں مدبر کرلیں۔

فوائد: یہ نسخہ قوت باہ اور امساک میں مشہور الفایدہ ہے۔ ایک گولی بوقت عصر شیر گاؤ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ (از سنیاسی)

(۵) طلایہ شنگرف: شنگرف، سم الفار ہر ایک ایک تولہ، افیون خالص ۶ ماشہ۔ ادویہ کو بھینس کے ایک چھٹانک دودھ کے ساتھ ہر روز سحق کرتے رہیں۔ تا کہ چوبیس یوم میں ڈیڑھ سیر دودھ صرف ہو۔ جب بقدر نخود بنالیں۔

فوائد: یہ نسخہ قوت باہ اور امساک میں بے نظیر ہے۔ ایک گولی یومیہ کھاتے رہیں۔
(صدریہ)

(۶) طلایہ شنگرف: ایک من پیاز لے کر اس کا رس نکالیں۔ ایک مٹکہ میں ڈال کر اس میں ایک سیر قند سیاہ کہنہ اور ایک سیر کیکر کا چھلکا ڈال دیں۔ پندرہ بیس یوم تک وہ متعفن ہو کر اس میں شراب کی سی بو آئے گی۔ اس کا عرق مقطر کرلیں۔ پھر اس میں ادویہ مذکورہ تر کرکے دو آتشہ، سہ آتشہ عرق نکالیں۔ جو بقدر دو بوتل کے ہو گا۔ یہ شراب پیاز ہے۔ ایک تولہ شنگرف رومی کو اس پیاز میں کھرل کر کے قرص بنالیں۔ اور ایک انڈے کی سفیدی نکال کر قرص اس میں داخل کریں اس پر آٹے کا لیپ کر کے روغن زرد میں بھونیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر دوسرے انڈے میں تشویہ کریں۔ اسی طرح اکاون انڈوں میں تشویہ کر کے پاؤ بھر شراب (برانڈی) میں کھرل کر کے رکھ دیں۔ خوراک بقدر ایک چاول مکھن میں کھائیں۔

فوائد: اس کے سات روزہ استعمال سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔ چہرہ سرخ ہو کر کندن کی طرح دمکنے لگتا ہے۔ تمام بادی بلغمی امراض دور ہوتے ہیں۔ وجع مفاصل شدید تین دن میں فالج پانچ چھ یوم میں۔ لقوہ ایک دو دن میں۔ استرخاء خدر چند ہی روز میں رفع ہو جاتے ہیں۔ کھانسی دمہ، زکام ایک ہی خوراک میں دور، موسم سرما میں ایک ہفتہ کھا لیا کریں۔ دودھ، مکھن، گھی کا بکثرت استعمال رکھیں۔ سال بھر تک طاقت قائم رہتی ہے۔ (اکسیری کشتہ جات)

نوٹ: اپنی کسی طبی تقریر میں ایک حکیم صاحب نے بالخصوص اس نسخہ کی طرف اشارہ کر کے بتایا ہے کہ باوجود سخت محنت اور مشقت کے جب یہ نسخہ تیار کیا گیا تو اس سے مرقومہ بالا فوائد تو کجا برائے نام فائدہ بھی نہیں ہوا۔ اور اس کو ایک من گھڑت نسخہ قرار دیا۔ حکیم صاحب کی تقریر کی متعدد تردیدیں شائع ہوئیں۔ حقیقتاً کشتہ جات کی تاثیر کا دارومدار جیسا کہ کئی دفعہ لکھا جا چکا ہے۔ ترکیب پر منحصر ہے۔ ترکیب سے کاغذ پر لکھی ہوئی ترکیب مراد نہیں۔ بلکہ وہ ترکیب جو کشتہ بنانے والا بوقت تیاری کشتہ عمل میں لاتا ہے۔ چنانچہ نسخہ بالا کی ترکیب جو کتابی صورت میں علمی و عقلی طور پر ایک مسلم الثبوت موثر ترکیب ہے۔ لیکن اگر عملی طور پر اس میں کوئی غلطی یا فروگذاشت ہو جائے۔ تو تیار شدہ کشتہ شنگرف یہی نہیں کہ بقول حکیم صاحب معترض کوئی فائدہ نہ دے۔ بلکہ اس سے الٹا نقصان کا خوف ہے۔ چنانچہ میرے ایک

دوست نے صرف نسخہ دیکھ کر بغیر اس کے کہ وہ ترکیب و تدبیر ادویہ سے واقف ہو یہ نسخہ بنایا اور نقصان اٹھایا۔ نقصان نہ صرف یہ ہوا کہ محنت اور خرچ ضائع گیا۔ بلکہ اس کشتہ کے کھانے سے بھی نقصان ہوا۔ غلطی کا منشا صرف یہ ہوا کہ اسے معلوم نہیں تھا کہ شراب کس طرح بنائی جاتی ہے۔ بے احتیاطی و کم توجہی سے وہ عرق بجائے شراب کے سرکہ بن گیا۔ دو آتشہ سہ آتشہ کرنے کے لئے وہ مقطر عرق کو بار بار مقطر کرتا رہا۔ اور اس میں دوبارہ سہ بارہ ادویہ نہیں ڈالی گئیں۔ حاصل یہ کہ اکثر لوگ بوجھ کی استعداد و معلومات کشتہ بنانے کی جرائت کرتے ہیں۔ اور جب وہ کشتہ ضائع ہو جاتا ہے یا نفع نہیں دیتا تو اس کے بتانے والے کو صلواتیں سناتے ہیں۔ یہ ایک بڑا نازک فن ہے۔ جس میں ذرا سی غلطی بہت کچھ خرابی کا باعث بن جاتی ہے۔ شائقین احتیاط سے کام لیں۔ اور بجائے اس کے کہ نسخہ کو مطعون کریں اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھیں کہ قصور کس کا ہے۔ پھر ماہران فن سے اپنی غلطی کی اصلاح کرائیں۔

(۷) صلایہ شنگرف: شنگرف رومی ۲ تولہ کو بلادر کوفتہ تین پاؤ' شہد خالص' روغن زرد ہر ایک چھ تولہ کے درمیان کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ تاکہ ادویہ کی رطوبت خشک ہو کر دھواں نکلنا موقوف ہو۔ شنگرف کو نکال کر رکھ دیں۔ سیماب ایک تولہ' افیون دو تولہ باہم سحق بلیغ کریں۔ تاکہ دونوں یک ذات ہو جائیں۔ بعد ازاں اس میں شنگرف مدبر ڈال کر ادویہ ذیل شامل کریں۔ اجوائن خراسانی ثعلب تخم گندر ہر ایک دو تولہ' زعفران' کشتہ قلعی' تخم بھنگ ہر ایک ۲ ماشہ' جلوتری ۳ ماشہ' عقر قرحا ایک تولہ۔ ان سب ادویہ کو چوزہ مرغ ایک عدد کے شوربا کے ساتھ کھرل کر کے جب گولیاں بنانے کے قابل ہو۔ حب بقدر کنار بنا کر خشک کر لیں۔

فوائد: یہ گولیاں قوت باہ اور امساک میں بے نظیر ہیں۔ ایک گولی بوقت عصر دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اور تماشہ دیکھیں۔ (صدریہ)

(۸) صلایہ شنگرف: شنگرف رومی' لوبان کوڑیا' کافور' افیون خالص سب ادویہ ایک ایک تولہ ترتیب وار ملاتے اور کوٹتے جائیں۔ یعنی پہلے شنگرف کو باریک کر کے پھر لوبان ملا کر ہاون دستہ آہنی میں کوٹ لیں۔ پھر کافور پھر افیون ملا کر کوٹیں۔ تاکہ ادویہ یک ذات ہو کر تار چھوٹنے لگیں۔ حب بقدر نخود بنا لیں۔

فوائد: یہ گولیاں برائے امساک قاضی فقیر محمد صاحب ساکن لیہ کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ مگر اجزاء کا اصلی ہونا ضروری ہے۔ (صدریہ)

(۹) صلایہ شنگرف: عاقر قرحا' شنگرف' قرنفل' زعفران' دارچینی' جوزبوا' افیون' مشک

آٹھ دوائیں ہم وزن لیں۔ اور باریک سحق کر کے شہد خالص کے ہمراہ حب بقدر دانہ جوار بنا لیں۔

فوائد: یہ نسخہ بنام "عشق زدجام" مشہور ہے۔ نسخہ کے جملہ اجزاء کے نام کے پہلے حروف لفظ عشق زد جام میں بترتیب موجود ہیں۔ قوت باہ و امساک کے لئے عجیب النفع ہے ایک گولی یومیہ کھالیا کریں۔ (صدریہ)

(۱۰) صلایہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ، دوپہر آب لیموں اور دوپہر شیر گاؤ سے کھرل کریں۔ پھر اس میں سہاگہ بریان، زنجبیل، دار فلفل ہر ایک ایک تولہ۔ حب الملوک مدبر ۴ تولہ ڈال کر سحق کریں۔ اور شیر گاؤ کی پٹ دے کر گولیاں بقدر ایک رتی بنائیں۔

فوائد: یہ گولیاں مسہل ہیں۔ تین گولیاں کھا کر پانی کے جتنے گھونٹ پئیں۔ اتنے ہی اسہال ہوتے ہیں۔ (اکسیر عربی)

(۱۱) صلایہ شنگرف: سہاگہ بریان ایک حصہ۔ شنگرف دو حصہ۔ افیون چار حصہ۔ باریک کر کے دو حصہ کریں۔ ایک حصہ آب لیموں کے ساتھ سحق کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ اور نصف حصہ شہد کے ساتھ حب بنائیں۔

فوائد: یہ دونوں قسم کی گولیاں ہر ایک قسم کے اسہال کے لئے معدی ہوں یا جگری یا معوی، خونی ہوں یا صفراوی۔ حابس ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ اگر اسہال دن کو بہت آئیں تو لیموں کے عرق کی گولیاں اور اگر رات کو بہت آتے ہوں۔ تو شہد کے ساتھ بنی ہوئی گولیاں کھائیں۔ فوراً فائدہ ہو گا۔ (مجربات اکبری)

(۱۲) صلایہ شنگرف: شنگرف رومی، سم الفار، ہڑتال ورقیہ۔ میٹھا تیلیہ، مرچ سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ۔ جدا جدا باریک کر کے ملا لیں۔ ادرک یا زنجبیل ایک تولہ کوٹ کر آدھ پاؤ پانی میں تر کریں۔ اور چار پہر کے بعد اس کو مل کر شیرہ نکالیں ادویہ کو اس شیرہ کے ساتھ کھرل کریں۔ جب شیرہ ختم ہو جائے۔ شہد ملا کر حب بقدر نخود بنا لیں۔

فوائد: ضعف باہ مبرودین و مرطوبین۔ سلسل البول، درد مثانہ اور وجع مفاصل کے لئے ایک گولی ثابت نگل کر اوپر سے آدھ پاؤ دودھ گرم پی لیں۔ اگر اس کے کھانے سے تنگی دل یا غثیان عارض ہو۔ تو مصری بقدر ایک چھٹانک کھا لیں۔ اور کوئی خوف نہ کریں۔ (از سنیاسی)

(۱۳) صلایہ شنگرف: شنگرف رومی، فلفل گرد، فلفل دراز ہر ایک ۶ ماشہ، عاقر قرحا پانچ ماشہ، جدا جدا باریک کر کے ملائیں۔ اور آہنی کڑاہی میں لوہاروں کے ہتھوڑے سے آٹھ یوم کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج، اوجاع بلغمی اور امراض باردہ کے لئے بقدر نصف رتی تا ماشہ میں کھائیں۔ (منہ)

(۱۴) صلایہ شنگرف: شنگرف، سہاگہ، بریان، فلفل گرد، فلفل دراز، میٹھا تیلیہ شیر گاؤ میں مدبر کیا ہوا ہر ایک ہم وزن، تمام ادویہ آٹھ پہر لیموں کاغذی کے پانی میں سحق کر کے حب بقدر دانہ جوار یا نخود بنالیں۔

فوائد: اسے حب سرخ اور انند بھیروں کہتے ہیں۔ تمام امراض مثل درد سر، نزلہ کھانسی، تپ ہائے مزمنہ و عفنہ و مرکبہ کے لئے باستثنائے تپ دق و تپ خالص صفراوی مجرب ہے۔ ادویہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ ہیضہ کے لئے آب ادرک یا برگ پان کے ساتھ پیچش کے لئے شکر سرخ کے ہمراہ۔ اسہال کے لئے افیون خالص کے ساتھ۔ لقوہ کے لئے ایک دو گولیاں نگل لیں۔ اور ایک دو روغن گل یا روغن کنجد میں گھس کر عضو ماؤف پر ضماد کریں۔ اور اس پر پنبہ کہنہ باندھیں۔ (اکسیر اعظم)

(۱۵) صلایہ شنگرف: بھلانوہ ایک چھٹانک کوٹ کر اس کے درمیان دو تولہ شنگرف کڑاہی میں رکھیں۔ اور شہد ایک چھٹانک گھی ایک چھٹانک اوپر ڈال کر آگ تیز جلائیں۔ تاکہ ادویہ کو آگ لگ جائے۔ جب شعلہ برطرف ہو جائے۔ شنگرف کو نکال لیں۔ ورنہ جل جائے گا۔ پھر اجوائن، ولجوائن، اجوائن خراسانی، قرنفل، جلوتری، عاقر قرحا، جوزبوا، دارچینی، فلفل، دار فلفل، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ، شنگرف مذکور مدبر کے ہمراہ آٹھ پہر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسے جرانکس کہتے ہیں۔ بارہ روز غلہ گندم میں دفن کریں۔

(۱۶) صلایہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ، فلفل دراز ۱ تولہ۔ تین یوم صلایہ کریں۔ پھر شیر گاؤ تازہ کے ساتھ خمیر کر کے ایک قرص بنائیں۔ اور روغن زرد میں اس قدر بریان کریں۔ کہ بلبلے نکلنے موقوف ہوں۔ پیس کر بوتل میں رکھ دیں۔

فوائد: جمیع امراض بلغمیہ، دمہ اور ضیق النفس میں مفید۔ خوراک ایک رتی برگ پان کے ساتھ کھائیں۔ (شرح رباعیات)

(۱۷) صلایہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ، سات عدد زردی بیضہ مرغ میں یکے بعد دیگرے کھرل کر کے قرص بنائیں اور روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ دوبارہ سات عدد زردی کے ساتھ کھرل کر کے روغن زرد میں بریاں کریں۔ اسی طرح سہ بارہ تاکہ تمام اکیس زردی بیضہ صرف ہوں۔ باریک پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے بقدر ایک ماشہ حد دو ماشہ یومیہ شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں مجرب

ہے۔ (صدریہ)

(۱۸) صلایہ شنگرف : شنگرف دو دام، جوزبوا، بزرالبنج، مائیں، افیون، عاقر قرحا، حرمل مصطگی، قرنفل ہر ایک ڈیڑھ دام۔ چار پہر سحق بلیغ کر کے شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف ماشہ سے تدریجاً ایک ماشہ تک۔

فوائد : مقوی باہ اور ممسک ہے۔ شیرہ ادرک و شہد و مصری و روغن گاؤ اور دودھ کے ہمراہ مجرب ہے۔ (مخزن)

(۱۹) صلایہ شنگرف : شنگرف، دانہ الائچی، افیون، تخم بھنگ ہم وزن چار پہر کامل سحق بلیغ کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد : قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی بوقت عصر شیر گاؤ و مصری کے ساتھ کھائیں۔ چار گھڑی کے بعد جماع کریں۔ غذا دودھ۔ چاول مرغن۔ (منہ)

(۲۰) صلایہ شنگرف : شنگرف، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پھٹکری سفید ہم وزن ایک روز سحق کر کے شہد کے ہمراہ حب بقدر نخود بنالیں۔

فوائد : قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی بوقت عصر دودھ گھی اور مصری گرما گرم کے ساتھ نگل لیں۔ غذا نہ کھائیں۔ (منہ)

(۲۱) صلایہ شنگرف : شنگرف، سہاگہ، فلفل، دار فلفل، زنجبیل، عاقر قرحا، میٹھا تیلیہ ہر ایک دو درم۔ پہلے میٹھا تیلیہ اور فلفل ایک پہر تک یکجا سحق کریں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر نصف سیر شیرہ بھنگرہ کے ساتھ ایک روز کامل سحق کر کے حب بقدر فلفل بنائیں۔

فوائد : تمام امراض سرد و تر و ریاحیہ۔ فالج، لقوہ، باؤ گولہ، ضیق النفس، کھانسی، آتشک، قروح خبیثہ۔ حمیات بلغمیہ، لثہ، بواسیر، ناصور، استسقاء۔ کلانی شکم وغیرہ کے لئے ایک گولی صبح شام کھاتے رہیں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۲۲) صلایہ شنگرف : شنگرف رومی، دانہ الائچی خورد، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ، سب ادویہ ایک پاؤ ادرک کے شیرہ یا پانچ تولہ زنجبیل کے نقوع میں سحق کر کے خشک کر لیں۔ پھر ایک تولہ روغن بادام کے ساتھ کھرل کریں۔ اور رکھ دیں۔

فوائد : تمام امراض باردہ اور ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک سے دو رتی تک۔ (اسرار صدریہ)

(۲۳) صلایہ شنگرف : میٹھا تیلیہ آدھ پاؤ پختہ تین چار یوم روغن سرشف میں تر رکھیں

تیل اتنا ہو کہ اسے چھپائے رکھے۔ جب وہ نرم ہو جائے۔ سروتہ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کتر کر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں۔ شنگرف رومی ایک تولہ کو پہلے ایک ایک سیر دودھ میں جوش دے کر دو تین بار مدبر کر لیں۔ پھر اس تیل کے ہمراہ کھرل کر کے بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنا لیں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی منقیٰ میں کھلا کر دودھ پلائیں۔ فوری ممسک ہے۔ (رموز)

(۲۴) صلایہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ کی ڈلی لے کر آدھ پاؤ بھلانوہ نیم کوفتہ کے درمیان رکھ کر توے پر رکھیں۔ نیچے نرم آگ جلائیں۔ جب بھلانوہ کا تیل خشک ہو جائے۔ اور چھلکا ابھی سوختہ نہ ہوا ہو۔ شنگرف نکال لیں۔ پھر یہ شنگرف' لونگ' باریک شدہ' جائفل زعفران کشمیری۔ افیون خالص' جلوتری تازہ ہر ایک ۶ ماشہ باریک کر لیں۔ اگر کسی قدر مشک خالص ملے۔ تو وہ بھی شامل کر لیں۔

فوائد: یہ دوا قلیل القیمت' کثیر المنفعت بار بار کی مجرب ہے۔ دمہ' سرعت انزال' پیچش' سنگرہنی' کمی اشتہا' درد سر' درد مرز' درد سینہ اور ہر قسم کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک نصف رتی ہمراہ برگ پان یا شہد یا آب ادرک۔ (منہ)

۳۔ تدبیر و تشویہ شنگرف

(۱) تشویہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی پر تین ماشہ افیون خالص پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔ پھر کڑاہی میں روغن گاؤ' شہد' بھلانوہ کوفتہ' شراب ہر ایک ایک پاؤ۔ پختہ کے درمیان وہ ڈلی رکھ کر آنچ تیز کر دیں۔ تاکہ ادویہ کو آگ لگ جائے۔ جب شعلہ بجھ جائے۔ فوراً نکالیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک منقیٰ میں یا برگ پان کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: تقویت باہ' شدت نعوظ اور امساک میں عظیم الاثر ہے۔ مجرب کئی بار' (مخزن)

(۲) تشویہ شنگرف: شنگرف دو تولہ کی سالم ڈلی کو دھاتورہ کے پھل میں ڈال کر اسے آرد گندم سے لپیٹیں۔ اور نرم خاکستر میں پکائیں۔ تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ نکال کر دوسری دفعہ یہ عمل کریں۔ اسی طرح دو سو پھلوں میں بھرتہ کریں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ سخت امساک کرتا ہے۔ طریق استعمال یہ ہے کہ ایک سیر شیر گاؤ کا کھویہ بنا کر اس میں مغز بادام' مغز پستہ' مغز چلغوزہ' مغز نارجیل' کشمش ہر ایک چار تولہ مصری ایک سیر شامل کر کے شنگرف موصوف ایک ماشہ داخل کریں۔ یہ سب دوا اکیس خوراک ہے۔ اکیس روز تک کھائیں۔ ترشی' بادی اور جماع سے پرہیز کریں۔ (منہ)

(۳) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ سالم ڈلی پر ایک تولہ خالص ہینگ آب پیاز سفید یا شراب خالص میں حل کر ضماد کریں۔ اور اسے ایک بڑے سفید پیاز میں گل حکمت کر کے بھرتہ بنائیں اسی طرح پچیس بار ہر دفعہ تازہ پیاز میں تازہ ہینگ کا ضماد کر کے بھرتہ کریں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔ خوراک بقدر چاول مکھن میں کھا کر ایک سیر شیر گاؤ پئیں۔

فوائد: یہ کشتہ بھوک لگاتا ہے۔ مقوی باہ ممسک ہے۔ نعوظ لاتا ہے۔ چالیس یوم بمع پرہیز کھائیں۔ عجیب فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) تشویہ شنگرف: شنگرف ۴ تولہ سالم ڈلی کو ایک چینی کے پیالہ میں لٹکائیں۔ اور پیالہ کو ریت سے بھری ہوئی کڑاہی میں رکھ کر اسے آب پیاز سفید سے پر کریں۔ کڑاہی کے نیچے نرم آگ جلائیں۔ جب پانی خشک ہو اور ڈالیں۔ تاکہ پچیس سیر پختہ آب پیاز جذب ہو جائے پھر پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ کشتہ ہے۔ بقدر ایک چاول مکھن میں کھا کر ایک سیر دودھ پی لیا کریں۔ چالیس روز بمعہ پرہیز کھانے سے تمام عمر دوسری دوا کی حاجت نہیں رہتی۔ (منہ)

(۵) تشویہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ لے کر پوٹلی باندھ لیں۔ برتن گلی میں پہلے ایک سیر دودھ ڈال دیں۔ پھر اس میں شنگرف کی پوٹلی اس طرح لٹکائیں۔ کہ دودھ کو چھوتی رہے۔ اور غرق نہ ہو۔ اس پر ایک سیر دودھ ڈال دیں۔ اس برتن کو بکری کی مینگنیوں میں نرم آگ پر چار پہر رکھے رہیں۔ تاکہ نصف دودھ باقی رہ کر پوٹلی پھر نمودار ہو۔ اب آگ سے اٹھالیں۔ جب پینے کے قابل ہو۔ شنگرف کی پوٹلی نکال کر دودھ دفن کر دیں۔ یعنی پہلے تین روز کا دودھ دفن کر دیں۔ بعد ازاں پیتے رہیں۔ چالیس روز ایسا کرنے کے بعد شنگرف کو پیس کر رکھ دیں خوراک بقدر ایک چاول۔

فوائد: قوت باہ اور امراض باردہ کے دفع کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ جو شخص دودھ پیتا رہے۔ بے حد قوت ہوتی ہے۔

(۶) تشویہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ کو کڑچھی میں رکھ کر دو تولہ شراب برانڈی قطرہ قطرہ اس پر ڈالیں۔ تاکہ تمام جذب ہو جائے۔ پھر آدھ پاؤ کو کنار کو پانی کے ساتھ مل کر نغدہ بنائیں اور شنگرف کو اس میں رکھ کر کڑاہی کے درمیان نرم آگ پر تشویہ کریں تاکہ کوکنار کی رطوبت خشک ہو جائے۔ پھر ایک ماشہ افیون پانی میں حل کر کے اس پر ضماد کریں۔ اور روغن زرد میں بریاں کریں۔ تاکہ افیون جل جائے۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ سخت ممسک ہے۔ بقدر ایک رتی مکھن میں کھاتے رہیں۔ تین روز تک کافی ہے۔ (صدریہ)

(۷) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ سالم ڈلی لے کر اس پر باریک دھاگا لپیٹ دیں۔ تاکہ ٹوٹنے سے محفوظ رہے۔ پھر نوجوان گوسفند کا سر لے کر اس کے حلق کے سوراخ سے وہ ڈلی اس کے دماغ میں رکھ دیں۔ اور آٹا سخت گوندھ کر حلق کے سوراخ میں بھر دیں صرف اس کے سینگ توڑ کر کان کاٹ لیں۔ باقی چمڑا بدستور رہنے دیں۔ اور اس سر کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر سی لیں۔ پھر ایک دیگ میں دس گھڑے پانی ڈال کر وہ سر داخل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب تمام پانی خشک ہو کر تھوڑا سا باقی بچے۔ کپڑا پھاڑ کر شنگرف نکال لیں۔ اور پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی دماغ، دل و گردہ ہے۔ قوت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے بقدر ایک چاول مسکہ یا بتاشہ میں کھاتے رہیں۔ اور سر گوسفند کا چمڑا دور کر کے اس کا گوشت اور شوربا کھانا بھی مقوی ہے۔ (صدریہ)

(۸) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ لے کر مگرمچھ یعنی نہنگ کے انڈے میں سوراخ کر کے اس کی سفیدی نکال دیں۔ اور اس کی بجائے شنگرف داخل کر کے اس کا سوراخ بند کر دیں اور آٹے سے لپیٹ لیں۔ پھر اس کو روغن زرد یا گرم بھوبل میں اس قدر بھونیں کہ آٹا سرخ ہو جائے۔ اس طرح اکتالیس انڈوں میں تشویہ دے کر پیس لیں۔

فوائد: یہ کشتہ قوت پیدا کرنے میں بے نظیر و بے عدیل ہے۔ خوراک بقدر چاول مسکہ یا بتاشہ میں۔ (صدریہ)

(۹) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ سے پانچ تولہ تک ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ پھر مرچ سرخ کے بیج علیحدہ کر کے اسکے چھلکے بقدر ایک چھٹانک پانی کے ہمراہ مل کر نغدہ بنائیں اور شنگرف کو اس میں رکھیں۔ پھر ایک جوان مرغ ذبح کر کے اس کا پیٹ صاف کریں اور وہ نغدہ اس میں رکھ کر اس کے پیٹ کو سی دیں۔ مرغ کا چمڑا اور پر بدستور رہیں۔ صرف اس کی ٹانگیں اور سر کاٹ دیں۔ پھر مٹی کا ایک بڑا برتن لے کر اسے نصف تک برگ مدار سے پر کریں۔ اس میں وہ مرغ رکھ کر باقی نصف بھی ان پتوں سے پر کریں۔ برتن کا منہ بند کر کے اس پر کوئی بھاری چیز رکھ دیں۔ اس کے نیچے چار پہر آگ جلائیں۔ تاکہ مدار کے پتے خشک ہو جائیں۔ پھر شنگرف کو نکال کر پیس لیں۔

(۱۰) تشویہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ کو سو عدد حنظل میں بھرتہ کر کے پیس لیں۔ پھر ایک تولہ مصطگی رومی۔ چھ ماشہ دانہ الائچی خورد، ٦ ماشہ مصری کالپی۔ تینوں ادویہ علیحدہ باریک

پارچہ بیز کر کے اس میں ملائیں۔ اور چار پہر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک بقدر ایک رتی ادویہ مناسبہ کے ساتھ۔

فوائد: یہ کشتہ امراض باردہ رطبہ اور بوڑوں کے ضعف باہ میں بے مثل اور مجرب ہے۔
(صدریہ)

(۱۱) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ نر چڑیا کے پیٹ میں سی کر روغن زرد میں بریاں کریں۔ تاکہ سرخ ہو جائے۔ اسی طرح چالیس نر چڑوں میں تشویہ کر کے پیس لیں۔ اگر معمولی چڑوں کی بجائے پہاڑی چڑے جو زردی مائل رنگ کے ہوتے ہیں اور گیہوں کی فصل میں عام طور پر دستیاب ہوتے ہیں۔ تشویہ کریں۔ تو اور بھی مفید ہے۔

فوائد: یہ کشتہ قوت باہ اور امساک میں مشہور الفائدہ ہے۔ گرم بہت ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔ (صدریہ)

(۱۲) تشویہ شنگرف: مال کنگنی ایک تولہ باریک پیس کر تین حصہ کریں۔ پھر آرد ماش گوندھ کر اس کی دو ٹکیاں بنائیں۔ ایک تولہ شنگرف ان دونوں ٹکیوں کے درمیان ایک حصہ مال کنگنی نیچے اوپر رکھ کر ٹکیوں کے لب وصل کر دیں اور روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ اسی طرح تین بار پھر تین دفعہ ایک تولہ سم الفار محوق کے فرش و لحاف سے پھر تین بار ایک تولہ افیون سادہ کے فرش و لحاف سے آرد ماش کی دو ٹکیوں کے درمیان تشویہ کریں۔ اسی طرح زردی بیضہ مرغ میں تین دفعہ تشویہ کر کے باریک کر لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔
خوراک: ایک رتی۔

فوائد: یہ کشتہ ازکار رفتہ لوگوں کے لئے اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ممسک اور مجرب ہے۔
(صدریہ)

(۱۳) تشویہ شنگرف: آردماش تین پاؤ گوندھ کر دو روٹیاں بنائیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ مرچ سیاہ باریک کر کے پانچ تولہ شنگرف سادہ کے نیچے اوپر ان دو روٹیوں کے درمیان رکھ کر اس کے لب پیوستہ کر لیں۔ پھر ایک برتن گلی گل حکمت شدہ ہیں ماش سیاہ اور کنجد سیاہ ہر ایک سوا سیر ڈال کر دو روٹیاں رکھ دیں۔ اور اس پر اسی قدر ماش اور کنجد ڈالیں۔ برتن کا منہ آردماش اور گل حکمت سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اوپر بار گراں رکھ دیں۔ نیچے یکساں سہ چوبی آگ پانچ پہر تک جلائیں۔ پھر تین پہر نرم آگ دیں۔ آٹھ پہر کے بعد اسے سرد ہونے دیں۔ پھر نکال کر بدستور جدید ادویہ کے ساتھ کل تین دفعہ یہ عمل کریں۔ پھر شنگرف کو پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف رتی۔

فوائد: یہ نسخہ مشہور مقوی باہ ہے۔ موسم سرما کے تین مہینوں میں ہر ایک ماہ میں تین یوم

یہ کشتہ کھائیں۔ روغن زرد اور دودھ بکثرت استعمال کریں۔ سال بھر کے لئے کافی ہے۔
(اسرار صدریہ)

(۱۵) تشویہ شنگرف: آب پیاز آدھ سیر روغن گاؤ آدھ پاؤ کڑاہی میں ڈال کر اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی داخل کریں۔ اور نرم آگ پر رکھیں اور کسی چیز سے شنگرف کی ڈلی کو پھیرتے رہیں۔ تاکہ آب پیاز جل کر روغن زرد سیاہ ہو جائے۔ پھر ڈلی کو نکال کر کسی کورے پیالہ میں رکھیں۔ تاکہ گھی کی دھنیت پیالہ میں جذب ہو۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ ضعف جگر کے لئے بھی عمدہ ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۱۶) تشویہ شنگرف: مدار کے پتوں کے دونہ بنا کر اس میں ایک تولہ شنگرف کی ڈلی کو شیر مدار بھر دیں۔ اسی طرح تین روز شیر مدار ڈالتے رہیں۔ جب خشک ہو جائے دس سیر برگ مدار مٹکے میں دونہ کے نیچے اوپر دے کر منہ بند کر کے آتش تیز چار پہر جلائیں۔ پھر ایک چھٹانک گوشت کے قیمہ کے نغدہ میں ڈال کر ایک چھٹانک روغن زرد میں برایں کریں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ عمل کریں۔ پھر شنگرف کو پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: نامرد اس کشتہ کو پانچ روز کھانے سے مرد ہو جاتا ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی یومیہ۔ گوشت اور روغن جس میں شنگرف تشویہ کیا گیا ہے۔ اکیس روز کھانے سے دس سال قوت رہتی ہے۔ بے نظیر نسخہ ہے۔ (جامع الاکاسیر)

(۱۷) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ ہڑتال کو باریک کر کے اس میں سے ایک ماشہ آب لیموں کے ساتھ کھرل کر کے شنگرف کی ڈلی پر ضماد کریں اور دھوپ میں رکھ دیں۔ تاکہ خشک ہو۔ پھر مرغ کرکناتھ جس کا گوشت و پوست سیاہ ہوتا ہے اس کا انڈا لے کر سفیدی نکال ڈالیں۔ اور شنگرف کی ڈلی میں اس میں ڈال کر دوسرا انڈا بطور سرپوش اس پر رکھ دیں۔ اگر دوسرے انڈے کی زردی بھی اس میں داخل کریں۔ تو بہتر ہے پھر اس انڈے کو کپڑے کی گل حکمت تین بار کر کے اسے خشک کر لیں۔ پھر دو تین پا چکد شتی ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس انڈے کے گرداگرد اور اس کے اوپر دھر کر ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ پاچک دشتی کے ٹکڑے انڈے کے نیچے نہ ہونے چاہئیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے شنگرف جو بوجہ ثقالت نیچے بیٹھا ہو گا۔ اس کے جل جانے کا اندیشہ ہے۔ جب کباب کی بو جو انڈے کے جلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ موقوف ہو جائے نکال لیں۔ اور بدستور ایک ماشہ ہڑتال کا لیپ کر کے دوسرے انڈے میں تشویہ دیتے رہیں تاکہ ایک سو ایک تشویہ تمام ہو جائے۔ اب اسے پیس کر رکھ دیں۔ کرکنات کے انڈے نہ مل سکیں تو معمول مرغی کے انڈوں میں بدستور کشتہ بنائیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ایک کافی اور مغنی عن الغیر دوائی ہے۔ اکسیر شمسی کے کام بھی آتی ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (مجربات اکبری)

(۱۸) تشویہ شنگرف: آب ھنگرہ ایک سیر مدار کی نازک کونپلوں کا پانی ایک سیر ملا کر ایک ہانڈی میں ڈالیں۔ زنجبیل آدھ پاؤ کوٹ کر ایک تولہ شنگرف کو اس کے درمیان پوٹلی باندھیں اور اس ہانڈی میں اس طرح لٹکائیں۔ کہ پیندے تک پہنچے۔ اس پر سرپوش رکھ کر گل حکمت سے بند کریں۔ اور کوئی وزنی پتھر وغیرہ اس پر رکھ دیں۔ نیچے نرم آنچ روشن کریں۔ اور بخارات نہ نکلنے دیں۔ بلکہ جہاں سے بخارات نکلتے معلوم ہوں۔ بند کر دیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے۔ شنگرف نکالیں۔ اور پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ مثل فالج، لقوہ، ضعف باہ کے لئے وہ زنجبیل بقدر برداشت طبع ہر روز مریض کو کھلائیں۔ بعد ازاں ایک رتی شنگرف یومیہ بدرقہ مناسبہ سے کھلاتے رہیں۔ مجرب و معمول ہے۔ (صدریہ)

(۱۹) تشویہ شنگرف: ورل صحرائی جسے کرفش اور سانڈہ بھی کہتے ہیں۔ سات عدد لا کر شنگرف ایک تولہ کو ایک ایک کے پیٹ میں سی کر روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ اور پھر پیس کر رکھیں۔

فوائد: یہ کشتہ تقویت باہ میں بے نظیر ہے آزمائیں اور لطف اٹھائیں۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۲۰) تشویہ شنگرف: زنجبیل نر ہلدی نر، الائچی کلاں، قرنفل، جوزبوا ہر ایک ۶ تولہ۔ باریک کر کے چھ حصہ کریں۔ ایک حصہ کو شیر مدار میں خمیر کر کے نغدہ بنائیں۔ اور دو تولہ شنگرف کو اس میں رکھ کر ایک مٹی کے برتن میں صاف ریت کے درمیان آگ پر رکھیں۔ دو پہر نرم آنچ اور ایک پہر تیز آگ دیں۔ پھر دست پناہ سے گرما گرم نکال کر گھی میں ڈال دیں۔ اسی طرح تین بار عمل کریں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: مقوی باہ۔ دافع امراض باردہ ہے۔ (صدریہ)

(۲۱) تشویہ شنگرف: دار چینی۔ زنجبیل، قرنفل، جوزبوا ہر ایک تین تولہ۔ باریک کر کے تین حصہ کریں۔ دو تولہ شنگرف رومی ایک حصہ کے درمیان کپڑے میں پوٹلی باندھ کر دس سیر دودھ میں پوٹلی لٹکائیں۔ دیگچہ کا منہ بند کر کے چار پہر متوسط آگ پر رکھیں۔ پھر نکال کر دوبارہ اور تازہ ادویہ اور تازہ دودھ میں یہ عمل کریں۔ اور ادویہ ہر سہ پوٹلی محفوظ رکھیں۔ پھر شنگرف کو سات عدد تیتر میں تشویہ کریں۔ یعنی ایک تیتر کو ذبح کر کے اس کا پیٹ صاف کریں۔ اور شنگرف

کو اس کے جگر میں رکھ کر بیٹ سی لیں۔ اس کا سر اور مقعد باندھ کر روغن زرد میں بریان کریں۔ تاکہ سرخ ہو جائے۔ پھر دوسرے میں۔ اسی طرح سات عدد کبوتر اور سات عدد چوزہ مرغ جو بقدر کبوتر ہوں۔ تشویہ دیں۔ پھر شنگرف کو ہر سہ پوٹلی کی ادویہ میں ایک پوٹلی باندھ کر کڑاہی میں رکھیں۔ اور ایک بوتل شراب برانڈی اس پر قطرہ قطرہ گرائیں۔ تاکہ آگ کی حرارت سے جذب ہوتی جائے۔ پھر اسے پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: موسم سرما میں تین یوم بقدر ایک خس کھائیں۔ قوت باہ اور دفع امراض باردہ میں اکسیر الاثر ہے۔ پرندوں کا گوشت قیمہ کر کے خشک کر لیں۔ اور دوبارہ بھون کر پیسیں اور اس کے ہم وزن قند سیاہ سہ سالہ مغز پنبہ دانہ اور روغن زرد ملا کر معجون بنا رکھیں۔ اور صبح و شام بقدر حاجت و برداشت طبع کھاتے رہیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲۲) تشویہ شنگرف: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ پیس کر تین حصہ کریں۔ ایک حصہ کو آب لیموں میں سحق کر کے ایک تولہ شنگرف کی ڈلی پر ضماد کریں اور خشک کر کے مرغی کے انڈے میں جس کی سفیدی نکال لی گئی ہو۔ ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور بدستور پاچک کے ٹکڑوں میں تشویہ دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ پھر ہلدی ۶ چھٹانک باریک کر کے بارہ حصہ کریں۔ ایک حصہ کو شیر مدار میں خمیر کر کے شنگرف کو اس کے درمیان لپیٹ کر روغن زرد میں بریاں کریں۔ تاکہ سرخ ہو جائے۔ اسی طرح بارہ مرتبہ عمل کریں۔ پھر شنگرف کو پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ اور دفع امراض باردہ کے لئے ہمیشہ سے مجرب و معمول ہے۔ خوراک ایک رتی ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھائیں۔

(۲۳) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ کڑچھی میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ اور تین سیر شیرہ ادرک قطرہ قطرہ اس کو جذب کرائیں۔ تاکہ تمام شیرہ ختم ہو جائے۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: بقدر ایک چاول کھانے سے بھوک دو چند بڑھ جاتی ہے۔ مقوی معدہ دافع ریاح ہے۔ (مجربات اکبری)

(۲۴) تشویہ شنگرف: شنگرف قسم اعلیٰ ۲ تولہ لے کر مٹھا تیلیہ سفید ایک پاؤ باریک کر کے زمین قند کے پانی میں خمیر کریں۔ اور شنگرف کو اس خمیر میں لپیٹ کر اس پر پتلا کپڑا ملفوف کر کے سی دیں۔ پھر روغن تخم معصفر یعنی کڑ کا تیل تین سیر دیگ مسی میں ڈال کر اس میں یہ غلولہ چھوڑ دیں۔ اس کا سرپوش آردماش سے بند کر کے ایک بھاری پتھر رکھ دیں۔ اس کے نیچے ایک پہر تک دو چوبی نرم آگ جلائیں۔ ایک پہر کے بعد آگ تیز کریں اور بخار نکلنے دیں۔ دیگ میں شورش معلوم ہو گی۔ چار پہر کے بعد اتار کر شنگرف نکال لیں۔ اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: قوت باہ و بدن و امساک اور اشتہا کے لئے عظیم النفع ہے۔ بقدر ایک چاول یومیہ ہفتہ تک کھاتے رہیں۔ امراض باردہ کے لئے مفید ہے۔ (منہ)

(۲۵) تشویہ شنگرف: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ' آملہ ہر ایک چار تولہ باریک کر کے ایک چھٹانک شہد کے ساتھ ملا کر نغدہ بنائیں۔ اس میں ایک تولہ شنگرف رومی رکھ کر پرانے کپڑے لپیٹیں تاکہ ایک گولہ سا بن جائے۔ پھر روغن زرد' شہد' بھلانوہ ہر ایک ایک پاؤ۔ کڑاہی میں ڈال کروہ گولہ داخل کریں اور آگ تیز جلائیں۔ جب ادویہ جل جائیں۔ شنگرف نکال لیں۔ پھر مرچ سیاہ فلفل دراز' زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ تین پہر شیر مدار میں کھرل کر کے بدستور بوتہ بنائیں۔ اور شنگرف کو اس میں رکھ کر روغن زرد' بھلانوہ وغیرہ میں بدستور تشویہ کریں۔ پھر جلوتری' دارچینی' جوزبوا' قرنفل' عاقر قرحا' دانہ الائچی کلاں' دانہ الائچی خورد' پپلا مول' مرچ سیاہ' فلفل دراز ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ جوکوب کر کے رات کو ایک پاؤ پانی میں تر کریں۔ صبح کو پاؤ بھر پانی اور ڈال کر جوش دیں۔ تاکہ ایک پاؤ پانی باقی رہے۔ صاف کرلیں۔ اور شنگرف کو اس پانی سے سحق کر کے رکھ چھوڑیں۔

فوائد: امراض باردہ فالج' لقوہ' تشنج' رعشہ' خدر' اوجاع بلغمی و اختلاج کے لئے بقدر ایک چاول بتاشہ میں ہفتہ تک کھائیں۔

(۲۶) تشویہ شنگرف: تخم حرمل' بلادر' تخم مال کنگنی ہر ایک آدھ سیر قدرے شیر مدار میں تر کر کے پتال جنتر میں تیل نکالیں۔ شنگرف رومی چار تولہ تک اس تیل میں تر کر کے چار عدد برگ مدار میں لپیٹیں اور اس پر مٹی کا غلولہ بنائیں۔ جب خشک ہو اسے انگاروں کی آگ میں یہاں تک تشویہ دیں۔ کہ غلولہ سرخ ہو جائے۔ پھر اسے نکال کر از سرنو عمل کریں۔ چالیس بار ایسا کرنے سے شنگرف مومیہ ہو جاتا ہے۔ خوراک بقدر دانہ رائی مسکہ میں۔

فوائد: تمام امراض بلغمیہ۔ وجع المفال' ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ جوانی کا لطف دکھاتا ہے۔ ترشی' بادی' مرچ سرخ سے پرہیز۔ (حکمت)

(۲۷) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ۲ تولہ' دو روز شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنائیں۔ اس کو دو چند نمک طعام' مسحوق کر کے بوتہ گلی کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر اسے بارہ عدد زردی بیضہ مرغ میں کڑچھی میں تشویہ کر کے پیس لیں۔

فوائد: یہ کشتہ بقدر ایک چاول ایک ماشہ کبوتر جنگلی کی بیٹ کے ہمراہ دینے سے ذات الجنب اور درد گردہ اسی وقت دفع ہو جاتے ہیں اور تمام عمر عود نہیں کرتے۔ اسرار خفیہ میں سے

ہے۔ (رفیق)

(۲۸) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ، لہسن نیم آثار، اول لہسن کو ڈنڈے کونڈے میں خوب گھوٹ کر دو حصہ کریں۔ ایک حصہ داغی گلی میں یا تابہ آہنی پر رکھ کر اس پر شنگرف رکھ دیں۔ اوپر سے باقی ماندہ حصہ دے کر سہ پہر آگ آہستہ آہستہ دیں۔ جب لہسن مذکور نیچے سے سب جل کر صرف اوپر کے حصہ کی چوٹی سبز رہے۔ نیچے اتار کر شنگرف مدبر کشتہ شدہ نکالیں اور پیس لیں۔

فوائد: تمام امراض بلغمیہ۔ فالج، لقوہ، تشنج، تمدد، وجع المفاصل، خدر وغیرہ کے لئے ایک خس سرد مزاج کو بتاشہ میں۔ اور گرم مزاج کو مسکہ تازہ میں کھلائیں۔ یہ کشتہ کم خرچ اور بالا نشین ہے۔ (اسرار حکمت)

نوٹ: ذوی الارواح کو تشویہ دینے سے یہ غرض ہوتی ہے۔ کہ جس دوا میں اسے تشویہ دیا جا رہا ہے۔ اس کی رطوبت و ماہیت کو وہ ذوی الارواح جذب کر لیں اور اس دوا کی تاثیر کو بوجہ اکمل اپنے اندر محفوظ رکھیں۔ اس لئے تشویہ دیتے وقت یہ احتیاط ضروری ہے کہ جب تک اس دوا میں رطوبت یا نمی رہے۔ ذوی الارواح کو تشویہ دیتے رہیں اور جب وہ دوا خشک ہو جائے۔ آگ موقوف کر دیں۔ ورنہ یہ لحاظ رہے کہ آگ اس دوا کو جلا کر ذوی الارواح کو بھی جلا دے گی۔ اور اس طرح سے کشتہ کا نقصان ہو جائے گا۔ اس قسم کے تشویہ میں آگ کا ایسا انداز مقرر کیا جاتا ہے۔ جو صرف اوپر دوا کی رطوبت خشک کرے۔ اس کی بابت غالباً ہر ایک ترکیب میں آگ کا وزن کا لکھ دیا گیا ہے۔ پھر بھی کشتہ بنانے والا اپنے تجربہ کی بنا پر مقررہ انداز کو کم و بیش کرنے کا مجاز ہے۔ بالجملہ لازمی احتیاط یہ ہے کہ آگ ذوی الروح تک بالکل نہ پہنچے۔ اس کے برخلاف وہ تراکیب جن میں کشتہ شنگرف کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس میں غالباً ایسی بوٹیاں ہوتی ہیں۔ جو ذوی الروح کو قائم النار بھی کر لیتی ہیں۔ اس لئے آگ کا اس حد تک پہنچ جانا اور اس کو شگفتہ کرنا لازمی سمجھا جاتا ہے۔

(۲۹) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک عدد ثمر دھتورہ میں رکھ کر اس پر دو تولہ آرد گندم لپیٹ کر روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب آٹا سرخ ہو۔ نکال کر دوسرے دھاتورہ میں بدستور سو عدد تک بریان کریں۔ تیار ہے۔

فوائد: نامردی اور سستی کے لئے بقدر ایک چاول مسکہ یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھائیں۔ ایک ہفتہ میں شہ ذور ہو جائے گا۔ چہرہ چمکنے لگے گا۔ نطفہ قابل انعقاد ہو گا۔ یعنی اولاد کے لائق ہو جائے گا۔ (اسرار الاطباء)

(۳۰) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ کو ڈیڑھ پاؤ روغن زرد اور ایک پاؤ شہد کے درمیان کڑاہی میں آگ پر رکھ کر تشویہ دیں۔ جب تھوڑی سی تراوت باقی رہے نکال کر از سرنو تازہ ادویہ کے ساتھ تجدید عمل کریں۔ اسی طرح تین بار تشویہ دینے سے شنگرف بہت عمدہ تیار ہوتا ہے۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: ضعف باہ و دماغ و اعضائے رئیسہ کے لئے مجرب ہے۔ اس میں کسی قسم کے نقصان کا احتمال نہیں۔ (صدریہ)

(۳۱) تشویہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ کو دو تولہ زعفران خالص کے نغدہ میں ملفوف کریں۔ پھر مرغ جوان ذبح کرکے اس کی اندرونی آلائش نکال کر اس کے پر اکھیڑ ڈالیں اور اس کے پیٹ میں شنگرف ملفوفہ کو چار تولہ قرنفل کلہدار مسحوق کے درمیان رکھ کر سی لیں اور اس کو تین سیر روغن زرد کے ساتھ دیگچہ میں ڈال دیں۔ دیگچہ کا منہ مضبوطی سے بند کرکے اس کے نیچے چار پہر تک نرم آنچ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور شنگرف کو پیس کر رکھ دیں۔ جس قدر روغن زرد باقی ہو۔ اس کو بھی صاف کرکے علیحدہ رکھیں۔

فوائد: یہ شنگرف قوت باہ اور دافع امراض باردہ میں بے مثل ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی۔ اور روغن زرد بھی بطور خوراک کھانے سے بدستور مفید ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۳۲) تشویہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ کو کسی چینی کے برتن میں رکھ کر اس کے اوپر شیر تھوہر اس قدر دوہیں کہ شنگرف چھپ جائے۔ اسی طرح ہر روز شیر مدار کو دوہتے رہیں آٹھ یوم ایسا کرنے کے بعد اسے آٹھ روز یونہی پڑا رہنے دیں۔ پھر نکال کر آلائش سے بخوبی صاف کر کے باریک ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھیں۔ اور پانچ سیر شیر گاؤ میں ڈال کر جنتر غرقی کریں نرم ہو جائے گا۔ اور ہمیشہ نرم رہے گا۔

فوائد: جذام کے لئے جس کا سبب آتشک ہو۔ اکسیر ہے۔ ایک رتی کی گولی بنا کر پانی سے کھلائیں۔ بیسن کی بے نمک روٹی اور گھی کے سوا اور کچھ نہ دیں۔ اور صحت تک اور چیزوں سے پرہیز کریں۔ (رموز)

(۳۳) تشویہ شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ کو باریک ململ کی پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر سرکہ انگوری کے درمیان کڑاہی میں لٹکائیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ شنگرف کڑاہی کو نہ چھوئے۔ ورنہ عمل خراب ہو گا۔ نرم آنچ پر جب سرکہ خشک ہو جائے۔ نکال لیں۔ پھر شنگرف کو پیاز سفید کلاں میں رکھ کر گل حکمت کرکے اسی تری کی حالت میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب مٹی سرخ ہو جائے۔ نکال کر دوسرے پیاز میں اسی طرح تشویہ دیں۔ بدستور چالیس پیاز میں

تشویہ دے کر دو تولہ مغز۔ ساق بز کے ہمراہ تین گھنٹہ سحق کر کے نخود سے دگنی گولیاں بنالیں۔
اور باریک ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھیں۔ پھر ایک دیگ گلی کلاں میں بکری کے گوشت کا
قیمہ ایک سیر۔ نوشادر تین تولہ۔ پانی دس سیر ڈال کر پوٹلی مذکور کو پانی سے آٹھ انگل اوپر لٹکائیں۔
تاکہ بحالت جوش بھی پانی پوٹلی کو نہ لگے۔ صرف بھاپ ہی پہنچتی رہے۔ جب تمام پانی سوختہ ہو
جائے۔ شنگرف نکال کر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ عصبیہ خصوصاً فالج و لقوہ کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ بقدر نصف
چاول مسکہ میں کھلائیں۔ کہنہ سے کہنہ مرض جاتا رہتا ہے۔ اور کسی دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔
مجرب ہے۔ (منہ)

(۳۴) تشویہ شنگرف: شنگرف ایک تولہ کی ڈلی کو برگد کے پتوں میں لپیٹ کر پیاز تین
سیر، اجوائن ایک سیر کے نغدہ میں رکھیں۔ اور اتنی بڑی ہانڈی میں بند کریں کہ جس میں سب
اشیاء آ جائیں۔ اور جگہ خالی نہ رہے۔ پھر منہ بند کر کے چار پہر کی آنچ دیں۔ اور سرد کر کے
نکال لیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

فوائد: تمام امراض بلغمیہ و ریاحیہ کے لئے مفید ہے۔ درد زانو و کمر و مفاصل، باہ،
امساک، آتشک اور قروح خبیثہ کے لئے مجرب۔ (کاشف)

(۳۵) تشویہ شنگرف: سم الفار سفید دو تولہ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور پتھ
کنڈا کی راکھ کے مقطر کا اس پر چوا دیں۔ جب سم الفار موم ہو جائے۔ ہوا میں رکھ دیں۔ پانی ہو
جائے گا پھر ایک تولہ شنگرف رومی کی ڈلی لے کر اس پانی میں چپڑ کر خول بیضہ میں رکھ کر اور
گندم میں غلولہ بنا کر بھوبل میں دبا دیں۔ جب سرخ ہو جائے۔ نکال لیں۔ اسی طرح پچیس بار
عمل کریں۔ شنگرف تیار ہو جائے گا۔ پیس لیں۔

فوائد: قوت باہ اور نامردی کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ آتشک، جذام کو مفید ہے۔ خوراک
ایک چاول مکھن میں۔ (منہ)

(۳۶) تشویہ شنگرف: ایک تولہ توتیا لے کر آدھ پاؤ آب ممولی یعنی بادیان صحرائی میں
بھگوئیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر آدھ پاؤ شیر مدار میں بھگوئیں۔ ایک ہفتہ میں یہ توتیا شیر میں
حل ہو جائے گا۔ اور آب غلیظ کا چوا دینا شروع کریں۔ جب پانی ختم ہو جائے۔ شنگرف موم ہو
گا۔

فوائد: قوت باہ اور نامردی کے دفعیہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک نصف برنج ہمراہ مسکہ و
بالائی۔ پرہیز ترشی، بادی اور جماع سے لازم ہے۔ (رموز)

۴۔ شنگرف کا شگفتہ کرنا

(۱) شگفت شنگرف : جوزبوا' شب یمانی' ہر ایک ۵ تولہ۔ جدا جدا باریک کرلیں۔ تاکہ سرمہ کی مانند ہو جائیں۔ کوزہ گلی آب نادیدہ میں پہلے بحیقہ شب یمانی رکھ کر اس پر شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی رکھ دیں۔ اور اس پر جوزبوا مسحوق رکھ کر گل حکمت کریں۔ یکے بعد دیگرے سات بار کپروٹی کر کے خشک کرلیں۔ پھر ہوا سے محفوظ مقام پر پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں اس سے جو سفید برآمد ہو۔ پیس کر رکھ دیں۔ سیاہ کو دور کر دیں۔

فوائد : قوت باہ بڑھاتا ہے۔ اور چہرہ کو سرخ بناتا ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول مسکہ میں۔ (مخزن)

(۲) شگفت شنگرف : شنگرف ایک تولہ سالم ڈلی کو تربوز پختہ میں جو چار سیر تین پاؤ وزن کا ہو اور اس سے کم و بیش وزن کا نہ ہو داخل کر کے اس پر گل آلودہ پارچات اس قدر لپیٹیں کہ دو انگل موٹائی ہو جائے۔ گل حکمت کر کے خشک کرلیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ پر پورے پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس وقت کٹی ہوئی جانب اوپر رہے۔ آگ اگر کم دی گئی تو کچا رہے گا اور زیادہ آگ سے جل جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے آگ کا وزن پورا ہونا چاہئے۔ ایک ہی آگ میں شگفتہ ہو جائے گا ورنہ دوبارہ عمل کریں۔ خوراک ایک رتی ہفتہ تک۔

فوائد : مقوی باہ و ممسک ہے۔ نامرد کو مرد کامل بناتا ہے۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۳) شگفت شنگرف : شنگرف ایک تولہ کو چھ تولہ شیر مدار میں کھرل کر قرص بنائیں۔ اور خشک کرلیں۔ پھر ایک کپڑا جو طول و عرض میں ایک بالشت کے برابر ہو۔ چند بار شیر مدار میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں اور اسے قرص پر لپیٹ دیں۔ اس کے اوپر کپڑے کے تین سیر اور ٹکڑے لپیٹ کر کھلی زمین پر آگ لگائیں۔ شگفتہ ہو گا۔ بقدر ایک رتی برگ پان یا برگ ریحان یا مسکہ میں کھائیں۔

فوائد : تمام امراض باردہ خبیثہ آتشک وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ مغلظ منی ہے۔ (منہ)

(۴) شگفت شنگرف : شنگرف دو تولہ کی دو ڈلیاں لے کر ایک سبوچہ گلی میں تین پاؤ گندم سفید بغیر جو کے درمیان رکھ کر اس پر روغن زرد' آب پیاز' شہد' شراب برانڈی ہر ایک تین چھٹانک ڈال دیں۔ پھر سبوچہ کو گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ گلابی شگفتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ اور امراض باردہ کے لئے ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں حسب مزاج کھلائیں۔ (صدریہ)

(۵) شگفت شنگرف : شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک تولہ شراب برانڈی میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ درخت کریر کی نرم کونپلیں بقدر پانچ تولہ ڈنڈے کونڈے میں رگڑ کر نغدہ بنائیں۔ اور قرص شنگرف کو اس میں ملفوف کر کے اس پر پانچ تولہ کپڑے کی دبجیاں لپیٹیں۔ اور اس کے اوپر ایک انگارہ رکھ دیں۔ پھر نکال کر ایک تولہ سیماب کے ہمراہ آب لیموں میں اس قدر سحق کریں۔ کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر قرص بنا کر بدستور سابق نغدہ شاخ کریر میں اسی قدر دبجیاں لپیٹ کر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ وزن پورا دو تولہ ہو گا۔

فوائد : تمام امراض باردہ اور ضعف باہ کے لئے بقدر ایک چاول ہفتہ تک مکھن میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۶) شگفت شنگرف : شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک چھٹانک خون کنجشک نر کے ساتھ کھرل کر کے آب لہسن۔ شراب خالص ہر ایک ایک چھٹانک میں سحق کریں۔ پھر مغز سر کنجشک نر جن کے ذبح کرنے سے ایک چھٹانک سابقہ خون نکالا گیا ہے۔ اس میں قدرے شہد ملا کر شنگرف کو کھرل کریں۔ پھر ایک چھٹانک آب بھنگ کوہی میں سحق کر کے غلولہ بنالیں۔ اس غلولہ کو مار سیاہ کے منہ میں ڈال کر لکڑی کے ساتھ اس کے پیٹ میں پہنچائیں۔ سانپ کو لکڑی کے ساتھ باندھ کر ایک گڑھے میں استادہ کریں۔ سر اوپر ہو۔ گڑھے میں اوپلے بھر کر آگ لگائیں۔ جب سرد ہو نکالیں غلولہ برنگ سیاہ برآمد ہو گا۔ اوپر کی سیاہی دور کرنے پر اندر سے شنگرف برنگ سرخ شگفتہ ملے گا۔ پیس کر رکھ دیں۔ خوراک بقدر نصف رتی۔

فوائد : قوت باہ اور جوانی کا لطف دکھانے کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔ (صدریہ)

(۷) شگفت شنگرف : ثعلب مصری خالص قسم خوردہ لے کر باریک پیس لیں۔ ایک بیضہ مرغ کو خالی کر کے نصف تک اس سے بھر دیں۔ اس میں ایک تولہ شنگرف رکھ کر باقی نصف پر کر کے اس پر دوسرا خالی بیضہ دے دیں۔ اس انڈے کو اچھی طرح گل حکمت کر کے دو سیر بکری کی مینگنیوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد : قوت باہ۔ تغلیظ منی، اور دفع جریان کے لئے ایک عجیب دوائی ہے۔ (صدریہ)

(۸) شگفت شنگرف : شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک چھٹانک شیر مدار اور ایک چھٹانک آب پیاز سفید میں بتدریج کھرل کر کے غلولہ بنالیں۔ پھر لہسن غیر مقشر آدھ پاؤ کوٹ کر غلولہ کو اس میں ملفوف کریں۔ اور اس پر سوا سیر کپڑے کی دبجیاں لپیٹ کر آگ لگائیں۔ شگفتہ ہو جائے

گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: قوت باہ و وجع مفاصل اور امراض باردہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۹) شگفت شنگرف: گندھک آملہ سار دو تولہ مصری کوزہ ایک تولہ باریک پیس کر ایک تولہ شنگرف رومی کے نیچے اوپر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ایک سیر بھوبل میں آگ دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ پھر دس تولہ شراب برانڈی کا چوا دے کر کھٹی انبی کے ایک پاؤ نغدہ میں لپیٹ کر کسی کوزہ گلی میں گل حکمت کرلیں اور دو سیر پوست مثالی کی آنچ دیں۔ سفید باوزن شگفتہ نکلے گا۔ مزاج گرم خشک درجہ دوم و سوم میں۔

فوائد: قوت باہ اور آتشک کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ سب امراض میں دوائے مناسبہ سے مفید۔ خوراک ایک رتی۔ مرغنات کا زیادہ استعمال کریں۔ معمول و مجرب۔ (رحیمی)

(۱۰) شگفت شنگرف: خاکستر درخت مرچ سرخ پانچ سیر پختہ۔ کسی ہانڈی گلی میں فرش و لحاف پانچ تولہ' شنگرف رومی کا کریں۔ اور خوب ہاتھ سے دبا دیں۔ تاکہ خلا نہ رہے۔ پھر اس کے نیچے آگ نرم نرم لکڑی ببول کی دوپہر جلا کر پھر آنچ تیز کریں۔ اور چار پہر تک جلائیں جب پھٹکری اس پر پھول جائے۔ آگ پر رہنے دیں۔ دوسری صبح کو جب سرد ہو۔ آہستہ آہستہ نکالیں۔ سفید باوزن برآمد ہو گا۔

فوائد: نامرد کو دانہ خرول کے برابر مسکہ میں کھلائیں۔ ایک ہفتہ تک روغن زرد اور شیر بکثرت دیں۔ اور بروقت تشنگی ہر بار دودھ گھی پلائیں۔ مرغ رعشہ۔ لقوہ۔ فالج' وفع مفاصل اور جذام کے لئے ادویہ مناسبہ کے ساتھ دیں۔

(۱۱) شگفت شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ' پانچ تولہ' شیرہ سورج مکھی نر یعنی سرخ رنگ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی کے دو پھولوں میں رکھ کر ایک چھٹانک کچا سوت لپیٹ دیں۔ اور بغیر گل حکمت کئے آگ لگائیں۔ سفید شگفتہ برآمد ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ (اسرار حکمت)

(۱۲) شگفت شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ لے کر چینی کے برتن میں رکھیں۔ اور عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ تین انگشت اونچا رہے۔ ایک دن رات کے بعد اسی عرق میں اسے کھرل کر جذب کر دیں۔ اور غلولہ بنا کر دھتورہ کے پیٹ کو خالی کر کے اس میں بھر دیں۔ اور اس کے منہ کو اجزائے مستخرجہ سے بند کر کے پارچہ کرپاس جس کو روغن بید انجیر سے تر کیا ہوا ہو۔ اس پر اس قدر لپیٹیں کہ ایک تربوز کی مقدار میں ہو جائے۔ اس کو ایک تار آہنی سے کسی جگہ

معلق کریں۔ اور آگ دیں۔ جب شعلہ زنی ختم ہو جائے۔ تو اس غلولہ معلقہ کو زمین پر رکھیں۔ اور ایک بڑے برتن سے اس کو ڈھانپ دیں۔ ایک روز کے بعد نکالیں۔ شگفتہ سفید رنگ برآمد ہو گا۔ خوراک ایک رتی مکھن کے ساتھ۔

فوائد: قوائے بدنی کی تقویت اور باہ و امساک کے لئے بے مثل اور مجرب العجب ہے۔
(معدن الاکسیر)

(۱۳) شگفت شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ سحق کر کے تین تولہ شیر مدار میں تر کریں۔ تاکہ دودھ کو جذب کر لے۔ پھر اسے سحق کر کے تین تولہ عرق سرکہ و پودینہ میں تر کریں۔ تاکہ وہ بھی جذب کر لے۔ پھر بوتہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ آگ سے نکال کر وزن کریں۔ اگر کم ہو گیا ہو۔ تو از سرنو تجدید عمل کریں۔ اور بار بار یہی عمل کرتے رہیں۔ تاکہ اس کا وزن پورا ہو جائے عرق سرکہ و پودینہ کا طریقہ یہ ہے کہ سرکہ انگوری عمدہ ایک سیر پودینہ تازہ ایک سیر دونوں کو کسی برتن میں بند کر کے پانچ روز گلخن میں دفن کریں۔ تاکہ خمیر ہو جائیں۔ پھر اس کا عرق نکال لیں۔

فوائد: یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ۔ مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ خوراک بقدر نصف رتی۔
(صدریہ)

(۱۴) شگفت شنگرف: کچلہ آدھ پاؤ باریک کوٹ کر ایک پاؤ شیر مدار کے ساتھ کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ ایک تولہ شنگرف کو اس نغدہ کے درمیان سبوچہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ نہایت مقوی باہ' مقوی معدہ اور مقوی اعصاب ہے۔ خوراک بقدر نصف رتی۔ (صدریہ)

(۱۵) شگفت شنگرف: شنگرف بقدر ۲ تولہ سالم ڈلی لے کر سات روز تک شیرہ زقوم تدھارا میں بھگو کر رکھیں۔ بعدہ' تخم حرمل بقدر دو تولہ کھرل کر کے ہمراہ شیر مدار چار تولہ کے خوب سحق کریں۔ جب مثل ضماد ہو۔ ڈلی مذکور پر ضماد کر کے سایہ میں خشک کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو پھول مدار بقدر دس تولہ پھول کیلہ برنگ سرخ دس تولہ۔ دونوں کو ہمراہ شیر مدار چند منٹ سحق کر کے نغدہ بنا لیں۔ بعدہ ڈلی زنجر ضماد شدہ اس میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کر خشک کریں۔ بعدہ چار سیر پا پکدشتی اخگر کی آگ رکھیں۔ جب پاچک کا دھواں بند ہو تو غلولہ اوپر رکھ کر چاروں طرف سے بند کر دیں۔ سرد ہو۔ تو ملاحظہ فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برنگ سفید باوزن کشتہ ہو گا۔ باریک پیس کر رکھیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

فوائد: مرض رعشہ' فالج' لقوہ' وجع المفاصل کے لئے مجرب ہے۔ خوراک کنگنی کے دانہ

کے برابر تھن یا منقیٰ میں رکھ کر دیں۔ پرہیز ترشی، مچھلی، تیل، سرخ مرچ کم۔ (اسرار الاطباء)

(۱۶) **شگفت شنگرف:** شنگرف رومی دو تولہ کو دھتورہ سیاہ کے ڈوڈوں کے نغدہ میں سمپٹ کر کے آگ کے اندر رکھیں۔ جب سمپٹ جل جائے تو اتار کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں کھرل کریں اور پھر گولی بنا کر دھتورہ کے ڈوڈوں کے اندر سمپٹ کر کے آگ میں اسی طرح رکھ دیں کہ سمپٹ جل جائے۔ اور شنگرف کو آنچ زیادہ نہ لگے۔ تاکہ اڑ نہ جائے۔ اسی طرح کم از کم اکیس دفعہ اور زیادہ سے زیادہ ایک سو ایک دفعہ یہ عمل کریں۔ پھر اخیر دفعہ نکال کر کھرل کر کے کسی آتشی شیشی میں ڈال کر اس کے اوپر چار تولہ لیموں کا رس ڈال دیں اور کوئلوں پر خوب پکائیں کہ رس جل جائے۔ جب جل جائے تو تیزاب گندھک ۲ تولہ شیشی میں ڈال دیں۔ اب خوب دھواں نکلے گا۔ آپ ہٹ جائیں۔ کیونکہ اس دھوئیں سے سے کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ تو آہستہ سے اتار کر نکالیں۔ سفید برف کی طرح ہو گا۔

فوائد: نامردی، سنگرہنی۔ کمی اشتہا، ضعف اعصاب۔ آتشک۔ بواسیر، سفید داغ وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔ قوت باہ میر، ہمراہ منقیٰ و خمیر گاؤزبان کھائیں۔ خوراک بقدر ۱ چاول۔ (بلیہ)

(۱۷) **شگفت شنگرف:** کچلہ جو کہنہ اور کرم خوردہ نہ ہو۔ ایک پاؤ لا کر ایک سیر شیر گاؤ میں بھگو دیں۔ پھر شنگرف رومی ایک تولہ لے کر اس پر ایک تولہ روئی لپیٹ کر باندھ دیں۔ پھر ایک سیر دودھ گائے میں ایک سیر پانی ملا کر دیگچہ میں ڈالیں۔ شنگرف کو اس میں لٹکا کر پکائیں۔ جب دودھ ربڑی کی مانند ہو جائے۔ شنگرف کو نکال کر دوسری مرتبہ ایک سیر دودھ اور ایک سیر پانی میں پکائیں اسی طرح چار مرتبہ عمل کریں۔ پھر ایک سیر لہسن مقشر لے کر کوٹ لیں اور سات حصہ کریں۔ شنگرف کی ڈلی سے روئی اتار لیں۔ کیونکہ وہ اب مضبوط ہو گئی ہو گی۔ اس کو ایک حصہ لہسن کے نغدہ میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد کل نغدہ کو تولیں۔ اس سے سہ چند اوپلے لے کر باریک کوٹیں۔ اور نغدہ کو گڑھے میں اوپلوں کے چورہ کے درمیان رکھ کر آگ لگائیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر باقی چھ حصوں میں یہی عمل کریں۔ بعد ازاں بیضہ مرغ کڑکنات ہوں تو بہتر۔ ورنہ معمولی چودہ عدد لے کر۔ ایک زردی میں چھ ماشہ ہلدی کوفتہ ملا کر شنگرف پر لیپ کریں۔ اور دوسرے انڈے کی سفیدی نکال کر زردی رہنے دیں۔ اور شنگرف لیپ شدہ اس میں ڈال کر دوسرے انڈے کا خول اس پر لگائیں۔ دونوں انڈوں کی سفیدی میں آردماش حل کر کے بیضہ معلمہ پر لیپ کریں۔ اور تقریباً آدھ سیر روغن کنجد گلاس نما پیالہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ اس میں بیضہ پکائیں۔ جب آٹا خشک ہو جائے۔ نکال کر باقی بارہ انڈوں میں بدستور چھ بار پکائیں۔

اب دودھ میں بھگوئے ہوئے کچلوں کو چار روز کے بعد نکالیں۔ دودھ کو دفن کر دیں کچلوں کو بمعہ پوست خوب گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور کپڑے میں ڈال کر صرف ڈھائی تولہ پانی نکال لیں۔ پھر یہ پانی شراب (برانڈی) شیر مدار ہر ایک ڈھائی تولہ ملا کر شنگرف اس میں کھرل کر کے قرص بنا لیں۔ اور کچلوں کے نغدہ میں لپیٹ کر خوب مضبوطی سے گل حکمت کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد سہ چند اوپلوں کے چورہ میں بدستور ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ سفید یا بھوسلے رنگ کا باوزن کشتہ ہو گا۔

فوائد : تمام امراض بارده فالج و لقوہ اور قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ فالج کے واسطے منقیٰ یا روغن قرنفل کے ساتھ۔ باہ کے لئے ایک پان کو کوٹ کر اس میں لپیٹ لیں' ہیضہ والے کو جائفل کے ساتھ دیں۔ خوراک ۲ چاول سے نصف رتی تک مجرب ہے۔ (رفیق)

(۱۸) شگفت شنگرف : بلادر' مال کنگنی ہر ایک دس تولہ' فلفل سیاہ' فلفل دراز' اجوائن تخم حرمل ہر ایک ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو جدا جدا باریک کر کے ملا دیں۔ اس نغدہ میں ایک تولہ شنگرف رومی کو ملفوف کر کے کڑاہی میں رکھیں۔ اس کے اوپر روغن زرد' شراب۔ عرق پیاز شہد خالص آب گھی کوار ہر ایک ایک پاؤ ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب مائعات جل جائیں۔ اور روغن گاڑھا ہو جائے۔ آگ تیز کر کے ادویہ کو آگ لگائیں۔ جب ادویہ جل جائیں۔ شنگرف کو نکال لیں۔ اس کو توے پر رکھ کر ایک انڈے کی زردی اوپر ڈال دیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جب وہ زردی جل جائے۔ دوسرے انڈے کی زردی ڈالیں۔ اسی طرح سات انڈوں کی زردی ڈال کر جلائیں۔ پھر شنگرف کو راکھ میں سے نکال کر باریک پیس لیں۔

فوائد : تمام امراض بارده مثل فالج و لقوہ اور ضعف باہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ۲ چاول تک۔ (منہ)

(۱۹) شگفت شنگرف : شنگرف ۲ تولہ کی سالم ڈلی لے کر باریک ململ کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں۔ بعدہ' پانی بوٹی بھنگرہ سفید گل بقدر دس سیر ہانڈی میں ڈال کر چولھے پر رکھ کر شنگرف کو اس میں لٹکائیں۔ اس پر سوراخ دار سرپوش دے کر پوٹلی کا ڈورا باہر نکال کر سرپوش کو آردماش سے بند کر دیں۔ اور نیچے نرم آگ جلانا شروع کریں۔ چار پہر میں سب پانی خشک ہو جائے گا دوسرے روز دس سیر پانی برگ بید انجیر کالے کر بدستور شنگرف کو پکائیں۔ تیسرے روز بیس سیر پانی پیاز سفید میں پکائیں۔ پھر بوٹی سداب یعنی تتلی ۱۰ تولہ گل سورج مکھی ۱۰ تولہ دونوں کو خوب گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور شنگرف کو اس میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو تو اسے بچا کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید باوزن کشتہ ہو گا۔

فوائد : اس کشتہ کو ایک ہفتہ حد دو ہفتہ استعمال کرنے سے برسوں کا نامرد جوانمرد ہو جاتا

ہے۔ قوت باہ کے علاوہ وجع مفاصل، درد پشت، رعشہ، جریان، سرعت انزال احتلام، امراض بلغمی اور آتشک کے دفعیہ میں بے مثل ہے۔ پہلی خوراک میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ بقدر نصف چاول مکھن میں رکھ کر کھائیں۔ اور قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھیں۔ (منہ)

(۲۰) شگفت شنگرف: شنگرف ایک تولہ کی سالم ڈلی لے کر ایک ہفتہ تک تھوہر ناگ پھن کے پھول کے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ پھر ایک ہفتہ شیر مدار میں بھگوئیں۔ بعدہ گل حرمل سبز۔ گل کنیر گل مدار ہر ایک پانچ تولہ کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور شنگرف کو اس میں رکھ کر پانچ دفعہ کے بعد دیگرے گل حکمت کر کے خشک کریں اور دو سیر اوپلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ برنگ سفید باوزن شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ ایک چاول مکھن میں کھائیں۔ ترشی، بادی، مچھلی، تیل سرخ مرچ سے پرہیز کریں۔ اگر خشکی زیادہ ہو۔ تو گرم دودھ میں روغن زرد ڈال کر نوش کریں ایک ہفتہ میں نامرد مرد کامل ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۲۱) شگفت شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ کو لہسن کے ڈیڑھ سیر پانی میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر لیں۔ اس پر آدھ پاؤ کچا سوت لپیٹ کر آگ لگائیں۔ برنگ سفید پھول جائے گا۔ باریک کر لیں۔

فوائد: ضعف باہ و دیگر امراض باردہ و ریحیہ کے لئے لاثانی ہے۔ ایک یا دو رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ استعمال کریں۔ (اسرار الاطباء)

(۲۲) شگفت شنگرف: ایک پرانے درخت مدار کی جڑ میں سوراخ کر کے اس میں دو تولہ شنگرف رومی کی ڈلی رکھ کر برادہ بر آوردہ بھر کر آردماش کے ساتھ دو تہ موٹا کپڑا چسپاں کر دیں۔ کپڑے پر مٹی لگا کر بدستور مٹی سے دبا دیں۔ ایک سال کامل وہ ڈلی وہاں پڑی رہے پھر اس مدار کو اکھاڑ کر اس جڑ کے آگے پیچھے سے تھوڑا سا کاٹ کر بخوبی گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد دس سیر اوپلوں کے درمیان ایک گڑھے میں آگ دیں۔ برنگ سفید شگفتہ برآمد ہو گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: نامرد کو مرد بنانے اور مایوس کو امید دلانے نیز لقوہ و فالج کے لئے تیر بہدف اور اکسیر اعظم ہے۔ خوراک زیادہ سے زیادہ ایک چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی کے کھلائیں آگ ایسی جگہ دیں۔ جہاں عورت کا سایہ نہ پڑے جو اس نسخہ کو بنائے گا۔ وہی اس کی قدر کرے گا۔ بارہا کا مجرب ہے۔ (رموز)

(۲۳) شگفت شنگرف: شنگرف رومی ۲ تولہ کو پوٹلی باندھ کر پانچ سیر سے ایک من یا

زیادہ تک شیر مدار میں بطور ڈول جنتر غرق پکائیں۔ بعد ازاں آٹھ روز شیر مدار میں سحق کر کے غلولہ بنائیں۔ پھر ایک سیر پوست بیضہ مرغ شگفتہ سفید شدہ کو شیر مدار میں خمیر کر کے اس میں وہ غلولہ ملفوف کریں۔ اور اچھی طرح گل حکمت کر کے بیس پچیس اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ بے حد مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک سے دو چاول تک بدرقہ مناسبہ کے ساتھ کھلائیں۔

(۲۴) **شگفت شنگرف:** مغز تخم ببول بیس تولہ، مغز تخم پنبہ دانہ پانچ تولہ۔ دونوں کو کھرل میں آب پیاز کے ساتھ بارہ پہر تک کھرل کریں۔ تاکہ بیس تولہ پیاز کا پانی صرف ہو جائے اس کے دو قرص بنا لیں۔ تابہ گلی پر ایک سیر ریت بچھا کر اس پر ایک قرص جو روٹی کی مانند ہو رکھ دیں۔ اس پر تین تولہ شنگرف کی دو دو ماشہ کی ڈلیاں علیحدہ رکھ کر دوسرا قرص رکھیں اور لب بند کر دیں۔ اوپر والے قرص پر ایک سیر ریت ڈال کر اسے پوشیدہ کریں۔ توے کو چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی نرم آگ چار پہر جلائیں۔ آگ نرم ایک ہی انداز کی ہونی چاہیے۔ تیز آگ سے عمل خراب اور کم آگ سے خام رہ جاتا ہے۔ پھر سے تمام رات سرد ہونے دیں۔ دوسرے روز آہستہ سے اوپر کا سوختہ قرص علیحدہ کریں۔ شنگرف برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔

(۲۵) **شگفت شنگرف:** شنگرف رومی دو تولہ کو شیر مدار کے ہمراہ سات روز تک سحق کریں۔ ہر روز دودھ تازہ ڈالیں۔ پھر قرص بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ گاؤمیش کے سینگ کا برادہ چالیس تولہ لے کر اس کو چالیس تولہ شراب برانڈی میں ایک روز کھرل کریں۔ جب اچھی طرح مل جائے۔ اس کے دو قرص بنا کر اس میں شنگرف کا قرص رکھ کر لب بند کر لیں۔ اور اس کے نیچے اوپر ابرک کا ٹکڑا رکھ کر دو پیالوں میں گل حکمت کر لیں۔ خشک ہونے پر ایک گڑھے میں دس سیر انگاروں کے درمیان وہ پیالے رکھ دیں۔ اچھی طرح سرد ہونے پر شنگرف کو نکالیں۔ برنگ آسمانی شگفتہ ہو گا۔ پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

فوائد: جذام اور آتشک کے لئے نہایت ہی مفید اور مجرب ہے۔ بقدر دو چاول دانہ منقیٰ میں گولی بنا کر ہمراہ روغن زرد سالم گولی نگل لیں۔ آتشک کا شرطیہ علاج ہے۔ (منہ)

۵۔ شنگرف کا جوہر

(۱) **جوہر شنگرف:** شنگرف ۴ تولہ، مردار سنگ ۳ تولہ، رسکپور، دار چکنہ ہر ایک ایک تولہ سم الفار سفید، نوشادر ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو ایک پہر لعاب گھی کوار کے ساتھ کھرل کر

کے ایک ایک ماشہ کے قرص بنائیں۔ جب خشک ہوں۔ بدستور دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔

فوائد: آتشک مزمن، بواسیر، نزلہ، متقرحہ سوراخ تالو وغیرہ امراض کے لئے بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی یا منقیٰ میں لپیٹ کر نگل جایا کریں۔ سریع الاثر ہے۔ (مخزن)

جوہر شنگرف: شنگرف ۴ تولہ، ہڑتال ورقیہ، دار چکنہ، رسکپور، مردار سنگ ہر ایک ۱۰ تولہ توتیا ہندی، سیماب، سوہاگہ، سم الفار، نوشادر ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو شیرہ گھی کوار میں ایک پہر تک کھرل کریں۔ اور ایک ایک ماشہ کی مقدار میں ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر کے دو پیالوں میں جن کے لب ہموار کئے ہوئے ہوں۔ رکھیں اور گل حکمت کر کے دیگدان پر سوار کریں۔ اور ایک پہر کامل نرم آنچ دیں۔ جوہر اوپر لگے ہوں گے۔ خوراک ایک چاول آٹھ دس روز تک مکھن میں۔ غذا مرغن، پرہیز، نمک، مرچ اور جو نچلے پیالہ میں ثقل رہ جائے وہ بھی بے سود نہیں۔ اس کو نکال کر پانی میں حل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد: جوہر اور ثقل کی گولیاں، آتشک، قروح۔ جروح خبیثہ، نزلہ متقرحہ بواسیر، ناصور، خنازیر، سلعہ، غدود، اورام بلغمیہ، اوجاع مفاصل اور ابتدائے جذام میں بے نظیر ہیں۔ مجرب المجرب۔ (معدن)

۶۔ شنگرف کا تیل

(۱) روغن شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ، بلادر دس تولہ۔ دونوں کو باریک کوٹ کر ملائیں۔ اور لوہے کے برتن میں ڈال کر اس کے منہ کے پاس نال کی طرح لوہے کی مضبوط نالی لگائیں۔ اب برتن سے عرق کی طرح روغن نکل کر شیشی میں جمع ہو گا۔

فوائد: اس روغن کا اگر ایک قطرہ سانپ کے زخم پر لگایا جائے تو فوراً زہر اتر جائے گا۔ اکسیر اعظم ہے۔ (دھاتو ودیا)

(۲) روغن شنگرف: شنگرف رومی عمدہ ایک تولہ کو آگ کے دودھ یا رچہ بیز میں کھرل کریں۔ چار پانچ روز متواتر کھرل کرنے کے بعد ۴ تولہ موم خالص پگھلائیں اور شنگرف مذکور کھرل شدہ کو اس میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ دونوں یک ذات ہو جائیں۔ پھر ایک آتشی شیشی میں ڈال کر گاچنی مٹی کا لیپ کریں۔ پھر ایک اور آتشی شیشی اس کے منہ سے ملائیں اب ایک کڑاہی میں تھوڑی سی ریت ڈال کر کوئلوں کی انگیٹھی پر رکھ دیں۔ اور کوئلے سلگائیں۔ تاکہ ریت خوب گرم ہو۔ پھر گل حکمت شدہ شیشی کو کڑاہی میں اور دوسری بارہ رکھیں۔ بطور عرق کے روغن نکلے گا۔

فوائد: یہ روغن کل امراض کمزوری۔ جریان اور سرعت انزال کے لئے ازحد مفید ہے چار قطرہ سے ۶ قطرہ تک بوقت صبح مکھن میں کھائیں۔ پانچ بوند ایک پاؤ شیر میں ڈال کر بوقت شب پیتے رہیں۔ بے حد مقوی باہ دافع درد ریحی ہے۔ ذات الجنب کے لئے پانچ قطرہ روغن زرد میں ملا کر مالش کریں۔ اور اوپر پان باندھیں۔ فوراً فائدہ ہو گا۔ کھانسی۔ دمہ اور ضیق کے لئے ایک قطرہ پان میں کھلانے سے مفید ہے۔ (دھاتو ودیا)

ایک اور نسخہ میں شنگرف کا وزن ۵ تولہ' شیر مدار ڈیڑھ پاؤ۔ موم خالص آدھ پاؤ درج ہے۔

روغن شنگرف: شنگرف رومی ایک تولہ۔ لہسن مقشرہ تولہ خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ اور آتشی شیشی میں اس کا روغن نکالیں۔

فوائد: برص' جذام۔ فالج کے لئے پانچ قطرے روغن پان پر لگا کر کھلائیں۔ ترشی اور نمک سے پرہیز کریں۔ (صدریہ)

فصل چہارم

سم الفار

: اسے سنکھیا' سم' مرگ موش' قتال' زہر آدم' سنگ' سنک' رہج' تراب بالک' سنبل کھار وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ معدنی ہوتا ہے۔ سفید' شفاف' ثقیل الوزن' زرد سرخی مائل' سرخ' سیاہ' نیلگوں رنگ کا پایا جاتا ہے۔ سم الفار مطلق سے مراد سفید لیا جاتا ہے۔ اقسام .شور غربیہ' آتشک' جذام' امراض جلدیہ کے لئے بکثرت مستعمل ہے۔ وبائی جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ موسمی تپوں میں باری کو روکتا ہے اور ملیریل زہر کو جسم سے خارج کر دیتا ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ دمہ کو روکتا ہے۔ بچے اس کے زیادہ متحمل ہیں۔ یہ کچھ سم الفار کے فوائد ہیں۔

کشتہ سم الفار کے فوائد: تمام امراض باردہ بلغمیہ و ریاحیہ میں ازحد مفید ہے۔ فالج لقوہ' رعشہ' تشنج رطب۔ استرخاء اعصاب' نزلہ' کہنہ کھانسی' ضیق النفس میں بے حد موثر ہے مقوی معدہ' دافع ریاح باردہ و استسقاء ہے۔ زائد رطوبات کو خشک کرتا ہے۔ قوت باہ اور امساک میں بالخاصہ مشہور ہے۔ وجع مفاصل' عرق النساء' درد کمر' تپہائے مزمنہ' آتشک جذام' بہق' برص' قروح مزمنہ کو دفع کرتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ طاعون کو نافع ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ سریع الاثر اور بہت جلدی خون میں مل جانے والی دوا ہے۔ جس قسم کی ادویہ کے ساتھ اسے ترکیب دی جائے۔ بدن میں اسی کا اثر ظاہر کرتا ہے۔ چنانچہ اس کی بعض تراکیب بے حد مسہل' بعض .شدت ممسک ہیں۔ اور بعض اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ۔ اس کی تاثیر زیادہ تر ترکیب کے تابع

ہے۔

شناخت : اس کی عمدگی کشتہ کی کوئی خاص شناخت بجز تجربہ اس کی تاثیر کے نہیں ہے۔ بعض لوگ قائم النار بے دود کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ بارہا بیان ہو چکا ہے یہ عمدگی کی کوئی خاص علامت نہیں۔ اس کے استعمال میں خاص احتیاط درکار ہے۔ کیونکہ یہ ایک سم قاتل ہے۔

۱۔ کچے سم الفار کا استعمال

بعض لوگ خصوصاً مرطوبی مزاج اس کو کچا استعمال کرتے ہیں۔ بلکہ کشتہ کی نسبت اسے زیادہ مفید مانتے ہیں۔ ناتجربہ کار آدمی کے ہاتھ سے سم الفار کا کشتہ کھانے کی بجائے اس کا کچا کھانا ہی بہتر ہے۔ کیونکہ اس کو کچا کھانے والا آدمی اس کے کھانے میں اس وقت جب کہ وہ جانتا ہو کہ وہ کچا سم الفار کھا رہا ہے۔ بہ نسبت اس صورت کے زیادہ احتیاط کرتا ہے۔ جب کہ وہ اسے کشتہ جان کر بے احتیاطی سے اس کا استعمال کرے۔ کچے سم الفار کے فوائد پر اطباء یونانی اور ڈاکٹر متفق ہیں۔ اس کے کھانے سے وہ فوائد بخوبی ظاہر ہوتے ہیں۔ جو ابتداء میں ذکر کئے گئے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ڈاکٹروں کے نزدیک فی خوراک ۶۰/۱ گرین مقرر ہے اگر اسے دن میں تین بار کھایا جائے۔ تو تمام روز کی مجموعی خوراک تقریباً رتی کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ عام لوگ اسے نصف چاول سے ایک چاول تک کھا جاتے ہیں۔ اس کے کھانے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ نہار منہ نہ کھایا جائے۔ بلکہ پہلے کچھ کھا کر پھر اسے تناول کریں تاکہ سم الفار خالی معدہ نہ کھایا جائے۔ کہ مضر ہے۔ چونکہ یہ حد درجہ کی خشک دوا ہے۔ اس کے ساتھ روغن زرد کا زیادہ استعمال لازمی ہے۔ ذیل میں اس کے کچا کھانے کی ترکیب درج ہے۔

(۱) سم الفار کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت ضرورت کسی دوائے مناسب مثلاً تباشیر یا کتھ یا ست گلو یا نشاستہ وغیرہ کو باریک کر کے اس میں ایک رتی سم الفار ڈالیں۔ اور رکھ چھوڑیں۔

(۲) تازہ روٹی کو گھی کے ساتھ مرغن چوری بنا لیں۔ یا حسب دستور حلوا بنائیں۔ پہلے دو تین لقمہ کھا کر ایک لقمہ میں اس دوا کو ملے ہوئے سم الفار کا چالیسواں حصہ یا زیادہ سے زیادہ بیسواں حصہ رکھ کر نگل جائیں۔ پھر باقی ماندہ غذا کھا لیں۔ بتدریج اس کی مقدار بڑھائیں جو کسی صورت میں رتی کے دسویں حصہ سے زیادہ نہ ہو۔

فوائد : تمام امراض باردہ رطبہ کے لئے اکسیر ہے۔ قوت باہ بڑھاتا اور امساک شدید پیدا کرتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ اس کا استعمال موسم سرما میں کریں۔ بہتر تو یہ ہے کہ ہر سرما

کے ہر مہینہ میں تین روز یا سات روز کھا لیا کریں۔

۲۔ سم الفار کا صلایہ

۱۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سفید۔ تباشیر ہر ایک ایک تولہ۔ سولہ پہر متواتر سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: وقت عصر بقدر ایک چاول بتاشہ میں ڈال کر کھا لیں۔ دودھ جتنا دل چاہے پئیں۔ بے حد امساک ہوتا ہے۔ (صدریہ)

۲۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سپید۔ پھٹکری بریان ہر ایک ایک تولہ۔ چار پہر کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: بقدر چاول مسکہ میں کھانے سے تغلیظ منی ہو کر سرعت انزال اور کثرت احتلام دفع ہوتے ہیں۔ ممسک طبعی ہے۔ (صدریہ)

۳۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سفید ایک تولہ۔ اجوائن خراسانی سفید ایک چھٹانک دونوں کو ڈنڈے کونڈے میں چار پہر بلا انقطاع سحق کریں۔ رنگ بدلتا جائے گا۔ آخر ایک رنگ پر قائم ہو گا۔ شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر الاثر اور ممسک بھی ہے۔ خوراک ایک رتی یومیہ مسکہ میں۔ (صدریہ)

۴۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار دو ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ۔ کتھ سفید ۵ ماشہ، آب زنجبیل سے سحق کر کے حب بقدر فلفل بنائیں۔ خوراک بقدر ایک گولی صبح شام۔

فوائد: امراض باردہ فالج و لقوہ کو ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔ غذا بے نمک اور گوشت نہ ہو۔

۵۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار ۳ تولہ کو کیلے کے صاف مروق پانی کے ساتھ اڑتالیس پہر پر صلایہ کر کے خشک کریں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد: جمیع امراض باردہ رطبہ بلغمیہ عصبانیہ دماغیہ مثل فالج، لقوہ، رعشہ، صرع، نزلہ متقرحہ امراض معدیہ ریاحیہ اور تپ ہائے بلغمیہ و لثہ و اوجاع مفاصل نزلہ و حفظ شباب انعاش حرات غریزیہ کے لئے مفید ہے۔ پہلے بقدر نصف چاول مسکہ یا بالائی یا منقیٰ یا برگ پان میں حسب مزاج کھا کر ایک پاؤ شیر گاؤ میں چار تولہ روغن گائے اور تین تولہ مصری ملا کر شیر گرم پی لیں۔

دوسرے روز ایک چاول اسی طرح چالیس یوم تک نصف چاول بڑھاتے جائیں فوائد بوجہ احسن ظاہر ہوں گے۔ قوت باہ و امساک و نعوظ و سرخ چہرہ نمودار ہو گی۔ بدن کے شکنج دور ہو جائیں گے۔ اس کا استعمال عمر طبعی تک پہنچاتا ہے۔ ایام استعمال میں غذا' پلاؤ گوشت اور روٹی مرغن ہونی چاہئے۔

اس کے اثنائے استعمال میں ہفتہ عشرہ کے بعد چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ کچھ خوف نہیں۔ خود بخود زائل ہو جائیں گی۔ (مخزن)

۶۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سفید ایک تولہ' نمک شیشہ ۸ تولہ۔ دونوں کو آٹھ پہر کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ نعوظ لاتا ہے۔ ہاضم طعام' دافع امراض معدہ و ریاح ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی بتاشہ میں۔ (منہ)

۷۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سفید' ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ' کتھ سفید۔ ۲ تولہ' عاقر قرحا ۹ ماشہ' آب پیاز سفید ۴ تولہ' آب ادرک ایک سیر' تمام ادویہ کو آب پیاز و آب ادرک میں سحق کر کے حب بقدر دانہ ماش بنائیں۔

فوائد: مقوی باہ و ممسک۔ مغلظ' دافع سستی اعصاب و اوجاع۔ خوراک ایک گولی صبح شام

۸۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار ایک تولہ' سنگ بصری ۲ تولہ۔ دونوں ادویہ کو دھو کر دو روز کریلہ صحرائی کے پانی سے سحق کر کے حب بقدر دانہ ماش بنائیں۔ سم الفار کے دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے جوکوب کر کے ایک کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور آب برگ سہانجنہ میں دیگچہ کے پیندے سے ذرا اوپر لٹکا کر ایک جوش دیں۔ سنگ بصری کو آب کدوئے تلخ میں جوش دے کر داخل ترکیب کریں۔ یہ گولیاں بوجہ سریع الاثر ہونے کے رام بان یعنی خدائی تیر کہلاتی ہے۔

فوائد: تمیات بلغمیہ مزمنہ مختلف مایوس العلاج اور بثورات خبیثہ آتشکیہ کے لئے تیر بہدف ہیں۔ ایک گولی صبح و شام مرطوبین اور بڈھوں کو جلاب شکر کے ساتھ اور یابس مزاج و نوجوانوں کو شیرہ خرفہ و خیارین و مصری کے ساتھ دیں۔ غذا دودھ چاول رکھیں۔ ترشی' گوشت' گھی چربی سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین ہی روز کے استعمال سے تپ دفع ہو جائے گی۔ مجرب راقم۔ (منہ)

۹۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سفید' میٹھا تیلیہ' ہڑتال ورقی' چونہ صدف' مین پھل فلفل دراز' افیون' مصری کوزہ۔ یہ آٹھوں ادویہ ہم وزن لے کر آب کریلہ صحرائی یا باغی یا شیرہ ثمر کتائی

مردق کے ساتھ ایک روز سحق کر کے حب بقدر دانہ ماش بنائیں۔

فوائد: امراض بلغمیہ مایوسہ کے لئے خصوصاً جس عورت کا بچہ گر جاتا ہو۔ یا بعد تولد ام الصبیان یا آتشک سے ہلاک ہو جاتا ہو۔ مجرب ہیں۔ جب عورت کو حمل نمودار ہو۔ پہلے چلہ میں ایک گولی یومیہ دوسرے میں دو' تیسرے میں تین۔ اسی طرح ہر چلہ میں ایک گولی بڑھائیں جب بچہ پیدا ہو اسے پہلے چلہ میں ایک کنجد کے برابر گھس کر پلائیں۔ دوسرے میں دو۔ اسی طرح بڑھاتے رہیں۔ تاکہ مرض سے امن ہو۔ نیز گولیوں کے استعمال سے چیچک کم نکلتی ہے۔ آتشک موروثی دفع ہوتی ہے۔ بچہ قوی ہیکل سرخ رنگ اور اقسام سموم مشروبہ و ملدوغہ کے اثر سے محفوظ رہتا ہے۔ (منہ)

۱۰۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سفید' دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ' کتھ سفید ۴ تولہ ادرک کے رس میں کھرل کر کے ۲۸۰ گولیاں بنائیں اور رکھ دیں۔

فوائد: پرانے تپوں اور ابتدائے سل کے لئے مجرب ہے۔ بعد غذا ایک گولی پانی سے کھالیں۔ بخار کتنا پرانا ہو ایک ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے۔ ہر ہفتہ استعمال کے بعد ایک ہفتہ کے واسطے بند کر دیں۔ (اسرار الاطباء)

۱۱۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار سفید' دانہ الائچی خورد' کافور' کتھ سفید' کھریا مٹی ہر ایک ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر یکجان کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا گلاب ڈال کر سحق کریں۔ تاکہ نصف سیر گلاب صرف ہو جائے۔ گولی بقدر دانہ مونگ بنائیں۔

فوائد: آتشک وغیرہ کے لئے ہر روز ایک گولی ۴ تولہ گلاب ایک تولہ شہد ملا کر نوش فرمائیں۔ اگر خفقان و ضعف دل ہو۔ تو عرق گاؤزبان یا کیوڑہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اکیس روز تک کافی ہے۔ اگر پورے چالیس یوم تمام کریں۔ تو قوت باہ اور اشتہا زیادہ ہو گی چہرہ سرخ اور امراض رطوبی دفع ہوں گے۔ غذا گوشت بکری مرغن اور روٹی گیہوں دونوں وقت کھائیں۔ اگر مریض کا مزاج گرم ہو۔ تو تبرید کے لئے شیرہ تخم خرفہ و کاسنی۔ عرق کیوڑہ' شربت انار۔ عرق شاہترہ وغیرہ کا استعمال کریں۔ (اکسیر اعظم)

۱۲۔ **صلایہ سم الفار:** سم الفار' رسکپور' کچلہ ہر ایک ایک رتی۔ اجوائن۔ ولجوائن' اجوائن خراسانی' گھونگچی سیاہ' قرنفل' الائچی کلاں۔ سہاگہ بریاں' نوشادر ہر ایک ایک تولہ علیحدہ باریک کر کے ملائیں۔ آب بیخ سہانجنہ مصفا نصف بوتل کے ساتھ کھرل کر کے حب بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔

فوائد: آتشک' سوزاک' بواسیر کے لئے ایک گولی' بیس سال سے کم عمر والے کو ڈیڑھ

گولی۔ بیس سے پچیس سال تک دو گولی۔ پچیس سال سے زیادہ عمر والے کو رات کے پانی کے ساتھ دیں۔ غذا گیہوں اور ماش کی دال۔ نمک، مرچ اور گھی کا استعمال کم کریں۔ مجرب ہے۔
(صدریہ)

۱۳۔ طلایہ سم الفار: سم الفار سفید جو شیر خر میں مدبر کیا گیا ہو۔ ایک تولہ، ریوند چینی ۳ ماشہ، ہلدی ایک ماشہ، باریک کھرل کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ جس قدر پرانا ہو۔ اتنا ہی زیادہ مفید ہے۔

فوائد: بواسیر کے لئے مجرب ہے۔ اس علاج کے لئے موسم سرد یا ابتداً گرما موزوں ہے۔ پہلے چھوٹے مسوں کا علاج کریں۔ کیونکہ بڑے مسوں کا علاج کرنے سے اس کے سوج جانے کے باعث چھوٹے مسے گم ہو جائیں گے۔ طریق استعمال یہ ہے کہ دوا بقدر ایک چاول ریشمی دھاگے پر لگا کر سوئی کے ذریعہ وہ دھاگہ آگے سے پیچھے یا پیچھے سے آگے کی طرف مسے میں داخل کر کے دوائی لگا ہوا مقام مسے میں پہنچائیں۔ اور ہر روز اس دھاگے کے ایک طرف اسی قدر دوائی لگا کر مسے میں پہنچائیں۔ یعنی دھاگے کو کھینچیں۔ تاکہ دوائی لگا ہوا مقام مسے پر پہنچ جائے۔ اگر مسے کے اوپر چلے جانے کا خوف ہو تو کپڑے کا ایک ٹکڑا پیچ دے کر اس دھاگے سے جس کے ساتھ مسے پر دیا ہوا ہے۔ باندھ دیں۔ اگر مسے ایسے بڑے ہیں کہ ہر وقت باہر رہ سکتے ہیں تو دوائی مذکور بقدر ۲ چاول اپنے انگوٹھے سے مسے کے ہر طرف تھوڑی تھوڑی لگائیں۔ اور یہ احتیاط رکھیں کہ دوا مقعد کو نہ لگے۔ دوا لگانے کے بعد تھوڑی سی روئی باریک شدہ مسے پر رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ اس دوا کے استعمال سے تھوڑی تھوڑی سوزش محسوس ہوتی ہے۔ جسے مریض برداشت کر لیتا ہے۔ اگر سوزش ناقابل برداشت ہو تو روئی کو روغن زرد میں تر کر کے باندھ دیں۔ یا چاول ساٹھی یا گل ملتانی کو پانی کے ساتھ ٹکیہ بنا کر مسے پر رکھ دیں۔ درد فوراً ساکن ہو جائے گا۔ اس دوا کے استعمال سے پانی بہت جاری ہوتا ہے۔ جس کے باعث روئی دمبدم تر ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر وقت روئی تبدیل کرتے رہیں۔ اور پانی جس قدر زیادہ جاری ہو۔ صحت جلد تر ہوتی ہے۔ مریض با آرام لیٹا رہے۔ ہر روز صبح شام گرم پانی سے استنجا کر کے دوا بدستور لگائیں۔ سرد پانی کا استعمال بالکل نہ کریں۔ اسی طرح پانچ روز یعنی دس وقت دوا کا استعمال کر کے ایک سوئی مسوں پر چبھو کر امتحان کریں۔ اگر خون نکلے تو مسے زندہ ہیں۔ ورنہ مردہ۔ چھٹے روز بدستور دوا ان پر لگا کر ان ادویہ کا بخار لیں۔ پوست کیکر ایک پاؤ، برگ بھنگ، برگ تمباکو ہر ایک ایک تولہ۔ دو سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ اگر دودھ نہ ملے تو پانی ہی میں جوش دیں۔ جب دو تین جوش آ جائیں۔ تو اونچی جگہ بیٹھ کر اس کا بخار لیں۔ تاکہ مسوں اور سرین پر پسینہ آ جائے۔ یہ عمل دن میں تین بار کریں۔ پھر دوائی مذکور لگا کر لنگوٹ باندھ لیں۔ دوا کا لگانا اور بخارات لینا تین روز متواتر جاری رکھیں۔ بعد ازاں دونوں عمل موقوف کر دیں۔ اور مسوں پر دوائے ذیل کی

ٹکور شروع کریں۔ برگ بھنگ، ہلدی، ہر ایک دو تولہ باریک کر کے چھ ماشہ پیاز تراشیدہ اور آدھ پاؤ میدہ گندم میں ملا کر اس کی ایک ایک تولہ کی دو پوٹلیاں باندھیں۔ اور ۴ تولہ روغن گاؤ میں نیم گرم کر کے دس دس مرتبہ باسنگی مسوں پر ٹکور کریں۔ جب ایک پوٹلی سرد ہو جائے تو دوسری استعمال کریں۔ پھر پوٹلیوں کو کھول کر وہی دوا جو حلوا کی مانند ہو گی۔ مسوں پر رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ جب سرد ہو۔ پھر گرم کر لیں۔ جب تک ورم واقع ہو۔ ٹکور جاری رکھیں۔ اور جس جگہ ورم یا سختی محسوس ہو۔ اسی پوٹلی سے ٹکور کریں۔ چند روز ٹکور کرنے سے مسے جڑ سے اکھڑ کر گر جائیں گے۔ پھر مرہم ذیل کا استعمال کریں۔

سفیدہ کاشغری۔ مرداسنگ ہر ایک ۳ ماشہ۔ چار عدد الائچی سفید کے دانے باریک کر کے روغن گاؤ میں بریان کریں۔ جب شعلہ دینے لگے۔ تو اتار کر موم۔ کافور ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کر کے مرہم بنائیں۔

یہ بواسیر کا ایک کامل اور مکمل علاج ہے۔ جس کے بعد پھر بواسیر کے ظاہر ہونے کا مطلقاً کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ صاحب شرح رباعیات یوسفی کا صدہا مرتبہ کا مجرب ہے۔ انہوں نے ان نسخوں کو اپنی کتاب میں رمز و کنایہ سے ذکر کیا ہے۔ جسے عام لوگ نہیں سمجھ سکتے۔ بغرض افادہ عام کھول کر صاف صاف لکھ دیا ہے۔ تاکہ ہر شخص سمجھ سکے اور اس پر عمل کر سکے۔ (شرح)

۱۴۔ **صلایہ سم الفار**: سم الفار زرد، پھٹکری سفید، نوشادر، رسوت ہر ایک ایک تولہ۔ برگ حنا سائیدہ، خاکستر کوئلہ جنڈ ہر ایک چھ ماشہ، مغز تخم جمال گوٹہ آٹھ عدد۔ آب لیموں ساڑھے تین تولہ، پھٹکری کو توے پر بریاں کریں۔ تاکہ جوش کھا کر بیٹھ جائے۔ باریک کر لیں۔ نوشادر کو جوکوب کر کے گرم توے پر بریان کریں۔ اور پھیرتے رہیں۔ تاکہ دھواں دینے لگے۔ اتار کر علیحدہ باریک پیس لیں۔ پھر سب ادویہ کو کھرل میں باریک کر آب لیموں کا چوتھا حصہ داخل کر کے مالش کریں جب سخت ہو جائے۔ دھوپ میں خشک کر لیں۔ پھر چوتھا حصہ لیموں کا پانی داخل کر کے کھرل کریں۔ اور سخت ہونے پر دھوپ میں خشک کر لیں۔ اسی طرح چار مرتبہ کریں۔ پھر سحق کر کے آب لیموں اس قدر ملائیں۔ کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ پھر تھوڑا تھوڑا روغن زرد ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ پھر ہاتھوں کو روغن زرد لگا کر انگوٹھے کی مانند چند شیاف اور چند باریک فتیلے بنا کر خشک کر لیں۔

فوائد: یہ دوا بھی بواسیر کے لئے اعلیٰ درجہ کی مفید اور مجرب ہے۔ طریق استعمال یہ ہے۔ اگر مسے چھوٹے اور ظاہر نہ ہوں۔ تو فتیلہ سے بقدر دانہ مسور توڑ کر اس پر خفیف سی روئی لپیٹ کر مقعد میں رکھ دیں۔ دوسرے روز مسور کے دانہ سے ذرا زیادہ۔ تیسرے روز اس سے زیادہ بغیر روئی کے رکھیں۔ تین روز یہ عمل کرنے سے چھوٹے مسے بڑے ہو کر باہر نکل آئیں گے پھر

بوے شیاف کو لعاب دہن سے پتھر پر گھس کر مسوں پر خفیف سا لیپ سا کر دیں۔ یہ عمل تین روز کرنے سے مسے مردہ ہو جاتے ہیں۔ پھر ساتویں روز آرد جوار دو حصہ' ہلدی ایک حصہ کو دہی میں ملا کر ایک روٹی نیم پختہ پکائیں۔ پھر اس روٹی کو کوٹ کر دہی کے ساتھ حلوے کی مانند بنائیں۔ اور مسوں پر باندھیں۔ صبح مسے گر جائیں گے۔ زخموں پر مردار سنگ چھ ماشہ کتھ ایک تولہ باریک سائیدہ ذرور کر کے مرہم ذیل لگائیں۔ توتیا نیلہ ایک ماشہ۔ مرداسنگ تین ماشہ۔ کات ایک تولہ۔ باریک کر کے مسکہ کے ساتھ مرہم بنائیں۔

ابتدائے عمل سے بیس یوم تک روٹی مرغن کے سوائے کچھ نہ کھائیں۔ سرد ہوا سے پرہیز کریں۔ بدن کو پانی بالکل نہ لگائیں۔ نماز وغیرہ تیمم سے ادا کریں۔ آرام سے سوئے رہیں۔ چلنا پھرنا قطعی موقوف رکھیں۔ اگر ورم اور درد ہو۔ تو کپڑے کو پانی میں تر کر کے آگ پر گرم کر کے ٹکور کریں۔

یہ عمل موسم سرما میں ممنوع ہے۔ اگر ضرورت پڑے۔ تو آگ روشن رکھیں۔ روزن وغیرہ بند کر دیں۔ لباس گرم پہنیں۔ اس کے لئے بہترین موسم معتدل ہے۔ یہ نسخہ بہت عمدہ اور مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

۱۵۔ صلایہ سم الفار: سم الفار سفید ایک تولہ' کتھ سفید دو تولہ' برگ پان بنگلہ سو عدد۔ سم الفار اور کتھ کو پچاس عدد برگ پان کے ساتھ کھرل کریں۔ جب جذب ہو جائے۔ باقی ماندہ پچاس عدد برگ پان کے ساتھ کھرل کریں۔ جب جذب ہو جائے۔ باقی ماندہ پچاس پتوں میں سے دو دو پتے ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب سب پتے تمام ہو جائیں۔ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

فوائد: ضعف باہ اور ضعف اشتہا کے لئے مجرب ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ اور بارونق بناتا ہے۔ خوراک دو گولی صبح و شام ہمراہ برگ پان کھائیں۔

۱۶۔ صلایہ سم الفار: سم الفار ایک ماشہ کو سات عدد مغز بادام شیریں مقشر کے ساتھ ایک روز کامل سحق کریں۔ دوسرے روز سات عدد مغز بادام ڈال کر تمام روز سحق کرتے رہیں۔ اسی طرح سات یوم ہر روز سات عدد مغز بادام اضافہ کر کے سحق کریں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔ ایک حب صبح حلوا یا بالائی میں کھائیں۔

(اسرار اطباء)

۱۷۔ صلایہ سم الفار: سم الفار ایک تولہ' کتھ سفید ۳ تولہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ سب ادویہ کو کھرل کر کے بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنا لیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ ایک گولی علی الصباح ہمراہ مکھن یا حلوا یا بالائی

کھائیں۔ پرہیز سرخ مرچ۔ ترشی اور جماع سے۔ (منہ)

۱۸۔ صلایہ سم الفار: سم الفار سپید ا تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ۔ ہر دو کو ایک پاؤ عرق لیموں کاغذی کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں۔ کہ تمام عرق جذب ہو جائے۔ بقدر جوار سفید گولیاں بنائیں۔

فوائد: بواسیر بادی کے لئے چراِیتہ تلخ کوفتہ کے نقوع کے ہمراہ ایک گولی سے بتدریج نو تک بڑھائیں۔ جب گرمی محسوس ہو۔ اسی مقدار پر ٹھیر جائیں۔ مرض دفع ہونے کے علاوہ اشتہا بڑھے گی۔ دودھ، گھی، گوشت بخوبی ہضم ہو گا۔ بلغمی کھانسی، ضیق النفس رطوبی کے لئے اکسیر ہیں۔ البتہ بواسیر خونی کو مضر ہیں۔ ان کا استعمال بعد غذا کرنا چاہئے۔ (رموز)

۱۹۔ صلایہ سم الفار: موم سفید خالص، سم الفار ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو ہاون دستہ برنجی یا چوبی میں اس قدر کوٹیں۔ کہ بوئے غیر پیدا ہو۔ اس کی ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی ہر صبح ایک چھٹانک روغن گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ شیر مسکہ جس قدر کھائیں۔ ہضم ہو گا۔ معمول ہے۔ (رموز)

۲۰۔ صلایہ سم الفار: سم الفار چھ ماشہ۔ ثمر پختہ تازہ کٹائی دو عدد۔ اگر بہت چھوٹے ہوں۔ تو چار عدد۔ دونوں ادویہ کو دو روز عرق لیموں میں کھرل کر کے بقدر دانہ باجرہ گولیاں بنا لیں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ دیں۔ خوراک ایک گولی یومیہ ہمراہ ایک چھٹانک روغن گاؤ۔

فوائد: وجع المفاصل کے لئے اکسیر اور قوت باہ و امساک کے لئے بے نظیر ہیں۔ ایک ہفتہ استعمال کرنا کافی ہے۔ مجرب ہیں۔

۲۱۔ صلایہ سم الفار: عنبر ۳ ماشہ۔ سم الفار، کتھ سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ برگ پان ۲۰۰ عدد۔ سب کو کھرل کر کے ماش کے برابر گولیاں بنا لیں۔

فوائد: قوت باہ اور زیادتی اشتہا کے لئے اکسیر ہے۔ پہلے کوئی مرغن چیز کھا کر ایک گولی یومیہ کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔ اس کے استعمال سے تیس سال تک قوت باہ رہتی ہے۔ (خزینہ)

۳۔ تدبیر و تشویہ سم الفار

(ا) تدبیر سم الفار: سم الفار سپید ایک تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک تولہ گندھک آملہ

سار مسوقہ کے ساتھ آہنی توے پر رکھیں۔ ان کے گرد گندم کا ایک حلقہ بنا کر نہایت زم آنچ دیں۔ اور احتیاط رکھیں کہ گندھک کو آگ نہ لگ جائے۔ جب گندھک کی رطوبت خشک ہو جائے سب کو باریک کر کے شیشی میں بند کریں اور چالیس یوم یا کم از کم ایک ہفتہ نم ناک جگہ پر دفن کریں۔ پھر نکال کر کام میں لائیں۔ جس قدر پرانا ہو اتنا ہی زیادہ مفید ہے۔

فوائد: امراض عصبیہ' حمیات مزمنہ' وجع المفاصل اور پرسوت کے لئے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا منقیٰ میں۔ تین روز میں فائدہ کرتا ہے۔ (مخزن)

(۲) تدبیر سم الفار: سم الفار سپید پانچ ماشہ۔ نمک شیشی پانچ تولہ۔ سحق بلیغ کر کے کوزہ گلی میں ڈالیں۔ اور شیر مدار سے تر بتر کر لیں۔۔ پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے دس سیر پاچک میں آگ دیں۔ پھر اسے نکال کر ادویہ ذیل کے ساتھ فلفل گرد' فلفل دراز' تخم کرفس اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی ہر ایک تین تولہ۔ آب لیموں سے سحق کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک سے دو گولی تک۔

فوائد: تمام امراض باردہ ریحیہ۔ باؤ گولہ' وجع المفاصل اور عرق النساء کے لئے مجرب ہے۔ حمیات باردہ لازمہ کو دور کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ ہاضم' مقوی معدہ دافع ریاح ہے۔ مجرب المجرب۔ (منہ)

(۳) تدبیر سم الفار: بکری کا نر بچہ جو پیدا ہوتے ہی زمین پر نہ گرا ہو بلکہ اسے ہاتھوں پر لے لیں۔ یا چارپائی پر رکھ کر اسے ماں کا دودھ پیٹ بھر کر پلائیں۔ پھر اسے ذبح کر کے اس کا معدہ بمعہ شیر علیحدہ کر لیں۔ اس معدہ میں ایک تولہ سم الفار ڈال کر کسی چھت سے لٹکائیں۔ چالیس روز کے بعد نکالیں۔ تو سم الفار موم ہو گا۔ اسے پیس کر جائفل جاوتری' دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ مشک خالص ایک ماشہ پیس کر ملائیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ہمارا دستور العمل ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ میں۔ (صدریہ)

(۴) تدبیر سم الفار: سلونک ایک بوٹی از قسم خرفہ ہے۔ لیکن اس کے پتے کم چوڑے اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ خشک کر کے اس کی پانچ سیر راکھ مٹی کے برتن میں ڈال کر رات کو پانی میں گھول دیں۔ سویرے صاف پانی علیحدہ کر لیں۔ ایک تولہ سم الفار کڑاہی میں رکھ کر نیچے آنچ تیز کریں۔ اور وہ پانی ایک ایک قطرہ ڈالتے رہیں۔ تمام سم الفار گھل گھل کر موم ہوتا جائے گا۔ جب سارا گھل جائے قطرہ ڈالنا بند کر دیں۔ اور اسے کھرچ کر ڈبیہ میں رکھ دیں۔ اسی طرح ہر ایک کھار کے پانی کے چویہ دینے سے موم ہو جاتا ہے۔

فوائد: کھانسی اور دمہ کے لئے پہلے مریض کو گھی اور کھچڑی پیٹ بھر کر کھلائیں۔ اس کے

بعد کشتہ سم الفار مومیہ بقدر ایک چاول دیں۔ اس سے قے ہو کر بلغم غلیظ خارج ہو گا۔ اور مرض سے آرام ہو جائے گا۔ (دھاتو ودیا)

(۵) تدبیر سم الفار: سم الفار ایک تولہ کو ایک تولہ تھوہر کے دودھ کے ساتھ کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اسی طرح تین بار دودھ تھوہر تنقیہ اور سحق کریں۔ پھر قرص بنا کر ایک پاؤ خاکستر درخت تھوہر کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر پاچک کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: امراض خبیثہ۔ آتشک، جذام اور برص کے لئے بقدر ایک چاول شربت مصری یا شیرہ مغزیات یا اجوائن کے ساتھ کھائیں۔ اسہال بکثرت آئیں گے۔ بعد فراغت اسہال اسبغول پانی میں حل کر کے پی لیں۔ (مخزن)

(۶) تدبیر سم الفار: سم الفار سفید آٹھ تولہ۔ مغز جمال گوٹہ مدبر ڈیڑھ پاؤ، مغز جمالگوٹہ کو خوب باریک کر کے تین حصہ بنا لیں۔ ایک حصہ میں سم الفار کی ڈلی کو لپیٹ کر لوہے کی کڑچھی پر رکھیں۔ اور شیرہ تخم حنظل کا چویہ دیں۔ آگ نرم رہے۔ جب آدھ پاؤ شیرہ ختم ہو جائے۔ دست پناہ سے اس گرہ کو الٹ دیں۔ اور پھر چویہ دینا شروع کریں کہ اور آدھ پاؤ شیرہ جذب ہو جائے۔ پھر اس نغدہ سوختہ سے ڈلی نکال کر جمال گوٹہ کے باقی دو حصوں میں بدستور شیرہ تخم حنظل کے آدھ پاؤ کا چویہ ایک طرف اور آدھ پاؤ دوسری طرف دیں۔ نرم موم کی طرح ہو جائے گا۔ خوراک ایک خس سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی میں۔

فوائد: چالیس روز میں پرانے سے پرانے آتشک اور فساد خون کو دور کرتا ہے۔ مسہل ہے۔ اور ہر سہ اخلاط محترقہ کے نکالنے میں تیر بہدف کا کام دیتا ہے۔ آتشک جذام، وجع مفاصل آتشکی، عقود، غدود، خنازیر، ناصور، بھگندر تک کے دور کرنے میں لاثانی ہے۔ مجرب المجراب۔

(معدن)

(۷) تدبیر سم الفار: مغز حب الملوک مدبر و منقی ایک سیر پانی میں گھس کر شیرہ نکالیں ایک تولہ سم الفار کو لوہے کے توے پر رکھ کر نیچے نرم آنچ کریں۔ اور تمام شیرہ قطرہ قطرہ چویہ دے کر اس پر خشک کر لیں۔ پھر اس کو ایک روز گلاب خالص کے ساتھ سحق بلیغ کر کے شیشی میں رکھیں۔

فوائد: مواد ثلاثہ محرقہ غلیظہ کو براہ اسہال نکالتا ہے۔ خوراک چاول سے نصف رتی تک شیرہ مغز بادام یا شیر گاؤ کے ساتھ۔ (مخزن)

(۸) تدبیر سم الفار: مغز حب الملوک ایک چھٹانک باریک پیس کر پانچ سیر دودھ میں

جوش دے کر دہی جمائیں۔ اور بدستور اس کا مسکہ نکال کر روغن بنائیں۔ ایک تولہ سم الفار کو کڑچھی میں رکھ کر نصف روغن اس کے ایک طرف قطرہ قطرہ جذب کریں۔ اور نصف باقی دوسری طرف الٹ کر چویہ دیں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: یہ بھی مسہل ہے اور اخلاط غلیظ کو نکالتا ہے۔ خوراک بقدر ا چاول۔ (صدریہ)

(۹) تدبیر سم الفار: سم الفار سفید ایک تولہ کو تین تولہ حب الملوک مقشر کے درمیان آوند گلی میں گل حکمت کریں۔ پھر پانچ سیر پاچک دشتی جلا کر جب مثل انگارہ ہو جائیں۔ بوتہ کو اس میں رکھیں۔ پھر نکال کر تکرار عمل تین بار کریں۔ بعد ازاں پانچ تولہ شیر زقوم کے درمیان سم الفار مذکور کے چند ٹکڑے کر کے ڈالیں۔ اور گل حکمت کرنے کے بعد پانچ سیر پاچک کے انگاروں میں بدستور تین بار تشویہ کریں۔ پھر باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: بہت تیز مسہل ہے۔ بقدر ایک خس بادیان میں ملا کر کھلائیں اور اس پر ایک پاؤ دودھ پی لیں۔ بعد فراغت اسہال اسبغول ہمراہ شربت شکر تری نوش فرمائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۱۰) تدبیر و تشویہ سم الفار: سم الفار۔ شنگرف ہر ایک اکیس ماشہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین حصہ کر لیں۔ اور علیحدہ پوٹلیوں میں باندھ لیں۔ اور جوان بکرے کے دماغ میں جو گوشت پوست سے پاک ہو حلق کے راستہ سے رکھ کر حلقوم کو باندھ دیں۔ اس سر کو رسی سے باندھ کر ایک دیگ گلی کے سرپوش کے ساتھ اسی رسی یا تار کا دوسرا سرا باندھ دیں۔ اور دیگ میں تازہ دھنیا کا پانی اتنا بھر دیں کہ اس سے چار انگل نیچے رہے اور جوش کھا کر اس سر کو لگتا رہے۔ دیگ کو چولھے پر رکھ کر چوب گز کی آگ بلا انقطاع چار پہر جلائیں۔ جب پانی کم ہو اور ڈال دیں تاکہ ایک ہی مقدار پر رہے۔ بعد ازاں نکال کر آٹھ پہر بخوبی سحق کر کے رکھ دیں۔ خوراک نصف چاول سے نصف رتی تک۔

فوائد: امراض باردہ عصبیہ فالج، لقوہ، رعشہ، سوراخ حلق، نزلہ، وجع المفاصل کہنہ تپ بلغمی و مرکب کے لئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ اور ممسک بھی ہے۔ تین ہی روز میں فائدہ ظاہر کرتا ہے۔ مجرب۔ (مخزن)

(۱۱) تدبیر سم الفار: بیضہ مرغ سالم ایک عدد، سم الفار مسحوق دو تولہ پانچ سیر پانی کے ہمراہ بڑے دیگچہ میں ڈال کر اس کا منہ نہایت مضبوطی سے گل حکمت کریں۔ سرپوش پر بار گراں رکھ دیں۔ اس کے نیچے بیس سیر بیری کی لکڑی کی تیز آنچ تین پہر جلائیں۔ اور بخارات نکلنے دیں۔ بعد سرد ہونے کے بیضہ کو نکال کر اس کی زردی و سفیدی علیحدہ باریک کر کے ملا لیں اور بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ اس میں سم الفار کا خاص اثر ہوتا ہے۔

فوائد: ایک گولی مسکہ میں کھانے سے کیسا ہی سخت آتشک ہو ایک ہی ہفتہ میں رفع ہو جاتا ہے۔ قوت باہ بدرجہ کمال ہوتی ہے۔ پرہیز کچھ نہیں۔ دودھ، گھی، گوشت۔ سب کی اجازت ہے۔ مجرب۔ (اسرار صدریہ)

(۱۲) تدبیر سم الفار: سم الفار سفید، افیون خالص، زعفران عمدہ ہر ایک ایک تولہ ہر سہ اشیاء کو تیس تولہ عرق پیاز کے ساتھ بتدریج کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور ایک بڑے پیاز میں گل حکمت کر کے ببول کی آگ میں رکھ دیں۔ چار پانچ گھنٹہ کے بعد باجرے کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد: کزاز کیسا ہی مہلک ہو اس کے لئے یہ گولیاں جادو کا کام دیتی ہیں۔ بچوں کے تشنج وجع مفاصل۔ وجع الصدر، ذات الجنب وغیرہ امراض باردہ کے لئے اکسیر الاثر ہیں۔ بڑوں کے لئے ایک سے دو گولی۔ بچوں کے لئے نصف سے ایک گولی موافق مزاج تنہا یا عرق پیاز یا شہد کے ساتھ۔ سخت تشنج اور کزاز کے لئے دو پہر بعد ایک ایک گولی تین دفع دی گئی۔ بالکل آرام ہو گیا۔ بارہا کا مجرب ہے۔ (رموز)

(۱۳) تدبیر سم الفار: سم الفار سپید ایک تولہ کو ایک عدد حنظل میں سوراخ کر کے ڈال دیں۔ اور اجزائے مستخرجہ سے بند اور گل حکمت کر کے اس قدر آنچ دیں کہ حنظل جلنے نہ پائے۔ اسی طرح گیارہ عدد حنظل تازہ میں ہر گیارہ دفعہ آگ دیں۔ گیارہویں حنظل کو پانی میں ڈال کر سرد کریں۔ پھر سم الفار کو پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: امراض باردہ رطبہ میں بطور مسہل استعمال کیا جاتا ہے خوراک ایک چاول مسکہ اجوائن بالائی یا شکر تری میں ملا کر کھائیں۔ اگر اسہال بند نہ ہوں۔ تو قدرے زیرہ سیاہ گھوٹ کر صاف کر کے اس میں ایک حبہ افیون حل کر کے مصری ڈال کر پلائیں۔ غذا پلاؤ مرغن۔ (منہ)

(۱۴) تدبیر سم الفار: سم الفار سپید کی ایک ڈلی چھ ماشہ لے کر دو تولہ مغز تخم بیدانجیر کے نغدہ کے درمیان کرچھی آہنی میں تیز آنچ پر رکھیں۔ جب نغدہ کو آگ لگ جائے تو آگ سے نیچے اتار کر رکھ دیں۔ جب نغدہ جل کر بیٹھ جائے۔ تو سم الفار کو نکال کر باریک پیس لیں۔

فوائد: بھگندر، ناسور، خبیث زخموں اور تمام بدن کے بثور کے لئے جن سے ہر وقت رطوبت بہتی ہو۔ بقدر دانہ کنجد پانچ دانہ انگور میں رکھ کر کھلائیں۔ اور اس کے اوپر چار پانچ تولہ روغن زرد تازہ آگ پر سرخ کر کے پلائیں۔ بعد میں غذائے چرب دیں۔ ناسور میں مرہم مرداسنگ لگائیں۔ مجرب ہے۔ (رموز)

(۱۵) تدبیر سم الفار: زمین قند ایک عدد دو سیر وزنی لے کر اس میں نصف تک گڑھا نکالیں۔ اور اجزائے متخرجہ سے اس کا واک کا ایک ڈھکنا سا بنالیں۔ اس سوراخ میں سم الفار دو تولہ رکھیں۔ اور خالی جگہ کو شراب برانڈی تند و تیز سے پر کر کے اس پر ڈھکنا دے دیں۔ مکان کے ایک کونہ میں چار سیر ریت رکھ کر اس پر یہ زمین قند رکھ دیں۔ ریت کو پانی سے تر رکھیں۔ ریت زمین قند کے اردگرد رہے۔ جب شراب کم ہو جائے تو اور ڈال دیا کریں۔ اور ریت کو ہر وقت تر رکھیں۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں۔ کہ دو بوتل شراب صرف ہو جائے۔ پھر اس زمین قند کا نغدہ بنا کر سم الفار کو اس میں لپیٹ دیں۔ اور خوب گل حکمت کر کے تمام بوتہ سے دو چند اوپلوں میں آگ دیں۔ تیار ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں ہفتہ عشرہ تک۔

فوائد: یہ دوا قوت باہ میں لاثانی ہے۔ نامردی کو دفع کرتی ہے۔ طلاء کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (منہ)

(۱۶) تدبیر سم الفار: کسی پیتل کے گہرے برتن میں جو تنگ بھی ہو۔ تھوڑی سی رال سفید باریک کر کے بچھائیں۔ اس پر ایک تولہ سم الفار کی ڈلی رکھ کر باقی رال اوپر سے ڈھانک دیں۔ کل رال دو تولہ ہونی چاہئے۔ جو نیچے اوپر آ جائے۔ اوپر آدھ پاؤ ارنڈ کا تیل ڈال دیں۔ نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ جلائیں۔ پون گھنٹہ میں وہ ڈلی پک کر موم کی طرح ہو جائے گی جس کی پہچان یہ ہے کہ ایک سیخ آہنی اس میں ڈالیں۔ تو ادھر سے ادھر نکل جائے اس وقت ڈلی باہر نکال کر بیلن سے بیل کر پاپڑ کی چکلی بنالو۔ سوکھ کر خشک ہو جائے گی۔

فوائد: وجع مفاصل کے واسطے بقدر ایک چاول مریض کو کھلائیں۔ اور جو تیل بچا ہے۔ اس کی مالش کریں۔ (خزینہ)

۴۔ شگفت سم الفار

(۱) شگفت سم الفار: سم الفار ایک تولہ کو دو تولہ پھٹکری مسحوق کے درمیان ایک بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر پا چکدشتی میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: آتشک، سوزاک، بواسیر کے لئے بقدر ایک چاول مسکہ میں کھائیں۔ نیز اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ (صدریہ)

(۲) شگفت سم الفار: سم الفار سفید جو براق نہ ہو ایک تولہ آدھ پاؤ۔ پھٹکری سرخ کے درمیان ایک بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے پاچک دشتی کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ مع پھٹکری پیس

ہیں۔

فوائد: تمام امراض وبائیہ خصوصاً طاعون کے لئے بطور حفظ ما تقدم نیز بغرض دفع مرض بعد حتیٰ ایک رتی تین یوم آدھ سیر مسکہ گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جملہ امراض سے محفوظ رہیں گے۔ اور مریض بھی شفایاب ہو گا۔ (صدریہ)

(۳) شگفت سم الفار: ایک تولہ سم الفار کو باریک پیس کر دو تولہ پھٹکری سفید باریک شدہ کے درمیان آہنی توے پر رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جب پھٹکری پھول کر بیٹھ جائے۔ چھری سے دوسری طرف الٹ دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے پھٹکری کے ثقل کے ہمراہ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: بواسیر کے لئے ایک رتی یومیہ ہفتہ تک کھلائیں۔ دفع ریاح میں بے نظیر اور مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۴) شگفت سم الفار: سم الفار ایک تولہ کو سولہ تولہ سیندور کے درمیان توے پر رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ اگر کسی جگہ سے دھواں نکلنے لگے تو اور سیندور ڈال دیں تاکہ سم الفار شگفت ہو جائے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ سیندور حرکت کرے گا پھر سرد کر کے پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ بے حد مقوی باہ ہے۔ خوراک بقدر برنج مسکہ میں کھلائیں۔ (صدریہ)

(۵) شگفت سم الفار: سم الفار ایک تولہ بفرش و لحاف، چار تولہ سیندور، ایک سیر چونہ قلعی کے درمیان کسی لوٹہ میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر پا چکدشتی کی آگ دیں۔ شگفت ہو گا۔ واضح ہو کہ چونہ قلعی کو پولا رکھیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ اور قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک بقدر ا چاول۔ اگر اس سے قے ہو۔ تو شہد کے ہمراہ کھائیں۔ (صدریہ)

(۶) شگفت سم الفار: سم الفار سفید دو تولہ کو آٹھ تولہ سیندور کے درمیان ایک کڑچھی میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ دوپہر کی آنچ سے سم الفار پھول جائے گا۔ اگر سیندور میں سوراخ ہو جائیں۔ تو اس پر ذرا اور سیندور ڈال دیا کریں۔ سرد ہونے پر نکال کر دو تولہ تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد دو پیالہ گلی میں اچھی طرح گل حکمت کریں۔ اور دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: ایک چاول دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اس سے دست آتے ہیں۔ جذام تک دور ہو جاتا ہے۔ آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ طاعون سے مریض بچ جاتا ہے۔ آزماؤ اور فائدہ

(۷) شگفت سم الفار: سم الفار ایک تولہ سالم ڈلی کو ایک پاؤ شیر مدار میں ڈال کر اکیس روز دفن کریں۔ بعد ازاں نکال کر ایک سیر خاکستر پٹھ کنڈا جسے اونکہ اور چرچٹہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے درمیان لوٹہ میں رکھ کر آگ پر دھریں۔ جب خاکستر پر دانہ گندم بریان ہو سکیں۔ سرد کریں۔ اور نکال کر پیس لیں۔

فوائد: بقدر ا چاول مکھن میں کھانے سے نامرد کو مرد بناتا ہے۔ ضیق النفس کے لئے اکیس روز تک کھانے سے مفید ہے۔ اگر بقدر ایک رتی مکھن میں کھا کر سفوف مرچ سیاہ، تخم توری، نمک ہندی ہر ایک ۳ ماشہ آب گرم سے کھائیں تو خوب قے آکر بلغم اور مواد ردیہ دفع ہوتے ہیں۔ (صدریہ)

نوٹ: حسب دستور کشتہ بالا سم الفار ایک تولہ۔ چوب کنجد کی ایک سیر خاکستر یا برگ کیلہ کی ایک سیر خاکستر یا بوٹی کھیپ مطلقاً یا کھیپ شیردار کی ایک سیر خاکستر کے درمیان کشتہ ہوتا ہے۔ اور ہر ایک اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔

ایسے نسخوں کے بنانے میں بہتر یہ ہے۔ کہ ایک سلائی آہنی خاکستر میں سم الفار کی ڈلی پر رکھ کر زور دیتے ہیں۔ جب سلائی دل کے آرپار چلی جائے۔ آگ سرد کر لیں۔ ورنہ سم الفار پگھل کر خاکستر میں مل جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۸) شگفت سم الفار: سم الفار زرد ایک تولہ سالم ڈلی کو ثمر دھاتورہ تازہ میں داخل کر کے اس پر دھاگے لپیٹیں۔ پھر اسے آرد گندم سے ملفوف کر کے گرم بھوبل میں دفن کریں۔ تاکہ آٹا سرخ ہو۔ اسی طرح چالیس عدد دھاتورہ میں بھرتہ بنائیں۔ پھر نکال کر کڑاہی میں نرم آگ پر رکھیں۔ اور آدھ سیر شیر مدار کا چویہ دیں۔ جب تمام دودھ صرف ہو جائے تو ڈلی کو صاف کر کے پھر کڑاہی میں نرم آنچ پر رکھیں اور آدھ سیر شراب (برانڈی) خالص کا چویہ دیں۔ پھول جائے گا۔

فوائد: بقدر ایک چاول تین چار روز مکھن میں کھانے سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۹) شگفت سم الفار: سم الفار سفید ایک تولہ کو کڑچھی یا پیالہ چینی مٹین یا بیضہ خالی مٹین میں رکھ کر کڑچھی میں ریت کے درمیان آگ پر رکھیں اور شراب (برانڈی) خالص میں روئی تر کر کے اس پر رکھتے جائیں۔ شگفتہ ہو جائے گا یا سم الفار کو ریشمی کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ریت کے درمیان آگ پر رکھیں۔ جب بخوبی گرم ہو جائے۔ شراب (برانڈی) کے پیالہ میں سرد کریں اور پھر گرم ریت میں رکھ دیں۔ اسی طرح بار بار کرنے سے سم الفار شگفتہ ہو جاتا

ہے۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ خوراک بقدر ا چاول۔ ایک دو خوراک میں فائدہ ظاہر کرتا ہے۔ (صدریہ)

(۱۰) **شگفت سم الفار:** سجی، چونہ، نوشادر، قلمی شورہ، نمک سنگ ہر ایک ڈیڑھ چھٹانک باریک کر کے دو سیر پانی میں تر کریں۔ تین روز کے بعد صاف پانی لے کر کڑاہی میں پکائیں۔ تا کہ نمک بن جائے۔ پھر یہی نمک تین تولہ نیچے اور تین اوپر درمیان میں ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اگر کسی جگہ سے دھواں نکلنے لگے۔ تو تھوڑا سا نمک اور ڈال دیں جب سم الفار متحرک ہو سرد کریں۔ شگفتہ ہو گا۔ اسی طرح سجی کے درمیان پھول جاتا ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اس نمک یا لوٹہ سجی کے سفوف یا صرف سجی کے نمک کو پانی سے گوندھ کر دو ٹکیاں بنالیں۔ اور سم الفار کو ان کے درمیان بند کر کے کڑاہی میں رکھیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ ضیق النفس۔ وجع مفاصل کے لئے ایک چاول باودیہ مناسبہ کھائیں۔ (صدریہ)

(۱۱) **شگفت سم الفار:** پھٹکری، شورہ قلمی، نمک ہندی، سمندر جھاگ ہر ایک دو تولہ باریک کر کے دو تولہ سم الفار کی ڈلی کے نیچے اوپر بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے آدھ سیر سرگین اسپ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ضیق النفس مایوسہ اور اور سرفہ مزمنہ کے لئے ایک چاول خوراک ہے۔ نیز ادویہ مذکورہ بالا کی خاکستر پیس کر علیحدہ رکھیں۔ امراض متذکرہ صدر اور باؤ گولہ کے لئے عظیم النفع ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (مخزن)

(۱۲) **شگفت سم الفار:** شورہ قلمی دس تولہ، بھنگ سبز چالیس تولہ ایک گلی لوٹہ میں بھنگ سبز کو فرش لحاف شورہ کا کر کے باقی لوٹا ریگ دریا سے بھر کر اس کے نیچے آگ جلائیں۔ چار پہر دو چوبی آگ جلتی رہے۔ وہ شورہ قائم ہو کر نکلے گا۔ اس شورہ میں سے دو تولہ فرش لحاف ایک تولہ سم الفار کا کر کے آدھ سیر اوپلہ کی آگ میں بھوبل بنا کر دبا دیں۔ یہ سم الفار چرخ کھا کر بیٹھ جائے گا۔ اس کو پیس کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک ایک چاول۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ ہے۔ جذام کے لئے بھی مجرب ہے۔ اول جذامی کو پانی میں کھڑا کر کے یہ سم الفار ایک رتی مسکہ میں کھلائیں۔ پھر پاؤ بھر روغن گاؤ پلائیں۔ چار پہر پانی میں رہے اور جس قدر اس کو اسہال ہوں بند نہ کریں۔ اس پانی میں کرتا رہے۔ اگر پیاس کی شدت ہو قدرے پانی سرد پلائیں۔ دن بھر میں ایک دفعہ شام کو پانی سے نکلیں۔ اس کے کھانے کو شیر اور

روغن گاؤ دیں۔ دوسرے روز پھر یہی عمل کریں۔ دوسری شام کو اسے گھی دودھ نہ دیں۔ صرف چاول کی پیچھ یعنی جس پانی میں چاول جوش دئے جاتے ہیں۔ وہ اسے بلا نمک پلائیں۔ پھر تیسرے روز بھی اسی طرح دوا کھلائیں۔ اور روئی دھنی ہوئی اور چارپائی موجود رکھیں۔ جب اس کی کھال اوپر سے اتر جائے۔ فوراً پانی سے نکال کر اس روئی میں لپیٹ دیں اسے قدرے یخنی کا پانی پلائیں اور تھوڑی تھوڑی دیتے رہیں۔ اور اس کی حفاظت رکھیں تاکہ اس کے بال نکل آئیں اور جلد پختہ ہو۔ یہ نسخہ سادھو گھان گھر کا ہے۔ (رحیمی)

نوٹ: شورہ قلمی کے درمیان سم الفار کا کشتہ کرنا مشہور اور مفید ہے۔ اہل صنعت بھی اس کشتہ سے تانبے کو سفید بناتے ہیں۔ لیکن ہر صورت میں شورہ کو قائم کرنا ضروری ہے۔ قائم سے مراد یہ ہے کہ شورہ آگ پر رکھنے سے شعلہ نہ دے۔ بلکہ صرف پگھل جائے۔ اور سوختہ نہ ہو۔ شورہ کو قائم کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک وہ ہے۔ جو ذکر ہو چکا ہے۔ بعض لوگ اسے بیری کے پتوں میں بدستور قائم کرتے ہیں۔ بعض لوگ شورہ سے دو چند برادہ عاج اس کے نیچے اوپر توے پر رکھ کر نیچے آگ جلاتے ہیں۔ بعض لوگ صرف شورہ قلمی آگ پر کڑاہی میں رکھ کر تیز آنچ کرتے ہیں جس سے کچھ شورہ تو جل جاتا ہے۔ باقی ماندہ نمک کی طرح جما رہتا ہے۔ اسے پانی میں حل کر کے صاف پانی کو پھر پکاتے ہیں اور نمک شورہ بنا کر کام میں لاتے ہیں۔ بعض لوگ ابرک کے اس کشتہ کے درمیان جو شورہ قلمی کے ذریعہ ہوا ہو سم الفار کو شگفتہ کرتے ہیں۔ کیونکہ اس کشتہ میں نمک شورہ کی مقدار کثیر موجود ہوتی ہے۔ لیکن اہل صنعت کے خیال میں بہترین شورہ قائم وہی ہے جو اپنے وزن میں پورا رہ کر قائم ہو جائے۔ مفصلہ بالا اکثر طریقوں میں شورہ کی کچھ مقدار جل جاتی ہے اور باقی ماندہ قائم ہو جاتا ہے۔

اگر ہو سکا تو شورہ کو بتمامہ قائم کرنے کے چند طریقے شورہ کے بیان میں لکھیں گے۔ بالجملہ سم الفار کو شورہ قائم میں شگفتہ کرنے کے لئے بہ نسبت اس کے کہ اس کو اوپلوں میں آگ دی جائے یہ طریقہ زیادہ اسلم ہے۔ کہ سم الفار کو دو چند شورہ قائم کر کے درمیان کڑچھی میں رکھیں۔ اور اس کے نیچے آگ جلائیں۔ اگر کہیں سے دھواں نکلتا معلوم ہو تو اور شورہ ڈال دیں۔ جب سم الفار حرکت کرتا معلوم ہو تو آگ سرد کریں اور سم الفار شگفتہ نکال لیں۔ پا پکدشتی میں آگ دینے سے بعض اوقات سم الفار شورہ کے پگھلنے سے پہلے اڑ جاتا ہے اور باقی جو کچھ رہ جاتا ہے۔ وہ ہی شورہ ہوتا ہے جسے دل کی تسلی کے لئے سم الفار کہتے ہیں۔ اس کا ذائقہ نمک شورہ کے مشابہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ اس میں سم الفار کا کوئی جزو بھی شامل ہو۔ لیکن وہ

خالص سم الفار نہیں ہوتا۔ اس لئے اسے خالص سم الفار کے فائدہ کی امید رکھنا فضول ہے۔ چنانچہ علاج میں قائم شورہ کے درمیان سم الفار کا کشتہ بنایا گیا ہے۔ اس کی آگ تین من بتائی گئی تھی۔ جب نکالا گیا۔ تو معلوم ہوتا تھا کہ شورہ کے درمیان سے کوئی چیز نکل گئی ہے۔ وہ جگہ خالی موجود تھی۔ باقی ماندہ شورہ کی اندرونی جانب سے کچھ دوا علیحدہ کرلی گئی۔ جس کا ذائقہ اور رنگت وغیرہ شورہ قائم کرنے کے مشابہ تھا۔ وہ فی الجملہ تو مفید تھی۔ لیکن خاص سم الفار کا یہ فائدہ جسکی نسبت کہا گیا تھا کہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور شدت سے نعوظ لاتا ہے۔ کچھ نہیں ہوا۔ جس کا سبب وہی ہے۔ جو بیان ہوا۔

(۱۳) شگفت سم الفار: سم الفار سفید دو تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے چار تولہ مصطگی رومی کے ہمراہ پوٹلی باندھیں۔ اور ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ چوتھا حصہ باقی رہے تو اتار کر پوٹلی نکال لیں۔ اور کڑاہی میں رکھیں۔ پوٹلی کے گرداگرد آٹھ تولہ شورہ قلمی بارک سائیدہ کا حلقہ بنائیں۔ اس حلقہ کے گرد چار تولہ مجیٹھ مسحوق کا حلقہ باندھیں۔ پہلے حلقہ کے درمیان آٹھ تولہ روغن گاؤ ڈال کر نیچے تیز آگ جلائیں تاکہ ادویہ کو آگ لگ کر جل جائیں۔ جب آگ سرد ہو۔ کڑاہی میں سم الفار لگا ہو گا۔ اسے جدا کرلیں۔ اور باریک کر کے شیشی میں رکھیں۔

فوائد: ضیق النفس یعنی دمہ کے لئے بقدر دانہ باجرہ چوری مرغن میں کھائیں۔ مجرب و معمول ہے۔ (صدریہ)

(۱۴) شگفت سم الفار: سم الفار ایک تولہ کی سالم ڈلی لے کر بیس روز تک شیر مدار میں بھگو رکھیں مگر تیسرے روز دودھ بدل دیا کریں۔ بعد ازاں ثمر زقوم خاردار بقدر چالیس تولہ شیر زقوم کے ساتھ نغدہ بنائیں۔ اور سم الفار اس میں رکھ کر چار مرتبہ گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو دس سیر پاچک دشتی میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: آتشک، قرحہ سوزاک کہنہ اور بڈھوں کے ضعف باہ کے لئے بقدر دانہ خرول مکھن میں کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کہنہ سے کہنہ آتشک اور قرحہ سوزاک ایک ہفتہ میں دفع ہو جائے گا۔ پرہیز۔ ترشی، مچھلی، تیل، مرچ سیاہ، گرم اشیاء سے۔ صرف روغن زرد، نان گندم بغیر نمک کھانا چاہئے۔ مجرب ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۱۵) شگفت سم الفار: سم الفار سفید ۱ تولہ آب شلغم میں اس قدر پکائیں کہ ٹوٹنے لگے۔ پھر اسے نکال کر ایک بڑے شلغم میں سر کی طرف سے سوراخ نصف تک کرلیں۔ اور وہ ڈلی سم الفار اس میں رکھ کر اجزائے متخرجہ سے بند کر دیں اور خوب مضبوط گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: تمام مرطوبی امراض میں مفید ہے۔ قوت باہ بھی پیدا کرتا ہے۔ اور امراض معدہ کے لئے بے حد موثر ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (معدن)

(۱۶) شگفت سم الفار: سم الفار سفید، سیماب ہر ایک ڈیڑھ تولہ چار پہر شیرہ دودھک کلاں یعنی قاضی دستار کے ساتھ کھرل کر کے شیشی آتشی میں گل حکمت کریں۔ شیشی کو ریت سے بھرے ہوئے برتن میں آگ پر چار پہر بالوجنتر کریں۔ پھر نکال کر چار پہر بدستور شیرہ دودھک کے ساتھ کھرل کر کے چار پہر بالوجنتر کی آگ دیں۔ اسی طرح اکیس یا کم از کم پندرہ مرتبہ کریں۔ پھر پیس کر محفوظ رکھیں۔ بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔

فوائد: امراض باردہ و ریاحیہ کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ و ممسک ہے۔ جتنا دودھ پئیں ہضم ہوتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے تین چاول تک بتاشہ یا مسکہ یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھائیں۔ (مخزن)

(۱۷) شگفت سم الفار: سم الفار ایک تولہ۔ پانچ تولہ دار چینی مسحوق کے درمیان [illegible] رکھیں۔ اس پر ایک پیالہ گلی اوندھا دیکر نہایت مضبوطی سے گل حکمت کر لیں توے کے نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ جلائیں۔ چھ گھنٹہ کے بعد آگ سرد کریں۔ شگفتہ ہو گا۔ اگر [illegible] جلد سے دھواں نکلنے لگے تو اسے فوراً بند کر دیں۔

فوائد: یہ کشتہ وجع المفاصل اور جمیع امراض باردہ کے لئے [illegible] ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (صدریہ)

(۱۸) شگفت سم الفار: ایک تولہ سم الفار کو پانچ تولہ کافور اصلی کے درمیان کڑاہی میں رکھ کر اس پر پیالہ اوندھا اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ اور نیچے چار پہر آگ متوسط جلائیں۔ دھواں نہ نکلنے دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ دفع آتشک سوزاک اور تصفیہ خون کے لئے مجرب ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔ (صدریہ)

(۱۹) شگفت سم الفار: پوست درخت پیپل خشک کر کے پیس لیں۔ اور چھلنی میں چھانیں پھر آدھ سیر سحیقہ لے کر اس کے درمیان ایک تولہ سم الفار کو لوٹہ میں رکھیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ پول نہ رہے۔ خوب دبا کر رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ ایک سلائی سے سم الفار کو ٹٹولتے رہیں۔ جب سلائی پار چلی جائے۔ آگ بند کریں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے بالخصوص کار آمد ہے۔ خوراک بقدر ۱ چاول۔ (صدریہ)

(۲۰) شگفت سم الفار: سم الفار ایک تولہ کی ڈلی کو تین بار روغن گاؤ میں غوطہ دیکر تین دفعہ بہروزہ میں غوطہ دیں۔ پھر شہد میں غوطہ دے کر ۲ تولہ ہزار دانی مسحوق اس کے چاروں طرف لگائیں پھر اس کو خاکستر چوب پیپل کے درمیان ایک لوٹہ میں گل حکمت کریں۔ لوٹے کو ایک انچ زمین میں دفن کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ آتشک و سوزاک قدیم و جدید کے لئے ایک طوائف کا مجرب معمول اور اسرار صدریہ سے ہے۔ بقدر ایک چاول مسکہ میں کھائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲۱) شگفت سم الفار: سم الفار سفید ایک تولہ کھرل میں ڈال کر باریک کریں۔ پھر عرق بیٹھ ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں۔ تا کہ اڑھائی سیر عرق صرف ہو۔ عرق تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ اور اس کے خشک ہونے پر دوسرا ڈالیں۔ ہر دفعہ عرق اس قدر ہو کہ سم الفار تر ہو جائے۔ پھر اس کی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔ اور ایک بیٹھ خورد میں جس کا وزن ایک سیر ہو۔ ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: کہنہ سے کہنہ ذیابیطس، ضعف باہ اور امراض باردہ رطبہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ خوراک نصف رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ کھلائیں۔ ذیابیطس کو بالخاصہ نافع ہے۔ (اسرار الاطباء)

۵۔ سم الفار کا جوہر

(۱) جوہر سم الفار: دھاتورہ کے کچے پھل (جن میں دہنیت نہ پڑی ہو) لے کر ان کا شیرہ نکالیں۔ سم الفار کو اس شیرہ کے ساتھ تین یوم کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر ان کو دو پیالوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑا لیں۔

فوائد: یہ جوہر امساک کے لئے سریع النفع ہیں۔ بقدر ایک چاول مسکہ یا بتاشہ میں علیٰ حسب مزاج ایک ہفتہ تک کھاتے رہیں۔ بدوں ترشی انزال نہ ہو گا۔ قبل از جماع بطور گولی ممسک بھی کھایا جا سکتا ہے۔ مجرب و معمول ہے۔ (صدریہ)

(۲) جوہر سم الفار: سم الفار ایک تولہ کو جوکوب کر لیں۔ برگ بھنگ خشک، برگ گل سرخ ہر ایک تین تولہ۔ باریک کر کے پیالہ میں بچھائیں۔ اس پر سم الفار متفرق کر کے ڈالیں۔ اس کے منہ پر دوسرا پیالہ گل حکمت کر کے جوہر اڑا لیں۔

فوائد: یہ جوہر مقوی باہ اور ممسک طبعی ہیں۔ بقدر ایک چاول دس یوم تک بتاشہ یا مسکہ

میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۳) جوہر سم الفار: سم الفار ایک تولہ پانچ عدد لیموں کاغذی کے عرق میں سحق کر کے خشک کر لیں اور بدستور جوہر اڑا لیں۔ پھر ان جوہر کے ہم وزن کتھ سفید اور الائچی خورد باریک کر کے ملا لیں۔

فوائد: یہ دوا امساک کے لئے بہت مجرب ہے۔ بقدر دانہ مونگ جماع سے پہلے کھا لیں۔

(صدریہ)

(۴) جوہر سم الفار: سم الفار ایک تولہ کو ایک روز مدار کے دودھ میں جو کپڑے میں چھانا گیا ہو۔ کھرل کر کے خشک کر لیں۔ بعدہ تین یوم شراب (برانڈی) میں سحق کر کے خشک کریں۔ اور بدستور جوہر اڑا لیں۔

فوائد: یہ جوہر تقویت باہ اور دفع امراض باردہ میں سریع الاثر ہیں۔ خوراک بقدر ا چاول دوائے مناسبہ کے ساتھ۔

(۵) جوہر سم الفار: سم الفار سفید و زرد و سرخ ہر ایک دو دو تولہ آہک آب نارسیدہ پھٹکری سفید ہر ایک ایک تولہ۔ پھٹکری زرد و سرخ ہر ایک ۳ ماشہ۔ چار پہر سرکہ میں کھرل کر کے بدستور جوہر اڑا لیں۔

فوائد: آتشک، جرب، جذام، آکلہ، ناسور، بواسیر، خبیث اور عسرالاندمال زخموں کے لئے ذرورا" و اکلا" مفید ہیں۔ خوراک ایک چاول کسی کاغذ میں پڑیہ باندھ کر مکھن میں رکھ کر نگل جائیں۔ (معدن)

(۶) جوہر سم الفار: سم الفار چار تولہ کو ایک پہر ادرک کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں اور جوہر اڑا لیں۔ جوہر اور تہ نشین کو ملا کر پھر آب ادرک میں ایک پہر کھرل کر کے جوہر اڑا لیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کھرل کریں اور جوہر اڑائیں۔ پھر شیرہ گھی کوار مروق میں ایک پہر کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں۔ اور چار تولہ نمک چھکنی خشک کو آب بیخ مدار سے کھرل کر کے دو قرص بنائیں۔ ان میں سم الفار کی ٹکیہ ملفوف کر کے لب بند کر دیں۔ اس کو ایک کوزہ گلی میں ڈیڑھ پاؤ شیر مدار کے ہمراہ گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں تین پاؤ بکری کی مینگنیوں کی بند آگ دیں۔ اچھی طرح سرد ہونے پر نکال لیں۔

فوائد: قوت باہ معدہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ بقدر ا چاول کھلائیں۔ اور دودھ جتنا ہضم ہو۔ پئیں۔ مجرب ہے۔ (معدن)

(۷) جوہر سم الفار: سم الفار پانچ تولہ کو شیرہ گھی کوار مروق سے تین پہر کھرل کر کے

تک ہونے پر شیرہ کنڈیاری مروق سے ایک پہر متواتر اور بزور کھرل کریں۔ خشک کر کے آتشی شیشی کو خوب کپروٹی کرنے کے بعد ایک پہر بالو جنتر کریں۔ پہلے نرم آنچ دیں اور شیشی کا منہ کشادہ رکھیں۔ اس کے منہ پر روئی دے دیں۔ جب تک روئی تر ہوتی رہے۔ بدلتے رہیں۔ جب روئی تر ہونا موقوف ہو شیشی کا منہ سنگ جراحت کے ٹکڑے سے بند کر کے اوپر ریت ڈال کر تیز آنچ جلائیں ایک پہر کے بعد سرد کریں۔ پھر شیشی توڑ کر جوہر اور تہ نشین کو جمع کریں۔ اور اب کنڈیاری سے ایک پہر کھرل کر کے بدستور بالو جنتر کریں اور روئی کے تر ہونے تک شیشی کا منہ کشادہ رکھیں۔ پھر بند کر کے بدستور دو پہر آگ دیں۔ تیسری بار بتکرار عمل تین پہر آگ دیں۔ اسی طرح ساتویں بار سات پہر۔ سب سم الفار تہ نشین ہو جائے گا۔ ورنہ ایک آنچ اور دے لیں۔

فوائد: یہ اکسیر اعظم ہے۔ سات ہی روز میں جذام، آتشک، فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ خوراک ایک چاول تک مجرب ہے۔ (معدن)

(۸) جوہر سم الفار: سم الفار کو چالیس یوم شیر مدار میں تر رکھیں۔ دودھ خشک نہ ہونے دیں۔ بعدہ نکال کر تین بار جوہر اڑا لیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

فوائد: یہ جوہر قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (اسرار صدریہ)

(۹) جوہر سم الفار: سم الفار، سیماب مصفا ہم وزن ملا کر گل زقوم کے شیرہ سے ایک پہر سحق کر کے اچھی طرح خشک کر لیں اور آتشی شیشی میں ڈال کر حسب دستور نسخہ نمبر ۷ تین پہر بالو جنتر کی آنچ دیں۔ پھر جوہر اور تہ نشین کو لے کر کمی کو اضافہ سیماب جدید سے پورا کر کے بدستور بالا سحق کریں اور آنچ دیں۔ چھ سات بار اس طرح کرنے سے سیماب اور سم الفار دونوں قائم النار ہو جاتے ہیں۔

فوائد: یہ کشتہ عجیب قسم کا مقوی باہ اور تمام امراض بلغمی کو دفع کرنے کے علاوہ آتشک اور جذام کو بعد تنقیہ چند دنوں میں دور کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ (رموز)

۶۔ سم الفار کا عرق

(۱) عرق سم الفار: سم الفار ایک تولہ، شورہ قلمی چار تولہ کے درمیان کڑاہی میں رکھیں اس پر روغن کنجد آدھ پاؤ ڈالیں۔ کڑاہی کے نیچے آگ تیز روشن کریں۔ تاکہ تیل کو آگ لگ جائے جب سب کچھ جل کر شعلہ برطرف ہو جائے۔ تو کڑاہی میں سے سیاہی وغیرہ دور کر کے دیکھیں سم الفار اس کے پیندے میں چسپاں ہو گا۔ اسے کھرچ کر باریک پیس لیں۔ اور ایک

صدف میں ڈال کر صدف کو نمناک ریت کے درمیان رات کو شبنم میں رکھیں۔ تمام دوا ایک قسم کا عرق ہو گا۔ جسے آبی تیل بھی کہتے ہیں۔ اگر ایک دفعہ نہ ہو۔ تو پہلے عرق کو شیشی میں ڈال کر باقی ماندہ کو پھر شبنم میں رکھیں۔

فوائد: یہ تیل بطور طلاء قوت باہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ صرف ایک تیلہ تر کر کے پشت عضو پر لگائیں۔ سیون کو محفوظ رکھیں۔ اوپر کسی درخت کے پتے باندھیں۔ تین روز میں نامرد کو مرد بناتا ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲) عرق سم الفار: ایک قسم کی بوٹی زمین پر گسترده از قسم خرفہ ہوتی ہے۔ جسے سلونک اور لیٹی کہتے ہیں۔ ایک سیر لا کر خشک کر لیں۔ اسے جلا کر خاکستر کریں۔ پھر اسے پانی میں تر کر کے رکھ چھوڑیں۔ تیسرے روز صاف پانی بقدر ایک سیر لے کر ایک تولہ سم الفار پر کڑاہی میں چوبہ دیتے رہیں۔ آگ نرم ہو۔ تمام سم الفار موم ہو جائے گا۔ اسے بدستور شبنم میں رکھنے سے تیل نما عرق بن جاتا ہے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: عرق بطور طلا کار آمد ہے۔ حشفہ و رگ زیریں چھوڑ کر روزمرہ طلا کرتے رہیں۔ جب اس سے آبلہ اور زخم نمودار ہوں۔ موقوف کریں۔ اور مسکہ و سفیدہ سے زخموں کو مندمل کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے۔ (صدریہ)

(۳) عرق سم الفار: سم الفار سفید، جوکھار عمدہ ہر ایک چھ ماشہ۔ دونوں کو نہایت باریک سحق کر کے آدھ سیر آب مقطر کے ہمراہ نرم آنچ پر رکھیں۔ تاکہ دونوں حل ہو جائیں۔ چھان کر شیشی میں رکھیں۔ یہ عرق سم الفار ہے۔ ڈاکٹری ترکیب سے دونوں اجزاء کو دو تولہ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف لیونڈر میں نرم آنچ پر حل کر کے آب مقطر اس قدر ملاتے ہیں کہ تمام مرکب دس چھٹانک بن جاتا ہے۔ اسے فاؤلرس سولیوشن اور لائیکوار آرسینی کیلس کہتے ہیں۔

فوائد: سم الفار کا یہ ہلکا عرق مصفی خون اور دافع امراض جلد ہے۔ سم الفار کے تمام خواص اس میں موجود ہیں۔ چونکہ اس میں سم الفار کی مقدار کم ہے۔ اس لئے بغیر خوف و خطر استعمال کر سکتے ہیں۔ خوراک دو قطرہ سے آٹھ قطرہ تک دن میں تین دفعہ۔ فساد خون، خارش، بہق، بدہضمی، درد اعصاب اور موسمی بخارات تیجہ و چوتھیہ و نائبہ کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ کونین کے ہمراہ استعمال کرنے سے اس کا فائدہ بڑھ جاتا ہے۔ ملیریل زہر کے دفع کرنے میں بے نظیر ہے عظم طحال بھی چونکہ بقول محققان ملیریائی زہر کا اثر ہوتا ہے۔ اس کے واسطے یہ عرق یومیہ پانچ بوند تین دفعہ دن میں ایک رتی کونین ملا کر شروع کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد مقدار خوراک دس بوند کریں۔ اسی طرح بڑھاتے بڑھاتے تین ہفتہ کے بعد پچیس بوند تک پہنچائیں۔ اسی طرح کچھ مدت استعمال کرنے سے سخت سے سخت اور پرانے سے پرانا عظم طحال دفع ہو جاتا

۶۔ جب اس کے استعمال سے بدن پر پھنسیاں نمودار ہوں۔ اسے ترک کر دیں۔ مجرب ہے۔ (مدریہ)

نوٹ : سم الفار ایک حصہ آب سرد سو حصہ، کھولتا ہوا پانی بیس حصہ۔ ہائیڈرو کلورک ایسڈ چھ حصہ۔ آٹھ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے۔ اکثر ترکیبوں میں اسے دودھ وغیرہ مائع اشیاء میں جوش دیتے ہیں۔ لیکن ایسا کرنے سے اس کا اکثر حصہ حل ہو کر اس مائع میں مل جاتا ہے اس کے علاوہ تمام کھاردار دوائیں اس کو حل کر کے پانی بنا دیتی ہیں۔

۷۔ سم الفار کا تیل

(۱) روغن سم الفار : بوٹی لانہ جسے اونٹ کھاتے ہیں۔ اور اسے جلا کر سجی بناتے ہیں۔ بقدر بیس تولہ گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ دو تولہ سم الفار کی ڈلی اس میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ تین سیر پا چکدشتی کو جلا کر انگر بنا لیں۔ جب دھواں موقوف ہو وہ غلولہ اس میں رکھ دیں۔ چالیس منٹ کے بعد نکال کر از سر نو تازہ نغدہ میں بدستور آگ دیں۔ اسی طرح بیس مرتبہ کریں قائم النار ہو جائے گا۔ پھر اسے پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار دشتی بنا لیں۔ اور پتال جنتر میں بدستور دو سیر مینگنی بز کی آگ میں تیل نکالیں۔ اور شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد : ایک قطرہ مکھن یا تازہ حلوا میں رکھ کر کھانے سے قوت باہ کا تماشہ دیکھیں۔ چند روز میں کیسا ہی نامرد یا پیر سن ہو، جوانمرد بن جاتا ہے۔ پرہیز ترشی، مچھلی، تیل وغیرہ کی اشیاء سے ضروری ہے۔ (اسرار حکمت)

(۲) روغن سم الفار : چھلکا ناریل مصفا جس پر بال نہ ہوں۔ ایک سیر پختہ کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا لیں۔ اس کو ایک چکنی ہانڈی میں ڈال کر اس پر ایک تولہ سم الفار سفید چھڑک دیں اور پتال جنتر میں تیل نکال لیں۔

فوائد : چنبل اور داد پر صرف ایک بار بذریعہ روئی لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ کوئی خبیث مادہ ہو تو شاید دوبارہ لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ غلیظ غذاؤں سے پرہیز کریں۔ (اسرار اطباء)

(۳) روغن سم الفار : دو اڑائی سیر وزن کا بڑا مینڈک لے کر پانچ تولہ سم الفار باریک شدہ اس کے پیٹ کو چاک کر کے بھر دیں۔ آلائش وغیرہ رہنے دیں۔ اس مقام کو سی چھوڑیں۔

اسے دھوپ میں محفوظ جگہ پر لٹکائیں۔ جب دونوں جانب سے خشک ہو جائے۔ شیشی آتشی کلاں میں بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔

فوائد: روغن مذکور بقدر ایک سینک برگ تنبول پر لگا کر اکیس روز تک نامرد کو کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ قوت رفتہ سے دو چند قوت حاصل ہو گی۔ ضیق النفس دفع ہو گی۔ صاحب دق کو وہ دوا جو گلوئے شیشی میں باقی رہے۔ ایک چاول سے تین چاول تک حسب عمر کھلائیں۔ ضیق النفس کے لئے دو چاول کھانا مجرب المجرب ہے۔ (منہ)

(۴) روغن سم الفار: سم الفار ایک تولہ کو بیس عدد زردی بیضہ مرغ کے ساتھ کھرل کر کے تین ماشہ مشک خالص اس کے ساتھ سحق کریں اور پتال جنتر آتشی شیشی میں نہایت نرم آگ سے تیل نکالیں۔

فوائد: بقدر دو بوند یہ تیل مسکہ میں کھانے سے گم شدہ قوت رجولیت عود کر آتی ہے۔ بڑھاپے میں جوانی کا مزا یاد آ جاتا ہے۔ ضیق النفس، دمہ اور امراض باردہ دفع ہوتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(۵) روغن سم الفار: سم الفار ایک تولہ، حب الملوک مصفا دو تولہ۔ دونوں کو دو گھڑی زور سے کھرل کر کے پتال جنتر میں تیل نکالیں۔

فوائد: یہ بہت عمدہ جلاب ہے۔ مگر سخت طبائع کے لئے ایک تنکہ حلوا میں رکھ کر نگل جائیں۔ (رفیق)

(۶) روغن سم الفار: سم الفار ایک تولہ۔ مال کنگنی پوست سے صاف شدہ آدھ پاؤ مال کنگنی کو جوکوب کر کے سم الفار باریک شدہ ملا کر پتال جنتر میں تیل نکالیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ایک تنکہ پان کے پتے پر لگا کر ایام سرما میں کھانے سے عجیب لطف دکھاتا ہے اور لگانے سے ایک ہفتہ میں مجلوق اور ست کو درست کر دیتا ہے۔ (صدریہ)

(۷) روغن سم الفار: سم الفار چار تولہ باریک کر کے چار سیر روغن گاؤ خالص کے ساتھ کڑاہی میں ڈال کر اس کے نیچے متواتر دو روز اور دو شب آگ جلائیں۔ پھر گھی کو صاف کر کے بوتلوں میں رکھ دیں۔

فوائد: وجع مفاصل، جھولا، فالج وغیرہ امراض کے لئے یہ گھی گرم گرم مقام پر مالش کر کے برگ مدار لپیٹ کر نمدہ باندھ دیں۔ چند ہی روز کے استعمال سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۸) روغن سم الفار: ہلدی کلاں بیس تولہ ریزہ ریزہ کر کے آٹھ پہر شیر میش یعنی بھیڑ

کے دودھ میں تر رکھیں۔ بعد آٹھ پہر نیا دودھ ڈالیں۔ اور سابقہ نکال لیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ کریں۔ بعدہ باریک پیس لیں اور دو ماشہ سم الفار زرد ملا کر حب بقدر نخود بنا لیں اور بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔

فوائد: ضیق النفس کے لئے ایک سینک پان پر لا کر کھائیں۔ ہفتہ میں صحت ہو گی۔

(رموز)

(۹) روغن سم الفار: سم الفار مصفا ایک تولہ' افیون خالص' صبر سقوطری ہر ایک تین ماشہ کھرل میں ڈال کر روغن بادام شیریں کے ساتھ سحق کریں۔ تاکہ تین تولہ روغن صرف ہو جائے اسے شیشی میں رکھ لیں۔ (رموز)

اور ایک نسخہ میں سم الفار چار ماشہ۔ افیون آٹھ ماشہ' روغن بادام چار تولہ ہے جو اقرب معلوم ہوتا ہے۔

فوائد: ضیق النفس کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بعد تنقیہ موسم سرما میں ایک سینک پان پر لگا کر کھا لیا کریں۔

فصل پنجم

ہڑتال

اسے زرنیخ' قرطاس' علم' روح' صفریٰ' کسر الارض' طبقی' ورقی' علم مقلم وغیرہ ناموں سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ چار قسم کی ہوتی ہے۔ زرد' سرخ' سبز' سیاہ۔ ان میں سے عمدہ قسم وہ ہے جو زرد سونے کی طرح چمکدار ہو اور ابرک کی مانند ورق ورق ہو سکے۔ اسے ہڑتال طبقیہ یا ورقیہ یا علم مقلم کہتے ہیں۔ سرخ رنگ ہڑتال کو مینسل یا منچھل کہا جاتا ہے۔ سبز اور سیاہ اقسام ردی ہیں کھانے کی ادویہ اور کشتہ میں زیادہ ہڑتال ورقیہ مستعمل ہے۔ ایک اور سفید رنگ کی حجری دوا بنام ہڑتال گاؤ دنتی مشہور ہے۔ جس کے نام کے لحاظ سے بعض لوگ اسے بھی ہڑتال کی قسم تصور کرتے ہیں۔ اگر اس کی کیفیت پر قیاس کیا جائے تو وہ ہڑتال ذوی الارواح میں سے کسی کی بھی قسم نہیں بن سکتا۔ کیونکہ یہ دوا آگ پر دھواں نہیں دیتی اور جہاں تک مجھے علم ہے دیگر ذوی الارواح کی مانند اجساد میں نفوذ کرنے کے قابل نہیں۔ یہ سنگ جراحت سے بہت مشابہ ہے۔ اور اسی لئے بعض لوگ اسے سنگ جراحت کی قسم سے جانتے ہیں۔ الجملہ کچھ ہو وہ ذوی الارواح میں سے نہیں ہے۔ بلکہ حجریات کی قسم ہے۔ اس لئے ہم اس کا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ حجریات کے باب میں کریں گے۔

ہڑتال کا کھانا ضیق النفس اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ بلکہ اس کا دھواں لینے سے بھی ربو اور ضیق النفس کو نفع ہوتا ہے۔ اور بقول ڈاکٹراں دل کی حرکت کو قوی کرتا اور مثانہ و امعاء کی کمزوری میں مفید خیال کیا گیا ہے۔

ہندی تراکیب میں دافع ریاح اور حرارت غریزیہ کو طاقت دینے والا ثابت ہوا ہے۔

کشتہ ہڑتال کے فوائد: ہڑتال کا عمدہ کشتہ تمام سرد و تر اور بلغمی امراض میں مفید ہے مرع، فالج، لقوہ، رعشہ، نزلہ، مالیخولیا، بلغمی ضیق النفس، کھانسی، سوء القینہ، استسقاء، جریان و بواسیر وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ خون کو صاف کرنے میں اعلیٰ درجہ کا مفید مانا گیا ہے۔ اس لئے آتشک، جذام، بھگندر وغیرہ کو نافع ہے۔ حمیات کہنہ و بلغمیہ و تپ لرزہ کو مفید ہے۔ ہندی اطباء کا خیال ہے کہ ہڑتال کا کشتہ کھانے سے ہاتھی کے برابر قوت حاصل ہوتی ہے۔ قوت باہ اور امساک میں بے نظیر ہے۔ وجع مفاصل وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

شناخت: اہل صنعت کے نزدیک تو ہڑتال کا وہ کشتہ معتبر ہے۔ جو برنگ سفید بے دود شگفتہ ہو۔ لیکن عام طور پر ادویہ میں استعمال کرنے کے لئے اس کی کوئی شناخت بجز اس کے نہیں کہ فوراً اپنا فائدہ ظاہر کرے۔

۱۔ کچی ہڑتال کا استعمال

حکیم ارزانی رحمتہ اللہ علیہ نے مجربات اکبری میں ہڑتال کے کچا کھانے کی یہ ترکیب لکھی ہے کہ ہڑتال زرد و غیر ورقیہ کو ہم وزن ہلیلہ سیاہ کے ساتھ کوٹ کر ملا لیں۔ اور بقدر چوتھائی رتی شہد کے ہمراہ ہر روز کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔ ہر روز اس کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ تاکہ دو برس کے عرصہ میں پیسہ بھر تک نوبت پہنچے۔ پھر ہلیلہ کو چھوڑتے جائیں۔ اور اس کی جگہ ہڑتال آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ صرف ہڑتال ہی رہ جائے۔ پھر ہڑتال کو بھی گھٹانے لگیں۔ یہاں تک کہ ایک ماشہ پر ٹھہر جائیں۔ اس طرح ہڑتال کے استعمال سے قوت عمر بھر قائم رہتی ہے اور دو برس کے بعد پرانا قولنج دور ہو جاتا ہے۔ سرعت و جریان۔ بدہضمی اور سستی دور ہوتی ہے۔ بدن موٹا اور رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

۲۔ ہڑتال کا صلایہ

(۱) صلایہ ہڑتال: ہڑتال ورقیہ دو ماشہ، مرچ سیاہ دو ماشہ، دونوں کو ایک گھنٹہ کھرل کر کے چار ماشہ مرچ سیاہ اور ڈالیں۔ اور ایک گھنٹہ تک سحق کرے۔ پھر آٹھ ماشہ مرچ سیاہ اور داخل کر

کے ایک گھنٹہ تک بعد ازاں سولہ ماشہ اور مرچ سیاہ ڈال کر آٹھ پہر یا کم از کم چار پہر سحق کر کے رکھ دیں۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک۔

فوائد: تمام امراض بارده عصبیہ، ضیق النفس و سرفہ مزمنہ کے لئے معمولات سے ہے۔ (مخزن)

(۲) صلایہ ہڑتال: ہڑتال ورقیہ، گندھک، بدھارا، اسگند ناگوری، قرنفل، پوست ہلیلہ زرد کلاں ہر ایک دس ماشہ، زعفران، جوزبوا، جلوتری، عاقر قرحا ہر ایک ۵ ماشہ، میٹھا تیلیہ میٹھا سفید ہر ایک تین ماشہ۔ مرچ سیاہ تین تولہ، فلفل دراز ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو علیحدہ پیس کر چھان رکھیں اور اول سے آخر تک بتدریج ایک ایک دو گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ پر ڈالتے اور سحق کرتے جائیں۔ جب سب دوائیں داخل ہو جائیں۔ چار پہر کھرل کر کے رکھ دیں۔ اگر ہفتہ تک سحق کریں۔ تو بہتر ہے۔ اس کا رنگ زرد ہو گا۔ خوراک ایک یا دو رتی منقیٰ وغیرہ میں۔

فوائد: تمام امراض بارده ریاحیہ۔ وجع مفاصل کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ (منہ)

(۳) صلایہ ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ دہی کے مقطر کے ساتھ جو ایک پاؤ دہی سے حاصل ہوا ہو تمام روز سحق کر کے خشک کر لیں۔ اسی طرح چالیس روز ہر روز اسی قدر دہی کا مقطر ڈال کر سحق کرتے رہیں۔ بعد ازاں سحیقہ فلفلین بقدر ایک ماشہ ہر روز داخل کر کے چالیس روز بغیر مقطر خشک کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: جذام، برص اور امراض جلدیہ کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ بقدر ایک رتی منقیٰ میں کھا کر اس کے اوپر برگ جھاؤ، شاہترہ، سرپھوکہ، حنا سرخ، ہلیلہ سیاہ کا جوشاندہ پی لیا کریں ایک چلہ عمل کرنے سے فائدہ اتم ظاہر ہو گا۔ (منہ)

(۴) صلایہ ہڑتال: ہڑتال۔ چونہ، قلعی، مردار سنگ، مازو، پھٹکری، وسمہ، حنا ہم وزن صلایہ کر کے سفوف بنا لیں۔

فوائد: اس سفوف کو پانی سے حل کر کے سفید بالوں پر لگانے سے وہ بال گر جاتے ہیں۔ اور دوسرے سیاہ پیدا ہوتے ہیں۔

(۵) صلایہ ہڑتال: ہڑتال ورقیہ دو تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ، دانہ الائچی کلاں، فلفل دراز، دارچینی، قرنفل ہر ایک ۸ ماشہ۔ جوزبوا ایک عدد، مشک خالص ایک رتی۔ سب ادویہ کو کھرل یا ڈنڈے کونڈے میں بارہ پہر کھرل یا سحق کر لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: امراض بارده دماغیہ مثل فالج، لقوہ کے لئے بعد تنقیہ پہلے نصف پیالہ مرغ کا شوربہ پی کر کشتہ مذکور بقدر دو رتی چھوہارہ میں ڈال کر کھا لیں۔ سرسام بلغمی اور بخارات کے لئے بقدر

ایک رتی ناک میں پھونکیں۔ اور بقدر دو رتی شوربائے مرغ کے ساتھ کھا کر سر پر حلوا باندھیں۔ قے کو روکنے کے لئے دو رتی بتاشہ میں کھائیں۔ قوت باہ کے لئے گوشت مرغ آدھ پاؤ ہم وزن روغن زرد میں بریان کر کے گوشت میں پانی ڈالنے کے وقت دو رتی دوا داخل کر دیں۔ اور بدستور پکا کر روٹی سے کھا لیا کریں۔ بارد مزاجوں کے لئے اکسیر ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۶) صلایہ ہڑتال: ہڑتال ورقیہ و مرچ سیاہ ہم وزن چالیس روز متواتر کھرل کرتے رہیں اور کھرل کرتے وقت جنب اور بے وضو کے سائے سے محفوظ رکھیں۔ پھر شیشی میں ڈال لیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ اور ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی ادویہ مناسبہ کے ساتھ۔

(۷) صلایہ ہڑتال: ہڑتال ورقیہ، فلفل سفید، فلفل دراز ہر ایک دو تولہ۔ سب ادویہ کو ایک سو عدد برگ گھی کوار کے لعاب سے کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر میٹھا تیلیہ ایک تولہ جو دو سیر شیر گاؤ میں مدبر کیا گیا ہو داخل کر کے ایک پاؤ آب ادرک سے کھرل کریں۔ اور بقدر مرچ سیاہ گولی بنائیں۔

فوائد: دفع ریاح اور قوت باہ کے لئے ایک گولی یومیہ کھانے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۸) صلایہ ہڑتال: ہڑتال ایک تولہ، الائچی کلاں، الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ، مرچ سیاہ، زنجبیل، دارچینی، قرنفل، خولنجان، جوزبوا، بسباسہ، عاقر قرحا ہر ایک ۳ ماشہ، فلفل دراز دو ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ چار پہر کھرل کریں۔

فوائد: تمام امراض باردہ اور دفع ریاح کے لئے مجرب ہے۔ خوراک تین رتی ہمراہ ڈیڑھ تولہ شہد۔ (اسرار صدریہ)

۳۔ ہڑتال کا مدبر کرنا

(۱) تدبیر ہڑتال: ایک دیگ گلی ایسی لیں جس میں دو سیر طعام سما سکے اس میں نصف تک برگ انار رکھ کر آدھ پاؤ ہڑتال ورقیہ نیچے اوپر ابرک کا ورق دے کر دھریں۔ پھر اس دیگ کو برگ انار سے پر کر کے اس پر سرپوش نہایت مضبوطی سے گل حکمت کریں۔ اس کے نیچے آگ یہاں تک جلائیں۔ کہ برگ انار سوختہ ہو جائیں۔ پھر ہڑتال کو نکال کر پیس رکھیں۔

فوائد: یہ کشتہ برص کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک ماشہ کے تین ماشہ ولجوائن کے ساتھ

چالیس روز تک کھائیں۔ ترشی و بادی سے پرہیز رکھیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲) تدبیر ہڑتال: ہڑتال ورقیہ جس قدر چاہیں۔ ایک لوٹے میں رکھ کر اس کے اوپر دوسرا لوٹا معکوس جس کے پیندے میں چھوٹا سا سوراخ ہو رکھیں اور دونوں کے لب گل حکمت کر لیں نیچے نرم آگ جلائیں اور سوراخ بالائی کو دیکھتے رہیں۔ جب تک اس میں سے سیاہ دھواں نکلتا رہے۔ آگ جلاتے رہیں۔ جب دھواں زرد یا سفید معلوم ہو سوراخ کو بند کر دیں اور آگ کھینچ لیں سرد ہونے پر نکالیں۔ ہڑتال برنگ سرخ ہو جائے گی۔ پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کے لئے دو رتی تک بتاشہ میں کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۳) تدبیر ہڑتال: ہڑتال ورقیہ کو مرچ سیاہ مسحوقہ کا فرش و لحاف دے کر توے پر رکھیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ مرچ سوختہ ہو جائے۔ پھر اسے پیس کر رکھ دیں۔ اور مرچ سیاہ سوختہ علیحدہ پیس لیں۔

فوائد: امراض باردہ ریاحیہ کے لئے مفید ہے۔ اگر چیچک کے دانے ظاہر ہو کر غائب ہو گئے ہوں۔ تو یہ کشتہ بقدر ایک چاول کھلانے سے پھر نمودار ہو جاتے ہیں۔ مرچ سیاہ سوختہ کا سفوف بقدر نصف ماشہ حمیات باردہ بلغمیہ میں کھانے سے پسینہ آ کر تپ دفع ہو جاتا ہے۔ (اکسیر عربی)

(۴) تدبیر ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ' جوزبوا چار عدد' قرنفل نیم پاؤ' خاکستر پوست درخت پیپل ایک سیر مٹی کے توے پر پہلے نصف سیر خاکستر رکھیں۔ اس پر ایک چھٹانک قرنفل مسحوقہ اس پر دو عدد جوزبوا باریک شدہ پھیلا کر ہڑتال کی ڈلی رکھ دیں۔ اس پر بدستور دو عدد جوزبوا ایک چھٹانک قرنفل اور باقی نصف سیر خاکستر رکھ کر نیچے نرم آگ جلائیں۔ اور ایک تنکے سے ہڑتال کی ڈلی کو ٹٹولتے رہیں۔ جب تنکا ڈلی کے پار نکل جائے آگ موقوف کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ برنگ سرخ کشتہ ہو گا۔

فوائد: تمام امراض باردہ بلغمیہ اور ضعف باہ کے لئے بقدر نصف رتی ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھلائیں۔ (صدریہ)

(۵) تدبیر ہڑتال: ہڑتال ورقیہ' گندھک آملہ سار ہر ایک ساڑھے چھٹانک دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں اور ایک بڑی کڑاہی میں ۱۳ سیر روغن زرد کے درمیان نرم آنچ پر رکھیں۔ دونوں پگھل کر یک ذات ہو جائیں گے۔ جب سرد ہو نکال کر ہاتھ سے ملیں۔ اور ٹکیہ بنا لیں۔ لہسن ایک پوتھی' ۲ سیر کوٹ کر اس کی دو روٹیاں بنائیں۔ اور ان میں ہڑتال کی ٹکیہ بند کر کے

لوہے کے توے پر ۱۳ سیر لکڑیوں کی نرم آگ پر پکائیں۔ کہ وہ لہسن کی روٹیاں جل جائیں۔ نکال کر دوبارہ ۲ سیر لہسن کی دو روٹیوں میں پکائیں۔ اسی طرح بیس مرتبہ کرنے سے سوا من لہسن خرچ ہو گا۔ پیس کر رکھ لیں۔

فوائد: ایک رتی کشتہ کو پاؤ بھر مصری کے قوام میں پکا کر بیس گولیاں بنا لیں ایک گولی روزانہ کھانے سے تمام امراض بلغمی و ریحی' اعصابی' نزلی' و سوراخ حلق وغیرہ دفع ہو جاتے ہیں۔ مقوی باہ و مسکن بدن۔ مقوی معدہ و جگر ہے۔ رنگ کو نکھارتا ہے۔ قوت بدن میں اکسیر اعظم ہے۔ (مخزن)

۴۔ ہڑتال کا احراق

(۱) احراق ہڑتال: ہڑتال ورقیہ پانچ تولہ آدھ سیر مغز تخم ارنڈ کے ساتھ پانچ پہر کھرل کریں۔ پھر تغار گلی کے درمیان آرد گندم کا حلقہ بنا کر دوائی مسحوقہ کو اس میں پر کر دیں۔ اس کے اوپر ایک مٹی کی ہانڈی جس کے پیندے میں سوراخ ہو۔ اس حلقہ پر اوندھی اس طرح رکھیں کہ اس کے کنارے حلقہ سے باہر رہیں۔ اسے بخوبی گل حکمت کر کے اس کے گرد تغار میں ریت بھر دیں۔ نیچے نرم آگ روشن کریں۔ سوراخ سے جو دھواں نکلے اسے دیکھتے رہیں۔ جب دھواں سیاہی سے سرخ یا سفید ہو جائے فوراً سوراخ کو مٹی کے گل حکمت سے بند کر دیں۔ اور تمام ہانڈی اور اس کے سوراخ پر ریت پر کر دیں اور آگ ذرا تیز کریں۔ ایک پہر کے بعد آنچ خوب تیز کریں۔ جب پانچ پہر آنچ ہو چکے سرد کر دیں۔ ہڑتال برنگ سیاہ کشتہ ہو گی۔ پیس لیں۔ خوراک ایک خس سے دو چاول تک مسکہ بتاشہ برگ پان یا منقیٰ میں۔

فوائد: تمام امراض باردہ' عصبیہ' دماغیہ' نزلیہ خصوصاً ضیق النفس اور سرفہ کہنہ کو ایک ہی روز میں فائدہ کرتا ہے۔ اور ہفتہ یا زیادہ سے زیادہ تین ہفتہ میں بالکل شفا ہو جاتی ہے۔ جذام اور آتشک کو ایک چلہ میں دفع کرتا ہے۔ مجرب۔ (مخزن)

(۲) احراق ہڑتال: ہڑتال ایک تولہ کو باریک کر کے چار یوم متواتر شیر مدار کے ساتھ کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر ایک کچی اینٹ میں گڑھا کھود کر دوسری اینٹ اس پر منطبق کریں۔ اور ٹکیہ کو اینٹ کے گڑھے میں رکھ کر دونوں اینٹوں کو مضبوطی سے مکرر سہ کرر گل حکمت کریں۔ اور بعد خشک ہونے کے ہوا سے بچا کر تین سیر اپلہ دشتی میں آگ دیں۔ برنگ سیاہ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: تمام امراض باردہ رطبہ خصوصاً ضیق النفس اور کھانسی کے لئے مجرب و معمول

ہے۔ (صدریہ)

(۳) احراق ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک چھٹانک شیر مدار آدھ سیر دونوں کو ظرف گلی مستعمل میں ڈال کر منہ بند کر کے بخوبی گل حکمت کر لیں۔ پھر ایک دیگ گلی میں ریت بھر کر ظرف گلی گل حکمت شدہ کو ریت کے وسط میں رکھیں۔ دیگ کے نیچے خوب جنڈ کی آگ روشن کریں۔ اور دیگ کی ریت پر چند دانہ غلہ گندم کے رکھ دیں۔ جب ریت کی حرارت سے دانے بریاں ہوں آگ سرد کریں۔ چار روز کے بعد نکال لیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: امراض باردہ، وجع مفاصل، ضیق النفس، غلبہ بلغم، ضعف ہاضمہ، تپ بلغمیہ مزمنہ کے لئے بقدر ایک چاول ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھائیں۔ اکسیر الاثر ہے۔ (صدریہ)

(۴) احراق ہڑتال: ہڑتال ورقیہ دو تولہ کو آٹھ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک کریں۔ اس قرص کو برگ بید انجیر سرخ میں لپیٹ کر پٹھ کنڈا یا پیپل کی ایک سیر خاکستر کے درمیان لوٹے گلی میں آگ پر رکھیں۔ ایک پہر آنچ دینے کے بعد نکال لیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: امراض باردہ کے لئے مفید ہے۔ اگر افیون، شنگرف رومی ہر ایک تین ماشہ۔ کشتہ ہڑتال مذکور ایک ماشہ بڑ کے دودھ کے ساتھ کھرل کر کے چھوہارہ میں جس کی گٹھلی نکال لی گئی ہو بھر دیں۔ چھوہارہ آرد گندم سے ملفوف کر کے سات بار روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ پھر چھوہارہ بمعہ ادویہ کوٹ کر گولی بقدر نخود بنائیں۔ اور ایک گولی بوقت عصر بکری کے دودھ کے ساتھ کھائیں اور رات کو مشغول جماع ہوں۔ تو قوت باہ و امساک نہایت درجہ کا ہوتا ہے۔ (صدریہ)

(۵) احراق ہڑتال: ہڑتال ورقیہ چودہ تولے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ایک دیگ کے درمیان بول مادہ گاؤ میں لٹکائیں۔ اس کے نیچے آگ روشن کریں۔ جب اس طرح جوش کھاتے کھاتے ہڑتال نرم ہو جائے۔ نکال کر خشک کر لیں۔ پھر ایک روز کامل شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا لیں اور خشک کریں تاکہ اس میں کچھ تری باقی نہ رہے۔ بعد ازاں اسی طرح آب سر پھوکہ آب پیٹھ، آب گھی کوار کے ساتھ ایک ایک روز کامل سحق کر کے ہر دفعہ بمبالغہ خشک کر لیا کریں۔ بعد ازاں درخت سرپھوکہ بمعہ برگ و شاخ و بیخ خشک کر کے بقدر ڈھائی سیر کوٹ چھان لیں۔ سبوچہ گلی کلاں کا زیریں نصف حصہ لے کر اسے باہر کی طرف سے بخوبی گل حکمت کریں اور اس کے شکم میں ہڑتال کے خشک شدہ قرص سرپھوکہ کے سحیقہ کے درمیان رکھ کر چولھے پر دھریں۔ ایک روز شام تک پاچک دشتی کی نرم آنچ اس کے نیچے روشن کریں۔ بعد ازاں یکساں تیز آگ متواتر آٹھ پہر جلائیں اور اس عرصہ میں نہ تو آگ سرد ہو اور نہ اس کی تیزی میں کچھ فرق آئے۔ اس کے بعد اسے سرد ہونے دیں۔ بعد ازاں ہڑتال کو کہ سفید مائل بہ تیرگی ہو گی۔ نکال لیں۔ اور پیس کر چاندی کی ڈبیہ میں رکھ دیں۔

فوائد: مریض جذام کو ایک یا دو چاول برگ پان میں کھلائیں۔ غذا چنے کی روٹی بلا نمک یا دودھ چاول کھلائیں۔ جذام کے لئے یہ آخری دوا ہے۔ اگر اس سے آرام نہ آئے۔ تو امید شفا نہیں۔ (اکسیر اعظم)

(۶) احراق ہڑتال: ہڑتال ایک پاؤ کو باریک کر کے ایک سیر مدار کے دودھ میں کھرل کریں۔ پھر سیر بھر تھوہر کے دودھ میں سحق کریں۔ پھر پاؤ بھر کچلہ کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر باقی رہے۔ چھان کر ہڑتال کو اس میں کھرل کریں۔ پھر نصف چھٹانک افیون کو آدھ سیر پانی میں حل کر کے سحق کریں۔ پھر بھنگرہ کے دو سیر پانی میں کھرل کر کے پتلی ٹکیاں بنائیں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ پھر مٹی کی ایک دیگ پختہ لے کر نصف تک خاکستر درخت پلاس سے پر کریں۔ اس میں ٹکیاں برابر رکھ کر باقی نصف کو بھی اسی خاکستر سے بھر دیں۔ اس کے منہ پر دوسری دیگ اوندھی رکھ کر خوب طور پر گل حکمت کر کے سکھالیں۔ پھر حلوائیوں کی طرح چولھا بنا کر دیگ کو اس پر رکھ دیں۔ اور سولہ پہر تیز آنچ دیں۔ جب سرد ہو نکالیں۔ اور آگ پر امتحان کریں۔ اگر دھواں دیتا ہو تو بارہ پہر اور آگ بدستور دیں۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: قوت باہ کے لئے پان کے پتے سے کھائیں۔ اتنی قوت ہوتی ہے کہ سات .... ہے کر سکتا ہے۔ اسہال کے لئے ب...غل کے ساتھ۔ اگر کسی نے کچی ہڑتال کھالی ہو اور بیمار ہو تو اسے عاقر قرحا کے ساتھ دیں۔ آتشک کے لئے پان کے ساتھ۔ غذا دودھ چاول ایک شخص کو جریان تھا۔ پانچ برس حکماء سے علاج کراتا رہا۔ آرام نہ ہوا۔ اس کو مصری کے ساتھ سات روز کھلانے سے عمر بھر کے لئے جریان بند ہو گیا۔ بواسیر کے لئے ساڑھے تین ماشہ جوکھار اور ایک تولہ' پرانا گڑ ملا کر دیں۔ درد چشم کے لئے روغن زرد کے ساتھ کھلائیں۔ سرد و گرم امراض کے لئے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔ (دہاتو ودیا پرکاش)

(۷) احراق ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کھرل میں ڈال کر باریک کر کے ہمراہ پانی بک چھکنی بوٹی تین روز تک سحق کریں۔ بعدہ' غلولہ تیار کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور بیس تولہ خرول بوٹی سبز گھوٹ کر اس کا نغدہ تیار کریں۔ اس میں غلولہ مذکور رکھ دیں۔ اوپر سے پتلا جیسا ایک گل حکمت کریں۔ بعدہ ہانڈی میں دس سیر ریت ڈال کر درمیان میں غلولہ رکھ کر چولھے پر رکھ کر ہانڈی کا منہ سرپوش سے بند کر کے چار پہر تک اوسط درجہ کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ بعدہ چار پہر سرد کریں۔ جب تیسرے روز سرد ہو آہستہ سے نکال لیں۔ برنگ سفید ہم وزن کشتہ ہو گا۔ باریک پیس لیں۔

فوائد: کہنہ سے کہنہ دمہ اور متعدی کھانسی کے لئے بقدر دانہ باجرہ مویز منقیٰ میں رکھ کر

نگل جائیں۔ بفضل خدا چند خوراک سے مرض دمہ نیست و نابود ہو جائے گا۔ اگر پورے چالیس روز کھائیں۔ تو برسوں کا دمہ باقی نہیں رہتا۔ علاوہ اس کے قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے پرہیز ترشی، مچھلی، تیل وغیرہ۔ مجرب ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۸) **احراق ہڑتال:** مینسل برنگ گلابی دو تولہ۔ آکھ آب نارسیدہ چار تولہ، اول مینسل کو ایک پہر تک خشک کھرل کریں۔ بعدہ چونہ کو ایک پہر تک۔ بعد ازاں دونوں کو ملا کر ایک پہر تک اور کھرل کریں۔ اور ایک پاؤ مغز گھی کوار میں ان دونوں پسی ہوئی دواؤں کو ملا کر دو پیالہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے سات سیرپا چکدشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور پیس کر رکھیں۔

فوائد: صاحب وجع مفاصل و عقد پا کو چار رتی سے ایک ماشہ تک بلحاظ موسم و عمر و مزاج مریض کے بنگلہ پان میں کھلائیں۔ غذا شکرانہ یعنی خشکہ برنج معہ روغن و شکر دیں۔ لیکن ایک چھٹانک سے زیادہ نہ ہو۔ جس دن سے دوا شروع کریں۔ گرم پانی پئیں۔ ٹھنڈا پانی استعمال نہ کریں۔ تین دن کا وقفہ دے کر چوتھے روز پھر دوا کھلائیں۔ تین چار مرتبہ کھانے سے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ جس دن دوا نہ کھائیں۔ اس دن اختیار ہے شکرانہ کھائیں۔ خواہ مونگ کی دال روٹی کھائیں استسقاء کے لئے شہد ملا کر شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں۔ اس دوا سے کبھی کبھی بعض مریضوں کو قے ہو جاتی ہے۔ اس کا کچھ مضائقہ نہیں۔ (اسرار اطبا)

(۹) **احراق ہڑتال:** ہڑتال ورقیہ، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ دونوں کو اچھی طرح سحق کریں۔ تاکہ غبار کی مانند ہو جائے۔ پھر شہد کف گرفتہ اتنی ڈالیں۔ کہ مسکہ کی طرح ہو جائے اور سخت مالش کریں۔ کیونکہ نسخہ کی عمدگی زیادہ سحق کرنے پر منحصر ہے۔ پھر اجوائن ہندی ایک چھٹانک باریک کر کے شہد ملا کر دو قرص بنائیں۔ اور ہڑتال کی ٹکیہ ان دو قرصوں کے درمیان رکھ کر اس کے لب مضبوط بند کریں۔ اور توے پر رکھ کر اس پر ایک پیالہ گلی خام اوندھا دیکر گل حکمت کریں۔ پیالہ کے گرد ریت بچھائیں۔ کہ دھواں باہر نہ جانے پائے۔ اس کے نیچے ایک پہر تک بیری کی لکڑی کی تیز آنچ کریں۔ بعد ازاں قرص کی نیچے والی طرف اوپر کے بدستور۔ گل حکمت کر کے ایک پہر اور آنچ دیں پھر سرد ہونے پر اتار کر بمع قرص باریک پیس لیں۔ اسے جرانکس کہتے ہیں۔

فوائد: فالج۔ لقوہ و تپ مبارکی کے لئے بقدر ایک رتی شکر تری یا مویز منقیٰ میں کھلائیں۔ (صدریہ)

(۱۰) **احراق ہڑتال:** ورقیہ ہڑتال ا تولہ شیر مدار میں چار پہر کھرل کریں اور چار پہر گھی کوار کے رس میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر ایک بیضہ مرغ کو خالی کر کے ہڑتال کھرل شدہ

اس میں بھر دیں۔ سوراخ پر دوسرا خالی بیضہ منطبق کر کے تین چار مرتبہ خوب کپروٹی کریں اور خشک کر لیں۔ پھر ایک گڑھے میں ریت کے درمیان وہ بیضہ گل حکمت شدہ رکھ کر نیچے چار پہر تیز آنچ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ جریان منی کے لئے مکھن کے ساتھ، نامردی کے لئے شہد کے ساتھ اور پرانے تپ کے لئے ست گلو کے ساتھ دیں۔

(صدریہ)

(۱۱) احراق ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو چار یوم متواتر شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنا کر خشک کر لیں۔ پھر دو کچی اینٹوں میں گڑھا کھود کر وہ قرص رکھ کر اینٹوں کو پیوست کر کے اچھی طرح گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ تمام امراض باردہ ضیق النفس اور کھانسی کے لئے مخصوص ہے۔ خوراک ایک رتی مجرب ہے۔ (صدریہ)

۵۔ ہڑتال کا شگفتہ کرنا

(۱) شگفت ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک کر لیں۔ چار تولہ بھنگ لے کر مل کر نغدہ بنائیں۔ اور قرص کو اس میں رکھ کر کپڑے سے دو تین مرتبہ گل حکمت کریں اور دو عدد پاچک دشتی کلاں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک بقدر ا چاول۔

فوائد: تمام امراض باردہ بلغمیہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ (طب کیمیائی)

(۲) شگفت ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو خار خسک سبز مع برگ و بیخ و بار ایک پاؤ کوفتہ کے نغدہ کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بیس سیر پاچک دشتی کی آنچ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ضعف باہ۔ جریان۔ اقسام تپ و اسہال کے لئے بقدر ایک رتی مویز منقی میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا ساگ پالک یا کدوئے شیریں یا دال مونگ مقشر جس میں مرچ کم اور روغن بہت زیادہ ہو۔ ترشی بادی سے پرہیز۔ (اسرار اطباء)

(۳) شگفت ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ سالم ڈلی کو سات یوم شیر مدار میں تر رکھیں۔ ہر روز شیر بدلتے رہیں۔ پھر ثمر برگد کے آدھ سیر نغدہ میں رکھ کر اس پر ایک سیر پرانے صاف

کپڑے کی دھجیاں لپیٹیں۔ اور گوشہ میں رکھ کر اس پر ایک انگارہ رکھ دیں۔ سفید باوزن شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: قوت باہ، جریان، ضعف جگر اور امراض باردہ، اقسام حمیات کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ (رفیق)

(۴) **شگفت ہڑتال:** ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو باریک کر کے زرد شیر والی بھٹل کے ایک سیر پانی کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور اسی بھٹل کے ایک پاؤ نغدہ میں گل حکمت کر کے دو عدد پاچک دشتی کے درمیان کہ ہر ایک آدھ سیر وزن کا ہو۔ رکھ کر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔ یا ہڑتال کو بھٹل کے پانی میں یہاں تک جوش دیں۔ کہ اس میں چمک نہ رہے۔ پھر بدستور بھٹل کے نغدہ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے ست گلو یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھانا نہایت مفید ہے۔ (حکمت)

(۵) **شگفت ہڑتال:** پوست بیضہ مرغ اندرونی پردہ سے صاف شدہ ایک پاؤ آب لیموں میں بخوبی سحق کر کے نغدہ بنائیں۔ ایک چھٹانک ہڑتال ورقیہ اس میں گل حکمت کر کے خشت پکانے والوں کی بھٹی میں رکھ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: یہ ایک اکسیر ہے۔ جو ہر مرض سرد و گرم کے لئے بادویہ مناسبہ مفید ہوتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۶) **شگفت ہڑتال:** ہڑتال ورقیہ دو تولہ سالم ڈلی لیکر پیالہ چینی میں رکھ کر شیر مدار میں بھگو دیں۔ ہر تیسرے روز جدید شیر ڈال دیا کریں۔ بارہ روز کے بعد شیر سے نکال کر دوسرے صاف پیالہ میں رکھ کر عرق برگ کنیر سفید گل میں آٹھ روز تک بھگو دیں۔ بعدہ، ثمر کشائی خورد یعنی بادنجان دشتی بقدر ایک سیر کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ درمیان میں ڈلی ہڑتال رکھ کر غلولہ بنا کر اوپر سے پارچہ لپیٹ کر چکنی مٹی کا پتلا لیپ کریں۔ بعدہ مٹکا گلی کلاں میں ایک من ریت ڈال کر غلولہ کو اس کے درمیان رکھ دیں اور سرپوش سے بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو۔ تو زمین میں گڑھا کھود کر دو من پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سولہ روز میں سرد ہو گی۔ بعد ازاں آہستہ آہستہ ہڑتال نکال لیں۔ سرخ رنگ مانند شنگرف باوزن شگفتہ ہو گی۔ پیس کر رکھ لیں۔ خوراک بقدر دانہ خرول مکھن میں دیں۔

فوائد: مرض آتشک خواہ کیسا ہی بگڑا ہوا ہو یا داغ سیاہ اور آبلے نمودار ہو گئے ہوں۔ بلکہ جذام تک کو مفید ہے۔ چند روز میں بدن کندن کی طرح چمک جائے گا۔ آتشک کا نام و نشان

نہیں رہے گا۔ پھوڑا پھنسی، جسم کے سیاہ اور نیلے داغ دور ہوں گے۔ غذا نان گندم یا نخود ہمراہ روغن زرد اور کچھ نہ کھائیں۔ نمک وغیرہ کا نام تک نہ لیں۔ شفا ہونے کے بعد ایک ہفتہ بعد ہر ایک غذا کی اجازت ہے۔ یہ نسخہ ہمیشہ سے مجرب و معمول ہے۔ (اسرار حکمت)

(۷) **شگفت ہڑتال:** ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو چار تولہ شب یمانی باریک شدہ کے درمیان کڑچھی میں آگ پر رکھیں۔ جب پھٹکری خشک ہو کر پھولنے لگے۔ فوراً چار تولہ روغن سرشف ڈال دیں۔ اور آگ تیز کریں۔ تاکہ روغن کو آگ لگ جائے۔ بعد سرد ہونے کے ہڑتال سفید شگفتہ شدہ نکال لیں۔ اور پیس کر رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: تپ مرکب کے لئے ہمراہ شربت افسنتین دیں۔ دیگر امراض میں بھی ہمراہ ادویہ مناسبہ مفید ہے۔ (رحیمی)

(۸) **شگفت ہڑتال:** ہڑتال تین ماشہ، پھٹکری چار پیسہ بھر پیس کر کوزہ میں ہڑتال کے اوپر نیچے دیکر کوزہ کا منہ بند کر کے سوا پاؤ اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: تپ لرزہ کے لئے پپلا مول کے ساتھ اور تپ ربع کے لئے شہد کے ساتھ کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ (دھاتو ودیا)

(۹) **شگفت ہڑتال:** ہڑتال ایک تولہ کو بفرش و لحاف دو تولہ شب یمانی مسحوق اور دو تولہ مغز تخم کربخوہ نیم کوفتہ کے درمیان سبوچہ گلی میں گل حکمت کر کے سات سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی۔

فوائد: جذام کے لئے پچاس روز متواتر بمعہ پرہیز برگ پان کے ساتھ کھائیں۔ برص کو بھی مفید ہے۔

(۱۰) **شگفت ہڑتال:** ہڑتال ورقیہ دو تولہ کو تین پاؤ بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر سات روز تک خشک کریں۔ چار تولہ نمک پیس کر نصف کوزے میں ڈالیں۔ اوپر ہڑتال کی ٹکیاں رکھیں۔ پھر نصف نمک ڈال کر کوزے کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ خوراک بقدر ایک رتی۔

فوائد: وجع مفاصل اور فالج کے لئے بیری کے پتہ کے ساتھ دیگر امراض کے لئے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔ اگر کسی کو جھولا ہو یعنی نصف زیریں بدن بے حس ہو گیا ہو۔ تو اسے سات روز تک جائفل سے کھلائیں۔ ترش، شیریں اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ گھی میں بریاں ادرک اور چنے کا شوربہ کھلائیں۔ (دھاتو ودیا)

(۱۱) شگفت ہڑتال : ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو سات روز آک کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر کے رتن جوت کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ باوزن شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد : تصفیہ خون' آتشک' جذام وغیرہ کے لئے مفید ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

(صدریہ)

(۱۲) شگفت ہڑتال : ہڑتال ورقیہ ایک تولہ باریک کر کے پوست نارجیل کے پیالہ میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار ڈال کر دستہ چوب نیم سے کھرل کرتے رہیں۔ تاکہ ۱۵ تولہ شیر مدار صرف ہو جائے پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ مغز تخم نیم دو تولہ پانی کے ساتھ سحق کر کے اس ٹکیہ پر چاروں طرف لیپ کریں اور ابرک کے دو ورقوں کے درمیان رکھ کر دھاگا لپیٹ کر ایک ظرف گلی میں پانچ سیر برگ نیم کوفتہ کے نغدہ کے درمیان اچھی طرح گل حکمت کریں اور دو پشتارہ پاچکدشتی میں آگ دیں۔ سفید شگفتہ برآمد ہو گا۔

فوائد : تصفیہ خون' جذام و آتشک اور اقسام تپ کے لئے عظیم النفع ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۳) شگفت ہڑتال : موم خالص' چربی ذنب گوسفند ہر ایک ایک پاؤ۔ دونوں کو گلا کر دو قرص بنا لیں اور ہڑتال ورقیہ ایک تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے دونوں قرصوں کے درمیان علیحدہ علیحدہ رکھ کر ان کے لب وصل کر لیں۔ پھر ایک دیگ گلی نہایت مضبوط اور مستعمل لے کر اس میں دونوں قرص رکھ کر سرپوش سے بند کر دیں۔ تمام دیگ کو مکرر سہ کرر نیچے اوپر ہر طرف سے سخت گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ پھر چولھے پر رکھ کر متواتر آٹھ پہر یکساں نرم آنچ دیں۔ اور احتیاط رکھیں۔ کہ دھواں باہر نہ نکلے اگر اتفاقاً نکلنے لگے۔ تو فوراً بند کر دیں۔ یہ احتیاط نہایت لازمی ہے۔ اگر آٹھ پہر متواتر نہ ہو سکے۔ تو چار چار پہر جدا جدا بھی جائز ہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ شگفتہ ہو گا۔ اگر قدرے خام رہ جائے تو کسی قدر آنچ زیادہ کریں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد : قوت باہ و بدن و اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۴) شگفت ہڑتال : ہڑتال ورقیہ ڈیڑھ تولہ کو پانچ روز تک ہر روز آدھ پاؤ شیر مدار کے ساتھ کھرل کرتے رہیں۔ پھر قرص بنا کر ایک کپڑے پر دھوپ میں پندرہ روز تک سکھائیں اور پہلو بدلتے رہیں۔ تاکہ دونوں جانب سے بخوبی خشک ہو جائے۔ پھر اس قرص کو سات تولہ خاکستر پیپل کے درمیان دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر ڈیڑھ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ آگ ہوا سے بچا کر

دینی چاہیے۔ سفید مائل بہ سرخی شگفتہ برآمد ہو گا۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔

فوائد: تمام امراض باردہ، بلغمیہ، عصبیہ، معدیہ، جگریہ، ضیق النفس اور کھانسی میں مفید ہے۔ قوت باہ اور امساک پیدا کرتا ہے۔ ہضم طعام اور اشتہا لاتا ہے۔ بلغمی مزاج والوں کے لئے اکسیر ہے۔ امزجہ مرطوبیہ کے ہر ایک مرض میں مجرب ثابت ہوا ہے۔ ہمیشہ سے مجرب و معمول ہے۔ (مخزن و معدن)

(۱۵) شگفت ہڑتال: گل عباسی سفید کے آدھ پاؤ پتے مل کر نغدہ بنائیں۔ اس میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کی سالم ڈلی رکھ کر دو پاچک مصنوعی کے درمیان کہ ہر ایک ایک پاؤ سے زیادہ نہ رکھیں اور اس کی درزیں سرگین تازہ سے بند کر دیں۔ اور ہوا سے محفوظ مقام میں اس پر ایک انگارہ رکھ دیں۔ چار پہر کے بعد نکالیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔

فوائد: جذام، آتشک، وجع مفاصل، تپ بلغمی، لقوہ اور تصفیہ خون کے لئے آدھ رتی سے ایک رتی تک مسکہ وغیرہ میں کھائیں۔ (منہ)

(۱۶) شگفت ہڑتال: چونہ صدفی پندرہ تولہ، توتیا ہندی پانچ تولہ، لعاب گھی کوار سے سحق کر کے نغدہ بنالیں۔ اور پانچ تولہ ہڑتال ورقیہ سالم ڈلی اس میں ملفوف کر کے ایک کوزہ گلی میں ایک سیر خاکستر درخت پیپل کے درمیان رکھیں۔ اور اس کے نیچے چار پہر معتدل آگ جلائیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی بادویہ مناسبہ۔

فوائد: تپ ہائے بلغمی، لقوہ، مرکبہ اور ایسے تپوں کے لئے جن کی نوبت کا کوئی وقت مقرر نہ ہو۔ اور جس کے علاج سے مایوسی ہو چکی ہو۔ مجرب و معمول ہے۔ (مخزن)

(۱۷) شگفت ہڑتال: ہڑتال پچیس تولہ، سیماب بیس تولہ دونوں کو اس قدر کھرل کریں کہ سیماب ناپید ہو جائے۔ پھر شیرہ عنب الثعلب، شیرہ تک چھکنی، شیرہ جوز ماثل، عرق پوست درخت مدار۔ سب ہم وزن ملا کر ان سے آٹھ پہر بالوجنتر کی نرم کھچڑی کی آنچ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: تمام رطوبتی امراض کو دفع کرتا اور بھوک بڑھاتا ہے۔ خوراک دو چاول سے تین چاول تک ہر قسم کے جریان میں موثر ہے۔ جب کہ اس ترکیب سے دیں۔ کہ ہلدی، دار فلفل ایک ایک تولہ، کشتہ ہڑتال مذکور ا رتی ملا کر دس خوراک کریں۔ ایک خوراک یومیہ، تمام قسم کے بلغمی اور مرکب تپوں میں عجیب الاثر ہے۔ اگر ترکٹہ (فلفل دراز، فلفل گرد، زنجبیل) ترپھلہ (ہلیلہ، بلیلہ، آملہ کمال پتر، بسباسہ، دارچینی ہر ایک تیں رتی، کشتہ مذکور تیں رتی ملا کر تیں خوراک کھائیں۔ تو زردی رنگ، استسقاء، سوء القنیہ کو دور کرتا ہے۔ بلغمی تپوں کے لئے فلفل دراز دو عدد، کشتہ ا ماشہ ملا کر ہمراہ شہد بارہ حصہ کر کے ایک حصہ روزانہ کھائیں۔ مجرب المجرب

ہے۔ (معدن الاکسیر)

(۱۸) شگفت ہڑتال: ہڑتال ورقیہ دو تولہ کو شیر مدار سے سحق کر کے قرص بنائیں خشک ہونے کے بعد آدھ پاؤ لسن کے نغدہ میں رکھ کر اوپر پاؤ بھر کپڑا لپیٹ دیں۔ اور دو اوپلوں کے درمیان رکھ کر بند مکان میں آگ لگائیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ اسی طرح گلز چھڈی کے نغدہ میں کشتہ ہوتا ہے۔

فوائد: دمہ، فالج، لقوہ، بلغمی کھانسی، وجع مفاصل کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ (رفیق)

(۱۹) شگفت ہڑتال: ایک تولہ ڈلی ہڑتال ورقیہ عمدہ کو گھی کوار کے دبیز ٹکڑے میں جو چھ انگل دراز ہو دے کر آٹے سے بند کر کے کپروٹی کر کے ڈیڑھ سیر کی آگ بند مکان میں دیں۔ سفید بادزن کشتہ ہو گا۔

فوائد: تپوں کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۲۰) شگفت ہڑتال: کزمازج یعنی مائیں آدھ پاؤ باریک پیس لیں۔ اسے آدھ پاؤ شیر برگد کے ساتھ خمیر کر کے نغدہ بنائیں۔ اور ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اس میں رکھ کر اس پر آدھ سیر دھجیاں لپیٹ کر ایک کونے میں رکھ کر آگ لگائیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ قوت باہ اور امساک کے لئے مخصوص ہے۔ خوراک ایک رتی۔ مجرب المجرب ہے۔ (صدریہ)

۶۔ ہڑتال کا جوہر

(۱) جوہر ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک پاؤ کو دس سیر شیر گاؤ میں لٹکا کر آگ پر رکھیں۔ جب دودھ غلیظ ہو نکالیں۔ اور ایک صراحی گلی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر دیں۔ اور چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے چار پہر آگ جلائیں۔ جب سرد ہو۔ صراحی کی گردن سے جوہر اتار کر چودہ روز شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر اس قرص کو ابرک کے دو ورقوں کے درمیاں ریت بھرے برتن میں رکھیں اور بارہ پہر بالوجنتر کی آگ دیں۔

فوائد: ضیق النفس اور تمام امراض باردہ کو مفید ہے۔ بقدر ایک رتی پان یا قرنفل کے ساتھ کھانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پانچ سیر طعام ایک ہی بار کھا جاتا ہے۔ اور ہضم کر لیتا ہے۔ (صدریہ)

(۲) جوہر ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک سیر، نمک سنگ ایک پاؤ، صابون عمدہ آدھ پاؤ۔ سب چیزوں کو علیحدہ پارچہ بیز کر کے ملالیں۔ اور پانی کے ساتھ گوندھ کر کنار وشتی کے برابر گولیاں بنا لیں اور سکھالیں۔ پھر ان گولیوں کو ایک ظرف گلی میں اس طرح بچھائیں۔ کہ ایک دوسرے پر چڑھ نہ جائیں۔ اس ظرف کے منہ پر دوسرا ظرف گلی معکوس دے کر مقام وصل کو چونہ اور آردماش سے محکم کر دیں۔ اور چولھے پر رکھ کر دوپہر تیز آنچ دیں۔ تمام ہڑتال کا جوہر اڑ کر اوپر جا لگے گا۔ سرد ہونے پر اتار لیں۔ اگر کچھ ہڑتال نیچے کے ظرف میں باقی رہ گئی ہو تو دوبارہ آنچ دے کر جوہر اڑائیں اور رکھ دیں مغز جمالگوٹہ بقدر ایک سیر لے کر بطور پتال جنتر اس کا تیل نکالیں۔ جوہر ہڑتال کو اس تیل میں چار پہر کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال کر اس کے منہ کو مہر سلیمانی کریں اور بالوجنتر میں آٹھ پہر آنچ دیں۔ پھر سرد ہونے پر شیشی توڑ کر نکالیں۔ اور آگ پر ڈال کر اس کا امتحان کریں۔ اگر قائم ہو گیا ہو۔ تو بہتر اور اگر آگ پر دھواں دیتا ہو۔ تو جمال گوٹہ کے تیل میں آٹھ پہر کھرل کر کے بدستور گولیاں بنالیں۔ اور بارہ پہر بالوجنتر کی آگ دیں۔ قائم ہو جائے گا۔ ورنہ تیسری بار بارہ پہر کھرل اور سولہ پہر آگ دیں۔ قائم ہو گا۔

فوائد: اس کے کھانے سے قوت باہ، امساک اور اشتہا بڑھ جاتی ہے۔ قوت کی افراط سے انسان محظوظ ہو جاتا ہے۔ بھوک بہ نسبت سابق پانچ حصہ زیادہ ہو جاتی ہے امساک کا یہ عالم ہوتا ہے کہ عاقر قرحا منہ میں ڈالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ خوراک بقدر ا چاول برگ پان یا قرنفل کے ساتھ کھائیں۔

اہل صنعت اکسیر اسے اکسیر قمری کے کام میں لاتے ہیں۔ ان کا مشہور قول ہے کہ۔

جوہر زرنیخ چو شد تہ نشین
بہ بود از سلطنت روم و چین

۷۔ ہڑتال کا تیل

(۱) روغن ہڑتال: ہڑتال ورقیہ پانچ تولہ کو دو پہر سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے آب گھی کوار میں ایک ہفتہ سحق کرتے رہیں۔ پھر قرص بنا کر خشک کر لیں۔ پھر دیگچی قلعی دار میں دو سیر روغن گاؤ ڈال کر قرص داخل کریں اور اس کے نیچے دو چوبی آگ شعلہ چراغ کی مانند چار پہر متواتر جلائیں۔ تاکہ اس کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ جب سرد ہو روغن زرد کو صاف کر کے شیشہ میں رکھیں اور تہ نشین سیاہ ثفل کو علیحدہ رکھیں۔

فوائد: برص کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ روغن مذکور تین تولہ یا اس سے کم و بیش حسب برداشت طبیعت مریض کو پلاتے رہیں۔ مرض مزمن میں اس کی خوراک دو چند ہونی چاہئے۔ دوائے سیاہ یا ثفل کو روغن کے ساتھ ملا کر برص کے داغوں پر ملتے رہیں۔ غذا چنے کی روٹی ہمراہ روغن زرد، گیہوں کی روٹی اور دال مونگ مقشر بھی مجوز ہے۔ چالیس روز کامل استعمال کرنے سے مرض کا نام و نشان نہیں رہتا۔

یہ روغن بوجہ جلالت قدر کے اگر فی تولہ ایک اشرفی کے حساب دیا جائے۔ تو بھی ارزاں ہے۔ ایک مبروص سفید و سیاہ بدشکل کے اطبائے زمان اسے مجذوم مایوس العلاج قرار دے چکے تھے۔ اس روغن کے استعمال سے شفایاب ہو گیا۔ (مخزن)

(۲) روغن ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ، مغز ارنڈ مقشر بارہ عدد دونوں کو بارہ پہر شیر مدار سے سحق کر کے بذریعہ پتال جنتر شیشی معکوس میں تیل نکالیں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد: مجلوق اور ست کے لئے اعضائے مخصوصہ پر مالش کر کے برگ ارنڈ باندھ دیا کریں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔ قوت باہ کے لئے بقدر ایک رتی ایک سیر شیر گاؤ میں ملا کر پیتے رہیں۔ مرطوب مزاج کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ سرد پانی سے پرہیز لازم ہے۔ (منہ)

(۳) روغن ہڑتال: ہڑتال ورقیہ، ہڑتال زرد، سنکھیا زرد، گندھک آملہ سار سہاگہ تیلیہ مٹھا تیلیہ ہر ایک تین حصہ۔ بورہ ارمنی، سرگین کبوتر، پوست بیخ کنیر سفید، عاقر قرحا، مال کنگنی ہر ایک پانچ حصہ، شیر مدار، شیر زقوم ہر ایک نصف حصہ کوفتہ بیختہ کر کے دس حصہ زردی بیضہ مرغ کے ساتھ ایک پہر کامل کھرل کریں۔ اور بطور پتال جنتر شیشی آتشی معکوس میں تیل نکالیں۔

فوائد: مفلوج، ست اور معوج الذکر بقدر ایک رتی مالش کر کے اس پر برگ پان یا ارنڈ ہر روز باندھ لیا کریں۔ چالیس یوم کے استعمال سے قابل فخر مرد بن جاتا ہے اور تمام عمر دوسری دوا کی حاجت نہیں رہتی۔ (منہ)

(۴) روغن ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو کپڑے سے چھانے ہوئے شیر مدار میں آٹھ روز تک کھرل کر کے پانچ تولہ مدار کے دودھ اور دس تولہ عرق گلاب کے ساتھ اس قدر کھرل کریں۔ کہ خشک ہو جائے۔ پھر پندرہ تولہ مغز بادام کو کوٹ کر ملائیں اور پندرہ تولہ دودھ ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ تیل نکلنے لگے بطور پتال جنتر اس کا تیل نکال لیں۔

فوائد: یہ تیل بقدر چار قطرے مصری میں ملا کر کھالیں۔ اوپر سے تھوڑا سا دودھ پی لیں۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ آتشک اور جلدی امراض کو دور کرتا ہے۔ (دھاتو ودیا)

(۵) روغن ہڑتال: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو شیر میش، شیر شتر مادہ، شیر مدار ہر ایک ا تولہ

میں بالترتیب سحق کر کے گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔

فوائد: تقویت باہ کے لئے ایک سینک پان پر لگا کر کھلائیں۔ گھی بکثرت کھائیں۔ بے حد مقوی باہ ہے۔ (رموز)

۸۔ ہڑتال کا عرق

(ا) عرق ہڑتال: ایک تولہ ہڑتال ورقیہ باریک پیس لیں۔ نیم کے پتوں کا رس دو تولہ شہد مصفا پندرہ تولہ ملا لیں۔ اور ہڑتال کو اس شہد ممزوج کے ساتھ کھرل کرتے رہیں۔ تاکہ پانی خشک ہو کر صرف ہڑتال اور شہد رہ جائے۔ اس کو کسی آتشی شیشی میں ڈال کر اس کے منہ پر ایک اور آتشی شیشی ملا دیں۔ اور کوئلوں کی نرم آگ پر بطور عرق مقطر کریں۔ یہ عرق سرخ سیاہی مائل ہو گا۔ اسے بوتل میں نگاہ رکھیں۔ اگر شیشی نہ مل سکے۔ تو مٹی کا برتن اس طرح بنا کر اس کے منہ پر لوہے کی نال لگا کر کھینچ لیں۔

فوائد: یہ عرق آتشک اور تپ کے لئے بہت مفید ہے۔ بقدر چار قطرہ بعد غذا پانی میں ملا کر پئیں۔ پرانا بخار اور فساد خون بہت جلد رفع ہو جائے گا۔ (دھاتو ودیا پرکاش)

فصل ششم

رسکپور و دار چکنہ

رسکپور کور سکپور' اکسیر الدم اور دار چکنہ کو دال چکنہ' دار سکنہ اور سلیمانی کہتے ہیں۔ اکثر لوگ سلیمانی سے رسکپور مراد لیتے ہیں۔ یہ دونوں ذوی الارواح پارہ کی ترکیب سے بنتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ رسکپور سیماب' نمک اور شب یمانی کا مرکب ہے۔ اور دار چکنہ' سیماب اور سم الفار کی ترکیب سے بنتا ہے۔ دونوں کے فوائد یکساں ہیں۔ مگر رسکپور ادویہ خوردنی میں مستعمل ہے۔ اور آتشک کے دفع کرنے میں سیماب کا بہترین مرکب سمجھا جاتا ہے۔

حسب تحقیق رسکپور مصفا خون' دافع صفرا مسہل دافع عفونت اور مدر ہے۔ جلدی امراض آتشک' غدود' پرانے ورم جگر' یرقان' استسقاء جگری و قلبی' سکتہ' نقرس' ورم جگر' حمائے مطبقہ درد سر' رعشہ' غشی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ جس کے بدن میں آتشکی مادہ موجود ہو۔ رسکپور کے کھانے سے اس کا منہ آجاتا ہے۔ لیکن ادویہ مسہلہ کے ساتھ دینے سے بذریعہ اسہال خارج ہو کر اس کا یہ اثر جاتا رہتا ہے۔ بطور غرغرہ آتشک میں تالو کے زخم کو مفید ہے۔

فوائد کشتہ: اس کا کشتہ فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ اور بغیر منہ لانے کے آتشک کہنہ' قروح و جروح مزمنہ' جذام' بہق' برص' خنازیر اور ناصور میں سریع الاثر ہے۔ اگر آتشک و سوزاک دونوں ملے ہوئے ہوں تو اس کے استعمال سے شفا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعض کشتے بے حد مقوی باہ ہیں۔

اس کے کشتہ کے عمدہ ہونے کی شناخت یہ ہے کہ اس کے استعمال سے منہ نہ آئے۔

رسکپور و دار چنہ کا صلابیہ

(۱) صلابیہ رسکپور: رسکپور ایک تولہ کو پندرہ یوم بھیڑ کے دودھ کے ساتھ کھرل کریں۔ اور ہر روز ایک یا ڈیڑھ چھٹانک دودھ جذب کرتے رہیں۔ بعد ازاں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک تولہ کے لئے ایک سیر دودھ کافی ہے۔

فوائد: آتشک کے لئے ہر روز ایک گولی چوری مرغن کے لقمہ میں لپیٹ کر نگل لیا کریں۔ غذا گندم کی روٹی بلا نمک روغن زرد کے ساتھ کھاتے رہیں۔ ایک ہی ہفتہ میں بلا تکلیف آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) صلابیہ رسکپور: رسکپور ایک تولہ بھیڑ کے دودھ میں چار روز کامل کھرل کریں۔ ہر روز دس تولہ تازہ دودھ کافی ہے۔ چار پہر اسی کے ساتھ کھرل کرتے رہیں۔ چوتھے روز کے بعد تخم الائچی سفید' بیخ مرجان ہر ایک چھ ماشہ' پانچ تولہ عرق گلاب عمدہ میں کھرل کر کے رسکپور تیار شدہ میں ملا کر نخودی گولیاں بنائیں۔

فوائد: نئے پرانے آتشک کے لئے ہر روز ایک گولی سرد پانی کے ساتھ کھالیا کریں غذا گوشت مرغن' دال ماش' پلاؤ نمکین و شیریں خوب گھی ڈال کر کھائیں۔ بہتر یہ ہے کہ دوا کھانے سے پہلے حب الملوک کا کوئی مسہل کرلیں اور گولیاں گلقند یا بالائی میں ملفوف کر کے نگل جایا کریں۔ تاکہ منہ آنے کا اندیشہ نہ رہے۔

(۳) صلابیہ رسکپور: رسکپور کی ڈلی کو پوٹلی میں باندھ کر ایک ہنڈیا جس میں چار سیر دودھ گائے اور ایک پاؤ بھنگ ڈالی گئی ہو' لٹکائیں۔ سیر سوا سیر دودھ رہ جانے پر پوٹلی کو نکالیں۔ پھر اس رسکپور معمولہ کو کھرل میں ڈالیں۔ اور کھنگل بوٹی کا رس اس قدر ڈالیں کہ رس اوپر تیرتا ہوا معلوم ہو۔ اب اس قدر کھرل کریں کہ وہ پانی بوٹی کا خشک ہو جائے۔ پھر اسی قدر کھنگل بوٹی کا رس ڈال کر کھرل کریں۔ اسی طرح سات پٹھ دیں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

فوائد: آتشک کے لئے مسہل لینے کے بعد حلوے کے ساتھ ایک گولی ہر روز کھایا کریں

پہلے روز ایک دست آئے گا۔ دوسرے دن دو اسی طرح ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام مادہ خارج ہو کر آتشک دور ہو جاتا ہے۔

نوٹ: اگر سات بنڈے سے کم دیں گے۔ تو منہ اور قے ہونے کا خطرہ ہے۔ سات بنڈے سے یہ اندیشہ نہیں رہتا۔ نیز بوٹی کا پانی مٹی وغیرہ سے صاف کر کے داخل کریں۔

(۴) صلایہ رسکپور: رسکپور ایک تولہ، چوب چینی عمدہ ایک سیر دونوں کو علیحدہ علیحدہ سرمہ کی مانند باریک پیس کر ملالیں اور اتنا آمیز کریں کہ ایک ذات ہونے کا یقین ہو جائے اس کو محفوظ رکھیں۔

فوائد: وجع مفاصل یعنی گنٹھیا خواہ کتنا ہی پرانا ہو اس کے لئے یہ نسخہ بے نظیر بلکہ اکسیر ہے روزانہ بقدر چار ماشہ کاغذ میں لپیٹ کر باآہستگی منہ میں رکھیں اور پانی سے نگل جائیں۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔ اگر گنٹھیا تازہ ہو تو دو ماہ کے استعمال سے دفع ہو جاتا ہے۔ اور پرانا مرض آٹھ ماہ کے استعمال یعنی پورا نسخہ کھلانے سے بالکل تجاوز نہیں کرتا۔ ہمیشہ کے لئے مجرب اور معمول ہے۔

(۵) صلایہ رسکپور: رسکپور دو ماشہ تین یوم بکری کے دودھ میں سحق کریں۔ ہر روز ایک چھٹانک دودھ صرف ہو۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد: آتشک اور نئے و پرانے سوزاک کے لئے پہلے تین روز ادویہ ذیل کا نقوع پئیں۔ چوب چینی، رسوت، کتھ ہر ایک تین ماشہ، سوراپیچ پانچ ماشہ، تین روز کے بعد ایک گولی ایک چھٹانک مکھن میں کھالیں۔ دوسرے روز دو گولیاں۔ اسی طرح چودہ روز تک دو ہی گولیاں کھاتے رہیں۔ غذا نان گندم بلا نمک ہمراہ روغن زرد یا دال مونگ مقشر کھائیں۔ حسب ضرورت قدرے نمک کی اجازت ہے۔

(۶) صلایہ رسکپور: رسکپور ایک تولہ، فلفل گرد سفید ایک سو عدد۔ دیگچہ مسی غیر قلعی دار کو زمین میں نصب کر کے دونوں ادویہ کو دستہ چوب نیم کے ساتھ جس میں ڈبل پیسہ لگا ہو۔ قطرہ قطرہ شیر گاؤ یا بز ڈال کر سحق کرتے رہیں تاکہ ایک سیر دودھ صرف ہو گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔

فوائد: وجع مفاصل خواہ کسی قسم کا ہو۔ ایک گولی بوقت عشاء آدھ چھٹانک ملائی کے ساتھ کھالیا کریں۔ مجرب ہے۔

(۷) صلایہ رسکپور: رسکپور نو ماشہ، قرنفل ۳۶ عدد باریک کر کے پانی کے ہمراہ ایک ایک

رتی کی گولیاں بنائیں۔

فوائد: آتشک و سوزاک کے لئے ایک گولی صبح ہمراہ بالائی کھائیں۔ غذا بکرے کا مرغن شوربا، نان بے نمک۔ ہفتہ میں آرام ہو گا۔

(۸) صلایہ رسکپور: رسکپور دو تولہ کے دو ٹکڑے ملا کر ان پر دھاگا لپیٹیں اور ساڑھے تین چھٹانک شہد میں ڈال کر کڑاہی کے درمیان آگ پر رکھیں۔ جب شہد جل جائے رسکپور کو نکال کر سیاہی سے صاف کریں۔ پھر سوہاگہ، مرچ سیاہ، کتھ، الائچی خورد، طباشیر ہر ایک ۴ ماشہ۔ جدا جدا باریک کر کے رسکپور مدبر مسحوق کے ہمراہ خوب کھرل کر کے شہد کے ساتھ گولیاں بقدر ایک ایک رتی بنا لیں۔

فوائد: آتشک کے لئے ایک گولی منہ میں ڈال کر آدھ چھٹانک روغن زرد پی لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں۔ غذا نان گندم بلا نمک روغن زرد کے ساتھ کھائیں۔ مرض کہنہ میں زیادہ عرصہ تک کھائیں۔

(۹) صلایہ رسکپور: رسکپور دس ماشہ، دار چکنہ چھ ماشہ، سیندور، نمک سانبھر ہر ایک چار ماشہ۔ سب ادویہ کو سولہ پہر پانی کے ساتھ کھرل کریں اور سکھا لیں۔ اگر بکری کے دودھ کے ساتھ کھرل کریں تو بالکل بے ضرر اور عمدہ ہوتا ہے۔ صلایہ کرنے کی مدت کم سے کم آٹھ پہر ہے۔ صلایہ کر کے رکھ چھوڑیں۔

فوائد: یہ کشتہ تریاق الفرنج کے نام سے موسوم ہے۔ جملہ اقسام آتشک کو خواہ کتنا ہی خبیث شدید یا مزمن ہو۔ تین ہی روز میں اس سے شفا ہو جاتی ہے۔ اور ہفتہ سے تو کسی صورت میں متجاوز نہیں ہوتا۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک کاغذ باریک میں بقدر نخود پڑیہ باندھ کر اس پوڑیہ کو مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ غذا دال مونگ مقشر مرغن نان گندم کے ساتھ یا دودھ چاول کھائیں۔ روغن زرد کا بہت استعمال کریں۔ ترشی اور مرچ سرخ سے پرہیز کریں۔

نیز یہ دوا قرحہ احلیل اور سوزاک مایوس العلاج میں خصوصاً وہ سوزاک جو آتشک کے سبب سے ہوا ہو۔ بہت مفید ہے۔ اور ایک ہفتہ میں اس کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ اور ہر قسم کے قروح خبیثہ کے لئے مجرب ہے۔ ایک شخص کو جسے دبیلہ معکوسہ تھا۔ یعنی ایسا پھوڑا جس کا منہ اندر کی طرف ہوتا ہے۔ یہ دوا ایک چاول سے ایک رتی تک بتدریج دو ہفتہ کھلائی گئی شفایاب ہو گیا جذام کے ایک بیمار مایوس العلاج کو تین روز مسہل زرد دینے کے بعد تین ہفتہ یہ دوائی بمعہ پرہیز کھلائی۔ تندرست ہو گیا۔

(۱۰) صلایہ دار چکنہ: دار چکنہ چودہ ماشہ، خرمہرہ زرد سوختہ بارہ عدد، مرداسنگ ایک تولہ تینوں ادویہ کو سحق بلیغ کر کے شیشی میں رکھیں۔

فوائد: آتشک خبیثہ اور قروح مزمنہ اور جروح مایوسہ کے لئے بطور کرامات کے مفید ہے۔
خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل جائیں اور تھوڑا سا مسکہ میں ملا کر بطور مرہم قروح اور ناصور پر لگائیں۔

(۱۱) صلایہ دار چکنہ: دار چکنہ ایک حصہ' برادہ صندل سفید نو حصہ سحق بلیغ کر کے رکھ دیں

فوائد: برص' بہق' داراالثعلب اور داراالحیہ کے لئے یہ دوا پانی میں حل کر کے مقام مرض پر ضماد کریں۔ بہت ہی تیز اور سریع النفوذ ہے۔ آدھ گھنٹہ سے زیادہ نہ رکھیں۔ اسے اتار کر رفع حدت کے لئے صرف صندل ضماد کریں۔ یہ ضماد اعضائے رئیسہ کے لئے ممنوع ہے۔ اگر بدن کے لئے متعدد مقامات پر مرض ہو تو یکبارگی سب مقامات پر ضماد نہ کریں۔ بلکہ درجہ بدرجہ ایک ایک پر علیحدہ علیحدہ ضماد کریں۔

(۱۲) صلایہ دار چکنہ: ایک مثقال دار چکنہ کو ایک مثقال سیماب کے ساتھ پانی سے اس قدر صلایہ کریں۔ کہ سیماب ناپید ہو جائے۔ اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: بیس مثقال صابون عمدہ' جو روغن زیتون سے بنا ہو۔ باریک کتر کر چینی کے برتن میں تھوڑا تھوڑا گرم پانی ڈال کر انگلی سے حل کرتے جائیں۔ تاکہ مرہم کی طرح حل ہو کر سرخ ہو جائے۔ اس میں مذکورہ بالا صلایہ دار چکنہ ملا کر مرہم بنا لیں۔ اور مقام مرض پر طلاء کریں۔ وجع مفاصل' درد زانو مزمن' قروح خبیثہ' ناصور مزمنہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ خصوصاً جب کہ یہ امراض آتشک کا نتیجہ ہوں۔ اسی طرح ہر روز یہ مرہم تازہ بنا کر استعمال کریں۔ پرانا کارآمد نہیں۔

(۱۳) صلایہ دار چکنہ: جوہر رسکپور ایک ماشہ' دانہ الائچی خورد تین ماشہ تباشیر پانچ ماشہ باریک سفوف کر لیں۔

فوائد: فساد خون اطفال میں جب کہ مادہ آتشک کے باعث بچوں کے سر اور بدن پر بثور پیدا ہو کر ان سے رطوبت جاری ہو۔ تو یہ سفوف بقدر دو رتی چھ ماشہ روغن زرد میں حل کر کے اس میں سے بقدر تین بوند بچے کو پلائیں۔ باقی گھی بدن پر مل کر نہلائیں۔ مجرب ہے۔ چند روز میں آرام آ جاتا ہے۔

رسکپور و دار چکنہ کی تدبیر

(۱) تدبیر رسکپور: رسکپور بیس ماشہ کی سالم ڈلی کو ایک سیر شیر مدار میں نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ تمام شیر جذب ہو جائے۔ پیس لیں۔

فوائد: آتشک و فساد خون کے لئے ایک چاول سے چار چاول تک مسکہ وغیرہ میں کھائیں۔

(۲) تدبیر رسکپور: ایک تولہ رسکپور کو پارچہ ململ میں باندھ کر پوٹلی بنالیں۔ بعدہ، چالیس تولہ شیر مدار کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور پوٹلی کو شیر میں لٹکائیں۔ جب تمام شیر خشک ہو۔ رسکپور نکال کر کھرل میں ڈالیں۔ اور چالیس تولہ عرق لیموں کے ساتھ سحق کریں۔ جب تمام عرق جذب ہو جائے۔ چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اچھی طرح خشک ہونے کے بعد کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر اپاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: آتشک کہنہ اور درد مفاصل کے لئے بغیر جوشش دہن مجرب ہے۔ بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آٹھ یوم میں کہنہ سے کہنہ مریض آتشک کو آرام ہو گا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو گی۔ خوراک نان گندم و روغن زرد۔ نمک وغیرہ سے سخت پرہیز کریں۔ بعد شفایابی اجازت ہے۔

(۳) تدبیر رسکپور: رسکپور ایک تولہ باریک کر کے بھیڑ کے چار سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ غلیظ ہو کر قریب انعقاد پہنچے۔ تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد: آتشک کے لئے ایک گولی یومیہ نگل لیا کریں۔ نمک ترشی وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔

(۴) تدبیر رسکپور: رسکپور نو ماشہ، حب الملوک مقشر گیارہ دانہ، مقل ازرق ۹ ماشہ پوست بیضہ مرغ خالی میں داخل کر کے ماش کے آٹے سے ملفوف کریں۔ اور انگاروں پر اس قدر بھونیں کے آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر حب الملوک میں سے اندرونی باریک پردہ نکال ڈالیں۔ اور تمام ادویہ کو کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: آتشک کے لئے پہلے روز ایک گولی، دوسرے روز دو، تیسرے روز تین کھلائیں۔ اگر زیادہ حاجت پڑے تو ایک ایک گولی یومیہ بڑھاتے رہیں۔ اگر خشکی بہت ہو تو روغن زرد

پئیں۔ اگر ماندگی دل ہو۔ تو شربت انار پانی ملا کر نوش کریں۔ مجرب ہے۔

(۵) تدبیر رسکپور: رسکپور خالص ایک تولہ کو پیس کر کسی چینی کے پیالہ میں ڈال دیں۔ اس کے اوپر تیزاب گندھک چار تولہ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ اپنے تیئں دھوئیں سے بچائیں جب گھل کر سفوف ہو جائے۔ تو خالص گلاب سے یہاں تک دھوئیں۔ کہ ترشی تیزاب بالکل جاتی رہے۔ اس کو خشک کر کے علیحدہ رکھ چھوڑیں۔ پھر خالص سیسہ لے کر مٹی کی پیالی میں گلائیں۔ اور سفوف قلمی شورہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر برگد کی گیلی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ جب سفوف ہو جائے تو اسی طرح اس کو بھی دھوئیں۔ اب ہر دو ادویہ اور تباشیر خالص' کتھ' کونپلہ نیم۔ دانہ الائچی خورد۔ کافور' ماجو سوختہ۔ سب ہم وزن۔ دوپہر عمدہ گلاب میں کھرل کر کے بوتل میں رکھ چھوڑیں۔

فوائد: آتشک کے زخم (جو گہرے اور ان کے کنارے موٹے ہوں) کے لئے مسکہ شستہ میں ہم وزن دوائی ملا کر زخموں پر لگائیں۔ ایک ہی روز میں زخم بھر جائیں گے۔ اگر زخم گہرا ہو۔ تو زرا سا سفوف بھی اوپر چھڑک دیں۔ فوراً چھچکہ بندھ جائے گا۔ تین چار روز میں انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو گی۔

(۶) تدبیر رسکپور: رسکپور ایک تولہ کو مین پھل میں سوراخ کر کے داخل کریں اور اس کے سوراخ پر گیہوں کا آٹا لگائیں۔ اسے پوٹلی باندھ کر ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دیں تین بار۔ پھر ایک پاؤ ترپھلہ کو تین حصے کر کے ایک حصہ کو ایک سیر پانی میں رات کو تر کریں۔ صبح کو صاف کر کے اس پانی میں رسکپور مین پھل والے کو جوش دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ اور اسی طرح ساذج ہندی یعنی تمال پتر کے ایک ایک سیر نقوع میں تین بار جوش دیں۔ پھر رسکپور پیس لیں۔ اور دانہ الائچی خورد فلفل' کتھ' قرنفل ہر ایک دو ماشہ باریک شدہ ملا کر رکھ دیں۔

فوائد: نزلہ متقرحہ' اقسام ناصور' درد سر کہنہ' درد چشم و ضعف بصارت نزلی' سوزش بدن' آتشک' سوزاک' ضعف باہ' سرعت انزال جو نتیجہ آتشک ہو۔ سب کے لئے یہ نسخہ اسرار خفیہ سے ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ میں کھائیں۔ آتشک کے لئے دو رتی بے نمک روغن زرد کے ہمراہ کھائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ترپھلہ تین دام' فلفل' شکرتری ایک دام۔ روغن سرشف کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھائیں۔ مجرب و معمول ہے۔

نوٹ: نسخہ مذکورہ بالا میں پھل میں مدبر کیا جاتا ہے۔ صاحب مخزن اکسیر نے اس میں بجائے رسکپور کے دارچکنا لکھا ہے۔ اور ساذج ہندی کے پانی کے بجائے آب خالص تحریر کیا ہے۔ اصل میں یہ نسخہ سادات نقشبندیہ کی خاص بیاض کا ہے۔ جو مشہور حکیم ملتان کے باشندہ اور ریاست بہاول پور کے متعلق تھے۔ اور وہ یقیناً

مصنف مخزن اکسیر سے پہلے گزرے ہیں۔ غالباً صاحب مخزن کو یہ نسخہ ان کا بیاض سے بالواسطہ یا بلا واسطہ ملا ہو گا۔ منشاء اختلاف صرف سلیمانی کا لفظ ہے۔ جس کی تفسیر صاحب مخزن دار چکنہ سے کرتے ہیں۔ لیکن ملتان اور بہاول پور کے نواح میں بطور متعارف سلیمانی سے رسکپور مراد لیا جاتا ہے۔ میرے چند دوستوں نے جو اطباء ہیں۔ نسخہ مذکورہ بالا میں رسکپور کو مدبر کیا ہے۔ جس سے فوائد متذکرہ بوجہ احسن ظہور میں آئے ہیں۔ ممکن ہے کہ دار چکنہ سے بھی ایسے ہی فوائد ظاہر ہوں کیونکہ ان کے خواص تقریباً یکساں ہیں۔ دوسرا اختلاف آب ساذج کے بجائے آب خالص کا ہے۔ جو لفظ ساذج سے پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ ساذج زبان عربی میں سادہ کو کہتے ہیں۔ اور الماء الساذج سے خالص پانی مراد لیا جاتا ہے۔ لیکن ماء الساذج ساذج ہندی کے پانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ میں نے سادات نقشبندیہ کی بیاضوں میں بزبان فارسی آب ساذج ہندی دیکھا ہے۔ جو بہرحال آب خالص سے افضل ہے۔ اس لئے اس نسخہ میں آب ساذج اختیار کیا گیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۷) تدبیر دار چکنہ: دار چکنہ ایک تولہ لے کر ایک بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے سفیدی نکال دیں۔ اس میں دار چکنہ داخل کر کے دوسرے انڈے کی زردی بھی اس میں ڈال دیں۔ اور دوسرا خالی انڈا اس پر دے کر ماش کے آٹے میں لپیٹ دیں۔ پھر اس غلولہ کو روغن زرد میں بریاں کریں۔ تاکہ غلولہ سرخ ہو جائے۔ دار چکنہ نکال کر دوسرے دو انڈوں کی زردی میں بدستور مدبر کریں۔ اسی طرح سو مرتبہ تشویہ دیں۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: یہ نسخہ قوت باہ کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ہے۔ بقدر ایک چاول کھائیں اور لطف اٹھائیں۔ اس میں بے حد طاقت اور نعوظ کی قوت موجود ہے۔ آزمانا شرط ہے۔ پھر آپ کو معلوم ہو گا۔ کہ اکسیر اسے کہتے ہیں۔ (اسرار صدریہ)

اس نسخہ میں بھی رسکپور اور دار چکنہ کا اختلاف ہے۔ لیکن بنظر فائدہ قوت باہ دار چکنہ مرجح ہے۔

(۸) تدبیر دار چکنہ: مغز حب الملوک، لہسن مقشر، بلادر ہر ایک دو تولہ تینوں ادویہ کو پانچ تولہ شیر مدار سے سحق کر کے نغدہ بنائیں۔ اور ایک تولہ دار چکنہ اس میں ملفوف کر کے گل حکمت کریں۔ اور تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ اگر پہلی بار شگفتہ نہ ہو تو دوبارہ بدستور دو سیر اپاچک میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: بواسیر، ناصور، وجع مفاصل، آتشک، قروح خبیثہ کے لئے ایک چاول سے دو رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں کھائیں۔

(۹) تدبیر دار چکنہ : دار چکنہ تین تولہ' ہڑتال ورقیہ ایک تولہ دونوں کو ایک پہر کھرل کریں تا کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر شراب دو آتشہ کے ساتھ سحق بلیغ کر کے غلولہ بنائیں اور خشک کر لیں۔ اسے ایک انڈے میں جس کی سفیدی نکال لی گئی ہو۔ ڈال کر سوراخ پر دوسرے انڈے کا چھلکا دیں۔ اور ایک کپڑا آردماش کے ساتھ تر کر کے تین بار اس انڈے پر لیپ کر کے خوب گل حکمت کر لیں۔ خشک ہونے کے بعد اسے ایک ہانڈی میں چاروں طرف آٹھ آٹھ انگل ریت کے درمیان گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : امراض بلغمیہ' عصبیہ' نزلہ متقرحہ اور ضعف باہ کے لئے جو آتشک کا نتیجہ ہو۔ بقدر ایک چاول' زیادہ سے زیادہ چار چاول مسکہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ اوپر سے دو سیر شیر گاؤ پی لیں۔ چالیس یوم متواتر استعمال کرنے سے تمام شکایات دور ہوتی ہیں۔ (مخزن)

(۱۰) تدبیر رسکپور : رسکپور ایک تولہ کو کڑچھی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں۔ دس تولہ گندھک آملہ سار باریک کر کے اس کی چٹکی ڈالتے رہیں۔ جب ایک چٹکی جل جائے تو دوسری ڈالیں۔ جب گندھک ختم ہو اٹھا کر باریک پیس لیں۔ سخت ہو جائے گا۔

فوائد : بھگندر' بواسیر' خنازیر' جذام' آتشک' ناسور کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ خوراک دو سرخ۔ مجرب ہے۔ (اسرار الاطباء)

جوہر رسکپور و دار چکنہ

(۱) جوہر رسکپور : رسکپور دو تولہ' سیندور خالص چھ تولہ۔ ایک ہانڈی میں رسکپور کے ٹکڑے سیندور کے درمیان رکھ کر اس کے منہ پر دوسری ہانڈی معکوس گل حکمت کریں۔ نیچے پانچ سیر بیری کی لکڑی کی آنچ جلائیں۔ پھر جوہر اتار لیں۔

فوائد : آتشک کے لئے بقدر ایک چاول مسکہ میں بمعہ شرائط کھائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۲) جوہر رسکپور : رسکپور ایک تولہ کو ایک بوتل آب پیاز میں سحق کر کے قرص بنا لیں۔ اور خشک کریں۔ اس قرص کو دو پیالہ گلی میں بند کر کے اس کے نیچے دو سیر لکڑی کی آگ جلائیں۔ جوہر اڑ جائیں گے۔ اتار لیں۔

فوائد : صاحب آتشک کو پہلے مسہل دے کر ایک رتی حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ بلا تکلف مرض رفع ہو گا۔

(۳) جوہر رسکپور: رسکپور، برادہ چاندی ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو خشک کھل کر کے بدستور جوہر اڑا لیں۔ دوسرے روز جوہر اور تہ نشین مکرر سحق کر کے پھر جوہر اڑائیں۔ اسی طرح تیسری بار کریں۔ اور جوہر کو محفوظ رکھیں۔

فوائد: جو شخص کے سبب لاغر، کمزور اور نامرد ہو گیا ہو اسے یہ دوا بقدر ایک چاول کھلائیں۔ خوب فربہ و توانا ہو گا۔ رنگ و روغن خوب نکلے گا۔ اور قوت باہ ایسی ہو گی۔ جیسی زمانہ شباب میں۔

(۴) جوہر رسکپور: رسکپور، دار چکنہ، سم الفار سفید، ہڑتال ہر ایک ایک تولہ۔ جوکوب کر کے بدستور دو پیالوں میں گل حکمت کریں۔ اس کے نیچے آدھ سیر چوب بیری ترش کی آگ بقدر چراغ روشن کر کے جوہر لیں۔

فوائد: آتشک کے لئے ایک چاول بتاشہ میں رکھ کر آدھ پاؤ روغن زرد پی لیں تین یوم میں شفا ہو گی۔

(۵) جوہر رسکپور: رسکپور، دار چکنہ، سم الفار، مردار سنگ، برادہ چاندی ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو ایک بوتل آب افشردہ کٹائی خورد میں سحق کر کے جوہر اڑائیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ اور جوہر اتار لیں۔

فوائد: آتشک و سوزاک کے لئے بقدر ایک چاول بلا پرہیز مریض کو کھلائیں۔ بغیر تکلیف ایک ہفتہ میں شفا پائے گا اور تمام شکایات دور ہوں گی۔ مجرب ہے۔

(۶) جوہر رسکپور: رسکپور دو تولہ، توتیا ایک تولہ۔ ڈیڑھ پاؤ شراب (برانڈی) میں سحق کر کے بطریق معروف بیری کی لکڑی کی آگ دیں۔ اور جوہر اڑا لیں۔

فوائد: جملہ اورام و قروح خبیثہ ساعیہ آتشک، جذام، ناصور وغیرہ کے لئے یہ جوہر ایک چاول سے دو تک حلوائے برنج میں رکھ کر اس طرح کھلائیں۔ کہ دانتوں کو نہ لگنے پائے ورنہ منہ آ جائے گا۔ اوپر سے شیر مادہ گاؤ پی لیں۔ غذا صرف شیر برنج دیں۔ باقی ہر چیز سے پرہیز۔ تیر بہدف ہے۔ کیسے ہی عمیق زخم ہوں۔ سڑتے ہوں۔ پانی بہتا ہو۔ ایک ہفتہ میں بالکل خشک کر دیتا ہے۔

(۷) جوہر رسکپور: سوا گیارہ سیر پیاز کے چھلکے اتار کر کوٹ لیں اور سات حصے کریں۔ ایک حصہ نصف ایک ہانڈی میں ڈال کر دو تولہ رسکپور کی ایک ہی ڈلی لے کر اس پر ریشم اچھی طرح لپیٹ دیں۔ اس کو رکھ کر باقی نصف حصہ پیاز کا اس پر ڈال کر دبا دیں۔ اور چولھے پر رکھ کر نیچے بیری کی نرم آگ جلائیں۔ تھوڑی دیر بعد آنچ تیز کریں۔ مگر بتدریج جب پیاز کا تمام پانی

خشک ہو جائے۔ سرد کر لیں۔ اور ڈلی نکال کر بدستور باقی چھ حصوں میں چھ دفعہ پکا لیں۔ بعد ازاں ریشم اتار کر دو پیالوں میں بدستور جوہر اڑائیں۔ میلے جوہر جو بیچ میں ہوں گے علیحدہ رکھیں۔ اور سفید جوہروں کے ساتھ ہم وزن فلفل سفید کھرل کر کے یک ذات کر لیں۔

فوائد: آتشک کے لئے اکسیر اور مقوی باہ ہے۔ بقدر نصف چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی یا حلوا کھلا کر اوپر سے مرغن چوری یا حلوا کھلائیں۔ غذا مرغن ہو۔ سوائے ترشی کے کوئی پرہیز نہیں دوسرا جوہر کسی قدر میلا ہے۔ زخموں پر ایک رتی لعاب دہن میں حل کر کے لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو چار یوم میں تمام زخم بھر آئیں گے۔ غایت درجہ ساتویں روز تک صحت کلی ہو جائے گی۔ پرانے سے پرانا مرض اس کے استعمال سے دنوں میں دور ہو جاتا ہے۔ ویسے عام طور پر تقویت کے لئے استعمال کریں۔ چالیس یوم میں عجیب تقویت محسوس ہو گی۔ (اسرار الاطباء)

(۸) **جوہر رسکپور:** رسکپور، کافور ہر ایک پانچ تولہ۔ دونوں کو ایک پاؤ شراب (برانڈی) میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور ہانڈی کا منہ بند کر کے چراغ میں روغن سرشف ڈال کر موٹی بتی کے ذریعہ جوہر اڑائیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے اعلیٰ درجہ کی مفید دوائی ہے۔ آتشک مع سوزاک کے لئے تیر بہدف ہے۔ نئے سوزاک میں پہلے دن نفع ہوتا ہے۔ کہنہ سوزاک میں ہفتہ عشرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بالائی بوقت صبح کھائیں۔ پرہیز ترشی۔ بادی۔ سرخ مرچ۔ مٹھائی وغیرہ۔ (رموز)

فصل ہفتم

ذوی الارواح مرکبہ

جس قدر ذوی الارواح سابقہ فصلوں میں بیان ہو چکے ہیں۔ ان کے علیحدہ علیحدہ کشتہ کرنے کا طریق ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس فصل میں ذوی الارواح کا مرکب کشتہ بنانے کی ترکیب درج ہے۔ کہ کیونکر دو تین یا زیادہ ذوی الارواح کو ملا کر کشتہ بنایا جاتا ہے۔ کشتہ کے مرکب بنانے سے زیادہ تر یہ غرض مطلوب ہوتی ہے کہ یہ ادویہ ایک دوسرے سے مل کر ایک جدید مزاج پیدا کرنے کے باعث اپنی قوت میں بہ نسبت اس حالت کے زیادہ موثر ہو جاتے ہیں۔ جب کہ ان کا علیحدہ کشتہ بنایا جائے اور بجائے اس کے کہ ایک مرض کے لئے مفید ہوں۔ امراض مختلفہ و مرکبہ کے واسطے کارآمد ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک دوسرے کی ترکیب اور فعل انفعال سے ان کی

سمیت کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اور بعض خاص ترکیبوں میں یہ ادویہ قائم النار اور اجسام و اجساد میں نفوذ و سرایت کرنے کے لئے سریع التاثیر بن جاتی ہیں۔

بالجملہ جس قدر احتیاط صرف ایک دوا کے کشتہ کرنے میں درکار ہے۔ چند ایک کے مرکب کر کے کشتہ بنانے میں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ نیز ان کی تراکیب میں مجربین متقدمین اور ماہران فن کی تابعداری زیادہ لازمی ہے۔ اگر ناواقف اپنے ہی قیاس پر چند ادویہ کو مرکب کر کے کشتہ بنانے کا خیال کرے۔ تو اس میں بہت کچھ نقصان کا احتمال ہے۔ کیوں کہ ایسی ادویہ کی بعض تراکیب جیسا کہ اعلیٰ درجہ کی اکسیر الاثر ہیں۔ ویسے ہی بعض دیگر ترکیبیں اشد درجہ کی سمیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ بعض ناقصات کے مل جانے سے ترکیب ادویہ میں بہت کچھ خلل واقع ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ماہران ترکیب الادویہ سے مخفی نہیں ہے۔

ا۔ ذوی الارواح مرکبہ کا صلایہ

(ا) ذوی الارواح مرکبہ کا صلایہ: سیماب، گندھک آملہ سار، سم الفار سفید ہر ایک ہم وزن پہلے سیماب و گندھک کی کجلی بنالیں۔ پھر سم الفار ڈال کر بارہ پہر سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔

فوائد: دفع امراض باردہ بلغمیہ ریاحیہ اور ضعف باہ کے لئے بقدر نصف رتی بعد انحداد طعام لقمہ مرغنہ میں نگل لیا کریں۔ بہت مجرب اور مفید ہے۔ چند روز میں حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ (صدریہ)

۲۔ شنگرف رومی۔ ہڑتال ورقیہ، میٹھا تیلیہ، زنجبیل، قرنفل، فلفل، دار فلفل، دار چینی بسباسہ ہر ایک ایک تولہ، زعفران افیون ہر ایک آٹھ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ۔ سب کو بخوبی سحق کر کے شہد کے ہمراہ گولی بقدر دانہ مونگ بنالیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ و ضعف باہ۔ سرعت انزال کے لئے اعلیٰ درجہ کی مفید ہیں۔ فالج، لقوہ امراض دماغیہ کے لئے تین عدد گولی ماء العسل کے ساتھ کھایا کریں۔ ضعف باہ و امساک کے لئے ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر مجرب۔ (صدریہ)

۳۔ ایضاً: گندھک آملہ سار، سم الفار سفید، ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو اس قدر سحق کریں۔ کہ سرمہ کی مانند بن جائیں۔ پھر تین یوم تھوڑا روغن زرد ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ پھر تین یوم لعاب گھی کوار سے کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ باجرہ بنائیں۔ جس قدر زیادہ سحق کریں گے اتنا ہی بے ضرر ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ ایک گولی یومیہ مسکہ میں رکھ کر نگل جایا کریں۔

(صدریہ)

۴۔ ایضاً: شنگرف رومی، دار چکنہ، رسکپور، ماجو، سہاگہ ہر ایک چار ماشہ۔ سب ادویہ کو سحق بلیغ کر کے رات کے وقت نوش کریں۔ جب وہ ختم ہو جائے۔ تو دوسرا قرص کھینچیں۔ علیٰ ہذالقیاس جب سب قرص ختم ہو جائیں۔ گوشت چوزہ مرغ جس میں ایک پاؤ روغن زرد ڈال کر پکایا گیا ہو اس کا شوربا نوش کریں۔ پرہیز دال عدس، مچھلی وغیرہ۔ بفضلہ تعالیٰ ایک رات میں شفا حاصل کریں گے۔ اگر خدانخواستہ مذکورہ رات گزرنے کے بعد طبیعت میں کسی قسم کی پریشانی حاصل ہو تو حسب ذیل ادویہ پوست ہلیلہ زرد، شاہترہ، کاسنی، کشنیز ہر ایک پانچ تولہ کو تر کر کے اس کا نقوع پلایا کریں۔ اور چند دن تک دال نخود یا شوربہ، سر گوسفند بطور غذا استعمال کریں۔ اس مرض نامراد سے شفا ہو جائے گی۔ (اسرار حکمت)

۵۔ ایضاً: سیماب، گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ کجلی بنا لیں۔ پھر سم الفار سفید شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ شامل کر کے زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ جو کپڑے میں چھان لی گئی ہو کھرل کریں۔ تا کہ بیس عدد بیضہ کی زردی صرف ہو جائے۔ اسے بمبالغہ سحق کرتے رہیں۔ تا کہ بالکل خشک ہو جائے۔ اور اس میں رطوبت آب کے کوئی آثار نہ پائے جائیں۔ اسے شیشی میں بند کر کے بیس یوم غلہ گندم میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کام میں لائیں۔

فوائد: امراض باردہ عصبیہ مثل فالج و لقوہ وغیرہ اور ضعف باہ و نامرادی کے لئے بقدر نصف رتی کھایا کریں۔ جس قدر پرانا ہو۔ زیادہ مفید ہے۔ مجرب المجرب۔ (صدریہ)

۶۔ ایضاً: سم الفار سفید، ہڑتال ورقیہ، شنگرف رومی۔ میٹھا تیلیہ، مرچ سیاہ فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ جدا جدا باریک کر کے ملائیں۔ اور زنجبیل دو تولہ کوٹ کر پانی میں تر کریں۔ اور اس کے پانی کے ساتھ ادویہ بالا کو چار یوم تک سحق کرتے رہیں۔ پھر بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ مثل فالج و لقوہ و نقرس و اقسام ریح کے لئے ایک ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ ثابت نگل لیں۔ اگر اس کے کھانے سے تنگی دل عارض ہو تو ایک چھٹانک مصری لیں۔ نیز مقوی باہ بمنزلہ اکسیر ہے۔ (صدریہ)

۷۔ ایضاً: رسکپور، دار چکنہ، شنگرف ہر ایک دو تولہ، مردار سنگ، کافور، اجوائن، ولجوائن۔ اجوائن خراسانی ایک ایک تولہ، زنگار، کتھہ سفید، لونگ، مرچ سیاہ، تباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ۔ چھوہارہ دو عدد، سب ادویہ کو تین پاؤ آب لیموں سے چوب نیم کے ڈنڈے کے ساتھ کڑاہی آہنی میں اس قدر سحق کریں کہ پانی جذب ہو جائے۔ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: آتشک کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ ایک گولی صبح و شام آم کے اچار کے ساتھ کھایا

کریں۔ اور ایک گولی پانی سے گھس کر زخموں پر لگائیں۔ غذا گوشت بکری اور مرغ استعمال کریں اور تھوڑا سا نمک کھائیں و مرچ سیاہ، پیاز اور ہلدی سے پرہیز کریں۔ مجرب المجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

۸۔ **ایضاً**: رسکپور، توتیا سبز، شنگرف رومی، شیطرج ہندی ہر ایک ایک ماشہ۔ سب ادویہ کو علیحدہ باریک کر کے بھلاوہ بیس ماشہ کے ہمراہ اس قدر کوٹیں کہ باریک ہو جائے۔ غالباً دو روز میں ہو گا۔ اس کی اٹھائیس گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔

فوائد: بواسیر بادی، آتشک، چنبل، داد، پھوڑا، پھنسی کے لئے اکسیر ہے۔ ایک دفعہ کے استعمال سے مرض دوبارہ عود نہیں کرتا۔ ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اس کے کھانے کے بعد قند سیاہ اور مغز نارجیل ہر ایک چھ ماشہ نوش کریں۔ ورنہ سر میں چکر آئیں گے چودہ روز میں تمام گولیاں ختم کر دیں۔ دوران استعمال میں بادی ترشی، تیل کی چیز کھانے اور غسل کرنے سے پرہیز واجب ہے۔ ورنہ بدن کے متورم ہونے کا اندیشہ ہے۔ غذا چوری بلا نمک۔ بعد ختم دوائی کے دو چار روز اور بھی غذا چوری رکھیں۔ مذکورہ بالا امراض کے لئے اکسیر الاثر اور صدری نسخہ ہے۔ (رموز)

۲۔ ذوی الارواح مرکبہ کا احراق و تشویہ

۱۔ **احراق ذوی الارواح مرکبہ**: سیماب، شنگرف رومی، ہڑتال ورقیہ، سم الفار سفید ہر ایک تین ماشہ۔ سب ادویہ کو افتیموں سبز یعنی اکاس بیل کے پانی کے ساتھ آٹھ پہر سحق بلیغ کر کے خشک کر لیں۔ اور ٹین یا لوہے کی گول ڈبیہ میں ڈال کر ڈبیہ پر تار آہنی نہایت مضبوطی سے لپیٹ دیں۔ اور اسے اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ زمین پر بقدر ایک چھٹانک بکری کی مینگنیاں بچھا کر ڈبیہ رکھ دیں۔ ڈبیہ پر ایک پیالہ گلی معکوس دھریں۔ پیالہ کے اوپر دو سیر بکری کی مینگنیاں ڈال کر کسی محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ باوزن برنگ سیاہ کشتہ ملے گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔ بقدر دو چاول مسکہ میں کھا کر اس پر دودھ و روغن زرد پی لیں۔ چند ہی روز میں فائدہ ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوشش سے سحق نہ کیا گیا یا آگ دینے میں احتیاط نہ کی گئی۔ تو کشتہ کم وزن ہو گا۔ جس کی تاثیر بھی کم ہو گی۔ (اسرار صدریہ)

۲۔ **ایضاً**: سیماب مصفا، گندھک آملہ سار، سم الفار، شنگرف، رسکپور ہر ایک ہم وزن باریک پیس لیں۔ سب ادویہ کے برابر ریٹھے کا چھلکا کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ اور ہاتھ سے

خوب مل کر چھان کر گاڑھا سا بنا لیں۔ اور مذکورہ بالا ادویہ کو اس عرق میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ پھر ایک تانبے کی ڈبیہ میں ڈال کر تانبے کا سرپوش دے کر گل حکمت کریں۔ اور آوند گلی میں ریت کے درمیان چولھے پر رکھ کر بارہ پہر نرم آگ دیں۔ اگر آگ زیادہ ہو گی۔ تو ادویہ اڑ جائیں گی سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: وجع مفاصل، آتشک اور نامردی کے لئے ایک چاول سے دو چاول تک منقیٰ یا مسکہ میں کھلائیں۔ غذا گیہوں کی روٹی، روغن زرد، چنے کی دال۔ بغیر نمک کھائیں مجرب ہے۔ (مخزن)

۳۔ ایضاً: سیماب مصفا، کبریت مدبر، شنگرف رومی، رسکپور ہر ایک ایک تولہ، پہلے سیماب اور کبریت کو کجلی بنائیں۔ پھر باقی دو اجزاء جدا جدا کجلی کے ساتھ ملا کر زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ چار یوم سحق کریں۔ پھر ایک بیضہ مرغ سے سفیدی نکال کر ادویہ اس میں ڈال دیں۔ اور سوراخ پر دوسرے انڈے کا ٹکڑا رکھ کر آردماش سے منہ بند کر دیں۔ پھر روئی دار مٹی سے تمام انڈے پر مضبوط لیپ کر کے خشک کر ڈالیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو ایک ظرف گلی جس میں تقریباً تین سیر ریت آسکے۔ لیکر نصف سیر بھر کر اوپر انڈا مذکور رکھ کر باقی ماندہ ریت اوپر ڈال دیں اور اس پر کچھ دانہ گندم ڈالیں۔ منہ برتن کا کھلا رہے۔ اب اس کو دیگ دان پر سوار کر کے درمیانی آگ دیں جب دانہ گندم بھن جائیں۔ آگ بند کر دیں۔ آگ کے واسطے ڈھاک کی لکڑی ہونی چاہئے۔ چار یوم گزرنے کے بعد دوائی نکالیں۔ اور پیس کر رکھ لیں۔ عورت کے سائے سے بچا کر آگ دیں۔

فوائد: ضعف باہ، فالج، لقوہ، وجع مفاصل، سنپات، پرسوت، آتشک کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ بقدر ایک چاول ہمراہ حلوا یا بالائی کھائیں۔ قوت عظیم دے گا۔ اور رنگ سرخ مثل شنگرف کے بنا دے گا۔ (اسرار حکمت)

۴۔ ایضاً: سیماب، گندھک آملہ سار، شنگرف رومی، سم الفار سفید ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر مولی کے رس کے ہمراہ اکیس یوم تک کھرل کریں۔ اور گولی بقدر کنول ڈوڈہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ بعد ازاں دو کٹوریاں تانبے کی ایک تولہ کی بنائیں۔ لیکن تانبہ اکیس مرتبہ شیر مدار اور سات بار بول گائے میں بجھایا گیا ہو اور دو کٹوریاں ایسی ہونی چاہئیں کہ ایک کا منہ دوسری میں آجائے۔ بڑی کٹوری میں گولیاں مذکور ڈال کر اوپر دوسری کٹوری دے کر دونوں کا منہ ملا دیں۔ اس پر کسی صاف و سفید کپڑے کی دو تہیں دیں اس کے اوپر روئی دار مٹی کا مضبوط لیپ کریں۔ خشک ہونے کے بعد اسی طرح تین لیپ روئی دار مٹی کے کر دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ کسی محفوظ مقام پر پچیس سیر اوپلوں کے درمیان ایک گڑھے میں پھونک دیں

آٹھ پہر کے بعد سرد ہونے پر نکالیں۔ اور گل حکمت کو آہستگی سے توڑیں۔ برنگ آسمانی مع کٹوری کشتہ ہو گا۔

فوائد: یہ تمام بلغمی امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔ بخار بلغمی کے واسطے دانہ الائچی کے ساتھ' وجع المفاصل' عرق النساء کے لئے اسگندھ ناگوری کے سفوف کے ہمراہ رات کو لقوہ' فالج' خدر' رعشہ وغیرہ میں روغن زرد کے ساتھ۔ قوت باہ کے لئے دارچینی کے سفوف کے ساتھ۔ کھانسی' دمہ میں سفوف پیپل کے ہمراہ۔ پیٹ کے درد کے واسطے اجوائن یا پودینہ کے سفوف کے ہمراہ عرق اجوائن سے اسی طرح ایک لائق حکیم موقعہ دیکھ کر مناسب بدرقہ تجویز کر سکتا ہے۔ مگر جس بدرقہ کے ساتھ تجربہ کر لیا ہے وہ درج کیا گیا ہے۔ حکمت کی جان اور سینہ کا نسخہ ہے۔ جذام تک کو مفید ہے۔ (منہ)

۵۔ ایضاً": سیماب' گندھک' شنگرف' ہڑتال ورقیہ' مینسل' رسکپور' دار چکنہ' برادہ سیسہ برادہ جست' برادہ لوہا' برادہ تانبا' سنکھیا سرخ یہ بارہ ادویہ ہیں۔ دھاتوں کو پارہ سے عقد کر لیں اور باقی ذوی الارواح کو باریک پیس لیں۔ اور باہم ملا کر کھرل کریں۔ پھر سرکہ انگوری' زعفران الحدید' کسیس سرخ دونوں اخیر دوا بحساب فی سیر سرکہ میں ملا کر دھوپ میں رکھیں جب سرکہ سرخ ہو جائے۔ زلال لے کر پہلی ادویہ کو اس میں اکیس سے ستائیس روز تک سحق و تشویہ کریں۔ کامل المعیار شمسی تیار ہے۔

فوائد: چھ ماشہ چاندی پگھلا کر چار رتی دوا چھوڑیں۔ شمس ہو جائے گا۔ مریض نامردی کو نصف رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔ قدرت خدا ملاحظہ کریں گے۔ یہ دوا پہلی مرتبہ تیار ہوئی۔ تجربہ کیا۔ درست اتری۔ عمل کرنے کے واسطے رکھی۔ بوتل ٹوٹ گئی۔ اور ضائع ہو گئی۔ اس کے بعد کئی بار دوا تیار کی۔ مگر اس رنگ پر نہیں اتری۔ البتہ ہر دو بار دو تین سو مریض نامردی کے ناقص دوا ہونے کی حالت میں بھی اس سے تندرست ہوئے۔ جسے خدا دے۔

یہ عمل اکسیر اپنا ہی تجویز کیا ہوا ہے۔ اور ائمہ اثنا عشری کے نام سے اس کا نام بھی اثنا عشری تجویز کیا گیا ہے۔ اور اس کے تیار کرنے میں اس نام سے تبرک حاصل کیا گیا ہے۔
(اسرار الاطباء)

نوٹ: یہ حکیم مولوی غلام حسین صاحب کنتوری مترجم قانون شیخ الرئیس وغیرہ کا نسخہ ہے جو ایک مشہور متبحر عالم طب اور صنعت اکسیر کے فن کے مسلم استاد ہیں۔ ان کے تبحر علمی اور مہارت فن کا یہی ثبوت کافی ہے۔ کہ انہوں نے اپنی طبعی استعداد سے یہ نسخہ ایجاد کیا اور تجربہ میں بھی درست اترا۔ لیکن اس جگہ قابل غور امر یہ ہے کہ جب ایسا موجد و ماہر فن ایک بار کے سوا کئی دفعہ بار بار بنانے پر اس

نسخہ میں ناکامیاب رہا۔ نسخہ بھی اس کی اپنی ایجاد ہے۔ جس سے یہ احتمال پیدا ہی نہیں ہو سکتا کہ نسخہ بتانے والے نے کوئی راز رکھ لیا ہو تو ہر کس و ناکس صرف اپنی معلومات کے بل بوتے پر کس طرح اس نازک فن میں صحیح طور پر نسخہ بنا لینے کا دعویٰ یا بصورت ناکامیابی نسخہ اس فن پر اعتراض کرنے کا مجاز ہے۔ اس فن کی نزاکت و دقت کو اسی مثال سے قیاس کر لو۔

۶۔ **ایضاً**" : سیماب، سم الفار، شنگرف رومی، ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو کوار گندل کے رس میں یہاں تک کھرل کریں۔ کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر چار تولہ مس مصفا کی ڈبیہ میں خوب گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔

فوائد: کھانسی، درد پسلی۔ سنپات، وجع مفاصل اور بلغمی امراض میں اکسیر ہے خوراک بقدر نصف رتی۔ (اسرار الاطباء)

۷۔ **ایضاً**" : زرنیخ ورقیہ، شنگرف رومی، سیماب مصفا، قلعی ہم وزن سب ادویہ ملا کر باریک کریں۔ پھر شیرہ گھی کوار ۔ ، آٹھ پہر کامل زوردار ہاتھوں سے سحق کریں۔ ایک عدد بیضہ مرغ کو سوراخ کر کے سفیدی نکال دیں۔ اور ادویہ مذکور بھر دیں۔ اگر گنجائش ہو تو ایک عدد زردی اور ڈال دیں۔ سوراخ پر دوسرے بیضہ کا چھلکا رکھ کر سات مرتبہ گل حکمت کریں۔ اور خوب خشک ہونے پر سوا ہاتھ طولاً" و عرضاً" گڑھے میں اوپلوں کی آگ دیں۔ آسمانی رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک سے چار چاول تک حسب مزاج برگ تنبول میں رکھ کر سوتے وقت کھلائیں۔ صبح جس قدر خواہش ہو شیر گاؤ میں دو تولہ روغن گاؤ ملا کر پلائیں۔ غذا لذیذ مقوی، مرغن، پانی بہت کم پئیں۔ البتہ صبح و شام کھانے کے بعد قدرے پی سکتے ہیں۔ دیگر اوقات تشنگی ہو۔ تو شیر گاؤ پئیں۔ ایک ہفتہ سے اکیس روز تک خام شیرینی نہ کھائیں۔ ترش اور غلیظ اشیاء اور روغن کنجد سے پرہیز۔ اگر گھی زیادہ ہضم ہو سکے تو کھا لیں۔ (رموز)

۸۔ **ایضاً**" : سم الفار زرد، شنگرف رومی، سیماب مصفا ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو دو گھنٹہ تک خشک کھرل کریں۔ باریک ہونے پر عرق حرمل تھوڑا تھوڑا ڈال کر سحق کریں۔ تاکہ سو تولہ پانی خرچ ہو۔ قرص بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر کوزہ گلی میں رکھ کر اس کے منہ پر کٹورہ مسی بغیر قلعی وصل کر کے اچھی طرح گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر اسے آٹھ سیر پاچک دشتی کی آگ پر گڑھے میں رکھیں۔ جب سرد ہو۔ اندرون کٹورہ مسی سے جوہر

برنگ طاؤسی سرخی مائل اتار لیں۔ اور ان جوہروں کا نصف حصہ برادہ نقرہ باریک ملا کر شیر مدار سے چار پہر سحق کر کے پھر حرمل کے پانی سے چار پہر سحق کر کے موٹا قرص بنا لیں۔ اور بیس تولہ برگ حرمل کے نغدہ میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ جب سرد ہو نکالیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔ قدرے سحق کر کے رکھ چھوڑیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ بقدر نصف رتی مکھن میں کھلائیں سات روز کے استعمال سے اتنی قوت ہو گی کہ حیرت آئے گی۔ اور کسی دوا کی ضرورت نہ رہے گی۔ (منہ)

۳۔ ذوی الارواح مرکبہ کے جوہر

۱۔ **جوہر ذوی الارواح مرکبہ:** سیماب، سم الفار، شنگرف، دار چکنہ ہر ایک ایک تولہ عرق لیموں کاغذی میں سات روز کھرل کر کے بطریق معروف جوہر اڑائیں۔

فوائد: آتشک و جذام کے لئے ایک چاول بالائی شیر گاؤ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ یہ نسخہ اسراری ہے۔ (اسرار حکمت)

۲۔ **ایضاً:** رسکپور، دار چکنہ، سم الفار بلوری، شنگرف، مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ تمام روز شراب برانڈی میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر دو پیالوں میں بدستور گل حکمت کریں۔ نیچے دس سیر بیری کی لکڑی کی دو چوب آگ جو انگوٹھے کے برابر موٹی ہوں جلائیں۔ اوپر کے پیالہ کو کپڑے وغیرہ سے تر رکھیں۔ بعدہ جوہر اتار لیں۔

فوائد: آتشک، سوزاک اکٹھے۔ صرف آتشک، جذام، بھگندر، بواسیر کہنہ، قرحہ وغیرہ کے لئے دو چاول تک مسکہ یا منقیٰ میں دیں۔ (رفیق)

۳۔ **ایضاً:** رسکپور، دار چکنہ، سم الفار سفید، نوشادر ہم وزن دو پہر شراب میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔

فوائد: آتشک کے واسطے مخصوص ہے۔ ایک چاول سے چار چاول تک پڑیہ میں بند کر بالائی یا مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ دودھ حسب برداشت پئیں۔ اگر پان کے پانی سے کھرل کر کے مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔ یا گرم طبیعتوں میں طباشیر، کافور ہم وزن ملا کر آب لیموں سے کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنا کر استعمال میں لائیں۔ تو بہت موثر ہے دودھ روغن کثرت سے استعمال کریں۔ (معدن)

۴۔ **ایضاً:** رسکپور چار تولہ، دار چکنہ تین تولہ، شنگرف دو تولہ، سم الفار سفید ایک تولہ

سیماب، زنگار، توتیا سبز، ہڑتال ورقیہ، مردا سنگ، سونا مکھی، نوشادر ہر ایک چھ ماشہ۔ گیارہ دوائیں ہیں۔ ان کو ایک پہر آب حنظل کے ساتھ کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور بدستور دو پیالوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑائیں۔ نیچے ایک پہر نرم آنچ جلائیں۔ اوپر والے پیالہ پر کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ چھوڑیں۔ ایک پہر کے بعد آگ نکال لیں۔ جب سرد ہو۔ جوہر اتار لیں۔ اسے یازدہ جوہر کہتے ہیں۔

فوائد: اقسام جروح و قروح خبیثہ مایوسہ، برص، بہق مزمن، آتشک، جذام، وجع مفاصل، خنازیر، ناسور وغیرہ کے لئے جو کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہے۔ یہ جوہر بقدر ایک چاول باریک کاغذ میں پڑیہ باندھ کر مسکہ یا بالائی میں اس پڑیہ کو لپیٹ کر نگل جائیں۔ تین ہی روز میں فائدہ ظاہر ہو گا۔ اور ہفتہ سے تجاوز نہ کرے گا۔ نہایت ہی عظیم النفع اور شریف التاثیر دوائی ہے۔ (مخزن)

۵۔ ایضاً": سیماب، سم الفار، شورہ قلمی، شنگرف، مینسل، کبریت ہر ایک دو تولہ، آب گھی کوار میں چار پہر کھرل کر کے تربتر آتشی شیشی میں ڈال دیں۔ شیشی پہلے چند مرتبہ گل حکمت شدہ خشک ہو پھر شیشی کو کڑاہی آہنی میں ریت کے درمیان رکھ کر اس کا منہ کھلا اور گردن ریت سے باہر رکھیں۔ کڑاہی کے نیچے آگ مسلسل تیز جلاتے رہیں۔ شیشی کے منہ میں روئی رکھ دیں۔ جب تک دھواں سیاہ، زرد، سرخ نکلتا رہے۔ بار بار روئی بدلتے رہیں۔ جب دھواں سفید آنے لگے۔ شیشی کا منہ بند کر کے آگ بجھائیں۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ چار دن رات میں ختم ہوتا ہے۔ سرد ہونے کے بعد شیشی کو توڑ کر جوہر کی سلاخیں شیشی کی گردن سے اتار کر گھی کوار میں سحق کر کے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنا لیں۔ اس مقصد کے لئے کڑاہی بہت بڑی لینی چاہئے۔ اگر بجائے ایک شیشی کے تین چار شیشیاں دوا کی رکھ دیں۔ تو یکساں محنت سے سب تیار ہو جاتی ہیں۔

فوائد: یہ بڑے معرکہ کا مشہور نسخہ ہے۔ آتشک، ضعف باہ، جذام، سرعت انزال اور تمام امراض باردہ کے لئے مفید ہے۔ ایک گولی کو چار حصہ کر کے چار روز کھلائیں۔ اسی طرح سات گولیاں اٹھائیس یوم کھانے سے وجع مفاصل، آتشک، جذام دفع ہو کر خون مصفا ہوتا ہے۔ قوت باہ اور امساک بڑھ جاتا ہے۔ روغن زرد اور دودھ کا بہت استعمال کریں غذا کی عام اجازت ہے۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔ صرف تیل کی چیز اور قند سیاہ نہ کھائیں۔ اور فوائد کا ملاحظہ کریں۔ مجرب المجرب اور اسرار خفیہ سے ہے۔ (اسرار صدریہ)

۶۔ ایضاً": رسکپور، مردار سنگ، ہڑتال ورقیہ، دار چکنہ، توتیا، زنگار، شنگرف، سیماب ہر ایک ایک تولہ، سم الفار چھ ماشہ۔ سب ادویہ کو پہلے سرپھوکہ کے سبز پتوں کے پانی میں پھر حنظہ

پھر لیموں کاغذی۔ پھر نیم کے پتوں کے پانی میں ایک ایک پہر جدا جدا کھرل کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ اور دو ہانڈیوں میں رکھ کر ان کے لب گل حکمت کر لیں۔ چولھے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی جلائیں۔ سوا پہر تک آنچ دینے سے جوہر اڑائیں گے۔ شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: آتشک، سوزاک خواہ دونوں ہوں۔ خواہ ایک مرض، خواہ کیسا ہی پرانا اور ردی ہو۔ نیز وجع مفاصل کے لئے اکسیر ہے۔ ایک چاول سے تین چاول تک حسب طاقت مریض مسکہ یا حلوا میں رکھ کر صبح مریض کو کھلائیں۔ دوائی دانت کو نہ لگے۔ مریض اگر چاہے۔ تو حلوا شکم سیر ہو کر کھائے۔ ورنہ نان نخود ہمراہ روغن زرد، اگر خشکی ہو۔ تو کچا دودھ پئیں۔ پرہیز کھٹائی مٹھائی نمک، مرچ کا کریں۔ تین روز میں کلی صحت ہو گی۔ مجرب ہے۔ (رموز)

۷۔ ایضاً: رسکپور، دار چکنہ، سم الفار، شنگرف رومی، مردار سنگ، ہڑتال ہر ایک ایک تولہ سب دواؤں کو شراب پانچ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور بدستور دو پیالوں میں جوہر اڑا لیں۔

فوائد: آتشک، امراض بلغمی اور پھوڑے پھنسی کے دفع کرنے میں اکسیر ہے خوراک بقدر ایک چاول حلوا میں۔ غذا چوری بلا نمک، ایک ہفتہ میں آرام آ جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ (رموز)

۸۔ ایضاً: دار چکنہ، رسکپور، سم الفار، مرداسنگ، شنگرف رومی، کافور ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب برانڈی میں ایک روز کھرل کر کے دو پیالوں کے درمیان جوہر اڑا لیں۔ ان جوہروں کو عرق ادرک میں کھرل کر کے ایک بار اور جوہر اڑا لیں۔ پھر آدھ پاؤ مرچ سیاہ کو پانی میں پیس کر اس میں جوہر مذکور ڈال کر تیسری بار جوہر اڑا لیں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد: مریض آتشک کو پہلے مسہل دے کر دوسرے روز پہلے کچھ خیرات کریں۔ پھر دوائی مذکور چار چاول سے ایک رتی تک حسب طاقت و عمر مریض کو علی الصبح کھلائیں۔ غذا صرف دودھ، چاول اور گھی دیں۔ سات روز میں خواہ کیسا ہی خراب قسم کا آتشک ہو۔ دور ہو جاتا ہے بدن کندن کی طرح چمک اٹھتا ہے۔ زخم صاف ہو جاتے ہیں۔ عطیہ سنیاسی اور بارہا کا مجرب ہے۔ (منہ)

۴۔ ذوی الارواح مرکبہ کا تیل

۱۔ روغن ذوی الارواح مرکبہ: سم الفار سفید، ہڑتال ورقیہ، منجل۔ شنگرف سیماب، گندھک، چوک، میٹھا تیلیہ، آٹھ دوائیں ہم وزن لیں۔ پہلے سیماب و گندھک کو کجلی کر کے باقی

ادویہ جدا جدا کوٹ کر ملا لیں۔ اور دو پہر صلایہ کریں۔ پھر ایک کپڑا بقدر آدھ گز سات بار شیر زقوم خاردار میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اور ساڑھے تین تولہ روغن گاؤ اس کپڑے پر ضماد کر کے اس پر ادویہ بالا کا سفوف چسپاں کر دیں۔ کپڑے کا فتیلہ بنا کر ایک سیخ آہنی سے باندھیں۔ اس پر نیچے کی طرف سے آگ لگائیں۔ اس کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں تاکہ تیل اس میں ٹپکتا رہے۔ اسے محفوظ رکھیں۔

فوائد: ضعف باہ، سستی اعصاب، قضیب اور مجلوق و نامرد کے لئے منزلہ اکسیر ہے بقدر چاول برگ پان پر لگا کر کھاتے رہیں۔ اور ایک رتی قضیب پر حشفہ اور خصیتین چھوڑ کر مالش کریں۔ دس روز میں مرد کامل بنا دے گا۔ (تریاق)

۲۔ ایضاً": سم الفار سفید ایک تولہ، سم الفار زرد، ہڑتال سرخ، ہڑتال زرد ہر ایک چھ ماشہ باریک کر کے بیس تولہ مغز حب الملوک کے ساتھ کھرل کریں۔ اور بطور پتال جنتر معکوس آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔

فوائد: بقدر ایک چاول ہمراہ شیر گاؤ یا زردی بیضہ مرغ نیم برشت میں ملا کر کھانے سے سخت بھوک لگاتا ہے۔ مواد بلغمیہ و سوداویہ و آتشک کو خارج کرتا ہے۔ بقدر ایک سرخ قضیب پر مالش کر کے اس پر برگ پان یا ارنڈ باندھنے سے ایک ہی ہفتہ میں مجلوق کو جوان مرد بنا دیتا ہے۔ (منہ)

۳۔ ایضاً": گندھک آملہ سار، سم الفار سرخ، ہڑتال ورقیہ، شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ۔ پہلے شنگرف کو ایک ہفتہ شیر مدار میں تر کریں۔ بعدہ ہمراہ ادویہ کھرل میں ڈال کر شراب برانڈی پانچ تولہ جذب کرائیں۔ پھر عرق پیاز ۵ تولہ جذب کرائیں۔ پھر چار عدد زردی بیضہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر پانچ تولہ آب زہرہ روہو مچھلی ڈال کر خوب کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنا لیں۔ اور بذریعہ آتشی شیشی باحتیاط روغن نکالیں۔ نہایت سرخ مثل خون کبوتر برآمد ہو گا۔ اگر سیاہی مائل ہو گیا۔ تو بیکار تصور ہو گا۔

فوائد: ضعف باہ اور ازکار رفتہ کے لئے بقدر ایک سیخ مسکہ گاؤ ایک تولہ میں ملا کر موسم سرما میں نوش فرمائیں۔ غذا مرغن دودھ، گھی بکثرت کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں یہ اکسیر آپ کو بتا دے گی کہ نایاب اسے کہتے ہیں۔ اگر اعصاب ضعیف ہوں۔ تو ایک ماشہ روغن پستہ میں ایک بوند ملا کر مالش کریں۔ کجی اور لاغری ہموار ہو جائے گی۔ آب حیات ہے۔ (اسرار الاطباء)

۴۔ ایضاً": سیماب، گندھک آملہ سار، ہڑتال ورقیہ، سم الفار، شنگرف ہر ایک چھ ماشہ کاہی سرخ، سنگ راخ ہر ایک چار ماشہ، نوشادر، شورہ، کافور ہر ایک تین ماشہ، مروارید ناسفتہ چھ

ماشہ، مشک اذخر چار ماشہ، سب ادویہ کو گھی کوار کے لعاب سے سحق کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ جب اوپر سے خشک ہو جائیں۔ اور ابھی ان میں کچھ تری باقی ہو شیشی آتشی میں بمعہ ایک ماشہ خوب کلاں سالم ڈال کر پتال جنتر کریں۔ اوپر والی شیشی کے اوپر ایک لوٹا معکوس رکھ دیں جس کے وسط میں سوراخ ہو۔ اس سوراخ میں سے اس میں ریت بھر دیں۔ اور بکری کی مینگنیاں اس لوٹے پر انبار کر کے آگ لگائیں۔ روغن مقطر ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ایک سوئی کا سرا اس میں تر کر کے مکھن میں ملا کر کھا جائیں۔ اسی وقت اثر ظاہر کرتا ہے۔ (اسرار صدریہ)

نوٹ: فی الحقیقت یہ نسخہ اہل صنعت کے اسرار سے ہے۔ ایک سنیاسی نے کسی امیر کے واسطے دو اجزائے قیمتی ڈال کر تیار کیا تھا۔ ورنہ اصل نسخہ میں ان کی خصوصاً ایک تو بالکل ضرورت نہیں۔ چونکہ یہ نسخہ از قسم صنعت ہے۔ لہٰذا ہر شخص اس کو کامیابی سے نکال لینے کی امید نہیں رکھ سکتا۔ البتہ ماہران فن اسے بنا اور آزما سکتے ہیں۔ (مولف)

۵۔ ایضاً: گندھک آملہ سار، شنگرف، ہڑتال ورقیہ، سم الفار سفید، سیماب لوبان کوڑیہ، مینسل، سونا مکھی، مصطگی رومی ہم وزن باریک کر کے ایک ایک زردی ڈال کر بائیس عدد زردی بیضہ مرغ سے سحق کریں۔ اور پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کر لیں۔

فوائد: عنین اور ازکار رفتہ کے لئے حشفہ اور دوخت چھوڑ کر ڈیڑھ رتی کے قریب عضو پر مالش کریں۔ اوپر پان باندھ دیں۔ صبح کھول کر اور باندھیں۔ اسی طرح صبح شام لگایا کریں۔ تین روز حد ایک ہفتہ کافی ہے۔ اگر بثورات پیدا ہو جائیں۔ تو مسکہ مغسول لگائیں۔ ہرچند کہنہ ہو۔ مفید ہے۔ (رموز)

باب دوم

اکسیر ذوی النفوس کے بیان میں

اہل اکسیر کے خیال میں ارواح کو اجساد کے ساتھ ارتباط دینے کے لئے ذوی النفوس کی ضرورت ہے۔ چنانچہ سابق الذکر ذوی الارواح صرف اسی وقت اجساد ناقصہ میں نافذ اور غواص ہوتے ہیں۔ جب کہ انہیں ذوی النفوس کے ذریعہ سے مدبر کر لیا جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ بعض نباتات ایسی ہوں۔ جن کے ذریعہ بلا توسط ذوی النفوس کے ارواح قابل نفوذ ہو جائیں۔ بلکہ

بعض ایسی نباتات سنی گئی ہیں کہ وہ خود روح کا حکم رکھتی ہیں۔ اور اجساد ناقصہ کو کامل بنا دیتی ہیں۔ لیکن عام طور پر بصورت قواعد منضبط اہل صنعت طریقہ یہ ہے کہ ذوی النفوس کے تیل یا کسی اور ترکیب سے ذوی الارواح کو مدبر کر کے اجساد میں نافذ کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں ذی النفوس ارواح اور اجساد کے درمیان ایک واسطہ اور رابطہ ہیں۔ یہ ذوی النفوس اگرچہ بحسب اختلاف تراکیب بہت ہیں۔ مگر جو بطور دوا اکسیر بدنی کے لئے زیادہ تر استعمال کئے جاتے ہیں۔ انہیں سے صرف چار اس جگہ قابل ذکر ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ نوشادر، دھتورہ، پھٹکری، کافور، ان میں سے کافور اگرچہ ایک نباتی دوا ہے۔ لیکن اہل صنعت اسے بھی ذوی النفوس میں سے جانتے ہیں۔ صاحب مخزن اکسیر نے ان کو کسی علیحدہ باب میں ذکر نہیں کیا۔ اور نہ انہیں اس لقب سے ملقب کیا ہے۔ بلکہ صرف شورہ کو حجرات میں اور نوشادر و کافور کی دو ایک تراکیب خاتمہ میں ذکر کی ہیں۔ چونکہ ان کے فوائد اور جسم انسانی میں ان کے اثرات باقی ذوی الارواح یا اجساد یا نباتات سے کم نہیں ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ ان کو ایک علیحدہ باب میں مفصل ذکر کیا جائے۔ واللہ الموافق

یہ ذوی النفوس بلا تدبیریوں بھی ادویہ میں بکثرت مستعمل ہیں۔ اور ذوی الارواح کی مانند ان میں سمیت کا خوف نہیں ہے۔ بلکہ کھلے دل بچوں تک کے لئے بغیر تدابیر استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کی تدبیر سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ ادویہ جب اصلی حالت سے جوہر یا تیل کی شکل میں آ جاتی ہیں۔ تو بدن انسانی میں ان کا نفوذ تاثیرات بسبب لطافت حاصلہ کے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور بجائے ایک کثیر مقدار کے استعمال کرنے کے بہت ہی قلیل مقدار میں اکاسیر کی مانند حیرت انگیز فوائد کا ظہور کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ جن ادویہ کے ساتھ انہیں مدبر کیا جاتا ہے۔ یا جن کے ساتھ ملا کر جوہر اڑا دیا جاتا ہے۔ یا تیل بنایا جاتا ہے یہ ذوی النفوس ان ادویہ کی تاثیر کو کامل طور پر اخذ کر لیتی ہیں۔ اور کھاتے ہی اپنی لطافت کی وجہ سے تمام بدن میں نافذ ہو کر خون میں مل جاتی ہیں۔ اور اس دوا کی تاثیر کو جس میں یہ مدبر کی گئی ہیں۔ باحسن وجوہ بدن میں پہنچا دیتی ہیں۔

اہل صنعت اکسیر تو ان نفوس کو پہلے قائم النار اور پھر تیل بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن علاج الابدان کے لئے مختلف تراکیب سے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور اس میں یہ ضروری نہیں۔ کہ یہ ادویہ قائم النار اور تیل ہی ہوں۔ تو پھر بدن میں اثر کریں بلکہ جوہر، تیل، سفوف جس صورت میں ہوں، قائم النار ہوں۔ یا آگ پر دھواں دیں۔ اور اڑ جائیں۔ فائدہ دے جاتے ہیں۔ اہل صنعت کی شناخت دوبارہ قیام نار ان کے لئے معتبر نہیں۔

فصل اول

فصل اول

نوشادر

اسے قاطون، عقاب، کبوتر وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اہل صنعت کہتے ہیں کہ نوشادر سے نو سو دروازہ صنعت کا کھلتا ہے۔ اس کی معدنی قسم نایاب ہے۔ مصنوعی نوشادر مختلف اشیاء کے دھوئیں سے بنتا ہے۔ قاطع بلغم، دافع قروح احشاء و صلابت طحال ہے۔ سموم کو شربا" و نفوخا" دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے اسے جلا دیتا ہے۔ بیرونی طور پر آثار جرب و سعفہ میں مفید ہے۔ قرحہ کو خشک کرتا ہے۔

حسب تحقیقات ڈاکٹران نوشادر بطور دافع بلغم، کھانسی اور سل میں مفید ہے۔ جگر، معدہ، اور امعاء کو طاقت دیتا ہے۔ پسینہ اور پیشاب لاتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ عرق النسا، نقرس، درد اعصاب اور شقیقہ میں مفید ہے۔

اس کا مدبر کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے۔ درد شکم اور ریاح کو دفع کرتا ہے۔ ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ اقسام سموم میں نافع ہے۔ مدر بول، دافع عظم طحال، قاتل کرم شکم ہے۔ آنکھ میں لگانے سے مقوی باصرہ، دافع جالا اور پھولا ہے۔ بطور نفوخ و شموم درد سر کو دفع کرتا اور بے ہوش کو ہوش میں لاتا ہے۔ خارج طور پر امراض جلد میں مفید ہے۔ کھانسی کے دفع کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ مثانہ اور گردہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔

ا۔ تدبیر نوشادر

ا۔ تدبیر نوشادر: نوشادر ایک تولہ کو ایک پاؤ نمک مسحوق کے درمیان توے پر رکھ کر اوپر ایک پیالہ معکوس رکھ دیں۔ اس کے نیچے دو گھنٹہ تک آگ معتدل جلا کر سرد کریں۔ پھر نوشادر کو نکال کر پیس لیں۔

فوائد: خشک کھانسی کے لئے بقدر دو رتی مکھن میں۔ تر کھانسی اور دمہ کے واسطے ناشتہ میں کھائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲) تدبیر نوشادر: نوشادر ایک تولہ، کافور ایک ماشہ باریک پیس کر حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

فوائد: درد سر، شقیقہ، درد دانت کے لئے اکسیر ہے۔ بوقت ضرورت ایک چٹکی دونوں

طرف خوب زور سے چڑھائیں۔ تا کہ دماغ تک اثر جا پہنچے۔ بالفرض ایک بار کے استعمال سے اگر آرام نہ ہو۔ تو پانچ منٹ کے بعد پھر استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک بار میں کلی آرام ہو گا۔ (اسرار اطباء)

(۳) تدبیر نوشادر: نوشادر دو دام' آہک آب نادیدہ ایک دام باریک پیس کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈالیں۔ آٹھ پہر کے بعد اس کا پانی صاف کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: سگ دیوانہ گزیدہ کے لئے اکسیر ہے۔ اس دوا کا تیسرا حصہ تمام ایک دن میں پی جائیں۔ دوسرے روز دوسرا حصہ اور تیسرے روز تیسرا حصہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا۔ (رفیق)

(۴) تدبیر نوشادر: نوشادر نصف درم' پنچال ماکیاں نصف درم باریک کر کے تھوڑے سے پانی میں ملا کر آگ پر گرم کریں اور صاف کپڑے میں چھان لیں۔

فوائد: تمام سموم مشروبہ کے لئے برء الساعۃ ہے۔ مریض کو پلا دینے سے فوراً قے ہو کر زہر خارج ہو جاتا ہے۔

(۵) تدبیر نوشادر: نوشادر نو ماشہ باریک پیس لیں۔ پھر ایک چھٹانک قلعی گلا کر اس پر تھوڑا تھوڑا نوشادر ذرور کرتے رہیں۔ تا کہ قلعی کا رنگ زرد ہو جائے۔ اسے پانی میں سرد کریں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ تا کہ پانی کا رنگ سفید ہو جائے۔ اس ترکیب میں نوشادر نو ماشہ سے زیادہ خرچ نہ کریں۔ اور اسے بدفعات ذرور کرتے رہیں۔

فوائد: نوشادر کا یہ سفید پانی اقسام کرم شکم کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ مریض جوان مضبوط کو سب پانی ایک دفعہ پلائیں۔ لیکن پینے سے پہلے کسی قدر قند سیاہ کھا لیا کریں۔ اسی طرح صبح شام نو نو ماشہ نوشادر کا بدستور پانی پلائیں۔ امید ہے کہ تین ہی خوراک میں تمام کرم مردہ ہو کر خارج ہوں گے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۶) تدبیر نوشادر: نوشادر' صدف کوڑیاں زرد ہر ایک آدھ پاؤ تینوں کو یکجا خوب کوٹیں اور ایک کوزہ گلی میں بھر کر گل حکمت کر کے مسدود الفم کریں۔ اور پانچ سیر پا چکدشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کڑاہی میں یا مرتبان میں ڈال کر اوپر سے دو سیر پانی ڈال دیں۔ دو تین روز تک گاہ بگاہ کسی لکڑی کے ساتھ ہلاتے رہیں اور پڑا رہنے دیں۔ پھر جو علقہ سے اس کا مقطر لے کر پکائیں۔ تا کہ منعقد ہو جائے۔ شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: طحال اور باؤ گولہ کے واسطے دو یا تین قطرے بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے شیرہ تخم کاسنی و خربزہ پلاتے رہیں۔ پندرہ روز تک ورم تلی مضمحل ہو جائے گا۔ (اسرار

نوٹ: یہ نسخہ لفظ بلفظ لکھا گیا ہے۔ لیکن یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ نوشادر بعد ترکیب منعقد شدہ کس طرح اس قابل ہوتا ہے کہ اس کے قطرے بتاشے میں ڈالے جائیں یہ ہو سکتا ہے کہ اس کو اس قدر پکائیں۔ کہ قریب بانعقاد پہنچے اور منعقد نہ ہو۔ اس سیال کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ واللہ اعلم بالصواب

(۷) تدبیر نوشادر: گندھک آدھ چھٹانک باریک پیس کر اپنے پاس رکھیں۔ پھر نوشادر ایک پاؤ سالم ڈلی کو آدھ سیر روغن سیاہ میں جوش دیں۔ آگ نرم ہو۔ جب نوشادر اچھی طرح گرم ہو جائے۔ دست پناہ آہنی سے اسے نکال لیں اور گندھک مسحوقہ تھوڑی تھوڑی اس کے ہر طرف ذرور کریں۔ گندھک پگھل کر نوشادر پر پھیل جائے گی۔ اور جو نہ پگھلے اسے علیحدہ کر لیں۔ پھر بدستور تیل میں جوش دیں۔ اور سخت گرم ہونے پر نکال کر گندھک کا ذرور کریں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ تاکہ تمام گندھک سفوف شدہ صرف ہو جائے اور نوشادر پھٹنے لگے۔ اس میں احتیاط یہ ہے کہ گندھک جس قدر نوشادر پر ڈالنے سے نہ پگھل سکے اسے جدا کر لیا کریں ورنہ گرم تیل میں ڈالنے سے تیل کو آگ لگ جائے گی۔ پھر اس قطعہ نوشادر پر تھوڑا کپڑا لپیٹ کر گرما گرم ہاون دستہ آہنی میں باریک کوٹ لیں۔ کپڑا لپیٹنے کا یہ فائدہ ہے کہ تیل کی سیاہ میل کپڑے کو لگ جائے گی۔ پھر اس باریک شدہ نوشادر کو پانی میں حل کر لیں۔ پانی اتنا ہو جس میں وہ حل ہو سکے۔ بعدہ اسے کپڑے میں چھان لیں تاکہ تیل کی باقی ماندہ میل کچیل علیحدہ ہو جائے۔ اب اس پانی کو چینی کے کھلے برتن میں ڈال کر کسی ایسے مکان میں رکھیں۔ جس پر چھت نہ ہو۔ صبح شام وہاں رکھا رہے۔ مٹی اور گردوغبار پڑنے سے احتیاط کریں۔ رفتہ رفتہ پانی خشک ہوتا جائے گا۔ اور نوشادر کی گول گول قلمیں بھلہ کی طرح برتن کے کناروں پر جمتی جائیں گی۔ انہیں علیحدہ کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: یہ نوشادر کا پھول اعلیٰ درجے کا مقوی اور ہاضم ہے۔ بعد طعام ایک رتی کھا لیا کریں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۸) تدبیر نوشادر: ایک شاخ کو ارگندل موٹی لے کر اسے سرے سے نیچے تک تمام چیر ڈالیں۔ اس چیرے ہوئے دونوں ٹکڑوں پر ایک تولہ نوشادر پیس کر مساوی ڈال دیں پھر اس کو ایک چینی کی پلیٹ میں دو انگشت کے فاصلہ پر دھوپ میں رکھ دیں۔ چیرا ہوا منہ سورج کی طرف رہے۔ تین چار گھنٹہ دھوپ میں رہنے دیں۔ جس قدر پلیٹ میں عرق حاصل ہو۔ اس کو ایک شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: یہ طحال کا حکمی علاج ہے ایک بتاشہ میں چار قطرے صبح، چار شام ڈال کر کھا لیا

کریں۔

پرہیز: تیل، ترشی، دہی، سرخ مرچ، باسی کھانے سے بھی پرہیز کریں۔ مجرب ہے۔
(اسرار اطباء)

(۹) تدبیر نوشادر: مدار کے پتے ایک گلی برتن میں جس کے نیچے چھلنی کی طرح سوراخ ہوں بچھا کر اس پر نوشادر مسحوق پھیلائیں۔ اور اس پر اور پتے ڈال کر برتن کا منہ بند کردیں اور بطور معکوس عرق نکالیں۔

فوائد: یہ تریاق مطولین ہے۔ بقدر تین چار ماشہ دوغ گاؤ کے ساتھ پیتے رہیں۔ نو ہفتہ میں مرض کا قلع قمع کردے گا۔ (مخزن)

۲۔ جوہر نوشادر

۱۔ جوہر نوشادر: نوشادر ڈیڑھ چھٹانک، نمک سنگ ایک چھٹانک باہم سحق کر کے بدستور دو لوٹوں میں جوہر اڑائیں۔ کافور دو تولہ پانی میں حل کر کے چار تہ کپڑا اس پانی میں بھگو کر بالائے لوٹا رکھتے ہیں۔ جب خشک ہو پھر تر کریں۔ نیچے ترش بیری کی لکڑی کی آنچ ہونی چاہئے۔ لکڑیاں اتنی ہوں۔ جتنی کہ ایک ہاتھ رسی میں آسکیں۔

فوائد: یہ جوہر اکثر امراض کے لئے مفید ہے۔ پھولا، جالا اور ناخنہ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ بہتر یہ ہے۔ کہ تانبے کی سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں یا ایک پیسہ کے کنارے پر لعاب دہن لگا کر تھوڑا سا جوہر اس سے لگائیں۔ اور آنکھ میں پھیریں۔ کھانسی و دمہ کے لئے بقدر ایک رتی گلقند میں ملا کر کھائیں۔ مجرب ہے۔ وجع مفاصل کے لئے حسب مزاج ایک رتی، مسکہ یا بتاشہ میں کھائیں۔ (اسرار صدریہ)

(۲) جوہر نوشادر: نوشادر ایک چھٹانک، مرچ سیاہ، الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ تمام اجزاء کو کوٹ کر بدستور دو لوٹوں میں بیری کی لکڑی کی آگ پر جوہر اڑا لیں۔

فوائد: اکثر امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ اگر اس جوہر کو آب لیموں کاغذی میں سحق کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک روزانہ کھاتے رہیں۔ تو نہایت ہاضم و دافع ریاح ہے۔ (شرح رباعیات)

(۳) جوہر نوشادر: نوشادر۔ شورہ قلمی ہر ایک ہم وزن ملا کر جوہر اڑا لیں۔

فوائد: سنگ و ریگ گردہ و مثانہ اور احتباس بول کے لئے بقدر ایک رتی مکھن میں رکھ

کر موسم گرما میں شیر آب گاؤ زبان یا شیرہ زیرہ سفید۔ اور موسم سرما میں جوشاندہ بادیان، اجوائن کشنیز پی لیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۴) جوہر نوشادر: نوشادر ۲۱ حصہ، جوکھار، پانچ حصہ۔ دو گھنٹہ لعاب گھیکوار میں سحق کر کے جوہر اڑا لیں۔

فوائد: اخراج سنگریزہ کے واسطے صبح شام بقدر چار رتی مسکہ تازہ میں رکھ کر کھالیں۔ دوا سے پہلے اور پیچھے ایک روز غذا روٹی بلا نمک روغن زرد کثیر کے ساتھ کھائیں۔ عاجل النفع ہے۔ (صدریہ)

(۵) جوہر نوشادر: نوشادر ایک چھٹانک کوٹ کر کوزہ گلی میں ڈالیں۔ اس میں ایک چھٹانک لعاب گھیکوار داخل کر کے آنچ پر رکھیں تاکہ لعاب خشک ہو جائے۔ پھر ایک چھٹانک لعاب اور ڈال کر خشک کریں۔ اسی طرح تیسری دفعہ کر کے دوسرا لوٹا اس پر گل حکمت کریں۔ اور جوہر اڑا لیں۔

فوائد: یہ جوہر ہاضم دافع ریاح، مفتت حصات مدر ہیں۔ خوراک بقدر نصف رتی اسہال خونی، بیچ اور زحیر کے لئے گلقند میں ملا کر دیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۶) جوہر نوشادر: نوشادر کو چار گھنٹہ گلوئے سبز کے پانی میں کھرل کر کے بدستور جوہر اڑا لیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔

فوائد: یہ جوہر دفع تپ کے لئے بطور سرمہ مفید ہیں۔ جست کی سلائی سے لگائیں۔ تپ زائل ہو گا۔ (سورج)

(۷) جوہر نوشادر: نوشادر اور اس آدمی کا خشک پاخانہ جو گیہوں کی روٹی اور روغن زرد زیادہ کھاتا ہو۔ ہم وزن لے کر سحق کریں۔ اور بدستور دو لوٹوں میں جوہر اڑا لیں۔ اسی طرح تین بار تصعید کریں۔

فوائد: یہ جوہر مار گزیدہ کے لئے اکسیر ہیں۔ بقدر ایک رتی کھلائیں۔ اور روغن زرد پلائیں۔ زہر کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر اس سے غشی ہونے لگے تو سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔ غشی دور ہو گی۔ اگر مریض بے ہوش ہو۔ تو اس کے ناک میں تھوڑا سا پھونک دیں۔ اسی وقت ہوش میں آجائے گا۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۸) جوہر نوشادر: نوشادر، قلمی شورہ، سہاگہ، ریوند چینی، صبر زرد ہر ایک ایک پاؤ سب کو چار پہر سرکہ کے ساتھ کھرل کریں۔ پھر خشک کر کے بدستور جوہر اڑا لیں۔

فوائد: عظم طحال، احتباس بول، درد گردہ اور سنگریزہ کے لئے ایک رتی بتاشہ میں کھا کر

آدھ چھٹانک عرق بادیان پی لیں۔ (اسرار صدریہ)

(۹) جوہر نوشادر: نمک ہندی نصف سیر' نوشادر' سوہاگہ ہر ایک آدھ پاؤ' گندھک آملہ سار تولہ' کچلہ پانچ عدد' شورہ قلمی دو تولہ جوکوب کر کے بطریق معروف دونوں ظروف گلی میں گل حکمت کریں۔ اور بیری کی لکڑی کی آنچ دیں اور جوہر اڑا لیں۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: آنکھوں کے جالا و پھولا' قوبا کہنہ اور طحال کے لئے مجرب ہے۔ پہلے آنکھوں کو ترپھلہ کے پانی سے صاف کر کے قدرے جوہر میل جستی سے آنکھوں میں لگاتے رہیں۔ صبح اور وقت خواب انشاء اللہ تعالیٰ جالا و پھولا زائل ہو گا۔ اور یہی جوہر بقدر تین رتی قاش ترب پر چھڑک کر کھلا دیا کریں۔ اور طحال پر نمک کھاری' شورہ قلمی ہر ایک دو تولہ پانی میں پکا کر نیم گرم ضماد کرتے رہیں۔ عظم طحال کو ایک ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو گی۔ اور قوبا پر قدرے پانی ملا کر لگا دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں نجات ہو گی۔ (اسرار الاطباء)

(۱۰) جوہر نوشادر: نوشادر دیسی' پھٹکری سفید بریان' سمندر جھگ' سرمہ سیاہ ہر ایک تین تولہ' توتیا ایک تولہ گندھک آملہ سار چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی جنگلی گوبھی کے تین روز کھرل کر کے قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ جب قرص اچھی طرح خشک ہو تو دو پیالہ گلی میں بند کر کے جوہر اڑا لیں۔ آگ نرم رکھیں اور اوپر والے پیالہ کو پانی سے تر کرتے جائیں۔ تو تمام جوہر چار گھنٹہ میں نکل آئیں گے۔ بعدہ اتار کر وزن کریں جس قدر وزن ہو۔ اس کے ہم وزن سفیدہ ملا کر چند منٹ سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: کہنہ سے کہنہ ناصور کے لئے کپاس کی بتی بنا کر شہد میں آلودہ کر کے اس پر دوائی چھڑک کر' ناصور میں رکھ دیں۔ بعد چار پہر دوسری طرف رکھنا چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں کہنہ سے کہنہ ناصور کو آرام ہو گا۔ (اسرار حکمت)

(۱۱) جوہر نوشادر: نوشادر' لوٹا سجی' چونہ آب نارسیدہ ہم وزن دو شیشیوں یا دو پیالوں میں بدستور جوہر اڑائیں۔ جس قدر جوہر ہوں۔ ان کو لوٹہ سجی و چونہ آب نارسیدہ تازہ کے ہمراہ پھر تصعید کریں۔ اسی طرح سات بار کر کے اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسے انگریزی میں ایمونیا کارب کہتے ہیں۔

فوائد: صاحب صرع و سکتہ جب بے ہوش ہو یا کسی اور سبب سے بے ہوشی عارض ہو... نیز درد شقیقہ' نزلہ بستہ۔ زکام وغیرہ کے لئے شیشی کا منہ کھول کر ناک کے پاس لے جائیں۔ اس کے بخارات دماغ میں صعود کر جائیں گے۔ اور فوراً ہوش میں آ جائے گا۔ درد وغیرہ دفع ہو گا۔ نزلہ بستہ کھل جائے گا۔ زکام کو آرام ہو گا۔

اس کے علاوہ یہ جوہر مقوی دل، دافع ترشی معدہ تشنج و بلغم ہیں۔ پرانی کھانسی، کمزوری اور کھٹے ڈکاروں کے لئے مفید ہیں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے پانچ رتی تک اور بقدر دو ماشہ کھلانے سے قے لاتے ہیں۔

(۱۲) جوہر نوشادر: نمک لاہوری آٹھ تولہ۔ نوشادر۔ نیلہ توتیا ہر ایک دو تولہ۔ نمک کو باریک کر کے ایک پیالہ میں رکھیں۔ اس پر نوشادر اور نیلہ توتیا جوکوب شدہ بچھائیں۔ اور دوسرا پیالہ وصل کر کے جوہر اڑا لیں۔

فوائد: یہ جوہر آنکھ میں لگانے سے پھولا، جالا اور غبار کو دفع کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ (رفیق)

(۱۳) جوہر نوشادر: نوشادر، شورہ قلمی، پھٹکری، لوٹہ بجی، سہاگہ ہم وزن جوکوب کر کے جوہر اڑا لیں۔

فوائد: دھند، پھولا وغیرہ امراض چشم کے لئے بطور سرمہ صبح و شام لگائیں۔ نہایت ہی مفید ہے۔ اور بارہ روپے تولہ فروخت ہوتا ہے۔ نیز مرض دمہ کے لئے بھی مفید ہے۔ (رموز)

اگر یہی اجزاء ہم وزن سفوف بنا لیں۔ اور بمقدار تین ماشہ صبح و شام آب شیریں سے استعمال کریں۔ تو ہاضم اور مشتی ہونے کے علاوہ پتھری کو گلا کر تین روز میں نکال دیتے ہیں۔ ہر مہینہ چار پانچ روز استعمال کرنے سے ہمیشہ کے لئے اس مرض سے نجات ملتی ہے نیز درد گردہ کو مفید ہے۔ (منہ)

۳۔ نوشادر کا تیل

نوشادر کے تیل کے جو طریقے اس جگہ درج کئے جاتے ہیں۔ وہ حقیقتاً نوشادر کا تیل نہیں ہے ان میں سے بعض ایسے ہیں۔ جن میں سے شبنم کے ذریعہ تیل برآمد ہوتا ہے۔ بعض نمناک جگہ دفن کرنے سے تیل نکلتا ہے۔ ان دونوں طریقوں میں پانی کی مائیت موجود ہے۔ اور اس کو تیل کہنا ایک مجازی بات ہے۔ لیکن پھر بھی عام محاورہ میں اسے تیل کہا جاتا ہے۔ بعض طریقوں میں اگرچہ آگ کے ذریعہ تیل نکلتا ہے۔ لیکن بموجب قواعد اہل صنعت اکسیر یہ بھی از قسم تیزاب ہے۔ تیل نہیں۔ اہل صنعت تیل اسی کو کہتے ہیں۔ جو قائم النار۔ غلیظ القوام آگ پر نکلے اور سرد ہونے پر جم نہ جائے۔ اس جگہ چونکہ مقصود اصلی بطور دوا استعمال کرنا ہے۔ اس لئے ہم اس بات کے ذمہ دار نہیں کہ ہم ایسے تیل کا ذکر کریں جو اصلی معنوں میں تیل ہو۔ چند مفید امراض تراکیب ذکر کی جا رہی ہیں۔ وہ خواہ عرق ہیں۔ خواہ تیزاب۔ عرف عام میں تیل کہے جاتے ہیں۔ اس لئے انہیں تیل کے ضمن میں ذکر کیا گیا۔

(۱) تیل نوشادر: نوشادر ایک پاؤ۔ چونہ آب نارسیدہ ایک سیر۔ نوشادر کو باریک کر کے چونہ کے ہمراہ پانی میں بھگو دیں۔ پانی اس قدر ہو کہ ادویہ سے چار انگل اونچا رہے۔ تین روز کے بعد اس کا صاف آب مقطر لے کر کڑاہی میں آگ پر رکھیں۔ تا کہ نمک منعقد ہو جائے۔ اب اس نمک کو رات کے وقت شبنم میں رکھ دیں۔ تیل ہو جائے گا۔ اسے شیشی میں ڈال دیں۔ اگر کچھ باقی رہے۔ اسے پھر شبنم میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ تیل ہاضم' دافع ریاح معدہ ہے۔ طحال کے دفع کرنے میں مفید پایا گیا ہے۔ پانچ قطرہ سے دس تک یومیہ مسکہ یا بتاشہ میں ڈال کر کھا لیا کریں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲) تیل نوشادر: نمک سونچر ایک چھٹانک باریک پیس کر پانی کے ہمراہ دو قرص بنا لیں۔ ایک تولہ نوشادر ان دو قرصوں میں رکھ کر ان کے لب ملا لیں۔ اور آہنی توے پر رکھ کر نیچے ایک گھنٹہ آگ جلائیں۔ اس کے بعد قرص کو دوسری جانب الٹ کر ایک گھنٹہ اور آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نوشادر کو نکال لیں۔ اور باریک کر کے ایک چینی کے پیالی میں رکھ دیں۔ اس کے اوپر دوسرا پیالہ چینی اوندھا د... گل حکمت کر لیں۔ اور نمناک زمین میں ایک ہفتہ دفن کر دیں جب نکالیں گے۔ تمام تیل ہو گا۔ شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: یہ تیل بھی مقوی معدہ' دافع ریاح' مفید طحال ہے۔ خوراک پانچ قطرے تک مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۳) تیل نوشادر: پوست بیضہ مرغ کو بجی کے پانی میں چار پہر تر رکھ کر جوش دیں۔ اور ہاتھ سے ملیں۔ تا کہ ان کا اندرونی پردہ جدا ہو جائے۔ پھر ایک سیر پوست بیضہ کے مقابلہ میں آدھ پاؤ حرمل باریک شدہ لے کر اس کے ساتھ ملا لیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تین دفعہ بہت سی آگ میں جلائیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ پھر اس پوست بیضہ مرغ شگفتہ کے ہم وزن نوشادر باریک کر کے ایک روغنی مرتبان میں بند کریں۔ اور نمناک جگہ میں دفن کر دیں پندرہ روز کے بعد نکالیں۔ جو تیل ہو علیحدہ کر لیں اور باقی کو پھر دفن کر دیں۔ اسی طرح تین بار دفن کرنے سے سب نوشادر تیل ہو جائے گا۔ تیل کو شیشی میں ڈال کر تین روز دھوپ میں لٹکائیں۔ مصفا ہو جائے گا۔ اسے محفوظ رکھیں۔

فوائد: طحال' باؤ گولہ' درد شکم' درد فم معدہ' درد گردہ' قولنج و ریاح کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک قطرہ سے پانچ تک۔ (صدریہ)

(۴) تیل نوشادر: ایک یا دو چھٹانک نوشادر عمدہ لے کر ریزہ ریزہ کر لیں اور نیم آثار چونہ قلعی آب نارسیدہ لے کر اس کو پیس کر نصف اس کا ایک کوری ہانڈی میں ڈال کر اوپر

نوشادر رکھ دیں۔ اور اس کے اوپر باقی چونہ ڈال کر دبا دیں اور ایک چھٹانک چونہ پیس کر اپنے پاس رکھ لیں۔ ہنڈیا کو چولھے پر سوار کر کے نیچے رمی آگ جلائیں۔ جب کسی جگہ سے دھواں نکلے تو تھوڑا سا چونہ ڈال کر دبا دیں۔ اسی طرح کرتے رہیں۔ جب چونہ اس قدر گرم ہو جائے کہ دانہ گندم اس پر بریاں ہو سکیں تو آگ بند کر دیں۔ اور ہنڈیا کو چولھے پر رہنے دیں۔ دوسرے روز پھر اسی طرح آگ جلائیں۔ سات روز تک ایسا ہی کرتے رہیں۔ اس کے بعد آدھا چونہ نیچے اوپر سے اتار کر نوشادر کو مع باقی چونہ کے پیس کر یک ذات کر لیں۔ پھر جوان آدمی کے سر کے بال دھو کر صاف کر کے خشک کر لیں۔ اور گھیکوار کے پانی سے ان بالوں کو تر کر کے صاف آتشی شیشی میں ڈال لیں۔ اور اس کے اوپر نوشادر مذکور ڈال دیں اور باقی نصف بال اوپر ڈال کر خوب مضبوط گل حکمت کر دیں۔ اور منہ شیشی کا تار آہنی باریک سے مشبک کر دیں۔ پھر ایک مٹکہ کلاں لے کر اس کے نیچے کا حصہ الگ کر لیں۔ اور پیندے میں سوراخ اس قدر کریں۔ کہ شیشی کی گردن اس میں سے باہر نکل سکے۔ چولھے پر چڑھا کر دوسری شیشی جوڑیں۔ اور منہ سے منہ ملا کر رکھ دیں۔ اور اندر کی شیشی کے اردگرد چار انگشت ریت بھر دیں۔ اور اس ریت پر دو سیر پختہ کوئلے بازاری سلگائیں۔ روغن نیچے والی شیشی میں ٹپکے گا۔ جب تیل سب نکل آئے۔ حفاظت سے شیشی کو الگ کر لیں۔ اور احتیاط سے رکھیں۔

فوائد: صاحب طحال کو ایک قطرہ بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ چند ہی روز میں طحال کا قلع قمع ہو جائے گا۔ پرانی سے پرانی طحال اس کے ذریعہ چند یوم میں اصلی حالت پر آ جائے گی۔ یہ نسخہ طحال کے واسطے اکسیر بے نظیر ہے۔ (اسرار اطبا)

(۵) تیل نوشادر: بعلہ جست مصفی دو تولہ' نوشادر چھ تولہ۔ دونوں کو باریک کر کے ظرف آہنی میں آگ پر رکھیں۔ آگ تیز دیں۔ جب پانی کی طرح ہو جائے۔ اتار لیں۔ جب سرد ہو پھر آگ پر رکھیں۔ اور پانی ہونے پر اتار لیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ سرد ہونے پر تیل جم جائے گا۔ اسے چینی کے برتن میں رکھ دیں۔

فوائد: داد خصوصاً چنبل کے لئے تھوڑا سا پانی میں حل کر کے مقام مرض پر لگائیں تمام پنڈلی کے واسطے تین ماشہ کافی ہے۔ اسی طرح ہر روز لگاتے رہیں۔ پوست اتر کر شفا ہو جائے گی۔ بعد شفایابی رسوت کو سرکہ میں گھس کر اس جگہ لگائیں۔ تاکہ جلد سخت ہو جائے۔ مجرب ہے۔

نیز بیاض یعنی پھولہ چشم کے لئے بہت ہی قلیل مقدار میں پھولہ پر ڈالیں۔ پھولہ کٹ جائے گا۔ (صدریہ)

(۶) تیل نوشادر: نوشادر' سوہاگہ' کشتہ جست بذریعہ چوب نیم۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سم الفار سفید تین ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر آہنی ڈبیہ میں بند کر دیں۔ اور گرم ریگ میں

دفن کریں۔ تیسرے روز نکالیں۔ سب تیل ہو گا۔

فوائد: بواسیر کے مسوں کا قلع قمع کرنے میں اکسیر ہے۔ ایک سینک مسوں پر لگایا کریں۔ زائل ہوں گے۔ (اسرار الاطبا)

(۷) تیل نوشادر: کوزہ گلی آب نارسیدہ میں ان بجھا چونہ ایک پاؤ ڈال کر اس پر آدھ پاؤ نوشادر۔ پھر ایک پاؤ شورہ قلمی۔ پھر آدھ پاؤ نوشادر۔ پھر ایک پاؤ چونہ آب نارسیدہ ترتیب وار ڈال کر بعد گل حکمت خفیف آنچ دیں۔ تاکہ ادویہ گرم ہو جائیں۔ پھر سب ادویہ کو پانچ سیر پانی میں تر کر کے ہلاتے رہیں۔ ہفتہ کے بعد اس کا زلال لے کر کڑاہی میں نمک بنا لیں۔ اور شبنم میں رکھیں۔ تیل ہو جائے گا۔

فوائد: درد شکم کے لئے دو تین بوند ہمراہ عرق بادیان۔ سنگریزہ کے واسطے ایک قطرہ ہر روز مکھن میں کھلاتے رہیں۔ ایک ہفتہ میں سنگریزہ ٹوٹ کر نکل آئے گا۔ ایک ماہ کے متواتر استعمال سے شفا کلی ہو جائے گی۔ (حکمت)

(۸) تیل نوشادر: صدف کلاں سوختہ ایک پاؤ۔ نوشادر ایک پاؤ۔ دونوں کو خوب باریک سحق کر کے کسی برتن میں ایک سیر کھولتے ہوئے پانی میں تر کریں۔ اور چار ؎ کے بعد صاف پانی نتھار لیں۔ یہ ایک قسم کا عرق ہے۔ ڈاکٹری میں بھی نوشادر اور چونہ کی آمیزش سے اس قسم کا عرق تیار کرتے ہیں۔ جسے سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا کہتے ہیں۔

فوائد: سانپ کاٹے ہوئے کے لئے بقدر ایک مثقال ہر روز پلائیں۔ اور روئی اس میں تر کر کے مقام زخم پر باندھیں۔ چار پہر بعد تازہ دوا لگائیں۔ تین چار روز میں صحت ہو گی۔ سانپ، بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹے ہوئے کو اکسیر ہے۔

اس کے علاوہ مقوی، دافع تشنج، درد سر عصبی، ذات الجنب، کھانسی، بدہضمی میں مفید ہے۔ خوراک دس سے بیس بوند تک۔

فصل دوم

شورہ

اسے خالد، اسد، ممسو، جما ہو۔ بارود وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ قدرتی طور پر شورہ دار زمین سے برآمد ہوتا ہے۔ یا بنا لیا جاتا ہے۔ اچھی قسم وہی ہے جو سفید دھاری دار شش پہلو قلمیں ہوں۔ جسے شورہ قلمی یا ممسو مقلوم کہتے ہیں۔ یہ مدر بول معرق قاطع بلغم و طحال

ہے۔ بطور غرغرہ حلق کے زخموں کو دفع کرتا ہے۔

آگ پر رکھنے سے اس کا کچھ حصہ مشتعل ہو کر جل جاتا ہے۔ اور کچھ بطور نمک منعقد ہو جاتا ہے۔ اہل اکسیر اسے مختلف تدابیر سے قائم النار کر لیتے ہیں۔ جس سے وہ شعلہ نہیں دیتا۔ اس سے ذوی الارواح قائم و نفاذ بناتے ہیں۔

شورہ کا مدبر یا کشتہ: مدر بول، دافع سوزاک و طحال۔ نافع امراض چشم ہے۔ اس کے لئے قائم النار ہونا شرط نہیں۔

ا۔ تدبیر شورہ

ا۔ **تدبیر شورہ:** شورہ قلمی بارہ تولہ۔ نوشادر، سوہاگہ، سنگ یہود ہر ایک ایک تولہ بھلانوہ پانچ دانہ، ریٹھہ دو دانہ۔ پہلے شورہ کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی ہو جائے۔ اس میں بھلانوہ کے سالم دانے ڈال دیں۔ بھلانوہ جل کر شورہ مصفا ہو جائے گا۔ پھر نوشادر اور سوہاگہ باریک شدہ علیحدہ ڈالیں۔ پھر سنگ یہود باریک کر کے ڈال دیں۔ اور بھلانوہ سوختہ شدہ نکال ڈالیں۔ اور آگ سے اتار کر سرد ہونے پر پیس لیں۔

فوائد: سنگ و ریگ گردہ و مثانہ کے لئے بقدر ایک ماشہ دودھ یا چھاچھ کی لسی کے ساتھ کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ادرار بول ہو کر ریگ خارج ہو گی۔ (صدریہ)

(۲) **تدبیر شورہ:** شورہ قلمی دس تولہ، نوشادر پانچ تولہ، سوہاگہ، سنگ یہود، جوکھار ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو ملا کر باریک کر لیں۔ پھر پانچ تولہ سمندر جھاگ پیس کر ادویہ سابقہ کا فرش و لحاف دے کر آوند گلی میں ڈالیں۔ اور گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر سب دواؤں کو پیس رکھیں۔

فوائد: سنگ و ریگ گردہ و مثانہ کے لئے پہلے مریض کو ایک چھٹانک روغن زرد پلائیں۔ بعد ازاں چھ ماشہ دوائی دودھ پانی آمیختہ کے ساتھ کھلائیں۔ ریگ کے لئے تین روز اور سنگریزہ کے لئے پندرہ یوم کافی ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۳) **تدبیر شورہ:** شورہ قلمی بارہ تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ دونوں کو پیس کر ایک کورے مٹی کے برتن میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب شورہ مشتعل ہو کر ساکن ہو جائے۔ اور دونوں چیزیں ایک بن جائیں۔ اسے برتن مسی قلعی دار یا کانسی کی تھالی میں ڈال دیں۔ جم جائے گا اسے سال پر نیل کہتے ہیں۔ بعد ازاں سال پر نیل مذکور، گل ارمنی، پھٹکری بریاں، مصری سفید ہم وزن سفوف کر کے کپڑے میں چھان لیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے اس مرکب کا ایک تولہ دودھ کی کچی لسی کے ساتھ کھائیں۔ مدر بول ہے۔ (اکسیر اعظم)

(۴) تدبیر شورہ: شیر مادہ گاؤ ایک سیر کو جوش دیں۔ جب دو تین جوش آ جائیں شورہ قلمی چار تولہ اثنائے جوش میں ڈال دیں۔ اور فی الفور چولھے سے اتار کر کپڑے سے چھان کر رکھ دیں۔ یہ پانی مثل ماء الجبن کے ہو جائے گا۔

فوائد: بڑھی ہوئی تلی کے لئے یہ دوا بہت مجرب ہے۔ تین روز متواتر پئیں۔ اور پینے کے بعد بائیں کروٹ پر لیٹیں۔ اور ان ایام میں کھچڑی مونگ یا ارہر روغن زرد کے ہمراہ کھائیں۔ دوپہر غذا نہ کھائیں۔ اگر تین روز بعد خلل باقی رہے۔ تو سات روز استعمال کریں۔ گھی زیادہ کھانا ضروری ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی ہفتہ میں کتنی بڑی تلی ہو۔ فوراً آرام آ جاتا ہے۔ (اسرار اطبا)

(۵) تدبیر شورہ: دس تولہ شورہ قلمی ایک سیر آب سپید میں ملا کر کوری ہانڈی میں ڈالیں۔ اور اس کا منہ بند کر کے آگ پر رکھیں۔ اور آہستہ آہستہ آگ جلائیں۔ جب معلوم ہو کہ پانی خشک ہو گیا۔ تو رات بھر بند رکھیں۔ اور صبح کو کھرچ لیں۔

فوائد: ہر قسم کے سوزاک کے لئے بقدر چار رتی ہمراہ لسی صبح و شام کھاتے رہیں۔ مجرب ہے۔ (بیسہ)

(۶) تدبیر شورہ: شورہ قلمی، پھٹکری بریان، نمک شیشہ ہر ایک ایک تولہ۔ زنجبیل ستوہ چھ ماشہ سحق بلیغ کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: ناخنہ۔ بیاض۔ سبل وغیرہ کے لئے مجرب و معمول ہے۔ سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگایا کریں۔ (مخزن)

(۷) تدبیر شورہ: شورہ قلمی سفید دس تولہ، پوست ہلیلہ زرد دو عدد، دار فلفل دو عدد، ہلدی خورد دو رتی۔ جوہر نوشادر یا نوشادر دو رتی۔ پہلے شورہ کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی ہو جائے۔ ادویہ باریک شدہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے رہیں۔ نوشادر اخیر میں ڈالیں۔ شورہ مصفا ہو جائے گا۔ اسے سلائی کے قالب میں ڈال کر سلائیاں بنا لیں۔ یا کانسی کے کٹورے کی پشت میں ڈال کر گول ٹکیاں بنا لیں۔

فوائد: آنکھوں کی خارش، غبار، پھولا، جالا، ناخنہ، پردہ چشم اور شب کوری کے لئے وہ سلائی یا قرص آنکھوں میں پھیریں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۸) تدبیر شورہ: مٹی کا ایک کورا کوزہ لے کر اس میں آدھ پاؤ برگ سرس ڈال دیں اوپر

سے آدھ چھٹانک قلمی شورہ اور پھر آدھ پاؤ برگ سرس ڈال کر اس کے منہ پر مٹی کی چپنی رکھ کر خوب مضبوط باندھ دو۔ اور رکھ چھوڑو۔ کچھ عرصہ کے بعد اس سے شاخیں باہر نکل آئیں گی۔ ان کو چھڑا کر پیس رکھو۔

فوائد: یہ نسخہ پھولا چشم کے لئے ازحد مفید ہے۔ ایک سلائی صبح اور ایک شام کو لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آٹھ روز میں فائدہ نظر آجائے گا۔ (بیسہ)

(۹) تدبیر شورہ: شورہ قلمی، چونہ قلعی، لوٹا کھار، تمباکو ہر ایک آدھ سیر۔ سب ادویہ کو کوٹ کر ایک کورے گھڑے میں ڈال دیں۔ اور گھڑے کو بول شتر مادہ سے پر کریں۔ گھڑا سائے میں بجائے محفوظ دیگدان پر رکھا رہے۔ جو شورہ گھڑے کے بیرونی طرف ظاہر ہوتا رہے۔ اسے اتار کر شیشی میں جمع کر لیں۔

فوائد: دفع طحال، باؤ گولہ اور ضیق النفس کے لئے بقدر دو رتی صبح شام کھاتے رہیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۱۰) تدبیر شورہ: شورہ قلمی، نوشادر ہر ایک آدھ پاؤ۔ سجی عمدہ ایک سیر۔ سب ادویہ کو کوٹ کر پانچ سیر پانی کے ساتھ کسی برتن گلی میں ڈال دیں۔ دو تین روز لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ پھر فتیلہ کے ذریعہ مقطر کر لیں۔ اور مقطر کو چینی کی تھالی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں ہر روز جس قدر منجمد ہو جائے۔ اسے دھوپ میں خشک کر کے آب نارسیدہ مٹی کے برتن میں رکھے رہیں۔ ایک دو ماہ بعد اسی برتن میں رہنے سے آٹے کی طرح ہو جائے گا۔

فوائد: درد گردہ و ریگ مثانہ کے لئے بقدر دو ماشہ لسی شیر کے ساتھ کھائیں اور امراض چشم کے لئے آنکھوں میں لگائیں۔ مجرب ہے۔ (رفیق)

(۱۱) تدبیر شورہ: شورہ قلمی، لوٹا کھار ہر ایک ایک سیر باریک کوٹ کر دو سیر پانی ملا کر جوش دیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر اسے بدستور دو لوٹوں میں نرم آگ پر جوہر اڑا لیں۔ اگر ہم وزن نمک لاہوری یا نمک طعام کے ساتھ بدستور پانی میں جوش دے کر خشک کر کے جوہر اڑا لیں۔ تو زیادہ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی سے نصف ماشہ تک۔

فوائد: ریاح معدہ و جگر و طحال و باؤ گولہ، صلابت شکم۔ عظم طحال کے لئے مفید ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے آنکھ کے مزمن امراض مثل جالا، پھولا، ناخنہ کو دور کرتا ہے۔ (مخزن)

(۱۲) تدبیر شورہ: شورہ قلمی۔ سجی سفید ہر ایک ایک پاؤ۔ تین سیر پانی میں تر کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس کا زلال لے کر کڑاہی میں منعقد کریں۔ اور اخیر میں چار عدد بھلانوہ اور چار عدد

ریٹھا اس میں ڈال کر جل جانے پر نکال لیں۔ اور پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: درد گردہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ بقدر دو چاول بتاشہ میں ڈال کر عرق بادیان کے ساتھ پی جائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

فصل سوم

پھٹکری

اسے شب، شب یمانی، زرع، زاج، زاک وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ معدنی چیز ہے۔ سفید، بلوری، سرخ، زرد، سبز، نیلگوں اور سیاہ رنگوں کی ہوتی ہے ادویہ میں زیادہ تر سفید مستعمل ہے۔ سخت مجفف اور قابض ہے۔ قے، غثیان، یرقان کو دفع کرتی ہے۔ قوت ماسکہ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ نفوخا" رعاف کو قطورا" کری گوش کو کحلا" امراض چشم کو سنونا" تحرک دنداں اور ورم ثہ کو غرغرۃ" ورم لہات کو دفع کرتی ہے۔ تہیج، اورام و قروح جرب و آثار کی دافع ہے۔ بطور حمولا" مانع حیض و حمل ہے۔

بقول ڈاکٹران .شور دہان، ورم لوزتین اور ورم مری میں بطور غرغرہ مفید ہے۔ زخموں کو خشک کرتی ہے۔ آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ حابس خون ہے۔ بچوں کے امراض سینہ و التہاب الریہ میں بطور مقئی مستعمل ہے۔ مرض سل اور کالی کھانسی میں قے کو روکنے کے واسطے نافع ہے معمولی اسہال، اسہال بخاری اور پیچش کو بعض وقت بہت فائدہ دیتی ہے۔ سوزاک اور سیلان الرحم میں اس کی پچکاری کرتے ہیں۔ زہر سیسہ کا فاد زہر ہے۔

پھٹکری مدبر شدہ: دافع یرقان و سوزاک و سیلان خون و رطوبات ہے۔ امراض چشم کے لئے نافع ہے۔ ضرب سقطہ میں بہت مفید ہے۔ کھانسی کی اقسام اور خصوصاً کالی کھانسی میں عجیب الاثر ہے۔ تپ کی نوبت کو روکتی ہے۔

ا۔ تدبیر پھٹکری

ا۔ تدبیر پھٹکری: پھٹکری بریاں، مصری ہر ایک ۱۴ ماشہ ملا کر سات حصہ کریں۔ ہر روز ایک حصہ جو چار ماشہ ہو گا۔ عین اسی وقت جب کہ پیشاب آنے لگے۔ حلق میں ڈال کر دودھ کی کچی لسی پی لیں۔

فوائد: سوزاک کے واسطے مجرب ہے۔ ترشی بادی سے پرہیز کریں۔ ایک ہی ہفتہ میں

صحت ہوتی ہے۔

(۲) تدبیر پھٹکری: پھٹکری ڈیڑھ ماشہ کو ڈیڑھ چھٹانک عرق اجوائن میں حل کر لیں۔

فوائد: بچوں کی کالی کھانسی کے لئے جب کہ درجہ حاد گزر چکا ہو۔ یہ مرکب بقدر آٹھ ماشہ کے چار سالہ بچے کو ہر چار گھنٹہ کے بعد دیتے جائیں۔ آرام ہو گا۔

(۳) تدبیر پھٹکری: پھٹکری کھیل شدہ چہار چند پوست خشخاش ملا کر پیس لیں۔

فوائد: یہ سفوف تپ نوبتی کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تپ ربع کے واسطے بالکل مجرب ہے۔ چار رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک اس کی خوراک ہے بچے کو ایک آدھ رتی دیں۔ اگر مادہ کثیر ہو۔ تو پہلے مسہل لے لینا چاہئے۔ مادہ قلیل میں مسہل کی ضرورت نہیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ نوبت بخار سے دو تین گھنٹہ پہلے تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مادہ صفراوی میں کسی صفرا شکن تبرید کے ہمراہ دیں۔ مریض کو تمام دن فاقہ کرائیں۔ ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ بخار عود نہیں کرے گا۔

(۴) تدبیر پھٹکری: پھٹکری کھیل شدہ، مصری کالپی ہم وزن، عرق مکروندہ ہم وزن سے حل کر کے دھوپ میں خشک کر لیں۔ پھر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: ہر قسم کے تپ کے لئے صبح و شام تین ماشہ لعاب دہن سے نگل جائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۵) تدبیر پھٹکری: پھٹکری سفید کھیل شدہ تین ماشہ۔ مسکہ گاؤ میں تین چار دفعہ پانی میں دھویا ہوا ایک تولہ ملا لیں۔

فوائد: بچوں کے آشوب چشم کے لئے سوتے وقت بچے کی آنکھ پر لیپ کر دیں۔ تین بار کے استعمال سے درد اور سرخی دور ہو گی۔

(۶) تدبیر پھٹکری: زیرہ سفید، برگ حنا مصفا خشک ہر ایک دو تولہ، ہر دو کو رات کے وقت آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو آب زلال لے کر تین ماشہ پھٹکری سفید اعلیٰ کو اس میں کھرل کریں۔ تاکہ تمام پانی خشک ہو۔ پھٹکری کو پارچہ بیز کر کے شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: ہر قسم کی سرخی چشم کے لئے نہایت مجرب ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔ (منہ)

(۷) تدبیر پھٹکری: لوہے کے توے پر آدھ پاؤ مکھن ڈال کر چولھے پر چڑھائیں۔ جب مسکہ پگھل جائے۔ دو تولہ پھٹکری اس میں ڈالیں۔ جب وہ کھیل ہو جائے۔ تین ماشہ افیون ڈال

دیں۔ اور توے کو نیچے اتار کر کانسی کے برتن میں دو گھنٹہ خوب کھرل کریں کہ یک جان ہو جائیں
کھرل اچھی طرح کریں۔ تا کہ باریک ہو جائے۔

فوائد: باہمنی جس میں پلکوں کے بال گر کر پلکیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پھولا' جالا کے لئے اعجاز کا کام دیتا ہے۔ (اسرار حکمت)

(۸) تدبیر پھٹکری: پھٹکری سفید کو نیم کوفتہ کر کے بریاں کر لیں۔ اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: نکسیر کے لئے تھوڑا سا ناک میں نفوخ کریں۔ نکسیر فوراً بند ہو جائے گی۔ خون بہ دندان و تحریک دندان کے واسطے دانتوں پر ملیں۔ فوراً فائدہ ہو گا۔ خارش بدن اور پتی اچھلنے کے لئے تھوڑی سی یہ دوا روغن تلخ میں ملا کر مالش کریں۔ اسی وقت آرام ہو گا۔ یرقان حرارت جگر' تپ کہنہ مزمن' یرقان کبدی و طحال کے لئے تیر بہدف ہے۔ پہلے روز ایک چٹکی ایک پیالی جغرات سے ملا کر پی جائیں۔ دوسرے روز دو چٹکی' تیسرے دن تین۔ اسی طرح ایک ہفتہ تک تین چٹکی انگشت مریض کی جغرات میں استعمال کرائیں۔ غذا مونگ مقشر یا شوربہ دیں۔ اسرار مخفیہ اور کم خرچ بالا نشین ہے۔ (اسرار اطباء)

(۹) تدبیر پھٹکری: پھٹکری ایک چھٹانک کو چار پہر شیر مدار سے سحق کر کے قرص بنا کر بعد گل حکمت چھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر اس پھٹکری کے ساتھ ایک تولہ سیماب ملا کر شیر مدار میں چار پہر کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ تیسری دفعہ بغیر سیماب صرف شیر مدار سے سحق کر کے آگ دیں۔ اور پیس لیں۔

فوائد: ضربہ و سقطہ کے لئے اکسیر ہے۔ صبح و شام ایک رتی بتاشہ میں کھایا کریں۔ غذا مرغن ہو۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو گا۔ (صدریہ)

(۱۰) تدبیر پھٹکری: سیماب' گندھک آملہ سار' ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ۔ نو عدد لیموں کاغذی کے پانی سے سحق بلیغ کر کے قرص بنا لیں۔ اور خشک کریں۔ پھر ایک برتن گلی خام میں اس قرص کو ایک چھٹانک پھٹکری سفید باریک شدہ کا فرش و لحاف کر کے زمین میں اس طرح دفن کر دیں۔ کہ برتن کا گلی کنارہ سطح زمین سے چار انگل نیچے رہے۔ پھر اس مقام پر پانچ سیر اوپلوں کی آگ روشن کریں۔ صبح کو برتن نکالیں۔ اور پھٹکری کو جدا کر کے پیس لیں۔ قرص کو پھینک دیں۔

فوائد: اقسام تپ اور خصوصاً تپ دق کے لئے مفید۔ بقدر نصف رتی علی الصباح بتاشہ میں کھاتے رہیں۔ مجرب و معمول ہے۔ مایوس سے مایوس حالت میں مفید ہے۔ (اسرار

صدریہ)

(۱۱) تدبیر پھٹکری: پھٹکری بریاں ایک حصہ، گیرو چار حصہ باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: سوزاک جدید کے لئے ڈیڑھ ماشہ سے چار ماشہ تک ہمراہ لسی صبح و شام دیں اسہال بند کرنے کے واسطے نصف خوراک ہمراہ پانی، پیچش، اسہال خونی، کثرت حیض، سیلان رحم وغیرہ کے لئے پوری خوراک صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔ (رفیق)

۲۔ پھٹکری کا تیل

۱۔ روغن پھٹکری: پھٹکری سفید مسکہ گاؤ ہر ایک پانچ تولہ۔ دونوں کو خوب کھرل کریں اور پھر آک کے پتوں پر لیپ کریں۔ کسی برتن میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اس میں یہ پتے رکھ کر پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں اور شیشی میں رکھیں۔

فوائد: کھانسی، دمہ اور ضیق النفس کے لئے اکسیر ہے۔ ایک دو بوند بتاشہ میں کھایا کریں۔ مجرب ہے۔ (بیسہ)

(۲) روغن پھٹکری: پھٹکری سفید جوکوب کر کے اس کے نیچے اوپر عورتوں کے سر کے مصفا بال شیشی آتشی میں رکھ کر بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔

فوائد: سوزاک، جریان، سرعت انزال اور صلابت طحال کے لئے کمال موثر ہے۔ پانچ بوند تک بتاشہ میں کھاتے رہیں۔ مجلوق اور مسترخی کے واسطے ایک دو قطرے مالش کریں۔ درد دندان کے لئے دانتوں پر لگائیں۔ مجرب ہے۔ (مخزن)

(۳) روغن پھٹکری: ایک قفلی گلی کوزہ گراں سے مع سرپوش کے تیار کرائیں۔ اس قفلی کو خشک کر کے نیلا تو تیا دیسی۔ سوہاگہ کانچ سبز ہر ایک ایک تولہ۔ ہر سہ اجزاء کو جداگانہ پیس کر ملا لیں۔ اور سادہ پانی سے خوب کھرل کریں اور قفلی مع سرپوش کے اندرونی حصہ میں ضماد کر کے پژاوہ کمہاراں میں پکائیں۔ قفلی اور سرپوش روغن شدہ نکلیں گے۔ پھٹکری سفید جس قدر چاہیں۔ قفلی میں بھر کر اوپر سرپوش دیں۔ ایک گڑھا کھود کر اس میں ایک من تازہ سرگین اسپ ڈال کر اوپر اس کے قفلی رکھ دیں۔ ایک من سرگین قفلی کے اوپر بچھا کر اس کے اوپر ایک بالشت مٹی کی تہ دیں۔ ازاں بعد دو انگشت بالو ریت بچھا کر مینگنی بز کی سر پر آنچ دیں۔ مینگنی بز تقریباً پینتیس سیر ہونی چاہئے۔ اس آنچ سے خارجی حرارت پہنچانا مقصود ہے۔ بعد چالیس یوم کے جب قفلی نکالیں گے۔ تیل سے بھری ہوئی برآمد ہو گی۔ تیل کی رنگت مثل خون کے سرخ اور گھی کی طرح دہنیت ہو گی۔ فضلہ کچھ نہیں ہو گا۔ شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: سوزاک والے کو ایک بوند خالص اس پھکری کے تیل کی بتاشہ میں رکھ کر دی جائے۔ خواہ کتنے ہی عرصہ کا مرض کیوں نہ ہو۔ تین چار خوراک میں بفضلہ تعالیٰ شفا ہو گی۔ (الکیمیا)

فصل چہارم

کافور

کافور ایک درخت کی چھال کے اندر بطور مغز کے پایا جاتا ہے۔ اس کی ایک قسم کافور بھیم سینی کہلاتا ہے۔ جو کمیاب ہے۔ مصنوعی طور پر بھی معمولی کافور بھیم سینی بنایا جاتا ہے۔

کافور بوجہ سرد ہونے کے محرورالمزاج کے لئے مفرح اور مقوی حواس ہے امراض حارہ مثل سل و دق و حمیات حادہ ذات الجنب' سوزش احشاء بول اور سموم حارہ میں مفید ہے۔ تازہ قروح و جروح میں نافع ہے۔ تشنج کو دفع کرتا ہے۔

کافور مدبر: فن اکسیر میں یا تو اس کا جوہر اڑایا جاتا ہے۔ یا موم بناتے ہیں۔ یا اس کا تیل بنتا ہے۔ امراض کے لئے اس کا جوہر اور تیل مستعمل ہے۔ تپ دق' سل' سوزاک اور خفقان حار دفع اوجاع بلکہ تقریباً سب امراض میں مفید ہے۔

۱۔ جوہر کافور

۱۔ جوہر کافور: کافور دانہ دار دو تولہ کو عرق کیلہ میں دو یوم کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو پیالوں میں بند کریں۔ پاؤ سیر روغن گاؤ چراغ میں ڈال کر بتی موٹی ڈال کر پیالوں کو چھوٹے چولھے پر سوار کریں۔ اور نیچے بتی کو روشن کریں۔ اوپر والے پیالہ پر پارچہ پانی سے تر کر کے رکھیں۔ روغن مذکور ختم ہونے پر جب سرد ہوں۔ آہستہ سے پیالوں کو کھول کر اوپر والے پیالہ سے جوہر اتار لیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے ایک رتی ہمراہ زردہ بیضہ مرغ نیم برشت بوقت صبح کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ سوزاک جدید و کہنہ دونوں کو بفضل خدا فائدہ ہو گا۔ (اسرار حکمت)

(۲) جوہر کافور: کافور' سماق ہم وزن سحق کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کریں۔ اور نہایت نرم آنچ پر جو چراغ کی لو کے برابر ہو جوہر اڑائیں۔

فوائد: خفقان حار۔ دل کے پھڑکنے اور ضعف جگر و پیاس کے لئے ایک رتی مسکہ میں کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۳) جوہر کافور: کافور، شورہ ہم وزن سحق کر کے دو پیالوں میں بدستور جوہر اڑائیں۔

فوائد: صرع کے واسطے مریض کو ہر روز ایک ماہ تک ناک میں نفوخ کریں۔ اور بقدر ایک چاول ہر روز مسکہ میں کھلاتے رہیں۔ گوشت، پیاز، لہسن، بادنجان وغیرہ سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا۔ (سورج)

(۴) جوہر کافور: اصل السوس مقشر باریک کوٹ کر پارچہ بیز کریں اور ایک پیالہ میں بچھائیں۔ اس کے اوپر اس کے ہم وزن کافور بچھا کر پیالہ کے منہ پر کیلے کا پتہ رکھیں۔ پیالہ کو ایک ریت سے بھری ہوئی کڑاہی میں رکھ کر کیلے کے پتہ کے اوپر ایک کٹورہ پانی سے بھر کر رکھ دیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جس وقت کٹورے کا پانی گرم ہو جائے۔ تو نکال کر سرد پانی ڈال دیں۔ اسی طرح ایک پہر آگ جلا کر سرد کریں۔ اور جوہر اتار لیں۔

فوائد: یہ جوہر تپ دق کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی بتاشہ میں سوزاک کو بھی فائدہ مند ہے۔

(۵) جوہر کافور: کافور دیسی کو چالیس یوم شیر مدار میں تر رکھیں۔ بعد ازاں بدستور اس کا جوہر اڑا لیں۔

فوائد: یہ جوہر بواسیر کے لئے اکسیر الاثر ہیں۔ خوراک ایک یا دو رتی تک۔ مکھن میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۶) جوہر کافور: کشتہ ابرک جو شورہ قلمی کے ساتھ کیا گیا ہو۔ لعاب کے ساتھ پیالہ میں لیپ کریں۔ خشک ہونے پر اس پیالہ میں کافور رکھ کر اس کے اوپر دوسرا پیالہ دے کر جوہر اڑا لیں۔

فوائد: یہ جوہر بالخاصیت مرض ذیابیطس کے لئے مجرب ہیں۔ خوراک دو رتی۔ (صدریہ)

۲۔ کافور کا تیل

۱۔ روغن کافور: کافور ایک حصہ۔ خالص مٹی دو حصہ۔ پانی کے ساتھ خمیر کر کے لمبی گولیاں بنا لیں۔ اور قرع انبیق میں خشک بطور عرق مقطر کر لیں۔ عرق کافور بمعہ روغن مقطر ہو گا

پھر روغن کو عرق سے علیحدہ کر لیں۔

فوائد: تپ حاد و محرقہ خصوصاً دق و سل و اسہال حارہ ذوبانیہ اور تمام امراض حارہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک روغن کافور ایک بوند۔ اور عرق کافور کی خوراک ایک یا دو ماشہ ہمراہ ادویہ مناسبہ دیں۔ مجرب ہے۔ (مخزن)

(۲) روغن کافور: کافور۔ کلورل ہائیڈریٹ ہر ایک ہم وزن دونوں دواؤں کو شیشی میں ڈال کر کاک مضبوط لگائیں۔ اور دھوپ یا گرم پانی میں شیشی کو رکھیں۔ سب تیل ہو جائے گا۔

فوائد: ہر ایک درد خواہ کسی جگہ ہو۔ یہ روغن لگانے سے فوراً آرام آ جاتا ہے۔ درد دانت کے لئے پنبہ اس میں آلودہ کر کے رکھ دیں۔ بھڑ یا بچھو کے کاٹے کے لئے لگانا مفید ہے۔ امراض دماغی و مالیخولیا میں نیند لانے کے لئے۔ نیز امراض تشنجی مثل دمہ' کوکر کھانسی' رعشہ' کزاز میں اسے دے سکتے ہیں۔ خوراک پانچ سے دس قطرے تک حسب ضرورت۔ درد زہ کے لئے بھی مفید ہے۔

نوٹ: اس روغن کو کھلا نہیں رکھنا چاہئے۔ ورنہ فوراً اڑ جاتا ہے۔

(۳) روغن کافور: کافور' ست اجوائن ہر ایک ایک تولہ' جوہر پودینہ چھ ماشہ۔ سب کو ملا کر شیشی میں بند کر دیں۔ اور دھوپ یا گرم پانی میں رکھیں۔ تیل ہو جائے گا۔

بعض لوگ اس تدبیر میں تین ماشہ جوہر نوشادر بھی شامل کر لیتے ہیں۔ بعض تراکیب میں تین ماشہ کاربالک ایسڈ بھی داخل ہے۔

اس مرکب تیل کو امرت دھارا' امرت' آب حیات' اکسیر البدن' اکسیر الامراض' پاکٹ حکیم' جیبی طبیب وغیرہ ناموں سے موسوم کر کے اس کے خواص میں یہاں تک مبالغہ کیا جاتا ہے کہ یہ مرکب ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ بعض مجربین کا خیال ہے کہ کافور جو اس ترکیب میں پڑتا ہے۔ پہلے مدبر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس نسخہ میں اور بھی مختلف اجزاء ہیں۔ جو مختلف طور پر مدبر کئے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ جامع نسخہ یہ ہے:۔

کافور مدبر دو حصہ' ست اجوائن ایک حصہ' جوہر پودینہ ایک حصہ' ان تینوں دواؤں کو شیشی میں ڈال دیں۔ اس کے اوپر کاربالک ایسڈ چار حصہ داخل کریں۔ پھر شورہ قلمی مدبر ایک حصہ' شنگرف سے نکلا ہوا سیماب اور گندھک مصفا کی کجلی دو حصہ۔ زعفران کشمیری ایک حصہ جوہر لوبان ایک حصہ ان ادویہ کو خوب کھرل کر کے اس شیشی میں ملائیں۔ اور تین دن دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ ایک قسم کا خوبصورت مرکب روغن بن جائے گا۔

ترکیب تدبیر کافور: پھٹکری' شورہ قلمی' نوشادر' زاک سفید ہر ایک دو تولہ کوٹ کر ایک کوزہ گلی میں ڈالیں۔ اور آدھ پاؤ بجی کا مقطر اس قدر لیں۔ کہ کوزہ بھر جائے۔ اس میں آدھ پاؤ

صابون دیسی کتر کر ڈالیں۔ اور خوب زور سے ہلائیں۔ پھر آدھ پاؤ کافور بھیم سینی پوٹلی باندھ کر اس میں معلق لٹکائیں۔ اور بھوبل گرم پر بطور شیر اوٹانے کے رکھ دیں۔ شام تک یہ پانی جذب ہو جائے۔ بھوبل ہر وقت اس قدر گرم رہے کہ ہاتھ نہ رکھا جا سکے۔ اور دانہ گندم اس پر بریاں ہو سکیں۔ دوسرے دن تازہ پانی کنوئیں کا اسی قدر ڈال کر بدستور رکھیں جب یہ بھی خشک ہو جائے۔ اور ڈالیں۔ اسی طرح اکتالیس مرتبہ کریں۔ کافور سرخ رنگ قائم بے دود ہو گا۔

تدبیر شورہ: شورہ قلمی ایک چھٹانک لے کر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور نیچے خفیف آگ جلائیں۔ جس وقت شورہ پگھلنے لگے۔ فوراً باریک پسے ہوئے نمک لاہوری کی چٹکی بھر کے ڈال دیں۔ پگھلنا بند ہو جائے گا۔ پھر جس وقت پگھلنے لگے۔ بدستور ایک چٹکی ڈال دیں۔ حتیٰ کہ پگھلنا بند ہو جائے۔ بس تیار ہے۔

جوہر لوبان: ایک کورے کوزہ گلی میں جس میں آدھ سیر پختہ پانی سما سکے۔ پانچ تولہ لوبان کوڑیہ کوٹ کر ڈال دیں۔ اوپر سر کے ایک خول لمبا کاغذ کا جو موٹا ڈل دار ہو آٹے سے لگا کر اس کے نیچے روغن کنجد بیس تولہ ایک بڑے چراغ میں ڈال کر موٹی بتی جلائیں۔ کوزے کے پیندے سے کاجل کو بار بار اتار لیا کریں۔ بتی مثل چھوٹی انگلی کے ہو۔ جب تیل ختم ہو کر سرد ہو جائے۔ خول کو باآہستگی اتار لیں۔ جوہر سفید درخشاں علیحدہ کر لیں۔

ترکیب کجلی: پارہ شنگرف سے نکلا ہوا ہم وزن گندھک مصفا کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ سیاہ سفوف ہو کر پارہ کے ذرات غائب ہو جائیں۔ یہی کجلی ہے۔

مذکورہ بالا ترکیب سے تیار شدہ تیل کو تین دن دھوپ میں رکھیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ تین دن کے بعد اسے نتھار لیں۔ شیشی میں نیچے جو دوا بیٹھی ہو گی وہ بے کار ہے۔ علیحدہ کر لیں۔

(اسرار اطباء)

فوائد: مذکورہ بالا تیل ہر ایک بیرونی درد اور گزیدگی حیوانات کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ جہاں جہاں انگلی سے لگاتے جائیں گے۔ درد دور ہوتا جائے گا۔ کھانے کے طور پر استعمال کرنے سے محرک خون و مصفی، محلل مواد، مقوی بدن اور معین طبیعت ہے۔ معدہ اور امعاء کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔ کاسر ریاح، مشتہی، ہاضم، مفرح ہے۔ سنگریزہ کو توڑتا ہے۔ زخموں کو اچھا کرتا ہے۔ ورموں کو دور کرتا ہے۔ (اسرار اطباء)

اقسام تپ، ہیضہ و طاعون کے لئے مجرب ثابت ہوا ہے۔ وبائی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ یہ تو اس کے مجمل خواص ہیں۔ ہر ایک مرض کے لئے دوائے مناسب کے ساتھ مفید اور نافع ہے۔

اس کے تفصیلی فوائد مع بدرقہ حسب ذیل ہیں

۱۔ اقسام درد کے لئے دو بوند پیشانی پر مالش کریں۔ اگر آرام نہ ہو تو دس منٹ بعد پھر لگائیں اور سنگھائیں۔ درد شدید کے لئے دو بوند خمیرہ بادام میں ڈال کر ہمراہ دودھ شیر گرم کھلائیں۔ اور خشخاش بھر کی نسوار دیں۔

۲۔ کھانسی بلغمی کے لئے فلفل دراز تین ماشہ کے سفوف میں دو بوند ڈال کر ہمراہ عرق گاؤ زبان علی الصبح یا بوقت کھانسی۔

۳۔ کھانسی خشک کے لئے لعاب بہدانہ میں دو قطرے ڈال کر نوش کریں۔

۴۔ ضیق النفس و دمہ کے لئے تین ماشہ سفوف فلفل دراز میں تین بوند ڈال کر عرق گاؤزبان سے دیں۔

۵۔ ذات الجنب کے لئے چار بوند ہمراہ عرق بادیان دو دو گھنٹہ بعد نیز تیل میں ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔

۶۔ منہ سے خون جانا پیپ آنا دو بوند عرق پودینہ کے ہمراہ۔

۷۔ نزلہ و زکام۔ شیشی کو ناک کے پاس لے جا کر سونگھیں' اور بقدر خشخاش نسوار لیں۔

۸۔ بدہضمی۔ درد شکم' فساد شہوت' حرقۃ المعدہ دو سے چار بوند ہمراہ عرق بادیان۔

۹۔ ہیضہ۔ چار چار بوند مصری پر ڈال کر عرق بادیان یا گاؤزبان کے ساتھ ایک ایک گھنٹہ بعد دیں۔

۱۰۔ قبض۔ شربت بنفشہ تین تولہ' عرق گلاب پانچ تولہ میں پانچ بوند ملا کر پئیں۔

۱۱۔ نفخ شکم و قراقر۔ دو بوند ہمراہ عرق بادیان پلائیں۔

۱۲۔ اسہال و پیچش۔ دو بوند آب انار دانہ میں ملا کر استعمال کریں۔

۱۳۔ قے و غثیان۔ تین بوند سفوف مصطگی میں ملا کر دیں۔

۱۴۔ صرع ایک بوند عرق گلاب میں ملا کر صبح و شام چند روز تک ناک میں ڈالیں۔

۱۵۔ درد دنداں۔ انگلی کے سرے پر لگا کر دانتوں پر ملیں۔

۱۶۔ دانتوں سے خون بہنا یا دانتوں کا ہلنا۔ ایک ماشہ پھٹکری کے سفوف میں تین بوند ملا کر مالش کریں۔

۱۷۔ درد گوش و قرحہ گوش۔ ایک بوند دوا نو بوند روغن گل میں ملا کر نیم گرم کان میں ڈالیں۔

۱۸۔ خارش کان۔ روغن بادام دس بوند سرکہ دس بوند میں ایک بوند ملا کر کان میں ٹپکائیں۔

۱۹۔ بواسیر بنی۔ ایک دو بوند دوا دس بوند سرکہ میں ملا کر زخم پر لگائیں۔
۲۰۔ ناک میں پھنسیاں۔ ایک بوند دوا دس بوند روغن گل میں ملا کر طلا کریں۔
۲۱۔ ناک سے بدبو یا چھینکیں آنا۔ شیرہ صندل سفید دس بوند میں ایک بوند ملا کر نسوار لیں۔
۲۲۔ درد چشم۔ ستاور چھ ماشہ کے جوشاندہ میں دو بوند ملا کر سلائی سے ڈالیں۔
۲۳۔ شور النمم' داد' چنبل۔ دو تولہ تیل سرسوں میں دس بوند ملا کر لگائیں۔ اگر مواد نکالنا ہو تو ذرا گرم کر لیں۔
۲۴۔ پھوڑا' پھنسی' خارش' کان کا پکنا' بھڑ اور بچھو کا کاٹنا زخم وغیرہ کے لئے مقام ماؤف پر مالش کریں۔ یا تیل میں حسب برداشت طبع ملا کر اس مقام پر لگائیں۔
۲۵۔ سانپ کا کاٹنا۔ باؤلے کتے کا کاٹنا۔ مقام زخم پر استرے سے شرط لگا کر دوا مل دیں۔
۲۶۔ حلق بند ہونا۔ آملے کے پانی میں دو چار قطرے ملا کر بکثرت مالش کریں۔
۲۷۔ گلے میں درد۔ چار بوند روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔ اور ایک ایک بوند کھلائیں۔
۲۸۔ اقسام تپ۔ تین ماشہ ست گلو میں دو بوند ملا کر عرق گاؤزبان سے دیں اور بموجب حالت بدرقہ تبدیل کریں۔
۲۹۔ سوزاک۔ دو بوند بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ کی کچی لسی پی لیں۔
۳۰۔ گلٹیاں۔ ورم لوزتین۔ بدن پر چوٹ۔ صرف روغن کافور یا تیل کے ہمراہ مالش کریں۔ اور باندھ دیں۔
۳۱۔ تین بوند مسکہ میں کھلائیں اور بواسیر پر لگائیں۔
۳۲۔ امراض قلب۔ دو تین بوند مصری پر ڈال کر کھلائیں۔ اور اوپر سے مربہ آملہ ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھا لیں۔
۳۳۔ کمزوری دماغ۔ بوقت خفتن بالائی میں دو بوند ملا کر کھا لیا کریں۔
۳۴۔ تفریح طبع کے لئے ایک دو بوند بعد غسل پیشانی پر ملنے سے تمام دن ہی خوش رہتا ہے۔
۳۵۔ طاعون کے لئے دو گھنٹہ بعد دو تین بوند مصری پر ڈال کر آب ادرک یا جوشاندہ زنجبیل یا دودھ گرم کے ساتھ دیں۔ اور گلٹی پر مالش کریں۔ اگر سوئی چبھو کر لگائیں۔ تو بہتر ہے۔

اس کے علاوہ ہر ایک دھات کا کشتہ اس میں ہوتا ہے۔ طریق یہ ہے کہ جس دھات کا کشتہ کرنا چاہیں۔ اس کو ایک بوتہ میں ڈال کر اس تیل سے تربتر کر لیں۔ اور گل حکمت کر کے آگ دیں۔ ایک دو بار میں کشتہ ہو گا۔ اگر کسی مرض کی تشخیص مشکل ہو یا کسی موقع پر کوئی بدرقہ نہ

مل سکے۔ تو بلا تامل چند قطرے مصری پر ڈال کر کھلائیں۔ یا پانی میں ڈال کر پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا۔

نوٹ

اس تیل کے جو فوائد اوپر بیان ہوئے۔ ممکن ہے کہ اس کے بعض فواید میں مبالغہ یا تصنع کیا گیا ہو۔ لیکن فی الجملہ ذاتی طور پر یہ دوا مقوی معدہ' دافع ریاح و اوجاع معدہ ہاضم و مشتہی ہے۔ بیرونی استعمال سے اقسام درد اور چھوٹے چھوٹے بثور اور خارش کو فائدہ دیتا ہے۔ جس وقت اس میں نوشادر کا جوہر شامل ہو۔ زیادہ مقوی معدہ ہاضم اور موسمی بخاروں میں مفید ہے۔ ہیضہ کو دفع کرتا ہے۔ کاربالک ایسڈ شامل کر لینے سے جراثیم وبائی کے ہلاک کرنے زخموں کو اچھا کرنے اور عفونات کے دفعیہ و طاعون کے لئے اس کا اثر فوری ہوتا ہے۔ کافور کے مدبر کرنے کا جو طریقہ اسرار الاطباء سے نقل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی طریقے ہیں۔ جن کی نسبت یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ تمام نسخے کی عمدگی کا دارومدار کافور کے خاص طریقہ تدبیر پر منحصر ہے چنانچہ خاص طریقہ ایسا بھی ہے۔ جس کو عمل میں لانے سے یہ تیل بالخاصیت امراض سل و دق کے دفع کرنے کے لئے اکسیر بن جاتا ہے۔

(۴) روغن کافور: کافور دیسی اصلی کو چار روز آب ترب میں کھرل کریں۔ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ جب وہ خشک ہو جائے۔ پھر اور ڈالیں اور خشک کر لیں۔ ایک بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے مادہ اندرونی نکال کر کافور مسحوقہ بھر دیں۔ مگر اس کا چوتھائی حصہ خالی رکھیں۔ سوراخ پر دوسرے انڈے کا قشر دے کر سوہاگہ کے ساتھ جو شیر گاؤ سے سحق کیا گیا ہو بند کر دیں۔ اور بھوج پتر سے ملفوف کر کے مصالح ذیل سے گل حکمت کریں۔ کھریا مٹی (۱) چونہ صدفی' خبث الحدید کوفتہ۔ نوشادر۔ خبث الحدید اور نوشادر کو نہایت باریک کر کے دونوں کو بھگو دیں۔ دو گھنٹہ کے بعد باقی اجزاء ملا کر شیر مدار یا شیر برگد سے کھرل کر کے لیس دار بنا کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اور دو سیر روغن تلخ ہانڈی میں ڈال کر بیضہ کو بذریعہ تار آہن روغن میں معلق کر دیں۔ ہانڈی دیگ دان پر رکھ کر نرم نرم آگ مقام محفوظ الہوا میں جلائیں۔ آگ کھچڑی سے کم یا زیادہ نہ ہو۔ ایک پہر تک آگ دینے سے روغن ہو جائے گا۔ اور ہمیشہ روغن رہے گا۔

فوائد: ہیضہ اور وبائی امراض وغیرہ کے لئے نہایت کثیر الفوائد ہے۔ خوراک دو سے پانچ قطرے۔ (رفیق)

(۵) روغن کافور: کافور دیسی حسب ضرورت بڑے ٹکڑے لے کر شیرہ برگ مدار مروق میں اس قدر بھگوئیں۔ کہ شیرہ کافور سے دو انگل اوپر رہے۔ اسے دن کو دھوپ میں اور رات کو

مکان کے اندر رکھ دیا کریں۔ جب وہ پانی ہو جائے۔ تو اسی قدر اور ڈال دیں اسی طرح حسب دستور سات بار تنقیہ کریں۔ بعد ازاں کافور کے ٹکڑوں کو صاف کر لیں اور ہم وزن تیزاب گندھک میں بھگو دیں۔ جب تیزاب اصل سے چوتھا حصہ باقی رہے تو کافور کو تیزاب میں سحق کریں۔ خشک ہونے پر گولیاں بنا لیں۔ اور پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ یہ ایک قسم کا محلول ہو گا۔ روغن کافور اکسیری ہے۔ یہ روغن کافور اکسیری نصف حصہ' نوشادر محلول نصف حصہ۔ ست اجوائن ایک حصہ۔ ست پودینہ ایک حصہ۔ ٹنکچر کلوروفارم نصف حصہ ملا کر دھوپ یا گرم جگہ میں رکھ دیں۔ سب سرخی مائل خوش رنگ محلول بن جائے گا۔ اسے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب شیرہ برگ مدار: برگ مدار دس پندرہ سیر ایک سبوچہ میں ڈال کر منہ بند کر کے دو ساعت آگ دیں۔ جب ساگ کی طرح نرم ہو جائے۔ تو اس سے پانی نچوڑ لیں۔

ترکیب نوشادر محلول: لوٹا کھار آدھ پاؤ دو سیر آب نادیدہ کے درمیان ظرف گلی کلاں میں رکھ کر گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کھار کو صاف کر کے نوشادر ہم وزن کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ اس میں رطوبت پیدا ہو جائے۔ پھر کوزہ گلی مستعمل میں گل حکمت کر کے آدھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر پھر یہاں تک کھرل کریں۔ کہ اس میں رطوبت پیدا ہو۔ پھر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ۔ پھر کاسہ چینی میں رکھ کر شبنم میں رکھیں۔ دو تین روز میں محلول ہو جائے گا۔ اسے مقطر کر لیں۔

فوائد: یہ روغن تمام امراض کے لئے مختلف بدرقات کے ہمراہ مفید ہے۔ جس کا ذکر نسخہ نمبر ۳ میں کیا گیا ہے۔ خصوصاً امراض معدہ۔ ہر قسم کے درد' ہر قسم کے زخم' امراض جلد' جانوروں کے کاٹے کے لئے اکسیر ہے۔ ہر بطی الاثر دوا کو سریع الاثر بناتا ہے۔ طاعون کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوا نہیں۔ کئی بار کا مجرب اور تصدیق شدہ نسخہ ہے۔ (رموز)

باب سوم

اکسیر ذوی الاجساد کے بیان میں

ذوی الاجساد سے مراد وہ اجسام معدنیہ ہیں جنہیں عرف عام میں دھات کہتے ہیں جو آگ پر پگھل جاتے ہیں اور بڑھانے سے بڑھ سکتے ہیں ان اجساد کی بطور دوا مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہر ایک جسد کا تعلق انسانی جسم کے کسی نہ کسی عضو سے ضروری ہے ڈاکٹر صاحبان تو اپنی تحقیق میں صرف اس تجربہ پر پہنچے ہیں کہ انسانی خون میں فولاد کے ذرات موجود ہیں۔ ان کے

ایک خاص مقدار تک موجود ہونے پر انسان تندرست رہتا ہے۔ بسبب مرض وہ اپنی مقدار معینہ سے کم ہو جاتے ہیں۔ تو خون نسبتاً پتلا اور جسم انسانی کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کی کو پورا کرنے کے لئے وہ مرکبات فولاد کا استعمال کرتے ہیں لیکن وہ ابھی تک دیگر اجساد کی موجودگی جسم انسانی میں تسلیم نہیں کرتے۔ اگرچہ ان کے بعض اثرات کے قائل ہیں۔ مثلاً سونا مقوی دماغ ہے۔ چاندی مقوی دل، تانبا اور جست مقوی اعصاب' اور وہ ان اشیاء کے مرکبات کو انہی فواید کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مگر محققین اطباء کے نزدیک بدن انسانی میں ہر قسم کا مادہ فلزاتی و متفرقاتی موجود ہے۔ اور اس کی کمی بیشی سے مرض پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ دماغ میں چاندی ہے۔ اور دل میں سونا جگر و گردہ میں فولاد' مثانہ میں قلعی' امعاء میں سرب' اعصاب میں تانبہ۔ آنکھوں میں جست۔ یہ فلزات زمانہ شباب میں پوری مقدار پر ہوتے ہیں۔ اس لئے شباب میں فلزات کا کشتہ کھانا ممنوع ہے۔ سن کہولت اور شیخوخت میں فلزات بدنیہ کم ہوتے ہوتے بالکل کم رہ جاتے ہیں۔ اس لئے اس سن میں ان کا کشتہ مفید اور بدل ما یتحلل بنتا ہے۔ اس کے برخلاف حجری۔ حیوانی۔ نباتی کشتے ہر ایک سن و عمر میں قابل استعمال ہیں۔

چونکہ یہ اجساد اپنی اصل حالت میں بدن انسانی میں جذب ہونے کے قابل نہیں ہیں۔ اس لئے اطبائے یونانی ان میں سے بعض یعنی سونے چاندی کے باریک ورق بنا کر ادویہ میں استعمال کرتے ہیں۔ ان کو پانی میں بجھا بجھا کر جب پانی ان کی کیفیت سے متکیف ہوتا ہے۔ بطور دوا پلاتے ہیں۔ چنانچہ ان کے مقرر اصول کے مطابق سونے کا پانی دافع خفقان' اختلاج قلب و توحش مقوی دل معین بروز جدری ابتداء اور بعد اختفا ہے چاندی کا پانی تمام فواید بالا کے باوجود مسکن عطش اور سرد خشک بدرجہ معتدل ہے۔ قلعی اور سیسہ کا پانی قابض۔ حابس بول مولد قولنج ہے۔ تانبے کا پانی مورث عطش و حرارت' خارجی طور پر دافع بثور فم و ورم لہات و استسقاء ہے۔ لوہے کا پانی مقوی معدہ و جگر' دافع عظم طحال و خفقان' محرک باہ' دافع زخم امعاء و اسہال باسوری و سلسل البول ہے۔

ان کا کشتہ اسی غرض سے بنایا جاتا ہے۔ کہ یہ اجساد اپنی سختی کو چھوڑ کر اس قابل بن جائیں کہ بدن انسانی ان کو جذب کر سکے اور با آسانی اس عضو کے جوہر کی کمی کو پورا کریں جن کے لئے یہ موضوع ہیں۔ اس کے علاوہ ذوی الارواح کی مانند ان ادویہ نباتی یا حیوانی کی تاثیر کو جن میں یہ اجساد کشتہ کئے جاتے ہیں۔ اپنے اندر محفوظ رکھتے ہیں اور کھانے کے وقت علاوہ اپنی ذاتی تاثیر کے اس دوا کے اثر کو بھی کامل طور پر جسم میں ظاہر کر دیتے اور پہنچا دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ایک ہی دھات کے مختلف کشتے مختلف تاثیریں رکھتے ہیں۔ مثلاً انگریزی طریق سے کشتہ فولاد یا چاندی جو فائدہ مدت دراز کے استعمال سے پہنچاتے ہیں۔ خاص بوٹیوں میں کشتہ شدہ یہی دھاتیں صرف چند خوراکوں میں اس سے بڑھ کر نفع دیتی ہیں اور ایک ہی دھات کا کشتہ کوئی ایسا ہے۔

جس کی خوراک ایک ماشہ تک ہے۔ اس کے مقابلہ میں اسی دھات کے دوسرے کشتہ کی خوراک ایک چاول سے زیادہ جائز نہیں اس لئے یہ نکتہ ہمیشہ قابل یادداشت ہے کہ خاص ترکیبوں سے کشتہ جات علاوہ اپنی ذاتی تاثیر کے ترکیبی تاثیر کو زیادہ ظاہر کرتے ہیں۔ بلکہ ان کی عمدگی کا سارا دارومدار ترکیب کی جودت اور تیار کرنے کی مہارت پر منحصر ہے۔

دھاتوں کے کشتہ کرنے میں چونکہ اصلی مقصود یہ ہوتا ہے کہ دھات باریک ذرات کی شکل میں خون میں جذب ہونے کے قابل بن جائے۔ اس لئے سونے اور چاندی کو کوٹ کر باریک ورق بنا لیتے ہیں اور ادویہ میں برتتے ہیں۔ باقی دھاتوں میں بھی اگرچہ ایسا ہونا ممکن ہے کہ ان کے باریک ورق بنا لئے جائیں۔ یا کوٹ کر نہایت باریک سفوف کر لیا جائے۔ لیکن چونکہ سونے چاندی کے علاوہ بالخصوص تانبہ، قلعی اور سیسہ میں ہر ایک قسم کی سمیت موجود ہے۔ اس کی تدبیر اور اصلاح جلانے سے کی جاتی ہے۔ اسے عمل احراق کہتے ہیں۔ احراق شدہ دھاتیں اصلاح پا کر بدن میں جذب ہونے کے قابل بن جاتی ہیں۔ عمل احراق جس طرح ناقص دھاتوں کی اصلاح کرتا ہے۔ اسی طرح سونا چاندی اعلیٰ دھاتوں کو بدن میں زیادہ تر جذب ہونے کے قابل بناتا ہے۔ ناقص دھاتوں مثلاً تانبہ، فولاد، قلعی، سیسہ، جست میں تو عمل احراق بغیر کسی اور واسطہ کے صرف آگ کے ذریعہ ہی بخوبی سرانجام پاتا ہے۔ اور یہ دھاتیں چند بار آگ میں ڈالنے سے خودبخود جل جاتی ہیں۔ اور پیسنے کے قابل بن جاتی ہیں۔ لیکن سونا اور چاندی کے جلانے کے لئے آگ کے علاوہ اور ادویہ کی بھی ضرورت پڑتی ہے جو اپنی تاثیر سے انہیں جلا کر سفوف بننے کے قابل کر سکیں۔ اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ ناقص دھاتوں میں ہوا کی خاص گیس جو اجسام کو جلانے کے لئے مخصوص ہیں۔ بوجہ تخلخل مسامات بہت جلد نفوذ کر جاتی ہیں۔ اور اس لئے وہ دھاتیں علیٰ حسب مراتب آسانی سے یا ذرا مشکل سے صرف آگ ہی کے ذریعہ کشتہ ہو سکتی ہیں۔ اس کے برخلاف سونا چاندی میں معمولی موجودہ گیس سرائت نہیں کر سکتیں ان کے لئے تیز گیس کی ضرورت ہوتی ہے جو خاص ادویہ سے حاصل کی جاتی ہیں۔ ہم اس جگہ دھاتوں کے کشتہ ہونے کی ترکیب کا اصلی راز کتاب دھاتو ودیا پرکاش سے نقل کرتے ہیں۔ وھوہذا:۔

دھاتوں کے کشتہ کرنے کی تراکیب

واضح رہے کہ دھاتوں کے کشتہ جات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اوکسائیڈ اور کاربونیٹ اوکسائیڈ ان کشتوں کو کہتے ہیں۔ جن کو اوکسیجن گیس یعنی پران وایو کے ذریعہ کشتہ کیا جائے اس قسم کے کشتہ جات ذرا سخت ہوتے ہیں اور رنگت ان کی صاف شفاف نہیں ہوتی ہے مگر مفید بہت ہوتے ہیں۔ دوسری قسم کے کاربونیٹ ہوتے ہیں یہ ان کشتوں کو کہتے ہیں جن کے اندر کاربن ا۔سڈ

گیس یعنی ترش ہوا داخل کر کے کشتہ کیا جاتا ہے یہ کشتے رنگت میں صاف شفاف اور عموماً سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

کشتہ جات جو بوٹیوں کے ذریعہ کئے جاتے ہیں ان میں بھی یہ دونوں گیسیں ہی ملتی ہیں جو بوٹیوں کے اندر سے ہوا نکل کر اس دھات کے اندر ہوا کے ذریعہ داخل ہو جاتی ہے اور اس کے رگ و ریشہ میں مل کر اس کے اجزاء کو پھاڑ دیتی ہے اور کیمیائی اتحاد سے اس کی شکل اور رنگ و روپ بدل دیتی ہے جس سے وہ شے بدن کے اندر خون کے ساتھ ملنے کے قابل ہو جاتی ہے اور انسان کے اندر داخل کرنے سے وہ اعضاء جن کا اس دھات سے خاص تعلق ہوتا ہے اس شے کو اپنے اندر جلد جلد جذب کر کے بڑھتے ہیں اور بدن کو قوت اور حرارت غریزی کو تیز کرتے ہیں۔ اس قوت اور حرارت کی تیزی کے حساب سے غذا بھی زیادہ کھائی جاتی ہے اور مقوی اغذیہ مثلاً دودھ، گھی، مکھن، بالائی وغیرہ بدن کے اندر بہت جلدی جذب ہو کر عضلات بدن کو پھیلاتے جاتے ہیں اور انسان موٹا تازہ گپا سا ہو جاتا ہے۔

بعض دھاتیں معدنیات کے ساتھ ملا کر کشتہ کی جاتی ہیں۔ ان کے ساتھ کشتہ کرنے سے بھی یہی غرض ہوتی ہے کہ اس ملانے والی دھات کے اندر کاربن ایسڈ گیس زیادہ ہوتی ہے یا اوکسیجن زیادہ ہوتی ہے۔ اس ملنے والی دھات کی اوکسیجن یا کاربن اس کشتہ ہونے والی دھات کے اندر داخل ہو جاتی ہے تب وہ دھات کشتہ ہوتی ہے اور یہ جو خیال ہے کہ نباتی کشتہ اچھا ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ نباتات انسانی طبعی خوراک ہے۔ اس لئے نباتات کی آکسیجن یا کاربن جس دھات کے ساتھ ملے گی۔ وہ دھات خون کے اندر جلد جذب ہو جائے گی اور معدنیات کی دیر سے جذب ہو گی۔ ورنہ اور کسی قسم کا فرق نہیں ہے۔

بعض دھاتیں مقررہ آگ دینے سے ایک ہی دفعہ کشتہ ہو جاتی ہیں اور بعض دھاتیں دو تین بلکہ کئی دفعہ آگ دینے سے کشتہ ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایک آگ سے اس قدر آکسیجن یا کاربن اس دھات میں داخل نہیں ہو سکتی۔ کہ کشتہ ہونے والی دھات کو درہم برہم کر کے کشتہ کر دے۔ اس لئے بار بار کئی بار اس دھات کو مقررہ بوٹی یا دھات کے ذریعہ گرم کر کے اوکسائیڈ یا کاربونیٹ کیا جاتا ہے تاکہ اس دھات کے اجزاء بالکل خستہ اور قابل جذب بدن ہو جائیں۔ بعض دھاتوں کو ایک آگ دے کر پھر کھرل کیا جاتا ہے تاکہ اس کے اجزاء مصنوعی ترکیب سے پہلے پہل خستہ کئے جائیں۔ پھر آگ کے ذریعہ کاربن یا اوکسیجن داخل کر کے کشتہ کیا جائے۔ اس سے بھی کشتہ بہت عمدہ تیار ہو سکتا ہے مگر یہ رواج ہو گیا ہے کہ ہر ایک دھات کا ایک ہی آگ سے ایک ہی بوٹی سے کشتہ کیا جائے اس مقصد کے لئے بیچارے کشتہ کرنے والے دیس بہ دیس جنگل بہ جنگل ایسی ایسی بوٹیوں کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں کہ جن کے اندر اوکسیجن یا کاربن اتنی ہو کہ وہ مقررہ دھات کا ایک بوٹی سے ایک ہی آگ میں کشتہ کر دے اور وہ

شاذ و نادر ہی ملتی ہیں۔ "تم کلامہ"۔

یہاں یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ عمدہ اور اکسیری کشتہ جات کے لئے صرف یہی کافی نہیں۔ ہے۔ کہ دھات کو سفوف کی شکل میں اوکسائیڈ یا کاربونیٹ بنا لیا جائے اگر صرف یہی مطلب ہوتا تو دھاتوں اور معدنی تیزابوں کے ذریعہ ایسے کشتے بہت آسانی سے بنائے جا سکتے اور کشتہ ہونے کے بعد انکی تیزابی اور غیر مانوس کیفیت دور کی جا سکتی ہے چنانچہ ایسا اکثر ڈاکٹری تراکیب میں مستعمل ہے۔ لیکن ایسے کشتوں کا اثر بالکل محدود ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف وہ کشتے جو خاص ترکیبوں سے خاص بوٹیوں میں بنائے جاتے ہیں۔ وہ نسبتاً بہت زیادہ موثر و مفید دیکھے گئے ہیں۔ ان دونوں اقسام کے فوائد اور عمدگی کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ جہاں انگریزی ساختہ کشتہ فولاد ایک پیسہ فی تولہ کے حساب سے عام طور پر دستیاب ہوتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں عمدہ کشتہ فولاد چالیس روپیہ فی تولہ کے حساب سے بھی مشکل سے مل سکتا ہے۔ اگر دھاتوں اور تیزابوں کے ذریعہ کشتہ شدہ اجساد کو جانے دو۔ تو بھی ایک بوٹی اور دوسری بوٹی کے کشتہ شدہ دوا میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ کشتہ بنانے سے مراد صرف یہی نہیں ہوتی کہ وہ دھات اوکسائیڈ یا کاربونیٹ بن جائے۔ بلکہ اس کے علاوہ یہ بھی مقصد ہوتا ہے کہ اس میں اکسیری خاصیت آ جائے۔ اگرچہ عام طور پر دستیاب ہونے والی بوٹیوں اور دوائیوں میں بعض دھاتوں کے کشتے بہت آسانی سے ہو سکتے ہیں لیکن جو لوگ جنگل جنگل پھر کر کشتہ بنانے کے لئے اکسیری بوٹیاں تلاش کرتے ہیں۔ ان کا مطلب نہ صرف یہ ہوتا ہے کہ اس دھات کو ایک ہی آنچ میں کشتہ کر لیں۔ بلکہ یہ کہ اس کشتہ میں اکسیری صفت پائی جائے۔ ایک آنچ تو چیز ہی کیا ہے۔ ماہران فن ایک ایک کشتہ کو سو سو بلکہ ہزار ہزار آنچ تک پہنچا دیتے ہیں۔ صرف فولاد ہی کو لو۔ یہ سرکہ، دہی، آب جامن، آب لیموں وغیرہ ترش چیزوں میں نہایت آسانی سے کشتہ بن سکتا ہے۔ اور مفید بھی ہے مگر شائقین فن کو کیا پڑی ہے۔ کہ باوجودیکہ صرف دو تین آنچ میں ان کے مقررہ نسخہ کے بموجب کشتہ ہو جانے پر سو سو آنچ سے ورے دم نہیں لیتے۔ اس کی وجہ صرف وہی ہے جو ہم بیان کر چکے ہیں۔ یعنی یہ کہ وہ محنت کر کے اس کشتہ میں مشمولہ دوا کی تاثیر کا ذخیرہ جمع کرتے جاتے ہیں۔ فولاد وہی ہے۔ اس کی مقدار بھی اسی قدر ہے لیکن اب وہ فیری کاربوناس یا فیری فاسفاس نہیں رہا کہ دنوں کے استعمال کے بعد کہیں جا کر اثر کرے۔ یہ اکسیر بن گیا ہے۔ ادھر بقدر ایک چاول کھلایا۔ ادھر اپنا اکسیر اثر ظاہر کر دیا۔ یہ اس محنت کا پھل ہے۔ جو مقررہ اصول پر کی گئی۔ سعدیؒ فرماتے ہیں۔

خاک مشرق شنیدہ ام کہ کنند	چہل سال کاسہ چینی
صد بہ روزے کنند در مرد شت	لا جرم قیمتش ہمے بینی

محنت طلب کشتوں کے بنانے میں اس کلیہ کو پیش نظر رکھ کر ماہران فن کے مقررہ اصولوں پر

عمل کرنا لازمی ہے۔۔ ایسا نہ ہو کہ بغیر علم و مہارت کسی کشتہ کو محنت سے بنانے کا ارادہ کریں۔ اور آخر میں سوائے حسرت کے کچھ حاصل نہ ہو۔ جیسا کہ شنگرف کے ایک کشتہ کے ضمن میں نوٹ کیا گیا ہے۔

دھاتوں کے کشتہ کی شناخت

دھاتوں کے کشتہ کی شناخت کے لئے ماہران فن نے جو اصول مقرر کئے ہیں اور جن سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ کشتہ عمدہ اور مفید ہے۔ حسب ذیل ہیں :۔

کشتہ طلا : اسے آب لیموں میں حل کریں۔ اگر سرخ رنگت نمودار ہو تو کشتہ کامل ہے ورنہ خام۔

کشتہ نقرہ : قرنفل کے ہمراہ سحق کریں۔ اگر سیاہ ہو جائے تو کامل ہے۔ ورنہ خام۔

کشتہ ابرک : کو آب برگ مورد تازہ کے ساتھ ہاتھ پر مل کر دیکھیں۔ اگر اس میں چمک معلوم ہو تو کامل ہے ورنہ خام۔

کشتہ تانبہ : کو دہی ترش میں ملا کر رکھیں۔ اگر سبزی ظاہر نہ ہو تو کامل ہے ورنہ خام

کشتہ سیماب : کو آب پد بھیڑہ کے ساتھ ہاتھ پر ملیں۔ اگر سیماب زندہ ہو جائے یا آگ پر ڈالنے سے دھواں دے تو خام ہے ورنہ کامل۔

کشتہ سیسہ : کو آگ پر رکھنے سے اگر سرخ ہو جائے تو کامل ہے ورنہ خام۔

کشتہ جست : کے کھانے سے اگر اجابت نہ ہو تو کامل ہے ورنہ خام۔

کشتہ ہڑتال : تھوڑا جمے ہوئے خون پر ڈالیں۔ اگر خون تحلیل ہو کر اصلی حالت پر سیال بن جائے تو کامل ہے ورنہ خام۔

اگر دھات کے کسی کشتہ کی نسبت یہ شک ہو کہ وہ کس چیز کا کشتہ ہے تو اسے ماء الحیات دے کر زندہ کر لیں۔ وہ دھات زندہ ہو جائے گی۔ جس کا وہ کشتہ ہے۔ ماالحیات یہ ہے بھیڑی کے بال، ماہی خورد، گوگل، رائی، قند سیاہ ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باریک پیس لیں۔ شہد دو حصہ ملا لیں۔ اس میں کشتہ ملا کر گولیاں بنا لیں۔ اور بوتہ معمار میں بند کر کے چرخ دیں۔ اصلی دھات نمودار ہو جائے گی۔

بعض لوگ صرف شہد، روغن گاؤ اور سوہاگہ کو ماء الحیات جانتے ہیں۔ ان میں کشتہ کو ملا کر چرخ دیں۔

کشتہ کی عمدگی کی دوسری شناخت جو عام طور پر مشہور ہے۔ یہ ہے کہ اجساد کا کشتہ پانی پر ڈال دیں تو تیرتا رہے۔ اگر اس پر چند دانہ گیہوں وغیرہ کے ڈالیں تو ان کو بھی اپنے اوپر سہار کر پانی میں ڈوبنے نہ دے۔ بلکہ انکا خیال ہے کہ جو کشتہ زیادہ دانوں کو سہارے وہ زیادہ عمدہ ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ پانی کے کٹورے میں کشتہ کا ایک پتلا ڈال کر اگر باقی ماندہ تمام کٹورہ کو دانوں سے بھر دیا جائے۔ تو سب اس کشتہ پر تیرتے رہیں۔

لیکن یہ محض خیال ہے کیونکہ لکڑی کا باریک برادہ خاص قسم کی لکڑی کے کوئلہ کی خاکستر اسی طرح پانی پر پھیل جاتی اور دانوں کو سہار سکتی ہے۔ پس یہ شناخت کشتہ کا کوئی معتبر معیار نہیں۔

ہاں یہ ضرور ہے کہ جو کشتہ اجساد پانی میں بیٹھ جائے۔ وہ جزو بدن بننے کے قابل نہیں ہوتا۔ بلکہ براد فضلہ خارج ہو جاتا ہے۔ اس کے برخلاف وہ کشتہ جو پانی میں حل ہو جائے خون میں جذب ہونے کی زیادہ صلاحیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ بعض اجساد کے نمک اور کشتوں میں یہ تاثیر پائی جاتی ہے۔ مثلاً ایک قسم کا کشتہ فولاد پانی میں حل ہو کر اسے برنگ خون بنا دیتا ہے چنانچہ تراکیب ڈاکٹری اور طب کیمیائی میں ایسے کشتے اور نمک مروج ہیں۔ اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ پانی پر تیرنے والا کشتہ خون میں جذب نہیں ہو سکتا۔ بلکہ عمدہ اکسیری کشتہ معدہ میں پہنچتے ہی معدہ کی رس میں حل ہو کر فوراً خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ پانی پر تیرتے رہنا اسکی لطافت کو ظاہر کرتا ہے اس کا پانی میں حل ہو جانا بھی اسی بات کی دلیل ہے۔ حاصل یہ کہ پانی پر تیرنے یا اس میں حل ہو جانے سے کشتہ کی لطافت ثابت ہوتی ہے۔ نہ یہ کہ وہ کشتہ کامل اور اکسیری بھی ہے۔

مذکورہ بالا جس قدر شناخت کے طریقے ذکر کئے گئے ہیں۔ ان کا ملحوظ رکھنا بالخصوص اس حالت میں زیادہ ضروری ہے۔ جب کہ کشتہ اس دھات کا ہو۔ جس کا کچا کھانا بسبب سمیت جائز نہیں۔ جیسے تانبہ۔ قلعی' سیسہ وغیرہ۔

سونے یا چاندی کا کشتہ خواہ خام بھی رہ گیا ہو۔ اسکا استعمال مضر نہیں۔ اگر ہے تو صرف یہ کہ وہ حسب دل خواہ فائدہ نہ دے گا۔ اگرچہ تانبہ' قلعی' سیسہ کا کچا کشتہ بھی بہت ہی قلیل مقدار میں بعض امراض کے لئے اکثر جائز سمجھا گیا ہے۔ جیسا کہ ان کے بیان میں علیحدہ ذکر ہو گا لیکن پھر بھی بوجہ احتمال سمیت ان کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے۔

دھاتوں کا صاف کرنا

ماہرین فن کا اصول ہے کہ ہر ایک دھات کو کشتہ کرنے سے پہلے صاف کر لینا ضروری ہے۔ غیر مصفا دھات کا کشتہ غیر مفید ہوتا ہے بلکہ اس سے انواع و اقسام کے امراض پیدا ہو سکتے

ہیں۔ کیونکہ صاف نہ کرنے سے دھاتوں میں جو نقص امراض موجود ہیں۔ وہ بدستور موجود رہتے ہیں۔ اور کشتہ کے ساتھ ان کا اثر بدن میں پہنچ کر موجب مرض ہوتا ہے۔ بقول حکماء نامدار چند غیر مصفا دھاتوں کے کشتہ سے بالتفصیل ذیل کے امراض پیدا ہونے کا احتمال ہے:۔

غیر مصفا سیماب کے کشتے سے جذام، جلن، امراض منی، بے ہوشی، پھوڑا، پھنسی اور موت عارض ہوتے ہیں۔ شیوجی کا قول ہے کہ جو شخص غیر مصفا سیماب کو کشتہ کرتا ہے وہ میرا دشمن اور گناہ عظیم کا مرتکب ہے۔

غیر مصفا گندھک کے کشتہ سے جذام، بخار، امراض صفرا پیدا ہوتے ہیں۔ رنگ، طاقت اور منی خراب ہوتی ہے

غیر مصفا سونا طاقت اور منی کا ناس کرتا اور جسم میں مختلف امراض پیدا کرتا ہے۔

غیر مصفا قلعی کا کشتہ باؤگولہ، جذام، یرقان، ذیابیطس وغیرہ امراض پیدا کرتا ہے۔

غیر مصفا لوہے کا کشتہ عمر کم کرتا ہے۔ نامردی، جذام، امراض قلب، پتھری، درد شکم متلی وغیرہ لاتا ہے۔

چاہیے کہ ان دھاتوں کو بلا تصفیہ کشتہ نہ بنائیں۔ دھاتوں کو صاف کرنے کے مختلف طریقے ہیں عام طریقہ جس کے ذریعہ سب دھاتیں صاف کی جا سکتی ہیں۔ یہ ہے کہ آسانی سے پگھل جانے والی دھات کو پگھلا کر اور جو دھاتیں بمشکل پگھلتی ہیں۔ ان کے باریک پتروں کو آگ میں سرخ کر کے تین بار روغن کنجد میں سرد کریں۔ بعد ازاں تین بار دہی میں۔ پھر تین بار بول مادہ گاؤ میں، پھر تین بار کلونجی، پھر تین بار کلتھی کے جوشاندہ میں بجھائیں۔ ہر دفعہ بجھانے کے بعد اس دھات کو گلا کر آگ میں سرخ کر کے بجھایا کریں۔ مصفا ہو جائے گی۔ بعض لوگ سات سات بار ہر ایک چیز میں سرد کرتے ہیں۔ اب اس مصفا دھات کو بلا خطر کشتہ کریں۔ اور کام میں لائیں۔

جو دھاتیں آگ پر آسانی سے پگھل سکتی ہیں۔ ان کو مذکورہ بالا چیزوں میں سرد کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جس چیز میں سرد کرنا مطلوب ہو اس کو کسی برتن میں ڈال کر اس کا منہ ڈھکنے سے بند کر دیں اور ڈھکنے میں صرف اتنا سوراخ بنائیں جس سے پگھلی ہوئی دھات برتن میں جا سکے۔ کھلے طور پر سرد کرنے سے خصوصاً جب کہ وہ چیز از قسم پانی ہو یا تیل نہ ہو۔ گلی ہوئی دھات پھٹ جاتی ہے اس کے ذرات ادھر ادھر متفرق ہو جاتے ہیں۔ جو علاوہ اس کے کہ وہ دھات ضائع ہو جاتی ہے۔ بدن پر پڑ کر اسے جلا دیتی ہے۔

مندرجہ بالا دھاتوں کے صاف کرنے کے عام قاعدہ کے علاوہ ہر ایک دھات کو صاف کرنے کا علیحدہ علیحدہ طریقہ ذیل میں کتاب معدن اکسیر سے نقل کیا جاتا ہے۔

سونا عموماً مصفا ہوتا ہے۔ اس کے صاف کرنے کے لئے مندرجہ بالا عام قاعدہ ہی زیادہ

موزوں ہے۔

چاندی پوغاٹ یعنی گندنا کے شیرہ میں یا اگست کے پتوں کے جوشاندہ میں ایک بار بجھائیں۔

تانبہ روغن السی، کھٹی دہی۔ بول مادہ گاؤ تازہ۔ آب نمک، کانجی ہر ایک میں بالترتیب سات سات بار بجھا دیں۔ یا کانجی۔ جوشاندہ، کلتھی، شیر گاؤ، آب املی، آب لیموں، آب گھیکوار، آب انارین، روغن گاؤ، آب زمین قند، آب جغرات، شہد، بول مادہ گاؤ میں بالترتیب تین تین بار سرد کریں۔

یا لعاب تھوہر یا آک کے دودھ میں سات سات بار بجھائیں۔ یا نمک، تھوہر کا دودھ، آک کا دودھ تینوں کو ملا کر تانبے کے پتروں پر لیپ کریں۔ اور آگ میں سرخ کر کے جوشاندہ سنبھالو میں بجھائیں۔

قلعی کو پگھلائیں جب اچھی طرح پگھل جائے۔ تو ہلدی باریک شدہ کی چٹکی دے کر زگنڈی خشک کے جوشاندہ یا تازہ کے شیرہ میں بجھائیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔

ایضاً: عرق سنبھالو، شیرہ لیموں، آب نوشادر، آب املی میں ترتیب وار دو تین بار بجھانے سے قلعی صاف ہو جاتی ہے۔

ایضاً: چار پہر تک بھلانوہ کے تیل میں پکا کر شورہ، پھٹکڑی، نمک لاہوری ہر سہ کے تیزاب میں تین بار بجھائیں۔ اکسیر تصفیہ ہے۔

سیسہ: شیرہ کھجور، شیرہ برگ املی میں ایک ایک بار بجھاؤ دینے سے صاف ہو جاتا ہے۔

ایضاً: جوشاندہ ترپھلہ، رس گھیکوار، بول فیل میں ترتیب وار سات سات بجھاؤ دیں۔

ایضاً: آک کے دودھ میں تین بار بجھاؤ دینے سے اچھا صاف ہو جاتا ہے۔

جست: عرق کیلہ یا عرق پیاز سفید میں سے کسی ایک میں ایک بار یا صرف روغن کنجد میں بجھائیں۔ مصفا ہو گا۔

ایضاً: زگنڈی کے رس میں تین چار بجھاؤ دینے پگھلے ہوئے پر ہلدی کی چٹکی دینے شیر گاؤ میں ایک بار بجھانے سے صاف ہوتا ہے۔

فولاد: لوہا، اس کا پترہ کر کے قلعی اس کے اوپر لپیٹیں اور گرم کریں۔ جب قلعی پگھلے عرق پوست جامن اور آب ترپھلہ میں ترتیب وار چار چار پانچ پانچ بجھاؤ دیں۔ صاف ہو جائے گا۔

کشتہ خام کے مضرات کو دفع کرنا

اگر کسی نے کشتہ خام کھا لیا ہو جس سے بدن میں احتراق خون ہو کر انواع و اقسام کے

امراض نمودار ہوں۔ تو اس کی مضرت کے لئے مفصلہ ذیل تدابیر نہایت ہی مفید ہیں۔
آب برگ مکو سبز، آب برگ رام تلسی اک تولہ آدھ پاؤ پانی میں ملا کر پلایا کریں۔ سات حد دس روز میں صحت ہو جائے گی۔ امتحان کرنا ہو تو پیشاب کو کسی برتن میں جمع کرتے جائیں۔ آخر میں نیچے بیٹھا ہوا نمک نکال کر شہد، سہاگہ، گھی یعنی ماء الحیات کے ذریعہ چرخ دے کر زندہ کر کے وزن کشتہ کھایا ہوئے کا برابر تول لیں۔ اگر بدن پھوٹ بھی پڑا ہو گا تو صحت ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔ (اسرار اطباء)

فصل اول

طلا - (سونا)

اسے شمس، خورشید، آفتاب، ذہب، زرد طلا، مکنوں، عسجد، عقباں، کنچن وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ دھات سب دھاتوں سے افضل اور اشرف فلزات ہے۔ مقوی قلب و دماغ اور مفرح ہے۔ وسواس، مالیخولیا، خفقان، مبادی استسقاء و طحال، یرقان، سنگریزہ، بواسیر، جذام اور تمام امراض صفراوی کو شربا پھولا چشم جالا تاریکی اور ضعف بصارت کو کھلا" دفع کرتا ہے اگر خالص سونا بچے کے گلے میں لٹکایا جائے تو وہ نیند میں نہیں ڈرتا۔ اس کے دیکھنے سے بھی دل، دماغ اور آنکھوں کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ اگر سیماب کو سونے کے ساتھ عقد کر کے گٹکہ بنا لیا جائے۔ تو یہ گٹکہ ہمیشہ دودھ میں جوش دے کر پینے سے دل و دماغ اور باہ کی طاقت بڑھتی ہے۔ منہ میں رکھنے سے دلیری، قوت اور دفع خفقان و توحش ہوتا ہے۔

خواص کشتہ طلاء: سونے کا کشتہ، درد سر کہنہ، شقیقہ، خفقان، مالیخولیا۔ وسواس دور کرتا ہے۔ مقوی حواس ظاہری و باطنی ہے۔ آنکھوں اور بصارت کو قوی کرتا ہے۔ ان میں فصاحت و بلاغت پیدا کرتا ہے۔ کھانسی و دمہ کا قلع قمع کرتا ہے۔ مصفی و معدل اخلاط ہے۔ اقسام حمیات خصوصاً سل و دق میں سریع الاثر ہے۔ بدن کو موٹا کرتا اور عمر کو بڑھاتا۔ صحت کو قائم رکھتا ہے۔ اس کے استعمال سے بدن موٹا۔ چہرہ خوبصورت بدن قوی، حرارت غریزی زیادہ منی پیدا اور غلیظ ہوتی ہے۔ تمام امراض مزمنہ احتراقیہ مایوسہ خصوصاً اسہال ذوبانی، قرحہ ریہ، نواسیر، بواسیر، خنازیر، غدود، برص، بہق، وجع مفاصل، قروح خبیثہ اور اورام سوداویہ کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ اس کی مداولمت سے انسان عمر طبعی تک پہنچتا ہے۔ الغرض جس طرح انسان اشرف المخلوقات ہے۔ یہ اشرف المنظرقات ہے۔ تمام انسانی قوتوں کا محافظ ہے۔

ا۔ صلایہ طلا

ا۔ صلایہ طلا: گل سرخ تازہ ایک لاکھ عدد کا مکرر سہ کرر عرق کھینچے جائیں۔ تاکہ تمام ایک لاکھ گلاب کا سوا سیر عرق حاصل ہو۔ بہت ہی تیز اور تند ہو گا۔ پھر ورق طلاء دو تولہ کو اسی عرق کے ساتھ سنگ سماق کے کھرل میں صلایہ کرتے رہیں۔ تاکہ تمام گلاب جذب ہو کر طلاء مانند غبار ہو جائے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: تقویت اعضائے رئیسہ و باہ ازدیاد حرارت غریزی اور حفظ شباب کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ نصف چاول سے ایک چاول تک زیادہ سے زیادہ ایک رتی تک مربائے سیب یا بہی یا شربت انار و عرق کیوڑہ و گاؤزبان کے ساتھ چالیس یوم استعمال کریں۔ ترشی نمکینی اور حریف چیزوں اور جماع سے تا استعمال پرہیز لازم ہے۔ (مخزن)

۲۔ صلایہ طلاء: ورق طلاء ورق نقرہ' مروارید نا سفتہ' جوہر لوبان' پنیر مایہ شتر اعرابی مشک' عنبر' ست سلاجیت' زعفران' ابریشم مقرض سب اجزاء ہم وزن ایک روز سنگ سماق کے کھرل میں سحق بلیغ کر کے شہد کے ہمراہ حب بقدر دانہ ماش بنالیں۔

فوائد: یہ گولیاں مقوی اعضائے رئیسہ و باہ اور ممسک ہیں۔ تمام امراض باردہ نزلیہ کو دفع کرتی ہیں۔ ان کے استعمال سے پسینہ بھی خوشبودار آتا ہے۔ اگر ان پر مداومت کی جائے تو بالوں کو سیاہ اور کایا کلپ کرتی ہیں۔ علی الصبح ایک گولی پانی دودھ یا شراب کے ہمراہ حسب مزاج کھا لیا کریں۔ بمنزلہ اکسیر ہیں۔ (منہ)

۳۔ صلایہ طلاء: سونا خالص ایک تولہ' سیسہ دو ماشہ' دونوں کو گلا کر کوٹ لیں اور سنگ سماق کے کھرل میں بارہ پہر عرق گلاب سے سحق کر کے رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

فوائد: امراض سوداویہ' مالیخولیا' خفقان' تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے خواجہ عظیم الدین ملتانی کا معمول اور بارہا کا مجرب ہے۔ (منہ)

۲۔ تکلیس طلاء

(ا) تکلیس طلاء: اشرفی سکہ کہنہ جس کا سونا خالص ہوتا ہے۔ مکان محفوظ میں سوہان کریں۔ اور سنگ سماق کے کھرل میں آدھ پاؤ عرق گلاب سہ آتشہ کے ہمراہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر

سحق کرتے رہیں۔ جب سب عرق جذب ہو جائے۔ اس کی ٹکیہ بنا کر دو سکوروں میں خفیف گل حکمت کریں اور سات سیر اوپلوں کے درمیان مکان محفوظ میں آگ دیں۔ اسی طرح کی پندرہ آنچوں میں کشتہ ہو جائے گا۔ پیس کر رکھ دیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

فوائد: قوت باہ و اشتہا اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ تقویت معدہ کے لئے طباشیر، ست گلو، دانہ الائچی اور مصطگی کے ساتھ دیں۔ تو بہت نفع ہو یا شربت بہی کے ہمراہ دیں۔ (شرح رباعیات)

(۲) تکلیس طلاء: تخمیناً سوالاکھ گل گلاب اصیل عمدہ لے کر اس کا بطریق معمول عرق نکالیں۔ اس ترکیب سے کہ پھر یہی عرق ڈال کر مکرر سہ کرر نکالیں۔ تا کہ آخری وزن عرق کا دو سیر پختہ رہ جائے۔ اس میں سے عرق گلاب کی سی بو آئے گی۔ پس ایک تولہ ورق طلاء لے کر کھرل میں سحق کرنا شروع کریں۔ اس طریق سے کہ پہلے آدھ پاؤ عرق صرف ہو جانے پر ٹکیہ بنا کر مٹی کے دو آب نادیدہ پیالوں میں رکھ کر اچھی طرح بند کر کے گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اسی طرح دو آنچ دیں۔ چوتھی مرتبہ ڈیڑھ چھٹانک عرق میں کھرل کر کے پندرہ سیر کی آنچ۔ اسی طرح تین آنچ دیں۔ ساتویں مرتبہ ایک چھٹانک عرق صرف کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ، دسویں دفعہ نصف چھٹانک عرق کھرل کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ کریں۔ یہ ایک سیر اور پندرہ تولہ عرق صرف ہو گیا۔ اور بیس آنچ پوری ہو گئیں۔ پھر دو تولہ عرق میں کھرل کر کے ڈھائی سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بتیس آنچ اسی طرح دیں۔ کل باون آنچ میں تمام عرق صرف ہو جائے گا۔ پھر گاؤزبان، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، گل کیوڑہ برادہ صندل سفید و سرخ۔ تباشیر گلو۔ شگوفہ لیموں، جدوار خطائی، گل گڑھل، جملہ بارہ ادویات ہر ایک بیس تولہ لے کر بدستور بالا عرق نکالیں۔ کہ سوا سیر عرق رہ جائے۔ بس ڈھائی تولہ۔ یہ عرق کھرل کے ذریعہ جذب کرا کے ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک سو ایک آنچ پوری ہو جائے۔ یہ لاجواب کشتہ تیار ہو گا۔

فوائد: مقوی حواس ظاہری و باطنی ہے۔ جمیع اوصاف اعلیٰ درجہ کے کامل کشتہ طلاء کے اس میں موجود ہیں۔ خوراک ایک چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ ہر ایک مرض پر برتیں جادو کا اثر دیکھیں گے۔ دق اور سل تک کے لئے اکسیر ہے۔ ایک دفعہ محنت کر کے بنا لیں۔ مستغنی کر دے گا۔ اس میں اگر مندرجہ ذیل ادویہ ملا لیں۔ تو صرف امراض دل کے لئے کار آمد اور لاجواب ہے۔ اس وقت اسے اکسیر القلب کہنا بیجا نہ ہو گا۔ زعفران، کشتہ مرجان، کشتہ مروارید، الائچی سفید، کشتہ عقیق، زہر مہرہ خطائی، مشک خالص، عنبر اشہب کشتہ سنگ یشب، کشتہ نقرہ ہر ایک ایک تولہ، کشتہ طلاء بہ ترکیب بالا چھ ماشہ خوب باریک پیس لیں۔ خوراک ایک رتی تک۔ فاحفظ۔

(۳) **تکلیس طلاء:** برادہ طلائے خالص ایک تولہ لے کر عرق مرکب ذیل میں کہ دو چند ہو۔ کھرل کریں۔ جب عرق جذب ہو جائے۔ دو پیالہ چینی میں ڈال کر لب برابر کریں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر آوند گلی جس میں ریگ دریا بھری ہو۔ اس طرح رکھیں کہ پیالے ریت میں چھپ جائیں۔ پھر اسی آوند گلی پر سرپوش رکھ کر گل حکمت کر کے تیس سیر پاچک دشتی کی آگ رات کو دیں۔ اور صبح نکال کر اسی طرح عرق مذکور میں کھرل کریں۔ اور اسی طرح آنچ دیں۔ اسی طرح چالیس یوم عرق میں کھرل کریں۔ اور رات کو آگ دیں۔ پھر اسی طرح آٹھ روز عرق گلاب اور عرق مرکب مذکور میں کھرل کریں۔ اور آٹھ شب آگ دیں۔ بعد ازاں بلوری شیشی میں حفاظت سے چالیس یوم سرد و نم ناک زمین میں رکھیں۔ پھر کام میں لائیں۔ نسخہ عرق مرکب یہ ہے۔

ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، اجمود، پوکھرمول، نانخواہ، اجوائن خراسانی، کالپھل، چوک، بادیان، پلاس پاپڑہ، ریوند چینی، زرنجور، شب یمانی، پوست درخت کنار جنگلی، پوست درخت کیکر، لوٹہ بجی ہر ایک پانچ تولہ، قند سیاہ ۱۱ سیر، آب ادرک، آب ترب، آب شلغم، آب گھیکوار، آب دریا ہر ایک چار سیر، آب لہسن، آب پیاز ہر ایک تین سیر ادویہ جوکوب کر کے سبوچہ گلی میں ڈال دیں۔ اور قند سیاہ بھی اس میں ڈال کر سرگین اسپ میں سات روز تک دفن رکھیں۔ بعدہ نکال کر بطریق متعارف عرق کھینچ لیں۔

فوائد: باہ، اشتہا، تقویت ارواح و قویٰ کے لئے کشتہ بالا ایک چاول سے چار چاول تک موافق تحمل طبعت خالص شہد میں ملا کر یا دیگر خمیرہ ہائے مناسب معاجین میں ملا کر کھلائیں۔

(۴) **تکلیس طلاء:** خالص طلاء کو آگ میں سرخ کر کے شیرہ کتائی سبز میں تین بار بجھائیں۔ پھر اس کا برادہ کر کے اس کے ہم وزن پارہ ملا کر سماق کی کھرل میں کتائی تازہ کے شیرہ سے جو مقطر کر لیا گیا ہو۔ ایک پہر برابر کھرل کریں۔ اور کتائی کے ایک پاؤ پختہ نغدہ میں لپیٹ کر دو پیالوں یا کوزوں میں جن کے لب ہموار کر لئے گئے ہوں۔ بند کریں اور خوب گل حکمت کر کے دو سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ کھرل کریں۔ اور آنچ دیں۔ خاکستری سرخی مائل رنگ نکلے گا۔ اگر اس سے زیادہ آنچیں دی جائیں۔ تو فائدہ زیادہ ہو گا مگر پارہ صرف اول بار ملانا چاہئے۔ پھر ضرورت نہیں۔

فوائد: تمام امراض کے لئے مفید ہے۔ گرم مزاج والے کو طباشیر کے ساتھ اور سرد مزاج والے کو برگ پان یا مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک (مخزن)

(۵) **تکلیس طلاء:** برادہ طلاء سیماب ہر ایک ایک تولہ کھرل کریں تاکہ یکذات ہو

جائیں پھر اسے پندرہ تولہ لعاب کوار بوٹی میں سحق کر کے قرص بنالیں اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر بدستور ایک تولہ سیماب کے ہمراہ پندرہ تولہ لعاب کوار بوٹی میں سحق کر کے اسی قدر آگ دیں۔ اسی طرح کامل سو مرتبہ آنچ دینے سے عمدہ کشتہ بن جاتا ہے ہر دفعہ ایک تولہ سیماب شامل اور پندرہ تولہ عرق کوار سے کھرل کرتے رہیں۔

فوائد: تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ خوراک نصف رتی تک باادویہ مناسبہ۔ (صدریہ)

(۶) **تکلیس طلاء:** برادہ طلاء، مروارید ناسفتہ آبدار ہر ایک ایک تولہ۔ چار چند آب لیموں میں سحق کریں۔ تاکہ جذب ہو جائے۔ پھر چار تولہ پانی تلسی سیاہ۔ پھر چار تولہ پانی شرمندی بوٹی کا پھر چار تولہ پانی مروق چولائی خاردار کے نغدہ میں بند اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر ایک ہفتہ سماق کے کھرل میں سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: تپ دق، سرفہ، ضیق النفس، ضعف معدہ و قلب و دماغ و جگر، یرقان اور امراض سوداویہ کے لئے بقدر نصف رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ کھلائیں۔ (رحیمی)

(۷) **تکلیس طلاء:** سیماب دو تولہ کو اکتالیس بار پارچہ سنگین میں صاف کر کے تین تولہ ورق طلا بدفعات اس میں حل کریں۔ تاکہ یکذات ہو کر دونوں میں تمیز باقی نہ رہے۔ پھر مروارید ناسفتہ ایک تولہ، شنگرف رومی چھ ماشہ ملا کر آٹھ روز متواتر عرق لیموں کاغذی سے کھرل کر کے پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں۔ ان کو مٹی کے دو پیالوں میں نہایت مضبوط گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس لیں اور شیشی میں ڈال کر ایک سال کے بعد استعمال کریں۔

فوائد: اس کشتہ کو اطبائے ہند چند راودے کہتے ہیں۔ جس کے معنی ماہ کامل کے ہیں۔ حرارت غریزی کو طاقت دیتا ہے۔ اعضائے رئیسہ اور باہ کا مقوی ہے۔ امراض مخصوصہ کے لئے اکسیر ہے۔ اگر مرتے وقت کھلایا جائے۔ تو انعاش حرارت غریزیہ ہو کر قوائے مسلوبہ عود کر آتے ہیں۔ تمام امراض محللہ ذوبانیہ مثل سل، دق اور حمیات مزمنہ میں نافع ہے۔ خوراک بقدر دو چاول تقویت کے لئے مسکہ میں حمیات کہنہ کے لئے لونگ، پیپل، شہد کے ہمراہ، سنگرہنی میں زیرہ کے ساتھ جوش خون و صفرا کے لئے رسوت کے ہمراہ، فساد بلغم میں شہد کے ساتھ تمام امراض مزمنہ کے لئے آب ادرک کے ہمراہ دیں۔ غذا مرغن ہو۔ (احسانی)

(۸) **تکلیس طلاء:** گندھک آملہ سار، سیماب، ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ، ورق طلاء مروارید ہر ایک تین ماشہ، گل کپاس پانچ تولہ۔ سب ادویہ کو پندرہ روز کھرل میں تھوڑا تھوڑا پانی

ڈال کر سحق کرتے رہیں۔ پھر گولیاں بنا کر شیشی آتشی گل حکمت شدہ میں ڈال دیں۔ شیشی کو ریت سے بھری ہوئی ہانڈی میں اس طرح رکھیں۔ کہ اس کا منہ کھلا رہے پھر ہانڈی کو آگ پر رکھ کر اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی آنچ جلائیں۔ جب شیشی کے منہ سے دھواں نکلنا موقوف ہو۔ آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اس کا رنگ یاقوت کی طرح سرخ ہو گا۔ پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: اطبائے ہند اسے چندر اوڈے یعنی ماہ روشن کہتے ہیں۔ بدن کو چاند کی طرح منور کرتا ہے۔ امراض باردہ۔ مزمنہ' مالیوسہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک منقیٰ یا پان میں کھلائیں۔ (مخزن)

(۹) تکلیس طلاء: برادہ یا ورق طلاء' سنگ یشب ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو سنگ سماق کے کھرل میں شیرہ گلاب سے چار پہر متواتر کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح کم از کم سولہ مرتبہ کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ بررنگ گل سرخ کشتہ ہو گا۔ خوراک بقدر ایک جو مکھن میں یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و باہ' دافع سل' دق' اسہالات اور کھانسی' ضیق النفس ہے۔ حرارت غریزی بڑھاتا۔ منی کو گاڑھا کرتا اور پیدا کرتا ہے۔ (معدن)

(۱۰) کشتہ طلاء: طلاء خالص کا برادہ کر کے ڈیڑھ بوتل شراب انگوری میں کھرل کریں جب سب شراب ختم ہو جائے۔ پھر کائپھل کوفتہ ۲ تولہ' پھر قرص طلا' پھر بدستور کائپھل اور چولائی اسی قدر رکھ کر دوسرا اوپلہ رکھ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ پر سات سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پانچ آنچیں دیں۔ لیکن پہلی دفعہ کے بعد آب انار یا آب اورک سے سحق کریں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتا ہے۔ خوراک بقدر دو چاول ہمراہ لبوب صغیر یا لبوب کبیر (رفیق)

(۱۱) کشتہ طلاء: برادہ طلاء خالص تین ماشہ کو آب بیخ گل عباسی' آب گل سرخ بہاری یا عرق گلاب دو آتشہ۔ آب پوست بیخ کچنال۔ آب پوست نیم۔ آب برگ تلسی۔ ہر ایک دس تولہ میں ترتیب وار کھرل کر کے غلولہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ہوا سے محفوظ گڑھے میں دس بارہ سیر اوپلوں کی عین وسط میں رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و معدہ و اعصاب و حرارت غریزی و ممسک ہے۔ دودھ ہضم کرتا۔ چہرہ کو رونق دیتا اور دل' دماغ' جگر' گردہ' مثانہ کی تمام بیماریوں کو مفید ہے۔ اسے کیمیائے

بدن کہتے ہیں۔ خوراک ایک چاول سے دو تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (منہ)

(۱۲) کشتہ طلاء : برادہ طلاء، سیماب ہر ایک ایک تولہ کو آب برگ تلسی میں چار پہر کامل کھرل کر کے مٹی کے دو سکوروں میں بند اور گل حکمت کرنے کے بعد تین چار سیر اوپلوں میں پھونک دیں۔ تین یا چار آنچوں میں کشتہ ہو جائے گا۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد : یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اور مبہی ہے۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک۔ (منہ)

(۱۳) نمک طلاء : ورق یا برادہ طلاء مروارید ناسفتہ ہم وزن ایک ہفتہ یا عشرہ سنگ سماق کی کھرل میں ترشی لیموں یا نارنج کے ساتھ سحق بلیغ کر کے شیشی آتشی میں ڈالیں اور حمام ناریہ یا خاکستر گرم پر ہفتہ عشرہ تک محلول کریں۔ اس محلول کو نرم آگ پر خشک کر لیں۔ اور ادویہ ذیل کے ساتھ معجون بنائیں۔ نمک ہر دو قسم، صبر ازرق ہر ایک ساتھ درم، سقمونیا پانچ درم افتیموں، دارچینی، قصب الزریرہ ہر ایک چار درم، لاجورد مغسول، قرنفل، عود ہندی، صندل سرخ، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک تین درم، بہمن سرخ و سفید ہر ایک دو درم۔ سب ادویہ کو سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ اور ظرف چینی یا نقرہ میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ایک درم تک۔

فوائد : اسے تریاق الذہب کہتے ہیں۔ منجملہ تریاقات ہے۔ جمیع امراض مزمنہ مایوسہ سوداویہ مثل مالیخولیا مراقی۔ خفقان، صرع، جذام، استسقاء، یرقان، عسرالبول، بواسیر نواصیر کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، منعظ، ممسک، مولد منی، مغلظ، منعش حرارت غریزیہ مقوی اعضاء رئیسہ، دافع سموم و امراض وبائیہ و خنازیر ہے۔ جذام کو پچاس روز میں دفع کرتا ہے اور سرکہ کے ساتھ سعوط کریں تو صرع کو دفع کرتا ہے۔ روغن بنفشہ کے ساتھ سعوط کرنے سے طاعون وبائی سے محفوظ رکھتا ہے۔ خفقان کے لئے عرق گاؤزبان۔ کیوڑہ، بید مشک کے ساتھ لیں۔ اگر اسے ایک قیراط یومیہ کھاتے رہیں۔ اور شیر اسپ مادہ کے ساتھ حل کر کے روئی کے ساتھ بعد فراغت حیض حمولکریں۔ تو عقر و عقم دفع ہو کر حمل رہ جاتا ہے۔ تفتیت حصات کے لئے آب کرفس و خار خسک کے ساتھ دیں۔

کبھی تمام معجون کو کھرل کر کے گولیاں بنالی جاتی ہیں۔ گولیوں کی خوراک دو رتی سے چار رتی تک مجوز ہے۔ (مخزن)

(۱۴) کشتہ طلاء : طلائے خالص تین ماشہ باریک ورق بنا کر آتشی شیشی میں ڈالیں اور تیزاب گندھک اس قدر داخل کریں۔ کہ تر بہ تر ہو جائے اسے ایک پاؤ اوپلوں میں آگ دیں۔ سونا کشتہ ہو جائے گا۔

پھر افیون، مشک، اسگندھ ناگوری ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے کشتہ طلاء ہمراہ ملا کر بقدر

فلفل گولی بنائیں۔

فوائد : قوت باہ اور امساک کے لئے ایک گولی علی الصبح مسکہ میں کھائیں مجرب ہے۔

(صدریہ)

(۱۵) کشتہ طلاء : اشرفی خالص خوش رنگ کو برگ منڈی تازہ کے آدھ پاؤ نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تین بار عمل کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

فوائد : یہ کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔

(صدریہ)

(۱۶) جوہر طلاء : برادہ طلاء' سیماب' نوشادر ہر ایک ایک تولہ' پہلے برادہ اور سیماب کو یہاں تک کھرل کریں کہ یکذات ہو جائیں۔ پھر نوشادر ملا کر سرکہ انگوری سے کھرل کریں۔ اور خشک ہونے پر دو پیالوں میں جوہر اڑا لیں۔ جو کچھ اوپر جا لگے۔ اس کو نچلی دوا سے کھرل کرتے اور جوہر اڑاتے رہیں۔ جب پارہ کا وزن کم ہو جایا کرے تو اور پارہ شامل کر لیا کریں۔ اسی طرح برابر عمل جاری رکھیں۔ یہاں تک کہ تمام سونا جوہر بن کر اوپر جا لگے۔ چونکہ یہ کام ذرا مشکل سے ہوتا ہے۔ ہمت نہ ہاریں۔ بعض وقت ایک ماہ صرف ہو جاتا ہے۔

فوائد : یہ دوائی بھاسکر رس کہلاتی ہے۔ یعنی اپنے صفات میں سورج کے برابر ہے۔ یہ ایک رساین نسخہ ہے۔ جو تمام امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ خوراک دو چاول بدرقہ مناسبہ سے کھائیں۔

فصل دوم

چاندی

اسے قمر' ماہ' فضہ' سفید' سیم' ستارہ' نقرہ' روپا' سپا' نگس' رکمنی' ربہ' درب فلک اول وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ مالیخولیا' وسواس' کھانسی' بدبوئے دہن' عفونت بلغم' دم کشی' خفقان' استسقاء' طحال اور سنگریزہ کے لئے نافع ہے۔ اس کے افعال سونے سے ملتے جلتے ہیں۔ مقوی معدہ اور جاذب رطوبات ہے اس کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے بصارت قوی ہوتی ہے۔

چاندی کا کامل کشتہ : اخلاط کے جوش کو بٹھا دیتا ہے۔ اور اعتدال پر لاتا ہے ہاضم طعام' مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی بدن و باہ۔ منی کو پیدا اور گاڑھا کرتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا اور

رنگ کو نکھارتا ہے۔ پرانی مایوس بیماریوں، سل اور دق میں مفید ہے۔ وسواس، مالیخولیا، خفقان اور غشی کو دور کرنے میں سریع الاثر ہے۔

ا۔ صلایہ نقرہ

ا۔ صلایہ نقرہ: چاندی ایک تولہ، سیسہ، قلعی ہر ایک دو ماشہ، سب کو گلا کر سرد کریں۔ اور کوٹ لیں۔ پھر اس سفوف کو سنگ سماق کی کھرل میں عرق گلاب و بید مشک کے ساتھ بارہ پہر سحق کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی میں رکھیں۔

فوائد: تقویت اعضائے رئیسہ و دیگر امراض کے لئے خواجہ عظیم الدین ملتانی رحمتہ اللہ علیہ کا معمول ہے اور بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک رتی سے دو رتی حد چار رتی تک موسم گرما میں گرم مزاج آدمی کو طباشیر۔ دانہ الائچی خورد اور قدرے کافور کے ہمراہ دیں۔ موسم سرما میں یا مرطوب مزاج کو قرنفل اور جوزبوا کے ساتھ کھلائیں۔ (مخزن)

(۲) صلایہ نقرہ: برادہ یا ورق نقرہ۔ سیماب ہر ایک ایک تولہ دونوں کو ایک پہر سحق کر کے غبار کی طرح بنائیں۔ پھر سم الفار سفید، میٹھا تیلیہ، افیون ہر ایک چھ ماشہ جدوار، زہر مہرہ خطائی ہر ایک تین ماشہ۔ طباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ اور چھان کر ادویہ سابقہ کے ساتھ شیرہ دھتورہ سفید مروق اور شراب برانڈی خالص نصفا نصف تھوڑا تھوڑا ڈال کر آٹھ پہر کھرل کریں۔ پھر چار پہر بکری کے دودھ سے کھرل کر کے گولیاں بنا لیں۔ یا خشک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: مرطوب مزاجوں اور امراض مایوسہ کے لئے مفید ہے۔ مقوی باہ، ممسک، منعظ دافع سرعت انزال ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔ مسکہ یا بالائی یا کھویہ شیر میں رکھ کر نگل لیں۔ اور اس پر شیر گاؤ نوش فرمائیں۔ (مخزن)

(۳) صلایہ نقرہ: ورق نقرہ، تباشیر، ست گلو، الائچی خورد، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک تولہ، عرق گلاب دو آثار کے ساتھ چار پہر کھرل کر کے جب خشک ہو شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: ضعف دل، جگر، جریان، تپ ہر قسم کے لئے بقدر ایک رتی۔ مسکہ یا ادویہ مناسبہ سے کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

۲۔

ا۔ تکلیس نقرہ: برادہ چاندی خالص، ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو ایک پہر

آب لیموں سے سحق کر کے قرص بنائیں۔ بوتہ میں گل حکمت کر کے تین سیر پاچک کی آگ دیں۔ اسی طرح دوسری اور تیسری دفعہ آب لیموں سے کھرل کر کے آگ دیں۔ برنگ سیاہ کشتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے معمول ہے۔ خصوصاً قرص فضہ کا ایک جزو ہے جو تقویت باہ اور امساک کے لئے خواجہ عظیم الدین نقشبندی کی تالیف ہے۔ قرص کی ادویہ یہ ہیں۔

مروارید ناسفتہ، فلفل دراز، مصطگی، میٹھا تیلیہ سفید، عاقر قرحا ہر ایک ایک ماشہ، تخم بالنگو، جوزبوا ہر ایک دو ماشہ، عود، قرنفل، میٹھا ہلدیہ، شنگرف، جدوار، کشتہ نقرہ مذکور ہر ایک تین ماشہ، زعفران چار ماشہ، افیون چھ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے عرق گلاب کے ساتھ قوام شدہ مصری میں ملا کر چوالیس قرص بنا لیں۔ ایک قرص جماع سے دو گھنٹہ پہلے کھا کر شیر گاؤ پی لیں۔ عجیب الاثر ہے۔ (اکسیر عربی)

(۲) تکلیس نقرہ: روپیہ محمد شاہی کو کوٹ کر باریک گول پترہ بنائیں۔ پھر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو ایک عدد لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کر کے دونوں جانب پترے پر ضماد کریں اور دو سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے آدھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چودہ بار ہر مرتبہ ایک تولہ ہڑتال کا ضماد بدستور کر کے آگ دیتے رہیں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت دماغ اور باہ کے لئے بقدر نصف رتی مسکہ میں کھلائیں۔ مجرب ہے۔ قاضی فقیر محمد ساکن لیہ کا نسخہ ہے۔ (صدریہ)

(۳) تکلیس نقرہ: ایک تولہ چاندی خالص کی کٹھالی بنا لیں۔ اس میں شنگرف رومی ایک تولہ رکھ کر کڑاہی آہنی میں جو ریت سے بھری ہوئی ہو رکھیں اور دیگدان پر رکھ کر برہم ڈنڈی کے آٹھ تولہ پانی کا چوا دے کر دو بوتل شراب کا چوا دیں۔ پھر کٹھالی کو آہستہ سے اتار کر مع شنگرف کھرل کریں۔ اور آٹھ تولہ ڈنڈا تھوہر کا شیرہ لے کر اس سے سحق کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ مٹی کی کلھیا میں گل حکمت کر کے تین سیر پاچک دشتی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہو گا۔

فوائد: قوت باہ میں نایاب اکسیر، مجلوقوں کا رفیق، مایوسیوں کا دستگیر اور ممسک ہے۔ خوراک ایک رتی ہے۔ مگر دودھ اور گھی مساوی ملا کر بعد میں نوش فرمائیں۔ (اسرار الاطباء)

(۴) تکلیس نقرہ: شنگرف رومی ۲ تولہ۔ گیدڑ تمباکو یعنی جنگلی گوبھی کے رس میں پیس کر روپیہ پر لیپ کریں۔ پھر گیدڑ تمباکو کی جڑ کا نغدہ کر کے اس کے عین درمیان روپیہ رکھ کر تین سیر پختہ کپڑے اس کے اوپر لپیٹ کر کسی گڑھے میں رکھ کر آگ لگائیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اس کا ڈیوڑھا وزن ہو گا۔ پھر اسے مٹی کی کلھیا میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور تین تولہ بالائی

ڈال کر جلائیں۔ پھر پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

فوائد: بہت عمدہ کشتہ ہے۔ بھوک اس قدر لگاتا ہے۔ کہ بند نہیں ہوتی اگر بھوک بند نہ ہو۔ تو روغن زرد پلائیں۔ ازحد طاقت بڑھے گی۔ خوراک زیادہ سے زیادہ نصف رتی تک۔

(دھاتو ودیا)

(۵) تکلیس نقرہ: سونا مکھی دو تولہ کو پیس کر کسی مٹی کی کلھیا میں ایک تولہ نیچے بچھائیں۔ اس پر روپیہ رکھ کر باقی ایک تولہ سونا مکھی اس کے اوپر دیں۔ کلھیا کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور پانچ پانچ سیر کے دو اوپلوں میں ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ پھر پیس کر رکھ لیں۔

فوائد: تقویت اعصاب کے لئے ہمراہ شہد۔ ازدیاد منی کے واسطے مسکمیں۔ تقویت دل کے واسطے ہمراہ خمیرہ گاؤ زبان۔ تقویت جگر کے لئے ہمراہ کشتہ فولاد استعمال کریں۔ خوراک بقدر دو چاول۔ (منہ)

(۶) تکلیس نقرہ: حسن دھوپ اصلی، جس سے گندھک کی سی بو آتی ہے۔ رنگ زردی مائل، مصنوعی نہ ہو، دو تولہ میں ایک روپیہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو تین سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سالم الحروف کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔ مجرب۔ (معدن)

(۷) تکلیس نقرہ: قلعی ۱۲ تولہ کو کوٹ کر دو پیالیاں بنالیں۔ اور چار تولہ مغز حب الملوک کو ایک عدد لیموں کے پانی میں سحق کر کے روپیہ محمودی پر لیپ کریں۔ اور آٹھ تولہ بھلانوہ کوٹ کر قلعی کی ان دو پیالیوں میں روپیہ کے نیچے اوپر رکھ کر دونوں پیالیوں کو آپس میں ملا لیں۔ اوپر والی پیالی پر کوئی نشان کر کے ان پر ایک سیر پرانا کپڑا لپیٹ دیں اور ہوا سے محفوظ مقام پر کسی گڑھے میں اس غلولہ کو اس طرح رکھیں کہ اوپر والی پیالی بدستور اوپر رہے اور اس پر ایک انگارہ رکھ دیں۔ آٹھ پہر کے بعد نکالیں۔ قلعی علیحدہ پڑی ہو گی اور روپیہ کشتہ ہو گا۔ پیس کر رکھ دیں۔ اسی طرح پیسہ کا کشتہ بھی ہو سکتا ہے۔

فوائد: قوت باہ اور امراض باردہ کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی بادویہ مناسبہ۔

(صدریہ)

(۸) تکلیس نقرہ: نوشادر، پھٹکری، نمک، سم الفار، سہاگہ ہر ایک ایک تولہ سحق کر کے بدستور جوہر اڑا لیں۔ اور بقدر چھ ماشہ روپیہ کے دونوں جانب لگا کر گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں میں آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا ورنہ تکرار عمل کریں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ ہے۔ چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ جسم کو موٹا بناتا ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ میں۔ از معمولات حکیم عزیز الدین لاہوری اور بارہا کا مجرب ہے۔

(۹) **تکلیس نقرہ:** سم الفار ایک تولہ، رسکپور، دار چکنہ ہر ایک ایک ماشہ، کنگن کھار دو تولہ، لوٹا کھار سرخ، پھٹکری ہر ایک تین تولہ، شورہ قلمی دو تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کریں۔ اور چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے تین گھنٹہ آگ جلائیں۔ سب ادویہ منعقد ہو جائیں گے۔

اس میں سے بقدر ایک ماشہ روپیہ کے نیچے ایک ماشہ اوپر رکھ کر بدستور آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ و بدن ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ (صدریہ)

(۱۰) **تکلیس نقرہ:** ہڑتال ورقیہ لوٹا کھار ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو باریک کر کے ایک کورے آب نارسیدہ لوٹے میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ لوٹے کا منہ بند کر کے ایک ہفتہ کسی جگہ رکھا رہنے دیں۔ لوٹے کے باہر سفید رنگ کا آبی جوہر یعنی نمک نکلنا شروع ہو گا۔ اسے علیحدہ کر کے محفوظ رکھیں۔

یہی جوہر بقدر ایک ماشہ لعاب دہن سے روپیہ کے دونوں طرف لگائیں اور ایک دو اوپلوں میں آگ دیں۔ روپیہ کشتہ ہو گا۔ سنیاسی لوگ اسی طرح آن کی آن میں روپیہ کو کشتہ کر لیتے ہیں۔ خوراک ایک رتی تک۔

فوائد: مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے۔ (صدریہ)

(۱۱) **تکلیس نقرہ:** سم الفار سفید۔ سیماب، گندھک آملہ سار ہر ایک چھ ماشہ۔ باریک کر کے کسی بوتہ میں دونی کے نیچے اوپر رکھ کر گل حکمت کر لیں اور دو تین سیر پاچک میں آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی و مبہی ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (صدریہ)

۳۔ شگفت نقرہ

۱۔ **شگفت نقرہ:** پہلا مول، گنٹھیا ایک تولہ باریک کر کے روپیہ یا چاندی کے پترہ کے نیچے اوپر دو بڑے اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سات بار آگ دینے سے شگفتہ ہو جاتا ہے

عضلوگ قسط تلخ اور پہلا مول ہم وزن باریک کر کے بقدر ایک ماشہ روپیہ یا پترہ کے نیچے اوپر.

دے کر بتیس دفعہ آنچ دیتے ہیں۔ بعض آدمی ہر دو ادویہ کے ساتھ میدہ لکڑی اضافہ کر کے تینوں کے درمیان کشتہ کرتے ہیں۔ مگر اس طریقہ سے سو آنچ دیں تو بہت عمدہ ہوتا ہے۔

فوائد: اعضائے رئیسہ اور باہ کو طاقت دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی تک ادویہ مناسبہ کے ساتھ۔ (مخزن)

(۲) شگفت نقرہ: ایک پاچک کلاں میں چھری سے گڑھا کھود کر اس میں پپلا مول ۲ تولہ، گوکھرو ایک تول باریک کر کے پر کریں۔ اس پر نقرہ خالص کا روپیہ رکھیں۔ پھر تین تولہ دوائی مذکور رکھ کر ویسا ہی پاچک مصنوعی اوپر رکھ دیں۔ اس کے چاروں طرف دو چار پاچک دے کر آگ لگائیں۔ جب سرد ہو نکال کر بدستور عمل کریں چودہ بار ایسا کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔ ہاں پہلی دفعہ روپیہ پر ایک ماشہ سیماب اچھی طرح مل لیں۔ پھر ضرورت نہیں۔

فوائد: یہ کشتہ قوت بدن و باہ کے لئے بہت مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی تک (شرح رباعیات)

(۳) شگفت نقرہ: پپلا مول گنٹھیا ایک تولہ سفوف کر کے پارچہ بیز کریں اور ایک پاؤ پانی میں ملا لیں۔ چاندی ایک تولہ کا پترا آگ میں سرخ کر کے سات بار پپلا مول کے پانی میں سرد کریں۔ بعد ازاں تین تولہ لودھ پٹھانی باریک کر کے پپلا مول کے پانی کے ساتھ سحق کر کے نغدہ بنائیں۔ اور پترہ نقرہ کو اس میں بند کر کے دو مصنوعی اوپلوں کے درمیان کہ ہر ایک ایک سیر کا وزن رکھتا ہو۔ رکھ کر تازہ گوبر سے انکی درزیں بند کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر کسی گڑھے میں سات سیر اوپلوں کے درمیان آگ دیں۔ پھر نکال کر از سر نو پپلا مول ایک تولہ کے پانی میں سات بار بجھا کر اسی قدر لودھ، پٹھانی کے نغدہ میں بدستور دو پاچک کے درمیان آگ دیں۔ اسی طرح تیسری بار شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ اعلیٰ درجے کا مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ ہے۔ خوراک ایک رتی تک (اسرار صدریہ)

(۴) شگفت نقرہ: قسط تلخ، پٹ لکڑ ہم وزن سفوف بنالیں۔ یہ سفوف چاندی کے پترہ کے نیچے اوپر جس قدر پترہ کو چھپا لے رکھ کر دو اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح چالیس مرتبہ کرنے سے پترہ پھول جاتا ہے۔ بعد ازاں اس پترہ پر جس قدر سیماب با آسانی جذب ہو سکے مل دیں۔ اور بدستور دوائی مذکور کے درمیان آگ دیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ ایک تولہ سیماب اس میں جذب ہو سکے۔ سیماب بھی ساتھ ہی کشتہ ہو جائے گا۔ اور وزن پورا رہے گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (اسرار صدریہ)

(۵) **شگفت نقرہ**: قسط تلخ، منڈی ہر ایک ایک چھٹانک باریک کر کے پانی کے ساتھ مل لیں۔ اور نغدہ بنا کر تولہ پترہ نقرہ کو اس میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین آگ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: مقوی بدن ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۶) **شگفت نقرہ**: قسط تلخ، منڈی، برگ سنا، برگد کی ڈاڑھی ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ پترہ کے نیچے اوپر یہ سفوف جس قدر کے پترہ کو چھپا دے۔ رکھ کر دو اوپلوں میں آگ دیں۔ پچیس بار ایسا کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔

فوائد: یہ کشتہ اعلیٰ درجے کا مقوی باہ، دافع جریان و سرعت انزال ہے۔ (صدریہ)

(۷) **شگفت نقرہ**: برگد کی تازہ ڈاڑھی بقدر ایک پاؤ لے کر اچھی طرح مل کے نغدہ بنائیں اور اس نغدہ میں پترہ نقرہ کو ایک ایک تولہ سفوف برگ سنا کی کے نیچے اوپر دے کر نغدہ کو گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ امید غالب ہے کہ ایک ہی آگ میں پھول جائے گا۔ ورنہ دوسری بار ایسا کریں۔ خوراک ایک رتی

فوائد: قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ امساک طبعی لاتا ہے۔ جریان و سرعت انزال کو دفع کرتا ہے۔ (صدریہ)

(۸) **شگفت نقرہ**: گوکھرو کلاں بقدر ایک پاؤ لیکر باریک پیس لیں۔ اور مدار کے دودھ سے تر کر کے نغدہ بنائیں۔ چاندی کا پترہ لے کر اس کے نیچے اوپر ایک ماشہ سم الفار کا سفوف دے کر اس نغدہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ دوسری بار آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ، دافع جریان۔ مجرب ہے (صدریہ)

(۹) **شگفت نقرہ**: ایک تولہ چاندی کا بہت ہی باریک پترہ کاغذ کے برابر بنالیں۔ پھر ایک پاؤ برگ گاؤ زبان کو آب شیریں سے مل کر نغدہ بنائیں۔ اور پترہ کو اس میں رکھ کر چھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ ضعف قلب ضعف باہ ضعف معدہ اور جریان کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (رفیق)

(۱۰) **شگفت نقرہ**: چاندی کا پترہ ایک تولہ آگ میں سرخ کر کے شیر مدار یا آب برگ مدار میں دس بار بجھائیں۔ پھر ایک پاؤ ریٹھا لے کر بمعہ تخم و مغز باریک کر لیں۔ اور شیر مدار یا

آب برگ مدار کے ساتھ مل کر نغدہ بنائیں۔ پترہ کو اس نغدہ میں بند کر کے اس پر ایک سیر پارچہ کہنہ لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ جگہ پر اس پر ایک انگارہ رکھ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ نکال کر پیس لیں۔ یہ کشتہ پندرہ تولہ تک سیماب کو جذب کر سکتا ہے۔

فوائد: مقوی باہ و مقوی دماغ ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (رفیق)

(۱۱) شگفت نقرہ: دو تولہ ہلدی باریک پیس کر پانی کے ساتھ نغدہ بنائیں۔ ایک تولہ پترہ نقرہ کو اس میں گل حکمت کر کے ایک سیر پاچک کی آگ دیں۔ اسی طرح چودہ مرتبہ کریں۔ پترہ پھول جائے گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب ہے۔ مرطوبی مزاج کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ (صدریہ)

(۱۲) شگفت نقرہ: ہلدی تازہ جو تر ہو۔ چار تولہ کو ایک پاؤ تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے دو حصہ کریں۔ ایک حصہ کے نغدہ میں چاندی خالص کا روپیہ رکھ کر باقی نصف حصہ کو سات کپڑے کے ٹکڑوں پر ضماد کریں۔ اور ہر ایک ٹکڑا یکے بعد دیگرے اس نغدہ پر لپیٹیں۔ پھر سات بار کپروٹی کریں۔ اور گرم بھوبل میں دفن کر دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائے۔ تو گیارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ مبرد اور بلغمی مزاج کے لئے مقوی باہ ہے۔ امراض باردہ کو دفع کرتا ہے۔ خوراک اک رتی۔ (صدریہ)

(۱۳) شگفت نقرہ: لودھ پٹھانی تین چھٹانک کو اکڑی کے پانی کے ساتھ سحق کر کے چھ قرص بنائیں۔ ایک تولہ چاندی کا پترہ دو قرصوں کے درمیان رکھ کر دو تھاپیوں میں کہ ہر ایک ایک سیر ہو۔ آگ دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ پھر آدھ پاؤ نمک بھکنی کے نغدہ میں رکھ کر بدستور دو تھاپیوں کے درمیان اچھی طرح بند کر کے ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ یہ خیال رہے کہ دو تھاپیوں میں رکھ کر ان کی درزوں کو سرگین تازہ سے بند کر دیں اور اس کے گرد مٹی لگا دیں۔ جب خشک ہو آگ لگا دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اور بدن ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۴) شگفت نقرہ: ایک تولہ پترہ نقرہ کو آگ میں سرخ کر کے آب لیموں میں بیس بار سرد کریں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ پوست درخت جامن کو کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ پترہ کو اس میں رکھ کر اس کے اوپر ڈیڑھ سیر نیلگوں پرانا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور ہوا سے محفوظ مقام پر آگ لگائیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ تکرار عمل کریں۔

فوائد: مقوی دل، دافع ضعف جگر اور مقوی معدہ ہے۔ خوراک نصف رتی۔ بادویہ مناسبہ۔ (صدریہ)

(۱۵) شگفت نقرہ: چاندی کا پترہ کاغذ کی مانند باریک بنائیں۔ اسے آگ میں سرخ کر کے اکتالیس بار پوست درخت جامن کے پانی میں سرد کریں۔ پھر اسی کے ایک پاؤ نغدہ میں لپیٹ کر دو سیر پاچک کی آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ و معدہ ہے۔ خوراک نصف سے ایک رتی تک۔ (حکمت)

(۱۶) شگفت نقرہ: چاندی کے پترہ کو پوست درخت جامن کے ایک چھٹانک نغدہ میں رکھ کر اس پر ایک پاؤ پرانا کپڑا لپیٹیں۔ اور ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ جب آگ سرد ہو نکال کر دھنی ہوئی روئی میں لپیٹ دیں۔ دوبارہ بوٹی زخم حیات یعنی بھتوکڑ کے ایک چھٹانک نغدہ میں ایک پاؤ کپڑا لپیٹ کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح علی سبیل البدیتہ ایک بار پوست درخت جامن اور ایک بار بھتوکڑ کے نغدہ میں آگ بدستور پارچہ لپیٹ کر دیتے رہیں۔ ہر بار سرد ہونے پر پترہ کو روئی میں لپیٹ لیا کریں۔ پچیس بار آگ میں بتاشہ کی طرح پھول جائے گا۔ باریک پیس لیں۔ پھر دانہ الائچی خورد، طباشیر، ست گلو ہر ایک ایک تولہ۔ باریک کر کے ایک ماشہ کشتہ اس میں ملائیں۔

فوائد: تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ خوراک دوائی ممزوج بقدر ایک رتی۔ (اسرار صدریہ)

(۱۷) شگفت نقرہ: ایک تولہ پترہ کو ایک چھٹانک بوٹی تردنک کے نغدہ میں رکھ کر ایک سیر پاچک میں آگ دیں۔ اسی طرح تیس بار آگ دینے سے پترہ پھول جاتا ہے لیکن ہر بار آگ سے نکالتے وقت روئی میں لپیٹ لیں۔ یا ایک پاؤ تردنک کے نغدہ میں سالم روپیہ گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پندرہ آنچ میں سالم الحروف روپیہ شگفتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی بدن و اعضاء رئیسہ ہے۔ ہر ایک قسم کے ضعف کو دفع کرتا ہے۔

خالص چاندی کے روپیہ کو سرخ کر کے اس شیرہ میں سات مرتبہ بجھائیں۔ پھر اسی کے پاؤ بھر نغدہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ خوراک ایک رتی۔ (معدن)

(۱۹) شگفت نقرہ: جھاڑ سنکرہ جس کا پھول زرد اور پتے پنج انگشت کی طرح ہوتے ہیں۔ آدھ سیر لے کر نغدہ بنائیں۔ اس کے عین بیچ میں روپیہ رکھ کر دو من اوپلوں کے درمیان گڑھا کھود کر اس نغدہ کو ہر دو اوپلوں کی خالی جگہ میں رکھ کر اوپلوں کو ملا لیں۔ بہت سے پاچک کے

درمیان گچپٹ کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب۔ مزید منی۔ دافع ضعف دل و جگر ہے۔ خوراک دو چاول۔ (دھاتو ودیا)

(۲۰) شگفت نقرہ: درخت پتھ کنڈا جلا کر اس کی خاکستر پانی میں تر کر کے بدستور نمک بنا لیں۔ یہ نمک آدھ سیر لے کر تین حصہ کریں۔ ایک حصہ ہانڈی میں بچھائیں۔ اس پر ایک تولہ چاندی کا پترہ رکھ کر دوسرا حصہ نمک کا مفروش کریں۔ ہانڈی کو آگ پر رکھیں۔ جس جگہ نمک میں شگاف معلوم ہو۔ باقی ماندہ تیسرا حصہ نمکا ڈالتے رہیں۔ آنچ تیز ہو۔ تکلا آہنی پترے پر رکھ کر امتحان کرتے رہیں۔ جب تکلا با آسانی پترے کے پار چلا جائے۔ آگ نکال لیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و بدن ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (صدریہ)

(۲۱) شگفت نقرہ: تمرہندی یعنی املی تازہ جو سفید رنگ ہوتی ہے۔ ایک چھٹانک بمع تخم کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور پترہ نقرہ کو اس میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ اگر ایک آنچ میں شگفتہ نہ ہو۔ تو دوسری میں بدستور شگفتہ کر لیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: مقوی دل۔ معدہ و جگر ہے۔ بھوک بہت لگاتا ہے۔ (صدریہ)

(۲۲) شگفت نقرہ: جوائن۔ دلجواین' خراسانی اجوائن۔ کرفس ہر ایک ایک پاؤ ملا کر چار حصہ کریں۔ چاندی کے پترہ کو ایک حصہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ و باہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۲۳) شگفت نقرہ: ایک تولہ نقرہ خالص کا پترہ بقدر دو روپیہ کے بنائیں اور ترشی کے ذریعے ایک ماشہ سیماب اس پر ملیں۔ اور ہر چہار اجوائن کے سات تولہ سحیقہ کے درمیان دو تھاپیوں میں جو ہر ایک ایک سیر وزن ہو اسے محفوظ جگہ پر آگ دیں اسی طرح اکتالیس بار آگ دیں۔ ہر بار ایک ماشہ سیماب مل کر سات تولہ سحیقہ اجوائنات کے درمیان آگ دیتے رہیں۔ پترہ پھول کر وزن میں دو چند ہو جائے گا۔ یعنی ایک تولہ نقرہ ایک تولہ سیماب کا کشتہ ہو گا۔

فوائد: جمیع امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی۔ اگر مرغ جوان کو (جس نے ابھی جفتی نہ کی ہو' بقدر ایک چاول ہر روز آٹے میں اکیس روز تک کھلاتے رہیں۔ پھر اس مرغ کو ذبح کر کے خود کھالیں۔ تو پیر ہفتاد سالہ اس کے کھانے سے جوان ہژدہ سالہ بن جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۲۴) شگفت نقرہ: ایک بوٹی ریگستانی زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کے پتے بھنگرہ کے پتوں کے مشابہ لیکن شکن دار ہوتے ہیں۔ اس کی جڑھیں گرہ دار ہوتی ہیں۔ اسے اس ملک میں بوٹی سیاہ جو جتی موساگ کہتے ہیں۔ اس کے پتوں کا شیرہ نکال کر چاندی کے پترہ کو سرخ کر کے اس میں بیس دفعہ سرد کریں۔ پھر اس کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ دوبارہ عمل کریں۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور مصفی خون کشتہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۲۵) شگفت نقرہ: ایک روپیہ کو رتن جوت کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر چار سیر پاچک کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ دوبارہ سہ بارہ کرنے سے روپیہ پھول جاتا ہے۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ اور مصفی خون ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (ویش اپکارک)

(۲۶) شگفت نقرہ: پترہ نقرہ کو آگ میں سرخ کر کے آب انار شیریں یا آب برگ انار ترش میں سو بار بجھائیں۔ پھر ایک پاؤ برگ انار ترش کے نغدہ میں آگ بقدر دس سیر دیں شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، دافع جریان و سرعت انزال ہے۔ (صدریہ)

(۲۷) شگفت نقرہ: گھونگچی سفید ۱۰ تولہ کوٹ کر شیر مدار میں تین بار تر و خشک کر کے نغدہ بنائیں۔ اور ایک تولہ چاندی کا پترہ بنا کر اس میں رکھ دیں۔ اور دس سیر کی آگ بند ہوا میں دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر دس تولہ گھونگچی میں جو تین بار شیر مدار میں تر و خشک کی ہو بدستور آگ دیں۔ اسی طرح تیسری بار شگفتہ ہو گا۔

فوائد: بے حد مقوی باہ اور بے ضرر کشتہ ہے۔ دنوں میں سرخ و سفید کر دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے زیادہ نہیں۔ (اسرار الاطباء)

(۲۸) شگفت نقرہ: عمدہ روپیہ یا چاندی لے کر ایک سو ایک مرتبہ عرق بادیان صحرائی میں سرخ کر کے غوطہ دیں۔ مگر پچیس بار غوطہ دینے کے بعد عرق جدید لیں۔ بعدہ بادیان صحرائی پندرہ تولہ گھوٹ کر نغدہ بنا لیں۔ اور درمیان میں روپیہ رکھ کر سات سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ روپیہ پھول جائے گا۔ اگر ایک بار میں ایسا نہ ہو۔ تو دوسری بار یہ ترکیب کریں۔ مگر غوطہ دینے کی کچھ ضرورت نہیں۔ (اسرار الاطباء)

فوائد: قوت باہ کے لئے بے نظیر کشتہ ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ (اکسیری کشتہ جات)

(۲۹) شگفت نقرہ: لوٹہ بجی کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ اور روپیہ کو آگ میں سرخ کر کے بجی کے مقطر پانی میں اکیس مرتبہ بجھائیں۔ پھر بوٹی قاضی دستار (جو ایک قسم کی دودھک ہے۔

جس کا دودھ سرخ ہوتا ہے۔ اگر وہ دودھ بدن پر پڑ جائے۔ تو آبلہ پڑ جاتا ہے۔ اس بوٹی کے چھ ماشہ شیرہ میں کپڑا تر کر کے روپیہ پر لپیٹیں۔ اور اسی بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں گل حکمت کر کے پانچ گرہ لبے ایک گز چوڑے گڑھے کو اوپلوں سے بھر کر نغدہ اس کے درمیان رکھیں۔ اور آگ لگائیں۔ گڑھے کے منہ پر ایک طغاری گلی جس کے وسط میں چھوٹا سا سوراخ ہو۔ ڈھک دیں۔ تا کہ دھواں باہر نکلتا رہے اور بہت ہوا نہ لگے۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعضائے رئیسہ۔ ممسک، مسمن بدن، خوراک ایک رتی۔ مسکہ یا بالائی میں دیں۔ (منہ)

(۳۰) شگفت نقرہ: کٹائی خورد کوٹ کر اس کا ایک سیر پختہ پانی نکالیں۔ پھر اور کٹائی لے کر اس کا نغدہ بقدر ایک پاؤ بنائیں۔ اور خالص چاندی کا روپیہ اس نغدہ میں رکھ کر اوپر ایک کمبل کا ٹکڑا لپیٹ کر ڈورہ سے باندھ دیں۔ ایک برتن گلی میں وہ نغدہ رکھ کر ایک سیر پانی' کٹائی کا اس میں ڈال دیں۔ اور سرپوش بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور گجپٹ کی آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ روپیہ سالم الحروف شگفتہ ہو گا۔ یہ ضروری ہے کہ جس برتن میں پانی وغیرہ ڈالا گیا ہے۔ وہ نصف تک خالی رہے۔ ورنہ آگ کے جوش سے برتن پھٹ جائے گا۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ و بدن ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۳۱) شگفت نقرہ: پترہ چاندی ایک تولہ کو ترپھلہ کے پانی میں ایک سو بیس مرتبہ سرد کریں۔ پھر دودھی خورد کا آدھ پاؤ نغدہ بنا کر پترہ کو اس میں دو سکوروں کے درمیان گل حکمت کریں۔ اور دو من اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ہر مرض کے لئے بادویہ مناسبہ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۳۲) شگفت نقرہ: چاندی کے پترہ کو سرکہ جامن میں ایک سو ایک مرتبہ بجھائیں۔ پھر اٹ سٹ کے نغدہ میں گل حکمت کر کے آگ دیں۔ چار پانچ آنچ میں شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی بدن اور اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۳۳) شگفت نقرہ: چاندی کا پترہ آگ میں سرخ کر کے اکیس مرتبہ اکاس بیل کے پانی میں سرد کریں۔ پھر تخم سورج مکھی دس تولہ کو دس تولہ شیر مدار میں سحق کر کے نغدہ بنائیں پترہ کو اس میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی تمام اعضاء ہے۔ سیماب کو جذب کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۳۴) شگفت نقرہ: نقرہ دو تولہ کا پترہ بنا کر پندرہ تولہ سفوف پوست ہلیلہ زرد میں رکھ کر دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پندرہ دفعہ آگ دینے سے شگفتہ ہو جائے گا۔

فوائد: مقوی باہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۳۶) شگفت نقرہ: پوست مغز نارجیل کی چوبیس پیالیاں لے کر دو پیالیوں میں کٹائی کا

نغدہ بھر دیں۔ ایک روپیہ خالص چاندی کا لے کر اس کے نیچے اوپر ایک تولہ۔ سم الفار مسحوقہ کا فرش و لحاف دے کر نغدہ کتائی سے بھری ہوئی دو پیالیوں کے درمیان رکھیں۔= اوپر رسی لپیٹ کر گل حکمت کریں۔ اور چار سیر اوپلہ صحرائی میں حایضہ اور جنبہ کا سایہ بچا کر آگ دیں۔ اسی طرح باقی پیالیوں میں بدستور کل بارہ دفعہ آگ دیں۔ روپیہ وزن میں بڑھ کر پھول جائے گا۔

فوائد: نامرد سات خوراک مسکہ یا حلوائے مرغن میں مع پرہیز ترشی و جماع کھائے تو مرد ہو جائے۔ ضعف دماغ و معدہ کے لئے مسکہ میں کھلا کر دودھ پلائیں۔ امراض گردہ و مثانہ۔ امساک، تقویت ارواح اور امراض سوداوی کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک مسکہ میں دیں۔ گھی اور دودھ بکثرت پلائیں۔ (رحیمی)

(۳۷) شگفت نقرہ: ایک تولہ سیماب کو چار تولہ روغن سرشف میں رکھ دیں۔ ایک تولہ چاندی خالص گداختہ کر کے اس برتن میں جس میں سیماب رکھا ہے۔ ڈال دیں۔ یکذات ہو جائیں گے۔ پھر بدستور چاندی کو گلا کر اسی طرح سیماب والے برتن میں ڈالیں۔ کل نو مرتبہ ایسا کریں۔ اگرچہ سیماب اڑ جائے گا۔ مگر اپنی تاثیر چھوڑ جائے گا۔ پھر دسویں مرتبہ گلا کر آگ سے نکال لیں۔ جب جمنے پر آئے۔ اس میں ایک تولہ سیماب اور ڈال دیں۔ اور جلدی زمین پر ڈال کر اس پر کوئی بھاری صاف چیز جو ہموار اور گول ہو۔ پھیر دیں۔ چوڑا پترہ بن جائے گا۔ اسے قینچی سے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ پھر سنا سبز اور اکاس بیل تازہ ہر ایک آدھ سیر لے کر نغدہ بنائیں اور دو ٹکڑے تہ بہ تہ اس پر بچھائیں اور ایک ٹاٹ کے کپڑے میں لپیٹ کر تین چار سیر پختہ اوپلہ صحرائی کی آنچ محفوظ مقام پر سایہ بچا کر دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ مگر اس کے بنانے میں کمال احتیاط درکار ہے۔ اس کشتہ میں طباشیر الائچی سفید ہم وزن ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ غبار ہو جائے۔ رکھ دیں۔ خوراک بقدر ایک رتی۔

فوائد: ارواح ثلثہ وقوے اور اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر ہے۔ جریان ضعف باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر، سرعت انزال، مالیخولیا، جنون، وسواس، ضعف قلب اور وحشت کے لئے مجرب ہے۔ (منہ)

(۳۸) شگفت نقرہ: تازہ بھو پھلی کے ایک پاؤ نغدہ میں روپیہ گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں دیں۔ اسی طرح سات آنچوں میں روپیہ کشتہ ہو جاتا ہے خوراک ایک رتی۔

فوائد: منی کو بڑھاتا اور گاڑھا کرتا ہے۔ جریان کو دفع کرتا ہے۔ مقوی معدہ اور اعضائے رئیسہ ہے۔ (معدن)

(۳۹) شگفت نقرہ: ہزار دانی بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں روپیہ کو گل حکمت کر کے پانچ چھ سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں دیں۔ سات آنچ میں سالم الحروف کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ مولد و مغلظ منی ممسک ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ (منہ)

(۴۰) شگفت نقرہ: چاندی کا دونی جیسا موٹا پترہ بنائیں اور دو دہی خورد کے عرق میں ایک سو چالیس بار سرد کریں۔ پھر ایک پاؤ دودھی خورد کے نغدہ میں رکھ کر دیمک کی مٹی سے گل حکمت کریں۔ اور گجپٹ کی آگ دیں۔ قابل سحق ہو جائے گا۔ دو تولہ بارہ تولہ سیماب کو جذب کرتا ہے۔ کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ اگر خوراکی بنانا ہو تو دوبارہ دودہی کے عرق میں کھرل کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی تک۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی بدن' دافع خفقان۔ عجیب الخواص مجرب ہے۔ (منہ)

(۴۱) شگفت نقرہ: برادہ نقرہ ایک تولہ کو آدھ پاؤ' آب انار شیریں اور آدھ پاؤ آب انار ترش سے کھرل کر کے قرص بنائیں اور پانچ تولہ شگوفہ یاسمین کے نغدہ میں گل حکمت کر کے تین سیر پاچک کی آگ دیں۔

فوائد: ضعف قلب' خفقان' غشی' جریان اور تپ دق کے لئے مجرب خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۴۲) شگفت نقرہ: برادہ نقرہ' سم الفار ہر ایک ایک ماشہ۔ ایک پہر آب لیموں سے سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور خشک کر کے دو اوپلوں میں رکھ کر سرگین تازہ سے بند کر دیں۔ خشک ہونے کے بعد ڈیڑھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سات بار عمل کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: جمیع امراض باردہ رطبہ۔ بلغمیہ' ریاحیہ' اشتہائے طعام۔ قوت باہ و امساک کے لئے عجیب الخواص ہے۔

(۴۳) شگفت نقرہ: برادہ نقرہ ایک تولہ۔ ابرک محلوب دو تولہ دونوں کو تین روز آب لیموں سے سحق کر کے ایک روز لعاب کوار بوٹی سے کھرل کریں۔ پھر گولیاں بقدر نخود بنا کر خشک کر لیں۔ ایک مٹی کے برتن میں وہ گولیاں اس طرح فرش کریں۔ کہ ایک دوسرے پر نہ چڑھ جائیں۔ پھر اسے گل حکمت کر کے کھلی زمین پر چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اسے پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی بدوائے مناسب۔

فوائد: تپ کہنہ' سل' دق' ضعف جریان' نزف دم کے لئے بمنزلہ اکسیر اور ہمیشہ کا معمول ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۴۴) شگفت نقرہ: برادہ نقرہ۔ سیماب ہر ایک ایک تولہ کو ایک پاؤ آب بوٹی کنگل کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں اور بتہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ ہر دفعہ ایک تولہ سیماب ملا کر ایک پاؤ آب کھٹل میں کھرل کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بہت ہی عمدہ کشتہ ہوتا ہے۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و باہ۔ ممسک' مولد منی و خون' ہاضم شیر۔ خوراک نصف رتی تک ہمراہ بالائی شیر یا شیر جس میں زردی بیضہ مرغ ملائی گئی ہو۔ سات روز تک کافی ہے۔
(جامع الاکاسیر)

(۴۵) شگفت نقرہ: برادہ چاندی ایک تولہ' برگ تلسی کے مقطر چار تولہ پانی میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح پانچ مرتبہ ہر بار آدھ سیر اوپلے زیادہ کرتے جائیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و حرارت غریزی' ممسک' دافع سوزاک ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں کھائیں۔ سوزاک کے لئے ایک رتی کشتہ ہمراہ طباشیر' دانہ الائچی خورد' کتھ سفید' کبابہ ہر ایک ایک ماشہ کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ بیس پچیس روز تک فائدہ دکھاتا ہے۔ اس ترکیب سے قرحہ تک کے لئے مفید ہے۔ کشتہ مذکور چھ ماشہ' طباشیر کہربا ہر ایک تین ماشہ۔ کافور ایک ماشہ' برگد کی ڈاڑھی کے جوشاندہ میں تین روز کھرل کر کے روغن بلسان کے ساتھ گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنائیں اور ایک گولی یومیہ مدرات کے ساتھ کھایا کریں۔ (معدن)

(۴۶) شگفت نقرہ: برادہ چاندی ایک تولہ کو شیرہ گلاب میں تین پہر کھرل کر کے قرص بنا کر ایک چھٹاک گل گلاب کے نغدہ میں رکھ کر دھاگے لپیٹ لیں۔ اور گڑھے میں گجپٹ کی آگ دیں۔ غالباً ایک آنچ میں ورنہ دوسری' تیسری دفعہ کشتہ ہو گا۔

فوائد: خفقان' دمہ' مالیخولیا' وسواس کو دفع کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ و بدن ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۴۷) شگفت نقرہ: برادہ چاندی ایک تولہ ہم وزن سیماب ملا کر چولائی خاردار کے شیرہ میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ دس تولہ شیرہ صرف ہو جائے چوڑا قرص بنا کر خشک کر لیں۔ اور قرص سے چار چند چولائی کے نغدہ میں لپیٹ کر دو اوپلہ کلاں میں جو بوزن تین چار سیر ہوں۔ محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا اس کے ہم وزن طباشیر اور الائچی ملا کر سحق کریں۔ کہ غبار ہو جائے۔ شیشی میں رکھیں خوراک ایک رتی۔

فوائد: تپ دق' زبول' جریان' سرعت انزال' ضعف دماغ' ضعف باہ' ضعف جگر' سل اور امراض قلب کے لئے اکسیر ہے۔ بادویہ مناسبہ دیں۔ مثلاً ضعف دماغ کے لئے جلیبی کے ساتھ اور امراض جگر میں ہمراہ مربائے بہی یا شربت انار میں تپ دق میں ہمراہ مربائے سیب و شربت شفا سل میں ہمراہ شربت اعجاز۔ امراض معدہ میں ہمراہ شربت حب آلاس یا انار۔ امراض قلب میں ہمراہ شربت صندل و عرق گاؤزبان۔ قوت باہ کے لئے ہمراہ روغن زرد کیشر۔ (رحیمی)

(۴۸) **شگفت نقرہ**: برادہ یا ورق نقرہ کو تھوہر کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر آب دودھک و آب گل سرخ بھاری یا گلاب دو آتشہ میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ ایک بڑے اوپلہ میں ڈال کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ، خفقان، ضعف معدہ، تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر ہے۔ ضعف معدہ کے لئے طباشیر، الائچی خورد، مصطگی ہر ایک دو رتی، یہ کشتہ ایک رتی ملا کر دیں۔ قوت بدنی و جریان منی کے لئے پوست اسبغول، الائچی خورد، ست سلاجیت مروارید ناسفتہ، ثعلب مصری ہر ایک دو رتی، فی خوراک ایک برنج۔ کشتہ ملا کر کھویا کے ساتھ کھائیں۔ قوت باہ کے لئے مکھن میں ایک برنج سے شروع کر کے دو رتی تک پہنچائیں۔ سال میں تین ماشہ سے زیادہ نہ کھائیں۔ ترشی، قند سیاہ، روغن سیاہ اور گرم خشک چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ (اسرار الاطبا)

(۴۹) **شگفت نقرہ**: ورق نقرہ ایک تولہ، پندرہ تولہ آب ادرک میں اس قدر کھرل کریں کہ قرص باندھنے کے لائق ہو جائے۔ پھر دو سکورہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

فوائد: مقوی ارواح و قوائے باہ۔ نافع جریان و امراض رطوبی، خوراک چار برنج ہمراہ خمیرہ یا معجون مناسب۔ (منہ)

(۵۰) **شگفت نقرہ**: برادہ نقرہ، سیماب، گندھک آملہ سار، نوشادر ہر ایک ایک تولہ، پہلے نقرہ اور سیماب کو ایک پہر کھرل کر کے باقی دو ادویہ ڈالیں۔ ایک پہر اور کھرل کر کے آتشی شیشی میں داخل کریں۔ شیشی کو گل حکمت کر کے انگاروں کی آگ پر رکھیں۔ شیشی کا منہ کھلا ہوا ہو۔ اس میں لوہے کا تکلا پھراتے رہیں۔ جب دھواں سیاہی اور سفیدی سے بدل کر زرد نکلنے لگے۔ شیشی کو اتار لیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگ سنہری برآمد ہو گا۔ اسے اہل فن مرگانگ کہتے ہیں۔ جو چیز شیشی کی گردن میں بطور جوہر لگی ہو گی۔ اسے علیحدہ رکھیں۔

فوائد: تمام امراض دماغیہ، عصبیہ اور نزلیہ کے لئے مفید ہے۔ اعضائے رئیسہ اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ ریاح کو توڑتا ہے۔ کھانسی، دمہ، تپ لثقہ، تپ دق اور سل کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک، مغلظ منی، دافع جریان ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ خوراک دو چاول سے نصف رتی تک برگ پان یا بتاشہ یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ کھائیں۔ اور اس جوہر کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ ناخنہ، جالا پھولا اور نزول الماء کو دفع کرتا ہے۔ تمام امراض چشم کو مفید ہے۔ (مخزن)

نوٹ: تکلیس نقرہ کے جس قدر نسخے لکھے گئے ہیں۔ ان میں دھاتوں کے ذریعہ چاندی کو مکلس کیا جاتا ہے۔ ایسے کشتے بھی اعلیٰ درجہ کے مفید اور امراض مختلفہ میں مستعمل ہیں۔ مہوسیوں کی یہ بات کہ دھات کے ذریعہ بنا ہوا کشتہ مفید نہیں ہے قابل تسلیم نہیں۔ باقی شگفت نقرہ کے طریقے جو بوٹیوں میں ہوتے ہیں۔ سب کے سب

مجرب اور معتبر ہیں۔ لیکن ان میں سے بعض طریقے ایسے نازک ہیں کہ اگر ان میں ذرا سی غلطی یا آگ کی کمی بیشی یا آگ میں ہوا کا گزر ہو جائے کشتہ تیار نہیں ہوتا۔ ان کے بنانے میں پوری احتیاط درکار ہے۔ ورنہ کشتہ حسب دل خواہ نہ تیار ہونے کی صورت میں صاحب نسخہ اس غلطی کا ذمہ دار نہیں ہے۔ ضرور بنانے والے کی کوئی نہ کوئی غلطی ہو گی۔ ناظرین نے ان تمام کشتہ جات میں دیکھ لیا ہو گا۔ کہ بعض کشتے محض ترش چیزوں اور ترشیوں میں بنتے ہیں بعض بالکل کھاری اور کھار چیزوں میں تیار ہوتے ہیں۔ بعض بوٹیاں ایسی ہیں جو بالخاصیت چاندی کا کشتہ کر دیتی ہیں۔ ان سب کشتہ جات میں چونکہ مقصود اصلی چاندی کو قابل سحق و جذب بدن بنانا ہے۔ اس بات کے منتظر رہ کر کشتہ کو ناقابل استعمال نہ سمجھیں۔ کہ چاندی بتاشہ کی طرح نہیں پھولی۔ اگرچہ خاص بوٹیوں اور ایک ہی بوٹی میں بار بار بہت دفعہ آگ دینے سے ایسا ہونا ممکن ہے اور اہل اکسیر کے نزدیک ایسا کشتہ زیادہ معتبر ہے۔ لیکن مبتدی اور ناواقف فن کے لئے اتنا غنیمت ہے کہ چاندی قابل سحق بن جائے۔ اس کو پیس کر غبار کی طرح بنا لیں۔ پھر اگر زیادہ اطمینان یا فائدہ کی ضرورت ہو تو خاص مفید اور اکسیری بوٹیوں کے مقطر پانی یا عرق گلاب دو آتشہ میں کھرل کر کے قرص بنا کر آگ دیتے رہیں۔ کشتہ حسب دل خواہ تیار ہو جائے گا۔ اس میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ چاندی کو بعد سحق نمکین بوٹیوں کے پانی میں کھرل نہ کریں ورنہ ان کا نمک کشتہ میں شامل ہوتا جائے گا۔ اگر ایسا ہو تو دھو کر وہ نمک علیحدہ کیا جا سکتا ہے مگر بہتر یہی ہے کہ ان میں سحق نہ کریں سب سے عمدہ عرق گلاب دو آتشہ یا آب کوار بوٹی یا آب تلسی ہے اس کے پانی میں جتنی مرتبہ سحق کر کر آگ دیں اسی قدر اچھا ہے اس مقصد کے لئے کہ نقرہ قابل سحق ہو جائے۔ اس قدر بھی کافی ہے کہ چاندی کے باریک پترہ کو آگ میں سرخ کر کے کسی ترش بوٹی کے پانی مثلاً آب جامن آب کٹھل۔ آب انار ترش وغیرہ میں بار بار بجھائیں۔ یا کسی کھارے پانی مثلاً آب سجی یا آب اٹ سٹ میں بہت دفعہ غوطہ دیں۔ اس عمل کے بار بار کرنے سے چاندی کا پترہ پھٹ جاتا ہے اور آسانی سے سحق کیا جا سکتا ہے پھر اسے جس بوٹی کے پانی میں چاہیں کھرل کر شگفتہ کر سکتے ہیں۔

دوسرا نکتہ جو قابل یادداشت ہے یہ ہے کہ چاندی کو آگ دیتے وقت خصوصاً جب کہ برادہ چاندی کو آگ دی جا رہی ہو آگ معتدل اور ہوا سے بچا کر دیں۔ اگر آگ حد سے زیادہ دی گئی ہو یا ہوا کے لگنے سے آگ شعلہ زن ہو گئی ہو تو چاندی یا چاندی کا برادہ چرخ کھا کر اکٹھا ہو جائے گا۔ اور تمام محنت خصوصاً جب کہ بہت سی

دفعہ آگ دی جا چکی ہو۔ رائیگاں جائے گی۔ تانبے اور لوہے اور حجریات کو جتنی آگ دی جائے اس میں یہ خوف نہیں ہوتا کہ چیزیں پگھل کر منجمد ہو جائیں گی۔ لیکن چاندی میں اس بات کی احتیاط نہایت ضروری ہے۔ (واللہ اعلم)

(۵۱) **شگفت نقرہ:** ایک تولہ چاندی کے پترہ کو آب بادیان صحرائی میں سات بار غوطہ دیں۔ پھر چھ تولہ نمک چرچٹہ کے درمیان بوتہ میں گل حکمت کر کے دس اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پانچ دفعہ نمک چرچٹہ میں آگ دے کر پیس لیں۔ اور آب تازہ بادیان صحرائی کے ساتھ ایک پہر کھرل کر کے دو سیر پاچک کی آگ دیں۔ پھر شیشی میں بند کر کے اکیس روز زمین میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کیلہ کے سرخ پھول کے پانی میں کھرل کر کے دو سیر پاچک کی آگ دیں۔ شنگرف کی طرح سرخ رنگ کا کشتہ ہو گا۔ پیس کر رکھ لیں۔ خوراک نصف چاول کافی ہے۔ مسکہ میں کھائیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیز مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ (حکمت)

(۵۲) **شگفت نقرہ:** ایک روپیہ یا خالص چاندی کے پترہ کو آگ میں سرخ کر کے اکتالیس بار عرق لیموں میں سرد کریں۔ پھر اجوائن دیسی آدھ پاؤ۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ ایک چھٹانک برادہ کو پیس کر پانی سے نغدہ بنائیں۔ پترہ کو اس کے درمیان دو اوپلوں میں رکھ کر ان کے لب مٹی سے بند کر دیں۔ اور ہوا سے محفوظ مقام پر آگ لگائیں۔ جب سرد ہو پترہ پر ایک ماشہ سیماب مل کر اجوائن اور بیخال مذکور میں دو یا زیادہ کلاں اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ بدستور کریں۔ روپیہ بتاشہ کی طرح پھول جائے گا۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے۔ خوراک ایک رتی بدرقہ مناسبہ سے کھائیں۔ (رفیق)

(۵۳) **شگفت نقرہ:** خالص چاندی کا روپیہ لے کر آگ میں سرخ کر کے سفید پیاز کے عرق میں اکیس بار غوطہ دیں۔ پھر تنگ جھکنی بوٹی اور بیخال کبوتر صحرائی سفید رنگ ہر ایک آدھ سیر دونوں کو شیر گاؤ میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ بیچ میں روپیہ رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور عمیق گڑھے میں گجپٹ کی آگ دیں۔ غالباً ایک آنچ میں ورنہ دوسری آنچ میں شگفتہ ہو جائے گا۔

فوائد: یہ کشتہ قوت باہ و اعضائے رئیسہ کے لئے اعلیٰ درجہ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (منہ)

(۵۴) **کشتہ نقرہ:** ایک روپیہ اصلی لے کر اکیس بار آگ میں سرخ کر کے آب برگ گرگرونده میں بجھائیں۔ مگر تین دفعہ کے بعد تازہ پانی لے لیا کریں۔ بعدہ آدھ سیر برگ گرگرونده کا نغدہ بنا کر درمیان میں روپیہ رکھ کر آدھ سیر پارچہ سفید لپیٹ کر ایک من پختہ اوپلوں کی گڑھے

میں آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ ممسک جاذب سیماب ہے۔ خوراک نصف رتی۔ مسکہ میں دیں۔ (منہ)

(۵۵) شگفت نقرہ: چاندی کا پترہ بنا کر آگ میں سرخ کریں۔ ایک بار زقوم خاردار کے دودھ میں اور ایک بار حرمل سبز کے پانی میں غوطہ دیں۔ اسی طرح سات سات بار ہر ایک میں سرد کریں۔ پھر حرمل سبز دس تولہ۔ اجوائن خراسانی پانچ تولہ گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ پترہ کو اس میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد آٹھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح دوبارہ اس تازہ نغدہ میں بدستور آگ دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہو گا۔ اسے عرق گلاب میں چار پہر سحق کر کے قرص بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ گلابی ہو جائے گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے بوقت صبح ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ ایک ہفتہ میں مسلوبہ طاقت عود کر آتی ہے۔ (حکمت)

(۵۶) کشتہ نقرہ: ایک عدد روپیہ کو دو تولہ زعفران خالص کے درمیان بوتہ میں گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ و اعضائے رئیسہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(۵۷) کشتہ نقرہ: چاندی کا خالص روپیہ یا پترہ لے کر اس کو ایک چھٹانک کھٹی انبی کے نغدہ میں ملفوف کریں۔ پھر دو چھٹانک ہلدی کو مل کر نغدہ بنائیں۔ پہلے نغدہ کو اس میں لپیٹ دیں۔ پھر اجوائن تین چھٹانک کا نغدہ بنا کر اس میں رکھ کر گل حکمت کریں اور چھ سیر اوپلوں میں پھونک دیں۔ اسی طرح چار پانچ مرتبہ آنچ دینے سے شگفتہ ہو جائے گی خوراک ایک رتی۔

فوائد: تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے نہایت مجرب اور مفید ہے۔ (صدریہ)

(۵۸) شگفت نقرہ: نقرہ خالص کے پترہ یا روپیہ کو آگ میں سرخ کر کے سو مرتبہ برم ڈنڈی کے پانی میں سرد کریں۔ پھر آدھ پاؤ تازہ تلی کے نغدہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین مرتبہ اس طرح آگ دینے سے عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: قوت دل اور معدہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۵۹) شگفت نقرہ: روپیہ کو گرم کر کے شیرہ تک بھکنی۔ شیرہ دودھی خورد اور شیر عشر میں سات سات بار بجھائیں۔ نیم پاؤ برگ کنگھی اور نیم پاؤ تک بھکنی سبز کے نغدہ میں لپیٹ کر غلولہ بنائیں اور گل حکمت کر کے دو پاچک دشتی کلاں وزنی دس سیر میں بند کر کے دونوں لب ملا دیں۔ اور محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔ کشتہ بے مثل سالم الحروف نکلے گا۔

فوائد: مسلول، مدقوق، سرعت، ضعف باہ وغیرہ کے لئے مفید ہے خوراک ایک رتی۔

(رموز)

(۶۰) **شگفت نقرہ:** خالص چاندی کا پترہ لے کر گیارہ دفعہ بوٹی جل دھنیا یا کوار گندل کے پانی میں بجھائیں۔ پھر اس بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر آگ دیں شگفتہ ہو گا۔

فوائد: تقویت دماغ و حافظہ اور دفع زکام دائمی اور یبس دماغ کے لئے یہ کشتہ بہ ترکیب ذیل استعمال کریں۔

کشتہ مذکور پانچ ماشہ، مغز بادام مقشر، مغز تخم کدو، مغز تخم کشنیز، مغز بادیان خشخاش سفید ہر ایک پانچ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، مصری کوزہ ۲۵ تولہ، سفوف بنا لیں۔ خوراک ایک تولہ بوقت شب کھائیں۔ مجرب ہے۔ (رموز)

(۶۱) **شگفت نقرہ:** برادہ نقرہ کو ایک پہر شیر مدار میں کھرل کر کے آک کی نرم کونپلوں کے ایک چھٹانک نغدہ میں لپیٹ کر چار پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایک دو آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

فوائد: معدہ اور دل کو تقویت دیتا ہے۔ مرطوبین میں باہ بڑھاتا ہے۔ خوراک تین چاول سے چھ چاول تک۔ مجرب ہے۔ (کاشف)

(۶۲) **شگفت نقرہ:** ایک روپیہ برگ انار ترش کے شیرہ میں اکیس دفعہ بجھائیں پھر ہر چہار اجوائن کے ایک چھٹانک نغدہ میں بند کر کے تین چار سیر اوپلوں کی آگ دیں چھ سات آنچ میں کشتہ ہو گا۔

اسی طرح ہر چہار ہلیلہ کو کوٹ کر اس کے ایک چھٹانک نغدہ میں سات آنچیں دینے سے شگفتہ ہوتا ہے۔

فوائد: ہر دو کشتہ مقوی معدہ و اعضائے رئیسہ ہیں۔ اور ہلیلہ جات کا کشتہ بالخاصیت مالیخولیا اور امراض سوداوی کو دفع کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔ (منہ)

(۶۳) **شگفت نقرہ:** ایک تولہ نقرہ خالص کا پترہ بنا کر آگ میں سرخ کریں اور اجوائن صحرائی کے شیرہ میں اکیس بار غوطہ دیں۔ بعدہ، اجوائن مذکور تخم، مرچ سرخ لسن کے یک پو تمیہ ہر ایک پانچ تولہ کو ہمراہ شیر زقوم خاردار کے گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اور چاندی کے پترہ کو اس میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کریں۔ اور سات سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: یہ اعلیٰ قسم کا کشتہ ہے۔ بدرقات مناسبہ سے جملہ امراض کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ اس کے ایام استعمال میں ترشی، مچھلی، مرچ سرخ سے پرہیز کریں۔ بفضل خدا از سر نو طاقت عود کر آئے گی۔ (منہ)

۴۔ جوہر نقرہ

۱۔ جوہر نقرہ: برادہ چاندی ۱۰ ماشہ' نوشادر ۵ ماشہ' دونوں کو ایک پہر کھرل کر کے دو چاندی کے پیالوں میں یا مٹی کے روغن دار پیالوں میں بدستور جوہر اڑائیں۔ پھر جوہر اور تہ نشین کو کھرل کر کے دوبارہ نرم آگ پر تصعید کریں۔ اسی طرح سات بار کرنے سے تمام جوہر اڑ جاتے ہیں۔ تہ نشین کچھ نہیں رہتا۔

فوائد: نزول الماء کے لئے یہ نسخہ خواجہ عظیم الدین ملتانی نقشبندی کا معمول ہے۔ نزول الماء ایک سالہ کے لئے ایک سلائی اور دو سالہ کے لئے سلائی روزانہ آنکھوں میں لگایا کریں۔ بطور خوراک بھی مقوی باہ و ہاضم ہے۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔ بارہا کا مجرب ہے۔ (مخزن)

۵۔ عرق نقرہ

۱۔ عرق نقرہ: برادہ چاندی کو شیشی میں ڈال کر سفید عرق فاروق (تیزاب فاروقی) داخل کریں کہ چاندی حل ہو جائے۔ پھر اس میں تھوڑا سا عرق گلاب ملا لیں۔ اور چند روز شیشی میں رکھیں۔

فوائد: یہ عرق بالوں پر بطور خضاب سیسے کی کنگھی یا مسواک سے لگائیں۔ سفید بال سیاہ ہوں گے۔ (اکسیر اعظم)

(۲) عرق نقرہ: برادہ چاندی ۳ ماشہ کو دو تولہ تیزاب فاروقی کے ہمراہ شیشی میں ڈال کر دھوپ میں لٹکائیں۔ جب چاندی حل ہو جائے ایک چھٹانک عرق گلاب شامل کریں۔

فوائد: بدستور بالا سفید بالوں پر لگائیں ہاتھ' چہرہ اور بدن کی احتیاط رکھیں۔ (صدریہ)

(۳) عرق نقرہ: چاندی خالص دو تولہ یا اڑھائی تولہ ریزہ ریزہ کر کے ایک چھٹانک تیزاب شورہ میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب حل ہو جائے تو گلاب دو آثہ یا سہ آثہ بقدر نصف بوتل ملائیں۔ پھر سیماب اور گندھک ہم وزن کجلی کر کے عرق بالا میں یہ سفوف ملائیں پہلے بالوں کو صابون سے دھو کر خشک ہونے کے بعد یہ عرق سفوف آمیختہ برش سے لگائیں۔ پانچ منٹ تک لگا رہنے سے بال سیاہ ہو جائیں گے۔ (اسرار الاطبا)

(۴) عرق نقرہ: چاندی ۶ ماشہ کا پترہ کر لیں۔ تیزاب کا ہی شورہ دو تولہ پیالہ چینی میں ڈال کر تھوڑا سا پانی ملا لیں۔ اس میں پترہ چاندی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خشک ہو جائے اب پیالہ میں دس تولہ عرق گلاب ڈالیں۔ پھر اتار کر شیشی میں ڈال لیں۔ اس میں سیماب گندھک آملہ سار ہر ایک تین ماشہ خوب رگڑ کر ڈال دیں۔ اور ایک تولہ ست لیموں سب کے بعد ڈال دیں۔ تیسرے روز برش یا کنگھی سے لگائیں۔ اگر زیادہ عمدہ بنانا ہو تو ۶ ماشہ چاندی اور ایک

چھٹانک روح گلاب ایزاد کرنا چاہئے۔ (منہ)

فصل سوم

تانبا

اسے مس۔ نحاس۔ زہرہ۔ راس و بہرام۔ شیرام۔ تمیر، تامیر، تانبہ وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ طب یونانی میں تانبہ بیرونی طور پر امراض جلد و چشم وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ اندرونی طور پر اس کا استعمال زہر سمجھا جاتا ہے۔ ڈاکٹر اس کے مرکبات کو بہت ہی قلیل مقدار میں استعمال کرتے ہیں۔ قابض اسہال، مقوی اعصاب اور قے آور ہے پرانے اسہال۔ دق، جریان، سیلان رحم اور پیچش میں مستعمل ہے۔ اہل ہند بھی اس کو آنکھوں کے امراض میں استعمال کرنے کے باوجود بعض امراض میں بطور خوردنی جائز سمجھتے ہیں ذیل میں اس کے چند فوائد مندرج ہیں۔

۱۔ اگر تانبے کا پیسہ سوراخ کر کے گلے میں ڈالے رکھیں۔ تو اس کا عامل طاعون سے محفوظ رہتا ہے۔

۲۔ تانبے کے ڈبل پیسے کو سوراخ کر کے ایک دھاگے کے ذریعہ گلے میں آویزاں کریں۔ داد یعنی قوبا جسم کے جس مقام پر ہو۔ بوقت خارش اسی پیسہ سے اس کو کھجلاتے رہیں۔ چند ہی روز میں نیست و نابود ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

۳۔ اگر پانچ عدد پیسے۔ قشر املتاس۔ بانس کی گرہ پانی میں جوش دے کر اس عورت کو پلائیں جس کا حمل خام، ساقط ہو کر شمہ اندر رہ گیا ہو۔= چند بار کے پلانے سے اس کی سمیت دور ہو جاتی ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔ (مخزن)

۴۔ جس شخص نے بہت افیون کھالی ہو اور زہر کی علامات نمایاں ہوں۔ اس کو تانبے کے چند پیسے دودھ اور روغن میں جوش دے کر وہ دودھ پلائیں۔ زہر دفع ہو جائے گا۔ تانبہ تریاق افیون ہے۔ (رحیمی)

کشتہ تانبہ کے فوائد

اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ بشرطیکہ کشتہ کامل اور عمدہ ہو۔ ایک سنیاسی نے اس کے بارے میں یہاں تک مبالغہ کیا اور جوش میں آکر کہنے لگا۔ "جو کرے تمیر نہ کرے پر میسر"۔ لیکن اگر اس کا کشتہ خام یا ناقص ہو تو اس کے نقصانات کی بھی کوئی انتہا نہیں سخت سے سخت امراض مایوسہ میں مبتلا کر دیتا ہے بلکہ بعض اہل تجربہ کا قول ہے کہ ہر زہر کے لئے تریاق ہے مگر کشتہ ناقص کی

سمیت کا کوئی تریاق نہیں ہے اس لئے اس کا کشتہ کرنے میں بہت احتیاط درکار ہے جب کشتہ تیار ہو جائے تو پہلے اس کا امتحان کر لے اگر ناقص معلوم ہو تو اس کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ اس کی شناخت پہلے مذکور ہو چکی ہے یعنی اس کو دہی میں ملا کر رکھ دیں۔ اگر دہی کا رنگ سبز ہو جائے تو ناقص ہے ورنہ کامل۔ دوسری شناخت یہ ہے کہ اس کے کھانے سے اگر جی متلائے یا منہ میں پانی بھر آئے تو وہ کشتہ ناقص ہے کامل نہیں۔ بالجملہ جب عمدہ کشتہ بھی تیار ہو اسے بدرقہ کے ساتھ کھانا چاہئے۔ اس کا بدرقہ اہل فن نے نو چیزیں مقرر کی ہیں۔ جنہیں نورس کہتے ہیں۔ وہ نورس یہ ہے۔ دار فلفل' لونگ' جوزبوا' دارچینی' مشک' دانہ الائچی خورد' نار مشک' زعفران' بسباسہ ہم وزن خوب باریک پیس کر اس کے ایک جزو کے برابر کشتہ تانبہ ملا کر مکھن وغیرہ میں کھائیں۔ بعض کے نزدیک نورس یہ ہیں۔ ترپھلہ۔ ترکٹہ۔ شیطرج۔ بابرنگ۔ مشک پیس کر باہم ملالیں۔

بالجملہ تانبے کا کامل کشتہ کھانسی' ضیق النفس بلغمی' تپ کہنہ' امراض معدہ و جگر' نوامیر کہنہ' قولنج' وجع مفاصل' سلسل البول' جریان و سیلان رطوبات کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ و اعصاب' ممسک' منعظ ہے' منی کو گاڑھا کرتا ہے۔ تمام امراض مایوسہ میں مفید ہے۔ بحدیکہ مرتے ہوئے آدمی کو طاقت گویائی دیتا ہے۔ (معدن)

نوٹ : تانبے کا کشتہ جیسا کہ آگے بیان ہو گا۔ یا جس طرح کتب فن میں مذکور ہے مختلف دھاتوں اور بوٹیوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ قابل تعریف اور کامل الصناعت کشتہ وہی سمجھا جاتا ہے۔ جو صرف بوٹی میں سفید رنگ کا پھول جائے۔ آگ میں ڈالنے سے سیاہ نہ ہو۔ ایسا کشتہ جامع جمیع صفات ہے۔ لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ ایسا کشتہ بنانے کی بہت ہی تھوڑی ترکیبیں ہیں۔ اس کی زیادہ وجہ یہ ہے کہ جن بوٹیوں میں اس قسم کا کشتہ تیار ہوتا ہے وہ بالکل کمیاب ہیں۔ تانبے کے اکثر کشتے کتب فن میں ایسے مذکور ہیں۔ جو کشتہ کی معیار شناخت پر پورے نہیں اترتے۔ بعض دھاتوں یعنی گندھک' ہڑتال وغیرہ کے ذریعہ کشتہ کئے جاتے ہیں۔ بعض پر قلعی کا ورق لپیٹا جاتا ہے۔ بعض برادہ جست میں دبائے جاتے ہیں۔ بعض اگرچہ بوٹیوں میں کشتہ ہوتے ہیں۔ مگر وہ صرف تانبے کا جلانا ہے تانبے کا شگفتہ کرنا نہیں۔ ایسے کشتوں کی رنگت غالباً سیاہ ہوتی ہے۔ بعض کی اگر سفید بھی ہو لیکن آگ میں ڈالنے سے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ دہی میں ڈالنے سے اس کی رنگت سبز کر دیتے ہیں۔ ان کے کھانے سے جی متلاتا اور منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ غرضیکہ ان میں کشتہ کامل کے کوئی اوصاف نہیں پائے جاتے۔ وہ ہر طرح ناقص کشتہ کہلانے کے مستحق ہوتے ہیں۔ لیکن پھر بھی اہل فن ان کے کھانے کا حکم دیتے ہیں اور اکثر حالتوں میں جب ان کا استعمال احتیاط

سے کیا جائے تو بعض امراض میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اس سے اکسیری فائدہ نہ سہی۔ گرمی اور خشکی جو تانبے کا اصلی فائدہ ہے وہ تو ضرور ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہمارے خیال میں یہ کسی طرح موزوں نہیں کہ تانبے کا ناقص کشتہ بہمہ وجوہ ناقابل استعمال قرار دیا جائے۔ حالانکہ وہی اہل فن جو اسے استعمال کرنے سے منع فرماتے ہیں اپنی کتابوں میں ویسے کشتے ذکر کرتے اور ان کے فوائد کی ترغیب دیتے ہیں۔ ان تمام نظائر کو تجربہ کے معیار پر پرکھنے سے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ تانبے کا کامل کشتہ تو واقعی اکسیر ہے۔ اگر ایسا کشتہ میسر آ جائے تو اس میں تمام صفات موجود ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس ناقص کشتہ جو معیار شناخت میں پورا نہیں اترتا اگرچہ از قسم زہر ہے لیکن ایسا نہیں کہ اس کو بالکل استعمال ہی نہ کیا جائے آخر زہریں بھی تو ادویہ میں شامل ہیں۔ ڈاکٹر لوگ باوجود احتیاط اسی تانبے کے مرکبات جو سمیت میں ناقص کشتہ سے کسی طرح کم نہیں۔ادویہ خوردنی میں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ نیلا توتیا کو ڈاکٹری میں بچوں تک کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پس کیا وجہ ہے کہ ہڑتال یا گندھک وغیرہ سے جلا ہوا تانبا جو بہرحال نیلا توتیا سے سمیت میں کم ہے۔ استعمال نہ کیا جائے۔ بات صرف یہ ہو گی کہ ڈاکٹروں کی طرح اس کو بہت قلیل مقدار میں اور باحتیاط استعمال کرنا پڑے گا اس پر مدامت نہ کی جائے گی۔ اگر ایسے کشتہ کا استعمال قطعاً ممنوع ہوتا تو مجربین اہل فن اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کر کے ان پر مجرب اور تجربہ شدہ کے حاشئے نہ چڑھاتے۔ زیادہ سے زیادہ احتیاط جو ہم پر لازم ہے وہ یہ ہے کہ تجربہ کار اہل فن کی ترکیب کشتہ جات کے علاوہ ہم اپنے قیاس سے کوئی نئی ترکیب بلا تجربہ نہ تراش لیں۔ کیونکہ ممکن ہے کہ نئی تراشیدہ ترکیب میں سمیت زیادہ ہو۔ اس قسم کے کشتے جو اصلی شناخت پر ناقص ثابت ہوتے ہیں نہ صرف کتب فن میں مذکور ہیں۔ بلکہ عام طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ ہم نے خود چند مریضوں پر اس قسم کے کشتے تجربہ کرائے واقعی امراض بلغمیہ و مرطوبیہ میں بہت عجیب اثر دکھاتے ہیں۔ طب یونانی کی عمدہ سے عمدہ معجون بعض اوقات اتنی مفید ثابت نہیں ہوتی۔ جتنا کہ قلعی کے ورق میں لپیٹ کر یا ہڑتال کے ذریعہ بنا ہوا تانبے کا کشتہ فائدہ کرتا ہے۔ جب اہل فن کے تجربات اور ہمارے مشاہدات اس کے مفید ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ تو ہم کسی طرح ایسے کشتہ کو ناقابل استعمال نہیں جان سکتے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ا۔ احراق مس

(۱) احراق مس: فلوس مسی کو آگ میں سرخ کر لیں۔ پھر صاف زمین پر اس کے نیچے

اوپر تھوڑی سی گندھک مسحوقہ چھڑک کر رکھ دیں۔ اور جلدی سے اس پر ایک چھوٹا سا مٹی کا
پیالہ اوندھا دے کر اس کو چاروں طرف مٹی سے بند کر دیں۔ تاکہ دھواں نہ نکلے جب سرد ہو
جائے نکال کر دست پناہ سے پکڑ کر سندان پر ہتھوڑے کی چوٹ لگائیں۔ تاکہ جس قدر حصہ جل
گیا ہے علیحدہ ہو جائے اسے محفوظ رکھیں اور باقی ماندہ پر پھر وہی عمل کریں۔ یعنی سرخ کر کے
گندھک کا ذرور کر کے پیالہ کے نیچے رکھیں اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ تاکہ تمام سوختہ ہو
جائے۔ اسے پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ آنکھ میں لگانے سے اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔ خصوصاً دمعہ یعنی سے
پانی جانے کو خشک کرتا ہے۔ کھانے کے لئے بھی مستعمل ہے اس کے برابر ترکٹو (فلفل دراز۔
فلفل، زنجبیل، مسحوقہ ملا کر برابر شہد میں گوندھ لیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک کھانے سے
امراض باردہ نزلیہ، دماغیہ و عصبیہ۔ پرانی کھانسی اور دم کشی کے لئے مجرب و معمول ہے۔
(مخزن)

(۲) احراق مس: سیماب ہڑتال ورقیہ ہم وزن اس قدر سحق کریں کہ یکذات ہو
جائیں۔ ایک پیسہ کو آگ میں سرخ کر کے تھوڑا سا دوائی بالا کا سفوف اس کے نیچے اوپر زمین
صاف پر رکھیں۔ اور اس پر مٹی کی چھوٹی پیالی دے کر ہر طرف سے مٹی کے ساتھ بند کر دیں
سرد ہونے پر ہتھوڑے کے ذریعہ اجزائے سوختہ جدا کر لیں۔ اسی طرح بار بار کرنے سے تمام
سوختہ کر لیں۔ اور پیس کر رکھ لیں۔ اس کے پیسنے میں بہت مبالغہ کریں۔

فوائد: امراض باردہ کھانسی اور ضیق النفس کو دفع کرتا ہے۔ بھوک لگاتا اور ریاح کو
توڑتا ہے۔ مقوی باہ اور سخت ممسک ہے۔ نعوظ لاتا ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول منقی میں قوت
باہ کے لئے کھلائیں۔ باقی امراض باردہ کے لئے اس کے ساتھ ہم وزن سحیقہ ترکٹو شامل کر کے
شہد کے ساتھ گولیاں بقدر ایک رتی کے بنا لیں۔ اور ایک گولی سے دو گولیوں تک استعمال کرتے
رہیں۔ مجرب و معمول ہے۔

(۳) احراق مس: ایک تولہ برادہ مس یا تانبے کا پترہ باریک کر کے دو تولہ گندھک آملہ
سار یا ہڑتال ورقیہ باریک شدہ اس کے نیچے اوپر دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر ساڑھے سات سیر
اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر دو تولہ گندھک آملہ سار یا ہڑتال ورقیہ کے ہمراہ لعاب کوار بوٹی میں سحق
کر کے قرص بنا لیں۔ اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ساڑھے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی
طرح سات مرتبہ کریں۔ اور ہر دفعہ دو تولہ گندھک یا ہڑتال ملاتے جائیں۔ یہ سنگ راخ بن گیا۔
پھر اس کے ساتھ تین ماشہ سیماب شامل کر کے لعاب کوار بوٹی میں کھرل کر کے قرص بنا لیں۔
اور ہر بار تین ماشہ سیماب شامل کرتے جائیں۔ اس کا رنگ سیاہ سے پہلے پیازی پھر گلابی۔ پھر
سرخی مائل اور اخیر میں گلنار کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ یہ کشتہ کامل بن گیا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ و بدن کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ خوراک بقدر چاول۔ چاندی پر ڈالنے سے شمس بناتا ہے۔ (جامع الاکاسیر)

(۴) احراق مس: ہڑتال زرد ایک تولہ کو چار تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے ایک پیسہ راج شاہی کو ہتھوڑے سے چوڑا کر کے اس پر لیپ مذکورہ کا ضماد کر دیں اور پاؤ بھر برگ مدار کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ پیسہ کو اس نغدہ میں رکھ لیں۔ اس پر ایک سیر خام چیتھڑے پارچہ کے لپیٹ کر گڑھے میں گز پٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح دو بار اور آنچ دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ برنگ نیلگوں برآمد ہو گا۔ پیس لیں۔

فوائد: پھولہ چشم خواہ چیچک کا بھی ہو۔ سونے سے پہلے بوقت شب دو سلائی ہر روز آنکھ میں ڈالا کریں۔ ایک ہفتہ میں پھولا غائب ہو گا۔ مجرب ہے۔ (اسرار اطباء)

نیز یہ کشتہ بطور خوراک امراض باردہ مثل کھانسی، دمہ اور وجع مفاصل میں مفید ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (مولف)

(۵) احراق مس: تانبہ ایک تولہ کو آگ میں چرخ دیں۔ اور سرمہ ایک تولہ کا سفوف کر کے چٹکیاں ڈالتے جائیں ہر ایک چٹکی میں بقدر ایک ماشہ کے سرمہ ڈالا جائے۔ جس قدر تانبا کشتہ ہوتا جائے گا۔ وہ چھلکا بن کر اوپر آ جائے گا۔ بالائی کی طرح اوپر سے اتار لیا کریں۔ جب تمام تانبا کشتہ ہو جائے۔ اس کو باریک پیس کر رکھ لیں۔

فوائد: سلاق یعنی باہمنی کے لئے یہ اکسیر کشتہ ہے۔ سرمہ کی طرح سلائی سے لگایا کریں۔ (منہ)

(۶) احراق مس: پیسہ نانک شاہی یا تانبے کا گول پترہ بقدر نو ماشہ بنا لیں۔ قلعی، سیماب ہر ایک ایک تولہ عقد کر لیں۔ اور باریک پیسیں۔ پھر حب الملوک دو تولہ کا مغز نکال کر کوٹیں اور بوتہ گلی میں نصف مغز حب الملوک کوفتہ رکھ کر اس پر نصف قلعی و سیماب کا سحیقہ ڈال دیں پھر پیسہ یا تانبے کا پترہ رکھ کر اس پر پہلے نصف سحیقہ قلعی اور سیماب پھر باقی ماندہ نصف حب الملوک دے کر بوتہ کو بند کر دیں اور پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ تانبہ اور قلعی یک جا ہوں گے۔ ان کو کوٹ کر بخوبی سحق کر لیں اور رکھ دیں اور اس کو آدھ سیر پسی ہوئی مصری میں ملا لیں۔ خوراک بقدر چھ ماشہ صبح و شام۔

فوائد: نزلہ، کھانسی، جریان، کثرت احتلام، ریاح البواسیر کے لئے مجرب ہے۔ منی کو غلیظ کرتا اور قبض کو کھولتا ہے۔ چونکہ یہ کشتہ کسی قدر گرم ہے۔ اگر اس کی گرمی دفع کرنا مطلوب ہو تو بجائے دو تولہ حب الملوک کے دو تولہ تخم ارنڈ ڈالیں۔ (صدریہ)

(۷) احراق مس: تانبہ چھ تولہ۔ قلعی تین تولہ۔ بوتہ میں گلا کر کوٹ لیں۔ پھر سیماب گندھک ہر ایک تین تولہ کجلی بنا کر سفوف ادویہ سابقہ میں ملا لیں۔ اور بوتہ میں بند کر کے دس

سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: اقسام تپ کے لئے مفید ہے۔ ایک تولہ کشتہ کو آدھ سیر پسی ہوئی مصری کے ساتھ ملا لیں۔ خوراک چھ ماشہ۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۸) احراق مس: قلعی ایک تولہ کو کوٹ کر ورق بنا لیں اور ایک تانبے کے ٹکڑے پر لپیٹیں۔ اس کو دو تولہ نوشادر مسحوق کے درمیان بوتہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کوٹ لیں۔

فوائد: ضعف جگر۔ یرقان اور جریان کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی تک مسکہ میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۹) احراق مس: برادہ مس ایک تولہ کو ایک پہر کیکر کی تازہ نرم کونپلوں کے مروق شیرہ سے کھرل کر کے قرص بنائیں۔ پھر بوتہ مطینہ میں دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح اٹھائیں مرتبہ کھرل کریں اور آگ دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے کنوز صدریہ سے ہے۔ اسے تریاق باہ کہنا موزوں ہے۔ خوراک ایک چاول سے رتی تک بادویہ مناسبہ۔ (مخزن)

(۱۰) احراق مس: برادہ مس، برادہ آہن ہم وزن جامن کے تازہ پھل کے پانی کے ساتھ ایک روز سحق کر کے قرص بنا لیں اور کوزہ مطینہ میں بہت سی آگ دیں اسی طرح سات بار یا کم سے کم چار بار کریں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: امراض باردہ اور وجع مفاصل کے لئے ایک رتی مسکہ میں کھلائیں اور پڑبال کے لئے بالوں کو اکھاڑ کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ تین بار سے زیادہ لگانے کی ضرورت نہ ہو گی۔ اسرار خفیہ سے ہے۔ (منہ)

۲۔ تکلیس مس

۱۔ تکلیس مس: سیماب قلعی ہر ایک تین ماشہ عقد کر کے زرگراں کی چکی میں دو قرص مدور بنائیں۔ ایک عدد پیسہ کے نیچے اوپر دونوں قرص رکھ کر دودھک ہزار دانی سبز کے ہمراہ ایک سیر نغدہ میں لپیٹ کر خشک کر لیں۔ پھر اس پر ایک سیر پختہ پارچہ پرانا لپیٹ کر کسی بڑے برتن میں ہوا سے محفوظ مقام پر آگ لگائیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: کھوئی ہوئی قوت باہ کو واپس لاتا ہے۔ نامرد کو جوانمرد بناتا ہے۔ نعوظ اور امساک میں بے نظیر ہے۔ کشتہ سے نصف وزن ادویہ ذیل جوزبوا، بسباسہ، دارچینی، تخم دھاتورہ سفید، اجوائن خراسانی ہم وزن ملا کر ایک روز شیرہ پنبہ دانہ کے ساتھ سحق کر کے خشک کر لیں۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک، مسکہ، بالائی یا دودھ اور مصری کے ساتھ کھایا کریں۔ مقوی باہ ممسک اور منعظ ہے۔ (مخزن)

(۲) تکلیس مس : سیماب قلعی ہر ایک نو ماشہ عقد کر کے پیس لیں۔ اور تانبے کے دو پیسوں پر ملفوف کر کے ایک پاؤ پختہ تخم جوزمائل سفید تازہ کے نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد اوپلوں سے بھرے ہوئے گڑھے کے درمیان جو ایک ہاتھ اور ایک بالشت لمبا چوڑا اور گہرا ہو آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

شیشی میں بند کر کے چالیس یوم نمناک زمین میں دفن کریں۔ پھر نکال کر استعمال میں لائیں۔

فوائد : نامرد کو مرد بناتا ہے۔ تقویت باہ، نعوظ، امساک، فربہی بدن، سرخی چہرہ اور امراض باردہ کے لئے بمنزلہ تریاق اکبر اور اکسیر اعظم ہے۔ صدہا لوگ اس سے نفع یاب ہوتے ہیں۔ خوراک چاول سے نصف رتی تک مسکہ یا ادویہ مناسبہ میں کھائیں۔ غذا مرغن ہو جس قدر پرانا ہو اتنا ہی زیادہ مفید ہے۔ (منہ)

(۳) تکلیس مس : ایک موٹا پیسہ لے کر آگ میں سرخ کر کے شیر مدار میں اکتالیس بار سرد کریں۔ پھر اسے لعاب دہان سے تر کر کے پسے ہوئے سہاگہ میں ڈال دیں۔ تاکہ سہاگہ اس کے چاروں طرف چسپاں ہو جائے پھر پیسہ سے نصف وزن قلعی کا ورق اس پر لپیٹ دیں اور آدھ پاؤ تخم حرمل کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد : قوت باہ مرطوبین کے لئے مکرر مجرب ثابت ہوا ہے۔ خوراک نصف رتی بتاشہ یا مسکہ میں۔ (اسرار صدریہ)

(۴) تکلیس مس : تانبے کے پیسے پر اس کے ہم وزن ورق قلعی لپیٹ کر سوا چھ تولہ درخت سرس کے اندرونی چھلکے کے نغدہ کے درمیان بوتہ گلی میں گل حکمت کے گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد : معدہ کو طاقت دیتا ہے بھوک بڑھاتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (مجربات اکبری)

(۵) تکلیس مس : چھ تولہ قلعی کی دو پیالیاں اس طرح بنائیں کہ ایک دوسری سے وصل ہو سکیں۔ پانچ تولہ مغز حب الملوک خوب باریک پیس کر نغدہ بنائیں ایک عدد فلوس مسی کو اس نغدہ میں رکھ کر قلعی کی دو پیالیوں میں بند کریں۔ اس کے اوپر ڈیڑھ سیر پختہ پرانا کپڑا لپیٹ کر ہوا سے محفوظ مقام پر اوپر والی پیالی اوپر اور نیچے والی ٹھیک نیچے رکھ کر آگ لگائیں۔ قلعی پگھل کر علیحدہ ہو جائے گی اور پیسہ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔ اگر ایک بار میں حسب دل خواہ تیار نہ ہو سکے تو تین بار بنائیں۔ پھر باریک پیس کر رکھ دیں۔

فوائد : قوت باہ، نعوظ اور امساک شدید کے لئے اسرار معمولات سے ہے بقدر ایک چاول مسکہ میں کھلائیں۔ اس پر مسکہ یا دودھ اور گھی بقدر ہضم کھلائیں۔ بہت مجرب ہے۔ (مخزن)

(۶) تکلیس مس : ایک چھٹانک قلعی کی دو پیالیاں بنا لیں۔ اور دو عدد پیس لیں۔ درخت کریر کے کچے پھل جنہیں ڈیلا کہتے ہیں۔ تین چھٹانک مغز حب الملوک دو چھٹانک ان دونوں کو باریک کر کے نغدہ بنائیں۔ اس کے درمیان دو پیسے رکھ کر قلعی کی دو پیالیوں میں بند کریں۔ اس پر دو سیر پرانا کپڑا لپیٹ کر بدستور آگ دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔ (صدریہ)

(۷) تکلیس مس : بھلانوہ ایک چھٹانک۔ جمال گوٹہ ایک چھٹانک باریک کر کے نغدہ بنائیں۔ اس کے درمیان ایک پیسہ رکھ کر گولہ بنائیں۔ اس گولہ کو آدھ پاؤ قلعی کی دو ایسی پیالیوں میں جن میں یہ گولہ سما سکے بند کر دیں۔ اوپر والی پیالی کو نشان کریں۔ مثلاً اس میں ایک سوئی کھڑی کر دیں۔ پھر اس پر ڈیڑھ سیر کپڑا لپیٹ کر سوئی والی جانب اوپر رکھیں۔ اور مقام محفوظ میں آگ دیں۔ قلعی علیحدہ ہو گی اور پیسہ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے علاوہ تمام امراض باردہ خصوصاً بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ ادویہ مناسبہ سے استعمال کریں۔ خوراک نصف رتی۔ (صدریہ)

(۸) تکلیس مس : سیماب' گندھک' سم الفار ہر ایک چھ ماشہ سحق بلیغ کر کے ایک پہر پیشاب کے ساتھ کھرل کریں۔ اور پیسہ کے دونوں جانب ضماد کریں۔ پھر ایک مٹی کے بوتہ میں اس پیسہ کے نیچے اوپر چھ ماشہ برادہ جست ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور دس اوپلوں میں آگ دیں۔ سیاہی مائل کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ نعوظ لاتا ہے' مولد و مغلظ منی' دافع سرعت انزال و احتلام ہے۔ مجلوق اور نامرد کے لئے اکسیر اعظم' خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مسکہ یا ذیل کے رس کے ساتھ کھائیں۔ ترپھلہ' ترکٹہ' شیطرج' بابونگ' مشک ہم وزن باریک کر کے اس کے ایک جزو کے برابر کشتہ مس ملا کر بقدر ایک رتی کھا لیں۔ اگر چالیس روز متواتر استعمال کریں تو نامرد مرد کامل ہو جاتا ہے۔ (مخزن)

(۹) تکلیس مس : فلوس مسی سات عدد صاف کر کے شور مٹی سفید اور کرم گھرائیں کے گھر کی مٹی سے ملفوف کر کے خشک کر لیں۔ اور ایک وسیع کھڑیا مٹی کے بوتہ میں تہ بہ تہ رکھ کر دس تولہ جست گداختہ اس پر ڈال دیں۔ بوتہ کا منہ بند کرنے کے بعد گل حکمت کریں۔ پندرہ سیر پاچک میں آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد جس قدر فلوس کا حصہ سفید ہوا ہو علیحدہ کر لیں۔ اسے ہم وزن سیماب کے ساتھ عرق لیموں میں کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: ضعف بصر کے لئے اعلیٰ درجہ کا مفید کشتہ ہے۔ بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔ بصارت عود کر آتی ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۰) تکلیس مس : سمندر جھاگ مصری ہر ایک دو دام سیماب ایک دام تینوں دواؤں کو

درخت پیپل کی چھال کے شیرہ یا کریر کی نرم کونپلوں کے پانی کے ساتھ ملا کر کھرل کریں کہ سیماب گم ہو جائے۔ پھر ایک پیسہ کو باریک پترہ بنا کر یہ دوا اس پر ضماد کریں اور اسی بوٹی کے نغدہ میں جس کے ساتھ ادویہ کھرل کی گئی ہیں۔ رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اگر کشتہ ہو تو بہتر ورنہ دوبارہ عمل کریں۔

فوائد: جمیع امراض باردہ' مزمنہ' مایوسہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک۔ (مخزن)

(۱۱) **تکلیس مس:** ایک پیسہ مسی کو صاف کر کے اس پر جتنا ہو سکے سیماب بذریعہ ترشی جذاب کرائیں۔ پھر بوٹی کھٹڑ (جس کے جامن کے مانند پتے ہوتے ہیں۔ لوگ اسے بطور ساگ پکا کر کھاتے ہیں۔ ذائقہ ترش ہوتا ہے) کے آدھ پاؤ نغدہ میں رکھ کر دو تین سیر پاچک کی آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ میں سریع الاثر ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ (صدریہ)

(۱۲) **تکلیس مس:** افیون عمدہ چھ ماشہ عورت کے دودھ میں حل کر کے ڈبل پیسے پر دونوں طرف ضماد کریں۔ تا کہ تمام دوا ضماد ہو جائے۔ ایک ضماد کے خشک ہونے پر دوسرا ضماد کریں۔ دھوپ میں خشک کر کے مٹی کے بالکل پتلے بوتہ میں گل حکمت کریں۔ اور انگاروں کی آگ میں ایک گھنٹہ پھونک لگائیں۔ برنگ سرخ کشتہ ہو گا۔

فوائد: باہ اور امساک کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (رفیق)

(۱۳) **تکلیس مس:** درخت جھاؤ یعنی گز کو جلا کر بدستور اس کا نمک بنائیں۔ پیسہ مسی کو اس کے ایک پاؤ نمک کے درمیان ظرف گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نہایت ہی ترش بیری کے کچے پھل کے ایک پاؤ نغدہ میں بدستور آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ و بدن کے لئے نہایت مفید ہے خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۴) **تکلیس مس:** برادہ مس' سیماب ہر ایک ایک تولہ' ایک پہر سرکہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر کے رتن جوت کے ایک پاؤ نغدہ کے درمیان چار سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی بدن' مصفی خون ہے' خوراک نصف رتی۔ (دلیش اپکارک)

(۱۵) **تکلیس مس:** تانبے کا پترہ بنا کر پہلے روغن سیاہ میں سات مرتبہ بجھائیں۔ پھر چھاچھ میں۔ پھر کانجی میں' پھر کلتھی کے جوشاندہ میں۔ ہر ایک میں سات بار۔ پھر چھاچھ' عرق لیموں میں ڈال کر چار یوم دھوپ میں رکھیں۔ تا کہ کف بر آمد ہو۔ پھر سیماب چھ ماشہ' دس تولہ عرق لیموں میں کھرل کر کے پترہ پر ضماد کریں۔ خشک ہونے کے بعد دو سکورہ گلی میں دس تولہ نمک

سانبر زیر و بالا پتڑے کے دے کر گل حکمت کریں۔ اور اوپلوں میں آگ دیں۔ آگ اتنی ہونی چاہئے کہ ایک پہر میں سرد ہو جائے۔ پھر نکال کر بدستور دوا کا لیپ اس پر کریں۔ اور دس تولہ نمک میں گل حکمت کر کے ایک گز گڑھا کھود کر بوتہ کو درمیان رکھیں۔ گڑھا اوپلوں سے بھر کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: امراض باردہ خصوصاً دمہ' جذام' بواسیر' تپ بلغمی' اسہال' لاغری کے لئے نافع ہے۔ ضیق النفس کے لئے ایک رتی دیں' جذام کے لئے ایک رتی ہمراہ فلفل سیاہ ڈھائی عدد یا ہمراہ عرق گھیکوار' بواسیر کے لئے ایک رتی ہمراہ ایک تولہ شہد۔ بخار بلغمی و لرزہ کے واسطے ہمراہ تباشیر ست گلو' الائچی خورد ہم وزن' اسہال کے لئے ایک رتی ہمراہ مربائے ہلیلہ یا سفوف ہلیلہ۔ اورام و درد جسم میں ہمراہ عرق گلو۔ لاغری جسم و ضعف باہ میں ہمراہ تین ماشہ کنول گٹہ۔ درد باؤ گولہ میں ہمراہ انگوزہ و بادیان' صرع کے لئے ہمراہ ایک ماشہ مجیٹھ' دمہ' کھانسی کے لئے ہمراہ تین ماشہ' نمک لاہوری نامرد کے لئے ہمراہ برگ تلسی مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (اسرار الاطباء)

(۱۶) **تکلیس مس:** ایک کالا سانپ جس کا پیٹ بھی سیاہ ہو۔ لا کر اس کے منہ میں ایک پیسہ ڈال کر سی دیں۔ سانپ کے قد کے برابر ایک گڑھا کھود کر اس میں ایک کوزہ گلی رکھ دیں۔ سانپ کا سر اس کوزہ میں رکھیں۔ کوزہ پر سرپوش سوراخ دار ہو جس سے سانپ نکلا رہے۔ سانپ کی دم کو اوپر کھڑا کر کے چاروں طرف اوپلے چن دیں۔ اور آگ لگائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہو گا۔ اگر کشتہ نہ بھی ہو۔ پھر بھی کار آمد ہے۔

فوائد: یہ کشتہ بقدر ایک چاول کھانے سے اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ نیز آنکھ میں لگانے سے امراض چشم اور ضعف بصر کو دفع کرتا ہے۔ اگر کشتہ نہ ہو تو اسی پیسہ کو پانی سے پتھر پر گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ (صدریہ)

(۱۷) **تکلیس مس:** ہڑتال ورقیہ ایک تولہ' شیرہ بھنگرہ سیاہ یا سفید میں کھرل کر کے ایک ڈبل پیسہ پر ضماد کریں۔ اور خشک کر لیں۔ پھر تخم سرس چار تولہ کو بوٹی مذکورہ کے پانی میں حل کر کے نغدہ بنائیں۔ فلوس کو اس میں رکھ کر گڑھے میں بیس سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ ہم رنگ کشتہ ہو گا۔

فوائد: خنازیر (کنٹھ مالا) کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک دو چاول سے ایک رتی تک۔ طریق استعمال یہ ہے کہ مریض کو ایک رتی یا دو رتی دوا حسب سن و عمر منقی میں کھلا کر بوٹی بھاتل جس کا دودھ زرد ہوتا ہے۔ اس کا پانی آدھ پاؤ پلائیں۔ تھوڑے عرصہ بعد ملیدہ گھی کا مرغن بغیر مصری وغیرہ دیں یا گھی پلائیں۔ یا دوا مسکہ میں کھلا کر آب بوٹی پینے کے بعد ایک دو چھٹانک مسکہ کھلائیں۔ اس سے قے و اسہال ہوں گے۔ بعد فراغ دال مونگ مرغن دیں۔ اسی طرح تین روز متواتر عمل کریں۔ بروز چہارم ایک چاول دوا چار روز تک کھلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پھر کبھی اس

خاندان میں یہ مرض نہ ہو گا۔ وجع مفاصل اور جذام میں بھی مفید ہے۔ اور گنٹھیا' ناصور خیشہ کے لئے اکسیر ہے۔اور تمام امراض سوداوی و بلغمی کے حق میں تریاق ہے۔ اسرار صدریہ میں سے ہے۔ (رحیمی)

(۱۸) تکلیس مس : پیسہ کو دو چند ہڑتال ورقیہ مسحوقہ کے درمیان نغدہ کو تہل کر کے میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: استسقاء کے لئے بقدر ایک چاول تین یوم تک کافی ہے۔ (صدریہ)

(۱۹) تکلیس مس : شب یمانی' شورہ قلمی ہر ایک ایک تولہ۔ پانی میں گھول دیں۔ پیسہ نانک شاہی کو آگ میں سرخ کر کے دو چار دفعہ اس محلول میں سرد کریں۔ پھر دو تولہ ہڑتال ورقیہ باریک کر کے دو تولہ شیر مدار اور دو تولہ شیر برگد کے ساتھ کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ پیسہ کو اس نغدہ میں ملفوف کر کے ایک پاؤ دودھی کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دو بڑے اوپلوں میں جو گائے بیلوں کے بیٹھنے کی جگہ سے کھود کر نکالے ہوں۔ بند کر کے تیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد: تمام امراض باردہ اور ضعف باہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ (صدریہ)

(۲۰) تکلیس مس : سم الفار نیلگوں ایک تولہ کو اٹ سٹ کے پانی میں دوپہر کھرل کر کے دو قرص بنائیں۔ ان کے درمیان ایک پیسہ نانک شاہی رکھ کر گلی برتن میں گل حکمت کریں۔ برتن پر مٹی کے دو تین لیپ کر دیں۔ پھر ہوا سے محفوظ جگہ پر پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ میں اعلیٰ درجہ کا مفید ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول مسکہ یا بتاشہ میں کھائیں۔ (اسرار صدریہ)

(۲۱) تکلیس مس : مس نانک شاہی کا پترہ بنالیں۔ دو چھٹانک پھٹکری کو آدھ سیر گدھے کے پیشاب میں حل کر کے پترہ کو آگ میں سرخ کرنے کے بعد گیارہ بار اسی محلول میں سرد کریں۔ پھر کیکر کی تازہ پھلیاں آدھ سیر کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ پترے کو اس میں گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ' امساک اور بواسیر کے لئے بے نظیر ہے۔ خوراک نصف رتی مسکہ میں کھائیں۔ (رفیق)

(۲۲) تکلیس مس : فلوس ڈھبو شاہی کو برگ طرفا یعنی کانہ کے آدھ پاؤ نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دوسری دفعہ عمل کریں۔ آگ ہوا سے محفوظ جگہ پر دینی چاہئے۔ باوزن کشتہ ہو گا۔ خوراک بقدر خشخاش مسکہ میں کھائیں۔

فوائد : قوت باہ کے لئے چالیس روز متواتر کھانے سے بے حد طاقت ہوتی ہے۔ پرہیز ترشی بادی سے۔ مجرب ہے۔

(۲۳) تکلیس مس : ایک پیسہ، سونا مکھی دو چند کے درمیان رکھ کر کشتہ کرلیں اور نگاہ رکھیں جب کہیں کالا سانپ ملے اس کے منہ میں وہ پیسہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اس قدر آگ دیں کہ سانپ کی راکھ سفید ہو جائے۔ پیسہ بھی سفید ہو گا۔ پیسہ کو پیس کر علیحدہ رکھیں۔ اور سانپ کی راکھ علیحدہ نگاہ رکھیں۔

فوائد : پیسہ کا کشتہ نزول الماء کے لئے تین روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں بلا قدح نزول الماء دفع ہو گا۔

نامرد یا جاں بلب کو ایک چاول کھلانے سے فوراً صحت حاصل ہوتی ہے۔ ہر ایک مرض کا تریاق ہے۔

سانپ کی خاکستر جذام، خنازیر ہر قسم، انتفاخ غدود اور قوت باہ کے لئے ازحد مفید ہے خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔ نیز تمام امراض کے لئے بدرقہ مناسبہ سے استعمال کریں۔ چنبل کے لئے تیل چپڑ کر اوپر قدرے راکھ چھڑک دیں۔ فوراً آرام ہو گا۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ (کاشف)

۳۔ شگفت مس

ا۔ شگفت مس : تانبے کے باریک پتروں کو آگ میں سرخ کر کے شیرہ کتائی میں سرد کریں اور بار بار یہی عمل کریں۔ کہ تانبے کے پترے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ ان ٹکڑوں کو پانی سے دھو کر ان کا دسواں حصہ سیماب شامل کر کے شیرہ کتائی میں کھرل کرتے رہیں اور قرص بنا کر بوتہ گلی میں گل حکمت کریں اور پندرہ سیر اپلے میں آگ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ کھرل اور آگ دیں۔ شگفتہ برنگ سفید ہو گا۔

فوائد : مقوی باہ، ممسک، دافع امراض باردہ ہے۔ خوراک بقدر دو چاول۔ (مخزن)

(۲) شگفت مس : تانبے کا باریک پترہ بنا کر آگ میں سرخ کریں اور اکیس مرتبہ عرق کتائی میں بجھائیں۔ بعدہ بوٹی بجی سبز ڈیڑھ پاؤ خوب کوفتہ کر کے نغدہ بنائیں۔ اور اس میں بجھاؤ شدہ مس رکھ کر بطور گولہ گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے کے بعد ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد : جالا، پھولا اور دھند چشم کے لئے اکسیر ہے۔ کئی مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۳) شگفت مس : فلوس مسی کو آگ میں سرخ کر کے اکتالیس بار بجی کے تیز مقطر میں سرد کریں پھر گوکھرو یا لودھ پٹھانی کے آدھ پاؤ نغدہ میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ

دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے مخصوص ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (صدریہ)

(۴) شگفت مس : قشر بیضہ پردہ اندرونی سے صاف شدہ ایک پاؤ لے کر فلوس مسی کو ان کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور سات بار کوزہ گروں کی بھٹی میں آگ دیں۔ قشر بیضہ اور فلوس دونوں شگفتہ ہوں گے۔

فوائد: قوت باہ۔ جریان اور سلسل البول کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول۔ (اسرار صدریہ)

(۵) شگفت مس : بورہ مس ایک پاؤ کو ایک پاؤ لعاب کوار میں سحق کر کے کوزہ میں مطین کریں اور پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح سو مرتبہ سحق اور تشویہ کرنے سے برنگ سفید کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب و اعضائے رئیسہ ممسک ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (صدریہ)

(٦) شگفت مس : ایک مٹی کے برتن کو اندر کی طرف سے بمعہ سرپوش سات بار' لعاب گھیکوار سے تر اور خشک کر لیں۔ پھر پد بھیڑہ جو کہ ایک بارانی روئیدگی ہے۔ جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ بقدر نصف سیر خوب کوٹ کر فلوس مسی کو اس کے درمیان اسی کوزہ میں گل حکمت کر کے آدھ من کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ اور ہاضم ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۷) شگفت مس : بوتیمار کلام جسے بگ کہتے ہیں۔ یعنی بڑا بگلا ذبح کر کے اس کا چمڑا بمعہ پروں کے علیحدہ کریں۔ اس کے گوشت کا قیمہ بنائیں۔ ہڈیوں کو جدا اچھی طرح کوٹ لیں ایک فلوس نانک شاہی کو پہلے ہڈیوں کے نغدہ میں لپیٹ کر اس پر قیمہ گوشت ملفوف کریں۔ پھر چمڑا بمعہ پروں کے لپیٹیں اور گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں نصف درجن اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت باہ کے بڑھانے میں عجیب الاثر ہے۔ خوراک بقدر نصف رتی۔ (صدریہ)

(۹) شگفت مس : ایک عدد فلوس کو لعاب دہن سے تر کر کے تخم سمندر سوکھ اس کے دونوں طرف چسپاں کریں۔ پھر ایک سیر لانہ بجی سبز کے نغدہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: قوت باہ و اعصاب کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۰) شگفت مس : ایک فلوس مسی کو ایک چھٹانک کھٹل کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایک ہی بار یا دوسری یا تیسری مرتبہ شگفتہ ہو جائے گا۔

فوائد: مقوی معدہ' ہاضم اور مقوی باہ دافع جریان ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (حکمت)

(۱۱) شگفت مس : ہیرا ہینگ' کھوی' اٹ سٹ' جنگلی کچور سبز ہر ایک آدھ پاؤ' کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ ایک عدد فلوس کو اس میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور ایک من اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی ہے۔ خوراک دو چاول۔ (رفیق)

(۱۲) شگفت مس : مغز تخم ارنڈ آدھ پاؤ۔ رات کو دودھ میں تر رکھیں۔ صبح کو گھوٹ کر نغدہ بنائیں۔ مغز جمال گوٹہ پھٹکری ہر ایک دو تولہ کوٹ کر دو حصہ کریں۔ اور فلوس کے زیر و بالا نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر آدھ من اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب' دافع جریان ممسک ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (صدریہ)

(۱۳) شگفت مس : سفید پھٹکری فلوس مس کے برابر وزن میں باریک کر کے نصف نیچے نصف اوپر مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح چالیس بار کرنے سے برنگ سفید شگفتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول برگ پان یا برگ ریحان کے ساتھ۔

فوائد: جذام کے لئے مجرب ہے۔ قوت باہ' امساک اور اشتہا کے لئے بے نظیر ہے۔ چالیس روز ترشی بادی سے پرہیز۔ (اکسیری)

(۱۴) شگفت مس : ڈبل پیسہ کو ایک مارو بینگن میں گل حکمت کر کے دس سیر پختہ پاچک کی آگ دیں۔ پھر بیخ مدار سبز میں گل حکمت کر کے اسی قدر آگ دیں۔ پھر شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار کرنے سے برنگ سفید شگفتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: نامرد کو ایک چاول مکھن یا بالائی میں سات روز دیں۔ وجع مفاصل کے لئے ایک چاول پان میں۔ روٹی گھی کے ساتھ کھائیں۔ باقی امراض کے لئے ہمراہ بدرقہ قریب المرگ کو ایک چاول کھلائیں۔ باتیں کرے گا۔ (جامع الاکاسیر)

(۱۵) شگفت مس : شیر درخت انجیر اور شیر برگد ہر ایک آدھ چھٹانک ملا لیں۔ ایک پیسہ ٹانک شاہی کو آگ میں سرخ کر کے اس دودھ میں اکیس بار سرد کریں۔ پھر گل کنیر سفید بقدر ایک چھٹانک لے کر نغدہ بنائیں۔ اور پیسہ کو اس میں ملفوف کر کے لانی بھیسک کے آدھ پاؤ نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد پندرہ سیر اوپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ خوراک نصف رتی۔

فوائد: قوت باہ و اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر ہے۔ تانبے کا کامل الصناعت کشتہ ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۶) شگفت مس : سفید کنیر کی نرم کونپلوں کا نغدہ آدھ پاؤ کر کے درمیان میں ایک تولہ تانبے کا پترہ دے کر اوپر پاؤ بھر کپڑا لپیٹ کر ایک من اوپلوں کی آگ گڑھا کھود کر دیں برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد : کشتہ کامل کی تمام صفات اس میں موجود ہیں۔ خوراک دو چاول۔ (اکسیری)

(۱۷) شگفت مس : بیس ماشہ تانبے کا ہتھیلی کے برابر لمبا چوڑا باریک پترہ بنا لیں۔ پھر کڑاہی میں رکھ کر چولھے پر سوار کریں۔ پیپل کی لکڑی کی آگ دیں۔ اور پوست بیخ کنیر سفید کے شیرہ سے ایک ایک قطرہ چویہ دیں=۔ جب تک پہلا قطرہ بالکل سوختہ نہ ہو جائے اس وقت تک دوسرا قطرہ نہ ڈالا جائے۔ اسی طرح بارہ پہر میں تمام شیرہ صرف کریں۔ پترہ کلگہ کی طرح برنگ سفید شگفتہ ہو جائے گا۔

فوائد : تمام مایوس امراض کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک چاول تک۔ دودھ گھی جتنا ہضم ہو۔ استعمال کریں۔ (معدن)

(۱۸) شگفت مس : ثمر کریر جس کو ہندی میں ڈیلہ کہتے ہیں۔ اور اچار بنا کر کھاتے ہیں۔ بقدر چار سیر پختہ لے کر کسی قدر جوکوب کر کے ایک ہنڈیا گلی خام لے کر نصف دوا اس میں بھریں۔ اور اس پر پانچ یا دس فلوس ڈبل شاہی تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے رکھ دیں۔ پھر اوپر باقی نصف ڈال کر سرپوش خام سے اس کے منہ کو بند کر دیں۔ اور خوب مضبوط مٹی کلا لال سے کریں اور پژاوہ ظروف میں رکھ دیں۔ ساتھ برتنوں کے وہ بھی پختہ ہو جائے گا۔ اور سب کشتہ سفید رنگ نکلے گا۔ اگر احیاناً آگ کم پہنچے۔ دوبارہ یہی عمل کریں۔ بالکل سفید چاندی کی طرح شگفتہ ہو گا۔

فوائد : نامرد کو مرد بناتا ہے۔ وجع مفاصل، فالج، لقوہ، صرع، سکتہ کو دفع کرتا ہے امراض رطوبی میں اکسیر اعظم ہے۔ تباشیر، الائچی خورد وغیرہ ملا کر تپ دق، ضیق النفس کہنہ برسام، ادھرنگ، سلسل البول، ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ بڈھوں کو صاحب اولاد بنا کر جوانی کے مزے دکھاتا ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (رحیمی)

(۱۹) شگفت مس : خالص تانبے کا پرانا پیسہ لے کر آگ میں سرخ کریں۔ اور شربت قند میں سات بار بجھائیں۔ پھر بکری کے پیشاب میں سات بار۔ پھر عرق درخت کریل میں پھر جوشاندہ ترپھلہ میں بالترتیب سات سات بار بجھائیں۔ پھر بیخ کریل کی لکڑی میں جو پونے دو بالشت لمبی ہو گڑھا کھود کر کریل کی آدھ پاؤ تازہ کونپلوں کا نغدہ بنا کر اس میں لپیٹ دیں۔ اور بورا جو اس لکڑی سے نکلا ہو اس سے منہ بند کر کے ہلکی سی کپروٹی کریں۔

اور گڑھے میں ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تیسرے روز احتیاط سے نکالیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ اور آنکھ میں ڈالنے سے وہ تمام فوائد دکھاتا ہے جو ہیرے کی نسبت مشہور ہیں۔ (معدن)

(۲۰) شگفت مس: پیسہ کو صاف کر کے دو تولہ فطر ستے پد بھیڑہ کے نغدہ میں جو درخت کریل کی جڑ میں ہو لپیٹ کر پاؤ بھر کریل کی کونپلوں کا دوسرا نصف اوپر لپیٹ دیں۔ اور بدستور اس کی جڑ کی لکڑی میں بند کر کے پندرہ سیر کی آگ دیں۔ سفید رنگ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: تمام فوائد کشتہ کامل کے اس میں موجود ہیں۔ خوراک ایک چاول تک۔ (منہ)

(۲۱) شگفت مس: رائی کی گندلاں اکیس سیر لا کر مقشر کریں۔ ان کا رس نکال کر پیسہ کو ایک سو ایک دفعہ اس میں بجھائیں۔ پھر ان گندلوں کے پھوگ کا نغدہ بنا کر اس میں پیسہ رکھ کر دس سیر کے دو اوپلے تھاپ کر ان کے اندر گڑھا کھود کر وہ نغدہ رکھ کر گوبر سے لیپ کریں۔ اور سکھا کر بہت سے اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ماش کے دانہ کے برابر دیں۔ قوت کو بڑھائے گا۔ آدمی کو مرتے وقت کستوری کے ساتھ منہ میں ڈالیں۔ تو چار گھڑی باتیں کرے گا۔ جذام خونی کو دور کرتا ہے۔ قوت اس قدر دیتا ہے۔ کہ کھانے والا جانتا ہے۔ (دھاتو ودیا)

(۲۲) شگفت مس: تانبے کا پترہ آگ میں سرخ کر کے ایک سو ایک بار کالی گائے کے پیشاب میں سرد کریں۔ پھر ایک کپڑے کی تھیلی میں ایک سیر کوئلہ درخت جامن کی لکڑی کا بھر کر پترہ کو اس کے درمیان رکھیں۔ اور بیس سیر درخت جامن کی لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کے درمیان گڑھے میں آگ دیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ ورنہ دوسری بار پھر گائے کے پیشاب میں سرد کئے بغیر صرف کوئلوں اور لکڑی میں آگ دیں۔ پھول جائے گا۔

فوائد: ہر قسم کی بیماری کے لئے بدرقہ مناسب سے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (منہ)

(۲۳) شگفت مس: تانبے کا پترہ ایک تولہ کو پچیس بار جامن کے پھل کے رس میں سرد کر کے دس سیر درخت جامن کی لکڑیوں میں آگ دیں۔ پھر بدستور پچیس بار ثمر جامن کے رس میں سرد کر کے دس سیر لکڑیوں میں آگ دیں۔ اسی طرح دو تین بار میں برنگ سفید کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد: بقدر دو چاول لونگ کے ہمراہ شہد ملا کر دینے سے تمام امراض بلغمی فالج، وجع مفاصل اور نامردی کو دور کرتا ہے۔ دیگر امراض کے لئے بھی بدرقہ مناسب کے ساتھ مفید ہے۔ (منہ)

(۲۴) شگفت مس: برادہ مس دو تولہ، سم الفار، سہاگہ ہر ایک چھ ماشہ، نوشادر ڈیڑھ تولہ چاروں ادویہ کو پانچ تولہ شیر مدار سے کھرل کر کے قرص بنائیں اور بوتہ گلی میں گل حکمت کر

کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔
پھر اس کو آب کوار بوٹی میں کھرل کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اکتالیس مرتبہ اسی طرح کوار بوٹی سے کھرل کر کے آگ دیتے رہیں۔ پھر دہی کے پانی سے کھرل کر کے بدستور گیارہ مرتبہ آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ تمام امراض میں بدرقہ مناسب کے ساتھ مفید ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (صدریہ)

(۲۵) شگفت مس: برادہ مس سات تولہ کو بارہ روز متواتر شیر مدار تازہ میں کھرل کر کے غلولہ بنا لیں۔ پھر بسکھپرہ سفید گل معہ بیخ و شاخ و برگ سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک سیر کو آب لیموں سے کونڈہ میں اس قدر رگڑیں کہ نہایت باریک ہو جائے۔ اس غلولہ پر سب کا سب لیپ کر دیں۔ اور سات بار کپروٹی کر کے سواگز لمبے چوڑے اور گہرے گڑھے میں تین من جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔

فوائد: قوت بے حد پیدا کرتا ہے۔ بارہ سیر تک بھوک بڑھاتا ہے۔ خوراک ایک چاول تک برگ پان کے ساتھ مجرب ہے۔ (معدن)

نوٹ: کشتہ مس یعنی تانبہ یا تو گندھک ہڑتال کے ذریعہ یا قلعی کا ورق لپیٹ کر کیا جاتا ہے۔ اسے احراق کہتے ہیں۔ بعض خاص بوٹیاں اپنی ذاتی تاثیر کے باعث اسے شگفتہ کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے اکثر کشتہ جات اس قسم کے ہیں۔ جو صرف کھاری یا ترش قسم کی بوٹیوں میں کئے جاتے ہیں۔ بعض اوقات ترش بوٹی کے بعد کھاری میں یا کھاری کیبعد ترش میں شگفتہ کیا جاتا ہے۔ جس کا اصلی راز ہم کشتہ اجساد کی تمہید میں بیان کر چکے ہیں۔ ان تمام نظائر کو دیکھ کر تانبہ کے شگفتہ کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہو سکتا ہے۔ کہ باستثنائے ان خاص بوٹیوں کے جو اسے بالخاصیت کشتہ بناتی ہیں۔ پیسہ یا تانبے کے پترے کو ترش بوٹیوں کے پانی مثلاً جامن، لیموں، کھٹل وغیرہ میں یہاں تک سرد کریں کہ پھٹنے لگے۔ پھر اس کو کھاری بوٹیوں کے نمک کے درمیان رکھ کر بہت آگ دیں۔ غالباً دو تین بار میں شگفتہ ہو جائے گا۔ یا اس کے بالعکس پہلے کھاری بوٹیوں کے پانی میں غوطہ دے کر ترش بوٹیوں میں کشتہ کریں یا دونوں قسم کی بوٹیوں میں علیٰ سبیل البدیۃ آگ دیں۔ جیسا کہ شگفت نمبر ۸ میں بیان کیا گیا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۲۶) شگفت مس: ایک تولہ برادہ مس کو تھوہر ناگ پھنی کے پھل کے پانی کے ساتھ دوپہر سحق کر کے قرص بنائیں۔ پھر سفید گل کنیر پندرہ تولہ۔ شیر تھوہر ناگ پھنی کے ساتھ نغدہ بنا کر قرص کو اس میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار

تھوہر کے پھل کے پانی میں کھرل کر کے گل کنیر کے نغدہ میں آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ بقدر دو چاول مسکہ میں کھائیں۔ گھی کا استعمال کریں۔ اگر خشکی ہو تو دودھ میں روغن ملا کر پئیں۔ ترشی اور مچھلی سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ میں نامرد مرد بن جاتا ہے۔ (حکمت)

(۲۷) شگفت مس : گندھک آملہ سار ایک چھٹانک پوٹلی باندھ کر ایک سیر چونہ آب نادیدہ کے درمیان رکھ کر اوپر بجی کے پانی کا تراڑا دیں۔ جب چونہ پھول کر حرارت دفع ہو جائے گندھک کی پوٹلی نکال کر اسی طرح اور تازہ چونہ میں تشویہ کریں۔ بارہ دفعہ یہی عمل کرنے سے گندھک سفید ہو جائے گی۔ اب یہ گندھک بقدر چھ ماشہ بیسہ کے نیچے اور چھ ماشہ اوپر ایک بوتہ میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ و اعصاب کے لئے مجرب سریع الاثر ہے۔ خوراک بقدر ایک چاول۔

(صدریہ)

(۲۸) شگفت مس : مرغ کے سنگ دانہ سے جو سرخ رنگ کے پتھر کر ٹکڑے دستیاب ہوں۔ انہیں مرغ کے پتہ کے پانی سے کھرل کر کے بیسہ پر لیپ اور آگ دیں شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک چاول۔

فوائد : قوت باہ اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے بے نظیر ہے۔ (صدریہ)

(۲۹) شگفت مس : تانبے کا ایک ٹکا لے کر اسے آگ میں سرخ کر کے چند بار روغن کنجد اور دہی میں سرد کریں۔ پھر کریر کی تازہ لکڑی جو طول میں ایک بالشت چار انگل اور موٹائی میں چھ انچ ہو، لے کر اس میں طولانی سوراخ کھو دیں۔ اور ٹکا اس کے وسط میں رکھ کر اسی لکڑی سے سوراخ بند کر دیں۔ پھر اس پر پانچ سیر پرانے کپڑے کی دھجیاں لپیٹ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : یہ کشتہ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر ایک چاول کھلا کر روغن زرد پلائیں۔ اس سے پیاس بہت لگتی ہے۔ لیکن چار پہر تک پانی پینا ممنوع ہے۔ اگر پیاس کی تکلیف زیادہ ہو تو روغن زرد اور دودھ ملا کر پئیں۔ ایک ہی خوراک مقوی باہ اور ممسک عمدہ ہے۔ مجرب ہے۔

(اسرار صدریہ)

فصل چہارم

قلعی

اسے ارزیز، رصاص، ابیض، مشتری، قصدیر، حجر موسیٰ، حجر انور، دہار ابیض، حجر ابیض، بنگ

بنگیشر، رانگ، رانگا، وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر طب یونانی اور ڈاکٹری میں مستعمل نہیں ہے۔ اطباء صرف امراض چشم اور زخموں کے لئے سفیدہ قلعی کو استعمال کرتے ہیں۔

قلعی کا کشتہ

اہل صنعت چونکہ اس کا تعلق مثانہ سے مانتے ہیں جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا۔ اس لئے اس کا کشتہ امراض مثانہ کے لئے زیادہ کارآمد ہے۔ امراض آلات بول و گردہ و مثانہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ عورتوں اور مردوں کے سیلان و جریان کے لئے مفید ہے۔ سوزاک کو دور کرتا ہے۔ ذیابیطس کو نافع ہے۔ بلکہ بعض خاص ترکیبوں میں چاندی کے کشتہ کے برابر فائدہ کرتا ہے۔ ضعف جگر، حرارت بدن اور تپ کہنہ کو دفع کرتا ہے۔ اہل ہند اس کو کشتہ بنگ کہتے ہیں۔ یہ مثل زبان زد عوام ہے۔ کہ مرد کو بنگ اور گھوڑے کو تنگ۔ یعنی جس طرح گھوڑے کو تنگ چست و چالاک رکھتا ہے۔ اسی طرح مرد بھی کشتہ قلعی کے استعمال سے توانا و مضبوط رہتا ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کشتہ قلعی کی تاثیر سرد ہے۔ لیکن فی الحقیقت کشتہ قلعی کا مزاج اس بوٹی یا دوا کے مزاج پر منحصر ہے۔ جس میں یہ کشتہ تیار کیا جاتا ہے۔ اسی لئے قلعی کے بعض کشتے نہایت گرم اور طاقتور ہیں۔ بلکہ گرمی اور سردی پر ہی کیا موقوف ہے۔ مجربین اہل تحقیق کے نزدیک ذوی الارواح کے کشتہ کی مانند جس چیز میں قلعی کا کشتہ بنایا جائے۔ اس میں اسی چیز کی تاثیر آ جاتی ہے۔ چنانچہ صاحب مخزن اکسیر نے قلعی کا ایک ایسا کشتہ لکھا ہے جس میں قلعی کو شیر کے دل کے عرق میں سرد کرنا پڑتا ہے اور وہ کشتہ دل کو قوت دیتا اور شجاعت پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح شورہ قلمی میں کشتہ شدہ قلعی مدر بول اور بھو پھلی میں کشتہ شدہ مغلظ منی ہے۔ علی حسب تاثیر الادویات۔

قلعی عموماً ہر ایک دوا اور بوٹی میں کشتہ ہو سکتی ہے۔ اگر بوٹی نہ بھی ہو تو آگ میں رفتہ رفتہ جل کر خاکستر ہو جاتی ہے۔اس کے کشتہ بنانے میں یہی احتیاط ضروری ہے۔ کہ اس کے باریک ورق یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کتر کر جدا جدا رکھے جائیں۔ اور آگ کی حرارت یکساں پہنچائی جائے۔ ٹکڑوں کے آپس میں مل جانے یا آگ کے زیادہ کم ہو جانے سے قلعی پگھل کر یک جا گرہ بن جاتی ہے۔ اور صرف اوپر سے تھوڑی سی پھول کر باقی خام رہ جاتی ہے۔ جس کو بار دیگر کشتہ کرنا پڑتا ہے۔ ایسی بوٹیاں کم ہیں جو قلعی کی سالم ڈلی کو شگفتہ کر دیں۔ عام طور پر ورق بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لئے جاتے ہیں اور انہیں بدستور باریک شدہ بوٹی کے سحیقہ پر جدا جدا رکھ کر کشتہ بنایا جاتا ہے۔ جس میں سابقہ احتیاط کرنا لازمی ہے۔

قلعی کو شگفتہ کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے۔ کہ اس کو ہم وزن یا زیادہ سیماب کے ساتھ عقد کر لیا جائے۔ بعض لوگ اسی عقد کو سالم طور پر بوٹی میں رکھ کر کشتہ کرتے ہیں جس سے

قلعی کا بالائی حصہ بسبب تخلخل پھول جاتا ہے اور آگ کی حرارت سے سیماب کے اڑ جانے کے باعث چونکہ اندرونی حصہ متخلخل نہیں رہتا۔ بدستور خام رہ جاتا ہے جیسا کہ ہم کشتہ سیماب کے بیان میں لکھ چکے ہیں۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ اس عقد کو باریک پیس لیا جائے اور اس کی چٹکی بھر بھر کر بوٹی کے سیحقہ پر ایک دوسرے سے فاصلہ پر رکھ دیا جائے۔ اس طریقہ پر اگر پوری احتیاط سے عمل کیا جائے تو قلعی بہ تمام پھول جاتی ہے۔ اور خام وغیرہ کچھ باقی نہیں رہتی۔

فی الحقیقت قلعی کے ساتھ سیماب کے عقد کرنے کی وجہ یہی تو ہے۔ کہ قلعی کے ذرات جدا ہو جائیں۔ اور ان کو یکساں حرارت پہنچے تاکہ بہت جلد پھول جائیں۔ اسی طرح قلعی کے ساتھ سیماب کی جتنی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ کشتہ اتنا ہی زیادہ عمدہ اور بوٹی کی تاثیر کو اسی قدر زیادہ مقدار پر اپنے میں جذب کرلیتا ہے۔

اس کے علاوہ قلعی کو کڑاہی میں کسی دوا کی چٹکی دے کر کسی درخت کی شاخ پھیرنے سے کشتہ کرلیا جاتا ہے۔ اسے عمل احراق کہتے ہیں۔ پھر اس کو خاص دوائیوں یا بوٹی کے پانی سے سحق کر کے بار بار آگ دی جاتی ہے تاکہ وہ کھانے کے قابل ہو جائے ایسے کشتے بھی اگرچہ امراض کے لئے مفید ہیں۔ لیکن وہ شگفت شدہ قلعی کے سابقہ کشتوں کی مانند لطیف نہیں ہیں اور اسی لئے وہ اکثر پانی پر نہیں تیرتے۔ بلکہ تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی فائدہ دے جاتے ہیں اور بعض امراض میں نہایت موثر ہیں۔

بعض لوگ قلعی کو کشتہ کرنے سے پہلے اس کے صاف کرنے میں بہت مبالغہ کرتے ہیں۔ صاف کرنا اگر حد مناسب تک ہو تو کوئی مضائقہ نہیں جیسا کہ ذوی الاجساد کے بیان میں لکھا جا چکا ہے۔ لیکن حد سے بڑھ کر نقصان کے سوا کچھ حاصل نہیں۔ صاف کرنے سے نہ تو قلعی چاندی بن جاتی ہے اور نہ سونا۔ وہی قلعی ہی رہتی ہے۔

خر عیسیٰ گرش بہ مکہ برند

چوں بیاید ہنوز خر باشد

جو قلعی بازار میں ملتی ہے وہ خود مصفا ہوتی ہے۔ اس میں کسی دوسری دھات کی آمیزش نہیں ہوتی۔ ہاں صاف کرنے سے یہ فائدہ ضرور ہوتا ہے کہ قلعی کو پگھلا کر جن ادویہ میں سرد کیا جاتا ہے۔ قلعی ان کی تاثیر کو اخذ کرلیتی ہے اور کشتہ ہونے کے بعد وہی تاثیر بدن انسان میں ظاہر کرتی ہے لیکن تصفیہ یا تدبیر کی کوئی حد بھی ہونی چاہئے۔ چنانچہ ایک کشتہ قلعی میں مذکور ہے۔ کہ اس کو کشتہ کرنے سے پہلے سات مختلف ادویہ کے پانیوں میں جدا جدا سو بار سرد کرلیا جائے۔ میرے ایک دوست کو اس نسخہ کے بنانے کا شوق ہوا۔ وہ آدھ پاؤ قلعی بازار سے لائے۔ اور پہلی ہی دوا میں گلا کر سرد کرنے لگے۔ ابھی اسی تک نوبت پہنچی ہوگی کہ آدھ پاؤ قلعی میں سے صرف چھ ماشہ باقی رہ گئی اور سب جل کر خاک سیاہ ہوگئی۔ اور اتفاق قسمت سے پہلی دوا کی پٹ بھی

سالم نہ ہوئی۔ ایسی حالت میں دو چار سیر قلعی ہوتی تو کہیں جا کر تولہ دو تولہ رہتی۔

میرے خیال میں یہ تمام سر دردی اور تضیع ہے۔ بموجب عام قاعدہ چند ادویہ کے جوشاندہ میں سات سات بار سرد کر لینا ہی کافی ہے۔ اور اگر کوئی منچلا یہ تمام سردردی قبول بھی کرے تو اسے مناسب ہے کہ پہلے ہی قلعی زیادہ مقدار میں خرید کرے۔ اور آگ پر پگھلاتے وقت یہ خیال رکھے کہ تمام قلعی نرم آگ پر ایک ہی وقت میں پگھلے۔ ایسا نہ ہو کہ ایک حصہ کے پگھلنے تک دوسرا حصہ جو پہلے پگھل چکا ہے۔ جل کر خاکستر ہو جائے اور اگر ایسا موقع بھی ہو تو خاکستر کو ضائع نہ کریں۔ جمع کرتے جائیں۔ آخر یہ خاکستر بھی تو قلعی کی خاکستر ہے۔ بقول بعض مردماں قلعی کا میل نہیں ہے۔ اسے اگر قلعی کا میل مان لیا جائے تو تمام قلعی میل ہی میل تو ہے۔ مصفا ہو جانے کے بعد بھی تو قلعی جلنے سے محفوظ نہیں رہتی۔ بلکہ قلعی کا آگ پر جل جانا ایک طبعی امر ہے۔ قبل ازاں تصفیہ ہو یا بعد ازاں۔ ہاں اگر قلعی کی ماہیت بدل کر کوئی اور چیز بن جائے تو ممکن ہے کہ اس وقت قلعی جلنے سے محفوظ رہی لیکن اس وقت اس کو قلعی کہنا بھی تو موزوں نہ ہو گا۔ ہاں تو اس خاکستر شدہ قلعی کو جمع کر کے بدستور طریقہ احراق قلعی جس کا بیان کشتہ جات میں آتا ہے۔ مناسب ادویہ کے پانی میں کھرل کر کے بار بار آگ دے کر سفید بنا لیں۔ وہ بھی امراض میں کارآمد ہے۔

۱۔ صلایہ قلعی

۱۔ صلایہ قلعی : سریشم چھ ماشہ کے ٹکڑے کو رات کے وقت پارچہ نم دار میں لپیٹ کر رکھ دیں۔ صبح کو اس نرم شدہ ٹکڑا سریشم کو پانچ تولہ قلعی کے ہمراہ لوہے کے ہتھوڑے سے اس قدر کوٹیں کہ قلعی کے باریک ذرات بن کر سریشم کے ساتھ مل کر ایک سفوف بن جائے۔ اس کو باریک کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد : اقسام کرم شکم کے لئے قلعی مسحوقہ مذکور کو بقدر چھ ماشہ پانی میں حل کر کے پی جائیں۔ اسی طرح تین روز علی الصباح پئیں۔ ہر قسم کے کرم خواہ پیٹ میں ہوں یا امعاء میں۔ مردہ ہو کر خارج ہو جائیں گے۔ اور ان کا قلع قمع ہو جائے گا۔ بہتر ہے کہ دوا کے استعمال کے بعد مسہل لے لیں۔ کیونکہ اگر مسہل نہ لیا جائے تو منہ میں ایک قسم کی بدبو محسوس ہوتی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی خطرہ و ضرر نہیں ہے۔ نیز قلعی کوفتہ مذکور نقاشی کے کام آتی ہے۔ (مخزن)

(۲) صلایہ قلعی : ورق قلعی ایک تولہ لے کر ٹکڑے کر کے دو تولہ مصری شنگری کے ساتھ یہاں تک سحق کریں۔ کہ اس میں براقیت اور چمک باقی نہ رہے۔ اسے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد : اقسام کرم شکم کے لئے بعد مسہل یہ سفوف تین ماشہ یومیہ دہی کے ساتھ کھائیں

کرم بالکل ہلاک ہو جائیں گے۔ (رفیق)

(۳) صلایہ قلعی: قلعی نصف چھٹانک کے پتلے ورق بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ پھر نوشادر ایک چھٹانک ملا کر ہاون دستہ آہنی میں یہاں تک کوٹیں کہ قلعی سفوف بن کر نوشادر کے ساتھ مل جائے۔

فوائد: اقسام کرم شکم کے لئے پہلے تھوڑا سا قند سیاہ کھالیں۔ قریباً نصف گھنٹہ اس کے بعد ایک ماشہ سفوف بالا ہمراہ پانی نگل جائیں۔ پندرہ روز متواتر کھانے سے ہر قسم کے کرموں کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ کرم مقعد جنہیں چمکان کہتے ہیں وہ بذریعہ دوا بہت کم صورتوں میں دفع ہوتے ہیں۔ کیونکہ دوا کا اثر وہاں تک پہنچنے سے پہلے باطل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر لوگ بھی ان کی دوا سے عاجز آ کر دو ہفتہ تک متواتر دوا خوردنی کے باوجود ادویہ کرم کش کے حقنے کرتے ہیں۔ تب کہیں جا کر یہ کرم دفع ہوتے ہیں۔ لیکن اس دوا سے بغیر تکلیف حقنہ کے صرف دوا کھانے ہی سے کرم دفع ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ قلعی بخلاف دیگر ادویہ معدہ و امعاء میں تحلیل نہیں ہو سکتی۔ پاخانہ کے ہمراہ خارج ہونے کے باعث کرم مقعد پر برابر اثر کرتی ہے۔ (صدریہ)

(۴) صلایہ قلعی: قلعی مصفا، سیماب مصفا ہم وزن عقد کر کے باریک پیس لیں۔ پھر مرچ سیاہ مسحوقہ ایک تولہ ملا کر چار پہر کھرل کر کے شیشی میں ڈال لیں۔

فوائد: مغلظ منی، دافع جریان و یرقان ہے۔ حرارت جگر کو دفع کرتا ہے۔ خوراک نصف ماشہ ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (صدریہ)

(۵) صلایہ قلعی: اوراق قلعی پانچ تولہ، مویز منقیٰ پندرہ تولہ دونوں کو مخلوط کر کے اس قدر کوٹیں کہ مرہم سی بن جائے۔ اسے رکھ دیں۔

فوائد: ہر قسم کے کرم شکم کے لئے یہ دوا چھ ماشہ کھا کر اوپر سے کمیلہ صاف کردہ چھ ماشہ دودھ میں ملا کر مصری سے شیریں کر کے پی جائیں۔ نو روز تک عمل کریں۔ ہر قسم کے کرم دور ہوں گے۔ (رموز)

۲۔ احراق قلعی

۱۔ احراق قلعی: قلعی، سیسہ ہم وزن کسی مٹی کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ جب گداختہ ہوں۔ درخت مدار کی تازہ جڑ اس میں پھیرتے رہیں۔ نیچے آگ تیز ہو۔ تاکہ تمام دوا جل کر خاکستر ہو جائے۔ پھر اس خاکستر کو ایک کوزہ گلی میں بند کر کے اوپلوں کی سخت آگ دیں۔ گل جعفری کی طرح زرد رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد: یہ کشتہ بالخاصیت کثرت بول کو دفع کرتا ہے۔ ذیابیطس اور سلسل البول میں معمول ہے۔ اگر تربوز کھا کر یہ کشتہ کھا لیا جائے۔ ایک بار سے زیادہ پیشاب نہیں آتا۔ بہت عمدہ ماسک البول ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں کھلائیں۔ مجرب ہے۔ صرف قلعی

یا سیسہ کا بھی اسی طرح کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ (مخزن)

(۲) احراق قلعی : قلعی سیسہ ہم وزن بقدر ایک چھٹانک لے کر مٹی کے توے پر رکھیں۔ نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ جب گل جائیں۔ قرنفل باریک شدہ پانچ چھٹانک تھوڑے تھوڑے ڈالتے جائیں اور چوب نیم کے ساتھ ہلاتے رہیں۔ تا کہ تمام دوا بخوبی جل کر خاکستر بن جائے۔ اسے شیشی میں ڈال کر ایک ہفتہ نم ناک زمین میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔ خوراک ایک رتی برگ پان یا برگ ریحان کے ساتھ۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ ممسک ہے۔ چہرہ کو سرخ اور روشن کرتا ہے۔ بدن موٹا بناتا ہے۔ عورت اگر مسکہ میں کھاتی رہے تو اندام کو تنگ اور خوشبودار بناتا ہے۔ اس کے کھانے سے عورت کے پیٹ میں سوکھا ہوا بچہ جسے کرنگ کہتے ہیں۔ پھر تروتازہ ہو کر نشوونما پانے لگ جاتا ہے۔ ہمیشہ سے مجرب اور معمول ہے۔ (منہ)

(۳) احراق قلعی : قلعی آدھ پاؤ گلا کر سرکہ، روغن کنجد، بول مادہ گاؤ ہر ایک آدھ پاؤ میں جدا جدا سرد کر دیں۔ تا کہ سب ادویہ خشک ہو جائیں۔ پھر ایک سیر بھو پھلی کو کوٹ کر باریک سفوف بنائیں۔ اور قلعی کو مٹی کے توے پر گلا کر یہ سفوف ڈالتے جائیں اور برگد کی لکڑی سے پھیرتے رہیں جب خاکستر ہو جائے۔ اس خاکستر کو دہی کے پانی سے ایک پہر سحق کر کے قرص بنائیں اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح چند بار سحق کریں اور آگ دیں تا کہ سفید رنگ کا کشتہ بن جائے۔

فوائد: بقدر دو تین رتی یہ کشتہ مکھن اور مصری کے ساتھ کھانے سے اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور مغلظ منی ہے۔ اگر قرنفل، عاقر قرحا، پپلا مول، کشتہ مذکور ہم وزن ملا کر شہد کے ساتھ حب بقدر نخود بنائیں اور عصر کے وقت ایک گولی کھائیں۔ نمک اس روز نہ کھائیں۔ تو سخت امساک پیدا کرتا ہے۔

(۴) احراق قلعی : قلعی ایک جزو، بھنگ، ہلدی، کوکنار، ہر ایک چار جزو۔ قلعی کو کڑاہی میں پگھلائیں اور دوسرے اجزاء کو کوٹ کر پاس رکھ لیں۔ چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ آنچ اوسط درجہ کی رہے۔ تا کہ قلعی منجمد نہ ہو جائے۔ سب اشیاء کے ختم ہونے پر قلعی راکھ ہو جائے گی۔ اس راکھ کو شیرہ گھی کوار میں ایک پہر کھرل کر کے بمقابلہ نصف چھٹانک قلعی کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر دہی کے پانی میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ برنگ جعفری زرد کشتہ ہو گا۔

فوائد: جریان منی اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک رتی سے ڈیڑھ رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں۔ (معدن)

(۵) احراق قلعی : قلعی مصفا پانچ تولہ کڑاہی میں گلا کر برگد کی ریش کا موٹا تازہ ڈنڈا

پھیرتے رہیں۔ حتیٰ کہ خاک ہو جائے۔ نکال کر کھرل میں ڈالیں۔ اور پاؤ بھر شیرہ بھو پھلی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں دس اوپلوں کی آگ مع الشرائط دیں۔ پھر نکال کر پاؤ بھر شیر مدار کھرل کر کے ذریعہ جذب کرائیں۔ اور بدستور دس سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح پاؤ بھر شیر برگد۔ پاؤ بھر پیپل کی کونپلوں سے حاصل کیا ہوا پانی۔ پاؤ بھر ببول کے پھول اور کونپلوں وغیرہ سے لیا ہوا پانی۔ پاؤ بھر شیرہ کوار بوٹی مصفا۔ پاؤ بھر شیرہ برگ بھنگ' پاؤ بھر شیرہ ڈوڈہ خشخاش۔ پاؤ بھر شیرہ جوز ماثل' پاؤ بھر شیرہ دودھی خورد' پاؤ بھر شیرہ پٹھ کنڈا اور پاؤ بھر شیر برگد میں نمبروار پہلے کھرل کریں۔ پھر دس سیر اوپلوں کی آنچ دیتے جائیں۔ تاکہ بارہ آنچ پوری ہوں۔

فوائد: جریان کے لئے اکسیر اور جریان کی ہر حالت میں مفید ہے۔ اس سے منی گاڑھی اور شفاف ہوتی ہے۔ زرد رنگت جاتی رہتی ہے۔ سرعت انزال دور ہو کر قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ ہر موسم میں ہر وقت اس کا استعمال مفید اور بے ضرر ہے۔ خوراک صرف ایک رتی۔ لیکن امساک کے لئے چار رتی پر مداومت کریں۔ قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۶) احراق قلعی: قلعی کو گلا کر روغن تلخ' شیر مدار' بول بچہ گاؤ' ہر ایک میں سو سو بار سرد کریں۔ پھر کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گل جائے تھوڑی ہڑتال ورقیہ مسحوقہ ڈالتے جائیں اور لوہے کے سیخ سے ہلاتے جائیں۔ تمام خاکستر ہو جائے گی۔ پھر اس خاکستر کو لعاب کوار بوٹی میں سحق کر کے دو سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سو مرتبہ سحق کریں اور آگ دیں کشتہ اکسیری تیار ہو گا۔

فوائد: قوت باہ' جریان اور سرعت انزال کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۷) احراق قلعی برنگ طلائی: قلعی سیماب ہر ایک دو تولہ عقد کر لیں۔ اور کھرل میں باریک پیسیں۔ اور پھر گندھک آملہ سار' نوشادر ہر ایک دو تولہ داخل کر کے سحق بلیغ کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال کر اسے گل حکمت کر لیں۔ خشک ہونے کے بعد شیشی کو انگاروں کی آگ پر رکھیں۔ منہ کھلا رہے۔ اور اس میں آہنی تکلا پھیرتے رہیں۔ جب سیاہ دھواں نکلنا موقوف ہو۔ اور زرد دھواں تھوڑی مقدار میں نکلنے لگے۔ آگ سے اٹھا لیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور پیس کر رکھ دیں۔ شیشی کی گردن پر جو دوا بطور جوہر چسپاں ہو اس کو علیحدہ رکھیں۔

فوائد: اس کشتہ کو مرگانگ کہتے ہیں۔ سنہری شکل کا ہوتا ہے۔ بعض لوگ اسے سونے کا کشتہ قرار دے کر بیچتے ہیں۔ امراض مجاری بول' جریان' سیلان الرحم' ضیق النفس' پرانی کھانسی' سل اور دق کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ اگر بقدر دو چاول یا زیادہ سے زیادہ آدھ رتی یہ کشتہ کھا کر اس کے اوپر چھ ماشہ خوب کلاں۔ شتہ پیالہ چینی میں ڈال کر پیالہ کے منہ پر ململ کا باریک کپڑا باندھ دیں۔ کپڑے کے اوپر دو تولہ مصری کوٹ کر ڈال دیں اور اس پر ایک پاؤ پختہ شیر گاؤ

تازہ دودھ کر کشتہ کھانے کے بعد پی لیا کریں۔ اور چالیس روز تک اسی طرح کرتے رہیں۔ تو بدن موٹا ہو جاتا ہے۔ اور منی پیدا اور غلیظ ہوتی ہے۔ جس سے انسان از سر نو جوانی کا لطف حاصل کرتا ہے۔ ماہرین فن اس ترکیب کو دہی پلٹ کہتے ہیں۔ یعنی اس سے انسانی طبیعت کچھ اور کی اور ہو جاتی ہے۔ یہ ترکیب رسائن ہے۔

درد دنداں کے لئے اگر یہ کشتہ تھوڑا سا مخالف جانب ناک میں نفوخ کریں تو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ جو جوہر شیشی کی گردن سے علیحدہ کیا گیا ہے۔ وہ آنکھ میں لگانے سے پھولا' جالا ناخنہ اور دیگر امراض چشم کو مفید ہے۔

بعض لوگ اس ترکیب میں ہڑتال ورقیہ اور شنگرف بوزن ادویہ اضافہ کرتے ہیں جس سے اس کا قوت باہ کا اثر زیادہ ہو جاتا ہے۔ لیکن جس ترکیب میں ہڑتال و شنگرف شامل ہوں اس کا جوہر آنکھ میں نہ لگانا چاہئے۔ اگر اس کشتہ کو شیشی میں ڈال کر ایک سال غلہ گندم میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں تو قوت باہ' امساک' اشتہائے طعام اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے بدرجہ کمال مفید ہے۔ (مخزن)

(۸) احراق قلعی : قلعی مصفا آدھ سیر ظرف گلی میں آگ پر رکھیں۔ اور سیخ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ سب جل جائے۔ پھر اس خاکستر کو چینی کے برتن میں سرکہ تند مقطر کے ہمراہ ڈال کر چولھے پر رکھیں۔ آٹھ پہر اس کے نیچے چراغ جلتا رہے۔ پھر سرکہ کو آہستہ سے مقطر کر کے اور سرکہ ڈال دیں اور بدستور چراغ کی لو پر آٹھ پہر رکھا رہنے کے بعد مقطر کر کے تیسری دفعہ سرکہ ڈال کر بدستور مقطر کریں۔ تینوں بار کا سرکہ ظرف چینی میں آگ پر رکھیں۔ تاکہ منعقد ہو جائے۔ پھر اس منعقد کو آٹھ تولہ شراب قندی میں چار روز تر کر کے صاف کریں اور پھر منعقد کر لیں۔ یہ نمک قلعی ہے۔

فوائد : عورتوں کے رحم کے امراض کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ اسے **تریاق اختناق** کہتے ہیں۔ بقدر نصف رتی مسکہ گاؤ یا منقی یا عرق گاؤ زبان' کیوڑہ اور بید مشک کے ساتھ کھا لیا کریں۔ **اختناق الرحم** کے لئے اکسیر ہے۔

قلعی اور جست نصفا نصف کا بارہا بنایا گیا ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے اس کا ثقل امراض چشم' شل پھولا' جالا اور ناخونہ کے لئے مجرب ہے۔ (مخزن)

(۹) احراق قلعی : شیر کا دل قیمہ کر کے دیگچہ میں ڈال کر اس کے منہ پر سرپوش دے کر گل حکمت کریں اور نرم آگ پر پکائیں تاکہ گوشت سے پانی جدا ہو جائے پھر کھول کر نچوڑ لیں۔ اور قلعی کو پگھلا کر اس پانی میں بجھاتے رہیں تاکہ وہ پانی خشک ہو جائے پھر برگ گاؤ زبان' برگ بھانگ سایہ میں خشک شدہ' بورہ صندل سفید ہر ایک قلعی سے دو چند وزن سفوف کر لیں۔ قلعی کو گلا کر اس سفوف کی چٹکی دیتے جائیں اور صندل کی لکڑی سے ہلاتے جائیں تاکہ سب قلعی راکھ

ہو جائے۔ اس راکھ کو گلاب، بید مشک اور شراب انگوری ہم وزن میں دوپہر کھرل کر کے پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: بقدر دو رتی دانہ الائچی، تباشیر اور مصری کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے خفقان اور ضعف قلب دفع ہوتا ہے۔ حرارت قلب کو دور کرتا ہے۔ اضطراب، قلق، طپاق دل کے لئے عجیب الاثر، اس کا استعمال ہمیشہ کے لئے شجاعت پیدا کرتا ہے۔ (معدن)

(۱۰) احراق قلعی: پوست بیضہ مرغ ایک چھٹانک لے کر اس کے اندر کی باریک جھلی دور کر کے اسے نمک کے پانی سے اچھی طرح دھو کر صاف کر لیں۔ اور خشک ہونے پر باریک سحق کر لیں۔ پھر قلعی ایک چھٹانک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اس میں برگد کی لکڑی سبز جو دو انچ موٹی ہو پھیرتے رہیں۔ تاکہ قلعی خاک ہو جائے اور قشر بیضہ مسوقہ کی ایک ایک ماشہ کی چٹکی ڈالتے رہیں اور لکڑی پھراتے رہیں تاکہ قلعی خاک ہو جائے ختم ہو دوائی سیاہی مائل ہو گی۔ اس کو دوغ گاوی میں کھرل کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں بارہ سیر پختہ کی آگ دیں۔ پھر شیر برگد میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنا کر دو سیر پختہ کی آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

فوائد: یہ کشتہ جریان کی حکمی دوا ہے۔ بقدر ایک ماشہ بالائی یا منقی میں کھلا کر اوپر سے شیر گاؤ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم میں بالکل آرام ہو گا۔ (رموز)

(۱۱) احراق قلعی: قلعی ایک پاؤ ظرف گلی نو میں جس کے پیندے میں اچھی طرح مٹی لیپ دی گئی ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھیں اور چوب پلاس کی آگ دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو زرد چوب اجوائن ہر ایک ایک پاؤ کوٹ چھان کر اس پر چٹکی دیتے جائیں اور چمچہ آہنی سے ہلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف ختم ہو جائے۔ قلعی کشتہ ہو گی نکال کر پارچہ بیز کر لیں اور رکھ دیں۔ خوراک تین رتی۔

فوائد: پرمیوز نان کے لئے یہ کشتہ تین رتی، کافور ڈیڑھ رتی ایک ہفتہ تک کھائیں۔ پرہیز ترشی بادی سے، سلسل البول کے لئے ہمراہ برگ تلسی، ابتدائے دق میں ہمراہ تین درم قند سیاہ، قوت باہ کے لئے ہمراہ ایک پاؤ شیر بز، ضیق النفس کے لئے تین دام زرد چوب استسقاء کے لئے ہمراہ بول بز نوزائیدہ، بخار لفم کیلئے ہمراہ تین دام گل دھاوا، امساک کے لئے ہمراہ تین دام برگ بھنگ، عقیمہ کے لئے ایک رتی کشتہ ہمراہ تین درم تخم ترب مجرب ہے۔ (رموز)

۳۔ شگفت قلعی

۱۔ شگفت قلعی: قلعی کو گلا کر پچیس دفعہ روغن تلخ میں سرد کریں۔ تاکہ مصفا ہو۔ پھر قلعی مصفا ایک تولہ، سیماب تین تولہ عقد کر لیں اور ریزہ ریزہ کر کے آدھ پاؤ کرکس باریک شدہ کے درمیان پارچہ لپیٹ کر آگ دیں۔ یا سات سیر اوپلوں کو کوٹ کر نصف اوپلے صاف زمین پر بچھائیں۔ ان پر قلعی معہ کرکس رکھ کر باقی نصف اوپلے اوپر دے کر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

مٹی لال ہو جائے اور دھواں نہ نکلے تو نکال لیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد: جریان، احتلام، کمزوری بدن اور گرمی کے لئے ایک رتی کشتہ ایک تولہ مکھن سے کھلا کر تین گھنٹہ بعد تین ماشہ تال مکھانہ ایک پاؤ دودھ سے دیں۔ سات روز میں منی گاڑھی ہو کر جریان و احتلام دفع ہو گا۔ نیز مقوی باہ، دافع سرعت ہے۔ بواسیر خونی کے لئے ایک رتی کشتہ، چار رتی خشک رسوت، ایک ماشہ گندھک آملہ سار پیس کر ایک پاؤ دودھ گائے سے صبح نوش کریں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو گا۔ اگر پورا فائدہ نہ ہو۔ تو کچھ دن اور کر لیں۔

گرمی سے اگر ضعف اور بخار ہو تو ایک رتی کشتہ ایک تولہ مصری ملا کر کھا لیں۔ اوپر سے شربت بنفشہ پئیں۔ بخار دفع ہو گا۔ عام کمزوری اور اعصابی کمزوری کے لئے یہ کشتہ صرف مکھن میں کھایا کریں۔ ضعف جگر کے لئے ہم وزن کشتہ فولاد ملا کر دو رتی مکھن میں کھانے سے ضعف جگر رفع ہو کر امساک طبعی ہوتا ہے۔

سوزاک کے لئے خواہ کسی درجہ کا ہو۔ ایک رتی کشہ چھ ماشہ۔ کباب چینی کے ساتھ دیں۔ نیز مقوی و ممسک ہے۔ (سورج پرکاش)

(۱۳) شگفت قلعی: قلعی کو بول مادہ گاؤ نازاد۔ روغن تلخ، دوغ ترش، نقوع ترپھلہ میں تین تین بار سرد کر کے پترہ بنا لیں۔ پھر پوست درخت نیم و پیپل و تمرہندی و لیموں ہم وزن، برگ بھنگ، سب کے برابر لے کر سفوف کریں۔ قلعی کے پتروں کو اس کے درمیان ٹاٹ کے تھیلے میں بند کر کے آگ دیں۔ اگر کچھ خام رہے تو دوبارہ یہی عمل کریں۔

فوائد: سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ میں۔ (اکسیر اعظم)

(۱۴) شگفت قلعی: قلعی آدھ پاؤ گلا کر روغن سرشف، جغرات، جوشاندہ کلتھی، جوشاندہ ترپھلہ، آب برگ نیم میں سات سات بار سرد کر کے پترہ بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ ان کو آدھ پاؤ بھنگ تازہ میں بچھا کر ایک سیر پوست پیپل کے سفوف کے درمیان گزپٹ کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔ نکال کر پیس لیں۔ اور شیشی میں ڈال کر چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ایک رتی سے چار تک۔

فوائد: جریان کے لئے چھ ماشہ، تال مکھانہ کے ہمراہ، سوزاک کے لئے ایک تولہ کباب چینی کے ساتھ، قوت باہ کے لئے تین ماشہ، ثعلب کے ہمراہ، ضیق النفس کے لئے چھ ماشہ ادرک کے ساتھ، تپ کہنہ کے لئے تین ماشہ شیرہ پان کے ساتھ دیں۔

(۱۵) شگفت قلعی: قلعی کو باریک کتر کر دودھی خورد کے سفوف کے درمیان جو نیچے اوپر بقدر تین تین انگشت کے ہو۔ قلعی کے باریک ٹکڑوں کو جدا جدا رکھیں۔ اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: جریان و ضعف جگر کے لئے مسکہ میں کھائیں۔ تپ گرم کے لئے بتاشہ میں، دیگر

امراض کے لئے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(صدریہ)

(۱۶) شگفت قلعی : قلعی ایک چھٹانک، بنولے ایک سیر، لعاب گھیکوار ایک پاؤ۔ پہلے بنولوں کو چکی میں پیس لیں۔ تاکہ ان کا مغز علیحدہ ہو جائے۔ پھر اس مغز کو کوٹ کر سالم ڈلی قلعی کے نیچے اوپر کسی ظرف گلی میں رکھ کر لعاب کنوار ڈال دیں۔ پھر برتن کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور چھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ برنگ خوشہ شگفتہ ہو گی۔

فوائد : مقوی دماغ و باہ، دافع جریان و سرعت انزال۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۷) شگفت قلعی : قلعی کو گلا کر روغن کنجد، آب عسگہ، آب برگ لسوڑہ میں سات بار سرد کریں۔ پھر کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ اور ایک کپڑے پر پہلے اجوائن کوفتہ بچھائیں۔ پھر ہلدی کوفتہ کا فرش کریں۔ اس پر قلعی کے ٹکڑے جدا جدا رکھ کر بدستور ہلدی کوفتہ پھر اجوائن کوفتہ بطور لحاف دیں۔ کپڑے کو لپیٹ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ گوشہ میں دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد : قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ منی کو غلیظ اور جریان کو بند کرتی ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں۔ (صدریہ)

(۱۸) شگفت قلعی : قلعی ایک چھٹانک گلا کر روغن کنجد، دودھ، دہی، آب گل ٹیسو میں سات سات بار سرد کریں۔ پھر پترہ بنا کر ریزہ ریزہ کر لیں۔ پھر ایک سیر برگد کی ڈاڑھی کی سرخ رنگ نرم کونپلوں کو جو بطور جڑوں کے ہوتی ہیں۔ کوفتہ کر کے اس کے درمیان قلعی کے ریزے جدا جدا رکھ کر بدستور آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد : مقوی باہ، مغلظ منی، دافع جریان و سلسل البول بالخاصہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(صدریہ)

(۱۹) شگفت قلعی : قلعی کو کوٹ کر باریک پترہ بنائیں۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ پھر اجوائن ہر چہار قسم ہم وزن، پوست پیپل سب کے برابر اچھی طرح کوٹ کر دو قرص بنائیں۔ قلعی کے ٹکڑوں کو ان دو قرصوں کے درمیان رکھ کر بہت سا کپڑا لپیٹیں اور اس پر اتنی موئج لپیٹیں کہ پارچہ نظر نہ آئے۔ پھر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد : مغلظ منی، دافع جریان، مقوی معدہ و اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(صدریہ)

(۲۰) شگفت قلعی : قلعی کو پہلے اس طرح صاف کریں۔ چونہ قلعی آب نادیدہ دو سیر پختہ لا کر باریک کریں۔ ایک سیر زمین پر بقدر بالشت بچھا کر اس پر تھوڑا سا نوشادر فرش کریں اور نوشادر پر قلعی گلا کر ڈالیں۔ قلعی پر تھوڑا سا نوشادر اور اس پر ایک سیر چونہ آب نادیدہ رکھ کر اسے پانی کا چھینٹا دیں۔ جب چونہ سرد ہو نکال لیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کرنے سے قلعی مصفا

مثل چاندی کے ہو جاتی ہے۔ پھر اس کے ساتھ اس کا سوم حصہ سیماب عقد کرلیں اور چوڑا پترہ بنا کر چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر تکوں کی کھلی میں تہ بہ تہ دو اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ جلائیں۔

فوائد: جریان، سرعت انزال، رقت منی، درد کمر، ضعف باہ، سوزاک کہنہ، آتشک، سیلان الرحم اور بلغمی تپوں کے دور کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ خوراک چار رتی تک بہ ادویہ مناسبہ۔ (رحیمی)

(۲۱) شگفت قلعی: قلعی سیماب ہر ایک ڈھائی تولہ عقد کر کے کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔ پھر آٹھ تولہ شورہ قلمی بھی کھرل میں ڈال کر سب ادویہ کو یکجا پیسیں۔ تاکہ یک ذات اور باریک ہو جائیں۔ ایک کوزہ گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کے بعد چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تمام کوزہ کشتہ سے بھرا ہو گا۔

کشتہ کو نکال کر آٹھ دس مرتبہ پانی سے دھولیں۔ تاکہ شورہ کی شوریت باقی نہ رہے پھر خشک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: جریان منی، ضعف باہ، زہرباد، استسقاء اور سوزاک کو مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (معدن)

(۲۲) شگفت قلعی: پوست درخت املی، پوست درخت پیپل ہر ایک ایک سیر پختہ علیحدہ کوٹ لیں۔ زرد چوبہ سولہ تولہ علیحدہ پیس رکھیں۔ پہلے قلعی کو پگھلا کر سرکہ، دہی ترش، شیر مدار میں سات سات بار بجھائیں۔ پھر ٹاٹ پر پوست تمرہندی نصف پھر پوست پیپل نصف پھر ہلدی نصف بچھائیں۔ اس پر قلعی کے ٹکڑے رکھ کر بقیہ نصف ادویہ بہ ترتیب بالا رکھ کر بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: بے شمار امراض کے لئے مفید ہے۔ اگر ایک ماشہ الماس کو ایک تولہ کشتہ قلعی مذکور کا فرش و لحاف دے کر سنپٹ گلی بند شدہ میں بارہ اوپلوں کی آگ دیں تو الماس نہایت عمدہ کشتہ ہوتا ہے۔ ایک تولہ چاندی کو گلا کر بقدر ایک چاول کشتہ الماس ڈال دیں۔ تو وہ بھی کشتہ ہو جاتی ہے۔ (رموز)

فصل پنجم

سیسہ

اسے سکہ، سرب، سطرب، رصاص اسود، زحل، ناگ، حیوان الارض، سرقیون، زاک اسود وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ طب یونانی میں امراض چشم اور اقسام قروح کے لئے مستعمل ہے۔ کھانے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ ڈاکٹری میں اس کے مرکبات علاوہ خارجی استعمال کے بطور خورونی اسہال پیچش، ہیضہ، زخم امعاء، جریان، نفث الدم اور بلغم روکنے کے لئے مفید

مانے گئے ہیں۔

کشتہ سرب

چونکہ بموجب تحقیق اہل فن سیسہ کو امعاء سے خاص تعلق ہے۔ اس لئے اس کا کشتہ مقوی امعاء ہے۔ نیز سوزاک، جریان حار، سلسل البول، ذیابیطس حار کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے اس کے علاوہ ہر قسم کے تپوں خصوصاً کہنہ اور مرکب تپوں، سل اور دق کے لئے اکسیر ہے وجع المفاصل عورتوں کے رحم کے امراض اور دماغی عصبی بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ اگر اس کے استعمال پر مداومت کی جائے تو بدن کو مضبوط اور طاقتور کرتا ہے۔ اور عمر طبعی تک پہنچاتا ہے۔ اہل ہند اس کے کشتہ کو ناگ بھشم کہتے ہیں۔ ناگ کے معنی لغت ہندی میں ہاتھی کے ہیں۔ یعنی اس کے کھانے والے کو ہاتھی جیسا زور حاصل ہوتا ہے۔

سیسہ کے کشتہ کرنے میں جتنی آگ زیادہ دی جائے اتنی ہی مفید ہے۔ اس کے کشتہ کرنے میں اس بات کا مبالغہ کرنا ضروری ہے۔ کہ بعد کشتہ ہونے کے وہ پانی پر ڈالنے سے تیرتا رہے۔ بلکہ تمام ذوی الاجساد میں کشتہ کے عمدہ ہونے کی یہی شناخت ہے۔ جیسا کہ بیان ہو چکا۔ لیکن سیسہ میں اس کی پابندی زیادہ لازمی ہے۔ جہاں تک مجھے علم اور تجربہ ہے۔ سیسہ کے کشتہ کی یہ صفت کہ وہ پانی پر تیرتا رہے۔ صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ جب کہ اسے حسب تراکیب مقررہ جیسا کہ آگے آئے گا۔ شگفت کر لیا جائے۔ اس کے علاوہ جن تراکیب سے سیسہ کو احراق کیا جاتا ہے۔ ان کے بموجب کشتہ شدہ سیسہ پانی پر تیرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ وہ ہمیشہ تہ نشین ہو جاتا ہے۔ پس محض اس خیال پر کہ یہ کشتہ پانی پر نہیں تیرتا اسے ناقابل استعمال تصور نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں اگر ایسا کشتہ مل جائے یا بن جائے جو پانی پر تیرتا ہو۔ تو وہ تہ نشین ہو جانے والے کشتہ کی نسبت زیادہ مفید اور موثر ہوتا ہے۔

سیسہ قلعی کی مانند زیادہ آگ دینے سے بخوبی احراق ہو سکتا ہے۔ ہر قسم کی بوٹیوں میں بہ آمیزش سیماب یا بلا آمیزش صرف باریک پترے بنا کر شگفتہ ہو سکتا ہے۔ دوا یا بوٹی جس کے ذریعہ سیسہ کو کشتہ کیا جائے۔ اس کی تاثیر اچھی طرح سیسہ جذب کر لیتا ہے۔ اور کشتہ ہونے کے بعد اس تاثیر کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۔ صلایہ سیسہ

۱۔ صلایہ سیسہ: سیسہ کو ہتوڑے سے کاغذ کی مانند باریک ورق بنائیں۔ اور مقراض کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر لعاب اسبغول کے ساتھ سحق کرتے رہیں۔ تمام مضمحل ہو جائے گا۔ جب کھرل کرتے کرتے اس پر دودھ کی مانند جھاگ نمودار ہو۔ خشک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

ک فوائد: ضعف جگر اور جریان حار کے لئے اکسیر ہے۔ ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۲) صلابیہ سیسہ: سیسہ، فلفل دراز، قرنفل ہر ایک ۲ تولہ، پہلے سیسہ کو ہاون دستہ آہنی میں خوب کوٹیں، تاکہ پارہ پارہ ہو جائے۔ پھر فلفل دراز ایک ایک دانہ ڈال کر کوٹتے رہیں۔ جب تمام ختم ہو جائیں تو قرنفل ایک ایک دانہ ڈال کر کوٹتے رہیں۔ تاکہ سب ختم ہوں پھر اس کو کپڑے میں چھان کر شیشی میں ڈال لیں۔

فوائد: بدبوئے دہن کے لئے تھوڑا سا دانتوں پر ملتے رہیں۔ مجرب ہے۔ (شرح رباعیات)

(۳) صلابیہ سیسہ: سیسہ اڑھائی تولہ تین بار گلا کر ریت کے اندر جس میں پانی ملا ہو ڈالیں۔ اس سے سیسہ صاف ہو جائے گا۔ اور تقریباً دو تولہ باقی رہے گا۔ اس کو لوہار کی آہرن پر ہتوڑے سے کوٹیں۔ جب پھیل جائے جمع کر کے پھر کوٹیں۔ اسی طرح بار بار جمع کرنے اور کوٹنے سے سیسہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔ پھر اس کو مقراض سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں اور ایک تولہ کباب چینی کے ہمراہ زور سے کھرل کریں۔ تاکہ سیسہ تمام سفوف بن جائے۔ اور اس میں چمکیلے ذرات باقی نہ رہیں۔ پھر اس کو کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد: یہ کشتہ ضعف و حرارت جگر اور سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔ جو لوگ گرمی کے ایام میں بار بار نہاتے اور کپڑا پانی سے تر کر کے لپٹتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے تریاق ہے۔ خوراک بقدر دو رتی مسکہ میں۔ (اسرار صدریہ)

(۴) صلابیہ سیسہ: سیسہ اڑھائی تولہ کو گلائیں اور پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ ہر ایک ایک تولہ باریک شدہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ جب سفوف جل جائے۔ اس کی خاکستر دور کریں۔ پھر افیون، زعفران ہر ایک پانچ ماشہ باریک شدہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ جب وہ بھی جل جائے۔ خاکستر دور کریں۔ اور سیسہ کو سرد کر کے کوٹ لیں۔ پھر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر دو چند فلفل دراز کے ہمراہ سولہ پہر کھرل کرتے رہیں تاکہ دوا غبار کی مانند ہو جائے۔ اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: بھوک لگاتا ہے۔ ریاح اور اقسام درد کو دفع کرتا ہے۔ قوت باہ لاتا ہے اور امساک پیدا کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ برگ تنبول یا برگ ریحان یا منقیٰ میں کھاتے رہیں۔ ذخائر معمولات سے ہے۔ (مخزن)

۲۔ احراق سیسہ

ا۔ احراق سیسہ: سیسہ مصفا کو دیگ گلی جدید میں ڈال کر آگ پر گلائیں۔ سیسہ سے نصف وزن گندھک باریک کر کے تھوڑی تھوڑی ڈالتے رہیں اور چوب نیم سے ہلاتے رہیں تاکہ

سب جل جائے اور خاکستر بن جائے۔ اس کو کپڑے میں چھان لیں۔ پھر سیماب مصفا' گندھک مصفا ہر ایک چار درم تین روز کھرل کر کے کجلی بنائیں۔ اس میں سیسہ احراق شدہ سولہ درم۔ حلزون یعنی سنکھ جلا ہوا چھ درم' فلفل دراز آٹھ درم میٹھا تیلیہ چار درم۔ خاکستر پاچک دشتی ایک درم ملا کر بخوبی سحق کریں۔ تاکہ ادویہ یکذات ہو جائیں۔ اسے شیشی میں نگاہ رکھیں۔

فوائد: جب مریض سنپات یعنی تپ مرکب کا بیمار بے ہوش ہو۔ یہ دوا بقدر دو رتی یا چار رتی اس کے ناک میں نفوخ کریں۔ فوراً ہوش میں آ جائے گا۔ پھر دوا بقدر دو رتی یا چار رتی برگ پان یا شیرہ ادرک کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے علاوہ یہ دوا تمام امراض بادی و بلغمی کے لئے مفید ہے۔ اسے ناک بدھ رس کہتے ہیں۔ (معدن الشفاء)

(۲) احراق سیسہ : سیسہ حسب خواہش لے لیں اور سیسہ سے چار گنا قلمی شورہ باریک پیس کر پاس رکھیں۔ سیسہ کو کسی کڑاہی میں تیز آنچ پر پگھلائیں اور قلمی شورہ کی چٹکی ڈالتے جائیں یہاں تک کہ قلمی شورہ ختم ہو جائے۔ سیسہ برنگ سرخ کشتہ ہو جائے گا پیس کر کپڑے میں چھان کر شیشی رکھیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ سیسہ پر جب قلمی شورہ کی چٹکی ڈالی جائے تو جب تک جل نہ ہو جائے دوسری چٹکی نہ ڈالیں۔ ورنہ قلمی شورہ قائم النار ہو جائے گا اور سیسہ بھی کشتہ نہیں ہو گا۔

فوائد: سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ ایک رتی مکھن میں رکھ کر نگل جائیں۔ بعدہ کئی بار دودھ کی لسی پئیں۔ اگر مکھن نہ مل سکے تو آب زیرہ سفید یا دودھ کی لسی ہی سے ایک رتی پڑیہ کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا سوزاک ایک ہی ہفتہ ورنہ زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ تک رفع ہو جائے گا۔ یہ کشتہ خود ہی مدر ہے۔ اور خود ہی مدمل زخم ہے۔ ایسی صفات کسی اور نسخہ میں کم دیکھی جاتی ہیں۔ (اسرار الاطباء)

(۳) احراق سیسہ : سیسہ چار تولہ کڑاہی میں ڈال کر گلائیں۔ شورہ قلمی' بھنگ ہر ایک سولہ تولہ' باریک کر کے سیسہ پر چٹکی دیتے جائیں۔ اور سیخ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ آنچ تیز ہو۔ جب ادویہ جل جائیں گی۔ تو سیسہ برنگ سرخ کشتہ ہو گا۔ اسے ناگ رس کہتے ہیں۔ اس میں بھی وہی احتیاط کریں۔ کہ ایک دوا کے جل جانے کے بعد دوسری ڈالیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے بہترین دوا ہے۔ بقدر نصف ماشہ مسکہ میں کھائیں۔ ترشی بادی اور نمک سے پرہیز کریں۔ (صدریہ)

(۴) احراق سیسہ : سیسہ کو گلا کر روغن سرشف اور جوشاندہ ترپھلہ میں سات سات بار سرد کریں۔ پھر کڑاہی میں ڈال کر سفوف گندھک تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور چوب نیم سے حرکت دیتے رہیں۔ جب جل جائیں۔ نکال لیں۔

فوائد: امراض باردہ اور ضیق النفس کے لئے ایک رتی سے دو رتی تک شیرہ ادرک یا شہد

کے ساتھ کھائیں۔ (احسانی)

(۵) احراق سیسہ : سیسہ آدھ پاؤ کڑچھی میں گلا کر ایک چھٹانک گندھک یا ہڑتال یا منچھل باریک شدہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں جب اچھی طرح جل جائے باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد : اکثر امراض چشم کے واسطے خصوصاً رمد کے لئے مفید ہے۔ آنکھ میں سلائی سے لگایا کریں۔ (شرح رباعیات)

(۶) احراق سیسہ : سیسہ آدھ پاؤ کو گلائیں اور دو تولہ گندھک آملہ سار کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر دستہ آہنی پھیرتے رہیں تاکہ سیسہ کشتہ ہو جائے اسے اتار کر سرد کریں۔ پھر اس میں ایک تولہ فلفل دراز شامل کر کے تین روز سحق کریں۔ پھر ایک تولہ سنگ بصری ڈال کر تین روز کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد : گرانی پلک جسے شرناق کہتے ہیں۔ اس کے لئے مجرب او ربارہا کا آزمودہ ہے۔ آنکھ میں لگایا کریں۔ (منہ)

(۷) احراق سیسہ : سرب مصفا کڑاہی میں گلا کر اس میں بیخ مدار تازہ پھیرتے رہیں۔ تا کہ برنگ زرد کشتہ ہو جائے۔ اسے کھرل میں سحق کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ اور ہم وزن دانہ الائچی سفید ملا کر پھر سحق کریں۔ اور رکھ دیں۔

فوائد : سوزاک و جریان کہنہ، سلسل البول اور ذیابیطس کے لئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا منقیٰ میں کھلائیں۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ (رحیمی)

(۸) احراق سیسہ : سیسہ خالص کو کڑاہی میں گلائیں۔ اور برگد کی گیلی لکڑی پھیرتے رہیں۔ تاکہ سفید راکھ ہو جائے پھر اس کو کپڑے میں چھان کر ادویہ ذیل ملائیں کشتہ سیسہ ایک تولہ، الائچی خورد چار تولہ، ریوند خطائی چھ ماشہ، رال، پھٹکری بریاں، قلمی شورہ ہر ایک تین ماشہ، چار روز کھرل کر کے دو چند مصری ملا کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد : سوزاک کے لئے بقدر چار رتی صبح، دوپہر، شام شربت یا دودھ پیا کریں۔ آرام ہو گا۔ (دھاتو ودیا)

(۹) احراق سیسہ : سیسہ گلا کر بیس دفعہ سرس کے پتوں کے پانی میں اور دس دفعہ سرسوں کے پتوں کے رس میں اور دو دفعہ تربوز کے پانی میں سرد کریں۔ پھر کڑاہی میں گلا کر بدستور شورہ قلمی کی چٹکی سے کشتہ کریں۔ پھر کشتہ سیسہ ۲ تولہ، تباشیر چار تولہ، دانہ الائچی خورد دو تولہ، ریوند خطائی، برادہ صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ، رال بہروزہ مدبر، کباب چینی ہر ایک تین ماشہ، مصری چھ تولہ، باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے شیشی میں رکھیں، خوراک چار رتی صبح، دوپہر اور شام ہمراہ شیر بز۔

فوائد : سوزاک کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

بیروزہ کے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بیروزہ کو آگ پر پگھلا کر کسی دودھ کے برتن میں جس کے منہ پر باریک کپڑا بندھا ہو۔ ڈالیں تاکہ بیروزہ چھن کر دودھ میں جا پڑے اسی طرح بار بار کریں۔ تاکہ سفوف بننے کے قابل ہو۔ (دھاتو ودیا)

(۱۰) احراق سیسہ : سیسہ کو گلا کر اس کے ہم وزن پھٹکری سفید باریک شدہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں اور لوہے کا دستہ پھراتے رہیں۔ تاکہ تمام خاکستر ہو جائے۔ کپڑے میں چھان لیں۔

فوائد : ہر قسم کے سیلان خون کے لئے خواہ کہیں سے ہو۔ مجرب ہے۔ اسے تریاق دم کہنا بجا ہے۔ دو رتی بتاشہ یا مسکہ میں کھا کر اس کے اوپر لعاب بہدانہ و ملٹھی نوش کریں۔ یا آب برگ بانسہ یا اس کا جوشاندہ پی لیں۔ (مخزن)

(۱۱) احراق سیسہ : سیسہ کو کڑاہی میں گلائیں اور بمقابلہ فی تولہ سیسہ کے ساٹھ عدد برگ برگد لے کر ایک ایک پتہ ڈالتے جائیں اور برگد کی ڈاڑھی کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ آگ بھی چوب برگد کی ہو۔ جب تمام پتے جل جائیں اور سیسہ خاکستر ہو جائے اسے کپڑے سے چھان کر رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد : ہر قسم کے سوزاک، ضعف باہ، جریان، سیلان منی و بول کے لئے مجرب ہے۔ مغلظ منی و ممسک ہے۔

(۱۲) احراق سیسہ : سیسہ مصفا کو سات بار گلا کر بول گاؤ میں سرد کریں۔ پھر ایک سبوچہ کلاں نہایت مضبوط جس کے ٹوٹ جانے کا خوف نہ ہو، بنوائیں۔ اس کے پہلو میں ایک سوراخ ہو۔ اس برتن کو تین چار دفعہ یکے بعد دیگرے کپروٹی کر کے چولھے پر رکھیں۔ چولھا نیچے سے فراخ اور اوپر سے تنگ اور آگ کا شعلہ باہر نہ نکلے۔ اس برتن میں سیسہ ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سیسہ پگھل جائے۔ گھیکوار کا پٹھا کانٹے دور کر کے دریچہ کے راستے اس میں پھیرتے رہیں۔ تاکہ پٹھا جل جائے۔ پھر دوسرا اسی طرح پھیریں گیارہ روز متواتر اس کے نیچے آگ جلتی رہے۔ اور گھیکوار بدستور سوخت ہوتا رہے۔

اس قدر عرصہ میں کئی رنگ بدلے گا۔ سفید سیاہ، آسمانی، زرد، اخیر میں سرخ شنگرفی ہو جائے گا۔ تیار ہے۔ اسے کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد : ایک چاول سے ایک رتی چالیس روز متواتر کھانے سے اشتہاء اور قوت باہ بے حد بڑھاتا ہے۔ رنگ کو سرخ کر کے جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ تمام خواص میں عجیب الاثر اور کایا پلٹ ہے۔ (منہ)

(۱۳) احراق سیسہ : سیسہ کو پگھلا کر شیرہ سنبھالو، شیرہ بیخ کھجور، شیرہ بنگی میں اکیس اکیس بار بجھائیں۔ پھر سیسہ کا چوتھا حصہ، شنگرف مصفا اور چوتھا حصہ ہڑتال ورقیہ مصفا آب لیموں سے

سحق کر کے سیسہ کے پتروں پر ضماد کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور اس قدر آنچ دیں کہ کشتہ ہو جائے۔ اگر پہلی دفعہ خاکستر نہ ہو تو جس قدر خام رہے اس کو دوبارہ شنگرف اور ہڑتال کا ضماد کر کے کشتہ کر لیں۔ پھر اس کشتہ کو دوپہر آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر بہت سی آگ دیں۔ پھر کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح ایک سو ایک پٹ تمام کریں۔ اسی طرح شیرہ لسوڑہ میں سحق کر کے سترپٹ دیں۔ پھر روغن شونیز۔ روغن کنجد اس قدر ملا کر کھرل کریں۔ کہ اس کا غلولہ بندھ سکے۔ پھر تین سو ساٹھ عدد بھلانوہ کلاں نئے لے کر ان کی ٹوپیاں اتار لیں اور ہر ایک بھلانوہ میں ایک ایکماشہ دوائی مذکور کا غلولہ رکھ کر اس کا منہ بانس کی لکڑی سے بند کر دیں۔ سب بھلانوؤں کو کسی چینی کے مرتبان میں ڈال کر روغن کنجد اتنا ڈالیں کہ وہ غرق ہو جائیں۔ برتن کا منہ بند کر کے غلہ جو کے درمیان چھ ماہ دفن کریں۔ پھر نکال کر کام میں لائیں۔

فوائد: زیادہ سے زیادہ ایک بھلانوہ ہر روز چھ ماہ تک کھلاتے رہیں۔ اکیس روز تک جماع‘ ترشی‘ شیرینی اور نمک سے پرہیز کریں۔ اور سوائے دودھ چاول کے کچھ نہ کھائیں۔ بعد ازاں اجازت ہے۔ اس کے کھانے سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔ قوت باہ اس قدر بڑھتی ہے کہ ہرگز جماع سے ماندہ نہیں ہوتا۔ تمام امراض فساد خون‘ جذام‘ آتشک‘ قروح خبیثہ‘ وجع مفاصل‘ استسقاء وغیرہ دفع ہو کر اس کا وجود اکسیر اعظم بن جاتا ہے۔ ایک سال تک کھانے سے بال سیاہ اور آدمی ازسرنو نوجوان بن جاتا ہے۔ باقی ماندہ تیل برص‘ بہق کے داغوں کو دفع کرتا ہے۔ اور بالوں کو سیاہ بناتا ہے۔ (منہ)

(۱۴) احراق سیسہ: درخت آڑو‘ بہی‘ نارنگی‘ انجیر‘ بیری‘ نیم‘ بکائن‘ ان سات درختوں کی سبز شاخیں انگلی کے برابر موٹی لے کر سات جھاڑو بنائیں۔ سیسہ ایک پاؤ کو نصف زیریں سبوچہ میں جس کے نیچے کی طرف نمک و پنبہ دار مٹی سے لیپ کر کے خشک کیا گیا ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ آگ بیری یا کیکر یا املی کی لکڑی کی ہو۔ اور وہ جھاڑ اس میں پھیرتے جائیں۔ سیسہ اول زرد پھر سیاہ‘ پھر سبز‘ پھر سرخ پھر نیلا پھر سفید ہونا شروع ہو گا۔ اور یہ کام تین روز میں ہو گا۔ اس وقت اس میں نصف وزن الائچی اور نصف وزن تباشیر سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ جب سب ختم ہو جائے۔ اور الائچی کی راکھ بھی سفید ہو جائے۔ تو آنکھ بند کر کے دوا کو باریک پیس لیں۔

فوائد: سل‘ دق‘ سوزاک‘ تپ محرقہ‘ قرحہ سوزاک لاعلاج میں مستعمل ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مشروبات مناسبہ استعمال کریں۔ اکثر مریضوں کو دس روز استعمال کے بعد پیشاب سے بطور چھپکلی کے بستہ ایک مادہ سا نکلتا ہے۔ اور اسی روز صحت ہو جاتی ہے۔ پھر عمر بھر کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ صدری مجرب ہے۔ (رموز)

۳۔ شگفت سیسہ

۱۔ شگفتہ سیسہ : سیسہ، سیماب ہم وزن عقد کر لیں۔ اور قرص بنا کر بقدر بند انگشت ٹکڑے کریں۔ دونوں پانچ پانچ تولہ ہوں۔ پھر ہڑتال سرخ، شنگرف، میٹھا تیلیہ، افیون، تخم دھتورہ سفید ہر ایک چھ ماشہ، سم الفار سفید تین ماشہ، شراب (برانڈی) میں ایک پہر کھرل کر کے ان ٹکڑوں پر لیپ کریں۔ اور بھنگہ خشک، ثمر کیکر، برگ بھنگ، حرمل ہر ایک آدھ پاؤ پختہ باریک کر کے ان ٹکڑوں کے نیچے اوپر کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد : سرد مزاجوں کے لئے مقوی باہ، ممسک، دافع جریان و پرسوت زناں ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک بہ ادویہ مناسبہ۔ (مخزن)

(۲) شگفت سیسہ : سیسہ، سیماب ہم وزن عقد کر لیں۔ اگر دونوں نو تولہ ہوں۔ تو ہڑتال سرخ دس ماشہ، افیون ۵ ماشہ، سنکھیا سفید ڈیڑھ ماشہ۔ پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے ان پتروں پر لیپ کریں۔ اور آدھ سیر بھلانوہ، آدھ سیر گنبد کے مشترک نغدہ میں لپیٹ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر کی آنچ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : مقوی باہ، ممسک، دافع پرسوت و جریان مجرب ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔ (معدن)

(۳) شگفت سیسہ : سیسہ کو باریک سوہان کر کے آب گل عباسی میں اس قدر کھرل کریں کہ سکہ ناپید ہو جائے۔ پھر آب کو کنار میں دو پہر کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے بدستور کوزہ میں تین سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح لعاب گھیکوار میں سحق کر کے آگ دیں۔

فوائد : سوزاک، جریان منی، ضعف باہ اور کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (منہ)

(۴) شگفت سیسہ : سیماب، سکہ ہر ایک چھ ماشہ عقد کر لیں۔ اور دو تولہ بلادر بے کلاہ ملا کر خوب سحق کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر دو اوپلوں میں جن کا وزن ایک سیر ہو۔ گڑھا کھود کر رکھ دیں۔ درزوں میں تازہ گوبر لگائیں۔ خشک ہونے کے بعد ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ لگائیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : امراض فساد خون مثلاً جذام، آتشک، وجع المفاصل کے لئے ایک چاول سے ڈیڑھ چاول تک چالیس روز تک برگ پان میں کھلائیں۔ غذا نان بے نمک، روغن زرد قلیل، مگر پندرہ روز کے بعد جس قدر روغن زرد کھا سکے۔ کھلائیں۔ باقی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۵) شگفت سیسہ : سیسہ کے باریک پترے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اٹ سٹ کے شیرہ میں یہاں تک سحق کریں کہ سیسہ حل ہو جائے۔ پھر شیر برگد ڈال کر کھرل کریں اور قرص بنا کر بعد

گل حکمت آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ضعف جگر اور ذات الجنب کی ابتدائی حالت میں بقدر ایک رتی کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۶) شگفت سیسہ: پیپل کی باریک کونپلیں بقدر آٹھ تولہ کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اس میں ایک تولہ سیسہ کا پترہ رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور کسی محفوظ مقام پر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ضعف جگر اور نفث الدم کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک چاول دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (صدریہ)

(۷) شگفت سیسہ: سیسہ' سیماب ہر ایک ایک تولہ عقد کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا لیں۔ پھر دو عدد پاچک کلاں لا کر ان کے درمیان گڑھا کھودیں۔ صرف باہر کی طرف بقدر تین انگل گردا گرد سالم رکھ کر باقی گڑھا ہو۔ آدھ پاؤ برگ مورد باریک کر کے نصف گڑھے میں رکھیں۔ اس پر وہ ٹکڑے جدا جدا بچھائیں۔ پھر باقی نصف سفوف رکھ کر دوسرا اوپلہ رکھیں۔ اور گوشہ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ' مغلظ منی' دافع جریان و سیلان ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۸) شگفت سیسہ: سیسہ آدھ پاؤ گلا کر باریک پترے بنائیں۔ ان پتروں کو مقراض سے کتر لیں۔ پھر ان پتروں کو لعاب گھیکوار سے یہاں تک کھرل کریں۔ کہ حل ہو جائیں۔ پھر قرص بنا کر کوزہ میں بند کر کے اڑھائی سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بدستور لعاب کوار بوٹی میں تر کر کے کھرل کریں اور بدستور آگ دیں۔ اسی طرح چالیس مرتبہ کریں۔ ہر بار آگ بہ نسبت سابق ایک تولہ کم کرتے جائیں۔ چالیس بار کے بعد اس کا رنگ مانند گلنار کے سرخ ہو جائے گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: ضعف باہ' جریان' سیلان منی و مذی و رطوبات زنان کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ میں۔ (صدریہ)

(۹) شگفت سیسہ: سیسہ کے باریک پترے بنا کر مقراض سے کتر لیں۔ پھر برگ نیم کو کوٹ کر پتروں کو ان کے درمیان جدا جدا رکھ دیں اور کپڑا لپیٹ کر گوشہ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ' مقوی معدہ اور مصفی خون ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (صدریہ)

۴۔ نمک سیسہ

۱۔ نمک سیسہ: سیسہ کے بڑے بڑے پترے بنا کر زمین شور میں دفن کر دیں۔ تین چار سال کے بعد نکالیں۔ پترے مقدار اور وزن میں بڑھ جائیں گے۔ ان پر ایک قسم کا نمک چسپاں

ہو گا۔ اسے علیحدہ کر کے باریک پیس لیں۔ یہی نمک سیسہ ہے۔ ہم وزن مصری سفید ملا کر بعد سحق شیشی میں رکھیں۔

فوائد: سنگریزہ اور پتھری کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ سخت سے سخت پتھری دو ہفتہ میں تحلیل ہو کر نکل جاتی ہے۔ دوائی مذکور بقدر چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔ اسرار خفیہ سے ہے۔ (مخزن)

(۲) نمک سیسہ: سیسہ کو کڑاہی میں گلا کر نیچے آنچ تیز کریں۔ سیسہ میں لوہے کا دستہ پھیرتے رہیں تاکہ خاکستر ہو جائے۔ اس خاکستر کو سرکہ تند مقطر میں پیالہ چینی میں ڈال کر کوئلوں کی نرم آگ پر یا چراغ کی لو پر آٹھ پہر رکھیں۔ پھر سرکہ صاف کر لیں اور سرکہ ڈال کر بدستور رکھ دیں۔ اسی طرح تین بار عمل کریں۔ تینوں بار کا مقطر سرکہ نرم آگ پر منعقد کر لیں یہ نمک سیسہ ہے جسے انگریزی میں لیڈ ایسی ٹیٹ یا شوگر آف لیڈ کہتے ہیں۔ اس کا ذائقہ کسیلا شیریں ہوتا ہے۔

فوائد: تھوڑی مقدار میں مضعف اور قابض، تمام مواد خارجی و باطنی کو بند کرتا ہے۔ اسہال، پیچش، ہیضہ، زخم امعاء، جریان، سل میں خون اور بلغم روکنے کو مفید ہے۔ زخموں کا مواد کم کرتا ہے۔ بطور گولی کھلا کر اوپر سے سرکہ یا سکنجبین پلائیں۔ مقدار خوراک نصف سے دو رتی تک۔

فصل ششم

جست

اسے خارچینی، روح توتیا، روئے توتیا، قصدیر، قیطون، عطارد، جسد وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ طب یونانی میں اس کا پھول امراض چشم کے لئے کارآمد ہے۔ ڈاکٹری میں امراض چشم کے علاوہ اسے بطور مقوی اعصاب مانتے ہیں۔ زخموں کے لئے بطور مرہم وغیرہ مستعمل ہے۔

کشتہ جست

آنکھ کے جمیع امراض کے لئے حد سے زیادہ مفید ہے۔ امراض باردہ دماغیہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ قوت باہ امساک پیدا کرتا ہے۔ اور امراض دل و جگر و معدہ کو دفع کرتا ہے۔ تپوں کے لئے بھی نافع ہے۔

ا۔ صلایہ جست

ا۔ صلایہ جست: برادہ جست، برادہ مس ہر ایک دس ماشہ نوشادر ایک تولہ، ڈیڑھ پاؤ

عرق لیموں کے ساتھ ظرف مسی غیر قلعی دار میں دستہ آہنی سے سحق کر کے خشک کر لیں۔
فوائد: امراض چشم خصوصاً پھولا کے لئے مجرب ہے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔
(صدریہ)

(۲) صلایہ جست: برادہ جست' برادہ مس' نوشادر ہر ایک ایک چھٹانک۔ چالیس یوم آب لیموں میں تر کر کے خشک کر لیں۔ پھر باریک کر کے رکھ دیں۔
فوائد: امراض چشم خصوصاً جالا اور پھولا کے لئے نافع ترین دوا ہے۔ آنکھ میں لگایا کریں۔
(صدریہ)

(۳) صلایہ جست: برادہ جست' برادہ مس ہر ایک چار ماشہ' سیماب دو ماشہ' پھٹکری چھ ماشہ' تیرہ روز لیموں کے پانی میں تر رکھیں۔ پھر سحق کر کر خشک کر لیں۔
فوائد: امراض چشم خصوصاً سیلان آب چشم کے لئے مفید ہے۔ (صدریہ)

(۴) صلایہ جست: جست' سیسہ' سیماب ہر ایک تین ماشہ عقد کر لیں اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین عدد فلفل دراز کے ہمراہ چیل کے انڈے میں سوراخ کر کے رکھ دیں۔ جب مائیت خشک ہو۔ نکال کر تین یوم سحق کر کے رکھ دیں۔ اگر امراض چشم کے لئے بنانا ہو تو ہم وزن غنچہ یاسمین ملا کر سحق کریں۔
فوائد: جذام' آتشک' وجع مفاصل کے لئے بقدر ایک رتی ادویہ مناسبہ سے کھائیں۔ امراض چشم مثل غبار۔ ناخنہ' جالا' ہاہمنی کے لئے بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ مجرب ہے۔
(مخزن)

۲۔ احراق جست

ا۔ احراق جست: جست تلخ سوا تولہ ظرف آہنی میں آگ پر رکھیں اور یاسمین سفید کے شگوفے تھوڑے تھوڑے ڈال کر کفگیر کی پشت سے ملتے رہیں۔ تاکہ خاکستر ہو جائے پھر یہ خاکستر ہمراہ ایک تولہ افیون خالص کے آٹھ عدد لیموں کے پانی سے کانسی کے برتن میں درخت کریر کے ڈنڈے کے ساتھ جس کے سر پر پیسہ مسی نصب کیا گیا ہو۔ سحق کر کے پانی خشک کر دیں پھر مروارید ناسفتہ ڈیڑھ ماشہ' سنگ بصری' چینی صادق ہر ایک ایک ماشہ بلور' ماميران ہر ایک دو رتی۔ جوہر نوشادر ایک رتی ملا کر سرمہ بنائیں۔
فوائد: مقوی بصر اور اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔ (مخزن)

(۲) احراق جست: جست کو گلا کر روغن سرشف میں تین بار سرد کریں۔ پھر ظرف گلی میں گلا کر بیخ گھیکوار پھرائیں تاکہ خاکستر ہو جائے پھر لعاب گھیکوار سے سحق کر کے قرص بنائیں اور ظرف گلی میں گل حکمت کر کے آگ دیں۔ اسی طرح ساٹھ بار سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ بہت عمدہ تیار ہو گا۔

ہو جائے۔ اس راکھ کو گلاب، بید مشک اور شراب انگوری ہم وزن میں دو پہر کھرل کر کے پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: بقدر دو رتی دانہ الائچی، تباشیر اور مصری کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے خفقان اور ضعف قلب دفع ہوتا ہے۔ حرارت قلب کو دور کرتا ہے۔ اضطراب، قلق، طپاق دل کے لئے عجیب الاثر، اس کا استعمال ہمیشہ کے لئے شجاعت پیدا کرتا ہے۔ (معدن)

(۱۰) احراق قلعی: پوست بیضہ مرغ ایک چھٹانک لے کر اس کے اندر کی باریک جھلی دور کر کے اسے نمک کے پانی سے اچھی طرح دھو کر صاف کر لیں۔ اور خشک ہونے پر باریک سحق کر لیں۔ پھر قلعی ایک چھٹانک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اس میں برگد کی لکڑی سبز جو دو انچ موٹی ہو پھیرتے رہیں۔ تا کہ قلعی خاک ہو جائے اور قشر بیضہ مسوقہ کی ایک ایک ماشہ کی چٹکی ڈالتے رہیں اور لکڑی پھراتے رہیں تا کہ قلعی خاک ہو جائے ختم ہو دوائی سیاہی مائل ہو گی۔ اس کو دوغ گاوی میں کھرل کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں بارہ سیر پختہ کی آگ دیں۔ پھر شیر برگد میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنا کر دو سیر پختہ کی آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

فوائد: یہ کشتہ جریان کی حکمی دوا ہے۔ بقدر ایک ماشہ بالائی یا منقی میں کھلا کر اوپر سے شیر گاؤ پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم میں بالکل آرام ہو گا۔ (رموز)

(۱۱) احراق قلعی: قلعی ایک پاؤ ظرف گلی نو میں جس کے پیندے میں اچھی طرح مٹی لیپ دی گئی ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھیں اور چوب پلاس کی آگ دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو زرد چوب اجوائن ہر ایک ایک پاؤ کوٹ چھان کر اس پر چٹکی دیتے جائیں اور چمچہ آہنی سے ہلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف ختم ہو جائے۔ قلعی کشتہ ہو گی نکال کر پارچہ بیز کر لیں اور رکھ دیں۔ خوراک تین رتی۔

فوائد: پرمیوز نان کے لئے یہ کشتہ تین رتی، کافور ڈیڑھ رتی ایک ہفتہ تک کھائیں۔ پرہیز ترشی بادی سے، سلسل البول کے لئے ہمراہ برگ تلسی، ابتدائے دق میں ہمراہ تین درم قند سیاہ، قوت باہ کے لئے ہمراہ ایک پاؤ شیر بز، ضیق النفس کے لئے تین دام زرد چوب استسقاء کے لئے ہمراہ بول بز نوزائیدہ، بخرالفم کیلئے ہمراہ تین دام گل دھاوا، امساک کے لئے ہمراہ تین دام برگ بھنگ، عقیمہ کے لئے ایک رتی کشتہ ہمراہ تین درم تخم ترب مجرب ہے۔ (رموز)

۳۔ شگفت قلعی

۱۔ شگفت قلعی: قلعی کو گلا کر پچیس دفعہ روغن تلخ میں سرد کریں۔ تا کہ مصفا ہو۔ پھر قلعی مصفا ایک تولہ، سیماب تین تولہ عقد کر لیں اور ریزہ ریزہ کر کے آدھ پاؤ کمرکس باریک شدہ کے درمیان پارچہ لپیٹ کر آگ دیں۔ یا سات سیر اوپلوں کو کوٹ کر نصف اوپلے صاف زمین پر بچھائیں۔ ان پر قلعی معہ کمرکس رکھ کر باقی نصف اوپلے اوپر دے کر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد : قلعی کا یہ کشتہ چاندی کے کشتہ کے قائم مقام ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ، ممسک مغلظ منی، مقوی گردہ و پشت مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ، منقہ یا برگ پان میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۲) **شگفت قلعی :** قلعی سیماب ہم وزن عقد کر کے ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ اور چہار چند خولنجاں باریک کر کے قلعی کے ٹکڑوں کو اس کے درمیان دو پاچک میں یا ایک سیر پارچہ لپیٹ کر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد : مقوی باہ، دافع امراض مجاری بول ہے، تقویت باہ میں بے مثل ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (مخزن)

(۳) **شگفت قلعی :** دو تولہ قلعی کو ایک تولہ سیماب کے ساتھ عقد کر کے ریزہ ریزہ کر لیں۔ پوست درخت پیپل، پوست درخت نیم، برگ بھنگ، برگ چرچٹہ برگ انار سبز ہر ایک چار تولہ، سفوف کر کے قلعی کے ریزوں کو اس کے درمیان دو پاچک دشتی میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔ خوراک ایک رتی کھائیں۔

فوائد : مقوی اعضاء ...ہ، دافع خفقان، کھانسی، دمہ، وجع مفاصل، شور غریبہ اور آتشک، مقوی معدہ و باہ، مغلظ منی، ممسک اور چاندی کے کشتہ .... سے بہتر ہے۔ از اسرار معمولہ، خفیہ، صدریہ راقم۔ (منہ)

(۴) **شگفت قلعی :** قلعی، سیماب ہم وزن کر کے بدستور بوٹی ہاتھی سونڈی میں شگفتہ کر لیں۔

فوائد : یہ کشتہ سگ دیوانہ گزیدہ اور سانپ کے کاٹے کے لئے مفید ہے۔ (منہ)

(۵) **شگفت قلعی :** قلعی کو سیماب سے ممزوج کر کے برگ بھنگ اور پارچہ حیض عورت کے ساتھ شگفتہ کر لیں۔

فوائد : یہ کشتہ بالخصوص اس سوزاک کے لئے مفید ہے جو عورت حائضہ سے جماع کرنے کے باعث پیدا ہوا ہو۔ (منہ)

(۶) **شگفت قلعی :** قلعی سیماب ہر ایک ایک تولہ عقد کر لیں۔ مائیں گلو ہر ایک ایک چھٹانک، سفوف کر کے اس سفوف کے درمیان قلعی کے ٹکڑے رکھ کر دو پاچک کے درمیان آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد : مغلظ منی، ممسک، دافع ضعف جگر اور گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۷) **شگفت قلعی :** قلعی پانچ تولہ گلا کر ایک ماشہ سیماب آمیختہ کریں۔ پھر نرم آگ پر گلا کر ایک ماشہ سیماب اور ملائیں۔ اسی طرح بارہ دفعہ میں ایک تولہ سیماب ملائیں پھر ریزہ ریزہ

کر کے ایک پاؤ برگ بھنگ میں ان ریزوں کو علیحدہ بچھائیں اور تہ کر کے اس پر سوا سیر پرانا کپڑا لپیٹ کر گولا بنا کر گوشہ میں آگ لگائیں۔ شگفتہ ہوگی۔

فوائد: دافع ضعف جگر، مغلظ منی، ممسک، دافع سرعت انزال ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(صدریہ)

(۸) شگفت قلعی: قلعی سیماب ہر ایک ایک تولہ عقد کر لیں۔ ہلیلہ زرد سالم رات کو تھوڑے سے پانی میں تر کریں۔ صبح کو چیر کر ان کی گٹھلی نکالیں اور بجائے گٹھلی قلعی و سیماب رکھ کر دونوں ٹکڑے ملائیں۔ پھر ان ہلیلہ جات کو سرگین بوزنہ کے سفوف کے درمیان بدستور اوپلوں میں کپڑا لپیٹ کر آگ دیں۔ شگفتہ ہوگی۔

فوائد: یہ کشتہ بالخاصیت مقوی باہ، ممسک بے نظیر ہے۔ بسبب تاثیر سرگین بوزنہ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۹) شگفت قلعی: قلعی کو گلا کر آب ترہلہ، دہی، روغن سیاہ، بول گاؤ ہر ایک میں علیحدہ علیحدہ سو سو بار سرد کریں۔ پھر باریک پترے بنا کر برگ بھنگ کے درمیان بچھائیں۔ اور اوپلے یا کپڑا لپیٹ کر آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ بہت ہی عمدہ مقوی باہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔

(صدریہ)

(۱۰) شگفت قلعی: قلعی دو تولہ کو ایک سیماب سے عقد کر کے ایک پاؤ برگ مورد کوفتہ کے درمیان دو پاچک کلاں میں آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مغلظ منی، دافع جریان و ذیابیطس ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۱) شگفت قلعی: قلعی سیماب ہر ایک دو تولہ عقد کر کے ریزہ ریزہ کریں۔ ایک پاؤ پوست درخت پیپل کو باریک کر کے دو پاچک کلام مصنوعی کے درمیان قلعی کے ریزوں کو فرش و لحاف کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: ضعف باہ، جریان، سرعت انزال و سوزاک کے لئے مسکہ میں کھائیں۔ بواسیر کے لئے بقدر نصف ماشہ مربائے ہلیلہ کے ساتھ مجرب ہے۔ کرم شکم کے لئے بقدر ایک ماشہ دہی کے ہمراہ تین چار روز کافی ہے۔ اگر اقسام کرم شکم کا استیصال مطلوب ہو تو بقدر ایک ماشہ یومیہ کھا کر ایک تولہ پوست درخت پیپل کا نقوع ملا کر پی لیا کریں۔ گیارہ یوم استعمال کرنے سے کرم شکم کا قلع قمع ہو جائے گا۔ (حکمت)

(۱۲) شگفت قلعی: قلعی کو پگھلا کر دہی کے اندر ڈال کر سات دفعہ صاف کریں۔ پھر ہتھوڑے سے باریک کوٹ کر کانت سے کتر لیں۔ بھنگ سبز کو کوٹ کر ٹکڑوں کو اس کے درمیان بچھائیں اور گولہ بنا کر ملتانی مٹی کا لیپ کریں۔ اور نہایت تیز کوئلوں کی آگ دیں۔ جب اوپر کی

مٹی لال ہو جائے اور دھواں نہ نکلے تو نکال لیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد: جریان، احتلام، کمزوری بدن اور گرمی کے لئے ایک رتی کشتہ ایک تولہ مکھن سے کھلا کر تین گھنٹہ بعد تین ماشہ تال مکھانہ ایک پاؤ دودھ سے دیں۔ سات روز میں منی گاڑھی ہو کر جریان و احتلام دفع ہو گا۔ نیز مقوی باہ، دافع سرعت ہے۔ بواسیر خونی کے لئے ایک رتی کشتہ، چار رتی خشک رسوت، ایک ماشہ گندھک آملہ سار پیس کر ایک پاؤ دودھ گائے سے صبح نوش کریں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو گا۔ اگر پورا فائدہ نہ ہو۔ تو کچھ دن اور کر لیں۔

گرمی سے اگر ضعف اور بخار ہو تو ایک رتی کشتہ ایک تولہ مصری ملا کر کھا لیں۔ اوپر سے شربت بنفشہ پئیں۔ بخار دفع ہو گا۔ عام کمزوری اور اعصابی کمزوری کے لئے یہ کشتہ صرف مکھن میں کھایا کریں۔ ضعف جگر کے لئے ہم وزن کشتہ فولاد ملا کر دو رتی مکھن میں کھانے سے ضعف جگر رفع ہو کر امساک طبی ہوتا ہے۔

سوزاک کے لئے خواہ کسی درجہ کا ہو۔ ایک رتی کشہ چھ ماشہ۔ کباب چینی کے ساتھ دیں۔ نیز مقوی و ممسک ہے۔ (سورج پرکاش)

(۱۳) **شگفت قلعی**: قلعی کو بول مادہ گاؤ نازاد۔ روغن تلخ، دوغ ترش، نقوع ترپھلہ میں تین تین بار سرد کر کے پترہ بنا لیں۔ پھر پوست درخت نیم و پیپل و تمرہندی و لیموں ہم وزن، برگ بھنگ، سب کے برابر لے کر سفوف کریں۔ قلعی کے پتروں کو اس کے درمیان ٹاٹ کے تھیلے میں بند کر کے آگ دیں۔ اگر کچھ خام رہے تو دوبارہ یہی عمل کریں۔

فوائد: سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ میں۔ (اکسیر اعظم)

(۱۴) **شگفت قلعی**: قلعی آدھ پاؤ گلا کر روغن سرشف، جغرات، جوشاندہ کلتھی، جوشاندہ ترپھلہ، آب برگ نیم میں سات سات بار سرد کر کے پترہ بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ ان کو آدھ پاؤ بھنگ تازہ میں بچھا کر ایک سیر پوست پیپل کے سفوف کے درمیان گزپٹ کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔ نکال کر پیس لیں۔ اور شیشی میں ڈال کر چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ایک رتی سے چار تک۔

فوائد: جریان کے لئے چھ ماشہ، تال مکھانہ کے ہمراہ، سوزاک کے لئے ایک تولہ کباب چینی کے ساتھ، قوت باہ کے لئے تین ماشہ، ثعلب کے ہمراہ، ضیق النفس کے لئے چھ ماشہ ادرک کے ساتھ، تپ کہنہ کے لئے تین ماشہ شیرہ پان کے ساتھ دیں۔

(۱۵) **شگفت قلعی**: قلعی کو باریک کتر کر دودھی خورد کے سفوف کے درمیان جو نیچے اوپر بقدر تین تین انگشت کے ہو۔ قلعی کے باریک ٹکڑوں کو جدا جدا رکھیں۔ اور دو سکوروں میں گل حکمت کر پندرہ سیر پاچک کی آگ دیں۔

فوائد: جریان و ضعف جگر کے لئے مسکہ میں کھائیں۔ تپ گرم کے لئے بتاشہ میں، دیگر

امراض کے لئے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔
(صدریہ)

(۱۶) **شگفت قلعی :** قلعی ایک چھٹانک، بنولے ایک سیر، لعاب گھیکوار ایک پاؤ۔ پہلے بنولوں کو چکی میں پیس لیں۔ تاکہ ان کا مغز علیحدہ ہو جائے۔ پھر اس مغز کو کوٹ کر سالم ڈلی قلعی کے نیچے اوپر کسی ظرف گلی میں رکھ کر لعاب کنوار ڈال دیں۔ پھر برتن کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور چھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ برنگ خوشہ شگفتہ ہو گی۔

فوائد: مقوی دماغ و باہ، دافع جریان و سرعت انزال۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۷) **شگفت قلعی :** قلعی کو گلا کر روغن کنجد، آب ھنگہ، آب برگ لسوڑہ میں سات بار سرد کریں۔ پھر کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ اور ایک کپڑے پر پہلے اجوائن کوفتہ بچھائیں۔ پھر ہلدی کوفتہ کا فرش کریں۔ اس پر قلعی کے ٹکڑے جدا جدا رکھ کر بدستور ہلدی کوفتہ پھر اجوائن کوفتہ بطور لحاف دیں۔ کپڑے کو لپیٹ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ گوشہ میں دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد: قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ منی کو غلیظ اور جریان کو بند کرتی ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں۔ (صدریہ)

(۱۸) **شگفت قلعی :** قلعی ایک چھٹانک گلا کر روغن کنجد، دودھ، دہی، آب گل ٹیسو میں سات سات بار سرد کریں۔ پھر پترہ بنا کر ریزہ ریزہ کر لیں۔ پھر ایک سیر برگد کی ڈاڑھی کی سرخ رنگ نرم کونپلوں کو جو بطور جڑوں کے ہوتی ہیں۔ کوفتہ کر کے اس کے درمیان قلعی کے ریزے جدا جدا رکھ کر بدستور آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد: مقوی باہ، مغلظ منی، دافع جریان و سلسل البول بالخاصہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔
(صدریہ)

(۱۹) **شگفت قلعی :** قلعی کو کوٹ کر باریک پترہ بنائیں۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ پھر اجوائن ہر چہار قسم ہم وزن، پوست پیپل سب کے برابر اچھی طرح کوٹ کر دو قرص بنائیں۔ قلعی کے ٹکڑوں کو ان دو قرصوں کے درمیان رکھ کر بہت سا کپڑا لپیٹیں اور اس پر اتنی مونج لپیٹیں کہ پارچہ نظر نہ آئے۔ پھر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گی۔

فوائد: مغلظ منی، دافع جریان، مقوی معدہ و اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔
(صدریہ)

(۲۰) **شگفت قلعی :** قلعی کو پہلے اس طرح صاف کریں۔ چونہ قلعی آب نادیدہ دو سیر پختہ لا کر باریک کریں۔ ایک سیر زمین پر بقدر بالشت بچھا کر اس پر تھوڑا سا نوشادر فرش کریں اور نوشادر پر قلعی گلا کر ڈالیں۔ قلعی پر تھوڑا سا نوشادر اور اس پر ایک سیر چونہ آب نادیدہ رکھ کر اسے پانی کا چھینٹا دیں۔ جب چونہ سرد ہو نکال لیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کرنے سے قلعی مصفا

مثل چاندی کے ہو جاتی ہے۔ پھر اس کے ساتھ اس کا سوم حصہ سیماب عقد کر لیں اور چوڑا پترہ بنا کر چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر تکوں کی کھلی میں تہ بہ تہ دو اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ جلائیں۔

فوائد: جریان، سرعت انزال، رقت منی، درد کمر، ضعف باہ، سوزاک کہنہ، آتشک، سیلان الرحم اور بلغمی تپوں کے دور کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ خوراک چار رتی تک بہ اودیہ مناسبہ۔ (رحیمی)

(۲۱) **شگفت قلعی:** قلعی سیماب ہر ایک ڈھائی تولہ عقد کر کے کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔ پھر آٹھ تولہ شورہ قلمی بھی کھرل میں ڈال کر سب اودیہ کو یکجا پیسیں۔ تاکہ یک ذات اور باریک ہو جائیں۔ ایک کوزہ گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کے بعد چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ تمام کوزہ کشتہ سے بھرا ہو گا۔

کشتہ کو نکال کر آٹھ دس مرتبہ پانی سے دھو لیں۔ تاکہ شورہ کی شوریت باقی نہ رہے پھر خشک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: جریان منی، ضعف باہ، زہرباد، استسقاء اور سوزاک کو مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (معدن)

(۲۲) **شگفت قلعی:** پوست درخت املی، پوست درخت پیپل ہر ایک ایک سیر پختہ علیحدہ کوٹ لیں۔ زرد چوبہ سولہ تولہ علیحدہ پیس رکھیں۔ پہلے قلعی کو پگھلا کر سرکہ، دہی ترش، شیر مدار میں سات سات بار بجھائیں۔ پھر ٹاٹ پر پوست تمر ہندی نصف پھر پوست پیپل نصف پھر ہلدی نصف بچھائیں۔ اس پر قلعی کے ٹکڑے رکھ کر بقیہ نصف اودیہ بہ ترتیب بالا رکھ کر بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: بے شمار امراض کے لئے مفید ہے۔ اگر ایک ماشہ الماس کو ایک تولہ کشتہ قلعی مذکور کا فرش و لحاف دے کر سنپٹ گلی بند شدہ میں بارہ اوپلوں کی آگ دیں تو الماس نہایت عمدہ کشتہ ہوتا ہے۔ ایک تولہ چاندی کو گلا کر بقدر ایک چاول کشتہ الماس ڈال دیں۔ تو وہ بھی کشتہ ہو جاتی ہے۔ (رموز)

فصل پنجم

سیسہ

اسے سکہ، سرب، مطرب، رصاص اسود، زحل، ناگ، حیوان الارض، سرفیون، زاک اسود وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ طب یونانی میں امراض چشم اور اقسام قروح کے لئے مستعمل ہے۔ کھانے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ ڈاکٹری میں اس کے مرکبات علاوہ خارجی استعمال کے بطور خوردنی اسہال پیچش، ہیضہ، زخم امعاء، جریان، نفث الدم اور بلغم روکنے کے لئے مفید

مانے گئے ہیں۔

کشتہ سرب

چونکہ بموجب تحقیق اہل فن سیسہ کو امعاء سے خاص تعلق ہے۔ اس لئے اس کا کشتہ مقوی امعاء ہے۔ نیز سوزاک' جریان حار' سلسل البول' ذیابطیس حار کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے اس کے علاوہ ہر قسم کے تپوں خصوصاً کہنہ اور مرکب تپوں' سل اور دق کے لئے اکسیر ہے وجع المفاصل عورتوں کے رحم کے امراض اور دماغی عصبی بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ اگر اس کے استعمال پر مداومت کی جائے تو بدن کو مضبوط اور طاقتور کرتا ہے۔ اور عمر طبعی تک پہنچاتا ہے۔ اہل ہند اس کے کشتہ کو ناک بھشم کہتے ہیں۔ ناک کے معنی لغت ہندی میں ہاتھی کے ہیں۔ یعنی اس کے کھانے والے کو ہاتھی جیسا زور حاصل ہوتا ہے۔

سیسہ کے کشتہ کرنے میں جتنی آگ زیادہ دی جائے اتنی ہی مفید ہے۔ اس کے کشتہ کرنے میں اس بات کا مبالغہ کرنا ضروری ہے۔ کہ بعد کشتہ ہونے کے وہ پانی پر ڈالنے سے تیرتا رہے۔ بلکہ تمام ذوی الاجساد میں کشتہ کے عمدہ ہونے کی یہی شناخت ہے۔ جیسا کہ بیان ہو چکا۔ لیکن سیسہ میں اس کی پابندی زیادہ لازمی ہے۔ جہاں تک مجھے علم اور تجربہ ہے۔ سیسہ کے کشتہ کی یہ صفت کہ وہ پانی پر تیرتا رہے۔ صرف اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ جب کہ اسے حسب تراکیب مقررہ جیسا کہ آگے آئے گا۔ شگفت کر لیا جائے۔ اس کے علاوہ جن تراکیب سے سیسہ کو احراق کیا جاتا ہے۔ ان کے بموجب کشتہ شدہ سیسہ پانی پر تیرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ وہ ہمیشہ تہ نشین ہو جاتا ہے۔ پس محض اس خیال پر کہ یہ کشتہ پانی پر نہیں تیرتا اسے ناقابل استعمال تصور نہیں کرنا چاہئے۔ ہاں اگر ایسا کشتہ مل جائے یا بن جائے جو پانی پر تیرتا ہو۔ تو وہ تہ نشین ہو جانے والے کشتہ کی نسبت زیادہ مفید اور موثر ہوتا ہے۔

سیسہ قلعی کی مانند زیادہ آگ دینے سے بخوبی احراق ہو سکتا ہے۔ ہر قسم کی بوٹیوں میں بہ آمیزش سیماب یا بلا آمیزش صرف باریک پترے بنا کر شگفتہ ہو سکتا ہے۔ دوا یا بوٹی جس کے ذریعہ سیسہ کو کشتہ کیا جائے۔ اس کی تاثیر اچھی طرح سیسہ جذب کر لیتا ہے۔ اور کشتہ ہونے کے بعد اس تاثیر کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۔ صلایہ سیسہ

۱۔ صلایہ سیسہ: سیسہ کو ہتوڑے سے کاغذ کی مانند باریک ورق بنائیں۔ اور مقراض کے ساتھ ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر لعاب اسبغول کے ساتھ سحق کرتے رہیں۔ تمام مضمحل ہو جائے گا۔ جب کھرل کرتے کرتے اس پر دودھ کی مانند جھاگ نمودار ہو۔ خشک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد : ضعف جگر اور جریان حار کے لئے اکسیر ہے۔ ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۲) صلایہ سیسہ : سیسہ، فلفل دراز، قرنفل ہر ایک ۲ تولہ، پہلے سیسہ کو ہاون دستہ آہنی میں خوب کوٹیں، تاکہ پارہ پارہ ہو جائے۔ پھر فلفل دراز ایک ایک دانہ ڈال کر کوٹتے رہیں۔ جب تمام ختم ہو جائیں تو قرنفل ایک ایک دانہ ڈال کر کوٹتے رہیں۔ تاکہ سب ختم ہوں پھر اس کو کپڑے میں چھان کر شیشی میں ڈال لیں۔

فوائد : بدبوئے دہن کے لئے تھوڑا سا دانتوں پر ملتے رہیں۔ مجرب ہے۔ (شرح رباعیات)

(۳) صلایہ سیسہ : سیسہ اڑھائی تولہ تین بار گلا کر ریت کے اندر جس میں پانی ملا ہو ڈالیں۔ اس سے سیسہ صاف ہو جائے گا۔ اور تقریباً دو تولہ باقی رہے گا۔ اس کو لوہار کی آہرن پر ہتوڑے سے کوٹیں۔ جب پھیل جائے جمع کر کے پھر کوٹیں۔ اسی طرح بار بار جمع کرنے اور کوٹنے سے سیسہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔ پھر اس کو مقراض سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں اور ایک تولہ کباب چینی کے ہمراہ زور سے کھرل کریں۔ تاکہ سیسہ تمام سفوف بن جائے۔ اور اس میں چمکیلے ذرات باقی نہ رہیں۔ پھر اس کو کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد : یہ کشتہ ضعف و حرارت جگر اور سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔ جو لوگ گرمی کے ایام میں بار بار نہاتے اور کپڑا پانی سے تر کر کے لپٹتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے تریاق ہے۔ خوراک بقدر دو رتی مسکہ میں۔ (اسرار صدریہ)

(۴) صلایہ سیسہ : سیسہ اڑھائی تولہ کو گلائیں اور پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ ہر ایک ایک تولہ باریک شدہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ جب سفوف جل جائے۔ اس کی خاکستر دور کریں۔ پھر افیون، زعفران ہر ایک پانچ ماشہ باریک شدہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ جب وہ بھی جل جائے۔ خاکستر دور کریں۔ اور سیسہ کو سرد کر کے کوٹ لیں۔ پھر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر دو چند فلفل دراز کے ہمراہ سولہ پہر کھرل کرتے رہیں تاکہ دوا غبار کی مانند ہو جائے۔ اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد : بھوک لگاتا ہے۔ ریاح اور اقسام درد کو دفع کرتا ہے۔ قوت باہ لاتا ہے اور امساک پیدا کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ برگ تنبول یا برگ ریحان یا منقیٰ میں کھاتے رہیں۔ ذخائر معمولات سے ہے۔ (مخزن)

۲۔ احراق سیسہ

۱۔ احراق سیسہ : سیسہ مصفا کو دیگ گلی جدید میں ڈال کر آگ پر گلائیں۔ سیسہ سے نصف وزن گندھک باریک کر کے تھوڑی تھوڑی ڈالتے رہیں اور چوب نیم سے ہلاتے رہیں تاکہ

سب جل جائے اور خاکستر بن جائے۔ اس کو کپڑے میں چھان لیں۔ پھر سیماب مصفا، گندھک مصفا ہر ایک چار درم تین روز کھرل کر کے کجلی بنائیں۔ اس میں سیسہ احراق شدہ سولہ درم۔ حلزون یعنی سنکھ جلا ہوا چھ درم، قلفل دراز آٹھ درم میٹھا تیلیہ چار درم۔ خاکستر پاچک دشتی ایک درم ملا کر بخوبی سحق کریں۔ تاکہ ادویہ یکذات ہو جائیں۔ اسے شیشی میں نگاہ رکھیں۔

فوائد: جب مریض سنپات یعنی تپ مرکب کا بیمار بے ہوش ہو۔ یہ دوا بقدر دو رتی یا چار رتی اس کے ناک میں نفوخ کریں۔ فوراً ہوش میں آ جائے گا۔ پھر دوا بقدر دو رتی یا چار رتی برگ پان یا شیرہ ادرک کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے علاوہ یہ دوا تمام امراض بادی و بلغمی کے لئے مفید ہے۔ اسے ناک بدھ رس کہتے ہیں۔ (معدن الشفاء)

(۲) احراق سیسہ : سیسہ حسب خواہش لے لیں اور سیسہ سے چار گنا قلمی شورہ باریک پیس کر پاس رکھیں۔ سیسہ کو کسی کڑاہی میں تیز آنچ پر پگھلائیں اور قلمی شورہ کی چٹکی ڈالتے جائیں یہاں تک کہ قلمی شورہ ختم ہو جائے۔ سیسہ برنگ سرخ کشتہ ہو جائے گا پیس کر کپڑے میں چھان کر شیشی رکھیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ سیسہ پر جب قلمی شورہ کی چٹکی ڈالی جائے تو جب تک حل نہ ہو جائے دوسری چٹکی نہ ڈالیں۔ ورنہ قلمی شورہ قائم النار ہو جائے گا اور سیسہ بھی کشتہ نہیں ہو گا۔

فوائد: سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ ایک رتی مکھن میں رکھ کر نگل جائیں۔ بعدہ کئی بار دودھ کی لسی پئیں۔ اگر مکھن نہ مل سکے تو آب زیرہ سفید یا دودھ کی لسی ہی سے ایک رتی پڑیہ کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا سوزاک ایک ہی ہفتہ ورنہ زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ تک رفع ہو جائے گا۔ یہ کشتہ خود ہی مدر ہے۔ اور خود ہی مدمل زخم ہے۔ ایسی صفات کسی اور نسخہ میں کم دیکھی جاتی ہیں۔ (اسرار الاطباء)

(۳) احراق سیسہ : سیسہ چار تولہ کڑاہی میں ڈال کر گلائیں۔ شورہ قلمی، بھنگ ہر ایک سولہ تولہ، باریک کر کے سیسہ پر چٹکی دیتے جائیں۔ اور سیخ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ آنچ تیز ہو۔ جب ادویہ جل جائیں گی۔ تو سیسہ برنگ سرخ کشتہ ہو گا۔ اسے ناگ رس کہتے ہیں۔ اس میں بھی وہی احتیاط کریں۔ کہ ایک دوا کے جل جانے کے بعد دوسری ڈالیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے بہترین دوا ہے۔ بقدر نصف ماشہ مسکہ میں کھائیں۔ ترشی بادی اور نمک سے پرہیز کریں۔ (صدریہ)

(۴) احراق سیسہ : سیسہ کو گلا کر روغن سرشف اور جوشاندہ ترپھلہ میں سات سات بار سرد کریں۔ پھر کڑاہی میں ڈال کر سفوف گندھک تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور چوب نیم سے حرکت دیتے رہیں۔ جب جل جائیں۔ نکال لیں۔

فوائد: امراض باردہ اور ضیق النفس کے لئے ایک رتی سے دو رتی تک شیرہ ادرک، یا شہد

کے ساتھ کھائیں۔ (احسانی)

(۵) احراق سیسہ : سیسہ آدھ پاؤ کڑچھی میں گلا کر ایک چھٹانک گندھک یا ہڑتال یا مینمل باریک شدہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں جب اچھی طرح جل جائے باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: اکثر امراض چشم کے واسطے خصوصاً رمد کے لئے مفید ہے۔ آنکھ میں سلائی سے لگایا کریں۔ (شرح رباعیات)

(۶) احراق سیسہ : سیسہ آدھ پاؤ کو گلائیں اور دو تولہ گندھک آملہ سار کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر دستہ آہنی پھیرتے رہیں تاکہ سیسہ کشتہ ہو جائے اسے اتار کر سرد کریں۔ پھر اس میں ایک تولہ فلفل دراز شامل کر کے تین روز سحق کریں۔ پھر ایک تولہ سنگ بصری ڈال کر تین روز کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: گرانی پلک جسے شرناق کہتے ہیں۔ اس کے لئے مجرب او ربارہا کا آزمودہ ہے۔ آنکھ میں لگایا کریں۔ (منہ)

(۷) احراق سیسہ : سرب مصفا کڑاہی میں گلا کر اس میں بیخ مدار تازہ پھیرتے رہیں۔ تا کہ برنگ زرد کشتہ ہو جائے۔ اسے کھرل میں سحق کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ اور ہم وزن دانہ الائچی سفید ملا کر پھر سحق کریں۔ اور رکھ دیں۔

فوائد: سوزاک و جریان کہنہ، سلسل البول اور ذیابیطس کے لئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا منقی میں کھلائیں۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ (رحیمی)

(۸) احراق سیسہ : سیسہ خالص کو کڑاہی میں گلائیں۔ اور برگد کی گیلی لکڑی پھیرتے رہیں۔ تاکہ سفید راکھ ہو جائے پھر اس کو کپڑے میں چھان کر ادویہ ذیل ملائیں کشتہ سیسہ ایک تولہ، الائچی خورد چار تولہ، ریوند خطائی چھ ماشہ، رال، پھٹکری بریاں، قلمی شورہ ہر ایک تین ماشہ، چار روز کھرل کر کے دوچند مصری ملا کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے بقدر چار رتی صبح، دوپہر، شام شربت یا دودھ پیا کریں۔ آرام ہو گا۔ (دھاتو ودیا)

(۹) احراق سیسہ : سیسہ گلا کر بیس دفعہ سرس کے پتوں کے پانی میں اور دس دفعہ سرسوں کے پتوں کے رس میں اور دو دفعہ تربوز کے پانی میں سرد کریں۔ پھر کڑاہی میں گلا کر بدستور شورہ قلمی کی چٹکی سے کشتہ کریں۔ پھر کشتہ سیسہ ۲ تولہ، تباشیر چار تولہ، دانہ الائچی خورد دو تولہ، ریوند خطائی، برادہ صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ، رال بہروزہ مدبر، کباب چینی ہر ایک تین ماشہ، مصری چھ تولہ، باریک پیس کر کپڑچھان کر کے شیشی میں رکھیں، خوراک چار رتی صبح، دوپہر اور شام ہمراہ شیر بز۔

فوائد: سوزاک کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

بیروزہ کے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بیروزہ کو آگ پر پگھلا کر کسی دودھ کے برتن میں جس کے منہ پر باریک کپڑا بندھا ہو۔ ڈالیں تاکہ بیروزہ چھن کر دودھ میں جا پڑے اسی طرح بار بار کریں۔ تاکہ سفوف بننے کے قابل ہو۔ (دھاتو ودیا)

(۱۰) احراق سیسہ : سیسہ کو گلا کر اس کے ہم وزن پھٹکری سفید باریک شدہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے جائیں اور لوہے کا دستہ پھراتے رہیں۔ تاکہ تمام خاکستر ہو جائے۔ کپڑے میں چھان لیں۔

فوائد: ہر قسم کے سیلان خون کے لئے خواہ کہیں سے ہو۔ مجرب ہے۔ اسے تریاق دم کہنا بجا ہے۔ دو رتی بتاشہ یا مسکہ میں کھا کر اس کے اوپر لعاب بہدانہ و ملٹھی نوش کریں۔ یا آب برگ بانسہ یا اس کا جوشاندہ پی لیں۔ (مخزن)

(۱۱) احراق سیسہ : سیسہ کو کڑاہی میں گلائیں اور بمقابلہ فی تولہ سیسہ کے ساٹھ عدد برگ برگد لے کر ایک ایک پتہ ڈالتے جائیں اور برگد کی ڈاڑھی کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ آگ بھی چوب برگد کی ہو۔ جب تمام پتے جل جائیں اور سیسہ خاکستر ہو جائے اسے کپڑے سے چھان کر رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: ہر قسم کے سوزاک' ضعف باہ' جریان' سیلان منی و بول کے لئے مجرب ہے۔ مغلظ منی و ممسک ہے۔

(۱۲) احراق سیسہ : سیسہ مصفا کو سات بار گلا کر بول گاؤ میں سرد کریں۔ پھر ایک سبوچہ کلاں نہایت مضبوط جس کے ٹوٹ جانے کا خوف نہ ہو' بنوائیں۔ اس کے پہلو میں ایک سوراخ ہو۔ اس برتن کو تین چار دفعہ یکے بعد دیگرے کپروٹی کر کے چولھے پر رکھیں۔ چولھا نیچے سے فراخ اور اوپر سے تنگ اور آگ کا شعلہ باہر نہ نکلے۔ اس برتن میں سیسہ ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سیسہ پگھل جائے۔ گھیکوار کا پٹھا کانٹے دور کر کے دریچہ کے راستے اس میں پھیرتے رہیں۔ تاکہ پٹھا جل جائے۔ پھر دوسرا اسی طرح پھیریں گیارہ روز متواتر اس کے نیچے آگ جلتی رہے۔ اور گھیکوار بدستور سوخت ہوتا رہے۔

اس قدر عرصہ میں کئی رنگ بدلے گا۔ سفید سیاہ' آسمانی' زرد' اخیر میں سرخ شنگرفی ہو جائے گا۔ تیار ہے۔ اسے کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد: ایک چاول سے ایک رتی چالیس روز متواتر کھانے سے اشتہاء اور قوت باہ بے حد بڑھاتا ہے۔ رنگ کو سرخ کر کے جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ تمام خواص میں عجیب الاثر اور کایا پلٹ ہے۔ (منہ)

(۱۳) احراق سیسہ : سیسہ کو پگھلا کر شیرہ سنبھالو' شیرہ بیخ کھجور' شیرہ بھنگی میں اکیس اکیس بار بجھائیں۔ پھر سیسہ کا چوتھا حصہ' شنگرف مصفا اور چوتھا حصہ ہڑتال ورقیہ مصفا آب لیموں سے

سحق کر کے سیسہ کے پتروں پر ضماد کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور اس قدر آنچ دیں کہ کشتہ ہو جائے۔ اگر پہلی دفعہ خاکستر نہ ہو تو جس قدر خام رہے اس کو دوبارہ شنگرف اور ہڑتال کا ضماد کر کے کشتہ کر لیں۔ پھر اس کشتہ کو دوپہر آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر بہت سی آگ دیں۔ پھر کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح ایک سو ایک پٹ تمام کریں۔ اسی طرح شیرہ لسوڑہ میں سحق کر کے ستر پٹ دیں۔ پھر روغن شونیز۔ روغن کنجد اس قدر ملا کر کھرل کریں۔ کہ اس کا غلولہ بندھ سکے۔ پھر تین سو ساٹھ عدد بھلانوہ کلاں نئے لے کر ان کی ٹوپیاں اتار لیں اور ہر ایک بھلانوہ میں ایک ایکماشہ دوائی مذکور کا غلولہ رکھ کر اس کا منہ بانس کی لکڑی سے بند کر دیں۔ سب بھلانوں کو کسی چینی کے مرتبان میں ڈال کر روغن کنجد اتنا ڈالیں کہ وہ غرق ہو جائیں۔ برتن کا منہ بند کر کے غلہ جو کے درمیان چھ ماہ دفن کریں۔ پھر نکال کر کام میں لائیں۔

فوائد: زیادہ سے زیادہ ایک بھلانوہ ہر روز چھ ماہ تک کھلاتے رہیں۔ اکیس روز تک جماع' ترشی' شیرینی اور نمک سے پرہیز کریں۔ اور سوائے دودھ چاول کے کچھ نہ کھائیں۔ بعد ازاں اجازت ہے۔ اس کے کھانے سے نامرد مرد بن جاتا ہے۔ قوت باہ اس قدر بڑھتی ہے کہ ہرگز جماع سے ماندہ نہیں ہوتا۔ تمام امراض فساد خون' جذام' آتشک' قروح خبیثہ' وجع مفاصل' استسقاء وغیرہ دفع ہو کر اس کا وجود اکسیر اعظم بن جاتا ہے۔ ایک سال تک کھانے سے بال سیاہ اور آدمی از سر نو جوان بن جاتا ہے۔ باقی ماندہ تیل برص' بہق کے داغوں کو دفع کرتا ہے۔ اور بالوں کو سیاہ بناتا ہے۔ (منہ)

(۱۴) احراق سیسہ: درخت آڑو' بہی' نارنگی' انجیر' بیری' نیم' بکائن' ان سات درختوں کی سبز شاخیں انگلی کے برابر موٹی لے کر سات جھاڑو بنائیں۔ سیسہ ایک پاؤ کو نصف زریں سبوچہ میں جس کے نیچے کی طرف نمک و پنبہ دار مٹی سے لیپ کر کے خشک کیا گیا ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ آگ بیری یا کیکر یا املی کی لکڑی کی ہو۔ اور وہ جھاڑ اس میں پھیرتے جائیں۔ سیسہ اول زرد پھر سیاہ' پھر سبز' پھر سرخ پھر نیلا پھر سفید ہونا شروع ہو گا۔ اور یہ کام تین روز میں ہو گا۔ اس وقت اس میں نصف وزن الائچی اور نصف وزن تباشیر سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ جب سب ختم ہو جائے۔ اور الائچی کی راکھ بھی سفید ہو جائے۔ تو آنچ بند کر کے دوا کو باریک پیس لیں۔

فوائد: سل' دق' سوزاک' تپ محرقہ' قرحہ سوزاک لاعلاج میں مستعمل ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مشروبات مناسبہ استعمال کریں۔ اکثر مریضوں کو دس روز استعمال کے بعد پھیپھڑوں سے بطور چھپکلی کے بستہ ایک مادہ سا نکلتا ہے۔ اور اسی روز صحت ہو جاتی ہے۔ پھر عمر بھر کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ صدری مجرب ہے۔ (رموز)

۳۔ شگفت سیسہ

۱۔ شگفتہ سیسہ : سیسہ' سیماب ہم وزن عقد کرلیں۔ اور قرص بنا کر بقدر بند انگشت ٹکڑے کریں۔ دونوں پانچ پانچ تولہ ہوں۔ پھر ہڑتال سرخ' شنگرف' میٹھا تیلیہ' افیون' تخم دھتورہ سفید ہر ایک چھ ماشہ' سم الفار سفید تین ماشہ' شراب (برانڈی) میں ایک پہر کھرل کر کے ان ٹکڑوں پر لیپ کریں۔ اور بھنگرہ خشک' ثمر کیکر' برگ بھنگ' حرمل ہر ایک آدھ پاؤ پختہ باریک کر کے ان ٹکڑوں کے نیچے اوپر کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد : سرد مزاجوں کے لئے مقوی باہ' ممسک' دافع جریان و پرسوت زناں ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک بہ ادویہ مناسبہ۔ (مخزن)

(۲) شگفت سیسہ : سیسہ' سیماب ہم وزن عقد کرلیں۔ اگر دونوں نو تولہ ہوں۔ تو ہڑتال سرخ دس ماشہ' افیون ۵ ماشہ' سنکھیا سفید ڈیڑھ ماشہ۔ پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے ان پتروں پر لیپ کریں۔ اور آدھ سیر بھلانوہ' آدھ سیر کنجد کے مشترک نغدہ میں لپیٹ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر کی آنچ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : مقوی باہ' ممسک' دافع پرسوت و جریان مجرب ہے۔ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک۔ (معدن)

(۳) شگفت سیسہ : سیسہ کو باریک سوہان کر کے آب گل عباسی میں اس قدر کھرل کریں کہ سکہ ناپید ہو جائے۔ پھر آب کو کنار میں دوپہر کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے بدستور کوزہ میں تین سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح لعاب گھیکوار میں سحق کر کے آگ دیں۔

فوائد : سوزاک' جریان منی' ضعف باہ اور کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (منہ)

(۴) شگفت سیسہ : سیماب' سکہ ہر ایک چھ ماشہ عقد کرلیں۔ اور دو تولہ بلادر بے کلاہ ملا کر خوب سحق کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر دو اوپلوں میں جن کا وزن ایک سیر ہو۔ گڑھا کھود کر رکھ دیں۔ درزوں میں تازہ گوبر لگائیں۔ خشک ہونے کے بعد ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ لگائیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : امراض فساد خون مثلاً جذام' آتشک' وجع المفاصل کے لئے ایک چاول سے ڈیڑھ چاول تک چالیس روز تک برگ پان میں کھلائیں۔ غذا نان بے نمک' روغن زرد قلیل' مگر پندرہ روز کے بعد جس قدر روغن زرد کھا سکے۔ کھلائیں۔ باقی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ مجرب ہے۔

(منہ)

(۵) شگفت سیسہ : سیسہ کے باریک پترے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اٹ سٹ کے شیرہ میں یہاں تک سحق کریں کہ سیسہ حل ہو جائے۔ پھر شیر برگد ڈال کر کھرل کریں اور قرص بنا کر بعد

گل حکمت آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ضعف جگر اور ذات الجنب کی ابتدائی حالت میں بقدر ایک رتی کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۶) **شگفت سیسہ:** پیپل کی باریک کونپلیں بقدر آٹھ تولہ کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ اس میں ایک تولہ سیسہ کا پترہ رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور کسی محفوظ مقام پر آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ضعف جگر اور نفث الدم کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک چاول دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (صدریہ)

(۷) **شگفت سیسہ:** سیسہ' سیماب ہر ایک ایک تولہ عقد کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا لیں۔ پھر دو عدد پاچک کلاں لا کر ان کے درمیان گڑھا کھودیں۔ صرف باہر کی طرف بقدر تین انگل گرداگرد سالم رکھ کر باقی گڑھا ہو۔ آدھ پاؤ برگ مورد باریک کر کے نصف گڑھے میں رکھیں۔ اس پر وہ ٹکڑے جدا جدا بچھائیں۔ پھر باقی نصف سفوف رکھ کر دوسرا اوپلہ رکھیں۔ اور گوشہ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ' مغلظ منی' دافع جریان و سیلان ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۸) **شگفت سیسہ:** سیسہ آدھ پاؤ گلا کر باریک پترے بنائیں۔ ان پتروں کو مقراض سے کتر لیں۔ پھر ان پتروں کو لعاب گھیکوار سے یہاں تک کھرل کریں۔ کہ حل ہو جائیں۔ پھر قرص بنا کر کوزہ میں بند کر کے اڑھائی سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بدستور لعاب کوار بوٹی میں تر کر کے کھرل کریں اور بدستور آگ دیں۔ اسی طرح چالیس مرتبہ کریں۔ ہر بار آگ بہ نسبت سابق ایک تولہ کم کرتے جائیں۔ چالیس بار کے بعد اس کا رنگ مانند گلنار کے سرخ ہو جائے گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: ضعف باہ' جریان' سیلان منی و مذی و رطوبات زنان کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ میں۔ (صدریہ)

(۹) **شگفت سیسہ:** سیسہ کے باریک پترے بنا کر مقراض سے کتر لیں۔ پھر برگ نیم کو کوٹ کر پتروں کو ان کے درمیان جدا جدا رکھ دیں اور کپڑا لپیٹ کر گوشہ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ مقوی باہ' مقوی معدہ اور مصفی خون ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (صدریہ)

۴۔ نمک سیسہ

ا۔ **نمک سیسہ:** سیسہ کے بڑے بڑے پترے بنا کر زمین شور میں دفن کر دیں۔ تین چار سال کے بعد نکالیں۔ پترے مقدار اور وزن میں بڑھ جائیں گے۔ ان پر ایک قسم کا نمک چسپاں

ہو گا۔ اسے علیحدہ کر کے باریک پیس لیں۔ یہی نمک سیسہ ہے۔ ہم وزن مصری سفید ملا کر بعد سحق شیشی میں رکھیں۔

فوائد: سنگریزہ اور پتھری کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ سخت سے سخت پتھری دو ہفتہ میں تحلیل ہو کر نکل جاتی ہے۔ دوائی مذکور بقدر چھ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔ اسرار خفیہ سے ہے۔ (مخزن)

(۲) نمک سیسہ: سیسہ کو کڑاہی میں گلا کر نیچے آنچ تیز کریں۔ سیسہ میں لوہے کا دستہ پھیرتے رہیں تا کہ خاکستر ہو جائے۔ اس خاکستر کو سرکہ تند مقطر میں پیالہ چینی میں ڈال کر کوئلوں کی نرم آگ پر یا چراغ کی لو پر آٹھ پہر رکھیں۔ پھر سرکہ صاف کر لیں اور سرکہ ڈال کر بدستور رکھ دیں۔ اسی طرح تین بار عمل کریں۔ تینوں بار کا مقطر سرکہ نرم آگ پر منعقد کر لیں یہ نمک سیسہ ہے جسے انگریزی میں لیڈ ایسی ٹیٹ یا شوگر آف لیڈ کہتے ہیں۔ اس کا ذائقہ کسیلا شیریں ہوتا ہے۔

فوائد: تھوڑی مقدار میں مضعف اور قابض، تمام مواد خارجی و باطنی کو بند کرتا ہے۔ اسہال، پیچش، ہیضہ، زخم امعاء، جریان، سل میں خون اور بلغم روکنے کو مفید ہے۔ زخموں کا مواد کم کرتا ہے۔ بطور گولی کھلا کر اوپر سے سرکہ یا سکنجبین پلائیں۔ مقدار خوراک نصف سے دو رتی تک۔

فصل ششم

جست

اسے خار چینی، روح توتیا، روئے توتیا، قصدیر، قیطون، عطارد، جسد وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ طب یونانی میں اس کا پھول امراض چشم کے لئے کار آمد ہے۔ ڈاکٹری میں امراض چشم کے علاوہ اسے بطور مقوی اعصاب مانتے ہیں۔ زخموں کے لئے بطور مرہم وغیرہ مستعمل ہے۔

کشتہ جست

آنکھ کے جمیع امراض کے لئے حد سے زیادہ مفید ہے۔ امراض باردہ دماغیہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ قوت باہ امساک پیدا کرتا ہے۔ اور امراض دل و جگر و معدہ کو دفع کرتا ہے۔ تپوں کے لئے بھی نافع ہے۔

ا۔ صلایہ جست

ا۔ صلایہ جست: برادہ جست، برادہ مس ہر ایک دس ماشہ نوشادر ایک تولہ، ڈیڑھ پاؤ

عرق لیموں کے ساتھ ظرف مسی غیر قلعی دار میں دستہ آہنی سے سحق کر کے خشک کر لیں۔
فوائد: امراض چشم خصوصاً پھولا کے لئے مجرب ہے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

(صدریہ)

(۲) صلایہ جست: برادہ جست، برادہ مس، نوشادر ہر ایک ایک چھٹانک۔ چالیس یوم آب لیموں میں تر کر کے خشک کر لیں۔ پھر باریک کر کے رکھ دیں۔
فوائد: امراض چشم خصوصاً جالا اور پھولا کے لئے نافع ترین دوا ہے۔ آنکھ میں لگایا کریں۔

(صدریہ)

(۳) صلایہ جست: برادہ جست، برادہ مس ہر ایک چار ماشہ، سیماب دو ماشہ، پھٹکری چھ ماشہ، تیرہ روز لیموں کے پانی میں تر رکھیں۔ پھر سحق کر کر خشک کر لیں۔
فوائد: امراض چشم خصوصاً سیلان آب چشم کے لئے مفید ہے۔ (صدریہ)

(۴) صلایہ جست: جست، سیسہ، سیماب ہر ایک تین ماشہ عقد کر لیں اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین عدد فلفل دراز کے ہمراہ چیل کے انڈے میں سوراخ کر کے رکھ دیں۔ جب مائیت خشک ہو۔ نکال کر تین یوم سحق کر کے رکھ دیں۔ اگر امراض چشم کے لئے بنانا ہو تو ہم وزن غنچہ یاسمین ملا کر سحق کریں۔
فوائد: جذام، آتشک، وجع مفاصل کے لئے بقدر ایک رتی ادویہ مناسبہ سے کھائیں۔ امراض چشم مثل غبار۔ ناخنہ، جالا، بامنی کے لئے بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ مجرب ہے۔

(مخزن)

۲۔ احراق جست

۱۔ احراق جست: جست تلخ سوا تولہ ظرف آہنی میں آگ پر رکھیں اور یاسمین سفید کے شگوفے تھوڑے تھوڑے ڈال کر کفگیر کی پشت سے ملتے رہیں۔ تا کہ خاکستر ہو جائے پھر یہ خاکستر ہمراہ ایک تولہ افیون خالص کے آٹھ عدد لیموں کے پانی سے کانسی کے برتن میں درخت کریر کے ڈنڈے کے ساتھ جس کے سر پر پیسہ مسی نصب کیا گیا ہو۔ سحق کر کے پانی خشک کر دیں پھر مروارید نا سفتہ ڈیڑھ ماشہ، سنگ بصری، چینی صادق ہر ایک ایک ماشہ بلور، مامیران ہر ایک دو رتی۔ جوہر نوشادر ایک رتی ملا کر سرمہ بنائیں۔
فوائد: مقوی بصر اور اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔ (مخزن)

(۲) احراق جست: جست کو گلا کر روغن سرشف میں تین بار سرد کریں۔ پھر ظرف گلی میں گلا کر بیخ گھیکوار پھرائیں تا کہ خاکستر ہو جائے پھر لعاب گھیکوار سے سحق کر کے قرص بنائیں اور ظرف گلی میں گل حکمت کر کے آگ دیں۔ اسی طرح ساٹھ بار سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ بہت عمدہ تیار ہو گا۔

کے پانی سے کھرل کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور گجپٹ کی آگ دیں۔ سنہری رنگ کا خوشنما کشتہ نکلے گا۔

فوائد: مقوی باہ' دافع آتشک و سوزاک مصفی خون۔ خوراک نصف رتی موسیوں کے لئے کار آمد ہے۔

(۱۸) **تکلیس فولاد:** برادہ فولاد' ابرک محلوب ہر ایک چار تولہ' قند سیاہ کہنہ' شورہ قلمی ہر ایک پانچ تولہ' سب ادویہ کو بارہ گھنٹہ مولی کے پانی میں کھرل کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر با اضافہ قند سیاہ و شورہ بوزن بالا جامن کے پھلوں کے رس میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر با اضافہ ادویہ جامن اور مولی کے رس میں کھرل کر کے ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ کشت فولاد ابرکی ہے۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: بخار' ضعف جگر اور ضعف اعضائے رئیسہ کے لئے بقدر نصف رتی کھا کر دودھ میں شہد ملا کر پئیں۔

نوٹ: میرے خیال میں قند سیاہ اور شورہ ایک دفعہ ملانا کافی ہے بار بار ملانے سے شورہ کا نمک ساتھ شامل ہوتا جائے گا۔ جو کسی طرح موزوں نہیں۔

(۱۹) **تکلیس فولاد:** برادہ فولاد ا تولہ' سیماب مصفا ا تولہ۔ دونوں کو دیسی دو آتشہ شراب آدھ پاؤ میں سحق کر کے بوتہ میں بند اور گل حکمت کر کے آدھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دوا کو نکال کر پھر ایک تولہ سیماب مصفا ملا کر آدھ پاؤ شراب مذکور سے سحق کر کے آدھ سیر کی آنچ دیں۔ اسی طرح ایک سو آنچ ہر دفعہ سیماب جدید ملایا کریں اور دس تولہ شراب سے سحق کر کے آدھ سیر کی آنچ دیا کریں۔ بعد ازاں سیماب تولہ کے علاوہ سم الفار تین ماشہ' کافور چار رتی ملا کر بدستور سحق کر کے دس چھٹانک کی آگ دینا شروع کریں۔ اسی طرح صرف ایک سو آنچ دیں۔ ہر بار تین ماشہ سم الفار' چار رتی کافور اور ایک تولہ سیماب جدید ملا کر دس تولہ شراب سے سحق کیا کریں۔ خوراک ایک ایک خس سے نصف رتی تک۔

فوائد: یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ' دافع استسقاء اور تمام امراض بلغمی کو بیخ و بن سے اکھاڑنے والا ہے۔ اگرچہ محنت طلب ہے۔ مگر عجیب چیز ہے۔ بدرقات مناسبہ سے استعمال کرائیں۔ (رموز)

(۲۰) **تکلیس فولاد:** برادہ فولاد پانچ تولہ کو آب جامن دس تولہ سے سحق کریں۔ بعدہ' دو ماشہ سیماب ملا کر آب گھیکوار پانچ تولہ سے کھرل کریں۔ بعدہ' آب لیموں پانچ تولہ سے سحق کر کے ٹکیہ بنائیں اور کوزہ میں گل حکمت کر کے چھ سیر سرگین کی آگ دیں۔ پھر نکال کر سیماب دو ماشہ' ہڑتال ورقیہ چھ ماشہ ملا کر آب لیموں پانچ تولہ سے سحق کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ پھر پانچ تولہ آب انار ترش میں سحق کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ پھر پانچ تولہ آب انار ترش میں سحق کر

کے ایک آگ پھر شیر مدار میں ایک آگ، پھر شراب (برانڈی) میں سات آنچیں پھر شیر برگد، شیرہ گھیکوار، شیرہ کٹائی خورد ہر ایک میں کھرل کر کے پانچ پانچ آنچیں دیں۔= ہر دفعہ سیماب دو ماشہ، ہڑتال چھ ماشہ ملائیں۔ شیر یا شیرہ پانچ تولہ ہو۔ آنچ دس سیر کی ہو۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ، دافع طحال و سل و دق و نفث الدم و استسقاء، و ضعف معدہ، ہاضم طعام، مشتی، سمن بدن، مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ اس سے جوانی عود کر آتی ہے۔ خوراک ایک خس مکھن میں۔ (منہ)

(۲۱) تکلیس فولاد: برادہ فولاد سات تولہ، گوگرد آملہ سار، نوشادر ہر ایک دو تولہ سب ادویہ کو سرکہ جامن آدھ پاؤ، عرق گھیکوار ایک پاؤ میں خوب سحق کریں۔ تاکہ یکذات ہو جائیں۔ پھر خشک کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ نہایت عجیب کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ ضعف دل، جگر، گردہ، مثانہ اور دماغ کو نہایت مفید ہے۔ معدہ کی سردی کو نکالتا ہے۔ طحال کو دفع کرتا ہے۔ رقت دور کرتا ہے۔ اور بدن کو فربہ بناتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ضعف باہ کے لئے ایک چاول سے ایک رتی تک ہمراہ بیضہ نیم برشت۔ ضعف جگر کے لئے شربت انار یا شہد کے ساتھ۔ ضعف دل و گردہ کے لئے ہمراہ طباشیر، مربائے سیب یا خمیرہ گاؤ زبان، امراض بلغمیہ کے لئے ہمراہ شہد یا پان مجرب ہے۔ (کاشف)

(۲۲) تکلیس فولاد: برادہ فولاد خالص حسب حاجت چینی کے پیالہ میں رکھ کر آب برگ جامن میں بھگوئیں۔ اور پندرہ بیس یوم دھوپ میں رکھیں۔ اگر اس اثنا میں پانی خشک ہو جائے۔ تو اور پانی برگ جامن کا ڈال دیا کریں۔ جب برادہ فولاد حل ہو جائے۔ تو خشک کر لیں۔ اور فولاد کا بارھواں حصہ شنگرف رومی ڈال کر آب گھیکوار سے آہنی کڑاہی میں لوہے کے دستہ سے ایک دن خوب کھرل کریں۔ اور خشک کر کے کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کرنے کے بعد دس بارہ سیر اوپلوں کے درمیان گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بارھواں حصہ شنگرف ملا کر بدستور لعاب گھیکوار میں آنچ دیں۔ اسی طرح سات دفعہ آگ دیں۔ کشتہ نہایت سرخ ملائم تیار ہو گا۔ پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔ یہ کشتہ فولاد شنگرفی ہے۔

فوائد: یہ کشتہ خون کے پیدا کرنے اور قوت بڑھانے میں اکسیر ہے۔ سرعت، رقت اور احتلام کو نیست و نابود کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ اس اثناء میں دودھ، گھی کا استعمال زیادہ کریں۔ نمک کم کھائیں۔ ترش اشیاء سے محترز رہیں۔ (کاشف)

۴۔ عرق فولاد

۱۔ عرق فولاد: برادہ فولاد آدھ سیر، زنجبیل، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، مویز منقی، اسطو خودوس، تیزپات، بادیان، گل دھاوا ہر ایک دس تولہ، اجوائن بابونگ، سعد ہر ایک بیس تولہ، برگ پان پانچ عدد، شہد خالص ڈھائی پاؤ، قند سیاہ کہنہ تین سیر۔ پانی خالص ایک مشک کلاں،

سب ادویہ کو مع پانی مٹکے میں ڈال کر منہ بند کر کے پندرہ روز زمین میں دفن کر دیں۔ جب جوش کھا کر بیٹھ جائے۔ اس کا عرق بقدر پانچ سیر کھینچ لیں۔ خوراک پانچ تولہ صبح و شام۔

فوائد: بواسیر' یرقان' سوء القنیہ' امراض معدہ اور اسہال بواسیری کے لئے مجرب دوا ہے۔ (رفیق)

(۲) عرق فولاد: برادہ آہن سوا سیر' اذخر ایک سیر' گاجر چار سیر' برگ سنبھالو پوست ٹولہ' اجوائن' پوست ترپھلہ ہر ایک آدھ سیر' پوست جامن' پوست پیپل' پوست نیم ہر ایک دو سیر' پوست مغیل' برگ جھاؤ' کاسنی ہر ایک ایک سیر' کشمش دو سیر' بہمن سفید چار تولہ' قند سیاہ کہنہ دو سیر' تخم گھیکوار دو سیر' شیر شتر دس سیر' شیر بز چار سیر' سب ادویہ کو نیم کوب کر کے مٹکے میں ڈالیں۔ پانی اس قدر ہو کہ سب ادویہ کا وزن بیس سیر ہو جائے۔ سرپوش مضبوط بند کر کے پندرہ روز سرگین مادہ گاؤ میں نیچے اوپر لید اسپاں دے کر دفن کریں۔ پھر نکال کر عرق کشید کر لیں۔ یہ عرق لہاسن بارد ہے۔

فوائد: تپ کہنہ' ضعف جگر' سوء القینہ' یرقان' طحال کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ مقوی بدن و اعضائے رئیسہ ہے۔ بدن کو فربہ کرتا اور اعضاء کی سستی دور کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرنے میں بے نظیر ہے۔ خوراک پانچ تولہ علی الصباح۔ (اسرار حکمت)

(۳) عرق فولاد: سناء مکی' بادیان' تخم سنبھالو' تخم کرفس' بیخ کرفس' بیخ کبر' سہاگہ دار فلفل' فلفل گرد' تربد مدبر' زنجبیل' انیسون' نمک لاہوری' نمک شورہ' نمک سانبھر سداب' صبر سقوطری' نوشادر ہر ایک نو ماشہ' پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ' آملہ' پوست بلیلہ ہر ایک ایک تولہ' تخم کاسنی' اجوائن ہر ایک پانچ تولہ' قند سیاہ کہنہ آدھ سیر۔ برادہ آہن تین پاؤ' ادویہ کو جوکوب کر کے دس سیر پانی ملا کر برتن چرب میں ڈالیں۔ اور سرپوش دے کر چالیس دن تک سرگین اسپ میں تا گلو دفن کریں۔ پھر نکال کر بطریق معروف عرق کشید کریں۔ یہ عرق لہاسن حار ہے۔

فوائد: سوء القنیہ اور طحال کے لئے مجرب ہے۔ عرق مذکور بقدر دو تولہ ہمراہ شربت انار شیریں دو تولہ' عرق کاسنی' عرق بادیان' عرق گلاب ہر ایک پانچ تولہ' دو ہفتہ تک نوش کریں۔ (منہ)

(۴) عرق فولاد: کڑاہی کو میل کچیل سے صاف کر کے اس میں فولادی تاروں کی تین گچھیاں ڈال دیں۔ یہ تاریں بازار سے مل جاتی ہیں۔ پھر پانچ سیر جامن کے نرم پتوں کو ڈھائی سیر پانی کے ساتھ گھوٹ کر چھان لیں اور وہ پانی داخل کریں یا بجائے اس کے آب ثمر جامن' آب بیخ جامن یا آب کھٹی بوٹی یا آب انار ترش جو میسر ہو۔ اسی قدر ڈالیں۔ پھر ڈیڑھ سیر ترپھلہ جوکوب کر کے اور ایک تولہ الائچی خورد مع چھلکا کو نکر اور پانچ تولہ زیرہ سفید ملا کر کڑاہی میں

موسم گرما میں تین روز اور موسم سرما میں سات روز روزمرہ ہلاتے رہیں۔ تاروں کا بہت سا حصہ اس پانی میں حل ہو جائے گا۔ ہفتہ کے بعد نہایت غلیظ کپڑے میں چھان لیں۔ یہ عرق فولاد ہے۔ اگر زیادہ نفیس بنانا چاہیں تو قرع انبیق میں مقطر کر لیں۔ اگر عرق کے متعفن ہونے کا خوف ہو۔ تو دو چند مصری ملا کر شربت بنا لیں۔

فوائد: جگر کے امراض دفع کرنے میں اعجاز مسیحائی دکھاتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ' سوء القنیہ' طحال' ضعف جگر' بھس' کمزوری' یرقان' ضعف مثانہ کے لئے اکسیر ہے' خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے۔

خوراک ایک بوند سے شروع کر کے بیس قطروں تک پانی ملا کر اور شربت آدھ ماشہ سے چھ ماشہ تک' اگر اس کے استعمال سے قبض کی شکایت ہو جائے۔ تو فی خوراک چار ماشہ مگنیشیا سلفاس ملا لیا کریں۔ اور روغن زرد مسکہ کا بہت استعمال کریں۔ اثنائے استعمال میں آب سرد سے غسل کرنا ممنوع ہے۔

(۵) عرق فولاد: برادہ فولاد' قند سیاہ ہر ایک ایک پاؤ' برادہ آہن' جو مقشر پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ایک سیر' چرب دار برتن میں بارہ سیر پانی کے ہمراہ ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ اگر موسم سرما ہو۔ تو زمین میں دفن کر دیں۔ دو ہفتہ کے بعد نکال کر عرق کشید کریں۔

فوائد: یہ عرق مقوی معدہ و جگر اور دافع یرقان ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے اور چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ اعضاء کی سستی دور کر کے چستی پیدا کرتا ہے۔ بہت ہی عجیب الاثر ہے۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک عرق گلاب ملا کر۔ (منہ)

(۶) عرق فولاد: برادہ فولاد یا جیبی گھڑیوں کے باریک سپرنگ دس تولہ لے کر چھتیس تولہ نمک کے تیزاب میں ڈال دیں۔ پھر اس پر سترہ تولہ پانی آہستہ آہستہ کر کے ڈالیں۔ یہ عمل لوہے یا خالص چینی کے پیالہ میں کریں۔ پھر اس پیالہ کو بالوجنتر پر آگ کی گرمی پہنچائیں۔ جب جوش کھانا موقوف ہو۔ تو آنچ ذرا تیز کریں۔ اور ایک جوش دے کر اتار لیں۔ اور ریت کے فلٹر سے چھان لیں۔ ریت کا فلٹر اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بوتل پر کیک رکھ کر اس پر ایک جاذب کاغذ پھنسا دیں۔ اس پر صاف ریت ڈال کر دوا چھانیں۔ جو سیال چھن کر آ جائے۔ اس کے اندر سترہ تولہ نمک کا تیزاب ڈال دیں پھر ایک کھلے پیالہ میں پچاس تولہ شورہ کا تیزاب ڈال کر یہ مرکب ملائیں اور بالوجنتر پر گرم کریں۔ تاکہ ایک گاڑھا سیال بن جائے۔ اس سیال میں اڑھائی تولہ اور نمک کا تیزاب ڈال کر عرق گاؤزبان یا گلاب اتنا ملائیں۔ کہ سارے کا وزن چھتیس تولہ ہو جائے۔ اب اس کے اندر یہ ادویہ ملائیں۔ جائفل پندرہ تولہ' ایلوا خالص دس تولہ اجوائن خراسانی ۸ تولہ' زعفران ۲ تولہ' ان اشیاء کو باریک کوٹ کر سردائی کی طرح رگڑیں پانی اس قدر ہو کہ صرف ٹکڈی سی بن جائے۔ پھر اس میں پندرہ تولہ شراب مقطر یعنی الکحل ڈال دیں اور شیشی کی ڈنڈی

سے ہلاتے رہیں اور تین روز کے بعد مقطر کر لیں پھر اس قدر پانی ملائیں کہ سارا عرق چالیس تولہ ہو جائے یہ ساری دوا پہلی دوائی کے اندر ڈال دیں۔ ایک سیاہ رنگ کا نہایت تیز عرق فولاد بن جائے گا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مفرح، خون افزا، دافع ورم طحال، مقوی جگر، دافع سرعت انزال، احتلام، جریان، ضعف جگر اور بھس ہے۔ بخلاف مرکبات فولاد قابض نہیں خوراک پانچ قطرہ سے دس قطرہ تک۔

اگر بیمار کو کھانسی کی شکایت ہو۔ تو دس قطرہ دوا میں دس قطرہ گلیسرین ملا کر بعد غذا ایک چھٹانک پانی دیں۔ (حکمت)

فصل ہشتم

اجساد مرکبہ

سات دھاتیں جن کا ذکر پہلی فصلوں میں ہو چکا ہے۔ بوقت ضروری ان میں سے چند ایک کو مرکب کر کے کشتہ بنایا جاتا ہے۔ جس کی تاثیر بھی مرکب ہوتی ہے جیسا کہ بعض دھاتوں کو بعض سے ملانے کے بعد ایک نئی دھات صورت شکل اور خواص میں پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً تانبہ اور جست ملانے سے پیتل، تانبہ اور قلعی ملانے سے کانسی بنتی ہے۔ اسی طرح سے مرکب اجساد کو کشتہ کرنے سے اس کشتہ میں بھی ایک نئی تاثیر آ جاتی ہے۔ جو بعض امراض کے لئے خاص طور پر مفید ہوتی ہے۔ غالباً اجساد مرکبہ کے کشتہ کے خواص ان اجساد کے کشتہ کی خاصیتوں کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ جن سے وہ مرکب ہے۔ اس لئے بلحاظ اختلاف تاثیرات دھاتوں کے اجساد مرکبہ کی مختلف ترکیبوں سے جو کشتے بنائے جاتے ہیں ان کے لئے کوئی عام فوائد ذکر نہیں کئے جا سکتے جو ہر ایک اجساد مرکبہ کے کشتہ میں پائے جاتے ہیں۔ لہٰذا ہر ایک کشتہ کے خواص اس کے ذیل میں درج ہوں گے۔

اجساد مرکبہ کا کشتہ چند مصلحتوں سے بنایا جاتا ہے۔ اول یہ کہ جب بدن کے مختلف اعضاء جو مختلف دھاتوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ کمزور یا بیمار ہوں تو ان کے لئے صرف ایک دھات کا کشتہ بنا کر اس سے تمام اعضاء کو یکساں فائدہ پہنچانے کی نسبت یہ زیادہ موزوں ہے۔ کہ ہر ایک عضو کی متعلقہ دھات کو شامل کر کے ایک جامع کشتہ تیار کیا جائے۔ جس کا اثر ہر ایک عضو پر یکساں پڑے۔ اگرچہ صرف ایک دھات کے اکسیری کشتے بھی تمام اعضاء کو طاقت پہنچا سکتے ہیں۔ لیکن ایسے اول تو بہت کم ہے۔ دوسرے انکی تراکیب میں مختلف نباتات سے مدد لی جاتی ہے۔ جو بجائے خود ایک سخت تکلیف ہے۔ اس لئے اجساد مرکبہ کا کشتہ بنانا نسبتاً ارزاں اور آسان ہے۔

دوم: اجساد کر مرکب کرنے میں یہ مصلحت ہے۔ کہ بعض دھاتیں بعض دھاتوں سے مل کر

ان کے فعل کو قوی کر دیتی ہیں۔ مثلاً صرف سونے کا کشتہ اگرچہ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ لیکن جب اس کے ساتھ مروارید بھی شامل ہو تو اس کا اثر زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ اسی بناء پر بعض مرکب کشتے مفرد کشتوں کی نسبت تاثیر میں زیادہ قوی ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ بعض اجساد کے مرکب کرنے سے ایک خاص تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ جو مفرد کشتہ کی صورت میں ویسی پر تاثیر ناممکن ہے۔ ان مصالح کو مدنظر رکھ کر اہل فن مرکب کشتے بناتے اور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

۱۔ صلایہ اجساد مرکبہ

۱۔ صلایہ اجساد مرکبہ: قلعی مصفا، سیسہ مصفا، سیماب مصفا ہم وزن عقد کر کے کھرل کریں۔ تاکہ سرمہ کی مانند ہو جائیں۔ شیشی میں رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں۔

فوائد: مولد خون، مسمن بدن تا ممین، دافع یرقان و کمزوری۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲) صلایہ اجساد مرکبہ: قلعی، سیسہ ہر ایک اڑھائی تولہ یک جا گلا کر سرکہ اور آب سرس میں نو بار بجھائیں۔ پھر گلا کر ان میں تین تولہ سیماب جو شکر سرخ کے ساتھ سحق کر کے صاف کیا گیا ہو۔ عقد کر لیں۔ اور کھرل میں پیسیں۔ پھر تین تولہ مرچ سیاہ باریک شدہ ڈال کر چار پہر کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مغلظ منی، دافع جریان و حرارت جگر مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۳) صلایہ اجساد مرکبہ: قلعی، جست، سیماب مصفا ہر ایک ایک تولہ، بدستور عقد کر لیں۔ پھر ایک تولہ میٹھا تیلیہ کو دو سیر شیر گاؤ میں مدبر کر کے چاروں ادویہ کو ایک تولہ فلفل گرد کے ساتھ تمام روز کھرل کرتے رہیں۔ دوسرے روز ایک تولہ، فلفل گرد اور ڈال کر تمام روز کھرل کرتے رہیں۔ اور تیسرے روز فلفل تازہ ڈال کر تمام روز کھرل کریں۔ اور شہد یا منقیٰ کے ساتھ گولیاں بقدر کنار صحرائی بنالیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، استرخاء کے لئے مجربات کاملہ سے ہے۔ ایک گولی ہمراہ ماء العسل دیں۔ گھی، گوشت زیادہ کھائیں۔ (اسرار حکمت)

(۴) صلایہ اجساد مرکبہ: نقرہ خالص ۳ ماشہ، سیسہ ایک تولہ، کانسی ایک تولہ، سب کو بوتہ میں گلائیں۔ اور عین گداز میں ایک تولہ جست ڈال دیں۔ جب چرخ کھائے۔ اسے پانی میں ڈال دیں۔ پھر نکال کر سحق کر لیں۔ پھر ادویہ ذیل سمندر جھگ ممیرہ خالص، سرمہ اصفہانی، مازو سبز، مروارید ہر ایک تین ماشہ شامل کر کے اس قدر کھرل کریں۔ کہ غبار بن جائے۔ شیشی میں ڈال لیں۔

فوائد: ضعف بصر اور نزول الماء کے لئے مجربات تامہ صحیحہ سے ہے سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگایا کریں۔ بہت عمدہ مجرب اور مقوی بصر سرمہ ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۵) صلایہ اجساد مرکبہ : قلعی، سیسہ، جست سب کو مصفا کر کے ہم وزن سیماب مصفا کے ساتھ عقد کر لیں۔ اور سنگ سماق کی کھرل میں ڈال کر تین روز شیرہ برگ دھاتورہ سے کھرل کریں۔ پھر تین روز شیرہ تخم دھاتورہ و تخم حرمل کے ساتھ۔ پھر تین روز شیرہ مغز بنولہ مروق کے ساتھ۔ پھر ایک روز شیرہ ادرک کے ساتھ۔ پھر دو روز شراب (برانڈی) کے ساتھ۔ کل بارہ روز کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور شیشی میں ڈال دیں۔

فوائد: تمام امراض مزمنہ کے لئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ، ممسک، مغلظ منی۔ دافع جریان و سیلان مزمنہ ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ میں کھا کر دودھ اور روغن گاؤ ملا کر پئیں۔ مجرب ہے۔ (مخزن)

۲۔ احراق اجساد مرکبہ

۱۔ احراق اجساد مرکبہ : قلعی، سیسہ، جست ہر ایک ایک تولہ، کڑاہی میں ڈال کر آنچ تیز کریں۔ جب دھاتیں گل جائیں۔ آدھ پاؤ شورہ قلمی ڈال دیں۔ اور بیری کی تازہ لکڑی جو ڈیڑھ ہاتھ لمبی اور انگوٹھے کے برابر موٹی ہو۔ اس پر پھیرتے رہیں تا آنکہ شورہ کو آگ لگ جائے۔ اس کے جل جانے کے بعد ادویہ پیس لیں۔

فوائد: یہ دوا ضیق النفس کے لئے مجرب ہے۔ بقدر تین ماشہ قند سیاہ میں ملا کر تین روز کھائیں۔ تین روز کے بعد مسکہ اور دودھ کا بہت استعمال کریں۔ صرف تین روز کافی ہے۔ نیز سلسل البول اور جریان کو مفید ہے۔ (صدریہ)

(۲) احراق اجساد : سیسہ، جست ہر ایک ایک تولہ، سیماب چھ ماشہ، کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور بیج اٹ سٹ اس میں پھیرتے رہیں اور کو کنار مسحوق کی چٹکی ڈالتے رہیں۔ تا کہ سب اجزاء خاکستر ہو جائیں۔ اس کو پانی سے دھو کر تین روز لعاب گھیکوار اور ایک روز بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے باریک قرص بنائیں اور خشک ہونے کے بعد بوتہ میں مطین کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ زرد کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، دافع جریان و سیلان ہے۔ بقدر ایک رتی گرم مزاج والوں کو اسبغول کے ساتھ اور سرد مزاج والوں کو قرنفل کے ساتھ کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۳) احراق اجساد : قلعی، سیسہ، جست ہر ایک ڈیڑھ تولہ کو پگھلا کر بول مادہ گاؤ دہی اور روغن تلخ میں سات سات بار بجھاؤ دیں۔ پھر ایک ہانڈی میں جس کے پہلو میں سوراخ ہو۔ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ زرد چوب یعنی ہلدی، برگ بھنگ، کو کنار ہر ایک آدھ پاؤ پختہ جو کوب کر کے پاس رکھیں۔ جب دھاتیں پگھل جائیں۔ ادویہ کو فتہ تھوڑی تھوڑی ڈالتے رہیں۔ اور سوراخ پہلو سے کفگیر کی پشت کے ساتھ پھیرتے رہیں تا کہ دھاتیں خاکستر ہو جائیں۔ پھر ان کو کپڑے سے

چھان کر ایک پہر جغرات گاوی میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کے کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین چار دفعہ کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ اس کا رنگ زرد خوشنما ہو جائے گا۔

فوائد: سوزاک کہنہ، جریان مزمنہ، سیلان رطوبات مرداں و زناں کے لئے بقدر ایک رتی ہمراہ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد یا بالائی میں تین ہفتہ تک کھلائیں۔ سوزاک اگرچہ قرحہ ہی ہو۔ دفع ہو جائے گا۔ (مخزن)

(۴) **احراق اجساد:** قلعی، سیسہ، جست ہر ایک ایک پاؤ۔ مٹی کے موٹے برتن میں ڈال کر نہایت تیز آنچ پر رکھیں۔ اور چوب نیم سبز سے جو ایک ہاتھ لمبی اور تین انگل موٹی ہو۔ ہلاتے رہیں۔ بارہ پہر متواتر بلا انقطاع آگ پر ہے اور چوب نیم سے حرکت دیتے رہیں۔ خاکستر ہو جائے گا۔ پھر برادہ طلا۔ سیماب ہر ایک ایک تولہ۔ اس قدر کھرل کریں کہ غبار بن جائے۔ اسے خاکستر سہ دھاتہ کے ساتھ ملا کر اڑھائی گھنٹہ ذیل کے جوشاندہ کے ساتھ قرص بنا لیں اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ دوسرے روز عرق ذیل کے ساتھ بدستور اڑھائی گھنٹہ کھرل کر کے اسی قدر آگ دیں۔= اسی طرح ایک روز جوشاندہ میں اور ایک روز عرق میں کھرل کر کے آگ دیتے رہیں۔ تاکہ ایک سو ایک آگ تمام ہو۔ ادویہ جوشاندہ یہ ہیں۔ ترپھلہ ترکٹہ، گوکھرو ہم وزن کو جوکوب کر کے سولہ گنا پانی کے ساتھ جوش دیں۔ تاکہ ایک گنا باقی رہے۔ اسے پارچہ نمدہ میں صاف کر کے رکھ چھوڑیں۔

ادویات عرق یہ ہیں۔ چونہ آب نادیدہ ایک پاؤ۔ کاہی سرخ ایک چھٹانک، برگ بھنگ ساڑھے تین تولہ، شیر مدار آدھ سیر، شراب (برانڈی) یاقندی ایک سیر کو جوکوب کر کے قرع انبیق میں عرق نکالیں۔ جب ایک سو ایک پٹ کے بعد کشتہ تیار ہو جائے اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ رطبہ مزمنہ مایوسہ کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تقویت باہ، شدت انتشار، تولید منی، تغلیظ منی، امساک کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ سیلان و جریان کو دفع کرتا ہے۔ جوانی واپس لاتا ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی۔ امید ہے کہ کھاتے ہی اپنا اثر ظاہر کرے گا۔ ذخائر معمولات سے ہے۔ (مخزن)

(۵) **احراق اجساد:** چاندی تین ماشہ، جست میٹھا، تانبہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ تینوں کو گلا کر ایک پترہ بنا لیں۔ پھر دو تولہ ہڑتال ورقیہ پیس کر اس پر ضماد کریں۔ اور مٹی کے سمپٹ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔ اور نسخوں میں جست اور تانبے کا وزن ڈیڑھ ماشہ ہے۔

فوائد: قوت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن کے ہمراہ مجرب ہے۔

(اسرار الاطباء)

(۶) **احراق اجساد :** قلعی، سیسہ، جست، نقرہ ہر ایک پانچ تولہ، سب کو یکبار چرخ دے کر کوٹ کر سفوف بنائیں۔ پھر مٹی کے توے پر رکھ کر آنچ تیز کریں۔ اور بقدر کف دست شکر سرخ ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹیں۔ اسی طرح شکر ڈالتے اور گھوٹتے رہیں۔ تاکہ دس سیر شکر صرف ہو جائے۔ اور ادویہ میں چمک نہ رہے۔ پھر اس کو دھو کر خشک کر لیں۔ اور شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد : مقوی اعضائے رئیسہ اور باہ ہے۔ جریان و سیلان کو دور کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۷) **احراق اجساد :** نقرہ، تانبہ، قلعی، سیسہ، جست ہر ایک ایک تولہ، گلا کر کوٹ لیں۔ اور ایک تولہ سیماب کے ساتھ کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ شورہ قلمی، بھنگ ہر ایک آدھ پاؤ۔ سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ اور چوب مدار پھیرتے رہیں۔ جب خاکستر ہو جائے۔ بوتہ گلی میں ڈال کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ، امساک اور امراض مرکبہ کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (اسرار صدریہ)

۳۔ تکلیس اجساد مرکبہ

۱۔ **تکلیس اجساد مرکبہ :** برادہ نقرہ خالص، قلعی، سیماب ہر ایک ایک تولہ، عقد کر کے پیس لیں۔ اور آب برگ واژگونہ کے ساتھ چھ روز متواتر سحق کریں۔ پھر برگ خار واژگونہ کے آدھ سیر نغدہ میں گل حکمت کر کے ڈھائی سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد : مقوی باہ، ممسک اور سل میں بالخاصہ مفید ہے۔ خوراک ایک رتی بتاشہ میں۔

(۲) **تکلیس اجساد :** قلعی، سیسہ، جست اور سیماب عقد کر کے سفوف کر لیں۔ اور ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ قرنفل، لونگ مدار، اجوائن خراسانی، تخم دھتورہ سفید برگ بھنگ، ہلدی، کوکنار ہم وزن سفوف بنا لیں۔ اور یہ سفوف ان دھاتوں پر تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور آہنی چمچہ کی پشت سے ملتے رہیں۔ تاکہ ادویہ خاکستر ہو جائیں۔ پھر اس خاکستر کو ایک روز لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے آگ دیں۔ دوسرے روز دہی میں۔ تیسرے روز شیرہ برگ دھتورہ سفید میں۔ چوتھے روز شراب (برانڈی) میں کھرل کر کے ہر روز آگ دیتے رہیں۔ اس کے بعد پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد : مقوی باہ، دافع جریان و سیلان مجرب راقم ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں کھلا کر دودھ اور گھی پلائیں۔ تین ہفتہ کے استعمال سے کمال فائدہ ظاہر ہوتا ہے۔ (مخزن)

(۳) **تکلیس اجساد :** سیسہ، جست، تانبہ، چاندی ہر ایک کا برادہ تین ماشہ لے کر ایک

روز شیر تھوہر میں کھرل کر کے غلولہ بنالیں۔ اس غلولہ کو باریک کپڑے میں سی کر خشک ہونے کے بعد آردماش میں لپیٹیں۔ اور روغن زرد میں بریاں کریں۔ اسی طرح چالیس دفعہ آرد میں لپیٹ کر بریاں کریں۔ پھر اس غلولہ کو مٹی کے لوٹے میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور سرپوش رکھ دیں۔ نیچے آدھ سیر بیری کی باریک لکڑیوں کی آگ جلائیں کشتہ ہو گا۔ پیس کر رکھ لیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ پہلے روز آدھ ماشہ کھلائیں۔ تدریجاً ایک ماشہ تک کھلائیں۔ صرف چار روز تک کھلانے سے بے اندازہ قوت پیدا ہوتی ہے اور اسی قدر کافی ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۴) **تکلیس اجساد:** برادہ طلاء، برادہ نقرہ، برادہ تانبہ، برادہ قلعی، برادہ جست سیماب، گندھک، سونا مکھی، مروارید ناسفتہ، کہربا، یاقوت کبود، لاجورد ہم وزن، سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے سنگ سماق کی کھرل میں گھیکوار کے مروق پانی کے ساتھ چودہ پہر متواتر کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر بوتہ میں گل حکمت کر کے بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں بشرطیکہ ادویہ چھ چھ ماشہ سے زیادہ نہ ہوں۔ سرد ہونے کے بعد پھر بارہ پہر کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔

فوائد: سل، دق، کھانسی کہنہ، دمہ کہنہ، بواسیر، خنازیر، نواسیر، وجع المفاصل اور تمام سوداوی امراض اور خبیث زخموں کے لئے عجیب الاثر اور مجرب راقم ہے۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مسکہ یا بالائی یا پان میں۔ ترش اور تیز چیزوں سے پرہیز کریں۔ (معدن)

(۵) **تکلیس اجساد:** نوشادر، گندھک، قلعی، سیماب ہر ایک ایک تولہ، برادہ فولاد پانچ ماشہ، ادویہ کو باہم ملا کر آتشی شیشی میں ڈال کر انگاروں کی آگ پر رکھیں۔ اور اس میں سلائی پھیرتے رہیں۔ جب سلائی کا سرا زرد ہو جائے۔ سرد کر کے شیشی کو توڑیں۔ شیشی کی گردن کا سفیدہ جوہر علیحدہ اور تہ نشین جدا کریں۔

فوائد: یہ جوہر ہاضم طعام ہے۔ خوراک ایک رتی، اور تہ نشین دوا مقوی ممسک دافع حرارت۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۶) **تکلیس اجساد:** برادہ چاندی، برادہ مس، شنگرف رومی، ہڑتال ورقیہ، رسکپور گندھک آملہ سار، برادہ عاج ہر ایک ایک تولہ، سب کو علیحدہ سرمہ کی طرح پیس لیں۔ پھر ملا کر شیر مدار کے ساتھ ایک روز کھرل کریں۔ دوسرے روز ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں۔ تیسرے روز بن تلسی کے پانی میں۔ چوتھے روز کچلہ کے پانی میں سحق کریں۔ کچلہ کا پانی اس طرح بنائیں۔ کچلہ ایک چھٹانک رات کو نصف سیر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب تین چھٹانک پانی باقی رہے۔ ادویہ کو اس پانی میں کھرل کریں۔ پھر اس کا قرص بنا کر پیاز جنگلی میں رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کریں۔ اور ہوا سے بچا کر سوا سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: یہ نسخہ کل بیماریوں کے لئے کارآمد ہے۔ مفصلہ ذیل ترکیب سے استعمال کریں۔ ضیق النفس کے لئے ایک چاول بتاشہ میں کھلا کر چار عرق پلائیں۔ نامردی کے لئے ایک چاول مسکہ' بالائی یا شوربائے بزغالہ میں۔ امساک کے لئے بالائی یا پانی کے ساتھ۔ آتشک ہر قسم کیلئے ایک رتی حلوا میں ایک ہفتہ تک۔ فالج' لقوہ' وجع المفاصل اور تمام اوجاع ریحی و بلغمی کے لئے ایک رتی ہمراہ منقیٰ یا برگ تلسی یا شکرتری یا آرد زنجبیل کھلا کر اوپر سے شیر گاؤ گرما گرم پلائیں۔ بواسیر خونی' جریان و احتلام کے لئے ہمراہ پوست اسبغول' کرکس' تال مکھانہ و کیرا' ہیضہ' زکام اور ہر قسم کے اسہال کیلئے ہمراہ آب کوکنار۔ سوزاک کہنہ و جدید' قرحہ و خارش کے لئے الائچی خورد' تباشیر' مصری ہم وزن سفوف کر کے اس میں ایک چاول دوائی ملا کر کھلائیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں۔ ہر قسم کے تپ کے لئے سفوف آرد گلو' برگ نیم' الائچی خورد' تباشیر' مصری کوزہ کے ہمراہ شیر گاؤ کے ساتھ دیں۔ یرقان' ضعف معدہ و جگر و دل کے لئے ہمراہ دانہ الائچی و منقیٰ دیں۔ مرض سل کے لئے برگ بانسہ' زرکچور' کتھہ رات کو بھگو کر صبح صاف کر کے اس کے پانی کے ہمراہ ایک چاول روزانہ ایک ہفتہ یا زیادہ عرصہ تک حسب ضرورت مع پرہیز ترشی وغیرہ کھلائیں۔

غرض ہر بیماری کے لئے ادویہ مناسبہ سے استعمال کریں۔ اور قدرت حق کا مشاہدہ فرمائیں۔ مجرب مصدق ہے۔ (رموز)

۴۔ شگفت اجساد مرکبہ

ا۔ **شگفت اجساد:** برادہ نقرہ' برادہ فولاد ہر ایک ایک تولہ' دونوں کو دس تولہ' شیر مدار سے کھرل کر کے چار سیر پاچک دشتی میں آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ سحق کریں اور آگ دیں۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ (صدریہ)

(۲) شگفت اجساد: برادہ طلاء' برادہ نقرہ ہر ایک ڈھائی تولہ' شنگرف رومی تین ماشہ سب کو دس سیر آب بلبل میں سحق کر کے غلولہ بنا کر گل حکمت کریں۔ اور چار سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ کریں۔ لیکن ہر بار تین ماشہ شنگرف تازہ ڈالیں۔ کشتہ سفید سرخی مائل ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ سرعت' رقت' جریان اور احتلام کو رفع کرتا ہے۔ ایک ماہ کے استعمال سے گمشدہ قوت کو واپس لاتا ہے۔ خوراک ایک رتی صبح ہمراہ مسکہ یا بالائی دو تولہ۔ (اسرار حکمت)

(۳) شگفت اجساد: برادہ نقرہ' برادہ فولاد ہر ایک ایک تولہ' آدھ پاؤ آب انار ترش یا سرکہ ترش میں تر کریں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر سم الفار سفید ایک تولہ' سیماب تین ماشہ

ملا کر چار پہر لعاب گھیکوار سے سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سات بار آگ دیں۔ اگر چالیس دفعہ تمام کریں تو کشتہ کامل ہے۔ ہر دفعہ تین ماشہ سیماب سحق میں اضافہ کرتے رہیں۔

فوائد : مقوی اعضائے رئیسہ و باہ' دافع جریان ہے۔ خوراک ایک رتی۔ مجرب۔

(صدریہ)

(۴) **شگفت اجساد :** نقرہ خالص' تانبہ خالص ہر ایک چھ ماشہ' قلعی ایک تولہ' تانبہ کو پہلے نمک کے محلول پانی میں سرد کر کے صاف کریں۔ قلعی کو تین بار روغن سرشف میں سرد کریں۔ پھر بوتہ گلی میں پہلے تانبہ کو کتر کر ڈالیں۔ پھر چاندی کتر کر۔ پھر قلعی ڈال کر اوپر سہاگہ رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر بوتہ سے نکال کر کوٹ لیں۔ پھر اس کے ساتھ نوشادر تین ماشہ۔ سم الفار چھ ماشہ شامل کر کے لعاب گھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پانچ دفعہ سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ ہر بار نوشادر اور سم الفار اضافہ کرتے رہیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد : قوت باہ' امساک اور تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے بقدر ایک چاول بتاشہ میں بوقت عشاء کھائیں اور ایک گھنٹہ کے بعد بکری کا دودھ پئیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۵) **شگفت اجساد :** قلعی مصفا' سیسہ مصفا ہم وزن گلا کر برابر سیماب کے ساتھ عقد کر لیں۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھنگ' اجوائن' ثمر مغیلاں' تخم کتان' تخم جوزماثل تخم حرمل ہم وزن جو ان دھاتوں سے دس گنا ہوں۔ ان کے درمیان رکھ کر کپڑا لپیٹ دیں۔ اور آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : تمام امراض مزمنہ مایوسہ خصوصاً جریان و سیلان کے لئے مفید ہے منی کو پیدا کرتا اور گاڑھا بناتا ہے۔ مقوی باہ۔ ممسک اور منعظ ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (مخزن)

(۶) **شگفت اجساد :** قلعی' سیسہ' جست اور سیماب ہم وزن صاف کر کے عقد کریں۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ قرنفل' جوزبوا' میٹھا تیلیہ' جلوتری' مصطگی' مائیں' برگ بھنگ' ثمر مغیلاں ہر ایک ایک حصہ' مال کنگنی' میٹھا سفید' تخم دھتورہ ہر ایک دو حصہ دھاتوں سے دس گنا سفوف کر لیں۔ اور دھاتوں کے ٹکڑوں کا فرش و لحاف کر کے ایک برتن گلی میں گل حکمت کریں۔ اور آگ دیں۔ شگفتہ ہوں گے۔

فوائد : مقوی باہ' ممسک' منعظ شدید اور دافع جریان' خوراک ایک رتی' مسکہ یا بالائی میں کھا کر دودھ اور روغن زرد پی لیں۔ اگر موسم سرما میں چالیس روز کھائیں۔ فواید عجیب ظاہر ہوں گے۔ (مخزن)

(۷) **شگفت اجساد :** برادہ نقرہ تین تولہ، برادہ فولاد ٦ تولہ، سیماب ایک تولہ، سب ادویہ کو اکاس بیل کے ایک چھٹانک پانی کے ساتھ سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح گیارہ مرتبہ اکاس بیل کے پانی سے سحق کریں اور آگ دیں۔ اور ہر دفعہ ایک تولہ سیماب اضافہ کریں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد : تمام امراض باردہ، کھانسی، نزلہ، ضیق النفس اور ضعف اشتہا کے لئے مجرب ہے اگر نقیہ استعمال کرے۔ تو چند ہی روز میں توانا اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ خوراک۔ ایک رتی۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۸) **شگفت اجساد :** چاندی، قلعی، سیسہ ہر ایک ایک تولہ، اس بوتہ میں گلائیں جس کے اندر کی طرف زرد کوڑی جلا کر کلس بنا کر مطلا کیا ہو۔ جب ہر سہ اشیاء گل جائیں۔ بوتے کے منہ سے کوئلے دور کر دیں۔ تمام بوتہ ان کے پھول سے بھر جائے گا۔ علیحدہ کر لیں۔ اگر کچھ باقی رہ جائے۔ اس پر اعادہ عمل کریں۔

فوائد : سیلان رحم، جریان منی اور سرعت انزال وغیرہ امراض کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔

۵۔ ترکیب کشتہ جات

ہندی طبیب یعنی وید علاوہ اس بات کے کہ چند اجساد کو ملا کر کشتہ کریں۔ مختلف اجساد کے کشتے باہم ملا کر ان کو ترکیب دیتے ہیں۔ اور ان کی ترکیب سے معجون مرکب کی مانند ایک نیا مزاج پیدا ہوتا ہے۔ جو امراض مزمنہ عسیرۃ العلاج کے دفع کرنے میں اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جن امراض کا اثر تمام جسم کی بناوٹ پر پڑتا ہے۔ مثلاً تپ دق، سل، ضعف اعضائے رئیسہ وغیرہ انکے علاج میں عضو ماؤف یعنی منشاء مرض کے علاج کے علاوہ دیگر تمام اعضاء کی تدبیر بھی جن کو اس مرض سے صدمہ پہنچا ہے۔ طبیب پر لازمی ہے۔ چونکہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ اہل اکسیر نے انسان کے مختلف اعضاء کی طاقت کو مختلف اجساد سے تسلیم کیا ہے۔ اس لئے اس حالت میں جب کہ تمام یا اکثر اعضاء کی صحت میں فرق آ گیا ہو۔ ان کی تدبیر کے لئے مختلف اجساد کو ان اوزان متناسبہ سے جو اہل اکسیر نے مقرر کئے ہیں۔ استعمال کرنا یقینی طور پر فائدہ مند ہے۔ مختلف اجساد کو ترکیب دے کر کشتہ کرنا جس طرح ایک حد تک مفید اور با اثر ہے۔ اسی طرح اجساد کے کشتہ جات کو اوزان مقررہ سے باہم ملا کر مزاج دینا ایک خالص لطیف اور اکسیری اثر پیدا کرتا ہے۔ اور امراض مزمنہ کے دور کرنے میں جن سے تمام بدن ماؤف ہو۔ خاص فائدہ رکھتا ہے۔ اس لئے اس موقع پر ترکیب کشتہ جات کی چند ترکیبیں ذکر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

(۱) **شنگرف کا پارہ :** گندھک آملہ سار مصفا ہر ایک ایک تولہ، دونوں کو خوب کجلی کر کے

پرپٹی بنا لیں۔ پرپٹی کا طریق یہ ہے۔ کہ گوبر تازہ پر کیلہ کا چوڑا سا پتہ رکھ کر بجلی کو پگھلا کر اس پر ڈال دیں۔ اور پھیلا دیں۔ اوپر کیلہ کا دوسرا پتہ دے دیں۔ دوا جم جائے گی۔ اس کا نام پرپٹی ہے۔

پھر پرپٹی مذکور بوزن بالا کشتہ طلا تین ماشہ' کشتہ فولاد دو تولہ' کشتہ تانبہ' دو تولہ' کشتہ ابرک سیاہ دو تولہ' کشتہ قلعی چھ ماشہ' گیرو چھ ماشہ' کشتہ مونگا چھ ماشہ کشتہ مرجان چھ ماشہ' کشتہ سنکھ چھ ماشہ' کشتہ صدف اصلی تین ماشہ' سب اجزاء کو عرق گلاب سے سحق کر کے دو صدف کلاں اصلی میں بند کر کے اوپر ایک انگل چکنی مٹی کا مضبوط سمپٹ دے کر خشک ہونے کے بعد دو پاچک کی آگ میں یہاں تک رکھیں۔ کہ مٹی کا رنگ لال ہو جائے۔ فوراً نکال لیں۔ اس ترکیب سے ان کا کیمیائی ملاپ ہو جائے گا۔ اب مٹی اتار کر بمعہ ہر دو صدف کھرل کریں۔ تاکہ سب ادویہ یک جان ہو جائیں۔ شیشی میں رکھ دیں اس کا ویدک نام پٹ پاک و شم جورا نتک لوہ ہے۔

فوائد: تپ دق اور سل کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ ترکیب ذیل سے کھلائیں۔ ستوپلادی چورن جس کا نسخہ یہ ہے۔ مصری دیسی چار تولہ' تباشیر دو تولہ' فلفل دراز' ایک تولہ' دانہ الائچی خورد چھ ماشہ' دارچینی تین ماشہ' سب ادویہ کو علیحدہ باریک پارچہ بیز کر کے ملا کر رکھ دیں۔ پھر یہ چورن آٹھ تولہ' بانسہ کے پتوں کا رس سولہ تولہ جوشاندہ ملٹھی چار تولہ' جس کی ترکیب یہ ہے' چار تولہ ملٹھی کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چار تولہ رہ جائے' مل کر چھان لیں۔ تینوں ادویہ کو پکا کر لعوق کی طرح بنا لیں۔ اب یہ لعوق چھ ماشہ شربت بنفشہ یا شہد ایک ماشہ ملا کر دو رتی و شم جورا نتک لوہ آمیختہ کر کے صبح و شام اور بشرط برداشت طبیعت دوپہر کو بھی کھلائیں۔ اوپر سے تازہ یا گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا بکری یا گائے کا دودھ جس میں عرق ملٹھی ملایا گیا ہو سادہ ہی پلائیں۔ مجرب اور اسرار سے ہے۔ (رموز)

۲:۔ سیماب مصفا ایک تولہ' گندھک مصفا ایک تولہ' سہاگہ بریاں دو تولہ کشتہ طلا چھ ماشہ' سنکھ ایک تولہ' مروارید ناسفتہ ایک تولہ' مونگا ایک تولہ' سب کو کھرل کر کے نیم کے پانی سے گولا بنا کر بخوبی سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس کل مرکب میں کشتہ فولاد چھ ماشہ' شنگرف مصفا تین ماشہ ملا کر رگڑ کر رکھ دیں۔ محتاج اور غریب آدمیوں کے لئے ہر دو نسخوں میں کشتہ طلاء کی بجائے سونا مکھی اور مروارید کی جگہ سیپ ملا کر فائدہ حاصل کریں۔

فوائد: تپ دق' سل' خصوصاً کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک لعوق بانسہ مذکورہ بالا کے ساتھ باضافہ رس پان دو تولہ سالم نسخہ بھی دن میں دو تین دفعہ کھلائیں۔ اس مرکب کو سروانگ سندرس کہتے ہیں۔ (منہ)

۳:۔ کشتہ نقرہ تین ماشہ' کشتہ طلائے خالص تین ماشہ' کشتہ قلعی ساڑھے چار ماشہ' کشتہ سنکہ ساڑھے چار ماشہ' کشتہ فولاد ساڑھے چار ماشہ' کشتہ ابرک سیاہ کشتہ مونگا' کشتہ مروارید ناسفتہ

ہر ایک چھ ماشہ' سب کو ملا کر عمدہ کھرل میں رگڑیں۔ اور باری باری مفصلہ ذیل ادویہ کے رس سے سات دن تک کھرل کریں۔ گائے کا دودھ' گنے کا رس' بانسہ کے پتوں کا رس' لاکھ کا رس' سگند بالا' کیلہ کا رس' سنگترہ کا رس' کنول پھول کا رس' ستاور کا رس' گل چنبیلی' کیسر' کستوری۔

ہر ایک رس والی شے کا پانی نکال کر اتنا ڈالیں۔ کہ ادویہ تر ہو جائیں اور خشک اشیاء کا جوشاندہ تیار کریں۔ کیسر اور کستوری عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔ کل نسخہ میں کیسر ایک ماشہ' کستوری خالص چار رتی ملائیں۔

فوائد: یہ دوا مقوی اعضائے رئیسہ' مقوی باہ' دافع جریان و احتلام و سستی تپ دق اور ہر قسم کی کمزوری کو مفید ہے۔ خوراک دو رتی ہمراہ مکھن' بالائی یا دودھ کے کھلائیں۔ اسے بسنت کھماکر رس کہتے ہیں۔

۴:۔ کشتہ فولاد ایک تولہ' کشتہ طلاء' کشتہ ابرک سیاہ' کشتہ مروارید' کشتہ مرجان ہر ایک دو تولہ' کشتہ قلعی' کشتہ سیماب یا بدل آن' رس سیندور ہر ایک ۴ تولہ سب ادویہ کو چنبیلی کے پھولوں کے رس' تنب کا رس' گنے کا رس' شیر گاؤ' جوشاندہ خس' بانسے کے پتوں کا رس' کیلے کی نال کا رس' گیندے کے پھولوں کا رس' گلاب کے پھولوں کا رس اور ایک تولہ کستوری کو گلو تازہ کے رس میں حل کر کے تمام رسوں وغیرہ میں ان ادویہ کو تر کر کے سات سات دن چار پہر روزانہ کھرل کریں۔ پھر ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

فوائد: ذیابطیس' جریان' ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ چوبیس گھنٹہ میں چار گولیاں شہد کے ساتھ کھائیں۔ نہایت مفید چیز ہے۔ (منہ)

باب چہارم

اکسیر فرع اجساد کے بیان میں

سات دھاتیں جو بیان ہو چکی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک دھات کی فرع یعنی شاخ ہوتی ہے۔ بعض تو اس دھات کے معدن میں سے برآمد ہوتی ہیں۔ مثلاً سونے کی کان سے سونا مکھی۔ اور چاندی کی کان سے روپا مکھی۔ بعض اس دھات کے جلانے سے حاصل ہوتی ہیں۔ مثلاً تانبا کے جلانے سے سنگ راسخ اور لوہے کے جلانے سے خبث الحدید۔ بعض مصنوعی طور پر دھاتوں سے بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً قلعی سے مردار سنگ اور سفیدہ' جست سے سنگ بصری' تانبہ سے توتیا' سیسہ سے سیندور' یہ اپدھات کہلاتی ہیں۔ اور اپنے اصل کی مانند تاثیر رکھتی ہیں۔ بلکہ بعض تو اپنے اصل کا عمدہ نعم البدل' مثلاً سونامکھی اور روپا مکھی۔ یہ اپدھاتیں بخلاف اپنے اصلوں کے

آگ پر پگھلتی نہیں اور توڑنے سے ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتی ہیں۔ ان کا کشتہ غالباً باقی اجار کے مانند کیا جاتا ہے۔ چنانچہ صاحب مخزن اکسیر نے بعض دھاتوں کو اجار معدنیہ کے کشتوں کے ضمن میں بیان کیا ہے۔ لیکن چونکہ ان میں سے بعض مصنوعی طور پر دھاتوں سے بنائی جاتی ہیں۔ ان کی تاثیریں بھی اپنے اصول سے کسی قدر ملتی جلتی ہیں۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ ان کو ایک علیحدہ باب میں ذکر کیا جائے۔ واللہ الموفق۔

اہل فن نے مذکورہ بالا اوپدھاتوں میں سے بعض کو بطور کشتہ استعمال کیا ہے۔ اس لئے اس جگہ صرف انہی اوپدھاتوں کا ذکر ہو گا۔ جو بطور کشتہ اس فن میں مستعمل ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

سونامکھی، توتیا، مردار سنگ، سنگ بصری، خبث الحدید، اس کے علاوہ باقی اوپدھاتیں۔ مثلاً روپا مکھی، سنگ راسخ، زنگار، سیندور وغیرہ، عام طور پر بطریق کشتہ مستعمل نہیں ہیں۔ اس لئے ان کو ترک کیا جاتا ہے۔

فصل اول

سونا مکھی

: اسے ملو قشمشانے ذہبی بھی کہتے ہیں۔ طب یونانی میں زیادہ تر امراض چشم کے واسطے کار آمد ہے۔ اس کا کشتہ مقوی باہ و معدہ ہے۔ تمام بدن کو طاقت دیتا ہے۔ امراض چشم میں بھی مستعمل ہے۔ تمام امراض باردہ رطبہ مثل فالج، لقوہ، رعشہ، کھانسی، ضیق النفس، استسقاء، ضعف جگر وغیرہ میں مفید ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ منی کو غلیظ کرتا ہے۔ سرعت انزال و جریان کو دفع کرتا ہے۔ آتشک، وجع مفاصل اور تمام خبیث زخموں کے لئے از حد مفید ہے۔

کشتہ سونمکھی

۱۔ **کشتہ سونمکھی**: سون مکھی تین تولہ کی ایک ڈلی لیں۔ سیماب، گندھک ہر ایک چھ ماشہ کجلی کر لیں۔ مغز حب الملوک، بھلانوہ، لہسن ہر ایک تین تولہ شیر مدار سے سحق کر کے نغدہ بنا لیں۔ پہلے کجلی کو تین ماشہ افیون کے ساتھ چھ ماشہ شہد میں حل کر کے سون مکھی کی ڈلی پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر مذکورہ بالا نغدہ میں رکھ کر اس پر ڈیڑھ سیر پرانا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں بند کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: تمام امراض بالا کے لئے مفید ہے۔ ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ اگر چالیس روز متواتر مع پرہیز ترشی و جماع استعمال کریں۔ اشیائے مرغنہ کثرت سے کھائیں۔ تو قوت باہ و امساک بے حد ہوتا ہے۔ (معدن)

(۲) **کشتہ سونمکھی**: سونمکھی کو باریک کر کے پانی کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں۔

پھر دو پیالہ گلی میں گل حکمت کر کے ایک ہفتہ تک آگ میں رکھیں۔ پھر نکال کر بدستور سحق کر کے ایک ہفتہ آگ میں رکھیں۔ خاکستر ہو جائے گی۔ پھر گندھک ہم وزن کے ساتھ پانی سے ملایہ کر کے آٹھ پہر آگ دیں۔ اسی طرح دو مرتبہ کریں۔ پھر ایک بار لعاب گھیکوار سے سحق کر کے آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گی۔

فوائد : انواع استسقاء اور سنگرہنی کے لئے نافع ترین دوا ہے۔ خوراک نصف رتی۔

(بیاض)

(۳) کشتہ سونماکھی : سونماکھی' سیماب ہر ایک ڈیڑھ تولہ' چار گھنٹہ شیر مدار میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ پھر دو بڑے اوپلوں کے درمیان کہ ہر ایک آدھ سیر وزن میں ہو۔ تین تولہ ریوند چینی نیچے اوپر غلولہ کے رکھ کر آگ دیں۔ غلولہ باہر سے سفید اور اندر سے سیاہ ہو گا۔ پیس لیں۔ کبھی بسبب غفلت وزن میں کم رہ جاتا ہے۔ اس لئے اس کا فائدہ بھی کم ہو گا۔ خوراک ایک چاول سے رتی تک مسکہ میں۔

فوائد : مقوی باہ' ممسک مثل تریاق ہے۔ ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

(مخزن)

(۴) کشتہ سونماکھی : سون ماکھی' سیماب ہر ایک دو رتی' حب الملوک مقشر سات عدد' بھلانوہ دو عدد' دو پہر لعاب دہن سے سحق کر کے غلولہ بنائیں۔ اور چار تولہ کندر کے درمیان رکھ کر دو اوپلوں میں آگ دیں۔

فوائد : اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ کشتہ ہے۔ خوراک بقدر دو چاول۔ (بیاض)

(۵) کشتہ سونماکھی : سون ماکھی' سیماب ہر ایک ایک تولہ' ایک پہر سحق کر کے موٹے کپڑے میں پوٹلی باندھیں۔ اس کو آدھ سیر کلتھی کے ہمراہ پانی میں چار پہر جوش دے کر نکال لیں۔ پھر ایک پہر آب لیموں سے سحق کر کے کپڑے میں نچوڑیں۔ اور چند بار ایسا کرتے رہیں۔ تا کہ نچوڑنے سے سیماب نکلنا موقوف ہو جائے۔ پھر اسے برتن گلی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور چار سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک چاول۔

فوائد : تمام امراض حادہ آتشک اور قرحہ سوزاک کے لئے مجرب ہے۔ اس کی ایک رتی ایک تولہ ناقص سونے پر ڈالنے سے اسے کامل بنا دیتی ہے۔ (مخزن)

(۶) کشتہ سون ماکھی : سون ماکھی ایک تولہ کو برگ حناء سرخ بیس تولہ کے نغدہ میں رکھ کر چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ سرخ کشتہ ہو گا۔ اس کو رسوت پانچ تولہ میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد : بواسیر کے لئے ایک گولی علی الصباح بدرقہ مناسب سے استعمال کریں۔ سات دن میں پورا فائدہ ہو گا۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے مسے بھی ساقط ہو جاتے ہیں۔ مجرب

ہے۔

فصل دوم

توتیا

یہ اوپدھات تانبے سے بنائی جاتی ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک کو نیلا توتیا کہتے ہیں۔ دوسرے کو توتیا سبز' نیلا توتیا زیادہ تیز اور جلانے والا ہوتا ہے۔ اور سبز اس کی نسبت کسی قدر کمزور' طب یونانی میں زخموں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا بعض اوقات قے لانے کے لئے دیا جاتا ہے۔ ڈاکٹری میں بطور مقوی اعصاب اور قابض' جریان سوزاک' سیلان الرحم' پرانے اسہال اور اسہال ذوبانی و پیچش میں مستعمل ہے۔ ہندی طبیب اسے آتشک اور سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔

کشتہ توتیا

توتیا کا کشتہ مقوی اعصاب' دافع آتشک و سوزاک' مصفی خون ہے' بواسیر اور ناسور کو دفع کرتا ہے۔ قروح خبیثہ' عفنہ اور وبائی کیڑوں کے ہلاک کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔

ا۔ صلایہ توتیا

ا۔ صلایہ توتیا: نیلہ توتیا سات ماشہ کو قند سیاہ کے ہمراہ صلایہ کر کے سات قرص بنائیں۔

فوائد: ضیق النفس کہنہ اور دمہ کے لئے اکسیر ہے۔ ہر روز ایک قرص گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ مادہ بذریعہ قے و اسہال دفع ہو گا۔ اگر کچھ تکلیف محسوس ہو۔ تو کھچڑی میں بہت سا گھی ڈال کر کھالیں۔ سات روز کے استعمال سے بیس سال کا کہنہ مرض بھی دفع ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ (قرابادین قادری)

(۲) صلایہ توتیا: توتیا سبز بریاں ایک حصہ' سوہاگہ نیم بریاں نصف حصہ سحق بلیغ کر کے پانی یا شیر بز کے ساتھ گولیاں بقدر دانہ باجرہ یا زیادہ بنائیں۔

فوائد: ڈبہ اطفال کے لئے تریاق ہے۔ ایک گولی سے تین گولی تک حسب عمر شیر مادر میں گھس کر پلائیں۔

(۳) صلایہ توتیا: توتیا سبز' دھوپ سفید ہر ایک ایک تولہ' باریک کر کے کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گل جائے۔ پانی میں ڈال دیں۔ پھر پیس کر گلائیں۔ اور پانی میں ڈالیں۔ اسی طرح سات بار کے بعد باریک پیس لیں۔

فوائد: قرحہ' سوزاک اور ناسور کے لئے بقدر ایک چٹکی کھا کر روغن زرد پی لیں۔ چند

روز میں آرام ہو گا۔ (صدریہ)

(۴) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، مردار سنگ ہر ایک ایک ماشہ، تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن میں سحق کریں۔ تاکہ تمام حل ہو جائے۔ پھر خرمہرہ زرد کسی قدر اس پانی میں رگڑیں پھر چکنی سپاری ایک عدد کسی قدر سحق کریں۔ یہ ایک قسم کا ضماد بن جائے گا۔

فوائد: بواسیر کے لئے یہ ضماد ہر تین گھنٹہ کے بعد مسوں پر لگائیں۔ یعنی ایک دن میں چار دفعہ رات کو حلوا بنا کر اس کی ٹکور مسوں پر کریں اور باندھ دیں۔ صبح کو مسے گر جائیں گے۔

(صدریہ)

(۵) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، پھٹکری، سنگ جراحت، سپاری سوختہ، ہم وزن سحق کر کے سفوف بنالیں۔

فوائد: یہ دوا بطور سنون تھوڑی سی دانتوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔

(صدریہ)

(۶) صلایہ توتیا: توتیا سبز چار ماشہ، شنگرف بریاں، مردار سنگ بریاں ہر ایک آٹھ ماشہ سحق کریں۔ پھر کوری زرد سوختہ سولہ عدد، سپاری سوختہ چار عدد ملا کر کھرل کریں۔ پھر زنگار رال سفید ہر ایک آٹھ ماشہ ملا کر چار پہر نہایت مبالغہ سے سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: سوزاک، آتشک، قروح خبیثہ، ناصور مزمنہ کے لئے آدھ رتی سے ایک رتی تک مسکہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ بثور قروح دہن کے لئے منہ میں چھڑکیں۔ خارش خشک و تر کے لئے آدھ رتی مکھن میں کھائیں۔ نیز مسکہ شستہ میں ملا کر مالش کریں۔ جنبش دندان کے لئے دانتوں پر ملیں۔ درد شقیقہ کے لئے ناک کی مخالف طرف نفوخ کریں۔ اقسام پھوڑا پھنسی اور زخم کے لئے مسکہ میں ملا کر مرہم بنالیں۔ یہ نسخہ صدہا امراض میں بارہا کا مجرب ہے۔ (مخزن)

(۷) صلایہ توتیا: توتیا سبز، کمیلہ، کتھہ سفید، چھالیہ کہنہ، رسکپور، الائچی سفید مع پوست، مرداسنگ ہر ایک ایک تولہ، باریک کر کے ہمراہ ایک پاؤ جغرات گاوی کے ظرف کانسی میں کانسہ کے دستہ سے سحق کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: آتشک و سوزاک کے لئے مجرب ہے۔ ایک گولی صبح و شام تازہ پانی سے کھائیں اور ایک گولی گھس کر زخموں پر لگائیں۔

(۹) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، نشاستہ ہم وزن باریک پیس لیں۔

فوائد: مارگزیدہ کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر ایک چٹکی ناک میں نفوخ کریں۔ ایک بار کافی ہے۔ اگر افاقہ محسوس نہ ہو تو دوسری دفعہ حد تیسری دفعہ بھی سونگھ لیں۔ جب سر پھیرنے لگے۔ شفا کی علامت ہے لیکن یہ دوا اس وقت مفید ہوتی ہے۔ جب کہ منہ سے ابھی جھاگ نہ نکلی ہو۔

(اسرار صدریہ)

(۱۰) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، قلمی شورہ، پھٹکری ہر ایک ڈیڑھ چھٹانک باریک پیس کر کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائیں۔ چار ماشہ کافور ملا کر اتار لیں۔ اور باریک پیس لیں۔

فوائد: یہ دوا اکثر امراض چشم اور روہوں کے لئے مفید ہے۔ اس کا عرق جو ایک رتی کو ڈھائی تولہ پانی میں حل کرنے سے بنتا ہے۔ آشوب چشم کو نافع ہے۔ انگریزی میں اسے لیلپس ڈیوائی نس کہتے ہیں۔

(۱۱) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، گندھک ہر ایک نصف رتی، سفوف مرچ سیاہ چھ ماشہ، نشاستہ بقدر حاجت سحق بلیغ کر کے بقدر فلفل گولیاں بنائیں۔

فوائد: طاعون کے لئے بطور حفظ ماتقدم بہت ہی مجرب ثابت ہوا ہے۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ کچے دودھ کے کھائیں۔

(۱۲) صلایہ توتیا: توتیا ایک ماشہ، مغز تخم نیب، رسوت ہر ایک ایک تولہ، باریک کر کے قند سیاہ چہار سالہ کے ساتھ گولیاں بنالیں۔

فوائد: بواسیر خونی کے لئے مجرب ہے۔ ایک گولی روزانہ شیر گاؤ سے کھائیں۔ غذا و خشکہ بلا شیرینی و نمک۔

(۱۳) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، افیون ہر ایک ڈیڑھ رتی سحق کر کے شہد کے ساتھ بارہ گولیاں بنائیں۔

فوائد: اسہال شدید، پیچش اور اسہال ذوبانی کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک گولی دن میں تین بار۔

(۱۴) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، صبر زرد، سہاگہ ہر ایک ایک تولہ، افیون پانچ ماشہ، سب کو سحق بلیغ کر کے بکری کے پتے کے ساتھ دس پہر کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔

فوائد: اقسام تپہائے بلغمی اور تپ لرزہ مختلفہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ اسے حب فریاد رس کہتے ہیں۔ ایک گولی نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے کھلائیں۔ بچے کو نصف یا چوتھائی گولی حسب عمر دیں۔ (محسن)

(۱۵) صلایہ توتیا: توتیا، پھٹکری ہر ایک سوا تولہ، کات سرخ، رال سفید ہر ایک پانچ ماشہ، سب ادویہ کو سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔ بوقت ضرورت روغن کنجد، آب چاہ شیریں ہر ایک پانچ تولہ ملا کر ادویہ بالا آمیز کریں اور ہاتھ سے ملیں۔ مرہم بن جائے گا۔ چینی کے برتن میں رکھیں۔

فوائد: یہ مرہم قروح خبیثہ، ناصور مزمنہ، خارش، داد اور امراض جلد کے لئے اکسیر ہے۔ بسبب جودت نفع اسے مرہم اعجاز کہتے ہیں۔

(۱۶) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا، پھٹکری سفید ہم وزن سفوف بنالیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں رکھ کر کھالیں۔ اس کے اوپر آدھ سیر بھینس کا تازہ دودھ جس میں ایک عدد لیموں نچوڑا گیا ہو۔ پی لیں۔ ایک ہی ہفتہ میں آرام ہو گا۔ حکمی علاج ہے۔ (رفیق)

(۱۷) صلایہ توتیا: نیلہ توتیا ایک تولہ' گیرو گوالیاری ایک پاؤ' دونوں کو باریک پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: ورم لثہ اور درد دنداں کے لئے گل سوختہ تمباکو کے ساتھ دانتوں پر ملیں۔ ورم ملتحمہ کے لئے پانی میں اس قدر حل کریں کہ خفیف پیازی رنگ ہو جائے پھر آنکھ میں ٹپکائیں۔ یا روغن زرد میں ملا کر آنکھ پر لیپ کریں۔ قلاع دہن کے واسطے قدرے منہ میں چھڑکیں۔ اگر بچہ ہو تو نیلا کپڑا جلا کر اس کے ہمراہ منہ میں چھڑکیں۔ سعفہ پھوڑا پھنسی کے لئے دو تولہ روغن تلخ میں پانچ ماشہ دوا ملا کر طلا کریں۔

خارش خشک و تر کے لئے دہی میں تھوڑا سا ملا کر مالش کریں اور دو گھنٹہ بعد گرم پانی سے دھو لیں۔

مار گزیدہ یا سگ دیوانہ گزیدہ کے لئے قدرے نسوار لیں۔ اور ایک ماشہ دہی میں ملا کر کھلائیں۔ اس سے قے ہو کر آرام ہو جائے گا۔ بار بار قے ہو گی۔ جب قے تھم جائے۔ تو بتاشوں کا شربت پلائیں۔

بواسیر کے لئے قدرے شہد سے لت کر کے مسوں پر لگائیں اور جَد کا دھواں لیں۔

آتشک کے لئے یہ دوا ایک رتی۔ خاکستر خانہ زنبور ایک ماشہ صبح دم مسکہ یا بالائی میں ایک ہفتہ کھلائیں۔

کرم شکم کے لئے یہ دوا تین ماشہ' کمیلہ سرخ تین ماشہ' پوست خار خسک تین ماشہ ایک تولہ گڑ میں گولی بنا کر کھائیں۔ اوپر سے گرم پانی پلائیں۔ کرم بذریعہ اسہال خارج ہوں گے۔

نم رحم پر چربی کے لئے شہد سے فتیلہ تر کر کے اس پر دوا چھڑک کر رحم کے منہ میں تین روز رکھیں۔

زخم کہنہ و ناصور کے لئے دوا تین ماشہ روغن زرد کہنہ میں ملا کر بذریعہ فتیلہ ناصور میں رکھیں۔

دمہ: ضیق النفس کے لئے ایک رتی پان میں کھلائیں۔

یرقان زرد کے لئے ہلدی نیم کوفتہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو یہ دوا ایک رتی مسکہ میں کھلا کر پانچ تولہ زلال ہلدی پلائیں۔ اگر یرقان زیادہ ہو۔ تو شربت بزوری معتدل بھی ملا کر پلائیں۔

سوزاک کہنہ ہو جدید کے لئے ایک رتی دوا بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے شیر گاؤ کی

لسی پلائیں۔

۲۔ احراق توتیا

۱۔ احراق توتیا: توتیا سبز، سنگ جراح ایک تولہ، سنگ جراح کو پانی کے ساتھ سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور اس کے نیچے اوپر بوتہ میں توتیا رکھ کر بعد گل حکمت دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعدہ نکال کر پیس لیں۔

فوائد: بواسیر کا ایک شافی علاج ہے۔ یہ دوا تھوڑی سی ہمراہ تر انگشت تین یوم مسوں پر لگائیں۔ پانی بہت جاری ہو گا۔ حرکت وغیرہ نہ کریں۔ بلکہ آرام سے لیٹے رہیں۔ استنجا کپڑے سے کریں۔ اور مسوں پر حقہ کا پانی نطول کرتے رہیں۔ تین یوم کے بعد مقعد پر حلوے کی تکور کر کے مسوں پر کات ہندی مسحوق کا زرور کریں اور برگ نیم باریک کوفتہ آرد گندم اور روغن زرد کا حلوہ بنا کر بعد تکمید باندھ دیں۔ اگر درد زیادہ ہو تو روغن زرد میں پیاز بھون کر باندھیں۔ ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام آجاتا ہے۔

(۲) احراق توتیا: نیلہ توتیا دو تولہ، سپاری، ریٹھا ہر ایک ایک عدد، کچلہ مازو ہر ایک دو عدد، سب دوا سالم توے پر رکھ کر اوپر پیالہ اوندھا رکھ دیں۔ اور نیچے آگ روشن کریں۔ تاکہ ادویہ کا دھواں موقوف ہو جائے۔ پھر نیچے اتار کر نہایت باریک پیس لیں۔

فوائد: یہ دوا بطور سنون تحریک دنداں، دفع کرم دنداں اور منہ کے چھالوں اور مسوڑھوں کے گل جانے اور بدبو کے لئے مستعمل ہے۔ دانتوں پر ملیں اور لعاب دہن باہر گرائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۳) احراق توتیا: نیلہ توتیا ایک ایک تولہ کی دو ڈلیاں۔ ایک پاؤ پوست ریٹھا کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: بقدر ایک رتی آتشک والے کو مکھن میں کھلائیں۔ بوقت تشنگی روغن زرد پلائیں۔ بارہ گھنٹے سے پہلے پانی نہ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز تمام قروح خشک ہوجائیں گے۔ (رفیق)

(۴) احراق توتیا: نیلہ توتیا ایک تولہ کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں میں جلائیں او باریک کرلیں۔

فوائد: آتشک کے لئے بقدر ایک ماشہ لقمۂ چرب میں ملفوف کر کے کھلائیں۔ قے و اسہال بے حد ہوں گے۔ بعد فراغت چاول مرغن کھلائیں۔ اگر پیاس لگے تو شیر مادہ گاؤ پانی ملا کر پلائیں۔ اگر ایک روز کھانے سے اسہال نہ ہوں تو دوسرے روز ورنہ تیسرے روز کھلائیں۔ تمام قروح خشک ہو جائیں گے۔ (صدریہ)

(۵) احراق توتیا: توتیا سبز چھ ماشہ کی سالم ڈلی، کافور دیسی چورہ شدہ دو تولہ کے درمیان

کسی آب خورہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: آتشک' سوزاک اور بواسیر خونی کے لئے مجرب ہے۔ دو سے چار چاول تک مسکہ میں کھائیں۔ ایک ہفتہ میں مکمل فائدہ ہوتا ہے۔ (اسرار حکمت)

(۶) احراق توتیا: توتیا سبز ۲ تولہ کو تمباکو بازاری ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر کپرمٹ کریں۔ اور ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید خاک ہو جائے گی۔

فوائد: دمہ کے لئے ایک رتی ایک تولہ بالائی یا برگ تنبول میں کھلائیں۔ گھی' دودھ خوب پلائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار اطباء)

(۷) احراق توتیا: توتیا سبز' حلزون یعنی سنکھ' ہڑتال ورقیہ ہر ایک ہم وزن لعاب گھیکوار سے سحق کر کے قرص بنائیں اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر سفید ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر سحق کر کے آگ دیں۔ اسی طرح چند بار سحق کرنے اور آگ دینے سے سفید کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: تپ ربع اور تپ مزمن کے لئے اکسیر۔ خوراک ایک رتی۔ مجرب ہے۔

(۸) احراق توتیا: نیلہ توتیا ایک تولہ کی سالم ڈلی مٹی کے توے پر رکھ کر شیر زقوم' شیر بز ہر ایک سات چھٹانک دونوں کو ملا کر چویہ کے ذریعہ جذب کرائیں۔ پھر ایک کوزہ گلی میں اسی قدر شیر زقوم اور شیر بز کے ہمراہ گل حکمت کر کے ہوا سے محفوظ مقام پر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: پرانے آتشک' بیس سالہ سوزاک' بواسیر اور ناصور کے لئے مفید ہے۔ خوراک نصف رتی مکھن میں۔ (معدن)

(۹) احراق توتیا: نیلہ توتیا دو تولہ کو شیرہ برگ نیم ایک سیر بذریعہ چویہ جذب کرائیں۔ پھر آدھ پاؤ برگ نیم کے نغدہ میں لپیٹ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے نصف سیر کی آگ دیں۔ اسی طرح تین چار آنچیں دیں۔ تا کہ شگفتہ ہو جائے۔ اگر چار آنچوں میں شگفتہ نہ ہو۔ تو شیرہ برگ نیم میں ایک پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: تمام جلدی امراض خصوصاً پرانے آتشک اور قرحہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔ (منہ)

(۱۰) احراق توتیا: توتیا سبز معدنی جس قدر مطلوب ہو۔ باریک پیس لیں۔ اور شیر مدار میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر کھرل اور خشک کریں۔ اسی طرح ایک سو ایک مرتبہ تسقیہ دیں۔ بعد ازاں اس قدر روغن گاؤ میں حل کریں کہ مرہم سا بن جائے روئی کو اس مرہم میں آلودہ کر کے فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائیں۔ اس کے اوپر مٹی کی کچی پیالی رکھیں۔ تا کہ دھواں وہاں جمع ہو۔ جل جانے کے بعد دود اور فتیلہ سوختہ کو باہم ملا کر خوب باریک کریں۔ اور

محفوظ رکھ دیں۔
فوائد : نزول الماء کے لئے یہ دوا ایک رتی یا کم و بیش سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگ اکر اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ ایک پہر کے بعد دوبارہ ڈالیں اور پتہ باندھیں۔ اسی طرح دن میں چار مرتبہ کریں۔ نزول الماء کے لئے قدح کے قائم مقام ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مریض ایک سال سے زیادہ کا ہو۔ بلکہ چار سال کا ہو۔ بہت ہی مجرب ہے۔ ارنڈ کے پتے کی بجائے پان کا پتہ بھی مفید ہے۔ (مخزن)

جس روز دوا استعمال کریں۔ مریض کو ایسے مکان میں رکھیں۔ جہاں ہوا بالکل نہ ہو روشنی کسی قدر ہونی چاہئے۔ شام کے وقت پٹی کھول کر آنکھ کو آب گرم سے دھوئیں۔ اس وقت تک آنکھ بند رہے۔ دھونے کے بعد آہستہ آہستہ آنکھ کھولیں۔ مریض کو اس روز سونے نہ دیں۔ اگر مریض کو زیادہ قلق و اضطراب نہ ہو تو علامت نیک ہے۔ (رموز)

(۱۱) احراق توتیا : توتیا سبز ایک جزو' پوست بندق ہندی دو جزو' ہر دو کو علیحدہ پارچہ بیز کر کے وزن کریں اور ملا کر ایک بلا قلعی تانبے کی طشتری میں نرم آگ پر رکھیں۔ جب دوا کا رنگ بدلتے بدلتے کتھ کی مانند سرخ سیاہی مائل ہو جائے۔ اتار لیں۔ خام نہ رہے۔ اگر کچھ خام ہو تو پھر تیار کریں۔

فوائد : آتشک اور جذام آتشکی کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی۔ دانہ منقی میں موسم گرما میں تھوڑا وزن لیں۔ سرخ مرچ' تیل' گڑ' دودھ' دہی سے پرہیز کریں۔ اس کے استعمال سے پہلے ذیل کا مسہل لیں۔

سیماب : گندھک ہم وزن کجلی کریں۔ حب الملوک مدبر دونوں کے برابر سفوف کریں۔ خوراک جوان آدمی کے لئے ایک رتی۔ (منہ)

۳۔ جوہر توتیا

۱۔ جوہر توتیا : نیلہ توتیا ایک چھٹانک کوٹ کر توے پر رکھیں۔ اس پر ایک پیالہ اوندھا دے کر لب گل حکمت سے بند کر دیں۔ اور اس کے گرداگرد ریت ڈال دیں۔ نیچے چار سیر بیری کی لکڑی کی نرم آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر اتار لیں۔

فوائد : بواسیر خونی کے لئے بقدر ایک چاول ہر مہینہ میں تین روز مسکہ میں کھائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲) احراق توتیا : توتیا ایک دام' رسکپور' دار چکنہ ہر ایک ایک دام' مرداسنگ چار دام' زنگار ایک دام' سیماب' شنگرف' ہڑتال ورقیہ' سم الفار' نوشادر ہر ایک نصف دام' سب ادویہ کو ایک پہر آب ادرک میں کھرل کر کے بدستور معروف جوہر اڑائیں۔

فوائد : آتشک کہنہ' سوزاک' نزلہ متقرحہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک چاول مکھن

میں کھائیں۔

فصل سوم

سنگ بصری

اسے توتیائے کرمانی، سنگ سری، کھپریہ بھی کہتے ہیں۔ طب یونانی میں بطور امراض چشم زیادہ مستعمل ہے۔ ہندی طبیب اسے اسہال مزمن اور سنگرہنی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
اس کا کشتہ تپ مزمن، سنگرہنی، اتیسار، فساد اخلاط، ضیق النفس کے لئے مستعمل ہے۔

کشتہ سنگ بصری

ا۔ **کشتہ سنگ بصری:** سنگ بصری کو آگ میں سرخ کر کے اکیس مرتبہ دہی میں سرد کریں۔ پھر دس گنا جلوتری کے ہمراہ کھرل میں سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔

فوائد: ضیق النفس، اسہال مزمنہ اگرچہ سات سال کے بھی ہوں۔ ان کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ بقدر ایک ماشہ دہی یا چھاچھ گاوی یا مربائے آملہ یا مربائے بہی یا لقمہ مرغنہ کے ہمراہ کھائیں۔ (مخزن)

(۲) **کشتہ سنگ بصری:** سنگ بصری دس تولہ، مرچ سیاہ پانچ تولہ، مروارید ناسفتہ، ورق طلا ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے تین تولہ مسکہ کے ساتھ کھرل کریں جب یکذات ہو جائیں۔ سات روز عرق لیموں میں سحق کر کے دھوپ میں خشک کریں بعدہ تین ہفتہ اور عرق لیموں سے سحق کر کے قرص بنائیں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ پھر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ یہ مرکب مالتی بسنت کہلاتا ہے۔

فوائد: تپ مزمن کے لئے ہمراہ لونگ و پیپل، سنگرہنی اور اتیسار کے لئے ہمراہ زیرہ سیاہ، فساد خون و صفرا کے لئے ہمراہ رسوت، فساد بلغم کے لئے شہد کے ہمراہ دیں۔ خوراک دو رتی۔ (احسانی)

(۳) **کشتہ سنگ بصری:** سنگ بصری دو حصہ، مرچ سیاہ ایک حصہ، مسکہ چوتھائی حصہ باہم سحق کر کے پندرہ روز عرق لیموں میں کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر دھوپ میں خشک کر کے پیس لیں۔

فوائد: اور خوراک حسب دستور نمبر ۲ ہیں۔ (منہ)

(۴) **کشتہ سنگ بصری:** سنگ بصری ایک قطعہ چار تولہ کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں سات بار بجھائیں۔ پھر خوب باریک پیس کر جلوتری۔ دارچینی ایک ایک ماشہ باریک کر کے ملائیں۔

فوائد: سنگرہنی کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔ بقدر ایک ماشہ برگ تنبول کے ہمراہ کھلائیں۔

مگر دوائی کھلانے سے ایک گھنٹہ پہلے کھچڑی موٹھ چاول کھلائیں۔ ترشی، بادی سے پرہیز انشاء اللہ تعالیٰ سنگرہنی دور ہو جائے گی۔ (اسرار حکمت)

(۵) کشتہ سنگ بصری: سنگ بصری کو بہتر دفعہ آگ میں سرخ کر کے گلاب میں سرد کریں۔ پھر سنگ بصری مدبر شدہ تین سرساہی، گندھک، شنگرف، زعفران، شب یمانی، سنکھ جسے آگ میں سرخ کر لیا گیا ہو۔ جائفل ہر ایک پانچ ماشہ، نمک سونچر ۳ ماشہ کافور دو ماشہ، شب یمانی کو آگ میں شگفتہ کر لیں۔ اور سب ادویہ کو جدا جدا باریک کر کے ملائیں۔ اور سحق بلیغ کریں۔

فوائد: سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی ہمراہ برگ پان یا تلسی کھائیں۔ غذا کھچڑی دال موٹھ بغیر نمک اور بغیر روغن کھائیں۔ بوقت ضرورت قدرے نمک یا مسکہ جائز ہے۔ چھاچھ گاوی کی اجازت ہے۔ چودہ یوم اور زیادہ سے زیادہ ایک ماہ میں کہنہ سے کہنہ مرض دفع ہو جائے گا۔ (شریف)

(۶) کشتہ سنگ بصری: سرمہ تین تولہ مروارید دو تولہ، مرجان سوا تولہ، سنگ بصری ایک تولہ، ممیرہ ۶ ماشہ، ورق طلاء ۴ ماشہ، ورق کے سوا باقی ادویہ کو باریک کر کے چار روز آب ہلیلہ سے کھرل کریں۔ پھر چار روز گلاب سے سحق کر کے نویں روز ورق اضافہ کر کے گلاب سے کھرل کریں۔ پھر چینی، شیشہ یا سونے کے برتن میں نگاہ رکھیں۔ چاہئے کہ ادویہ کو سنگ سماق کی کھرل میں سحق کریں۔

فوائد: امراض چشم کے لئے عجیب الاثر ہے۔ ضعف بصارت کو دفع کرتا ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ (اکسیر اعظم)

فصل چہارم

مرداسنگ

اسے مرداسنگ، مردار سنج، مرتک وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ یونانی میں خارجی طور پر مستعمل ہے۔ کھایا نہیں جاتا۔

اس کا کشتہ تمام امراض باردہ رطبہ کے لئے مفید ہے۔ کھانسی، ضیق النفس، آتشک، سوزاک، جریان اور فساد خون کو دفع کرتا ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے۔ سمیات کے دور کرنے میں تریاق ہے۔

مرداسنگ کا صاف کرنا

مرداسنگ کو پشم سفید میں لپیٹ کر باقلا کے ہمراہ پانی میں جوش دیں۔ جب باقلا گل جائیں۔ تو نکال لیں۔ اسی طرح بار بار عمل کریں۔ تاکہ مرداسنگ سفید ہو جائے۔ یہ اطبائے ہند کا معمول ہے۔

نوٹ : مرداسنگ کو ہوا سے بچا کر معتدل آگ دیا کریں۔ جب کئی آگ دینے کی ضرورت ہو تو دوسری دفعہ پہلے کی نسبت کم آگ دیں۔ ورنہ مرداسنگ وزن میں کم ہو جائے گا۔

۱۔ صلایہ مرداسنگ

۱۔ **صلایہ مرداسنگ :** مرداسنگ، کبابہ، دانہ الائچی خورد، کات سفید ہم وزن چار پہر باریک پیسیں۔

فوائد : امراض خبیثہ، آتشک و سوزاک کے لئے اسرار معمولہ سے ہے۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک مسکہ، بالائی بتاشہ یا آب تازہ کے ساتھ دن میں تین بار کھائیں۔ ایک ہفتہ تک آرام ہو گا۔ (مخزن)

(۲) **صلایہ مرداسنگ :** مرداسنگ، ہلیلہ سیاہ، قلفل، کتھ گلابی، کچور ہم وزن آب لیموں کے ساتھ دوپہر کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی سے دو تک مسکہ یا بالائی میں۔

فوائد : آتشک، قروح خبیثہ اور سوزاک مزمنہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ (منہ)

(۳) **صلایہ مرداسنگ :** مرداسنگ کو کھرل میں باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد : اقسام کرم شکم کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر ایک درم کے روغن کنجد نو درم میں ڈال کر کھلائیں۔ اس سے کرم بمعہ تھیلیوں کے خارج ہوتے ہیں۔ پہلے مسہل لے کر تنقیہ معدہ کریں۔ پھر شیر برنج کھلا کر یہ دوا کھلائیں۔ بغیر روغن کنجد ہرگز استعمال نہ کریں۔ مجرب ہے۔ (رموز)

۲۔ احراق مرداسنگ

۱۔ **احراق مرداسنگ :** مرداسنگ کو آٹے میں لپیٹ کر دس اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد : کثرت حیض کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی اسبغول و کیرا کے ساتھ۔ (صدریہ)

(۲) **احراق مرداسنگ :** مرداسنگ کو مٹی کے برتن میں آٹھ پہر شیر مدار سے تر رکھیں۔ پھر اس برتن میں گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد : امراض بلغمی، کھانسی، ضیق النفس اور سانپ کے کاٹے کا تریاق ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی، نیز سانپ کاٹے ہوئے کو سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ زہر دفع ہو گا۔ (مخزن)

(۴) **احراق مرداسنگ :** مرداسنگ تین تولہ کی ایک ڈلی کو برگ انار تازہ کے تین پاؤ پختہ

نغدہ میں ملفوف کر کے گل حکمت کریں اور ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد : سوزاک و آتشک مزمن کے لئے بقدر ایک رتی بتاشہ میں کھا کر اوپر سے روغن سرشف ڈھائی تولہ جھرات گاوی پندرہ تولہ کے ساتھ ملا کر پی جائیں۔ اگر ہفتہ تک افاقہ نہ ہو تو دوا کا وزن دو چند کریں۔ غذا' روٹی گندم ہمراہ روغن زرد بلا نمک کھائیں۔ (منہ)

(۴) احراق مردا سنگ : مردا سنگ ڈیڑھ تولہ کو برگ بھنگ آدھ سیر کے نغدہ میں لپیٹ کر گل حکمت کریں اور دو سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ تین دفعہ تکرار عمل کریں۔ جب سفید ہو جائے۔ رکھ دیں۔

فوائد : اسے تریاق الحی یعنی سانپ کا تریاق کہتے ہیں۔ بقدر ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں کھلائیں۔ اور تھوڑا سا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔

(۵) احراق مردا سنگ : تین تولہ لہسن مقشر کو شیر مدار میں گھوٹ کر نغدہ بنائیں اور ایک تولہ مردار سنگ کو اس میں ملفوف کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور آدھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ تکرار عمل کریں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد : امراض ریاحیہ مرطوبہ' بواسیر' کرم شکم اور سوزاک مزمنہ کے لئے مجربات سے ہے۔ مقوی باہ' ممسک ہے۔ خوراک نصف رتی مسکہ یا بتاشہ میں کھلائیں۔ (منہ)

(۶) احراق مردا سنگ : ایک تولہ مردا سنگ کو آدھ پاؤ بتھوا کے نغدہ میں گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر شگفتہ ہو تو بہتر ورنہ دوسری یا تیسری دفعہ بدستور آگ دیں۔

فوائد : آتشک' سوزاک' سانپ کاٹے اور طحال کے لئے مفید ہے۔ خوراک نصف رتی مسکہ میں۔ (معدن)

فصل پنجم

خبث الحدید

اسے منور' ریم آہن وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ طب یونانی میں اس کا فائدہ فولاد کے برابر تسلیم کیا گیا ہے۔ یونانی اطباء اس کو مدبر کر کے معاجین میں داخل کرتے ہیں۔ معجون خبث الحدید جسے فنجنوش بھی کہتے ہیں۔ ضعف معدہ' ضعف جگر' سوء القنیہ' استسقاء اور بواسیر کے لئے عجیب الاثر ہے۔ مقوی باہ' ممسک' دافع جریان و سلسل البول ثابت ہوا ہے۔ بسبب عمدگی نفع کے خبث الحدید کو آب حیات کہا جاتا ہے۔

اس کا کشتہ منافع میں کشتہ فولاد کے برابر ہے۔ بلکہ جن صورتوں میں عمدہ فولاد دستیاب نہیں

ہو سکتا۔ خبث الحدید اس کا نعم البدل تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کی عمدگی کے لئے لازم ہے۔ کہ خبث الحدید بہت پرانا ہو۔ چنانچہ اکثر بطور کشتہ خبث الحدید صد سالہ استعمال کیا جاتا ہے۔ بلکہ اگر اس سے بھی زیادہ کہنہ مل سکے۔ تو بہتر سمجھا جاتا ہے۔

کشتہ خبث الحدید : مقوی باہ، ممسک، دافع جریان و سرعت انزال، ضعف معدہ، ضعف جگر، سوء القنیہ، استسقاء، یرقان عظم طحال ہے۔ تمام بدن کو طاقت پہنچاتا ہے۔ چہرہ کو سرخ اور بارونق بناتا ہے۔

چونکہ اس میں قوت قابضہ زیادہ ہے۔ اس لئے بالخاصیت جریان، سلسل البول، زلق المعدہ، زلق الامعاء کو مفید ہے۔ فولاد کی مانند یہ بھی دو طرح کشتہ ہو سکتا ہے۔ ایک باقاعدہ تخمیر بغیر آگ کے دوسرا آگ میں تیار ہوتا ہے۔ تخمیر شدہ خبث الحدید غالباً سرد ہوتا ہے۔ اور آگ میں کشتہ شدہ گرم۔ لیکن قوت و طاقت اور خون پیدا کرنے کی صفت آگ میں کشتہ شدہ کی زیادہ ہوتی ہے۔ گرم مزاجوں میں اس کی اصلاح کثرت استعمال مسکہ سے کی جاتی ہے۔ تخمیر شدہ کا رنگ سیاہ یا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ لیکن آگ میں کشتہ شدہ برنگ جگر سیاہی مائل ہوتا ہے۔

ا۔ تخمیر خبث الحدید

ا۔ تخمیر خبث الحدید : خبث الحدید پرانا آگ میں سرخ کر کے چند بار بول گاؤ میں سرد کریں۔ تاکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ پھر بمبالغہ پانی سے دھو کر باریک پیس لیں مکرر تین دفعہ چکی میں پیس کر ہاون دستہ آہنی میں ڈال کر آب لیموں و آب انار ہم وزن کے ساتھ کوٹیں۔ پھر تین روز عرق لیموں میں تر رکھیں۔

فوائد : ضعف جگر، ضعف معدہ اور حرارت جگر کے لئے مجرب ہے۔ بقدر نصف رتی دہی کے ساتھ کھائیں۔ تین روز کافی ہے۔ اور اپنا عجیب الاثر فائدہ دکھاتا ہے۔

(۲) خبث الحدید : خبث الحدید کو باریک کوٹ کر چند بار پانی سے دھوئیں اور باری بار پیسیں یعنی خبث الحدید باریک شدہ میں بہت سا پانی ڈال کر برتن کو ہلائیں جس قدر خبث الحدید پانی کے ساتھ مل جائے۔ اس کو علیحدہ برتن میں ڈال لیں۔ باقی ماندہ کو پھر باریک پیس کر پانی ڈال کر ہلائیں۔ اور پانی میں ملے ہوئے کو جدا کر کے باقی پر اعادہ عمل کریں۔ تاکہ تمام خبث الحدید ایسا باریک ہو جائے۔ کہ تھوڑی سی حرکت دینے سے پانی کے ساتھ آمیختہ ہو جائے۔ اب پانی ملے ہوئے کو ذرا ٹھہرنے دیں تہ نشین ہو جائے گا۔ پانی نکال کر خشک کر لیں۔ اور چینی کے برتن میں ڈال کر سرکہ انگوری معطر ترش اس قدر ڈالیں کہ اوپر تیرتا رہے۔ پندرہ روز تک اسی طرح سرکہ میں تر رکھیں۔ سرکہ اس قدر ہو کہ اوپر تیرتا رہے۔ جب خشک ہو جائے اور ڈال دیں۔ برتن اگر دھوپ میں رکھا رہے تو بہتر ہے۔ پھر خشک کر کے روغن بادام میں بھون لیں۔ تاکہ سرکہ کی ترشی زائل ہو جائے۔ پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ معاجین میں داخل ہوتا ہے۔ اور یوں بھی کھانے سے مقوی معدہ و جگر اور مولد خون ہے۔ خوراک ایک رتی صبح و شام۔ (صدریہ)

(۳) تخمیر خبث الحدید: خبث الحدید کو باریک کوٹ کر کسی چینی یا مٹی کے پیالہ میں رکھ دیں۔ اور اس پر نہایت ہی ترش دہی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں اور کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں جب وہ دہی خشک ہو جائے تو اور ڈال دیں۔ اسی طرح بار بار ڈالتے رہیں تاکہ خبث الحدید کشتہ ہو جائے۔ کشتہ ہو جانے کی علامت یہ ہے کہ پانی پر تیرے یا کم از کم اتنا ہو جائے کہ دانتوں میں چبانے سے اس کی کرکراہٹ معلوم نہ ہو۔ جب ایسا ہو جائے خشک کر کے پیس لیں۔

فوائد: ضعف جگر، یرقان، بھس، ضعف معدہ اور کمی اشتہا کے لئے یہ کشتہ بقدر ایک چٹکی چھاچھ تازہ گاوی میں ملا کر پیتے رہیں۔ مجرب ہے۔

نوٹ: فولاد اور لوہے کی طرح خبث الحدید بھی ہر ایک ترش چیز کے پانی میں بطور تخمیر کشتہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ تشویہ خبث الحدید

۱۔ تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ ایک چھٹانک کو خوب باریک پیس کر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور ایک سیر دہی ترش شامل کر کے آگ پر رکھیں اور دستہ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ جب دہی بالکل سوختہ ہو جائے تو ایک سیر دودھ گائے داخل کریں۔ اور دستہ پھیرتے رہیں جب وہ بھی جل جائے۔ خبث الحدید کو باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: ضعف جگر اور یرقان کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی صبح و شام مسکہ میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۲) تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ ایک پاؤ آگ میں سرخ کر کے تین بار بول مادہ گاؤ نوزاد اور تین بار دہی اور تین بار روغن تلخ میں سرد کریں۔ پھر نہایت باریک کوٹ کر پیس لیں۔ اور بول مادہ گاؤ نوزائیدہ دس سیر کے ہمراہ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ تمام بول جل جائے۔ پھر خبث الحدید کو باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: سوء القنیہ اور اقسام استسقاء کے لئے مجرب دوا ہے۔ نصف درم سے شروع کر کے حسب مزاج بڑھائیں۔ (شریف)

(۳) تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید ایک پاؤ باریک کر کے کڑاہی میں ڈالیں اور بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ کڑاہی میں ایک سیر شیر مدار داخل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو دو سیر بول مادہ گاؤ۔ پھر پانچ سیر دودھ کی لسی۔ پھر دو سیر سرکہ ڈالیں۔ ہر ایک پانی کے خشک ہونے کے بعد دوسرا ڈالیں۔ جب سب خشک ہو جائیں۔ خبث الحدید کو پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: ضعف جگر کہنہ کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر ایک رتی کھایا کریں۔ (بیاض)

(۴) تشویہ خبث الحدید: خبث الحدید صد سالہ باریک پیس کر ایک سو ایک بار پانی سے دھویا ہوا ایک پاؤ۔ قند سیاہ کہنہ پنج سالہ ایک پاؤ۔ روغن گاؤ ایک پاؤ پہلے روغن کڑاہی میں ڈالیں۔ پھر قند سیاہ داخل کریں۔ جب ہر دو چیزیں یکذات ہو جائیں خبث الحدید ڈال کر دستہ آہنی سے مالش کریں۔ آنچ نرم ہو۔ جب سب ادویہ جل کر خاکستر ہو جائیں۔ اتار کر سرمہ سا کریں۔ اور رکھ دیں۔

فوائد: سوء القنیہ' استسقاء' ضعف جگر اور طحال کے لئے مجرب ہے۔ بقدر نصف ماشہ مکھن میں کھایا کریں۔ غذا روٹی بے نمک' روغن زرد کے ساتھ کھائیں۔ ایک چلہ کے استعمال سے فوائد کمال ظاہر ہوتے ہیں۔ (منہ)

(۵) تشویہ خبث الحدید: ابرگ کسنبہ یعنی گل معصفر دونوں ادویہ علیحدہ پانی میں تر کریں۔ خبث الحدید کو آگ میں سرخ کر کے ایک پانی میں اور دوسری مرتبہ دوسرے پانی میں سرد کریں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ تاکہ خبث الحدید ریزہ ریزہ ہو کر کشتہ ہو جائے۔

فوائد: ضعف جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔ بقدر ایک رتی مکھن میں کھائیں۔ (صدریہ)

۳۔ تکلیس خبث الحدید

۱۔ تکلیس خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ ایک پاؤ خوب باریک کر کے پانی میں دھولیں۔ پھر اس کو بول مادہ گاؤ کے ساتھ جو جفت نہ ہوئی ہو تربہ تر کر کے سحق کریں اور قرص بنا کر کسی پیالہ گلی میں گل حکمت کر کے چھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ کریں۔ پھر تین بار سرکہ ترش میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر تین بار آب لیموں کے ساتھ کھرل کر کے پھر تین بار آب جغرات سے کھرل کر کے بدستور آگ دیتے رہیں۔ پھر چند بار لعاب گھیکوار میں سحق کر کے بدستور آگ دیں۔ اور اس وقت تک لعاب گھیکوار میں سحق کرتے اور آگ دیتے رہیں۔ جب تک کہ کشتہ پانی پر تیرنے نہ لگے۔

فوائد: اسے اگر تریاق جگر و معدہ کہا جائے تو بجا ہے۔ اس نوع کا کامل کشتہ ہے۔ ضعف جگر' سوء القنیہ' عظم طحال کو دفع کرتا ہے۔ خون پیدا کر کے چہرہ کو سرخ بنا دیتا ہے۔ خوراک دو رتی صبح و شام آدھ پاؤ مسکہ کے ساتھ کھائیں۔ مجرب بارہا۔ (اسرار صدریہ)

(۲) تکلیس خبث الحدید: مدار کی جڑ ایک پاؤ صاف کر کے اور باریک پیس کر شیر مدار میں تر کر کے خشک کریں۔ ایک برتن گلی میں یہ سفوف نصف بچھائیں۔ اس پر خبث الحدید کہنہ نہایت باریک شدہ آدھ پاؤ کا فرش کریں۔ پھر آدھ سیر برگ بھنگ رکھ کر خبث الحدید باریک شدہ دوسرا آدھ پاؤ بچھائیں۔ اس پر باقی ماندہ نصف سفوف پوست بیخ مدار فرش کر کے برتن کو گل حکمت کریں۔ اور اوپلوں کے درمیان آٹھ پہر کی آگ دیں۔ پھر نکال کر باریک پیس لیں۔

فوائد: ضعف جگر و معدہ' سوء القنیہ' استسقاء' اسہال مزمنہ مایوسہ اور سنگرہنی کے لئے اکسیر ہے۔

خوراک جس قدر تین انگلیوں کی چٹکی میں آسکے۔ ہمراہ جغرات' معمولات' سادات نقشبندیہ سے ہے۔ (اکسیر عربی)

(۳) تکلیس خبث الحدید: خبث الحدید ایک پاؤ آگ میں سرخ کر کے ایک سیر پختہ بول گاؤ میں سات مرتبہ سرد کریں۔ پھر باریک کر کے ڈیڑھ سیر آب مروق بھاتل کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں اور ایک پشتارہ اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ سرکہ انگوری میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ آب دودھک پھر ڈیڑھ پاؤ آب مولی' پھر نقوع چوب چینی میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ کل پانچ آنچیں ہیں۔ پھر باریک کر کے شیشی میں ڈال کر چھ ماہ تک دفن رکھیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں خوراک ایک رتی سے نصف ماشہ تک مسکہ میں۔

فوائد: ضعف جگر و معدہ' سوء القنیہ اور استسقاء کے لئے بہترین کشتہ ہے۔ (مخزن)

(۴) تکلیس خبث الحدید: خبث الحدید صد سالہ آگ میں سرخ کر کے چند بار بول مادہ گاؤ میں بجھائیں۔ تاکہ خبث الحدید ریزہ ریزہ ہو جائے۔ پھر باریک پیس کر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور بدستور آگ دیں۔ اسی طرح شیر مدار میں دس یا کم از کم سات مرتبہ سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ پھر آب گھیکوار میں سحق کر کے یہاں تک آگ دیتے رہیں کہ پانی میں ڈالنے سے تہ نشین نہ ہو۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی صبح و شام مسکہ میں۔

فوائد: ضعف جگر و معدہ' یرقان' استسقاء اور کمی خون کے لئے مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

نوٹ: خبث الحدید کو ہر ایک مفید بوٹی کے پانی یا ترش اشیاء میں سحق کر کے آگ دینے سے کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ اس نوع کا پہلا کشتہ ایک جامع اور مجرب کشتہ ہے۔ اہل فن کے نزدیک خبث الحدید کا بہترین کشتہ وہی ہے۔ جس کو شیر مدار یا آب گھیکوار یا دونوں میں سحق کر کے آگ دی جائے۔ ان دونوں بوٹیوں میں جس قدر آگ زیادہ دی جائے۔ کشتہ اتنا ہی زیادہ مفید ہوتا ہے تا بحدیکہ کامل اور عمدہ جو سو آگ میں تیار کیا جائے یعنی جس کو پچاس آگ شیر مدار میں کھرل کر کے اور پچاس آگ لعاب گھیکوار میں سحق کر کے دی جائے۔ اس کی ایک رتی امراض جگر کے دفع کرنے کے لئے کافی ہے۔ بقدر ایک چاول روزانہ کھانے سے ایک ہی ہفتہ میں مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ کشتہ ابتداء میں سیاہ سرخی مائل۔ پھر سرخ اور آخر میں سرخ سفیدی مائل ہوتا جاتا ہے۔

اس کے کشتہ کرنے میں جس قدر زیادہ آگ دی جائے۔ بہتر ہے لیکن استادان

فن نے یہ قاعدہ رکھا ہے کہ ہر ایک دوسری آگ کا وزن اس سے پہلے والی آگ کی نسبت کم ہوتا جائے۔ اگر دوسری آگ پہلے کی نسبت زیادہ دی جائے تو دوا کا جوہر یا جزو موثرہ جل جاتا ہے۔ واللہ اعلم

فوائد: کشتہ خبث الحدید عمدہ پانچ تولہ' کشتہ ابرک تین تولہ' ثمر بکائن ۵ تولہ پوست ترہلہ بارہ تولہ' ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ' برگ نیم سبز ایک تولہ' تخم حنا' فلفل گرد' فلفل دراز ہر ایک تین ماشہ سحق بلیغ کر کے ہمراہ شہد جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز علی الصبح ایک گولی کھائیں۔ غذا مرغن کھائیں۔ ترشی اور لال مرچ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ ایک سال کے استعمال سے تمام اعضاء قوی اور سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ (مخزن)

۴۔ عرق خبث الحدید

۱۔ عرق خبث الحدید: خبث الحدید کہنہ باریک شدہ ایک چھٹانک' فلفل دراز' سہاگہ' زنجبیل' نوشادر اور کوفتہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ' قند سیاہ کہنہ آدھ سیر' مویز منقیٰ ایک سیر' آب گھیکوار پانچ سیر' سب ادویہ کو مرتبان میں ڈال کر اس کا منہ بند کر دیں۔ اور غلہ گندم یا بھوسہ میں دفن کریں۔ موسم گرما میں پندرہ یوم کے بعد اور موسم سرما میں اکیس یوم کے بعد نکال کر بالائی پانی با آہستگی چھان لیں اور بوتل میں رکھ دیں۔

فوائد: ضعف جگر' بھس اور عظم طحال اور سوء القنیہ کے لئے مجرب ہے صبح و شام بقدر ایک چھٹانک پیا کریں۔

(۲) عرق خبث الحدید: اجوائن' پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سات چھٹانک خبث الحدید ساڑھے دس چھٹانک تینوں ادویہ کو جوکوب کر کے ظرف مستعمل مرغن میں ڈالیں۔ قند سیاہ ایک کو دس سیر آب شیریں میں حل کر کے داخل کریں۔ پھر شیرہ برگ گھیکوار مقطر آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے کسی گڑھے میں سرگین اسپ کے درمیان دفن کر دیں۔ تین ہفتہ کے بعد نکال کر صاف کر کے بوتل میں رکھیں۔

فوائد: سختی طحال و نفخ' درد شکم' ضعف اشتہا و ضعف جگر کے لئے مفید ہے۔ خوراک دو تین تولہ یا زیادہ حسب مزاج۔ (اکسیر اعظم)

(۳) عرق خبث الحدید: خبث الحدید ایک سیر پختہ' پوست ترہلہ ایک پاؤ ترکٹہ' اجوائن' بابڑنگ' زنجبیل' پودینہ' دار چینی' بیخ کبر' بیخ کرفس' تخم کرفس' زیرہ سیاہ کالی زیری' تخم مکوہ ہر ایک تین تولہ' نمک سیاہ' نمک طعام' شورہ قلمی' سوہاگہ' لونہ بجی ہر ایک دو تولہ' آب گھیکوار پانچ سیر پختہ' قند سیاہ دو سیر پختہ مستعمل مٹکے میں بمع پانچ سیر پختہ آب دریا یا آب چاہ شیریں جوش دادہ کے ڈال کر تین ہفتہ سرگین اسپ میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کپڑے میں صاف کر کے بوتلوں میں بھر لیں۔ خوراک تین چار تولہ صبح و شام۔

فوائد: تمام امراض معدہ و جگر اورام بلغمیہ کے لئے ذخائر معلومات سے ہے۔ (مخزن)

(۴) **عرق خبث الحدید:** خبث الحدید کہنہ کو باریک کر کے دو چند سرکہ ترش مقطر کے ہمراہ چینی کے برتن میں ڈال کر کڑاہی (آہنی) میں چار انگل ریت کے اوپر رکھیں۔ اس کے نیچے آگ آٹھ پہر بقدر چراغ جلائیں۔ پھر اس کا صاف پانی جدا کر کے علیحدہ رکھیں۔ اور سرکہ ڈال کر تین بار تکرار عمل کریں۔ تینوں دفعہ کا صاف شدہ زلال باہم ملا لیں۔ یہ عرق خبث الحدید ہے۔ خوراک دس سے بیس بوند تک۔

اس عرق کو چینی کے پیالہ میں رکھا جائے تاکہ منعقد ہو جائے۔ پھر چار پانچ دفعہ آب مقطر میں حل کر کے آگ پر منعقد کریں تاکہ سرکہ کی ترشی دفع ہو جائے۔ یہ نمک خبث الحدید ہے۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے آدھ ماشہ تک مربائے سیب یا مربائے آملہ یا برگ پان کے ساتھ۔

فوائد: امراض دماغیہ مایوسہ' اقسام اسہال معدی و جگری و معوی خونی و سنگرہنی مایوسہ' انواع جریان و سیلان خون و منی و رطوبات قروح مجاری اور بواسیر کے لئے اسرار خفیہ سے ہے۔ (مخزن)

باب پنجم

اکسیر احجار معدنیہ کے بیان میں

احجار معدنیہ سے مراد وہ اجسام ہیں۔ جو معدن سے حاصل ہوتے ہیں۔ نہ تو وہ ذوی الارواح کی طرح آگ پر رکھنے سے دھواں دیتے ہیں۔ اور نہ ذوی الاجساد کی مانند پگھل سکتے ہیں اور نہ کوٹنے سے بڑھ سکتے ہیں۔ بلکہ چوٹ لگنے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔

تجربہ سے یہ بات ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ انواع احجار انسانی بدن پر مختلف قسم کی تاثیرات ظاہر کرتے ہیں۔ ان کا کھانا اور پینا تو بجائے خود رہا۔ ان کے گلے میں ڈال لینے یا خاص پتھروں کا نگینہ انگشتری میں نصب کر لینے سے بھی بدن میں تاثیریں نمودار ہوتی ہیں۔ طب یونانی اور ویدک دونوں ایسی تاثیرات کے قائل ہیں۔ پس ایسی تاثیرات کے تجربہ کے صحیح ثابت ہوتے ہوئے اگر ان کو بطور خوردنی بھی استعمال کیا جائے۔ تو ذوی الجساد کی مانند پتھر کے مختلف اقسام بھی انسانی بدن کے مختلف اعضاء سے تعلق رکھتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ بدن میں پہنچ کر اپنی تاثیر بالخاصیت اسی عضو پر پہنچاتے ہیں۔ جن سے ان کا تعلق ہے۔ مثلاً سنگ یشب کو دل سے' سنگ یہود کو اعضائے بول سے خاص تعلق ہے۔ اطبائے یونان تو ان کا حقاقہ یعنی پتھر پر گھسا ہوا سفوف استعمال کرتے ہیں۔ لیکن ہندی طبیب ان کا کشتہ بنا کر ذوی الاجساد کے کشتوں کی مانند عمل میں

لاتے ہیں۔
احجار کے کشتہ میں ذوی الارواح کے کشتہ کی مانند نہ تو یہ خوف ہوتا ہے کہ وہ بوجہ لطافت جسم میں کوئی موذی انقلاب پیدا کریں گے۔ اور نہ بعض ذوی الاجساد ناقصہ کے کشتہ کی طرح یہ اندیشہ ہوتا ہے۔ کہ اس کے خام رہ جانے سے سمیت کا اثر ظاہر ہو گا بلکہ احجار کے کشتہ جات اگر عمدہ اور کامل طور پر بن جائیں۔ تو فواید عاجلہ ظاہر کرتے ہیں لیکن اگر خام رہ جائیں تو بجائے نقصان پہنچانے کے صرف یہی اثر ہو گا کہ کوئی اثر نہ کریں گے۔ یا بالکل کم اثر کریں گے۔ بالجملہ ان کے استعمال میں کسی قسم کے نقصان کا احتمال نہیں ہے۔ باستثنائے کشتہ الماس کے اس کا ناقص کشتہ نہ بوجہ سمیت بلکہ اپنی کیفیت قاطعہ کے نقصان کا موجب بنتا ہے۔
احجار کے کشتہ کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ وہ بالکل ذرات کی صورت میں پیسے جا سکیں۔ تاکہ بدن میں جذب ہونے کے قابل ہوں۔ اس لئے حجریات کا کامل کشتہ وہی ہو سکتا ہے۔ جو پھول کر بتاشہ کی مانند شگفتہ ہو جائے۔ اور نہایت آسانی سے پیسا جا سکے۔ ایسا کشتہ اپنی تاثیر میں کشتہ ذوی الجساد سے کسی طرح کم فائدہ مند نہیں ہوتا۔ بلکہ خاص مجربات کے کشتے ذوی الجساد سے بھی زیادہ مفید ہیں۔ بالجملہ حجریات کے کشتہ بنانے میں بھی احتیاط لازمی ہے۔ کہ وہ بخوبی پھول جائیں۔ اور اگر وہ پھول نہ سکیں۔ تو ان کو خاص بوٹیوں کے پانی میں کھرل کر کے بار بار آگ دیتے رہیں تاکہ نہایت نرم سفوف بننے کے قابل ہو جائیں۔
اس جگہ صرف انہی احجار معدنیہ کا ذکر ہو گا۔ جو عام طور پر کشتہ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

فصل اول

الماس

اسے ماس، ہیرا وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ احجار معدنیہ میں سے ایک نہایت جلیل القدر پتھر ہے۔ اس کا اپنے رکھنا مقوی دل، دافع خوف اور تسہیل ولادت کا باعث ہے۔ الماس کا کامل کشتہ تمام مایوس اور مزمن امراض کا علاج ہے۔ مردہ کو زندہ اور ازکار رفتہ کو جوان بنانا اسی کا کام ہے۔ اس کے کھانے سے جوانی از سرنو عود کر آتی ہے۔

کشتہ الماس

۱۔ کشتہ الماس: ایک نوجوان عورت کو ایام طہر میں اکیس روز گندھک آملہ سار بقدر ایک درم یومیہ کھلاتے رہیں۔ جب اسے حیض آئے۔ اس میں تر شدہ کپڑے کو نگاہ رکھیں۔ پھر

ایک درم الماس کو اس کپڑے میں لپیٹ کر بوتہ میں گل حکمت کریں اور گھنٹہ کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ ورنہ تکرار عمل کریں۔

فوائد : مقوی باہ، ممسک اعلیٰ درجہ کا ہے۔ اگر بقدر دانہ خشخاش کھائیں۔ تو جوانی واپس لاکر بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔ گرے ہوئے دانت پھر پیدا ہو جاتے ہیں۔ چالیس روز .... کر سکتا ہے۔ قوت باہ اور امساک وغیرہ کی کوئی حد نہیں رہتی۔ آدمی ہمیشہ جوان رہتا ہے۔

(۲) کشتہ الماس : شورہ قلمی ۲ حصہ، سم الفار سفید چار حصہ، سہاگہ تیلیہ نصف حصہ تینوں ادویہ کو سحق بلیغ کر کے ایک چینی کی دوات میں نصف تک پر کریں۔ اس پر الماس کے ٹکڑے غنچہ گل کے مانند اکٹھے رکھ کر باقی ماندہ حصہ اسی سفوف سے پر کریں۔ اور دوات کا منہ با آہستگی بند کریں۔ تاکہ رکھی ہوئی ادویہ ادھر ادھر نہ ہو جائیں۔ پھر اسے دو تین مرتبہ گل حکمت کر کے بارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اور سنگ سماق کی کھرل میں باریک کر کے رکھ دیں۔ خوراک بقدر نصف خشخاش۔

فوائد : تمام امراض مزمنہ مایوسہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ بقدر ایک رتی چوبیس تولہ قلعی کو چاندی بناتا ہے۔ (منہ)

(۳) کشتہ الماس : الماس ایک رتی کو ایک ماشہ چاندی کی کٹوری میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ اور ایک ماشہ سم الفار سفید کو آب ثمر کتائی سبز میں حل کر کے چویہ دیں اسی طرح سو بار کرنے سے شگفتہ ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد : تمام امراض مایوسہ کے لئے بمنزلہ تریاق فاروق ہے۔ خوراک بقدر دانہ خشخاش۔ (منہ)

(۴) کشتہ الماس : ایک رتی الماس کو مٹی کے بوتہ میں رکھ کر ایک درم سیسہ داخل کریں۔ اور تین پہر آگ دیں۔ پھر دوسرے بوتہ میں ڈال کر تکرار عمل کریں۔ پھر الماس کو لکڑی کے جالے میں لپیٹ کر ایک لیموں کاغذی میں داخل کریں اور ریشمی کپڑے میں باندھ کر جوشاندہ کلتھی میں جس کے پانچ سیر کو ایک من پانی کے ساتھ جوش دے کر نصف تک لایا گیا ہو۔ تین روز جوش دیں موم کی طرح نرم ہو جائے گا۔

فوائد : ہر ایک مایوس مرض کے لئے اکسیر ہے۔ نیز اکسیر کے کام بھی آتا ہے۔ (منہ)

(۵) کشتہ الماس : ایک چینی کے پیالہ میں تیزاب فاروق ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ اور الماس کا ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے اسے تیزاب میں بجھاتے رہیں۔ چند بار عمل کرنے سے پھول جائے گا۔

فوائد : قوت باہ اور دیگر امراض کے لئے اکسیر ہے۔ صنعت میں بھی کارآمد ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۶) کشتہ الماس: الماس کو کپڑے میں باندھ کر کسی گھڑے میں اس کے نصف تک لٹکائیں۔ پھر گھڑے کو پانی سے پر کر کے اس میں دس تولہ کلتھی ڈال دیں اور تمام روز آگ پر جوش دیں دوسرے روز از سر نو عمل کریں۔ اسی طرح سات روز پھر سات یوم بول اطفال میں جوش دیں۔ پھر سات روز نغدہ بیخ پان میں گل حکمت کر کے گیچٹ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و باہ۔ دافع سرعت و جریان و امراض مایوسہ۔ خوراک بقدر دانہ خشخاش۔ (رسالہ سرعت)

(۷) کشتہ الماس: سیماب، ہڑتال، سم الفار، دار چلنہ ہر ایک ایک رتی، شورہ قلمی پانچ رتی سحق کر کے چینی کے پیالہ میں ڈال کر دس بوند تیزاب فاروقی داخل کریں۔ سب ادویاک خاک ہو جائیں گی۔ پھر ہمراہ بیس قطرہ عسل بلادر کے کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ خاکستر ہو جائے۔ اس دوا کو الماس کے نیچے اوپر رکھ کر ورق قلعی لپیٹ دیں۔ پھر اس غلولہ کے نیچے اوپر سیندور دے کر بکری کی تلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دس سیر اوپلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: منافع مذکورہ بالا کے علاوہ صنعت اکسیر میں کار آمد ہے۔ (صدریہ)

(۸) کشتہ الماس: الماس کو آگ میں سرخ کر کے آب لیموں میں چند بار سرد کریں پھر ثمر کشائی کے نغدہ میں مضبوط گل حکمت کر کے بہت سی آگ دیں۔ چند بار ایسا کرنے سے کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ دافع امراض ہے۔ (بیاض)

(۹) کشتہ الماس: کھٹل ایک ماشہ باریک کر کے ایک رتی الماس پر لیپ کریں۔ پھر اس کو گدھے کی ڈاڑھ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور چھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ ورنہ تکرار عمل کریں۔

فوائد: مذکورہ بالا امراض کے لئے مفید ہے۔ (کیمیائے مشرق)

(۱۰) کشتہ الماس: ہیرے کو صاف کرنے کے بعد آگ میں سرخ کر کے گدھے کے پیشاب میں سرد کریں۔ پھر ہڑتال ورقیہ کو کھٹل کے خون میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ ہیرے کو اس میں لپیٹ کر انگاروں کی آگ میں رکھ دیں۔ جب ہیرا سرخ ہو۔ تو گھوڑے کے پیشاب میں سرد کریں۔ اسی طرح سات بار کرنے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ (اکسیری)

فصل دوم

یاقوت

الماس کے بعد یاقوت سخت ترین پتھر ہے۔ یہ بھی الماس سے دوسرے درجہ پر اشرف الاحجار سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے رنگوں کا ہوتا ہے۔ سب سے بہتر سرخ رنگ رمانی شعاع دار ہے۔ بعد ازاں رمانی گلناری، پھر عصفری، پھر شرابی، پھر گلابی پھر نارنجی، پھر زعفرانی، پھر لیمونی، پھر سرمئی، پھر لاجوردی، پھر نیلی، پھر زیتی۔

اس کے تمام اقسام مفرح، مقوی اعضائے رئیسہ تریاقی ہیں، صرع، وسواس، خفقان وبا طاعون اور سیلان خون کے لئے بطور خوردنی و پوشیدنی نافع ہیں۔

اس کا کشتہ مذکورہ بالا فواید کو بوجہ لطافت و سرعت نفوذ نہایت عمدگی سے ظاہر کرتا ہے۔

کشتہ یاقوت

ا۔ **کشتہ یاقوت :** یاقوت سرخ ۶ ماشہ، بسد، مرجان ہر ایک تین ماشہ مروارید ناسفتہ، ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، سنگ سماق کی کھرل میں ایک ہفتہ گلاب کے ساتھ سحق بلیغ کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد : مقوی رئیسہ، دافع خفقان، وسواس، جنون، صرع، خوراک ایک رتی۔ مسکہ یا مربائے سیب یا مربائے بہی میں سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگانے سے مقوی بصارت ہے۔ اسے کحل الجواہر کہتے ہیں۔ (مخزن)

(۲) نمک یاقوت : ادویہ مذکورہ بالا سحق کرنے کے بعد سرکہ انگوری مقطر تند میں کہ چار انگل اوپر ہو۔ آتشی شیشی میں ڈال کر اس کے نیچے چار پہر چراغ روشن کریں۔ پھر اس کا مقطر لے کے دوسرا سرکہ ڈالیں۔ اور بتکرار عمل کریں۔ تاکہ تمام اجزاء حل ہو جائیں۔ پھر مقطر کو آگ پر خشک کر لیں۔ یہی نمک ہے۔

فوائد : سل، دق اور جریان خون و رطوبات کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک نصف رتی تک۔ (منہ)

(۳) تکلیس یاقوت : ادویہ مذکورہ بالا کو گلاب اور شراب (برانڈی) میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور بیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح دس بار سحق کریں اور آگ دیں۔

فوائد : امراض مذکورہ بالا کے لئے سریع الاثر ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔ (منہ)

(۴) شگفت یاقوت: یاقوت سرخ ایک تولہ کو مٹی کے برتن میں آگ پر رکھیں اور شیرہ
حتل و بارتنگ' سرکہ اور شراب قندی کا چوبہ دے کر دم الاخوین' گل ارمنی' بارتنگ کے نغدہ
میں گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں۔
فوائد: امراض مذکورہ بالا کے لئے نہایت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی۔ ہمراہ ادویہ مناسبہ۔
(منہ)

فصل سوم

عقیق

اس کی بھی کئی اقسام ہیں۔ سب سے بہتر عقیق یمنی سرخ رنگ مائل بہ زردی۔ اس کے بعد
پھر سفید رنگ کا ہے۔ بعض اطباء کے نزدیک جگر کے رنگ کا عقیق بہتر ہے۔
عقیق مقوی قلب ہے۔ خفقان' غم' جریان خون' سدہ جگر و طحال و سنگریزہ کو دفع کرتا ہے۔
اس کو آنکھوں میں لگانے سے بصارت قوی ہوتی ہے۔
اس کا کشتہ امراض مذکورہ بالا کے علاوہ مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی باہ ہے۔ منی کو گاڑھا
کرتا ہے۔ مرکب تپوں میں مستعمل ہے۔ سوزاک دیرینہ اور کہنہ زخموں کو مندمل کرتا ہے۔
چونکہ یہ ایک نہایت سخت پتھر ہے۔ اس لئے اس کے کشتہ بنانے میں یہ کوشش کریں۔ کہ عقیق
بالکل آٹے کی طرح باریک پس جائے۔ اور اس میں کرکراہٹ باقی نہ رہے۔ اس مقصد کے لئے
اس کو بار بار مناسب بوٹیوں کے پانی میں سحق بلیغ کر کے بہت تیز اور تند آگ دیا کریں۔

کشتہ عقیق

۱۔ کشتہ عقیق: ایک تولہ عقیق ٹکڑے ٹکڑے کر کے گل نیلوفر اور بارتنگ تازہ کے نغدہ
میں ملفوف کرنے کے بعد بہت سی آگ دیں۔ اگر کشتہ ہو تو بہتر ورنہ دوبارہ عمل کریں۔
فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ' دافع امراض مزمنہ مایوسہ' حابس حیض' ممسک بارہا کا مجرب
ہے۔ خوراک ایک رتی' اگر اس کو ایک رتی سنگ جراح کے ہمراہ جو بوٹی حتل میں کیا گیا ہو
کھائیں۔ تو استحاضہ مایوسہ کے لئے عجیب ہے۔ (مخزن)
(۲) کشتہ عقیق: ایک تولہ عقیق کو دو سیر خام پوست بیخ سہانجنہ کے نغدہ میں گل حکمت
کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔
فوائد: اخراج ریت اور سنگریزہ کے توڑنے میں عجیب الاثر ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ یا
بتاشہ میں کھا کر اس کے بعد شیرہ تخم خیارین و خربوزہ و کاہو۔ خار خسک و کلتھی پی لیں۔ مجرب

ہے۔

(۳) کشتہ عقیق: ایک تولہ عقیق کو جوکوب کر کے پندرہ تولہ کول ڈوڈہ کے نغدہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ۔ حابس اقسام خون ہے۔ (منہ)

(۴) کشتہ عقیق: عقیق ایک تولہ کو ریزہ ریزہ کر لیں۔ پھر بوٹی کھنگل کے ایک پاؤ تازہ کے نغدہ میں لپیٹ کر غلولہ بنا کر اور کپڑا لپیٹ کر دس بارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ ایک دو آنچ میں شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و دافع جریان حار ہے۔ خوراک دو رتی تک۔ (مخزن)

(۵) کشتہ عقیق: عقیق سرخ ایک تولہ' ریٹھہ آدھ پاؤ۔ اولاً" ریٹھہ کے تخم کا مغز نکال کر پانی کے ساتھ پیس لیں۔ اور عقیق کے ٹکڑے پر لیپ کریں۔ پھر ریٹھہ کا چھلکا کوٹ کر نغدہ بنائیں اور عقیق کو اس میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو۔ بیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی قلب و دماغ' مغلظ منی' دافع جریان ہے۔ خوراک دو رتی تک کچھ عرصہ کھاتے رہنے سے بہت قوت پیدا کرتا ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۶) کشتہ عقیق: عقیق ایک تولہ' مغز پستہ ایک چھٹانک' مغز پستہ کو باریک پیس کر نغدہ بنائیں۔ اور عقیق کو اس میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: بالخاصہ مقوی دماغ' مغلظ منی۔ خوراک دو رتی۔ (صدریہ)

(۷) کشتہ عقیق: عقیق سرخ دو تولہ لا کر افیون خالص تین ماشہ پانی سے حل کر کے اس پر ضماد کریں۔ اور بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر دوبارہ ضماد کر کے آگ دیں۔ پھر دو تولہ شیر مدار بوتہ میں ڈال کر عقیق کو اس میں ڈالیں۔ اور گل حکمت کر کے اسی قدر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ دافع نزلہ و سل و جراحت سینہ' حابس حیض مفرط' خوراک ایک رتی۔ (اسرار صدریہ)

(۸) کشتہ عقیق: عقیق سرخ ایک تولہ پر ایک ماشہ سم الفار مسحوق کا لیپ کریں اور مکوہ کے نغدہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین بار تکرار عمل کرنے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد: تپ دق' سلسل البول اور ضعف مثانہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی صبح و شام۔ (صدریہ)

(۹) کشتہ عقیق: عقیق ایک تولہ کو آدھ پاؤ مغز تخم نیلوفر کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت

کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر گلاب میں سحق کر کے قرص بنائیں۔ اور بھوا کے نغدہ میں بدستور آگ دیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خوراک دو رتی۔ (صدریہ)

(۱۰) **کشتہ عقیق**: عقیق سرخ دو تولہ کو ڈیڑھ پاؤ برگ کیکر کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: قروح خبیثہ کو مندمل کرتا ہے۔ حابس خون ہے۔ خوراک دو رتی۔ (صدریہ)

(۱۱) **کشتہ عقیق**: عقیق ایک تولہ، سنگ جراحت ورقیہ ۶ ماشہ، سنگ یشب تین ماشہ، تینوں کو عسل کے شیرہ میں ایک پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور گلاب کے نغدہ میں ملفوف کر کے بیس پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر شیرہ گاؤ زبان میں کھرل کر کے آگ دیں پھر شیرہ کلتھی میں سحق کر کے آگ دیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و گردہ ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر بہا دیتی ہے۔ خوراک ایک رتی تک۔ (معدن)

(۱۲) **کشتہ عقیق**: بیخ گل خیرا جسے ریشہ خطمی کہتے ہیں۔ بقدر ایک پاؤ موٹی لے کر اس میں کاواک کر کے عقیق دو تولہ اس میں رکھ کر پھر برادہ بھر کر کپڑمٹ کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک چار رتی۔

فوائد: ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف قلب کے لئے ہمراہ شربت اعجاز، جریان اور تپ حار کے لئے ہمراہ لعاب اسبغول اور دودھ، نزف الدم، جریان حیض کے لئے ہمراہ شربت انجبار، غشی کے لئے ہمراہ مربہ ہائے، مجرب ہے۔ (رحیمی)

(۱۳) **کشتہ عقیق**: دس تولہ چاندی کو کٹھالی میں ڈال کر بدستور کوئلوں میں آگ دیں۔ اور جب چاندی چرخ کھانے لگے۔ عقیق کا ایک نگینہ اس میں ڈال کر اوپر کوئلوں کا انبار لگائیں۔ اور دس پندرہ منٹ تک اچھی طرح پھونکتے رہیں۔ عقیق پھول جائے گا باریک کر کے رکھ دیں۔ خوراک ایک رتی تک۔

فوائد: مقوی دل و دماغ، حابس خون بواسیر و نفث الدم، مرض سل میں مفید ہے۔ (اسرار صدریہ)

فصل چہارم

سنگ یشب

اسے سنگ یشم، حجر الیشف، حجر الیشم وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ بہت اقسام کا

ہوتا ہے۔ سب سے بہتر زیتونی، پھر زردی مائل، پھر گہرا سبز، پھر سبز سفیدی مائل پھر سفید ہے۔
خفقان و امراض معدہ کو مفید ہے۔ سیلان خون، اسہال زحیر، بخ اور سوزاک کو دفع کرتا ہے۔ اور زیادہ تر تقویت قلب کے لئے مخصوص ہے۔ تابحدیکہ اس کو گلے میں ڈالنا ہول دل کو دور کرتا ہے۔

اس کا کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ اور قوائے نفسانیہ کا ہے۔ کہنہ خفقان اور توحش میں عجیب اثر دکھاتا ہے جگر اور معدہ کے ضعف کو دور کرتا ہے۔ زہروں کے اثر کو دفع کرنے میں بطور تریاق مستعمل ہے۔ مثانہ اور گردہ کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔

کشتہ سنگ یشب

۱۔ **کشتہ سنگ یشب:** ایک تولہ سنگ یشب کو تین تولہ مطبوخ گاؤ زبان میں جو عرق گلاب میں جوش دینے سے حاصل ہوا ہو۔ آٹھ پہر سنگ سماق کی کھرل میں سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، دافع خفقان و ضعف معدہ و قلب بارہا کا مجرب ہے۔ چنانچہ خفقان مایوسہ کو تین روز کے استعمال سے آرام ہو گیا۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بتاشہ یا بالائی یا مویز منقیٰ میں۔ (مخزن)

(۲) **کشتہ سنگ یشب:** سنگ یشب، پوست بیرون پستہ، مصطگی، ابریشم مقرض، دانہ الائچی خورد ہر ایک تین ماشہ، بسد دو ماشہ، طباشیر ۵ ماشہ، ورق نقرہ ۱۲ عدد۔ ایک پہر کامل سب ادویہ کو کھرل کر کے رب بہی یا رب سیب کے ساتھ قرص بقدر ایک ماشہ بنائیں۔

فوائد: اسہال مزمنہ مایوسہ کے لئے بمنزلہ تریاق عراق ہے۔ ایک ایک قرص ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پانچ قرص تک کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے اسہال زیادہ سے زیادہ تین یوم میں بالکل بند ہو جائیں گے۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۳) **کشتہ سنگ یشب:** سنگ یشب دو تولہ، مرجان ایک تولہ، مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ، یاقوت سرخ ۳ ماشہ، بوٹی حنظل کے پانی کے ساتھ جس کا دودھ سرخ ہو۔ تین روز سحق کر کے ایک ایک دن عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان میں کھرل کریں۔ پھر خشک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ، دافع امراض مایوسہ ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مسکہ یا مربائے سیب میں۔ (منہ)

(۴) **کشتہ سنگ یشب:** سنگ یشب تین یا چار تولہ کا ایک ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے جوشاندہ کلتھی و گاؤزبان میں جو عرق گلاب کے ساتھ جوش دے کر بنایا گیا ہو اکیس دفعہ سرد کریں۔ پھر شیرہ حنظل کے ساتھ جس کا دودھ سرخ یا زرد ہو ایک روز کھرل کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح عرق کیوڑہ، عرق بہار، عرق گاؤزبان شراب قندی کے ساتھ ایک ایک روز کھرل کر کے بدستور ہر روز آگ دیں۔ تیار ہے۔

فوائد: مقوی دل و معدہ، دافع خفقان، پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ خوراک ایک سے چار رتی تک با ادویہ مناسبہ۔ (منہ)

(۵) کشتہ سنگ یشب: سنگ یشب ایک تولہ کو شیر مدار، آب گھیکوار اور شہد ہم وزن میں ملا کر تین روز تر رکھیں۔ پھر اسی برتن میں گل حکمت کر کے بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ایک ایک روز تینوں اشیاء میں کھرل کر کے ہر روز بارہ سیر کی آگ دیں۔ یعنی ایک روز شیر مدار میں۔ پھر لعاب گھیکوار، پھر شہد میں ترتیب وار ایک ایک روز کھرل کر کے آگ دیں۔ عمدہ کشتہ ہو گا۔

فوائد: امراض مذکورہ بالا میں عجیب الاثر ہونے کے علاوہ سانپ کے کاٹے ہوئے کے لئے تریاق ہے۔ بقدر ایک رتی یومیہ کھلانے سے تین روز میں زہر مار کو دفع کرتا ہے۔ بعض لوگ ایک ماشہ پھٹکری اس کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۶) کشتہ سنگ یشب: برگ انار ترش، برگ گاؤزبان، زخم حیات ہر ایک ایک پاؤ، کوٹ کر نغدہ بنائیں۔ ایک تولہ سنگ یشب کو اس میں گل حکمت کر کے بیس پچیس سیر کی آگ دیں۔ پھر عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، شراب قندی ہر ایک میں ایک روز سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و دل و معدہ، مجرب ہے۔ خوراک دو رتی تک۔ (منہ)

(۷) کشتہ سنگ یشب: سنگ یشب ۵ تولہ کو آگ میں سرخ کر کے ایک دفعہ عرق گلاب میں سرد کریں۔ پھر برگ گاؤزبان کے دس تولہ نغدہ میں رکھ کر بیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: دائمی درد سر، زکام، نزلہ، کمزوری حافظہ، خفقان دل کے لئے اکسیر ہے خوراک ایک رتی۔ (کشتہ جات اکسیری)

(۸) کشتہ سنگ یشم: سنگ یشب تین تولہ کو شیر مدار، شیرہ گھیکوار اور شہد میں بالترتیب تین تین روز غرق رکھیں۔ پھر ہر سہ اشیاء بالترتیب آدھ آدھ پاؤ بطور چویہ جذب کرائیں۔ پھر سکھپرہ ایک سیر، ہتل زرد شیر آدھ سیر۔ کلتھی ایک پاؤ، گاؤزبان آدھ پاؤ شراب (برانڈی) میں کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ سنگ یشب معمولہ کو اس میں گل حکمت کر کے تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر شراب (برانڈی) عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان ہر ایک میں ایک ایک روز کھرل کر کے رکھ دیں۔ خوراک دو رتی۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ سنگریزہ کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ (معدن)

فصل پنجم

ہڑتال گاؤدنتی

یہ ایک معدنی پتھر ہے۔ جو سنگ جراح سے زیادہ مشابہ ہے۔ اسے عام طور پر ہڑتال گاؤدنتی کہا جاتا ہے۔ مگر جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ ہڑتال کی قسم سے نہیں۔

اس کا کشتہ زیادہ تر اقسام تپ ہائے موسمی کے لئے مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ ضیق النفس، فالج، لقوہ، تشنج، تپ بلغمی، وجع مفاصل، نقرس، پرسوت، ضعف باہ، اسہال معدی و کبدی، امراض سوداویہ، سل، ہر قسم کے جریان خون، استسقاء، تپ دق اور تمام امراض باردہ کے لئے مفید اور نفع مند ہے۔

کشتہ گاؤدنتی

ا۔ کشتہ گاؤدنتی: ہڑتال گاؤدنتی دو تولہ کو نغدہ پیاز دو تولہ میں کپروٹی کر کے دو بڑی تھاپیوں میں رکھیں۔ اور اس کے گرد چند اور اوپلے گڑھے میں رکھ کر آگ دیں۔ خوراک بقدر چاول۔

فوائد: تپ صفراوی کے لئے ہمراہ شربت بنفشہ، تپ بلغمی کے لئے ہمراہ منقیٰ، تپ دموی میں ہمراہ شربت عناب، تپ سوداوی میں ہمراہ شربت گاؤزبان، تپ پرسوت میں جو بعد وضع حمل عورتوں کو ہوتا ہے۔ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان مفید ہوتا ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۲) کشتہ گاؤدنتی: ہڑتال گاؤدنتی چار تولہ لے کر مین پھل آٹھ عدد سحق کر کے اس پر ضماد کریں اور ایک عدد پاچک دشتی پر رکھ کر دو اوپلے جو ہاتھ سے بنے ہوئے ہوں۔ اس کے دائیں بائیں کھڑے کر کے گوشہ میں با احتیاط آگ دیں۔ چونہ کی مانند سفید ہو جائے گی۔

فوائد: امراض بلغمی مثل کھانسی تر اور کثرت بلغم و دمہ جو بڈھوں کو ہوتے ہیں اور درد ریحی میں بہت مفید ہوتا ہے۔ اشتہاء بھی زیادہ کرتا ہے۔ خوراک دو چاول سے ایک رتی تک یا زیادہ حسب قوت مریض دیں۔ ہمراہ برگ تنبول استعمال کریں۔ نیز انتفاخ گلو کے واسطے جسے گھیگھا کہتے ہیں۔ نافع ہے۔ خشک بقدر ایک ماشہ۔ گلے پر مل کر اس پر روئی پرانی خشک باندھیں۔ اس کے اوپر سیسہ کا پترہ باندھ دیں۔ پھر چرم بودار کا تسمہ باندھیں۔ (شرح رباعیات)

(۳) کشتہ گاؤدنتی: گاؤدنتی، اسگند ناگوری ہر ایک ۵ تولہ، دونوں کو سبوچہ گلی میں ڈال کر اس کے اوپر سرپوش گلی رکھ کر گل حکمت کر کے چتری زمین بقدر بارہ گرہ کھود کر دس بارہ سیر

پاچک دشتی میں ڈال کر سبوچہ مذکور رکھ کر دس بارہ سیر پاچک دشتی اوپر اور اطراف میں لگا کر شام کے وقت آگ دیں۔ اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو کوزہ گلی باحتیاط نکال کر کشتہ نکال لیں۔

فوائد: برائے لرزہ صفراوی تپ دو ساعت پیشتر بخار سے کشتہ ایک چاول ہمراہ برگ تنبول ایک عدد معہ مصالحہ' براء تپ بلغمی بقید وقت مندرجہ اولین کشتہ ایک چاول ہمراہ برگ تلسی ایک عدد یا ہمراہ بتاشہ ایک عدد' برائے وجع مفاصل و نقرس و وجع ورک کشتہ ایک چاول ہمراہ عاقر قرحا مسحوق ایک ماشہ' برائے پرسوت زناں کشتہ ایک چاول ہمراہ جوزبوا ۲ رتی' برائے تپ سوداوی بطریق اول کشتہ ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ ایک تولہ' برائے قوت باہ کشتہ ایک چاول ہمراہ سفوف تر پھلہ ایک تولہ۔ برائے اسہال معدی و جگری کشتہ ایک چاول ہمراہ آملہ مربہ ایک عدد۔ برائے آشوب چشم بلغمی کشتہ ایک چاول' ہمراہ قرنفل مسحوق ایک رتی۔ برائے امراض سوداوی بعد تنقیہ کشتہ ایک چاول ہمراہ ایک عدد برگ نبات دو دہی ہمیشہ سے مجرب اور معمول ہے۔ (اسرار حکمت)

(۴) کشتہ گاؤدنتی: ہڑتال گاؤدنتی چمک دار دو تولہ لے کر نیب کی کونپلوں کے ایک پاؤ پانی سے کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا کر خشک کر کے ایک پاؤ برگ نیم تازہ کے نغدہ میں رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور خشک کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر پارچہ بیز کر لیں۔

فوائد: نزف الدم خواہ کسی وجہ سے ہو۔ تپ' ضیق النفس جس میں گرم چیزیں موافق نہ آتی ہوں۔ ہمراہ شربت بنفشہ نیلوفر موافق مزاج ایک دو وقت دینے سے تپ کو زائل کرتا ہے۔ اور ضیق النفس کو اکسیر اعظم کا فائدہ بخشتا ہے۔ مگر ضیق النفس کے لئے مکھن میں کھائیں۔ نزف الدم کے لئے طباشیر' برادہ اسبغول' بیخ انجبار کے ہمراہ بقدر ۴ رتی کھا کر شربت انار اور شربت نیلوفر پی لیں۔ اس قدر فائدہ ظہور میں آتا ہے کہ اسے تریاق الدم کہنا بجا ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب کے استعمال کریں۔ (منہ)

(۵) کشتہ گاؤدنتی: ہڑتال گاؤدنتی ایک تولہ کی سالم ڈلی کو ارنڈ کے نرم نرم پتوں کے نغدہ کے عین وسط میں رکھ دیں۔ نغدہ اس قدر ہو کہ ہر ایک انگل کی موٹائی رہے۔ بعد ازاں ہلکی کپروٹی دو تین تہ کر کے خشک کر لیں اور ہوا سے بچا کر گڑھے میں رات کو دس سیر پختہ پاچک دشتی کی آگ دیں۔ اگر گڑھے میں کسی قدر نمی یا رطوبت ہو تو پہلے گھاس پھونس جلا کر اسے گرم کر لیں۔ پھر آنچ دیں۔ علی الصباح نکال کر پیس لیں۔

فوائد: سل کے لئے مجرب ہے۔ چاہئے کہ پھٹکری سفید کو توے پر کھیل کر لیں۔ پھر دو ماشہ کشتہ گاؤدنتی اور ایک ماشہ کھیل دونوں کو ملا کر ایک رتی یا دو رتی حد تین رتی صبح کو بلا بدرقہ

کھلائیں۔ اسی طرح شام کو غذا مرغن دیں۔ پہلے تھوڑی۔ پھر حسب مزاج برداشت روغن بڑھاتے جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مرض سل کا قلع قمع ہو جائے گا۔ (منہ)

(۶) کشتہ گاؤدنتی: کشتہ گاؤدنتی ایک تولہ، نمک جھکنی تین تولہ ایک آب خورہ گلی لے کر نصف وزن نمک جھکنی اس میں رکھیں۔ اس کے اوپر گاؤدنتی پھر باقی نصف نمک جھکنی رکھ کر پانچ عدد لیموں کاغذی نچوڑ دیں اور منہ بند کر کے رات کو پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ صبح کو نکالیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔ خوراک دو چاول۔

فوائد: صدہا امراض خصوصاً امراض باردہ رطبہ کے لئے برگ تنبول یا چھ ماشہ شہد کے ساتھ کھانا تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ امراض حارہ یابسہ میں بھی بدرقہ مناسب کے ساتھ مجرب ہے۔ زکام، نزلہ، لقوہ، فالج، صرع، رعشہ، نسیان، ضعف اعصاب استرخاء، بلادت ذہن، سیلان لعاب، نزف الدم، استسقاء، نقاہت بدن، کثرت عرق، کسل، سرفہ سل، ضیق النفس، عام تپوں اور دق کے لئے بدرقہ مناسب سے اکسیر صفت ہے۔ (اسرار الطباء)

(۷) کشتہ گاؤدنتی: ہڑتال گاؤدنتی ۵ تولہ کو اکاس بیل یا برگ کیکر یا گلو سبز یا بوٹی ہتھ کے بیس تولہ نغدہ کے درمیان رکھ کر خفیف گل حکمت کریں اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: ان بوٹیوں میں سے جس میں کشتہ کیا جائے۔ اقسام تپ کے لئے مفید ہے بچے سے لے کر بوڑھے تک کو ہر ایک تپ میں موسم میں ہو یا تجھہ یا چوتھیہ ہر قسم کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک تین رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (کشتہ جات اکسیری)

(۸) کشتہ گاؤدنتی: ہڑتال گاؤدنتی پانچ تولہ کو دس تولہ شیر مدار کے ہمراہ کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ لیکن ہڑتال جو کوب ہونی چاہئے۔ پھر دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ عام تپوں خصوصاً تپ دق کے لئے جب پہلا درجہ ہو۔ از حد مفید ہے۔ خوراک دو رتی صبح و شام ہمراہ اشربہ مناسبہ، نیز کھانسی اور بلغمی بخاروں کے لئے نافع ہے۔ (منہ)

(۹) کشتہ گاؤدنتی: گاؤدنتی کو پٹھ کنڈے کے پتوں کے نغدہ میں بہ ترکیب بالا آگ دیں۔ یا پٹھ کنڈے کی ایک سیر راکھ کے درمیان ایک ہانڈی میں رکھ کر نیچے چار گھنٹہ تیز آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ کھانسی، دمہ اور بچوں کی کھانسی کے لئے از حد مفید ہے۔ (منہ)

(۱۰) کشتہ گاؤدنتی: ہڑتال گاؤدنتی، خولنجاں ہر ایک ڈھائی تولہ، دونوں کو نیم کوفتہ کر کے سکورہ گلی میں ڈال کر عرق لیموں اس قدر داخل کریں۔ کہ اوپر آ جائے۔ گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: ضیق النفس، تپ لرزہ، جریان منی، سوزاک، سرفہ کہنہ، بلغمی وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک چار چاول ہمراہ پان یا بالائی یا بتاشہ موافق مزاج و کیفیت مرض۔ مجرب ہے۔ (حکمت)

فصل ششم

سنگ یہود

یہ پتھر پتھری کو توڑنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اور طب یونانی میں اس غرض کے لئے عام طور پر مستعمل ہے۔ اس کا کشتہ امراض مجاری بول کے لئے مخصوص ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ اس کا دائمی استعمال ریت کو خارج کر کے اس کی آئندہ پیدائش بند کر دیتا ہے۔ سوزاک، جریان اور زخم احلیل کے لئے بھی مفید ہے۔

(کشتہ سنگ یہود)

۱۔ کشتہ سنگ یہود: سنگ یہود ایک تولہ کو مولی پختہ کے آدھ پاؤ پانی میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر آدھ پاؤ پانی میں سحق کر کے آگ دیں۔ اسی طرح تیسری دفعہ کریں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: درد گردہ اور سنگ مثانہ و گردہ کے لئے مجرب ہے۔ بقدر چار رتی بتاشہ میں کھلا کر شیر گاؤ ایک پاؤ جس میں روغن زرد اور مصری ہر ایک تین تولہ ملے ہوئے ہوں جوش دے کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ فوراً آرام ہو گا۔ (اکسیر اعظم)

(۲) کشتہ سنگ یہود: سنگ یہود دو تولہ، قلمی شورہ پانچ تولہ، دونوں کو ایک پہر مولی کے پانی میں کھرل کر کے قرص بنا لیں۔ اور خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کرنے کے بعد دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ کریں۔ ہر بار پانچ تولہ شورہ قلمی اضافہ کر کے آب مولی سے کھرل کرنے کے بعد اسی قدر آگ دیا کریں۔ کشتہ ہو گا۔ پیس لیں۔

فوائد: سنگ مثانہ و گردہ اور احتباس بول کے لئے شیرہ کاسنی کے ساتھ سوزاک کے لئے زیرہ سفید اور تین ماشہ الائچی خورد کے ساتھ۔ خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ (معدن)

(۳) کشتہ سنگ یہود: سنگ یہود ایک چھٹانک کو ایک سیر مولی کے پانی میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک کر لیں۔ پھر کلتھی ایک پاؤ کو رات کو پانی میں تر کر کے رکھ دیں۔ صبح کو ڈنڈے کونڈے میں مل کر نغدہ بنائیں اور قرص کو اس میں گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں میں

آگ دیں۔

فوائد: درد گردہ، سنگریزہ اور ریت کے نکالنے میں اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۴) کشتہ سنگ یہود: دو عدد یا زیادہ بچھو کلاں لے کر کوٹیں اور نغدہ بنائیں ایک تولہ سنگ یہود کو اس کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سنگ یہود کو مع خاکستر عقرب پیس لیں۔

فوائد: پتھری کو توڑنے اور بہا کر نکالنے میں عجیب الاثر ہے۔ خوراک دو رتی ہمراہ ادویہ مدرہ۔ (اسرار صدریہ)

(۵) کشتہ سنگ یہود: پیاز زنبق، بیخ مولی، برگ جال، کلتھی، بنولے، گوکھرو، تخم قرطم، ون دہیٹری، یہ سب چیزیں اگر میسر ہوں تو بہتر ورنہ ان میں سے جو مل جائیں آدھ آدھ پاؤ لے کر رگڑ کر نغدہ بنائیں اور سنگ یہود دو تین تولہ اس میں رکھ کر بیس پچیس سیر کی آگ دیں۔ یا سنگ یہود کو ان بوٹیوں کے پانی سے خواہ سب مل جائیں یا بعض یا کوئی ایک کھرل کر کے قرص بنائیں اور بدستور آگ دیں۔

فوائد: ایک رتی سے ایک ماشہ تک شیرہ تخم خیارین و کدو و کاہو و خارخسک وغیرہ کے ساتھ کھلائیں۔ پتھری اور ریت کو نکالتا ہے۔ سوزاک اور جریان کو دفع کرتا ہے۔ (مخزن)

فصل ہفتم

سنگ جراحت

اسے سنگ جراحت حجر الجراحت حجر الزخم، سنگ زخم، شکر سنگ حجر اعرابی، حجر الدم، حجر لبنی، سنگ جراح، دودھیا پتھر، ہڑتال گاؤدنتی، ورقیہ وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ قابض، حابس خون، قاطع حیض، مفتت، دافع قروح معدہ ہے۔ خارجاً بھی جراحات اور نزف الدم کے لئے مستعمل ہے۔

اس کا کشتہ تمام امراض بلغمیہ نزلیہ میں مفید ہے۔ خصوصاً کھانسی، ضیق النفس، سل، دق اور اقسام حمیات میں بے حد موثر ہے۔ جریان کہنہ، نزف الدم اور نفث الدم کے لئے اکسیر، جگر، معدہ اور آلات تناسل کی بیماریوں میں مستعمل ہے۔ سوزاک، قرحہ، جریان و سیلان کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک، مولد منی اور مغلظ ہے۔ اور تمام دموی امراض کے دور کرنے میں لاثانی ہے۔

نوٹ: حجریات کے کشتے اپنی خاص تاثیروں کے علاوہ اس بوٹی یا دوا کی تاثیر کو

بخوبی ظاہر کرتے ہیں جس میں وہ کشتہ بنائے جائیں۔ مثلاً سنگ جراحت بالخاصیت حابس خون و مدمل جراحات ہے۔ لیکن خاص ترکیبوں سے دافع زہرمار۔ خاص بوٹیوں مثلاً حرمل میں کشتہ شدہ' دافع اقسام تپ' پھٹکری میں کشتہ شدہ دافع ناسور ہے۔ اسی طرح ایک ماہر فن کشتہ کی ترکیب کو دیکھ کر باسانی بتا سکتا ہے۔ کہ یہ کون سے امراض میں مفید ہو گا۔

کشتہ سنگ جراح

ا۔ کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ایک تولہ کو ایک روز چار تولہ خرفہ کے شیرہ میں کھرل کریں۔ دوسرے روز چار تولہ بار تنگ کے شیرہ میں' تیسرے روز چار تولہ بانسہ کے شیرہ میں کھرل کر کے طباشیر' مازو' مائیں' دانہ الائچی ہر ایک ٦ ماشہ اضافہ کر کے ایک روز خشک کھرل کریں۔ اور رکھ دیں۔

فوائد: سل' کھانسی' نفث الدم' جریان خون' اسہال خونی و پیچش کے لئے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک شیرہ بار تنگ' خرفہ' خشخاش' خیارین کے ساتھ ایک ہفتہ تک اور مسلول کو گدھی کے دودھ کے ساتھ چالیس یوم کھلائیں۔ (مخزن)

(۲) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ورقیہ ایک تولہ کو شیرہ بھٹل میں جس کا دودھ سرخ یا زرد ہو تین روز غرق رکھ کر اسی برتن میں گل حکمت کر کے آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: امراض بلغمیہ دمویہ' تپ ہائے مرکبہ مزمنہ' کھانسی' سل' نفث الدم' جریان خون جس عضو سے ہو' سوزاک' جریان و سیلان رطوبات' انواع اسہالات کے لئے مجرب اور تریاق الدم ہے۔ نیز مقوی باہ' ممسک' دافع سرعت انزال ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں کھا کر شیرہ برگ بانسہ پئیں۔

(۳) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ڈیڑھ تولہ کو مٹی کے برتن میں آگ پر رکھ کر شیر مدار ٦ تولہ بطریق چویہ جذب کرائیں۔ پھر ٦ تولہ بھیڑ کے دودھ کا چویہ دیں۔ پھر برگ تنب ۵ تولہ نغدہ بنا کر سنگ جراح کو اس میں ملفوف کریں۔ اور کوزہ میں اس کے نیچے اوپر سوا تولہ پھٹکری سرخ رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں۔

فوائد: ہر قسم کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔ سوزاک مزمنہ مایوسہ میں کمال مفید ہے۔ سانپ کاٹے ہوئے کے لئے خاص الخاص دوا ہے۔ اور میاں غوث عامل کامل کے اسرار خفیہ سے ہے۔ (منہ)

(۴) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ایک تولہ کو دس تولہ بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: بواسیر خونی کے لئے اس کے ہم وزن مصری ملا کر بقدر تین ماشہ پاؤ بھر دودھ گائے کے ساتھ دیں۔ خون فوراً بند ہو جائے گا۔ سوزاک کے لئے دو ماشہ بیروزہ خشک ملا کر سفوف کریں۔ اور بقدر دو ماشہ ڈیڑھ پاؤ دودھ کی لسی کے ساتھ نہار کھا لیا کریں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۵) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح دو تولہ کو چھ تولہ مسکہ گاؤ کے ہمراہ کوزہ میں بند کر کے کیکر کے پانچ سیر کوئلوں کے درمیان آگ دیں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ۔

فوائد: مقوی باہ اور دافع جریان ہے۔ (طب کیمیاوی)

(۶) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ۵ تولہ کو دس تولہ گلو تازہ اور دس تولہ افتیموں تازہ کے نغدہ میں رکھ کر دو بڑے اوپلوں میں آگ دیں۔ خوراک ایک رتی تین دفعہ دن میں ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

فوائد: ہر قسم کے بخار کے لئے مجرب اور مستعمل ہے۔ (منہ)

(۷) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ورقیہ ایک تولہ کو شیرہ گھیکوار مروقہ میں تین روز متواتر کھرل کر کے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔

فوائد: ہر قسم کے نئے اور پرانے زخم مثانہ اور سوزاک کے لئے کشتہ مذکور طباشیر الائچی خورد و کلاں ہر ایک ۶ ماشہ، مصری سفید اڑھائی تولہ، باریک پیس کر سفوف بنائیں اور چودہ حصہ کریں۔ ایک حصہ روزانہ دودھ کی لسی کے ساتھ کھائیں۔ (معدن)

(۸) کشتہ سنگ جراح: پوست درخت پیپل آدھ پاؤ باریک کوٹ کر نصف ایک کپڑے پر بچھائیں۔ اس پر ایک تولہ چونہ قلعی پھر ایک تولہ بجی کوفتہ پھر ایک تولہ شورہ قلمی بچھا کر دو تولہ سنگ جراح رکھ دیں۔ سنگ جراح کے اوپر پھر ایک تولہ شورہ، ایک تولہ بجی ایک تولہ چونہ اور نصف پوست پیپل کا سفوف بتدریج رکھ کر کپڑے کو لپیٹیں اور اس پر بقدر ایک سیر پرانا کپڑا ملفوف کر کے گوشہ میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: سوزاک جدید و قدیم، قروح مثانہ، سیلان خون وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خوراک دو رتی۔ (اسرار صدریہ)

(۹) کشتہ سنگ جراح: آب حرل تازہ تین پاؤ نکال کر اس میں ایک چھٹانک سنگ جراح ڈال دیں اور اکیس روز پڑا رہنے دیں۔ پھر نکال کر آدھ سیر ون وہیڑی کے نغدہ میں رکھ کر اس پر کپڑا لپیٹیں۔ پھر نہایت مضبوطی سے بان لپیٹ دیں۔ اور ایک برتن میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: جریان خون، سوزاک اور تپوں وغیرہ کے دفع کرنے کے علاوہ امساک کے لئے مخصوص ہے۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک بوقت عصر بتاشہ میں کھائیں اور لطف اٹھائیں۔ (اسرار صدریہ)

(۱۰) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح تین تولہ کو تین روز گدھی کے دودھ میں تر رکھ کر اسی برتن میں گل حکمت کر کے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر ایک تولہ طباشیر کے ہمراہ گدھی کے دودھ میں سحق کر کے قرص بنائیں اور بدستور آگ دیں۔ پھر ۶ ماشہ کافور کے ساتھ کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: تپ دق کے لئے بالخصوص مفید اور مجرب ہے۔ بقدر ایک ماشہ صبح و شام شربت بنفشہ سے کھائیں۔ (صدریہ)

(۱۱) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح دو تولہ کو تین یوم روغن کنجد میں تر رکھیں پھر نکال کر سات عدد برگ پیپل میں لپیٹ کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ چہارم حصہ دانہ الائچی کے ساتھ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: سلسل البول، حیض اور بواسیر خونی کے لئے مجرب ہے۔ بقدر نصف رتی علی الصبح کھایا کریں۔ نیز اقسام تپ ہائے مزمنہ، جریان، سیلان، سوزاک کے لئے مفید ہے ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں کھائیں۔ تپوں کے لئے ست گلو اور تباشیر کے ساتھ استعمال کریں۔ (مخزن)

(۱۲) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ورقیہ، پھٹکری سفید ہر ایک ایک چھٹانک تین پاؤ آب گھیکوار کے ہمراہ کوزہ گلی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے پھر اسے گل حکمت کر کے بہت آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ناصور کے لئے مجربات خفیہ سے ہے۔ بقدر ایک چٹکی مکھن میں کھایا کریں۔ غذا کوفتہ گوشت بز اور روغن بز کا زیادہ استعمال کریں۔ دودھ، لسی وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

سوزاک جدید و قدیم ور جریان خون و بواسیر خونی کے لئے بھی معمول ہے۔ (صدریہ)

(۱۳) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ایک دام پانچ عدد لیموں کے رس کے

ساتھ کھرل کر کے غبار کی طرح بنا لیں۔ پھر تین دام شب یمانی کوٹ کر توے پر ڈالیں۔ اور نرم آنچ دیں۔ جب پھٹکری میں جوش ظاہر ہو۔ سنگ جراح مسحوقہ اس پر ڈال دیں۔ چند جوش دلانے کے بعد سرپوش ڈال دیں۔ تا کہ خشک ہو۔ پھر باریک پیس لیں۔

فوائد: قروح و جروح اور ناصور کے لئے بے حد مجرب ہے۔ خوراک ایک ماشہ تک۔ (اسرار الطباء)

(۱۴) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح ورقیہ ہڑتال گاؤدنتی ہر ایک دس تولہ لے کر کھرل کریں۔ اور شیرہ عشق جس کا دودھ زرد یا سرخ ہو۔ پانچ سیر لے کر کھرل کے ذریعہ جذب کرائیں۔ پھر قرص بنا کر بوٹی مذکور کے آدھ سیر نغدہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے۔ ہر قسم کے خون کو جس جگہ سے جاری ہو بند کرتا ہے۔ تمام قسم کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ سوزاک اور سل وغیرہ میں مفید ہے اکثر بخاروں میں نافع ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ اگر کسی وجہ سے بدرقہ نہ مل سکے۔ تو بالخصوص خونی امراض میں چار پانچ تولہ برگ بانسہ کو جوش دے کر صاف کریں۔ اور قدرے مصری ملا کر کشتہ کو کھا کر وہ مطبوخ پی لیں۔ سیلان رطوبات کو دفع کرتا ہے۔ (منہ)

(۱۵) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح کو ہم وزن بوٹی برہم ڈنڈی سبز کے نغدہ میں ملفوف کر کے اس کے نیچے اوپر ہلدی اور تخم توری جوکوب کر کے جو ہر ایک سنگ جراح کے ہم وزن ہو۔ ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔

فوائد: تپ مزمنہ مختلفہ، ضیق النفس اور کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ تپ دق اور سل کے لئے اس کے ہم وزن کافور، تباشیر، الائچی خورد، ست گلو ملا کر گدھی یا بکری کے دودھ کے ساتھ پچاس روز تک استعمال کریں۔ باقی امرض کے لئے ایک عدد جائفل مسحوق کے ساتھ کھائیں۔ خوراک ایک رتی۔ (مخزن)

(۱۶) کشتہ سنگ جراح: سنگ جراح کو پیالہ میں رکھ کر لعاب گھیکوار سے پر کریں۔ اور سرپوش دے کر اوپلوں کی آگ میں کشتہ کر لیں۔ خوراک دو رتی۔

فوائد: یہ کشتہ بہ ترکیب ذیل تپ دق کے لئے مجرب اور اسرار صدریہ سے ہے۔ چار قسم کی مٹی یعنی کمہاروں والی، ملتانی مٹی، گاچنی مٹی، گل ارمنی ہم وزن گوندھ کر اس کے پچاس ساٹھ پیالے بنوا لیں۔ اور ان کو انگاروں کی آگ پر نیم پختہ کریں۔ ایک پیالہ میں ایک چھٹانک گدھی کا دودھ ڈال کر اس پر دوسرا پیالہ معکوس

بطور سرپوش رکھ کر انگاروں پر رکھیں۔ تاکہ اسے ایک جوش آجائے۔ سرد کر کے دو رتی کشتہ مذکور کھلا کر پلائیں۔ اسی طرح ہر روز دودھ کی مقدار تدریجاً بڑھاتے جائیں۔ ہر روز پیالہ نیا استعمال کریں۔ اور مستعمل کو دور کر دیں۔ اکسیر الاثر اور مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۷) کشتہ سنگ جراح: ایک چھٹانک سنگ جراح کو آدھ پاؤ لوبان کوڑیہ کے درمیان کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر پاچک دشتی کی آگ لگائیں۔ جب شعلہ برطرف ہو۔ برتن کو اس میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: تپ دق اور سل کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی ہمراہ شربت بانسہ وغیرہ استعمال کریں۔ (صدریہ)

فصل ہشتم

ابرک

اسے ابرک' طلق' جناح الثبت' افریدوغ' اختران' قربون' کواکب الارض وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ سفید' زرد اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

ابرک کو محلوب یا محلول کر کے کھانسی' سیلان خون' اسہالات' سنگریزہ اور تپ گرم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کشتہ ابرک ہر ایک گرم و سرد بیماری میں علی اختلاف الترکیب یا بہ اختلاف بدرقہ مناسبہ مستعمل ہے۔ تمام امراض باردہ دماغیہ ضعف اعصاب' ضعف اعضائے رئیسہ' ضعف باہ' ضیق النفس' کھانسی' نفث الدم' نزف الدم' کثرت حیض و نفاس' اقسام جریان و سوزاک' امراض مجاری بول تمام قسم کے تپوں' سل اور دق کے لئے مفید ہے۔ ہر ایک اندرونی زخم کو مندمل کرتا ہے قوت باہ بڑھاتا ہے اور منی کو غلیظ کرتا ہے۔ ہر ایک اندرونی زخم کو مندمل کرتا ہے قوت باہ بڑھاتا ہے اور منی کو غلیظ کرتا ہے بلکہ اس کا کشتہ بدرقہ مناسبہ سے ہر ایک مرض کے لئے مفید ہے۔ ایسے موقعہ پر یہ سوال کرنا بالکل فضول اور محض ناواقفیت فن کا نتیجہ ہے کہ مختلف بدرقے جن کے ہمراہ ایسے کشتہ جات کو مختلف امراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر اس سے کوئی فائدہ ہو بھی تو وہ اسی بدرقہ کا اثر ہوتا ہے۔ کشتہ ایک برائے نام موثر مانا جاتا ہے۔ کیونکہ تجربہ اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ بدرقہ کی اتنی قلیل مقدار جو کسی دوسری صورت میں جب کہ کشتہ ہمراہ نہ ہو۔ بدن پر کسی قسم کا اثر ظاہر ہی نہیں کر سکتی۔ یہ کشتہ کی تاثیر ہے کہ اتنی تھوڑی دوا کا اثر تمام بدن میں

پہنچا دیتا ہے۔ گویا کامل کشتہ خواہ کسی چیز کا ہو۔ ایک ایسی اکسیر ہے جو منہ میں ڈالتے ہی تمام بدن کے رگ و ریشہ تک میں نفوذ کر جاتا ہے۔ اور اپنی ذاتی و اصلی تاثیر کے علاوہ جو قدرتی طور پر اس میں مضمر ہے ہر ایک اس دوا کی تاثیر کو جس میں وہ کشتہ تیار کیا گیا ہے۔ یا بطور بدرقہ اس کے ساتھ استعمال کی جا رہی ہے۔ تمام بدن اور خصوصاً مقام مرض پر نہایت سرعت و ثابت قدمی سے پہنچا دیتا ہے۔ جو دوا سیروں کھانے سے کہیں جا کر بدن میں اپنا اثر ظاہر کرتی وہ ایک دو ماشہ کی مقدار میں کشتہ کے ساتھ شامل ہو کر فی الفور سیر بھر دوائی کے اثر سے بھی زیادہ اپنا فائدہ ظاہر کرتی ہے۔ اور یہ اثر خواہ اس دوا کا ہو۔ لیکن دوا کی اس قلیل مقدار اور اثر کے اس فوری طاقت کو دیکھ کر ہر ایک انصاف پسند آدمی یہ فیصلہ کر سکتا ہے۔ کہ یہ کشتہ کا اثر ہے۔ اگر یہ اس دوا کا اثر ہوتا تو بغیر کشتہ بھی اسی قلیل مقدار میں ظاہر ہوتا۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ پس ثابت ہو گیا کہ یہ سب اس کشتہ کی سحر پردازیاں ہیں جس نے اس دوا کے ساتھ شامل ہو کر اس کے اثر کو صد بالا کر دیا۔

بالجملہ ابرک کا کشتہ مناسب بدرقہ سے ہر ایک گرم و سرد یا متضاد و متناقض بیماریوں میں یکساں کامیابی کے ساتھ برتا جا سکتا ہے۔ صرف اسے استعمال کنندہ کی واقفیت اور مہارت کی ضرورت ہے۔ بخلاف بہت سے کشتہ جات کے اس میں کسی قسم کی سمیت کا احتمال نہیں ہے۔ اس لئے کھلے دل سے ہر شخص پر ہر موسم و عمر میں ہر ایک بیماری کے لئے بلا خوف و ضرر مستعمل ہے۔

ابرک سفید کی نسبت ابرک سیاہ کا کشتہ زیادہ طاقتور سمجھا گیا ہے۔ اور غالباً ضعف اعضائے رئیسہ اور ضعف بدن و باہ اور امراض مایوسہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ا۔ ابرک کا محلوب کرنا

ابرک کو بطور سفوف استعمال کرنے یا خاص طور پر کشتہ بنانے کے لئے پہلے محلوب کر لیا کرتے ہیں۔ جسے ابرک کا دھناب کرنا بھی کہتے ہیں۔ اس سے ابرک کا باریک سفوف بنا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ ابرک کو کوٹ کر نہایت باریک ورق بنا لیں۔ اور موٹے کپڑے کی ایک تھیلی میں وہ ورق ڈال کر ان کے ہمراہ چھوٹے چھوٹے پتھر کے سنگریزے یا کوڑیاں یا کھجور کی گٹھلیاں بھی داخل کریں۔ تھیلی کا منہ بند کر کے ایک تھالی میں گرم پانی ڈال کر اس میں وہ تھیلی بھگو کر دونوں ہاتھوں سے ملتے رہیں۔ ابرک کے باریک ذرات پتھروں یا کوڑیوں کے ٹکڑوں سے جدا ہو کر کپڑے سے نکلتے ہوئے پانی میں شامل ہوتے جائیں گے جو کچھ دیر رکھے رہنے سے یہ

نشین ہو جائیں گے۔ اسی طرح بار بار کرنے سے تمام ابرک محلوب ہو کر کپڑے سے نکل آتا ہے۔ جب تہ نشین ہو۔ تو پانی کو آہستگی سے علیحدہ کریں۔ اور تہ نشین کو خشک کریں۔ یہی ابرک محلوب یا دھتاب ہے۔

۲۔ ابرک سفید کا صلایہ

ا۔ صلایہ ابرک: حناء سرخ بارہ تولہ کو رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح کو اس کا زلال لے کر ۶ تولہ ابرک محلوب کو اس پانی کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ اس کی چمک جاتی رہے پھر دانہ الائچی خورد۔ تباشیر' موصلی سفید ہر ایک تین تولہ درجہ بدرجہ شامل کر کے سحق کرتے جائیں۔ پھر سب ادویہ کو چار پہر سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔ خوراک ایک ماشہ۔

فوائد: ضعف جگر حار' جریان اور سوزاک کے لئے اکسیر الاثر مجرب ہے۔
(صدریہ)

(۲) صلایہ ابرک: نوشادر ایک تولہ پھٹکری ڈیڑھ تولہ' ابرک ڈھائی تولہ' نوشادر اور پھٹکری کو ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے ابرک کے باریک ورق اس میں تر کریں اور رکھ دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد اسے کونڈے ڈنڈے میں یہاں تک رگڑیں کہ دودھ کی طرح سفید ہو جائے۔ پھر اس میں بہت سا پانی ڈال دیں جب ابرک تہ نشین ہو جائے تو پانی کو نکال دیں اور تازہ پانی ڈالیں اسی طرح بار بار کریں تا کہ پانی میں نوشادر وغیرہ کا ذائقہ نہ رہے پھر خشک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: اقسام تپ گرم مثل صفراوی اور محرقہ میں ایک ماشہ ہمراہ شربت انار دن میں تین بار کھلائیں۔ بچے کو دو رتی سے چار رتی تک دیں۔ بارہا کا مجرب اور ہمیشہ سے معمول ہے۔ (رفیق)

(۳) صلایہ ابرک: ابرک کو مقراض سے کتر کر رات کے وقت ترش دہی میں تر کریں۔ صبح کو پانی میں سے دھو کر بوٹی کاک جنگھی کے افشردہ پانی کے ساتھ ایک پہر کھرل کریں۔ غبار کی مانند ہو جائے گا۔

فوائد: امراض مجاری بول' سوزاک' بول الدم' نفث الدم' نزف الدم' سرفہ مزمنہ' ضیق النفس' کالی کھانسی' حمیات حارہ مختلفہ' سوء القنیہ' استسقاء' ورم جگر و طحال' جریان و سیلان کے لئے بارہا کا مجرب اور آزمودہ ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ یا بالائی یا برگ پان یا ادویہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ (مخزن)

۳۔ کشتہ ابرک سفید

۳۔ کشتہ ابرک سفید

ا۔ کشتہ ابرک : ابرق سفید کے ورق کر کے کسی کلیا میں ڈالیں۔ اور اس میں لعاب گھیکوار اتنا داخل کریں کہ وہ اوراق تر بہ تر ہو جائیں۔ پھر اس کا منہ بند کر کے دس بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس سے اوراق نرم اور متخلخل ہو جائیں گے۔ بعد ازاں عمدہ شورہ قلمی جو ابرک کے وزن سے ڈیڑھ گنا ہو۔ اتنے پانی میں حل کریں جس میں ابرک کے ورق تر ہو جائیں۔ ان کو شورہ کے محلول میں تر کر کے بدستور کلیا میں دس بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ابرک برنگ سفید کشتہ ہو جائے گا۔ اور چمک باقی نہ رہے گی اس کو باریک پیس لیں۔ اور صاف پانی اتنا ڈالیں کہ کشتہ سے چار انگل اوپر رہے۔ دو تین گھنٹہ بعد با آہستگی پانی نتھار لیں۔ اسی طرح چند بار کریں تاکہ ابرک میں شورہ کی نمکینی باقی نہ رہے اور پانی کا ذائقہ متغیر نہ ہو۔ اس کو خشک کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد : تپ صفراوی و دموی کے لئے نقوع تمر ہندی کے ساتھ، تپ بلغمی اور کھانسی کے لئے شیرہ کاہو اور ملٹھی کے ساتھ، درد شکم کے لئے اجوائن کے ساتھ، قوت باہ کے لئے بیضہ مرغ نیم برشت کے ساتھ، ضعف دماغ کے لئے بالائی کے ساتھ، ضعف جگر کے لئے شیرہ کاسنی کے ساتھ بلکہ ہر مرض کے لئے بدرقہ مناسب سے دے سکتے ہیں۔ سنگ و ریگ گردہ و مثانہ کے لئے آب مولی یا شیرہ تخم خربوزہ و خار خشک و زیرہ سفید کے ساتھ بہتر یہ ہے کہ جو کشتہ سنگ و ریگ مثانہ کے لئے استعمال کریں۔ اسے پانی سے نہ دھوائیں۔ بلکہ ایسا ہی رہنے دیں۔ خوراک ایک رتی سے نصف ماشہ تک۔ (اسرار الاطباء)

(۲) کشتہ ابرک : لکڑیاں خشک جال کے سوا جس درخت کی ہوں لا کر ایک ہاتھ مربع زمین پر طولا" بچھائیں۔ پھر اس پر ایک اور درجہ لکڑیوں کا عرضا" ہموار فرش کریں۔ پھر ڈنڈا تھوہر لا کر بقدر پون ہاتھ اس کے ٹکڑے کاٹیں اور ہر ایک ٹکڑے کو درمیان سے چیر کر دو حصہ کر لیں۔ اور لکڑیوں کے فرش پر تھوہر کے چیرے ہوئے ڈنڈے پیٹھ کے بل ڈالیں۔ یعنی چری ہوئی طرف اوپر رہے۔ اس طرح تھوہر کے نصف ڈنڈوں کی سطح ہموار کر کے اس پر ایک چھٹانک ابرک کے باریک ورق یکساں بچھائیں۔ ان دونوں پر باقی نصف تھوہر کے ڈنڈے چری ہوئی طرف نیچے کر کے فرش کر دیں۔ اس پر لکڑیوں کے دو درجے طولا" و عرضا" بچھائیں۔ اور آگ لگائیں جب سرد ہو ابرک کے ورق نکال لیں۔ اور ڈیڑھ چھٹانک شورہ قلمی کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے ان ورقوں کو اس محلول سے تر کریں۔ اور بدستور سابق صرف لکڑیوں کے فرش و لحاف کے درمیان آگ دیں۔ دوسری دفعہ تھوہر کے ڈنڈوں کی ضرورت نہیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد : یہ کشتہ بالخاصیت وجع المفاصل کے لئے مفید ہے۔ ایک خاندان میں وجع مفاصل

موروثی تھا۔ کسی سنیاسی نے رحم کھا کر یہ نسخہ بتایا جس سے بالکل آرام ہو گیا۔ طریق استعمال یہ ہے۔

خالص کڑوا یعنی تارامیرا کا تیل ڈیڑھ پاؤ لے کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب اس کی تیزی جاتی رہے تو اس میں آدھ سیر آٹا بھون کر سوا دو چھٹانک شکر سرخ ملا کر پنجیری بنا لیں۔ کشتہ ابرک بقدر ایک چٹکی بتاشہ میں کھا کر پنجیری حسب برداشت طبیعت کھائیں۔ پنجیری جس قدر زیادہ کھائیں گے۔ فائدہ جلد ہو گا۔ اگر کسی باعث روغن تلخ نہ مل سکے۔ تو کشتہ کو مکھن میں رکھ کر کھائیں لیکن یہ ضروری ہے کہ ہمیشہ کے واسطے مچھلی اور بیضہ مرغ کا کھانا ترک کر دیں۔
(اسرار صدریہ)

(۳) کشتہ ابرک: ابرک سفید محلوب کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر ہاتھی سونڈی بوٹی کا مروق پانی ڈال دیں۔ اور سات روز دھوپ میں رکھیں۔ جب پانی خشک ہو اور ڈال دیں۔ سات روز میں کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد: یہ کشتہ اقسام تپ میں مفید ہونے کے علاوہ مار گزیدہ کا تریاق ہے۔ بقدر ایک رتی یومیہ کھلانے سے سانپ کا زہر دفع ہو جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۴) کشتہ ابرک: ابرک کے باریک ورق بنائیں پھر ایک کلھیا میں پر کر کے دودھی خورد مفروش کا شیرہ اس قدر ڈالیں کہ ابرک کے ورق تر ہو جائیں۔ پھر برتن کا منہ بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر بدستور شیر مدار کے ہمراہ کلھیا میں بند کر کے آگ دیں۔ تیسری بار لعاب گھیکوار کے ساتھ بند کر کے آگ دیں۔ تین دفعہ کے بعد از سر نو عمل کو شروع کریں۔ یعنی پہلے شیرہ دودھی پھر شیر مدار پھر لعاب گھیکوار کے ساتھ آگ دیں۔ اسی طرح سات دور پورے کریں۔ یعنی کل اکیس دفعہ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے۔

فوائد: ضعف جگر و مثانہ' یرقان اور تپ گرم کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی با ادویہ مناسبہ۔ (صدریہ)

(۵) کشتہ ابرک: ابرک محلوب کو گدھی کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور برتن گلی میں بند کر کے چار پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چند بار گدھی کے دودھ میں کھرل کرتے اور آگ دیتے رہیں تاکہ ابرک کی چمک باقی نہ رہے۔ پھر پیس کر رکھ دیں اگر سو دفعہ کریں تو کمال ہے۔

فوائد: یہ کشتہ ضعف جگر و اقسام تپ کو دفع کرنے کے علاوہ تپ دق و سل کے لئے مخصوص ہے۔ خوراک بقدر ایک رتی۔ مجرب بے ضرر ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۶) کشتہ ابرک: ابرک محلوب کو شیرہ گل دھاتورہ' برگ دھاتورہ میں سحق بلیغ کر کے برتن گلی میں گل حکمت کرنے کے بعد چار پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چالیس بار شیرہ

دھاتورہ میں کھرل کریں اور آگ دیں۔ کم از کم بیس مرتبہ ضرور کریں۔
فوائد: یہ کشتہ بالخاصیت امساک کے لئے مخصوص ہے۔ دو رتی سے چار رتی تک سخت امساک لاتا ہے۔

(۷) کشتہ ابرک: ابرک محلوب خشک، سیماب ہم وزن دونوں کو ایک ماہ کامل شیر برگد کے ساتھ کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ پھر برگد کی تازہ لکڑی ڈیڑھ گز لمبی آدھ گز چوڑی لے کر اس میں سوراخ کر کے وہ غلولہ رکھ دیں اور سوراخ کو اسی لکڑی سے بند کر کے سات دفعہ کپروٹی کریں۔ اس لکڑی کو گڑھے میں استادہ کر کے چاروں طرف بہت سے اوپلے چن دیں۔ اوپلوں کو آگ لگا کر ٹھیکریوں سے ڈھانپ دیں۔ تاکہ آگ محفوظ رہے۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پیس کر رکھ دیں۔ بعض لوگ بجائے شیر برگد کے برگد کی داڑھی کی نرم کونپلوں کا شیرہ ڈال کر کھرل کرتے ہیں۔ وہ بھی ویسا ہی مفید ہے۔

فوائد: مقوی باہ، مغلظ منی اور منی کے پیدا کرنے میں قوی التاثیر ہے۔ بلکہ نامرد کو مرد بناتا ہے۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک برگ پان یا برگ ریحان میں چالیس روز تک، ترشی، سرخ مرچ اور جماع سے پرہیز رکھیں۔ نامرد اور ضعیف کو مرد کامل بناتا ہے۔ اسرار سیاحیہ سے ہے۔ (مخزن)

(۸) کشتہ ابرک: ابرک محلوب کو ایک روز مولی کے پانی سے کھرل کر کے قرص بنالیں اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دس بار مولی کے پانی میں کھرل کرنے اور آگ دینے سے اس کا رنگ گل سرخ کی مانند بن جاتا ہے۔ اگر زیادہ دفعہ کھرل کر کے آگ دیں تو بہتر ہے۔ سو مرتبہ تک کمال ہے۔

فوائد: اقسام تپ و جریان کے لئے مفید ہے۔ پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک باادویہ مناسبہ مثل تباشیر و ست گلو و دانہ الائچی خورد کے استعمال کریں اگر ایک سال کامل متواتر کھائیں۔ تو ریت کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

(۹) کشتہ ابرک: ابرک مجلوب ڈیڑھ سیر کو برگ مدار کے دو سیر شیرہ کے ساتھ بارہ پہر کھرل کر کے قرص بنائیں اور کوزہ میں گل حکمت کر کے بہت سے اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ثمر جوزماثل یعنی دھاتورہ کے شیرہ میں ایک روز کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر برگ دھاتورہ کے شیرہ میں ایک روز کھرل کر کے قرص بنائیں اور آرد ماش، آرد پنبہ دانہ ہر ایک آدھ سیر لے کر شراب کے ساتھ خمیر کر کے نغدہ بنائیں اور قرص کو اس میں ملفوف کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ آگ دے کر پیس لیں۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، دافع امراض باردہ ہے۔ بقدر ایک رتی بتاشہ یا مسکہ میں ڈال کر کھالیں۔ اور اوپر سے شیر گاؤ نوش کریں۔ چالیس روز متواتر استعمال کرنے سے بے حد قوت

پیدا ہوتی ہے۔

(۱۰) **کشتہ ابرک:** ابرک سفید محلوب کو شورہ قلمی ہم وزن کے ہمراہ آب لیموں سے سحق کر کے بہت سی آگ دیں۔ اسی طرح دس بار شورہ کے ہمراہ آب لیموں سے سحق کر کے آگ دیتے رہیں۔ پھر پیس لیں۔

فوائد: امراض سرد و تر میں مفید ہے۔ سنگریزہ کو توڑتا ہے۔ ریت کو بہا دیتا ہے۔ کشتہ کے ہم وزن گیرو سرخ اور کشتہ سے چوتھا حصہ چوک اور کبابہ سفوف کر کے ملائیں اور ہر روز بقدر ڈیڑھ ماشہ دن میں تین دفعہ دودھ کی لسی کے ساتھ چالیس روز تک کھاتے رہیں۔ اگر ایک سال کامل دوا پر مداومت کریں۔ تو عمر بھر کے لئے سنگریزہ اور ریت کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۱۱) **کشتہ ابرک:** ابرک محلوب کو کھٹی بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے کسی کوزہ گلی میں دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح بار بار کئی دفعہ عمل کریں۔ تا کہ ابرک کا وزن بڑھنے لگے۔ تیار ہو گیا۔

فوائد: یہ کشتہ ہر ایک مرض میں کار آمد ہے۔ خصوصاً تپ صفراوی' یرقان صفراوی قرانیطس دماغی میں اکسیر صفت ثابت ہوا ہے۔ خوراک دو رتی تک۔ (رحیمی)

(۱۲) **کشتہ ابرک:** کشتا یعنی کھٹا زرگراں دس تولہ کو پانی میں تر کر کے گھوٹ لیں۔ اور نغدہ بنائیں۔ پانچ تولہ ابرک کا ٹکڑا اس نغدہ میں رکھ کر ٹاٹ کے ٹکڑے سے کپروٹی کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: ہر قسم کے بخار کے لئے بقدر ایک رتی ہمراہ شربت بزوری یا شیر بز دیں۔ (کیمیائی)

(۱۳) **کشتہ ابرک:** ابرک محلوب کو ایک پہر شیر تھوہر خاردار میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر دوبارہ اسی دودھ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ کریں۔ پھر اسی طرح آب کیلہ کے ساتھ دس مرتبہ پھر آب برگ حنا میں تین بار پھر شیر مدار میں تین بار۔ کل اکیس دفعہ کھرل کریں اور آگ دیں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔ خوراک بقدر چاول۔

فوائد: ہر ایک مرض کے لئے بدرقہ مناسب سے استعمال کریں۔ سل کے لئے سفوف رب السوس۔ شکر تیغال' صمغ عربی' شیر بز کے ہمراہ' دق کے لئے صرف شیر بز سے ہر قسم کا خون بواسیر ہو یا حیض یا نفث الدم سب کے لئے مطبوخ بارتنگ کے ساتھ' حمیات میں خیسانده یا جوشانده ملین کے ساتھ مجرب ہے۔ (مخزن)

(۱۴) **کشتہ ابرک:** ابرک کو آگ میں خوب گرم کر کے اس پر پانی چھڑکیں۔ نرم ہو

جائے گا۔ اسے ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ پھر عرق لیموں سے سحق کر کے قرص بنالیں اور مٹی کے پیالہ میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح بھنگرہ اور دھتورہ کے پانی میں سحق کر کے آگ دیں۔ اور اس عمل کی تکرار کریں۔ تاکہ اس میں چمک نہ رہے اگر سو مرتبہ کریں۔ تو کمال ہے۔

فوائد: یہ کشتہ خصوصاً جس کو سو مرتبہ آگ دی گئی ہو۔ اکسیر کامل ہے۔ ہر ایک مرض کے لئے بدرقہ مناسبہ سے استعمال کیا جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۱۵) کشتہ ابرک: ابرک محلوب، پوست ترپھلہ کے پانی میں باریک پیس کر چند قرص بنا لیں۔ پھر پاچک دشتی میں رکھ کر پھونک دیں۔ سرد ہونے پر ٹکیاں نکال کر مثل اول آب ترپھلہ میں خمیر کر کے قرص بنا کر آگ دیں۔ اور اس عمل کا یہاں تک تکرار کریں کہ ابرک میں چمک باقی نہ رہے۔ پھر اسے باریک پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ اور ہاضمہ کے لئے ترکیب ذیل سے استعمال کریں۔ عاقر قرحا، بہمن سفید، بہمن سرخ، بسباسہ، خولنجان، جوزبوا، بیخ کوچ، تم ہیل، مصطگی رومی تباشیر ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر سب ادویہ کا چھٹا حصہ کشتہ ابرک مذکور شامل کر کے مصری ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ ہر صبح موافق مزاج ایک کف دست تک کھائیں۔ قوت باہ اس قدر پیدا ہو گی کہ سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔ سستی بدن اور گرانی زائل ہو گی۔ ہمیشہ کے لئے طاقت، چستی اور بھوک بڑھ جائے گی۔ بے نظیر ہے۔ (رفیق)

۴۔ کشتہ ابرک سیاہ

۱۔ کشتہ ابرک: ابرک سیاہ محلوب ایک تولہ کو تین تولہ دہی کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ عمل کریں۔ گل سرخ کی طرح ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد: تپ مزمن اور وبائی میں محرور مزاج کو دانہ الائچی، تباشیر، ست گلو اور قدرے کافور کے ہمراہ اور سرد مزاج کو قرنفل، منقیٰ یا برگ پان کے ساتھ دیں۔ غالباً تین روز میں فائدہ کرے گا۔ ورنہ ہفتہ دو ہفتہ استعمال کرنا چاہیے۔ (مخزن)

(۲) کشتہ ابرک: ابرک سیاہ محلوب کو گھونگچی سفید مقشر کے جوشاندہ کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں اور اوپلوں میں آگ دیں۔ اگر ایک آگ سے گل سرخ کی مانند نہ ہو تو دوسری آنچ دیں۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، تمام امراض مایوسہ کے لئے ادویہ مناسبہ سے دیں۔ یہ نسخہ فقیر عزیز الدین لاہوری کا معمول ہے۔ اور کئی دفعہ تجربہ میں آچکا ہے۔ (منہ)

(۳) کشتہ ابرک: ابرک سیاہ محلوب ایک پاؤ رات کو بھیڑ کے دودھ میں تر کریں۔ صبح کو

نکال کر ایک سیر شیر میش اور ملا کر جوش دیں تا کہ دودھ جذب ہو جائے۔ واضح رہے کہ ابرک چونکہ محلوب ہو گا۔ اس کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں۔ دوسری دفعہ پھر رات کو شیر میں تر رکھیں۔ اور صبح کو ایک سیر دودھ کے ساتھ جوش دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ پھر ایک سیر دودھ کھرل میں جذب کر کے قرص بنا لیں۔ اور خشک کر کے کوزہ گلی میں چودہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر چار پہر آب پیاز سفید میں سحق کر کے قرص بنا کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ عمل کریں۔ پھر ایک پاؤ آب لیموں اور ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کر کے بدستور قرص بنا کر آگ دیں پھر پوٹلی باندھ کر ایک بڑے برتن میں لٹکائیں اور اس میں ٦ سیر پختہ پانی' ایک پاؤ روغن زرد' دو عدد جائفل' ۵ ماشہ جلوتری' ٦ ماشہ زعفران ڈال کر برتن کا سرپوش نہایت مضبوطی سے بند کر دیں۔ نیچے نرم آنچ جلائیں۔ لیکن ابرک کی پوٹلی پانی سے چار انگل اوپر رہے۔ جب پانی تھوڑا سا رہ جائے نکال لیں۔ قرص برنگ سرخ سیاہی مائل یا نسواری رنگ کا ہو گا۔ اسے پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ ایک سنیاسی سے بہت محنت کے بعد حاصل کیا گیا۔ اور بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ بقدر ایک رتی کھا کر دودھ پی لیا کریں۔ چالیس روز متواتر استعمال کرنے سے عجیب فوائد ظاہر کرتا ہے۔ (منہ)

(۴) **کشتہ ابرک:** ابرک سیاہ محلوب آدھ پاؤ کو ایک پہر شیر بز تازہ میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح کم از کم اکیس مرتبہ شیر بز میں کھرل کریں اور بدستور آگ دیں۔ اس سے زیادہ جس قدر ہو سکے اتنا ہی مفید ہے۔

فوائد: تمام امراض میں بدرقہ مناسبہ سے مفید ہے۔ خصوصاً گرم تپوں' تپ محرقہ اور طاعون میں اعجاز کا اثر دکھاتا ہے۔ طاعون کے لئے کشتہ سنکھ کے ہمراہ ہمیشہ کا معمول ہے۔ (معدن)

(۵) **کشتہ ابرک:** ابرک سیاہ محلوب کو چار پہر شیر مدار سے کھرل کر کے قرص بنائیں اور کوزہ گلی میں مدار کا ایک ایک پتہ نیچے اوپر دے کر گل حکمت کریں اور دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ شیر مدار سے کھرل کریں اور آگ دیں۔ پھر بدستور سات مرتبہ برگد کی داڑھی کی کونپلوں کے شیرہ سے کھرل کر کے آگ دیں اور ہر بار آگ کم کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ آخری دفعہ کی آگ کا وزن تین پاؤ ہو۔ پھر اس کے ہم وزن روغن گاؤ ملا کر ظرف آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تا کہ گھی جذب ہو جائے۔ پھر پیس کر شیشی میں ڈال دیں۔

فوائد: تمام امراض کو مفید ہے۔ خوراک ایک رتی بتاشہ میں' اس کو ہمیشہ استعمال کرنے سے بڈھا جوان ہو جاتا ہے۔ سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ قاضی فقیر محمد صاحب ساکن لیہ کے اسرار سے ہے۔ (صدریہ)

(۷) کشتہ ابرک: ابرک سیاہ محلوب ڈھائی تولہ سیماب سات ماشہ دونوں کو ایک چھٹانک آب لیموں کے ساتھ چار پہر کھرل کر کے قرص بنائیں اور اس قرص کو بوتہ گلی میں ڈھائی تولہ سہاگہ تیلیہ مسحوق نیچے اوپر رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ عدد اوپلوں میں آگ دیں۔ دوسری دفعہ سات ماشہ سیماب ملا کر ایک چھٹانک آب لیموں میں کھرل کر کے اسی قدر سہاگہ نیچے اوپر رکھ کر دس اوپلوں میں آگ دیں۔ تیسری دفعہ سات ماشہ سیماب ملا کر اسی قدر آب لیموں سے کھرل کر کے بدستور سہاگہ کا فرش و لحاف کر کے پانچ اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر ادویہ ذیل کے ہمراہ کھرل کریں۔ قرنفل، جائفل، موصلی سفید، تیزبل ہر ایک ایک ماشہ علیحدہ باریک کر کے ملائیں اور گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔

فوائد: ہر مرض خصوصاً قوت باہ اور امساک کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھایا کریں۔ ترشی، بادی سے پرہیز رکھیں۔ قوت باہ اور امساک کا تماشا دیکھ لیں۔ (اسرار صدریہ)

(۷) کشتہ ابرک: ابرک سیاہ جوکوب کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر آب لیموں اس قدر ڈالیں۔ کہ چار انگل اوپر رہے۔ ایک ہفتہ یونہی رکھا رہے۔ اس اثنا میں اگر آب لیموں خشک ہوجائے۔ تو اور ڈالیں۔ آٹھویں روز ابرک کے تہائی وزن سیماب ملا کر کھرل کریں۔ ایک پہر کھرل کے بعد قرص بنا کر ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مشتی، ہاضم، مفرح، دافع بواسیر و جریان و اطلاق شکم و بند کشاد وغیرہ تمام بدن کو طاقت دیتا ہے۔ چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۸) کشتہ ابرک: ابرک سیاہ کو کتر کر آب ترپھلہ میں چار پہر سحق کر کے قرص بنائیں۔ آب ترپھلہ وہ ہونا چاہئے جو ترپھلہ کو چار گنا پانی میں رات کو تر کر کے صبح کو صاف کر لیا ہو۔ اس قرص کو کوزہ گلی میں بند کر کے سولہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح سات دفعہ کھرل کریں اور آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ تمام امراض کے لئے اکسیر ہے۔ قوت باہ کے لئے اس ترکیب سے کھائیں۔ کباب چینی، عاقر قرحا، موصلی سیاہ و سفید، جلوتری، خولنجاں، جائفل، تخم کونچ، بل کتھ، مصطگی، تباشیر، سب ادویہ ہم وزن باریک کر لیں۔ سب ادویہ سے چھ گنا کشتہ ابرک سیاہ اور تمام کے برابر مصری ملا کر سفوف کریں۔ خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک علی الصبح ہمراہ شیر تازہ۔ (کشتہ جات اکسیری)

(۹) کشتہ ابرک: ابرک سیاہ ایک پاؤ پختہ، قند سیاہ تین چھٹانک ملا کر تین پہر تک کوٹیں، اور ایک کوزہ میں ڈال کر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ صبح کو نکال کر پانی سے دھولیں۔ دوسرے دن بھی یہی عمل کریں۔ پھر شورہ قلمی بوزن ابرک ملا کر رات کو دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

صبح کو نکال کر دھو لیں۔ اور دھوپ میں خشک کریں۔ پھر پانچ تولہ کشتہ ابرک کے ساتھ پانچ ماشہ سیماب ملا کر مدار کے رس میں کھرل کریں۔ تاکہ سیماب نظر نہ آئے۔ پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ہر روز پانچ ماشہ سیماب ڈال کر آک کے رس سے کھرل کر کے آگ دیتے رہیں۔ کل ایک سو ایک بار ایسا کریں سیماب اڑے گا نہیں۔ جتنا ڈالا جائے گا۔ اتنا ہی رہے گا۔

نوٹ : آک کا رس اس طرح لیں کہ ایک پودا آک کا جڑ سے اکھاڑ لیں اور مع پتوں اور جڑوں کے اس کا عرق نکالیں۔ اسی عرق میں ایک سو ایک پٹ دیں۔

فوائد : یہ کشتہ قوت باہ کو بہت مفید ہے۔ بھوک بے اندازہ لگاتا ہے۔ خوراک ایک چاول۔ (منہ)

(۱۰) کشتہ ابرک : ابرک سیاہ محلوب کو ارنڈ سرخ کے رس میں کھرل کر کے برتن گلی میں بند کریں۔ اور گجپٹ کی آگ دیں۔ دوسری بار بھی ارنڈ سرخ کے رس میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اگر اس کی چمک جاتی رہے۔ تو بہتر ورنہ ایک آنچ اور دے لیں۔ برنگ سرخ کشتہ ہو گا۔

فوائد : یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور اکسیر ہے۔ طریق استعمال یہ ہے کہ کشتہ ابرک مذکور چار تولہ، سیماب مصفا، گندھک آملہ سار مصفا، کافور بھیم سینی، جائفل، جلوتری بدھاری کے بیج، بداری کند، ستاور، کنگھی، گنگیرن، گوکھرو، سمندر پھل ہر ایک ایک تولہ، سب ادویہ کو باریک کر کے علیحدہ ملائیں۔ اور پان کے رس میں کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔ بقول بزرگان ہندیہ لکشمی ولاس رس ہے۔ جذام، ذیابیطس، جریان بواسیر، ناصور، اتیسار، کھانسی، دمہ، سوء القنیہ، وجع مفاصل، تپ سنپات و پرسوت کو مفید ہے۔ یہ گولی حسب طاقت کھا کر گوشت، مٹھائی، دودھ، چاول وغیرہ کھائیں۔ بوڑھا جوان کی برابری کرتا ہے۔ منی حد سے زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ بال سفید نہیں ہوتے خواہش کسی وقت کم نہیں ہوتی۔ نظر حد سے زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ انسان کئی بار ہر روز کر سکتا ہے۔ (منہ)

(۱۱) کشتہ ابرک : ابرک سیاہ محلوب کو دس یوم تک آب کدو گردن دراز اور دس یوم شیر خر سے سحق کریں اور خشک کر کے رکھ دیں۔ خوراک ایک حبہ۔

فوائد : ضیق النفس حار، تپ مزمنہ، سل و دق، سرسام، ضعف جگر، ضعف دماغ جریان حارہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ (رموز)

فصل نہم

سرمہ

اسے اثمد بھی کہتے ہیں۔ سیاہ سفید اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ سیاہ زیادہ تر بطور اکتحال امراض چشم میں مستعمل ہے۔ اقسام نزف الدم کو دفع کرتا ہے۔ اور پرلے درجہ کا قابض اور مجفف ہے۔ اس کا کشتہ نزف الدم' نفث الدم' استحاضہ' جریان سوزاک کہنہ' قرحہ' بواسیر اور نواسیر میں مفید ہے۔ تپ دق کو دفع کرتا ہے۔ دیگر اقسام تپ کو بھی نافع ہے۔

۱۔ صلایہ سرمہ

۱۔ **صلایہ سرمہ :** سرمہ سرخ ایک تولہ' ہلیلہ سیاہ جو بہت چھوٹی چھوٹی ہوں۔ چار تولہ جدا جدا باریک کر کے ملائیں اور ایک روز سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔

فوائد : اقسام بواسیر اور ناصور کے لئے مجرب ہے۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک صبح شام قدرے قند سیاہ کہنہ کے ساتھ ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد صبح کو روغن گاؤ اور شام کو پانی پلائیں۔ پچاس روز متواتر استعمال کرتے رہیں۔ غذا دو پیازہ یا ساگ چولائی اور گیہوں کی روٹی مرغن کھانی چاہئے۔ مسے ساقط ہو جائیں گے۔ (مخزن)

(۲) **صلایہ سرمہ :** سرمہ سرخ ۵ تولہ' ہلیلہ سیاہ بہت چھوٹی ۶ تولہ کوٹ کر مولی کے ۴ سیر پانی میں تر کر کے ایک دو جوش دے کر صاف کرلیں اور سرمہ کو اس سے کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد : بواسیر اور ناصور مایوسہ کے لئے اکسیر ہے۔ ایک گولی سے چار گولی تک پچاس روز مکھن میں کھاتے رہیں۔ ادویہ کا ثفل باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور صبح و شام ایک دو گولیاں کھاتے رہیں۔ تین ہفتہ میں ہی مرض کا قلع و قمع کر دے گا۔

(۳) **صلایہ سرمہ :** سرمہ سیاہ' تخم نیل سوختہ ہر ایک ایک تولہ' پھٹکری بریاں مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک ماشہ' جست کشتہ دو ماشہ' ورق نقرہ پانچ عدد' چار پانچ روز آب حنا اور گلاب کے ساتھ کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد : یہ دوا بطور سرمہ امراض چشم خصوصاً ابتدائے نزول الماء' غبار' جالا اور دمعہ کے لئے مجرب ہے۔ (منہ)

(۴) **صلایہ سرمہ :** سرمہ سفید کو تازہ حنظل میں آٹھ پہر ڈال کر رکھ دیں۔ پھر نکال کر سرمہ موصوف مدبر کلس قشر بیضہ' کلس صدف مروارید ہر ایک ایک تولہ ملا کر ایک دو روز کھرل

کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ سرمہ پڑوال کے لئے اعجاز مسیحی کی مانند اور ہمیشہ کا مجرب ہے۔ (منہ)

(۵) **صلایہ سرمہ:** سرمہ اصفہانی ۲ تولہ' مروارید ۶ ماشہ' بسد ساڑھے چار ماشہ شادنج عدسی مغسول چار ماشہ' علیحدہ باریک کر کے ملا لیں۔ اور گلاب میں حل کر کے سنگ بصری ۶ ماشہ اضافہ کریں اور باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ سرمہ بقائے رمد کی رطوبات کو جذب کرتا ہے۔ ضعف بصارت و جالا کے لئے مفید اور مجرب ہے۔ (شریف)

(۶) **صلایہ سرمہ:** سرمہ اصفہانی ۲ تولہ' زبرجد ۳ ماشہ' مروارید ناسفتہ ۴ رتی مرجان تین ماشہ' ورق طلاء پانچ عدد' ان ادویہ کو آٹھ روز آب کیلہ میں سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ سرمہ ضعف بصارت کے لئے نہایت مفید ہے۔ (صدریہ)

(۷) **صلایہ سرمہ:** سرمہ سیاہ' بھلہ جست ہر ایک تین ماشہ' سمندر جھگ' زعفران زنگار ہر ایک ایک تولہ' سفیدہ' افیون ہر ایک تین ماشہ باریک کر لیں۔

فوائد: ضعف بصارت کے لئے اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔ آنکھ میں لگایا کریں۔ (اسرار صدریہ)

۲۔ کشتہ سرمہ

۱۔ **کشتہ سرمہ:** سرمہ سفید' سنگ جراحت ہر ایک ۲ تولہ' سنگ یہود ایک تولہ کوٹ کر سب ادویہ کو شیرہ گھیکوار' بھنگ' ون وہیڑی مروق میں علیحدہ ایک ایک روز کھرل کر کے قرص بنا کر آگ دیں۔

فوائد: سوزاک مزمنہ' جریان' امراض بلغمیہ اور درد گردہ کے لئے معمول اور مجرب ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ یا بتاشہ یا ادویہ مناسبہ سے استعمال کریں۔ (مخزن)

(۲) **کشتہ سرمہ:** سرمہ سفید' سنگ جراحت ہم وزن لیں۔ سرمہ کو ایک روز آب جغرات اور ایک روز آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور آگ دیں۔ سنگ جراحت کو شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنائیں اور آگ دیں۔ سنگ جراحت کو شیر مدار میں سحق کر کے آگ دیں اور دونوں کو ملا لیں۔

فوائد: سوزاک قدیم و جدید اور قرحہ وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک دو رتی تک مسکہ میں۔ (اسرار صدریہ)

(۳) **کشتہ سرمہ:** سرمہ سفید ۵ تولہ کی ایک ڈلی کو آدھ پاؤ بوٹی ون وہیڑی بھنگرہ' گھیکوار' بیخ زنبق کے نغدہ میں ملفوف کریں۔ یہ بوٹیاں اگر سب میسر ہوں تو ہم وزن لے لیں ورنہ ان میں سے جو ملیں وہی غنیمت ہیں۔ پھر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بہت سی آگ میں شگفتہ کر

لیں۔ اور پیس لیں۔

فوائد: سوزاک، جریان، سرعت انزال اور ضعف باہ کے لئے شریف التاثیر ہے بقدر ۲ رتی مسکہ یا بالائی میں کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ یا مغزیات کا شیرہ پی لیں۔ (مخزن)

(۴) کشتہ سرمہ: سرمہ سفید ایک تولہ کو پانچ چھٹانک دہی میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور خشک ہونے کے بعد سات سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر پیس لیں۔

فوائد: بواسیر خونی کے لئے مجرب ہے۔ تمام دوا کی دس خوراکیں بنا لیں۔ اور ہر روز ایک خوراک مسکہ گاؤ میں کھلائیں۔ (اسرار اطباء)

نیز دافع جریان اور مغلظ منی ہے۔ خوراک نصف ماشہ۔ (صدریہ)

(۵) کشتہ سرمہ: سرمہ سفید طبق دار کو دس روز آب پیٹھا میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور ایک پیٹھا میں ڈال کر بخوبی گل حکمت کریں۔ اور اس قدر آگ دیں۔ کہ پیٹھا جل جائے اور سرمہ شگفتہ ہو جائے۔ اس کو تین چار روز عرق کیوڑہ اور بید مشک میں سحق کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: سرسام میں ایک رتی ہمراہ بادیان اور کیوڑہ تین بار کھلانے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ تپ محرقہ صفراوی، سوزش بول، حرارت جگر اور سوزاک جدید کے لئے ہمراہ اشربہ مناسبہ، آنکھ میں لگانے سے مقوی بصر دافع غبار ہے۔ (رحیمی)

(۶) کشتہ سرمہ: سرمہ سفید کو کدوئے سبز دراز گردن میں رکھ کر گل حکمت کریں اور بہت سی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ اس کے ہم وزن طباشیر کبود ملا کر عرق بید مشک اور کیوڑہ میں ایک ہفتہ کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: نزف الدم، نفث الدم، بول الدم، نکسیر، جریان، استحاضہ اور تمام امراض حارہ کے لئے مفید ہے۔ تپ دق کے لئے کشتہ سرمہ ایک تولہ، ورق نقرہ، مروارید ناسفتہ ہر ایک تین ماشہ، ورق طلاء ایک ماشہ، زعفران چار رتی سب کو عرق بید مشک میں کھرل کر کے بقدر دو رتی صبح و شام کھلائیں۔ مجرب ہے۔

(۷) کشتہ سرمہ: سرمہ سفید تین تولہ کی ایک ڈلی پر سنگ جراحت، مردار سنگ ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ایک ماشہ، سب کو باریک پیس کر شراب (برانڈی) سے لیٹی بنا کر لیپ کریں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ ون وہیڑی، بیخ زنبق ہر ایک آدھ پاؤ دونوں کو شراب "برانڈی" میں حل کر کے نغدہ بنائیں اور ڈلی لیپ شدہ کو اس میں ملفوف کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ نکلے گا۔ وگرنہ ایک دو آنچیں اور دے کر شگفتہ کر لیں۔

فوائد : سوزاک، جریان، ضعف باہ اور سرعت انزال کے لئے مجرب ہے۔ خوراک دو چار رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔ (معدن)

فصل دہم

شیشہ

اسے عربی میں زجاج کہتے ہیں۔ معدنی ہوتا ہے۔ جس کی عمدہ قسم بلور ہے۔ مصنوعی بھی اور ریت خالص سے بنایا جاتا ہے۔ دونوں کے خواص تقریباً یکساں ہیں۔

شیشہ بہت باریک پسا ہوا دافع طحال و سوزاک و ضعف گردہ و مثانہ ہے۔ پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ آنکھ میں لگانے سے جلا دیتا ہے۔ دانتوں کو ملنے سے صاف کرتا ہے۔

اس کا کشتہ بالخاصیت پتھری کو توڑتا ہے۔ اور اس کی آیندہ پیدائش کو روکتا ہے۔ جریان و سیلان کے لئے مفید ہے۔ بانجھ پن کو دفع کر کے قابل حمل بناتا ہے۔

کشتہ شیشہ

۱۔ **کشتہ شیشہ :** شیشہ سفید ۴ تولہ، سنگ یہود دو تولہ، دونوں کو سنگ سماق کے کھرل میں ایک روز، شیرہ کالتھی، شیرہ گوکھرو، شیرہ بوٹی عنل مروق کے ساتھ کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر گل ارمنی، طباشیر، کتیرا، دانہ الائچی خورد، کبابہ، شورہ قلمی ہر ایک تین ماشہ ملا کر ایک پہر اور خشک کھرل کریں۔ اور شیشی میں رکھ دیں۔ خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ شیرہ مغزیات یا دودھ کی لسی کے دن میں تین بار کھلائیں۔

فوائد : پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے۔ اگر اسے چالیس روز متواتر استعمال کیا جائے تو آئندہ پتھری کی پیدائش بند ہو جاتی ہے۔ (مخزن)

(۲) **کشتہ شیشہ :** بلور سفید کو آگ میں سرخ کر کے برادہ عاج کے جوشائے ہوئے پانی میں چند بار سرد کریں۔ تاکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ پھر برادہ عاج کو شراب قندی سے خمیر کر کے نغدہ بنائیں۔ اور بلور کو اس میں رکھ کر گل حکمت کریں اور آگ دیں۔ اسی طرح چند بار عمل کریں۔ تا آنکہ شگفتہ ہو جائے۔ پھر اس کے ہم وزن برادہ عاج اور بیروزہ مدبر اور اس کا چہارم حصہ گل ارمنی ملا کر سحق بلیغ کریں اور رکھ دیں۔

فوائد : پتھری کو توڑتا ہے۔ جریان و سیلان کو دفع کرتا۔ عاقرہ کو قابل حمل بناتا ہے۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شیرہ مغزیات یا مسکہ کھلائیں۔ بانجھ عورت چالیس روز استعمال کیے۔ (منہ)

(۳) کشتہ شیشہ : ایک حصہ خالص بجی کو چار چند پانی میں حل کر لیں۔ شیشہ سفید صاف کو لوہے کے چمچہ میں رکھ کر آگ میں سرخ کریں اور بجی کے پانی میں بار بار بجھائیں تاکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اسے پیس لیں۔ پھر شیشہ کشتہ، سرگین کبوتر، کندش ہم وزن باریک کر کے شیشی میں رکھیں۔

فوائد : پتھری کو توڑنے کے لئے بقدر ایک درم مولی کے افشردہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۴) کشتہ شیشہ : منجھل کو شیرہ برگ پان سے سحق کر کے شیشے کے ٹکڑوں پر لیپ کریں اور بوتہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح دو تین دفعہ کرنے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد : مذکورہ بالا امراض میں اکسیر الاثر ہے۔ خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ (منہ)

باب ششم

اکسیر حیوانات کے بیان میں

حیوانات کے گوشت، احشاء، رگوں اور پٹھوں کے علاوہ جن کا بیان کرنا علم طب کا وظیفہ ہے۔ ان کے بعض اجزاء ایسے بھی ہوتے ہیں جو زیادہ تر اجار معدنیہ سے مشابہت رکھتے ہیں اور اپنے خواص اور فوائد میں اجسام معدنیہ کی نسبت کسی طرح کم نہیں پائے جاتے۔ اہل صنعت ان میں سے بعض کے ذریعہ اکسیر گری کا کام بھی لیتے ہیں لیکن وہ تمام اکسیر بدنی کے لئے زیادہ موزوں ہیں۔ کیونکہ انسانی جسم دیگر حیوانات کی مانند اپنی ساخت میں ایک ہی قسم کے مختلف اجزاء سے مرکب ہے۔ غالباً تمام حیوانات کے اجسام میں جو اجزاء بطور تحلیل و تفریق ثابت ہوئے ہیں۔ وہ نوعیت میں یکساں ہیں۔ فرق ہے تو صرف یہ کہ کسی حیوان میں کوئی جزو زیادہ ہے یا کوئی جزو کم۔ اس کمی بیشی سے قطع نظر وہ عناصر جن سے ایک حیوانی مرکب پایا گیا ہے۔ سب اجسام حیوانی میں برابر ہیں۔

حکمائے محققین کے خیال میں حیوانات کی ہر نوع کے لئے اجزائے جسمانی کی مقدار کا تناسب جدا ہے۔ اور اس کے لئے وہ معیار تندرستی سمجھا جاتا ہے۔ اور جس وقت کسی داخلی یا خارجی سبب سے ان اجزاء میں بہ نسبت مقدار معینہ کمی یا بیشی آجائے تو وہ اس جسم کے لئے مرض بن جاتا ہے۔ جس کا تدارک اس طرح ممکن ہے کہ وہ خاص جزو جو کم ہو گیا ہے بڑھا دیا جائے یا جو زیادہ ہو گیا ہے اسے کم کر دیا جائے اس مقصد کے لئے معدنیات، حیوانات یا نباتات کے ذریعہ

علاج کیا جاتا ہے۔ ان میں سے معدنیات و نباتات صرف اس وقت مفید ہوتے ہیں جب کہ جسم میں ان کو جذب کرنے اور ان کو تحلیل کر کے جزو مطلوبہ تو پیدا کرنے کی طاقت موجود ہو۔ لیکن حیوانات میں یہ اجزاء بنے بنائے موجود ہوتے ہیں اس لئے اجزائے حیوانی کا بغرض علاج استعمال کرنا معدنیات و نباتات کی نسبت زیادہ موزوں و مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ضرورت یہ ہے کہ ہوشیار معالج اپنی تشخیص میں خاص جزو کی کمی بیشی کو معلوم کر لے۔ اور اس کے مناسب دوسرے حیوانات کے اجزاء جسم انسانی میں داخل کر کے اس کمی کو پورا کرے۔

دانایان یورپ و امریکہ اس وقت تک اس نازک مسئلہ کو حل کرنے کے لئے سرگرداں ہیں کہ کونسا مرض کن اجزاء کی کمی بیشی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کے پورا کرنے کے لئے کیا تدبیر کرنی چاہئے۔ جب یہ مشکل سوال حل ہو گیا تو علاج بالدوا جو اب تک باوجود اپنے اقسام مختلفہ طب یونانی، ویدک، ایلوپیتھی، ہومیوپیتھی، الیکٹروسائی وغیرہ کے نامکمل ہے۔ درجہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

ماہرین فن نے انہیں اجزائے حیوانی کو مختلف طریقوں سے مدبر کر کے یا کشتہ بنا کر علاج امراض میں بہت مفید پایا ہے۔ اس باب میں ان اجزائے حیوانی یا حیوانات کی تدابیر کا بیان ہو گا۔ جن کو اہل صنعت بطور اکسیر و رسائن استعمال کرتے ہیں۔ (واللہ الموفق)

فصل اول

مروارید

اسے لولو، در، اشثی، مکنا، بکتا، موتی وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ ایک قسم کے سمندری حیوان کے جسم سے نکلتا ہے۔ بہت اقسام کا ہوتا ہے۔ سب سے بہتر علاج ابدان کے لئے سفید رنگ کا گول ہوتا ہے۔ جسے عمانی کہتے ہیں۔ سیاہ رنگ کا ردی ہے۔ زرد رنگ، سوراخ دار جو گول نہ ہو۔ ادویہ میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

متقدمین کے خیال میں موتی موسم بہار کے بادل کی بوندیں ہوتی ہیں جن کو صدف اپنے آغوش تربیت میں مدبر کرتی ہے۔ اس تدبیر و تربیت کے بعد پانی کی ایک بوند در شہوار بن جاتی ہے۔ سعدی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ۔

زابر افگند قطرہ سوئے یم　　　زصلب آورد نطفہ در شکم
ازاں قطرہ لولوئے لالہ کند　　　وزیں صور تے سرد بالا کند

لیکن محققین متاخرین نے اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچا دیا ہے۔ کہ موتی مینہ کی بوندیں نہیں ہیں۔ بلکہ اس کی پیدائش کا اصلی راز یہ ہے کہ موتیا جانور جس کے جوف سے موتی

دستیاب ہوتا ہے۔ ایک نہایت ہی نازک جسم رکھتا ہے۔ جس پر بطور حفاظت ایک پتھر کے مانند سخت غلاف ہوتا ہے جو اسے تمام صدموں اور خطرات سے محفوظ رکھتا ہے مگر اس کا نازک جسم اس بات کا متحمل بھی نہیں ہے کہ بلاواسطہ ایسے سخت غلاف کی تکلیف کو برداشت کرے۔ اس لئے قدرت نے اس کے جسم اور غلاف کے درمیان ایک قسم کا شفاف لعابدار مادہ پیدا کیا ہے۔ جو اس کو بیرونی غلاف کی تکلیف سے محفوظ رکھنے کے علاوہ اس غلاف کے اندر اتفاقی طور پر داخل ہو جانے والی موذی چیزوں کی اذیت کو دفع کرتا ہے یعنی جب کوئی ریت کا ذرہ یا کنکری یا اور کوئی ایسی چیز اس کے غلاف میں گھس جاتی ہے جس سے اس کے نازک جسم کو ایذا محسوس ہوتی ہے تو یہ لعابدار شفاف مادہ اس کے چاروں طرف لپٹ کر اس کے جسم کو ایذا سے محفوظ رکھتا ہے اور ایک گول غلولہ کی شکل بن جاتا ہے جس کے مرکز میں وہی موذی چیز بند ہو جاتی ہے۔ یہی غلولہ موتی کہلاتا ہے اور وہ لعاب دار شفاف مادہ صدف مروارید کہا جاتا ہے اور پکا سخت خول صدف کے نام سے موسوم ہے جب تک وہ جانور زندہ رہتا ہے موتی اور صدف مروارید لعابی حالت میں نرم ہوتے ہیں جب اس کو مار کر ابال لیتے ہیں تو یہ دونوں منجمد ہو جاتے ہیں۔

اس تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ مروارید اور صدف مروارید ایک ہی چیز ہے فرق صرف یہ ہے کہ مروارید گول ہوتا ہے اور صدف مروارید چوڑا طبق صورت و شکل، چمک و دمک اور مادہ سب کچھ ایک ہے۔ متقدمین اگرچہ موتی کی پیدائش کے اصلی راز کو نہیں پہنچے لیکن انہوں نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ صدف مروارید موتی کا بہترین بدل ہے اور کئی ایسی تدابیر کا بھی ذکر کیا ہے جن کے ذریعہ صدف مروارید کو حل کر کے مروارید بنائے جاتے ہیں گویا وہ بھی ان دونوں کے اتحاد مادہ کے قائل ہیں۔

بالجملہ جس طرح ہو مروارید اور صدف مروارید ایک ہی چیز ہیں۔ صدف مروارید موتی کا بدل نہیں ہے۔ بلکہ خود موتی ہے۔ زینت کے لئے موتی کو فوقیت ہو تو ہو دوا میں دونوں یکساں ہیں۔ یہ وہ نکتہ ہے جسے اکثر حکماء بطور راز مخفی رکھتے ہیں۔ قیمت کے لحاظ سے دیکھو تو موتی ۴ سے ۸ سو روپے تولہ تک میسر آتے ہیں۔ لیکن صدف مروارید زیادہ سے زیادہ ایک سو سے ۲۰۰ روپے فی کلو تک مل جاتی ہے۔ تاثیر دونوں کی یکساں ہے پس جس جگہ ایک ناواقف ۶۰۰ روپے خرچ کر کے دوا بنا سکتا ہے۔ ایک ماہر فن صرف ۱۵۰ روپے پر ویسی ہی پیش کر دیتا ہے۔ اور یہ سب علم کی برکت ہے۔ **ومن یوت الحکمتہ فقد اوتی خیرا کثیرا۔**

موتی کے خواص

موتی سونے سے بھی زیادہ مفرح ہے۔ یہ ایک تریاقی دوا ہے۔ تمام اعضاء خصوصاً دل کو طاقت دیتا ہے۔ امراض قلب، ضعف جگر، دمہ، جنون، خوف، ضعف گردہ، یرقان اسہال، سنگریزہ،

سوزاک، جذام کو دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے مقوی بصر ہے۔ بطور ذرور خون کو بند کرتا ہے۔

اگر چھوٹے بچہ کو ۴۰ چالیس روز سے کم عمر کا ہو۔ ہر روز ایک دانہ مروارید باریک چالیس یوم تک کھلائیں تو اسے چیچک اور خسرہ نہیں نکلتا۔ چیچک میں بھی اس کا کھلانا مفید پایا گیا ہے۔

اگر مروارید دو دانہ، مرجان ایک دانہ نیلے کپڑے میں سی کر حاملہ عورت کی کمر میں اس طرح باندھیں کہ مروارید کا دانہ ناف پر رہے تو وہ عورت اسقاط حمل سے محفوظ رہتی ہے۔ مجرب ہے۔

کشتہ مروارید کے فوائد

کشتہ مروارید تمام گرم تر امراض کے لئے مخصوص ہے۔ قوائے نفسانی اور تقویت اعضائے رئیسہ میں ازحد مفید ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ خفقان اور توحش قلب کو دور کرتا ہے۔ جنون اور اقسام اسہالات خصوصاً اسہال مزمن کے لئے مفید مانا گیا ہے گردے اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ سوزاک، یرقان، استسقاء، نفث الدم، سل، دق اور پرانے تپوں میں بہت اچھا اثر دکھاتا ہے۔ سوداوی امراض میں اس کا فائدہ مشہور ہے۔ آتشک، جذام اور تمام جلدی امراض میں مفید ہے۔

کشتہ مروارید

۱۔ **کشتہ مروارید:** مروارید ناسفتہ ایک تولہ، سنگ یشم ۶ ماشہ، سنگ جراحت ۵ ماشہ، مرجان ۴ ماشہ، عقیق تین ماشہ، یاقوت دو تولہ، ورق طلاء ایک ماشہ، زہر مہرہ خطائی نصف ماشہ، سب ادویہ کو ایک ایک روز عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، شراب (برانڈی) قند میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اسی طرح استعمال کریں یا ہر روز کھرل کرنے کے بعد قرص بنا لیں اور ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں۔

فوائد: ضعف قلب، خفقان، ادرار حیض، پرسوت، اسہال ذوبانی، سل و دق نفث الدم کے لئے مجرب اور معمول ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔ مربائے سیب یا بہی یا آملہ میں کھا کر شربت سیب یا صندل ہمراہ عرق گاؤزبان وغیرہ پی لیں۔ (مخزن)

(۲) **کشتہ مروارید:** مروارید ایک تولہ کو پانچ تولہ آب لیموں کاغذی کے ہمراہ چینی کے پیالہ میں رکھیں۔ ایک ہفتہ کے بعد چونہ کی طرح پھول جائے گا۔ اگر اس میں کچھ رطوبت باقی ہو تو صاف کلھیا میں بند کر کے تھوڑی سی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

فوائد: دل و دماغ، معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ (کیمیائی)

(۳) کشتہ مروارید: مروارید، روح کیوڑہ ایک ایک تولہ، شیر گاؤ ۴ تولہ، سب ادویہ کو کوزے میں بند کر کے کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ پھر ہم وزن کشتہ شاخ مرجان، تباشیر، دانہ الائچی خورد، مغز کشنیز ملا کر سب ادویہ کے برابر کوزہ مصری باریک شدہ ملا لیں۔

فوائد: مدقوق کے لئے بقدر تین ماشہ ہمراہ شیر بز استعمال کریں۔ (منہ)

(۴) کشتہ مروارید: پرند ابابیل کا سر لا کر چھری سے اس کا نصف دماغ نکال لیں اور بجائے اس کے مروارید ناسفتہ پر کریں۔ اس کو ایک کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور رات کے وقت تنور گرم میں رکھ دیں۔ صبح کو نکال کر مروارید کو باریک پیس لیں۔

فوائد: ضعف بصر، سلاق، جرب، سبل، رمد، ناخنہ، شبکوری اور نزول الماء کے لئے مجرب ہے۔ دن میں دو تین مرتبہ سونے یا چاندی کی سلائی سے لگایا کریں۔ (اعظم)

(۵) کشتہ مروارید: مروارید کو باریک پیس کر چینی کے پیالہ یا آتشی شیشی میں ڈالیں پھر سرکہ مقطر اس قدر داخل کریں۔ کہ موتیوں سے چار انگل اوپر رہے۔ اسے گرم خاکستر پر رکھ دیں۔ مروارید حل ہو جائیں گے۔ اگر کچھ باقی رہیں۔ تو اوپر کا محلول جدا کر لیں۔ اور باقی میں اور سرکہ داخل کریں۔ کہ تمام حل ہو جائیں۔ پھر دونوں محلولوں کو جمع کر کے بطور قرع انبیق مقطر کر لیں۔ قرع میں جو کچھ باقی رہ جائے۔ اسے چند بار پانی سے دھو لیں۔ یعنی صاف پانی میں حل کر کے آگ پر منعقد کر لیں۔ یہ نمک مروارید ہے۔

فوائد: یہ نمک دل کے لئے ادویہ شریفہ سے ہے۔ جمیع امراض دماغ و عصب و قلب مثلاً نسیان، جنون، قرانیطس، فالج، تشنج، خفقان، غشی، دق، سلبی، دق المشائخ استسقاء، وجع المفاصل اسقاط جنین، آتشک، سنگ گردہ و مثانہ کو دفع کرتا ہے۔ جوانی کا نگہبان ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے۔ منی اور دودھ پیدا کرتا ہے۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ تک عرق دارچینی، گاؤ زبان وغیرہ کے ساتھ۔ (اکسیر عربی)

(۶) کشتہ مروارید: بہمن، گاؤزبان گیلانی ہر ایک آدھ پاؤ۔ دونوں کو شیر گاؤ کے ساتھ سحق کر کے نغدہ بنائیں۔ اور ایک تولہ مروارید سالم اس نغدہ میں گل حکمت کر کے دس پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوں گے۔ ورنہ ایک دو آنچیں اور دیں۔ پھر عرق گلاب کے ساتھ سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: تقویت اعضائے رئیسہ خصوصاً خفقان کے لئے بے حد مفید ہے۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک۔ (مخزن)

(ح) کشتہ مروارید: مروارید ناسفتہ ایک تولہ ایک روز شیر گاؤ سے کھرل کر کے گل گاؤزباں آدھ پاؤ کے نغدہ میں ملفوف کر کے خوب گل حکمت کریں۔ اور سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

فوائد: خفقان، توحش قلب، ضعف معدہ و جگر کے لئے بہت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی سے تین رتی تک۔ (معدن)

فصل دوم

مرجان

اسے مونگا، گلیان، بیخ مرجان، ناشف، بسد وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ سرخ، سیاہ اور سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے دو نوع ہیں۔ ایک تو باریک شاخوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ جسے مرجان یا شاخ کہتے ہیں۔ دوسرا پتھر کی مانند سوراخ دار ٹکڑے ہوتے ہیں۔ جنہیں بسد یا بیخ مرجان کہا جاتا ہے۔ اس کی ماہیت میں بہت کچھ اختلاف ہے۔ بعض اسے جسم حجری یعنی پتھر کی قسم جانتے ہیں۔ بعض لوگ اسے ایک قسم کا درخت مانتے ہیں۔ جو درختوں کی مانند سمندروں کی تہ میں نشوونما پاتا ہے۔ اور اس کی شاخیں نرم ہوتی ہیں۔ ہوا لگتے ہی پتھر کی مانند سخت ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ اسے پتھر اور نباتات کے درمیان واسطہ تسلیم کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ یہ درخت کی مانند نشوونما پانے والا پتھر ہے۔ یا پتھر کی طرح سخت اجزاء والا درخت ہے۔ اسی لئے صاحب مخزن اکسیر نے مرجان کو حجریات میں گنا ہے۔

زمانہ حال کی تحقیقات بتاتی ہے کہ بسد اور مرجان دونوں ایک قسم کے کیڑوں کے گھر ہیں جب کیڑا اپنے بچے وغیرہ دے کر نکل جاتا ہے۔ اور اس کا گھونسلا خالی رہ جاتا ہے۔ تو یہ گھونسلے بعض دفعہ سمندر کی سطح سے اتنے اونچے ہو جاتے ہیں۔ کہ ان کا ایک جزیرہ بن جاتا ہے۔ چنانچہ بعض جزیرے اس وقت بھی کرم مرجان کے بنائے ہوئے گھونسلے ہیں۔ اس تحقیقات کی بنا پر ہم نے مرجان کو حیوانات میں شمار کیا ہے۔ کیوں کہ حیوانات کے اجزاء نہ سہی۔ ان کی ساخت تو ہیں۔ واللہ اعلم۔ **بحقیقتہ الحال۔**

بالجملہ کشتہ بنانے کے لئے زیادہ تر شاخ مرجان مستعمل ہے۔ اس کی عمدہ ترین قسم وہ ہے جو سرخ رنگ کا بلا سوراخ ہو۔ اس سے دوسرے درجہ پر سفید ہے۔ سیاہ قسم ردی سمجھا جاتا ہے۔

مرجان کے خواص

مرجان مفرح، مقوی قلب، قابض۔ مجفف ہے۔ جنون، وسواس، صرع، خفقان، ضعف معدہ، فساد اشتہاء، جریان خون، اسہال خونی طحال، سنگ گردہ و مثانہ اور بواسیر کو دفع کرتا ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے مقوی بصر ہے۔ زخموں کو اچھا کرتا ہے جلا ہوا مرجان زیادہ لطیف ہو جاتا ہے۔

کشتہ مرجان کے فوائد

کشتہ مرجان گرم تر کہنہ دماغی اور عصبی بیماریوں، مالیخولیا، جنون صرع، خفقان، ضعف دل، ضعف معدہ، نفث الدم، نزف الدم، اسہال کہنہ، گردہ و مثانہ کی پتھری، صلابت طحال، جریان و سیلان مرداں و زناں، اختناق الرحم اور باطنی اورام کے لئے بہت مفید ہے۔ سل و دق کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ و مغلظ منی ہے۔

نوٹ : مروارید، مرجان اقسام صدف و حلزون، پوست بیضہ مرغ وغیرہ حیوانی اجزاء باریک پیس لینے یا صرف آگ میں جلا لینے سے بھی اپنے خواص اور تاثیرات جو ان کے لئے مخصوص ہیں۔ ظاہر کرتے ہیں۔ ان کے مختلف قسم کے متعدد کشتے بنانے سے یہ مقصود ہے کہ جس بوٹی یا دوا کے ساتھ ان کو کشتہ بنایا جائے۔ اپنی ذاتی تاثیر کے علاوہ اس دوا کی تاثیر کو بھی ظاہر کریں۔ اگر اس دوا کی تاثیر ان کی خاصیت کے مشابہ ہے۔ تو اس سے ان کا اثر زیادہ قوی ہو جائے۔ مثلاً مروارید جو مقوی قلب ہے۔ اس کو گاؤ زبان میں کشتہ بنایا جائے۔ تو زیادہ مقوی ہوتا ہے۔

کشتہ مرجان

ا۔ کشتہ مرجان : ایک تولہ مرجان سالم کو کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بہت سی آگ میں شگفتہ کر لیں۔ اگر بخوبی شگفتہ نہ ہوں تو دوبارہ آنچ دیں۔ پھر پیس لیں۔

فوائد : مسلول اور مدقوق کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ نصف رتی سے ایک رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں کھا کر اوپر سے گدھی کا دودھ نوش کریں۔ پچاس روز متواتر استعمال کرنے سے شفا ہو جاتی ہے۔ (مخزن)

بڑھی ہوئی تلی کے لئے کشتہ مرجان مذکور، پوست بیخ کبر، تخم حنظل، تربد مجوف ہم وزن لعاب گھیکوار سے سحق کر کے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح ایک گولی ہمراہ سکنجبین اور شام کو ماءالعسل کے ساتھ کھائیں۔ (صدریہ)

(۲) کشتہ مرجان : سیماب، گندھک، آملہ سار ہر ایک ایک تولہ، افیون، میٹھا تیلیہ، میٹھا دودھیا، شنگرف، سم الفار ہر ایک ایک ماشہ، شیر مدار، شیر زقوم، لعاب گھیکوار، شراب (برانڈی) ہر ایک تین تولہ، پہلے سیماب اور گندھک کو کجلی بنا لیں۔ اور باقی ادویہ کے ساتھ باریک کر کے شیر و لعاب وغیرہ میں ایک پہر کھرل کریں اور چار تولہ شاخ مرجان کو اس کے ساتھ آلودہ کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر پیس لیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مسکہ وغیرہ میں کھا کر دودھ پی لیں۔

فوائد : تمام سرد تر امراض کے لئے مفید ہونے کے علاوہ قوت باہ اور امساک میں شدید

الناثیر ہے۔ (معدن)

(۳) کشتہ مرجان: دو تولہ گندھک آملہ سار کو لعاب گھیکوار میں سحق کر کے ایک تولہ مرجان پر لگائیں اور ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے آگ میں شگفتہ کرلیں اور سحق بلیغ کر کے رکھ لیں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے بہت مفید ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں ڈال کر نگل جائیں۔ اوپر سے گائے کا دودھ نوش کریں۔ دو ہفتہ کے استعمال سے حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے۔ (منہ)

(۴) کشتہ مرجان: مرجان خالص ۲ تولہ کو ۱۰ تولہ برگ انار ترش کے نغدہ کے درمیان کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: ضعف معدہ اور ضعف دل کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (کیمیائی)

(۵) کشتہ مرجان: مرجان ۲ تولہ کو کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر آگ پر سرخ کر کے پانچ دفعہ روح کیوڑہ میں سرد کریں۔ پھر پانچ دفعہ گلو کے رس میں بجھائیں پھر کول ڈوڈہ کے آدھ پاؤ نغدہ کے درمیان دو پیالوں میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے مسکہ کے ساتھ' جریان منی گرم کے لئے لعاب گاؤزبان کے ساتھ احتلام حار و سرعت انزال کے لئے تال مکھانہ کے ہمراہ' دمہ کے لئے شہد یا شربت زوفا میں ملا کر' دل دھڑکہ کے لئے مربائے آملہ یا عرق کیوڑہ کے ساتھ مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (دھاتوودیا)

(۶) کشتہ مرجان: غنچہ گل سرخ ۶ تولہ' فلفل دراز ایک تولہ۔ علیحدہ باریک کر کے ملائیں اور ایک مٹی کے برتن میں یہ دوا بقدر ایک تولہ مرجان کو فرش و لحاف دے کر اس کا منہ بند کریں اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ باریک پیس لیں۔

فوائد: یہ کشتہ قوت باہ اور تغلیظ منی کے لئے مخصوص ہے۔ بقدر نصف ماشہ مسکہ یا بتاشہ میں کھا کر دودھ پی لیا کریں۔ بیس روز متواتر کھانے سے قوت باہ اس قدر ہوتی ہے کہ بغیر جماع کئے صبر نہیں آتا۔

(۷) کشتہ مرجان: ریٹھہ ایک سیر کو باریک پیس کر اس میں چار تولہ شاخ مرجان رکھ کر ایک برتن گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ سفید شگفتہ ہو گا۔ باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: کثرت حیض اور جریان کے لئے مجرب ہے۔ بقدر دو رتی نہار مکھن میں کھائیں۔ (منہ)

(۸) کشتہ مرجان: شاخ مرجان ایک تولہ کو آب خورہ گلی میں رکھ کر اس میں تین تولہ مسکہ ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں ہر دفعہ تین تولہ مکھن ڈال کر آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ قوت دماغ کے لئے مخصوص ہے۔ بقدر ایک رتی خمیرہ بادام ایک تولہ کے ساتھ کھا کر شیر گاؤ نوش کریں۔ ضعف دماغ کے لئے اکسیر ہے۔ خمیرہ بادام کے اجزاء یہ ہیں۔ مغز بادام شیریں مقشر ایک پاؤ شیر گاؤ کے ساتھ پیس کر ڈیڑھ پاؤ مصری کے ساتھ قوام دیں اخیر میں ڈیڑھ تولہ دانہ الائچی اور پچیس عدد ورق نقرہ ملائیں۔ (اسرار اطباء)

(۹) کشتہ مرجان: بیس تولہ برگ بھنگ کو پانی کے ساتھ مل کر نغدہ بنائیں۔ اس میں ۵ تولہ شاخ مرجان جدا جدا رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ سوزاک کے لئے مخصوص ہے۔ ایک رتی سے چار رتی تک چاولوں کے دھوون کے ساتھ کھائیں۔ مرض کا استیصال کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ضعف جگر اور جریان کے لئے مفید ہے۔ (اکسیری)

(۱۰) کشتہ مرجان: مرجان ایک تولہ کو پانچ تولہ شیر گاؤ کے ساتھ برتن گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا ورنہ اسی طرح ایک اور آنچ دیں۔ خوراک تین رتی۔

فوائد: سل، دق، تپ، ہذیان اور جریان خون کے لئے مفید ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ (منہ)

(۱۱) کشتہ مرجان: مرجان کو برتن گلی میں ڈال کر عرق گھیکوار اتنا داخل کریں کہ مرجان ڈوب جائے۔ پھر برتن کا منہ بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر عرق گلاب میں ایک روز کھرل کر کے اسی طرح آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہو گا۔ خوراک تین رتی تک۔

فوائد: تغلیظ منی کے لئے دودھ کے ساتھ، درد سر کے لئے حلوا میں۔ نفث الدم اور پیچش کے لئے مربائے آملہ کے ساتھ، کثرت بول کے لئے بتاشہ میں۔ (منہ)

(۱۲) کشتہ مرجان: مرجان حسب ضرورت ایک پاؤ تک لے کر جوکوب کریں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ چھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ راکھ ہو جائے گا۔ اس کو عرق گلاب میں ایک گھنٹہ تک کھرل کر کے بدستور بند کر کے آنچ دیں۔ اسی طرح سات دفعہ کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ پھر شیرہ گھیکوار کے ساتھ بدستور سات بار۔ پھر ایک پاؤ عرق لیموں میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ۔ دافع جریان و سیلان ہے۔ خوراک تین رتی تک۔

مجرب ہے۔ (معدن)

(۱۳) کشتہ مرجان: مرجان ایک تولہ سالم ڈلی کو کوزہ گلی میں بند کر کے بہت زیادہ آگ دیں۔ تاکہ شگفتہ ہو جائے۔ پھر اسے نکال کر آب بیخ کیلہ سے ایک پہر کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دو تین مرتبہ کریں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔

فوائد: سل اور دق کے لئے نہایت مفید ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔ (معدن)

(۱۴) کشتہ مرجان: شاخ مرجان کو کوٹ کر چینی کے پیالہ میں ڈالیں۔ اور سرکہ مقطر اس قدر داخل کریں۔ کہ چار انگل اوپر رہے۔ اور چار پہر خاکستر گرم پر رکھے رہیں مرجان حل ہو جائے گا۔ اگر کچھ باقی رہے تو محلول کو جدا کر کے باقی ماندہ پر اور سرکہ ڈالیں اور بدستور محلول کر کے دونوں محلولوں کو آگ پر منعقد کریں۔ اور چند بار صاف پانی ڈال کر خشک کریں۔ یہ نمک مرجان ہے۔

فوائد: دل، دماغ، معدہ اور ارواح کو قوت دیتا ہے۔ جنون، وسواس، تشنج صرع، فالج، استسقاء اور اختناق الرحم کو دفع کرتا ہے۔ ہر قسم کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔ اور سنگریزہ کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک، زردی بیضہ مرغ نیم برشت یا ماء اللحم یا معاجین مناسبہ کے ساتھ۔ (اکسیر عربی)

(۱۵) کشتہ مرجان: مرجان ایک تولہ باریک کر کے ۶ ماشہ سیماب کے ساتھ کٹھالی کے بوتہ میں انگلی کے ساتھ ایک گھنٹہ تک اچھی طرح ملتے رہیں۔ پھر شیر مدار سے تر کر کے نرم آگ پر تنقیہ کریں۔ جب خشک ہو جائے تو اور ڈالیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ پھر اس کٹھالی پر دوسری باریک کٹھالی رکھ کر لبوں کو پیوست کریں۔ پھر گھونگچی سرخ ۶ ماشہ کو باریک کر کے قدرے پانی کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں۔ کہ سریش کی مانند لیس دار ہو جائے۔ اسے دونوں کٹھالیوں کے زیر و بالا اور مقام وصل پر ضماد کریں۔ پھر گل حکمت کر کے آدھ گز کے گڑھے میں سایہ اور ہوا سے بچا کر رات کو آگ دیں۔ پھر پیس کر رکھ دیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

فوائد: ہر ایک مریض خصوصاً ضعف باہ، سرعت انزال، جریان و سیلان منی کے لئے مجرب ہے۔ اور مقوی و ممسک۔ (مخزن)

(۱۶) کشتہ مرجان: بیخ مرجان ۴ تولہ، شیر مدار سوا سیر۔ دونوں کو مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کر کے ڈیڑھ من پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کشتہ مرجان کو محفوظ رکھیں۔ اور شیر مدار سوختہ علیحدہ نگاہ رکھیں۔

فوائد: شیر مدار سوختہ سرفہ اور تپ بلغمی کے لئے مفید ہے۔ خوراک دو چاول بنگلہ پان

میں۔ اور کشتہ مذکور بھی دو برنج بنگلہ پان میں کھلائیں۔ ہفتہ عشرہ میں ضیق النفس دور ہو گا۔ غذا نان گندم، دال ارہر کے ساتھ اور گھی بھی کھلائیں۔ دیگر تمام اشیاء سے پرہیز کریں۔ مجرب ہے۔ (رموز)

فصل سوم

صدف

یہ مختلف بحری و آبی جانوروں کا بیرونی پوست ہے۔ سب سے بہتر صدف مروارید ہے۔ جو سفید براق موتی کی مانند ہوتا ہے۔ اس سے دوسرے درجہ پر اور اقسام صدف ہیں۔

صدف عام طور پر اسہال اور جریان خون کو بند کرتی ہے۔ آنکھوں میں لگانے سے مقوی بصر ہے۔

اس کا کشتہ اقسام تپ، کھانسی، دمہ، طحال اور امراض چشم کے لئے مفید ہے۔ خون حیض اور ہر قسم کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔

۱۔ کشتہ صدف

۱۔ **کشتہ صدف :** صدف کو ایک برتن گلی میں بند کر کے بہت سی آگ میں جلا لیں۔ اور پیس رکھیں۔

فوائد : کثرت حیض کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر ایک ماشہ مکھن میں صبح دوپہر شام دینے سے تین یوم میں مرض کا نام و نشان نہیں رہتا۔ تپ مزمن کے لئے بدستور دن میں تین دفعہ ایک ماہ تک بمعہ پرہیز گرم اشیاء ترشی بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ (اسرار الاطباء)

(۲) **کشتہ صدف :** صدف بیس عدد، قلعی مصفا مقرض ایک چھٹانک صدف کو کوٹ کر قلعی کے پتروں کے ہمراہ برتن گلی میں ڈال دیں۔ اوپر پندرہ عدد برگ گھیکوار کا شیرہ ڈال کر برتن کو گل حکمت کریں اور ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ دونوں چیزیں کشتہ ہو جائیں گی۔ باریک پیس لیں۔ خوراک نصف ماشہ تک۔

فوائد : یہ کشتہ ضیق النفس۔ دمہ اور کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ ہفتہ عشرہ تک کھائیں۔

(۳) **کشتہ صدف :** لٹھے کا کپڑا سفید ایک ہاتھ لمبا چوتھائی ہاتھ چوڑا لے کر سات بار لعاب گھیکوار میں تر کر کے ہر دفعہ خشک کر لیں۔ صدف کو مٹی وغیرہ سے صاف کر کے اس پر کپڑے میں لپیٹیں۔ اور دو ٹھیکروں میں گل حکمت کر کے ۶ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر اس کا سیاہ پوست دور کر کے شورہ قلمی، مصری کالپی ہر ایک ماشہ سمندر جھاگ ایک ماشہ ملا کر خوب باریک پیسیں اور شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد : ضعف بصر اور پھولہ کے واسطے مجرب ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(صدریہ)

(۴) **کشتہ صدف:** صدف تازہ بمعہ گوشت اندرونی ایک پاؤ لے کر برتن گلی میں اس کے نیچے اوپر ڈیڑھ پاؤ نوشادر مسحوق رکھ کر گل حکمت کریں اور بیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اگر اس کا رنگ سفید ہو جائے۔ تو بہتر ورنہ اس کا نصف وزن نوشادر مسحوق نیچے اوپر دے کر بدستور آگ دیں اور پیس لیں۔

فوائد: بواسیر کی بیخ کنی کے لئے مجرب دوا ہے۔ قضائے حاجت اور استنجا سے فارغ ہو کر تھوڑی سی دوائی مسوں پر ملیں۔ ایک ہفتہ یا زیادہ سے زیادہ چالیس روز میں مسے بلا تکلیف ساقط ہو جائیں گے۔ (مخزن)

(۵) **کشتہ صدف:** صدف کلاں کو شیر مدار میں تر کر کے رکھ دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے۔ تو گل حکمت کر کے دس پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یا شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنا کر آگ دیں۔ خوراک تین رتی تک۔

فوائد: مقوی باہ و ہاضمہ ' دافع بواسیر ہے۔ (اکسیری)

۲۔ کشتہ صدف مروارید

۱۔ **کشتہ صدف مروارید:** صدف مروارید کو کسی برتن گلی میں بند کر کے بہت سی آگ میں کشتہ کر لیں۔

فوائد: تمام اقسام تپ کے لئے نہایت مفید دوائی ہے۔ ترکیب ذیل سے استعمال کریں۔ کشتہ صدف مروارید' زرکچور' سہاگہ' فلفل دراز' زنجبیل' سیماب مصفا' گندھک آملہ سار مدبر بہ شیر گاؤ ہم وزن لیں۔ سیماب اور گندھک کو کجلی کر کے باقی ادویہ کے ہمراہ آب ادرک سے کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ بچے کو ایک گولی اور جوان کو دو سے چار گولی تک ہمراہ برگ تلسی یا برگ پان بلا مصالحہ کھلائیں۔ لقوہ' فالج' ہیضہ' قولنج ریحی' تخمہ' درد پہلو وغیرہ امراض باردہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ سوائے تپ محرقہ کے باقی تمام اقسام تپ میں مفید ہے۔ تپ گرم میں ہمراہ شیرہ خرفہ اور تپ بلغمی میں بلا بدرقہ استعمال کریں۔

(۲) **کشتہ صدف مروارید:** ایک تولہ صدف مروارید کو آدھ پاؤ برگ بھنگ کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ بالخصوص تپ مزمنہ اور تپ دق کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک دو رتی۔ صبح و شام۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۳) **کشتہ صدف مروارید:** صدف مروارید کو پیالہ میں رکھ کر شیر مدار اتنا ڈالیں کہ اوپر آ جائے۔ پھر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ یہ کشتہ ۵ تولہ' سہاگہ ۵ تولہ' مرچ سیاہ ۲ تولہ باریک کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔

فوائد: دمہ اور کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ دو گولیاں شہد یا عرق بانسہ کے ساتھ کھلاتے رہیں۔

(۴) کشتہ صدف مروارید: صدف مروارید ۲ تولہ، قلعی مصفی مقرض ۹ ماشہ، ایک برتن گلی میں ڈال کر لعاب گھیکوار اتنا ڈالیں کہ اوپر آ جائے۔ پھر گل حکمت کر کے گزپٹ کی آگ دیں۔ پھر نکال کے پیس لیں۔

فوائد: ضیق النفس اور کھانسی کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ خوراک ۲ رتی سوزاک کو بھی مفید ہے۔ ہمراہ لسی گاؤ کھائیں۔ (اکسیری)

(۵) کشتہ صدف مروارید: صدف مروارید ایک تولہ کو آدھ پاؤ برگ سرس کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ پھر یہ کشتہ ایک تولہ، کافور، گل ارمنی، برگ نیم تازہ ہر ایک ایک تولہ، سب ادویہ کو عرق گلاب میں سحق کر کے بقدر کنار دشتی گولیاں بنا لیں۔

فوائد: یہ گولیاں طاعون کے لئے جس میں اندر سے خون نہ آیا ہو۔ مجرب ہے۔ نقوع حامض سنائی کا مسہل لے کر یہ گولیاں دو عدد نقوع ذیل کے ساتھ ہر دو گھنٹہ کے بعد کھا لیا کریں۔

نقوع یہ ہے: کشنیز، انار دانہ، برادہ صندل ہر ایک ایک تولہ۔ (اسرار حکمت)

فصل چہارم

حلزون

اسے سنکھ، ودع، سفید مہرہ، ناقوس، گھونگا وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ صدف کی مانند ایک آبی جانور کا غلاف ہے۔ طب یونانی میں اسے جلا کر امراض چشم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

کشتہ حلزون کے فوائد

اس کا کشتہ تقریباً تمام امراض کے لئے سرد ہوں یا گرم، مفید ہے۔ ہوشیار عامل فن ہر ایک مرض کے لئے مناسب بدرقہ سے استعمال کر سکتا ہے۔ زیادہ تر اقسام تپ خصوصاً تپ دق اور اقسام ملذوغہ مثلاً سانپ کے کاٹے۔ سگ دیوانہ کے کاٹے کا تریاق سمجھا جاتا ہے۔ سموم ہوائیہ وبائیہ مثلاً طاعون وغیرہ میں بھی مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ جریان، سوزاک، سیلان، بواسیر، ناصور سستی اعصاب، وجع مفاصل۔ سنگ گردہ و مثانہ، خرابی حیض۔ فساد خون وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

نوٹ : صدف، سنکھ، کوڑی، وغیرہ آبی جانوروں کے غلاف ہیں۔ ان کا مادہ دیگر حیوانات کی ہڈیوں کے مشابہ ہے۔ لیکن ان میں بہ نسبت ہڈیوں کے چونہ اور فاسفورس زیادہ ہے۔ ان کے کشتہ میں فاسفیٹ آف لائم زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو تمام بدن کی کمزوری ضعف اعصاب، رعشہ اور ابتدائی سل میں ایک مفید دوا تسلیم کی گئی ہے یہی وجہ ہے کہ ان ادویہ کے کشتے بھی عام کمزوریوں میں مستعمل ہیں اور اعضاء کو طاقت پہنچاتے ہیں۔ اس کے علاوہ خصوصاً حلزون کے کشتہ میں لائم کی مقدار زیادہ ہونے کے باعث وہ خون میں بہت آسانی سے جذب ہو کر خون کے زہریلے مادوں اور یورک ایسڈ کو حل کر کے پسینہ کے راستے نکال دیتا ہے۔ بخلاف دیگر معرقات کے یہ صرف زہریلے مواد کو نکالتا ہے۔ اسی وجہ سے حلزون کا کشتہ تمام زہریلے جانوروں کے کاٹے کا تریاق مانا گیا ہے۔ چونکہ ان کی زہریں از قسم ایسڈ ہیں۔ اس لئے یہ کشتہ بوجوہ انٹی ایسڈ ہونے کے ان کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔ ہر قسم کے تپوں خصوصاً زہریلے وبائی اور طاعونی تپ میں زہریلے مواد کو پسینہ بنا کر خارج کرتا ہے۔ تپ دق اور سل میں علاوہ اخراج سمیت کے ہڈیوں کے مادہ کو مضبوط کرتا ہے۔ آتشک و فساد خون میں خون کو سمیات سے صاف کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری جو یورک ایسڈ کے اجتماع سے بنتی ہے۔ اس کو تحلیل کر کے بہا دیتا ہے۔ وجع المفاصل، عرق النساء، نقرس میں اسی زہریلے مادہ کو جو مرض کا باعث ہے حل کر کے بذریعہ پسینہ اور پیشاب خارج کرتا ہے۔ خون حیض کے بند ہو جانے یا رک رک کر آنے اور یوریا یورک ایسڈ کے پیشاب میں خارج نہ ہونے کے باعث جب خون میں سمیت پیدا ہو کر بے ہوشی، تشنج، سختی، قبض اور درد اعضاء پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو اس کے کھلانے سے خون میں ملے ہوئے سمی مادے تحلیل ہو کر پسینے کے راستے خارج ہو جاتے ہیں۔ اور آئندہ باقاعدہ خون حیض جاری ہوتا ہے اور گردے قوی ہو کر زہریلے مواد کو براہ پیشاب خارج کرنے لگتے ہیں۔

بالجملہ کشتہ حلزون معرق، مدر، مقوی اعصاب و استخواں ہے۔ زہریلے مواد کو تحلیل کر کے بدن سے نکال دیتا ہے۔ اس لئے تمام امراض کے لئے جن کے باعث خون میں سمیت آ جائے۔ مفید ہے۔ اور باوجود معرق و مدر ہونے کے مقوی بھی ہے۔

کشتہ جات حلزون

۱۔ کشتہ حلزون : جانور سنکھ مع گوشت سرخ رنگ کی زمین اور ریتلے مقام سے لے کر مٹی وغیرہ سے صاف کر کے چار پہر سرکہ تند میں تر کریں۔ پھر اندرونی گوشت صاف کر کے ایک مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے بہت سی آگ میں کشتہ بنا لیں۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: تپ مرکب، ضیق النفس، پرانی کھانسی، نفث الدم، سل اور دق کے لئے مجربات سے ہے۔ تپ کے لئے ۶ رتی سے ایک ماشہ تک بتاشہ میں کھا کر آب گرم یا شیرہ مغز خیارین اور تخم کدو وغیرہ نوش کریں اور گرم کپڑا اوڑھ کر سو جائیں۔ پسینہ آ کر تپ ٹوٹ جائے گا۔ دوبارہ استعمال کرنے کی بہت کم ضرورت پڑتی ہے۔

کھانسی وغیرہ امراض کے لئے تباشیر، دانہ الائچی خورد کا کڑا سینگی۔ رب السوس صمغ عربی ہر ایک کشتہ کا چوتھا حصہ شامل کر کے ایک پہر تک کھرل کریں اور بقدر تین ماشہ شربت بزوری یا شربت اعجاز کے ساتھ کھائیں۔ (مخزن)

(۲) کشتہ حلزون: حلزون ۴ تولہ، گندھک ۸ تولہ۔ گندھک کو کوٹ کر حلزون کے نیچے اوپر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بہت سی آگ میں کشتہ کر لیں اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: اقسام تپ اور کھانسی کے لئے بقدر ایک رتی ادویہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔ اگر ایک تولہ چاندی کے پترہ کو یہی کشتہ ۴ تولہ نیچے اوپر بوتہ میں رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تو چاندی کشتہ ہو جائے گی۔ بقدر ایک رتی کھانے سے مقوی باہ و ممسک ہے۔ اسی طرح تانبہ بھی کشتہ ہو سکتا ہے۔

اگر ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کو شہد میں غوطہ دے کر اسی کشتہ حلزون کے درمیان پھیرتے رہیں۔ تاکہ کشتہ اس کے چاروں طرف چسپاں ہو جائے۔ پھر ایک چھوٹے سے مضبوط بوتہ میں جس میں صرف یہ ڈلی سما سکے۔ گل حکمت کر کے ایک پاؤ پاچک دشتی کی آگ میں۔ تو سم الفار پھول جاتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک، دافع وجع مفاصل ہے۔ (رفیق)

(۳) کشتہ حلزون: حلزون کلاں آٹھ تولہ کو آگ میں خاکستر کر لیں۔ پھر سیماب ایک تولہ، گندھک آملہ سار ا تولہ کجلی بنائیں۔ سہاگہ سفید ۸ ماشہ، خاکستری کوڑی ۴ تولہ، کجلی کے ساتھ ملا کر تین پہر شیر گاؤ میں کھرل کر کے خشک ہونے کے بعد شیشی آتشی میں ڈالیں اور چار پہر بالو جنتر میں دو چوبی نرم آنچ پر رکھیں۔ پھر نکال کر خاکستر حلزون شامل کر کے دو پہر شیر گاؤ سے کھرل کرنے کے بعد قرص بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور بوتہ میں بند کر کے ایک پاؤ اوپلوں میں آگ دیں اور پیس رکھیں۔

فوائد: تپ دق، سل، ضیق النفس کہنہ، اقسام تپ، وجع مفاصل کے لئے خصوصاً وہ وجع مفاصل جو آتشک کا نتیجہ ہو۔ مجرب ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک برگ پان یا منقیٰ یا بتاشہ میں کھلائیں۔ گوشت کبوتر، کریلا، ترشی اور سرد پانی سے نہانے سے پرہیز۔ (مخزن)

(۴) کشتہ حلزون: حلزون کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دو روز شراب میں تر رکھیں پھر ایک مٹی کے برتن میں باتھو کے تازہ پتے ایک سیر نیچے اوپر دے کر پچیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔

فوائد: اقسام تپ کے لئے مفید ہے۔ سانپ اور سگ دیوانہ کے کاٹے کا تریاق ہے۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک مسکہ یا شیرہ مغزیات کے ساتھ کھا کر اس کے بعد گیہوں کے بھنے ہوئے دانے کھائیں۔ سانپ کے کاٹے کو تین ہی روز کافی ہے۔ سگ دیوانہ گزیدہ کو ایک ماہ بلکہ دو ماہ تک کھلائیں۔ اور زخم کو جاری رکھیں۔ تپ کہنہ کے لئے شیر بز کے ساتھ استعمال کرائیں۔ (منہ)

(۵) کشتہ حلزون: حلزون کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے کوزہ گلی میں ڈالیں۔ پھر آب لیموں اتنا داخل کریں۔ کہ وہ ٹکڑے ہو جائے۔ پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے بہت سی آگ میں کشتہ کر لیں۔

فوائد: اسہال معدی، نج و زحیر کے لئے بہت مفید ہے۔ بقدر چار رتی آب برنج ساٹھی کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۶) کشتہ حلزون: حلزون کلاں ایک تولہ، سنگ جراحت ۶ ماشہ، شیرہ نبات عسل اور شراب قندی یا برانڈی میں ایک ایک روز صلایہ کریں۔ جب خشک ہو جائے تو تباشیر ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید، کتھ، کبابہ، ہر ایک تین ماشہ ملا کر ایک روز خشک کھرل کریں۔ اور شیشی میں رکھ دیں۔ خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

فوائد: سوزاک اور ریگ مثانہ کے لئے چھاچھ کے ساتھ۔ اسہال و ذرب معدی کے لئے شربت حب آلاس کے ہمراہ، تپ صفراوی کے لئے شربت بنفشہ سے، جریان کے لئے مسکہ میں۔ تپ اور کھانسی کے لئے شربت اعجاز یا شربت شفا کے ہمراہ۔ اسہال کبدی کے لئے مربائے آملہ کے ساتھ۔ درد معدہ صفراوی کے لئے گلقند میں۔ (رحیمی)

(۷) کشتہ حلزون: سنکھ ۱۰ تولہ، گوکھرو سبز ۲۰ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر کپروٹی کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ سفید ہو جائے گا۔ خوراک تین رتی تک۔

فوائد: یہ کشتہ زہروں کا تریاق ہے۔ تمام سمیات کو دور کرتا ہے۔ بلکہ اس کا سرمہ بھی زہروں کے اثر کو باطل کر دیتا ہے۔ سب قسم کے تپوں اور مرض بھس میں خاص طور پر مفید ہے۔ (اکسیری)

(۸) کشتہ حلزون: سنکھ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہر روز شیر گاؤ تازہ میں چالیس روز تک جوش دیتے رہیں۔ پھر صاف کر کے برتن گلی میں گل حکمت کریں۔ اور بہت سی آگ میں کشتہ کر لیں۔

فوائد: اسہال صفراوی، تپ صفراوی، ضعف جگر اور جریان کے لئے مفید ہے۔ خوراک دو رتی۔ (صدریہ)

(۹) کشتہ حلزون: شیر مدار لا کر اس میں تھوڑا سا نمک ملا لیں۔ اور حلزون کے ٹکڑے

اس میں ڈال دیں۔ تاکہ تر بہ تر ہو جائیں۔ پھر برتن کو گل حکمت کر کے اوپلوں کی آگ میں کشتہ کر لیں۔

فوائد: سنگریزہ کو توڑنے کے لئے مجرب ہے۔ بقدر نصف ماشہ بتاشہ میں کھائیں۔ غذا روٹی اور شوربائے مرغ ہو۔ دو دن میں تین وقت کھائیں۔ پتھری ٹوٹ کر نکل جائے گی۔ (صدریہ)

(۱۰) کشتہ حلزون: حلزون کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے بھنگ تازہ کے نغدہ میں ملفوف کریں۔ اور گل حکمت کر کے آگ دیں۔

فوائد: مارگزیدہ کے لئے تریاق ہے۔ بقدر دو رتی کھلائیں۔ اگر مریض بے ہوش ہو۔ تو اس کی ناک میں پھونکیں۔ (صدریہ)

(۱۱) کشتہ حلزون: سنکھ کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر روغن سرشف اس قدر داخل کریں۔ کہ وہ ٹکڑے غرق ہو جائیں۔ بیس روز کے بعد نکال لیں۔ اور صاف کر کے ایک کوزہ گلی میں داخل کریں۔ اس پر آدھ سیر شراب (برانڈی) ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

فوائد: مارگزیدہ کو بقدر نصف ماشہ بتاشہ میں کھلا کر اس کے نیچے اوپر لحاف ڈال کر سلائیں۔ بہت سا پسینہ آ کر زہر خارج ہو جائے گا۔ اور مریض اسی روز شفا پائے گا۔ ورنہ دوسرے تیسرے روز بھی استعمال کریں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۱۲) کشتہ حلزون: درخت چرچٹہ یعنی پٹھ کنڈا کو سایہ میں خشک کر کے جلائیں اور خاکستر کو تین روز پانی میں تر کر کے صاف پانی علیحدہ کر لیں۔ پھر سم الفار ایک تولہ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور پٹھ کنڈا کی راکھ کا پانی بطور چویہ ڈالتے رہیں۔ حل ہو کر موم بن جائے گا۔ پھر سم الفار موم شدہ' مٹھا تیلیہ' ناریل دریائی' گھونگچی سفید' حلزون ہر ایک ایک تولہ' نوشادر ۶ ماشہ۔ سب ادویہ کو دس تولہ شیر مدار کے ساتھ کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو ایک تولہ شراب (برانڈی) ڈال کر سحق کریں۔ اور قرص بنا لیں۔ جب خشک ہو جائے۔ بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: یہ کشتہ مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ بقدر ایک ماشہ روغن زرد کے ساتھ کھلائیں۔ پھر دوسری دوائی کی ضرورت نہیں رہتی۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۳) کشتہ حلزون: حلزون کلاں ۵ تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے سرمتی یعنی باتھو کے پانی میں آٹھ روز تر رکھیں۔ پھر پانی سے دھو کر تین روز شراب انگوری میں تر رکھیں۔ پھر پانچ سیر پختہ صحرائی اوپلوں میں ہوا سے محفوظ مقام پر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

فوائد: یہ کشتہ مارگزیدہ کے لئے مخصوص ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ میں چار روز تک

کھلانے سے صحت ہو جاتی ہے۔ اگر کسی چوپایہ کو سانپ کاٹ جائے تو اس کی آنکھ میں بذریعہ سلائی چار روز تک لگائیں اور کاٹے ہوئے مقام پر بھی لگائیں۔ زہر دفع ہو جائے گا۔ اور اقسام تپ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ (رحیمی)

(۱۴) کشتہ حلزون: حلزون ایک چھٹانک کے باریک ورق بنالیں۔ اور پندرہ یوم شیر مدار میں تر رکھیں۔ پھر نکال کر آدھ سیر سرکہ انگوری میں پندرہ روز تر رکھیں۔ پھر ایک سیر باتھو کے نغدہ میں لپیٹ کر گل حکمت کر کے آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر کریں اور آگ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ تمام سموم حیوانیہ اور نباتیہ اور ملدوغہ کا تریاق ہے۔ خوراک۔ بقدر نصف ماشہ۔ (اسرار صدریہ)

(۱۵) کشتہ حلزون: حلزون ۵ تولہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین روز آب باتھو میں تر رکھیں۔ بعدہ نکال کر چار سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح آب باتھو۔ آب ترپھلہ، آب شبنم، شیر مدار ہر ایک میں تین تین بار تر کریں۔ اور آگ دیں۔ پانی ہر دفعہ ایک چھٹانک ہونا چاہئے۔ سفید ہو جائے گا۔

فوائد: یہ کشتہ مارگزیدہ اور طاعون کا تریاق ہے۔ خوراک ایک سے دو رتی تک، دوا کھلانے کے بعد بدن پر روغن زرد کی مالش کریں۔ اگر کسی جانور کو سانپ کاٹے۔ تو اسکی آنکھ میں بطور سرمہ لگائیں۔ (رموز)

(۱۶) کشتہ حلزون: حلزون کلاں ۲ تولہ کو ایک روز کامل شیر مدار سے سحق کر کے کوزہ گلی میں ڈال کر اس کے اوپر اور شیر مدار ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر ایک روز شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنائیں اور خشک ہونے کے بعد ایک نیولا کو مار کر اس کا پیٹ چاک کر کے وہ قرص اس میں رکھ دیں اور کوزہ گلی میں بند کر کے اس قدر آگ دیں۔ کہ تمام بخوبی جل جائے۔ سرد ہونے پر نکال کر معہ خاکستر نیولا باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ کشتہ مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ بقدر ایک سرخ، شکر تری ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور ایک ایک پہر کے وقفہ سے اسی قدر دیتے رہیں۔ درد فوراً موقوف ہو گا۔ اکسیر ہے۔ (منہ)

فصل پنجم

خرمہرہ

اسے کوڑی، کوڈی، حلزون خورد، چکوڈی، چکوڈی، ودع، گوش ماہی، گنجک، کپک، کلاچک، کس گربہ بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی حلزون اور صدف کی مانند آبی جانوروں کا غلافہ ہے۔ اور بلحاظ اختلاف وزن اور صورت و شکل مختلف قسم کی ہوتی ہے۔ اور حلزون کے سے خواص رکھتی ہے۔

خواص کشتہ خرمہرہ

کشتہ خرمہرہ کے فوائد کشتہ حلزون کے مانند ہیں۔ اس کے علاوہ ہر عضو سے جریان خون کو بند کرتی ہے۔ ہر قسم کے زخموں، سوزاک کہنہ، آتشک، تپ مرکب۔ جساد خون، امراض معدہ و شکم و سنگرہنی میں بہت مفید اور مستعمل ہے۔ جریان و سیلان مردان و زنان کو دفع کرتا ہے۔

بعض خواص خرمہرہ

۱۔ اگر خر مہرہ سوختہ کو شہد کے ہمراہ کان میں ڈالیں۔ تو قروح گوش کو خشک کرتی ہے۔ (مخزن)

۲۔ اگر خاکستر خرمہرہ کو آب لیموں کے ساتھ بالوں پر ضماد کریں تو بال بلا تکلیف اکھڑ جاتے ہیں۔ (منہ)

۳۔ اگر ایک عدد زرد کوڑی کو تین تولہ آب لیموں کے ساتھ رات کو چینی کے برتن میں ڈال کر رکھیں۔ اور صبح کو اس کا محلول پی جائیں۔ تو تین ہفتہ کے متواتر استعمال سے سخت بڑھی ہوئی تلی کو آرام آ جاتا ہے۔ (منہ)

ا۔ صلایہ خرمہرہ

ا۔ **صلایہ خرمہرہ:** خرمہرہ سفید خورد جسے چکوڈی کہتے ہیں۔ بقدر ۶ ماشہ رات کو شیر بز میں تر کر کے رکھ چھوڑیں۔ صبح کو کونڈے میں رگڑ کر مسکہ گاوی اور مصری شکری ملا کر کھا جائیں۔

فوائد: کثرت حیض اور استحاضہ کے لئے مجرب ہے۔ تین یوم کے استعمال سے آرام آ جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۲) **صلایہ خرمہرہ:** چکوڈی، دانہ الائچی خورد ہم وزن کھرل کر کے باریک کر لیں۔

فوائد: آتشک کے لئے یہ سفوف بقدر ۲ تولہ، سرکنڈے کے پتوں کے دو تولہ شیرہ کے ساتھ کھائیں۔ تین روز میں آرام ہو گا۔ (غوثیہ)

(۳) **صلایہ خرمہرہ:** خرمہرہ زرد سوختہ، مردار سنگ، طوطیائے ہندی، دار چکنہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، سب ادویہ کو باریک کر کے پچیس عدد لیموں کے پانی کے ساتھ سحق کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: آتشک، قروح خبیثہ، سوزاک مزمنہ مایوسہ کے لئے بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ ایک تولی روزمرہ مسکہ میں ملفوف کر کے کھا لیں۔ غذا روٹی گیہوں اور گوشت بز مرغن، نمک سے پرہیز کریں یا بالکل تھوڑی مقدار میں استعمال کریں۔ (مخزن)

(۴) **صلایہ خرمہرہ:** خرمہرہ زرد ایک تولہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، ایک ایک روز پانی، سرکہ، آب لیموں اور آب ادرک میں سحق کر کے خشک کر لیں۔ اور شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک

رتی سے دو رتی تک۔

فوائد: ضعف معدہ، سنگرہنی، سوزاک کہنہ، جریان و سیلان مرداں و زناں کے لئے ادویہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ (رحیمی)

۳۔ کشتہ خرمہرہ

۱۔ کشتہ خرمہرہ: کچکوڑی کو جوکوب کر کے کانسی کے برتن میں ڈال دیں اور اس پر آب لیموں اتنا داخل کریں کہ اس سے اوپر رہے۔ برتن کو محفوظ رکھیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اور ڈالیں۔ تاکہ تمام کچکوڑی آب لیموں میں حل ہو جائے اور اس کا نام و نشان نہ رہے۔ پھر چوب نیم کے ڈنڈے کے ساتھ جس میں پیسہ نصب کیا گیا ہو۔ اس محلول کو بمبالغہ تمام اسی برتن میں سحق کر کے خشک کر لیں۔ جتنا زیادہ سحق کریں گے اتنا ہی مفید ہو گا۔

فوائد: یہ دوا آنکھ میں لگانے سے ضعف بصارت، پھولا، جالا، سرخی چشم۔ جرب اجفان یعنی روہوں کو دفع کرتا ہے۔ پڑبال کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ بالوں کو اکھیڑ کر آنکھ میں لگائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۲) کشتہ خرمہرہ: عام کوڑی، سفید کوڑی جس پر زرد حلقے نہ ہوں۔ چھوٹی زرد کوڑی جس پر سفید نقطے ہوں۔ کچکوڑی۔ یہ چار قسم کی کوڑیاں علیحدہ علیحدہ سبوچہ گلی میں بند کر کے اوپلوں کی آگ میں کشتہ بنا لیں۔ اور ہر ایک کو علیحدہ باریک کر کے علیحدہ علیحدہ شیشیوں میں رکھ دیں۔

فوائد نمبر اول: عام کوڑی کا کشتہ سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ بقدر سات ماشہ شہد سے حل کر کے تھوڑا سا نمک ملا کر کھا جائیں۔ غذا خشکہ، چاول ساٹھی ہمراہ دہی مجرب ہے۔ (اکسیر اعظم)

فوائد نمبر دوم: سفید کوڑی بلا حلقہ کا کشتہ کثرت احتلام کا مجرب علاج ہے ایک تولہ کی سات پڑیاں بنائیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت ایک پڑیہ مکھن میں کھائیں۔ غذا صرف نان گندم اور روغن زرد ہو۔ (پیسہ)

فوائد نمبر سوم: زرد کوڑی کا کشتہ دمعہ یعنی کثرت اشک کے لئے مفید ہے۔ رات کو صرف سرمہ اور صبح کو وہ کشتہ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ تین روز کے بعد دو روز کا وقفہ کریں۔ پھر تین روز کے بعد دو روز کا وقفہ کریں۔ پھر تین روز استعمال کریں۔ ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز رکھیں۔ مجرب ہے۔

فوائد نمبر چہارم: کشتہ کچکوڑی، شکرتری ہم وزن ملا لیں۔ سوزاک اور قرحہ کے لئے پہلے مریض کو غسل دیں۔ غسل سے فارغ ہوتے ہی کشتہ بقدر دو رتی دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں۔ ہفتہ میں آرام ہو گا۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۳) کشتہ خرمہرہ: سات عدد زرد کوڑیوں کو گھی میں بریاں کریں۔ تاکہ کوڑیاں پھٹ

جائیں۔ پھر نکال کر کپڑے سے ان کی دہنیت خشک کریں۔ اور کھرل میں سحق کرلیں، کبابہ، الائچی کلاں ہر ایک ایک ماشہ اضافہ کر کے پھر سحق کریں۔ اور سات پڑیاں بنالیں۔

فوائد: سوزاک کے لئے ایک پڑیہ بطور تصدق سر کے پیچھے پھینکیں۔ باقی پڑیاں ایک ایک یومیہ مکھن میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۴) کشتہ خرمہرہ: خرمہرہ زرد کو مندرجہ ذیل عروق و شیرہ میں ایک ایک پہر کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور ایک پاؤ پختہ اوپلوں میں آگ دیں۔ بوٹیاں یہ ہیں۔ بھتل دودھک، گورکھ پان، ون دہیڑی شگفتہ ہونے کے بعد اسکی چوتھائی طباشیر، کتھ سفید، دانہ الائچی خورد، کبابہ ملا کر غبار کی طرح پیس لیں۔

فوائد: سوزاک کہنہ کے لئے خصوصاً جب کہ آتشک بھی ساتھ ہو۔ اکسیر الاثر ہے۔ بقدر تین ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ غذا چاول ساٹھی وغیرہ بنائیں۔ نیز جریان و سیلان مرداں و زناں کو مفید ہے۔ (معدن)

(۵) کشتہ خرمہرہ: خرمہرہ زرد کو اوپلوں کی آگ میں سرخ کر کے کنڈیاری کے پانی میں سرد کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کر کے پیس لیں۔ پس کشتہ خرمہرہ آٹھ حصہ مرچ سیاہ، سہاگہ ہر ایک ایک حصہ باریک کرلیں۔

فوائد: کھانسی اور دم کشی کے لئے بقدر ایک ماشہ نہار بتاشہ میں کھائیں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

فصل ششم

قشر بیضہ

اسے انڈے کا چھلکا، علق حیوانی، قشر ابیض بھی کہتے ہیں۔ مبی۔ قابض خون ہے۔ اس کا مکلس امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

خواص کشتہ بیضہ: پوست بیضہ مرغ کا کشتہ ضیق النفس، پرانی کھانسی نفث الدم، نزف الدم، سل و دق، اسہال جگری و معدی، امراض مثانہ، سوزاک جریان، سیلان رطوبت زناں، کثرت حیض و نفاس، سرعت انزال، رقت منی، ضعف باہ، سلسل البول وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ اس کی ذاتی خاصیت جریان کو بند کرنے اور رطوبات فاسدہ کو خشک کرنے کی ہے۔ خاص ترکیب کا کشتہ مقوی باہ، مولد منی اور ممسک ہے۔

کشتہ قشر بیضہ

۱۔ کشتہ قشر بیضہ: انڈے کا چھلکا پانی میں جس میں نمک ملا ہوا ہو چار پہر رکھیں پھر اس کے اندرونی پردے نہایت احتیاط سے دور کریں۔ اب اس قشر بیضہ منقی کو برتن گلی میں گل

حکمت کر کے کمہاروں کے پژاوہ یا بہت سے اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح چند بار آگ دینے
سے برنگ سفید شگفتہ ہو جائے گا۔

فوائد: سوزاک مزمنہ کے لئے اگرچہ بارہ سال کا بھی ہو۔ مجرب ہے۔ نصف ماشہ سے
ایک ماشہ تک شیرہ تخم خیارین و خربوزہ و خرفہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ جریان سیلان اور کثرت
احتلام کے لئے بقدر دو رتی مسکہ میں کھائیں۔

بیاض چشم یعنی پھولا کے لئے آنکھ میں لگائیں۔ لیکن اس مقصد کے لئے جو چھلکے کشتہ بنائے
جائیں۔ وہ ایسے ہوں جن سے بچے نکلے ہوئے ہوں۔ اسہال مایوس العلاج کے بند کرنے کے لئے
کشتہ قشر بیضہ، پھٹکری سفید، افیون ہم وزن باریک کر کے پانی کے ساتھ نخود کے برابر گولیاں
بنائیں اور ایک گولی یومیہ صبح و شام کھائیں۔ نیز ان گولیوں کو پیٹ پر طلا کرنے سے اسہال اور
خون حیض بند ہو جاتا ہے۔ (مخزن)

(۲) کشتہ قشر بیضہ: قشر بیضہ منقیٰ تین روز لوٹہ کھار کے تیزاب میں کسی ظرف گلی کے
درمیان تر کر کے نکال لیں۔ اور برتن گلی میں گل حکمت کر کے چونہ پزوں کے پژاوہ میں آگ
دیں۔ اور تین روز بعد نکالیں۔

فوائد: مقوی باہ، مولد منی، مغلظ، دافع جریان، خفقان، ضیق النفس سرفہ کہنہ اور مشتی
ہے۔ رطوبات زائدہ کو خشک کر کے .... کو تنگ کرتا ہے خوراک ایک رتی پان میں۔
(منہ)

(۳) کشتہ قشر بیضہ: قشر بیضہ منقیٰ کو چینی یا شیشہ کے برتن میں ڈال کر آب لیموں اس
قدر داخل کریں۔ کہ ایک انگل اوپر رہے۔ پھر اس برتن پر سرپوش رکھ دیں۔ جب آب لیموں
جذب ہو جائے تو اور اسی قدر ڈالیں۔ اسی طرح تین مرتبہ آب لیموں جذب کرا کے ایک برتن
گلی میں گل حکمت کریں۔ اور گڑھے میں گز دو گز اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ ورنہ
ایک دو دفعہ اور آگ دیں۔

فوائد: سیلان منی و مذی و ودی۔ جریان و سیلان رطوبت زناں، سرعت انزال اور کثرت
احتلام کے لئے مجرب ہے۔ بقدر دو رتی شہد کے ساتھ کھائیں۔ ترشی سے پرہیز کریں مبل میں
لگانے سے مفیق ہے۔ (صدریہ)

(۴) کشتہ قشر بیضہ: قشر بیضہ منقیٰ ۶ تولہ، نوشادر ۲ تولہ، لعاب گھیکوار کے ساتھ ایک پہر
کھرل کر کے قرص بنائیں اور بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے ۶ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال
کر دو ماشہ نوشادر اور اضافہ کر کے لعاب گھیکوار سے کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح
پہلی آنچ کے سوا چھ آنچیں بہ اضافہ ۲ ماشہ نوشادر ہر دفعہ کھرل کر کے دیتے رہیں تاکہ ایک تولہ
نوشادر علاوہ دو تولہ پہلے کے خرچ ہو۔ پھر ایک چھٹانک مصری کالپی باریک کر کے اس کشتہ کے

ساتھ ملائیں۔
فوائد: ضیق النفس اور کھانسی کے لئے اسراری مجربات سے ہے۔ بقدر ایک ماشہ بتاشہ میں کھائیں۔ (اسرار صدریہ)

(۵) کشتہ قشر بیضہ: قشر بیضہ مصفا دس تولہ، سیماب ایک تولہ، ایک پہر آب لیموں سے سحق کر کے قرص بنائیں اور کوزہ میں گل حکمت کر کے سوا سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ایک سو ایک بار سحق کریں اور آگ دیں۔ ہر دفعہ ایک تولہ سیماب اضافہ کرتے رہیں۔ عند الضرورت پچاس بار کافی ہے۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مغلظ منی، منعظ، دافع جذام، آتشک، سوزاک، جریان، سیلان اور کامل الصناعت کشتہ ہے۔ خوراک دو رتی سے شروع کر کے بتدریج تین ماشہ تک پہنچائیں۔ ایک چلہ کامل استعمال کریں۔ تمام امراض بالا کے لئے سریع الاثر ہے صاحب جذام چنے کی مرغن روٹی بلا نمک کھائے۔ (مخزن)

(۶) کشتہ قشر بیضہ: قشر بیضہ مصفا مغسول کو چینی یا شیشہ کے برتن میں ڈال کر سرکہ تند مقطر، آب لیموں، شراب (برانڈی) اس قدر داخل کریں۔ کہ چار انگل اوپر رہے پھر برتن کو گل حکمت کر کے چالیس روز سرگین میں دفن کریں۔ سب محلول ہو جائے گا۔ ورنہ محلول کو جدا کر کے باقی پر وہی عمل کریں۔ تاکہ سب کا سب حل ہو جائے۔ اب اس محلول کو نرم آگ پر خشک کریں اور ایک روز شراب میں کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ قشر بیضہ کا نمک ہے۔ امراض مجاری بول، سوزاک، جریان اور سیلان میں مفید ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ دو رتی سے چار رتی تک مسکہ یا برگ پان میں کھا کر دودھ نوش کریں۔ (منہ)

(۷) کشتہ قشر بیضہ: پوست بیضہ مرغ مصفا، شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ، آب گھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ، دافع جریان و سرعت اور ملذذ ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ دودھ یا مسکہ۔

(۸) کشتہ قشر بیضہ: پوست بیضہ مرغ مصفا کو چار پہر آب لیموں سے سحق کر کے قرص بنا کر دس بارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح شیرہ ادرک، شیرہ لیموں، سرکہ مقطر شراب قندی تند میں ایک ایک روز سحق کر کے ہر روز آگ دیتے رہیں۔ شگفتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ، ممسک، مغلظ منی، دافع جریان و سیلان، خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔ (معدن)

(۹) کشتہ قشر بیضہ: پوست بیضہ مرغ مصفا کو چار پہر شیر مدار میں سحق کر کے قرص بنائیں اور خشک ہونے کے بعد ظرف گلی میں گل حکمت کر کے دس پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح نو دفعہ سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

فوائد: جریان' سیلان' احتلام' سرعت انزال کے علاوہ سلسل البول کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (صدریہ)

(۱۰) کشتہ قشر بیضہ: پوست بیضہ مرغ جن سے بچے نکلے ہوں۔ مصفا کر کے بدستور چند بار بلکہ بارہ دفعہ آگ دے کر شگفتہ کر لیں۔ پھر ایک پاؤ کلس قشر بیضہ مذکور شراب (برانڈی) ایک چھٹانک کے ساتھ سحق کر کے بدستور آگ دیں۔ اسی طرح چوبیس مرتبہ سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ کشتہ کامل تیار ہے۔

فوائد: یہ کشتہ قوت باہ اور امساک کے لئے بے نظیر ہے۔ جریان و سیلان کو دفع کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔ (اسرار صدریہ)

فصل ہفتم

شاخ گوزن

اسے قرن ایل' بارہ سینگا کا سینگ بھی کہتے ہیں۔ یہ جانور بارہ سینگا کا سینگ ہے۔ جو بطور ادویہ مستعمل ہے۔ اسے جلا کر نفث الدم' یرقان' قرحہ امعاء' اسہال مزمن' قولنج' درد طحال و مثانہ اور سیلان الرحم میں استعمال کرتے ہیں۔ آنکھوں میں لگانے سے خارش' آنسو اور جالا کو دفع کرتا ہے۔

شاخ گوزن کے خواص

۱۔ اگر شاخ گوزن کو شیر عورت میں گھس کر چند روز متواتر آنکھوں میں ڈالیں۔ تو پچاس برس کا پھولا بھی دور ہو جاتا ہے۔ یہ بات تجربہ میں آ چکی ہے۔

۲۔ اگر شاخ گوزن کو شراب یا صرف پانی سے گھس کر ذات الجنب' ذات الغرض وغیرہ اورام پر طلا کریں۔ تو ورم کو تحلیل کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے۔

۳۔ اگر شاخ گوزن کو تھوڑا سا گلاب میں گھس کر دو چار مرتبہ پلائیں تو درد ریحی و بلغمی اور ورم حجاب کے دفع کرنے میں سریع الاثر اور مجرب ہے۔

کشتہ شاخ گوزن کے فوائد

اس کا کشتہ فالج' تشنج' کھانسی' دمہ' نفث الدم' اسہال' استحاضہ' کثرت حیض بواسیر' یرقان'

نفخ شکم، سدہ جگر، صلابت طحال، ورم طحال، امراض مجاری بول، سوزاک جریان، وجع مفاصل وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، مغلظ منی ہے۔ مارگزیدہ کا تریاق سمجھا جاتا ہے۔ ابتدائے دق و سل میں مفید ہے۔ مقوی ارواح و اعصاب ہے۔

کشتہ شاخ گوزن

۱۔ کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن کو جلا کر کوئلہ بنا لیں۔ پھر یہ کوئلہ چار تولہ بھیڑ کی ایک پاؤ دہی کے ساتھ کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور دو ٹھیکروں میں بند کر کے اتنی آگ دیں۔ کہ سفید نہ ہو جائے۔ بلکہ سیاہ رہے۔ پھر اس کو ۶ عدد فلفل دراز اور چار عدد قرنفل ملا کر خوب باریک کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: نزف الدم، نفث الدم، ادرار حیض و نفاس، سوزاک قدیم و جدید، اسہال خونی جریان، وجع مفاصل مزمن کے لئے سریع الاثر اور مجرب ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ، منقیٰ یا بتاشہ میں کھائیں۔ دو ہفتہ میں سوزاک قدیم و جدید کو آرام آتا ہے۔ معمولات سے ہے۔ (مخزن)

(۲) کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن چار تولہ کو نیچے آدھ پاؤ پختہ اجوائن کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ ہر دفعہ اجوائن تازہ ڈالیں۔ پھر بوٹی پٹھ کنڈا کے پتوں کے مروق عرق میں کھرل کر کے قرص بنا کر بدستور سات مرتبہ آگ دیں۔ پھر باریک پیس لیں۔

فوائد: امراض بلغمیہ ریاحیہ خصوصاً ضیق النفس، پرانی کھانسی اور وجع مفاصل کے لئے اسرار خفیہ سے ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا منقیٰ میں کھائیں۔ (منہ)

(۳) کشتہ شاخ گوزن: اجوائن، شورہ قلمی ہر ایک ایک تولہ، عرق اجوائن کے ساتھ سحق کر کے ایک تولہ شاخ گوزن پر ضماد کریں۔ اور دو سیر کوئلوں کی آگ میں شگفتہ کر کے پیس لیں۔

فوائد: بواسیر، وجع مفاصل، اقسام درد، خصوصاً ذات الجنب کے لئے بقدر چار رتی عرق بادیان و اجوائن کے ساتھ دن میں تین دفعہ دینے سے بالکل آرام آ جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ (اکسیری)

(۴) کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن برادہ شدہ کو شیر مدار میں اس قدر تر کریں کہ ایک انگل اوپر رہے۔ اسے خشک کر لیں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر کر کے خشک کریں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر بدستور شیر مدار میں تر و خشک کر کے بدستور سات مرتبہ آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: تپ دق و سل، جریان منی، سرعت انزال، کثرت احتلام، رقت منی کے لئے اکسیر ہے۔ تپ دق کے لئے ایک رتی شربت انار کے ہمراہ، سل کے لئے شربت اعجاز کے ساتھ جریان

مطالعہ شرح حکیم عبداللطیف

وغیرہ کے لئے فالودہ اسبغول کے ساتھ۔ مجرب ہے۔ (منہ)

فالودہ اسبغول کا طریقہ یہ ہے کہ اڑھائی تولہ اسبغول کو ایک پاؤ شیر گاؤ میں نرم آنچ پر پختہ کریں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو اتار کر ڈھائی تولہ شکر تری ملائیں۔ اس کے پہلے لقمہ میں ایک رتی دوا ڈال کر کھالیں۔ باقی اوپر سے تناول کریں۔ مجرب و معمول ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۵) کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن پانچ تولہ کے ایک ٹکڑے کو تین روز بھوا کے شیرہ میں جوش دے کر نکال لیں۔ پھر اس پر چار تہ کپڑا لپیٹ کر اس پر شیر مدار اتنا ڈالیں کہ تر بہ تر ہو جائے۔ اسے سایہ میں خشک کر کے گل حکمت کریں اور اوپلوں کی اس قدر آگ دیں۔ کہ سفید ہو جائے۔

فوائد: تمام امراض بلغمیہ، وجع مفاصل اور خصوصاً مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں کھلائیں۔ اگر مارگزیدہ بے ہوش ہو تو چونہ صدف اور نوشادر ہم وزن پانی میں تر کر کے اس کے گرما گرم صاف پانی کے ساتھ حل کر کے بیمار کے حلق میں ٹپکائیں۔ اسی وقت ہوش میں آجائے گا۔ اسی طرح چند مرتبہ دینے سے بالکل تندرست ہو جائے گا۔ (مخزن)

(۶) کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن کو جلا کر کوئلہ بنا لیں۔ پھر بول گاؤ، بھیڑ کی دہی آب گھیکوار، شیرہ بھنگ، شیرہ بار تنگ، شیرہ برگ بانسہ مروق، شراب قندی تند ہر ایک میں ایک ایک پہر کھرل کر کے قرص بنائیں۔ خشک ہونے کے بعد برتن گلی میں گل حکمت کر کے بحساب فی پاؤ پختہ پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر طباشیر، کتھا، دم الاخوین، صمغ عربی، گل ارمنی ہر ایک ایک درم ملا کر خوب باریک پیس لیں۔

فوائد: نفث الدم، جریان خون، سوزاک قدیم و جدید، اسہال خونی، جریان، وجع مفاصل وغیرہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک برگ پان یا مسکہ میں کھا کر شیرہ مغز بادام، خیارین، خرفہ اور بار تنگ پلائیں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۷) کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن کو جلا کر باریک کر کے پانی میں تر کریں۔ تین روز کے بعد اس کا زلال لے کر پکائیں۔ تاکہ نمک منعقد ہو جائے۔ اسے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: تپ لیفوریا کے لئے جس میں حرارت تپ اندر کو آگ کی طرح جلاتی ہے اور بیرونی جسم برف کی مانند سرد ہو جاتا ہے۔ بقدر دو رتی چند روز شوربائے مرغ کے ساتھ کھلائیں۔ نیز غشی، تپ سنبات۔ پر سوت زنان، امراض دماغیہ، فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ کے لئے نافع ہے۔ اگر نمک شاخ گوزن، نمک لوٹہ سجی، نوشادر، آہک آب نادیدہ ہم وزن شیشی آتشی میں ڈال کر شراب تند دو آتشہ، سرکہ تند اس قدر داخل کریں کہ تین انگل اوپر آجائے۔ پھر گل حکمت کر کے انگاروں کی آگ پر جذب و خشک کریں اور پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بطور نخلخہ اس کا سونگھنا درد سر، شقیقہ اور چشم کو فوراً آرام دیتا ہے۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۸) کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن کو ریتی سے رگڑ کر شیر مدار میں اچھی طرح تر کر کے ایک کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کریں۔ اور گجپٹ کی آگ دیں۔ برنگ سفید برآمد ہو گا۔ پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: وجع المفاصل و ذات الجنب مزمنہ مایوسہ بلغمی اور تمام اوجاع بلغمی و ریحی کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر ایک رتی ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان دن میں تین چار بار حسب ضرورت دیں۔ آب سرد اور سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔ اگر پہلے مسہل لے لیں تو بہت بہتر ہے۔

(۹) کشتہ شاخ گوزن: شاخ گوزن کو جلا کر سیاہ کوئلہ بنا لیں۔ پھر یہ کوئلے آدھ پاؤ مٹی کے کوزہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور شیر مدار ایک سیر پختہ سے آہستہ آہستہ تسقیہ دیں۔ جب وہ ختم ہو جائے تو نیم پاؤ پختہ مغز حب الملوک کو ایک سیر شراب قندی تیز و تند میں ملا کر بدستور تسقیہ دیں۔ پھر نکال کر بیخ مدار و بیخ حنظل ہم وزن ایک سیر پختہ کے نغدہ میں ملفوف کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پچیس سیر پختہ اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اگر سفید شگفتہ نہ ہو تو ایک دو آنچیں اور دے کر شگفتہ کر لیں اور پیس رکھیں۔

فوائد: امراض مجاری بول خصوصاً سوزاک کہنہ' بول الدم' قروح و جروح گردہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ خون خواہ بدن کے کسی عضو سے جاری ہو۔ بند کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی مسکہ یا بالائی یا بتاشہ میں مجرب ہے۔ (کاشف)

فصل ہشتم

سنگ پشت

اسے کچھوا' سلحفات اور باخہ بھی کہتے ہیں۔ مشہور آبی جانور ہے۔ اس کی پشت پر ڈھال کی مانند سخت ہڈی کا غلاف ہوتا ہے۔ اس کا گوشت مقوی باہ و اعصاب ہے۔ اس کا ایک تولہ خون ہر روز شیرہ تخم خیارین کے ساتھ کھانا دفع سل کے لے اسرار مکتومہ میں سے ہے۔

خواص کشتہ سنگ پشت: سنگ پشت کی اوپر والی ہڈی بطور کشتہ سل دق اور امراض شش میں مستعمل ہے۔ سرطان کی مانند سنگ پشت کے اجزاء میں بھی فاسفورس کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ان میں اور خصوصاً ان کی ہڈیوں میں لائم یعنی چونہ کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے۔ اس لئے ان کا محرق یا کشتہ بالخصوص سل کی بیماری میں مفید خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی اور بلغم میں کمی آجاتی ہے۔ دست رک جاتے ہیں۔

کشتہ سنگ پشت

۱۔ کشتہ سنگ پشت: کاسہ سنگ پشت بالائی کو پانی کے ساتھ پتھر پر گھس کر مونگ کے

دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد: تپ دق کے لئے سات گولیوں تک اشربہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ جو بچہ پیدا ہو کر سوکھ گیا ہو۔ اس کو ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے دیں۔ مجرب ہے۔ (رفیق)

(۲) کشتہ سنگ پشت: سنگ پشت کا بالائی کاسہ بہت سی آگ میں جلا لیں۔ اگر قابل سحق ہو جائے تو بہتر ورنہ دوبارہ سہ بارہ جلا کر شگفتہ کر لیں۔ پھر کاسہ شگفتہ ایک تولہ، رب السوس خالص، شکر تیغال، کتھا، صمغ عربی، اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، باریک کر کے اس کے ساتھ ملائیں اور رکھ دیں۔

فوائد: سل اور کھانسی مزمنہ کے لئے بقدر ایک ماشہ دوائی مذکور شربت اعجاز کے ساتھ کھائیں۔ تخم کاہو اور خشخاش کا تیل نکال کر سر میں ڈالیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۳) کشتہ سنگ پشت: سنگ پشت کا ایک بالائی کاسہ آگ میں جلا لیں۔ پھر اس کو ایک روز لعاب گھیکوار، شیرہ بانسہ، شیرہ زخم حیات، آب حنظل میں سحق کر کے قرص بنائیں اور خشک ہونے کے بعد تین سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ سحق کریں اور آگ دیں۔ پھر کتھہ ہندی، گل ارمنی، طباشیر، دم الاخوین، مصطگی، انجبار ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے اس کے ساتھ ملا لیں۔

فوائد: سل، دق، ضیق النفس، پرانی کھانسی کے لئے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ اشربہ مناسبہ یا شہد میں ملا کر چٹایا کریں۔ مجرب ہے۔ (مخزن)

(۴) کشتہ سنگ پشت: کاسہ سنگ پشت ایک تولہ، سرطان بحری ۵ عدد کسی برتن گلی میں ڈال کر آگ میں جلا لیں۔ پھر ان کو باریک پیس کر شیرہ زخم حیات کے ساتھ چار پہر کھرل کر کے قرص بنا کر آگ دیں۔ اسی طرح کم از کم سات مرتبہ سحق و احراق کریں۔ اس سے زیادہ جس قدر ہو سکے۔ بہتر ہے۔ پھر اس کو باریک پیس کر اس کشتہ کا چوتھا حصہ کندر، اور چوتھا حصہ کتھہ سرخ باریک کر کے ملائیں اور تمام دوائی کے برابر وزن مصری باریک شدہ ملا کر رکھ دیں۔

فوائد: سل اور نفث الدم کے لئے بقدر تین ماشہ سفوف شیر برگد میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔ (صدریہ)

فصل نہم

خراطین

اسے سانپے، کیچوے اور امعاء الارض بھی کہتے ہیں۔ نم ناک زمین میں لمبے لمبے سرخ رنگ کے کیڑے ہوتے ہیں۔ طب یونانی میں تقویت باہ، تقویت عضو، یرقان اور سنگ گردہ و مثانہ کے

لئے مستعمل ہے۔

اہل صنعت اکسیر خراطین سے ایک قسم کی دھات نکالتے ہیں۔ جو مس خراطین کہی جاتی ہے۔ یہ مس خراطین ہندوستان کے تین مشہور تریاقوں میں سے ہے۔ مس خراطین میں ایک قسم کا تریاق ہے۔ جوگی اور سنیاسی اس کی انگوٹھی بنا کر راجوں اور مہاراجوں کو تحفہ دیتے تھے۔ کیونکہ اس میں یہ خاصیت ہے کہ جو شخص اس انگوٹھی کو پہن لے کوئی زہریلا جانور اس کے پاس نہیں آتا۔ نیز بعض اہل صنعت اس کو سونے کے ساتھ ملا کر بطور جوڑہ فروخت کرتے ہیں۔ اس لئے کہ خراطین میں سے نکلا ہوا تانبہ نہایت مصفا اور سونے میں ملنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ اہل صنعت اسی مس خراطین کا کشتہ بناتے ہیں۔ جو قوت باہ و بدن کے لئے اصلی معنوں میں اکسیر اور رسائن ہے۔ جس کے مقابل میں تمام معدنیات کے کشتے ہیچ اور کمتراز ہیچ ہیں۔ یوں بھی اہل صنعت خراطین کو بطور سفوف یا کباب یا روغن یا دیگر تدابیر سے قوت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

بالجملہ خراطین مدبر زیادہ تر قوت باہ' قوت اعصاب اور قوت مثانہ کے لئے مخصوص ہے۔ مس خراطین کا کشتہ اکسیر بدن ہے۔

۱۔ خراطین کا صاف کرنا

خراطین کو ادویہ میں شامل کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انہیں صاف کر لیا جائے معمولی حالت میں خراطین کے جوف میں ریت مٹی بھری ہوئی ہوتی ہے جب تک وہ نکل نہ جائے۔ خراطین قابل استعمال نہیں سمجھے جاتے۔ ان کو صاف کرنے اور ان کے پیٹ سے ریت مٹی نکالنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱۔ خراطین کو پانی میں ڈال دیں۔ پھر ایک ایک کیچوا لے کر اس کو درمیان سے توڑ کر ریت مٹی اس طرح نکالیں۔ جس طرح جانور کی آنتوں سے سرگین وغیرہ نکالی جاتی ہے یعنی ایک طرف سے پکڑ کر دوسری طرف ریت کو دوہ کر نکالیں اور اچھی طرح پانی میں دھولیں۔ صاف ہو جائیں گے۔ پھر انہیں خشک کر لیں یا دوا میں شامل کر دیں لیکن اس طریقہ سے ریت کے ساتھ ان کی اندرونی رطوبت بھی نکل جاتی ہے۔

۲۔ دودھ کی کچی لسی بنا کر خراطین کو اس میں ڈال دیں وہ لسی کو پی جائیں گے اور ریت کو نکال دیں گے۔ اگر ضرورت ہو تو چار پہر کے بعد لسی کو تبدیل کریں لیکن اس عمل کے واسطے خراطین زندہ درکار ہے۔ مرے ہوئے اس طرح صاف نہیں ہو سکتے۔ اس طریقہ سے ان کی اندرونی رطوبت بھی محفوظ رہتی ہے۔ اگر دودھ نہ مل سکے۔ تو چھاچھ کی لسی بنا کر بھی یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔ مگر دودھ افضل ہے۔

۲۔ مس خراطین نکالنا

مس خراطین جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ خراطین کا ایک نہایت ضروری اور کار آمد جزو ہے۔ اس کا نکالنا نہایت احتیاط اور تجربہ کا کام ہے۔ ہم اس جگہ مس خراطین کا وہ طریقہ جو شہابی نے ذکر کیا ہے۔ لکھتے ہیں۔

خراطین تازہ زمین سے نکال کر مٹی وغیرہ سے صاف کریں اور ایک دودھ کے گھڑے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ دودھ، خراطین اور سب کچھ جل کر خاکستر ہو جائے پھر ادویہ ذیل میں سے ہر ایک اس خاکستر کا نصف وزن لیں۔ سہاگہ، گوگل خوردنی، **گھونگچی** سرخ، سرشف، قند سیاہ کہنہ، شہد، پوست بلیلہ، پوست ہلیلہ، آملہ، بجی، اونٹ کی پشم، بھیڑ کی پشم، روغن گاؤ، سب ادویہ کو باریک کر کے خاکستر کے ساتھ ملا کر سرگین گاؤ کے ساتھ شامل کر کے اوپلے بنا لیں اور دھوپ میں خشک کریں۔ پھر زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس میں پہلے درخت پھوک کی پتلی پتلی لکڑیاں بچھائیں۔ ان لکڑیوں پر وہ اوپلے ترتیب وار رکھ کر آگ لگائیں۔ دو تین روز کے بعد تمام خاکستر کو نکال کر باحتیاط پانی سے دھوئیں۔ اس سے تانبہ کے ٹکڑے برآمد ہوں گے۔ ان کو بوتہ میں چرخ دے کر انگوٹھی یا جو چیز چاہیں بنا لیں۔

اس کا فائدہ وہی ہے۔ جو پہلے بیان ہو چکا کہ اس کی انگوٹھی بنا کر یا بطور نگینہ چاندی کی انگوٹھی میں نصب کر کے پہننے سے کوئی زہردار جانور پاس نہیں آتا۔

اگر خراطین سرخ رنگ کی زمین سے لے گئے ہوں۔ تو جو دھات ان سے نکلتی ہے وہ بھی سرخ ہوتی ہے۔ اگر زمین کی رنگت کچھ اور ہو تو وہ دھات بھی اور رنگوں کی ہوتی ہے۔ اس دھات کے نکالنے کے اور بھی طریقے ہیں۔ چنانچہ ایک طریقہ آگے بیان کیا جائے گا۔

۳۔ تدبیر خراطین

۱۔ تدبیر خراطین: خراطین مصفا مغسول کو خشک کر کے کھرل میں باریک پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے بقدر ایک ماشہ آدھ پاؤ حلوائے مرغنہ میں ملا کر کھا جائیں۔ اس پر ایک سیر بھینس کا دودھ جوش دے کر مصری ملا کر پی لیں۔ چالیس روز عمل کرنے سے جوانی کا لطف آتا ہے۔ (مخزن)

(۲) تدبیر خراطین: خراطین مصفا مغسول تازہ پانچ تولہ، بکرے کا گوشت ایک پاؤ، دونوں کو قیمہ کر کے معہ مصالحہ ایک پاؤ روغن زرد میں کباب بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ہر روز کباب کھا کر ایک سیر دودھ جوشایا ہوا مصری ملا کر پی لیا کریں۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے نامرد بھی مرد کامل بن جاتا ہے۔ (منہ)

(۳) **تدبیر خراطین:** خراطین مصفا خشک ۴ تولہ، تودریں، بہمنین، دارچینی، تخم گزر، سلیخ، کندر، زنجبیل، کنجد مقشر ہر ایک ایک تولہ، مصری ہم وزن ادویہ باریک سفوف بنالیں۔

فوائد: قوت باہ اور دفع کثرت بول کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک تولہ تازہ گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (رفیق)

(۴) **تدبیر خراطین:** جو بذریعہ قے آدمی کے حلق سے نکلا ہو ایک عدد، مکھی کے سر پچاس عدد (جو روغن کنجد میں مرگئی ہوں) مغز گھونگچی سفید تین عدد، نہایت باریک پیس لیں۔

فوائد: قوت باہ، امساک اور نعوظ کے لئے ایک عدد لونگ کو چاقو سے چھیل کر چاول کی طرح باریک اور لمبا بنائیں۔ اور دوائی مذکورہ بالا اس کے اوپر لگائیں۔ اب اس کو سوراخ بول میں رکھ دیں۔ قوت امساک بے حد ہو گی۔ اگر شدت عمل سے عاجز ہو جائیں تو ٹھنڈے پانی سے غسل کریں اور بعد فراغ صبح کے وقت شیرہ تخم خیارین زیرہ سفید، گل بنفشہ، شور قلمی نکال کر مصری ملا کر پی لیں۔ غذا مرغن کھائیں۔ ایک روز عمل کرنے سے ایک ماہ تک طاقت رہتی ہے۔ (مخزن)

(۵) **تدبیر خراطین:** خراطین جو آدمی کے حلق سے نکلا ہو۔ ایک عدد، تخم دھتورہ سفید اٹھارہ دانے، قرنفل تین عدد، سب کو سحق بلیغ کر کے قند سیاہ کے رس کے ساتھ چاول کے مانند شیاف بنالیں۔

فوائد: یہ شیاف سوراخ میں رکھنے سے سخت نعوظ و قوت لاتا ہے۔ قوت باہ مع امساک چار پہر تک قائم رہتی ہے۔ یہ میر صاحب کا نسخہ ہے۔ لیکن اس میں خراطین درج نہیں تھے۔ مگر موجود ہوں تو افضل ہے۔ (منہ)

(۶) **روغن خراطین:** بھلانوہ کلاہ دور نمودہ جس قدر چاہیں لے لیں اور ہر ایک کے دو ٹکڑے کریں پھر بذریعہ پتال جنتر، شیشہ معکوس میں ان کا تیل نکالیں۔ پھر خراطین مصفا خشک ایک پاؤ باریک پیس لیں۔ اور روغن بلادر ملا کر کھرل کرتے رہیں۔ روغن اتنا ملائیں جس سے سفوف گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اس کی گولیاں بنا کر بدستور پتال جنتر میں روغن کشید کر لیں۔ یہ روغن خراطین ہے۔

فوائد: ضعف باہ اور نامرد کے لئے یہ روغن بقدر ایک ماشہ برگ پان پر لگا کر کھائیں۔ تین یوم یا ایک ہفتہ اور زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ استعمال کرنے سے نامرد اور ازکار رفتہ آدمی پورا جواں مرد ہو جاتا ہے۔ (صدریہ)

(۷) **کشتہ جسد خراطین:** خراطین زندہ ایک سیر لے کر رات کو کھٹی چھاچھ میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح کو نکال لیں۔ صاف ہو جائیں گے۔ پھر گائے یا بھینس کا صاف گوبر تھالی وغیرہ میں

لے لیں۔ تاکہ زمین پر گر کر اس میں مٹی نہ مل جائے۔ پھر خراطین مصفا کو اس گوبر میں ملا کر اوپلے بنا لیں۔ لیکن یہ احتیاط ضروری ہے کہ خراطین ٹوٹ نہ جائیں۔ ان اوپلوں کو گرد و غبار سے بچا کر دھوپ میں خشک کر لیں اور باحتیاط جلا کر خاکستر کو پانی سے دھو ڈالیں تو جسد خراطین ریشم کی مانند باریک بالوں کی شکل میں نیچے سے برآمد ہو گا۔ اب اس کو ایک چھٹانک نیازبو کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دو سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ باریک کر کے شیشی میں ڈال لیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے بقدر ایک خس کافی ہے۔ اسی سے اتنی قوت پیدا ہوتی ہے۔ کہ ضبط مشکل ہے۔ اگر حد سے زیادہ قوت بڑھ جائے۔ تو دہی کے پلانے سے اس کا تدارک کرنا پڑتا ہے۔ (اسرار صدریہ)

فصل دہم

بیر بہوٹی

اسے دود المطر، عروسک، کرم مخمل، کاغنہ، ساونی چھلے بھی کہتے ہیں۔ برسات کے موسم میں بارش کے بعد ریت سے نکلتے ہیں۔ نہایت گرم ہیں۔ یہ اور ان کا روغن امراض باردہ اور ضعف باہ کے لئے مستعمل ہیں۔

ان کا مدبر تمام امراض بلغمیہ، وجع مفاصل اور ضعف باہ کے مفید ہے۔ ان کا روغن طلاء کے کام آتا ہے۔ اگر بعد فراغت حیض یا اسقاط حمل عورت دو عدد بیر بہوٹی تازہ پانی کے ساتھ نگل لے تو چند بار کے عمل سے بانجھ ہو جاتی ہے۔

تدبیر بیر بہوٹی

ا۔ تدبیر بیر بہوٹی: بیر بہوٹی کو پاؤں سے صاف کر کے رکھ دیں یعنی اس کے پاؤں علیحدہ کر لیں۔ قابل استعمال ہے۔

فوائد: تمام امراض باردہ رطبہ بلغمیہ مثل ضیق النفس، پرانی کھانسی، خصوصاً بڈھوں کے ضعف باہ، سستی اور سرعت کے لئے ایک عدد برگ پان یا برگ ریحان یا منقیٰ یا قند سیاہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ ایک ہفتہ کے عمل کرنے سے فوائد خاطر خواہ ہوتے ہیں۔ (مخزن)

(۲) تدبیر بیر بہوٹی: تازہ چند عدد مع تھوڑے سے سفید چاولوں کے کسی ڈبیہ یا شیشی میں بند کر کے رکھ دیں۔ جب بیر بہوٹیاں خشک ہوں گی۔ چاول بھی سرخ ہو جائیں گے۔ محفوظ رکھیں۔

فوائد: چیچک جب ظاہر ہو کر اس کے دانے گم ہو جائیں۔ جس سے مریض کے تلف ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تین عدد سرخ شدہ چاول باریک کر کے تھوڑے سے زعفران اور منقیٰ کے ساتھ بچے کو کھلائیں۔ چیچک پھر ظاہر ہو کر پختہ ہو گی۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۳) تدبیر بیر بہوٹی: بیر بہوٹی چار تولہ' کریر کے سرخ پھل کا چھلکا' دو تولہ زعفران خالص ایک تولہ باریک کر لیں۔

فوائد: ظاہر ہو کر جو چیچک چھپ گئی ہو یا آسانی سے نہ نکل رہی ہو۔ اس کے لئے یہ دوا بقدر نصف رتی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ غالباً ایک ہی دن میں چیچک ظاہر ہو کر پختہ ہو جائے گی۔ ورنہ تین روز استعمال کریں۔ یہ نسخہ سیاح سنیاسیوں کے اسرار مجربہ میں سے ہے۔ (منہ)

(۴) تدبیر بیر بہوٹی: بیر بہوٹی ۴ تولہ' ریگ ماہی ۲ تولہ' ثعلب مصری ایک تولہ جدوار بنفسجی ۶ ماشہ' میٹھا تیلیہ سفید تین ماشہ' افیون خالص ڈیڑھ ماشہ' سب ادویہ کو شراب تند دو آتشہ کے ساتھ تین روز سحق کر کے غبار کی مانند بنا لیں۔ یا بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: تمام امراض بلغمیہ اور وجع مفاصل وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مقوی باہ' ممسک و منعظ ہے۔ ایک گولی سے تین گولی تک ایک سیر دودھ کے ہمراہ چالیس روز تک استعمال کریں۔ عجیب فوائد ظاہر ہوں گے۔

(۵) تدبیر بیر بہوٹی: بیر بہوٹی' چاول سفید' آرد خشک کہنہ' خاکستر پا چکد شتی ہم وزن شیر مدار سے تر کر کے یہاں تک کھرل کریں کہ خشک ہو کر غبار بن جائے۔ پھر برگ کشمیری اس دوا کا دسواں حصہ ملا کر ایک پہر کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ دماغیہ' یشرغس' تپ سنپات' غشی' سکتہ اور پرسوت زناں کے لئے مجربات کاملہ سے ہے۔ یہ دوائی تھوڑی سی ناک میں نفوخ یا سعوط کریں۔ فوراً فائدہ ظاہر ہو گا۔ (منہ)

(۶) تدبیر بیر بہوٹی: بیر بہوٹی' افیون' عاقر قرحا' قند سیاہ ہم وزن سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے مجرب و معمول ہے۔ بقدر ایک چاول دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔ ایک بار کے استعمال سے بیس روز قوت رہتی ہے۔ (منہ)

(۷) تدبیر بیر بہوٹی: بیر بہوٹی دو تولہ' گندھک آملہ سار' شنگرف ہر ایک ایک تولہ' تینوں ادویہ کو دو تین قطرہ روغن کنجد کے ساتھ سحق بلیغ کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر کھچڑی کے دیگچہ میں رکھ دیں۔ تیل ہو جائے گا۔ ورنہ بطریق پتال جنتر اس کا روغن کشید کریں۔

فوائد: سستی اعصاب و قضیب کے لئے بطریق طلا مستعمل ہے۔ اہل صنعت طلاء کے کام میں بھی لاتے ہیں۔

(۸) تدبیر بیر بہوٹی : بیر بہوٹی، سیماب، سم الفار سفید ہر ایک دو تولہ، سب ادویہ کو زردی بیضہ مرغ کے ساتھ پانچ روز کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں اور پتال جنتر میں تیل نکالیں۔

فوائد: سستی قضیب کے لئے ایک خس اس روغن میں آلودہ کر کے طلا کریں اور برگ پان باندھیں۔ قوت باہ بدرجہ کمال پیدا ہو کر نامرد بھی مرد بن جاتا ہے مجرب صحیح ہے۔ (اکسیر اعظم)

(۹) تدبیر بیر بہوٹی : بیر بہوٹی کو باریک کر کے روئی میں لپیٹ کر بتی بنائیں اور روغن کنجد کے ساتھ چراغ میں جلا کر اس کا دودھ لیں۔ اور شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: امراض باردہ خصوصاً سرسام کے لئے مریض کے سر کے بال مونڈ کر یہ دوا لگائیں۔ تین روز زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ استعمال کرنے سے ہر قسم کا سرسام دفع ہو جاتا ہے۔ (مخزن)

(۱۰) تدبیر بیر بہوٹی : بیر بہوٹی دو ماشہ، جدوار ایک ماشہ، زعفران چار ماشہ، مشک دو رتی، سب ادویہ کو باریک کر کے چھ ماشہ شیر برگد میں حلایہ کریں۔ پھر چراغ میں روغن زرد ڈال کر جلائیں اور ادویہ کو اس کی لو پر گرم کر کے ہاتھ سے اچھی طرح ملاتے رہیں اور سرد کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

فوائد: امساک و قوت باہ کے لئے ایک گولی بوقت شام ہمراہ دودھ کھائیں۔ اس سے وہ لطف آتا ہے۔ جس کے بیان کرنے سے تہذیب مانع ہے۔ (اسرار حکمت)

فصل یازدہم

غوک

اسے مینڈک اور ضفدع بھی کہتے ہیں۔ ایک مشہور آبی جانور ہے۔ طب یونانی میں بطور خوراک مستعمل نہیں ہے۔

غوک مدبر: مایوس العلاج قروح خبیثہ، سوزاک اور آتشک کے لئے مفید اور مسلم دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے کہنہ سے کہنہ اور مایوس سے مایوس بیماری مذکورہ دفع ہو جاتی ہے۔

فوائد: غوک کو بطور دوائے خوردنی استعمال کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ پہلے اس کے ناخن، ناک اور منہ علیحدہ کر لیں۔ تب غوک مصفا ہو کر دوا میں قابل استعمال ہوتا ہے۔ ورنہ بلا تصفیہ کوئی فائدہ نہیں دیتا۔

تدبیر غوک

۱۔ تدبیر غوک : غوک کلاں نہر یا کنویں سے نکال کر اس کا منہ، ناک اور پنجے کاٹ کر

خشک کرلیں۔ پھر اسے کھرل میں نہایت باریک کر کے شیشی میں رکھ دیں۔
فوائد: آتشک اور سوزاک کے لئے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کھچڑی مرغن یا پلاؤ یا قلیہ مرغن میں رکھ کر بلا اطلاع مریض اس کو کھلائیں اور ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ (مخزن)

(۲) تدبیر غوک: غوک کلاں نہری کا پیٹ چاک کر کے اس میں جس قدر مردار سنگ باریک شدہ سماسکے پر کریں۔ اس کے اوپر ایک ماشہ رسکپور اور دو ماشہ طوطیائے ہندی کو شراب قندی میں پیس کر ضماد کریں۔ اور سایہ میں لٹکائیں۔ جب خشک ہو جائے تو تین روز متواتر کھرل کر کے باریک کریں اور رکھ دیں۔
فوائد: آتشک خبیثہ اور سوزاک قدیم و جدید اور قروح مایوسہ کے لئے کمال مجربات سے ہے۔ ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ یا بالائی میں ملفوف کر کے ایک ہفتہ تک کھلائیں۔
(منہ)

(۳) تدبیر غوک: غوک کلاں چند عدد کو کڑاہی کے درمیان روغن کنجد میں یہاں تک بریاں کریں کہ سرخ ہو جائیں۔ پھر نکال کر ناخن وغیرہ سے صاف کریں اور باریک کوٹ لیں۔ پھر اس کا چوتھا حصہ آرد خشت کہنہ ملا کر سحق بلیغ کریں اور شیشی میں رکھ دیں۔ باقی ماندہ روغن کنجد بھی محفوظ رکھیں۔
فوائد: امراض خبیثہ اور قرحہ مایوسہ کے لئے معمولات سے ہے۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک پانی کے ساتھ کھلائیں۔ پہلے ہی روز نفع ظاہر ہو گا۔ تین یوم حد ہفتہ تک کافی ہے۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔
باقی ماندہ تیل وجع مفاصل پر جو آتشک کا نتیجہ ہو۔ مالش کریں۔ سوزاک میں بھی بطور پچکاری مستعمل ہے۔ (منہ)

(۴) تدبیر غوک: غوک کلاں ایک عدد کا پیٹ چاک کر کے احشاء و امعاء نکال ڈالیں۔ اس کے پیٹ میں توتیا ہندی ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر سی لیں اور روغن زرد میں بریاں کرلیں۔ پھر نکال کر دوسرے غوک میں اسی طرح تشویہ کریں۔ بار بار عمل کرتے رہیں۔ تاکہ طوطیا سبز سفیدی مائل ہو جائے۔ اسے پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔ اور غوک بریاں شدہ کو علیحدہ باریک کر کے نگاہ رکھیں۔ اور روغن بھی محفوظ رکھیں۔
فوائد: آتشک خبیثہ اور سوزاک مزمنہ کے لئے عجیب و غریب ہے۔ کشتہ توتیا بقدر ایک رتی مسکہ یا بالائی میں تین دن حد ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ غوک سائیدہ دو رتی سے نصف ماشہ تک مکھن یا بالائی کے ساتھ دیں۔ باقی ماندہ روغن پلاؤ یا کھچڑی میں بقدر چھ ماشہ تین روز یا ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ نیز قرحہ احلیل میں ٹپکائیں۔ اعجاز مسیحی کی مانند ہے۔ (منہ)

(۵) **تدبیر غوک:** ایک مینڈک زرد بڑا لے کر اس کی ایک صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں۔ اب ایک پاؤ مونگ کی دال، ایک پاؤ چاول، ایک پاؤ روغن زرد کی حسب دستور کھچڑی پکائیں۔ جب وہ چاول دم میں آ جائیں۔ یہ پوٹلی اس میں رکھ کر دم دے دیں۔ جب دم ہو جائے۔ پوٹلی کو نکال کر پھینک دیں اور اس کھچڑی کو کھاتے رہیں۔ اور کچھ نہ کھائیں۔

فوائد: اس سے آتشک اور وجع مفاصل وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔ صرف ایک روز کھائیں۔ اگر تین روز میں آرام معلوم نہ ہو تو پھر ایک دفعہ دیں۔ ہفتہ بھر میں کامل صحت ہو گی۔ (اسرار الاطباء)

(۶) **تدبیر غوک:** غوک کلاں کا پیٹ چاک کر کے اس میں ایک تولہ توتیائے سبز پر کر کے سی دیں۔ اور دو پیالوں میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر ایک روز کامل سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: امراض خبیثہ مزمنہ مایوسہ کے لئے ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ یا بالائی میں کھلائیں۔ (مخزن)

(۷) **تدبیر غوک:** مینڈک خورد سبز رنگ جو درختوں کے نیچے ہوتے ہیں اور بنولے ہم وزن کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے اوپلوں میں جلالیں اور باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔

فوائد: نزول الماء کے لئے مجرب اور تیر بہدف ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔ رات کو اطریفل زمانی کھائیں۔ بغیر عمل دستکاری شفا ہو جاتی ہے۔ (صدریہ)

(۸) **روغن غوک:** غوک کلاں تین چار عدد لے کر کسی بڑے برتن میں رکھ دیں۔ ہر روز بقدر ایک پاؤ خراطین ان کے آگے رکھیں تاکہ ان کو کھاتے رہیں۔ برتن میں ان کے پینے کے لئے پانی بھی ہونا چاہئے۔ اسی طرح چالیس یوم قید رکھیں اور خراطین کھلاتے رہیں۔ پھر ٹکڑے کر کے ان کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکالیں۔ یا پانی میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائیں۔ پانی کو علیحدہ کر کے تمام رات کسی برتن میں رکھ دیں۔ صبح کو اس کے اوپر سے تیل بذریعہ پر مرغ جدا کر کے شیشی میں رکھیں۔

فوائد: یہ تیل مقوی باہ، دافع آتشک و سوزاک ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ وغیرہ میں استعمال کریں۔ اگر اس کو قضیب پر مالش کر کے برگ ارنڈ باندھیں تو عضو کے موٹا اور سخت کرنے میں بے نظیر ہے۔ (مخزن)

(۹) **روغن غوک:** غوک صحرائی خشک ایک عدد، ہینگ خالص ایک تولہ، بیر بہوٹی، تخم انگن ہر ایک دو تولہ، سب ادویہ کو روغن زیت میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر پتال جنتر میں تیل نکالیں۔

فوائد: سستی قضیب کے لئے بطور طلا کمال درجہ کا مفید ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۰) تدبیر غوک: غوک کلاں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ اسی طرح سنگ پشت نہری کا خون نکال کر خشک کریں۔ پھر یہ ہر دو ادویہ' بورہ سرخ' مردار سنگ' صدف سوختہ ہم وزن باریک کر لیں۔

فوائد: عمر بھر بال نہ اگنے کے لئے یہ سفوف پانی کے ہمراہ بالوں کو اکھیڑ کر لگائیں۔ امید ہے کہ دوبارہ لگانے کی ضرورت نہ ہو گی۔ و الا ایک بار اور استعمال کریں۔ عمر بھر بال نہ اگیں گے۔ (مخزن)

فصل دوازدہم

مرغ

مرغا اور مرغی خانگی جانور ہیں۔ جن کا گوشت اکثر پرندوں سے زیادہ لطیف سمجھا جاتا ہے۔ اس کے کھانے سے عقل' حافظہ اور قویٰ دماغیہ زیادہ ہوتے ہیں۔ رنگ روغن خوب چمکتا ہے۔ قوت بڑھتی ہے۔

اہل صنعت اسی مرغ کو خالص ادویہ سے پرورش کر کے ایسا بناتے ہیں کہ وہ معمولی مرغ نہیں رہتا۔ جو صرف لذت کے لئے کھایا جاتا ہے۔ بلکہ وہ اکسیر رسائن بن جاتا ہے۔ اس کے کھانے اور استعمال کرنے سے جوانی عود کر آتی ہے۔ بڑھاپا مع اپنی تمام خوفناک علامات کے رخصت ہو جاتا ہے۔ قوت باہ ایسی ہوتی ہے کہ جوانی میں بھی کبھی ایسی حالت یاد نہیں آتی۔ حالت یہ کہ یہ اکسیر بدن بن جاتا ہے۔

اس کا اصلی راز یہ ہے کہ مرغ باوجود لطافت گوشت کے زہروں کا تریاق بھی ہے۔ چنانچہ مارگزیدہ کے لئے اگر مرغ دوڑا کر اس کی مقعد زخم پر لگائیں۔ تو زہر کو جذب کر لیتا ہے۔ مرغ کو ذبح کر کے عضو ماؤف پر گرم گرم باندھنے سے اکثر اورام اور سمیات تحلیل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم دیکھتے ہیں کہ مرغ سانپ' بچھو' چھپکلی غرضیکہ ہر ایک سمی یا غیر سمی چیز کو بلا تمیز کھاتا اور ہضم کر جاتا ہے اور اکثر حالتوں میں زہر کے اثر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس تجربہ کی بنا پر اہل اکسیر نے مرغ کو سمیات معدنیہ و حیوانیہ کا معتاد بنا کر ادویہ میں استعمال کیا ہے۔ جس سے فوائد بے شمار حاصل ہوتے ہیں۔

سیماب' شنگرف' سم الفار' ہڑتال' سانپ' خراطین وغیرہ جو بلا تدبیر و کشتہ استعمال نہیں کئے جا سکتے اور بدن انسانی ان کا متحمل و عادی نہیں ہے جس طرح ان ادویہ کو موافق طریقوں سے مقررہ کشتہ یا مدبر بنا کر خاص احتیاط سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح یہ ادویہ بتدریج مرغ کو کھلا کر ان کا عادی بنایا جاتا ہے۔ جس سے زیادہ تر ان ادویہ کی سمیت کی اصلاح ہونے کے

باوجود مرغ کے گوشت کی جزو بن جاتی ہیں۔ اس گوشت کے کھانے سے بلا احتمال مضرت ادویہ بالا کے فوائد باحسن وجوہ ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جس طرح زمانہ حال کے ڈاکٹر مختلف زہروں اور زہریلے مواد کو حیوانات کے جسم میں داخل کرتے کرتے ان کا اثر کمزور کر لیتے ہیں اور پھر اس کمزور مادہ کو انسانی جسم میں داخل کر کے اس زہریلے مادہ کی خفیف علامات ظاہر کرتے ہیں۔ تاکہ آئندہ کے لئے کسی خاص وقت تک وہ جسم اس زہریلے مرض کے حملہ سے محفوظ رہے۔ اسے اپنی اصطلاح میں ٹیکہ لگانا کہتے ہیں۔ ٹیکہ کا قاعدہ محدود اور صرف اس قدر ہوتا ہے کہ ٹیکہ شدہ جسم اس مرض سے ایک مقررہ عرصہ تک بچا رہے لیکن اس کے برخلاف مذکورہ بالا طریقہ میں اس دوا کی سمیت سے محفوظ رہنے کے علاوہ اس کے فوائد بھی بدرجہ کمال ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ ادویہ مذکورہ بالا صرف زہر نہیں بلکہ جب ان کی سمیت کی اصلاح ہوتی ہے۔ تو بدن انسانی سے غیر معتاد و غیر مانوس ہونے کا نقص بھی جاتا رہتا ہے۔ اس حالت میں یہ ادویہ اپنی صورت نوعی کو چھوڑ کر ایک حیوانی جسم کا جزو بن جاتے ہیں۔ جن کو انسانی بدن ہضم کرنے اور خون میں جذب کرنے کا معتاد اور مالوف ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کو کھاتے ہی بلا خوف و نقصان فواید بدرجہ کمال صورت پذیر ہوں۔ اور یہی اس ترکیب کا اصلی راز ہے۔ جس کو تجربہ کار اہل صنعت ہی سمجھ سکتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ترکیب مرغ

ذیل کی ترکیبوں میں جو مرغ درکار ہوتے ہیں وہ زیادہ تر قوت بدن و باہ کے لئے مستعمل ہیں۔ اس لئے اس ترکیب کے لئے بہ نسبت مرغی کے مرغا زیادہ کارآمد ہے وہی استعمال کرنا چاہئے۔ مرغا نوعمر و جوان ہو۔ جو ابھی مرغیوں سے جفت نہ ہوا ہو۔ ایسے مرغے میں طاقت زیادہ ہوتی ہے اور وہی ان تراکیب میں کام آتا ہے۔

(۱) ترکیب مرغ: مرغ جوان کو ذبح کر کے اندرونی احشاء سے پاک کریں اور معہ پر و پوست اور پنجہ وغیرہ دیگچہ گلی میں ڈال کر سرپوش کو گل حکمت کریں۔ نیچے نرم نرم آنچ جلائیں تا کہ تمام مرغ جل کر کوئلہ ہو جائے۔ پھر اس کو باریک کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

فوائد: ضیق اور بلغمی کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ اس کے کھانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ (صدریہ)

(۲) ترکیب مرغ: مرغ جوان کو ذبح کر کے آلائش اندرونی سے صاف کریں اور چمڑا اتار کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیگچہ میں ڈالیں پھر تمباکو تلخ عمدہ ایک پاؤ' دنداسہ یعنی درخت اخروٹ کا چھلکا جسے عورتیں لبوں پر ملتی ہیں اور ہمارے ملک میں اسے موساگ کہتے ہیں۔ پوست درخت کیکر' زنجبیل ہر ایک ایک چھٹانک کوٹ کر ڈال دیں اور چھ سیر پانی نصف سیر باقی رہے۔ اسے

صاف کر کے کڑاہی میں ہمراہ قند سیاہ چہار سالہ ایک پاؤ ڈال کر آگ پر پکائیں۔ اور بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔

فوائد: ضیق النفس کہنہ اور کھانسی کے لئے اسرار خفیہ سے ہے۔ ایک گولی صبح و شام آب گرم کے ساتھ کھائیں۔ اس سے قے ہو کر تمام موذی مادہ خارج ہو گا۔ طبیعت تندرست ہو کر ہمیشہ کے لئے آرام ہو جائے گا۔ (صدریہ)

(۳) ترکیب مرغ: ایک مرغ جوان ذبح کر کے پر و احشاء سے صاف کریں اور دیگچہ میں ڈال کر پانی میں گلائیں جب اچھی طرح گداز ہو جائے۔ اس کی ہڈیاں چن کر نکال دیں۔ پھر تمباکو عمدہ کی موٹی لکڑیاں جو پتوں کے درمیان ہوتی ہیں۔ بقدر ایک پاؤ رات کے وقت پانی میں تر کریں۔ صبح کو ان کا صاف پانی اور شوربا کے مرغ مذکور ہمراہ مصری شہد' روغن زرد ہر ایک آدھ پاؤ کا قوام کر لیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے۔ نیچے اتار کر ایک پاؤ شراب (برانڈی) ملا کر خوب گھوٹیں' تا کہ معجون کی طرح ہو جائے۔ پھر دار چینی' زیرہ سیاہ ہر ایک دو تولہ' زنجبیل ایک تولہ' الائچی خورد ۶ ماشہ' زعفران ۲ ماشہ' باریک کر کے ملائیں۔ اور ڈبے میں رکھ دیں۔

فوائد: ضیق النفس کہنہ بلکہ سل تک کے لئے مفید ہے۔ ہر روز بقدر ایک چھٹانک معجون مذکور کھاتے رہیں۔ جب تک مادہ ردی موجود ہو گا۔ بذریعہ قے خارج ہوتا رہے گا پھر دوا ہضم ہوتی جائے گی۔ تمام بدن میں طاقت اور قوت عود کر آئے گی۔ نیا خون پیدا ہو گا۔ اور جاں بلب مریض تازہ زندگی پائے گا۔ یہ بارہا کا مجرب ہے۔

(۴) ترکیب مرغ: ایک مرغ جوان لے کر اس کو کسی محفوظ مکان میں محبوس رکھیں اور پہلے روز ایک رتی سیماب آٹے کے ساتھ ملا کر اس کو کھلائیں۔ دوسرے روز صبح کو اس کی تمام بیٹ لے کر پانی سے دھوئیں۔ اگر سیماب بیٹ میں نکلے تو پھر وہی سیماب اس کو آٹے کے ساتھ کھلائیں۔ اور روزمرہ اس کی بیٹ دھو کر دیکھتے رہیں۔ اگر سیماب نکلے تو پھر اس کو کھلاتے رہیں۔ جس روز بیٹ میں سے سیماب نہ نکلے۔ اس روز اسے ۲ رتی سیماب اور کھلائیں اور بدستور امتحان کرتے رہیں۔ جب یہ بھی ہضم ہو جائے تو ۳ رتی سیماب اور کھلائیں۔ اسی طرح پہلی مقدار کے ہضم ہو جانے کے بعد ایک ایک رتی سیماب ہر بار بڑھاتے جائیں۔ تا کہ ایک بار میں سوا تولہ سیماب کھا کر ہضم کر جائے اس اثناء میں جب کبھی سیماب بیٹ میں برآمد ہو جانے تک وہی بار بار کھلاتے رہیں۔ اگر دوران عمل میں مرغ مر جائے تو اس کا گوشت دوسرے مرغ کو کھلا کر عمل کو آگے شروع کریں۔ جب سوا تولہ تک پہنچ جائے تو اس مرغ کو ذبح کر کے پر و احشاء سے صاف کر لیں۔ پھر ایک سیر روغن زرد کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور اس میں ایک پتہ مدار کا ڈال دیں۔ جب وہ جل کر سیاہ ہو جائے اسے نکال کر اور پتہ ڈالیں۔ حتیٰ کہ سو پتے جل جائیں۔ پھر اس روغن کو صاف کر کے مرغ کو اس میں بریاں اور ہاون دستہ سے کوٹیں۔ پھر

زنجبیل، فلفل دراز، الائچی خورد ہر ایک ایک ماشہ باریک کر کے شامل کریں۔ اور شہد کے ہمراہ بقدر بیر گولیاں بنائیں۔

فوائد: قوت باہ اور اعادہ شباب کے لئے ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر کھاتے رہیں۔ لطف جوانی آ جائے گا۔ (اسرار صدریہ)

(۵) **ترکیب مرغ:** مرغ جوان (جس نے بانگ نہ دی ہو) لے کر اسے شنگرف رومی باریک سائیدہ ہمراہ آرد ایک دو رتی سے شروع کر کے کھلاتے رہیں۔ اور ہر روز شنگرف کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ کلہم ایک تولہ شنگرف کھا جائے۔ پھر اسے ذبح کر کے پر و احشاء سے صاف کریں۔ اور روغن زرد میں بریاں کر کے ہاون دستہ میں میدہ کی طرح کوٹ لیں۔ اگر کچھ نرم رہ جائے۔ تو اسے دوسری دفعہ بریاں کر لیں تاکہ اچھی طرح باریک ہو جائے پھر اس سفوف کر ہم وزن روغن گاؤ اور شہد ملا کر معجون بنا لیں۔ اور بقدر طاقت مغز بادام، مغز پستہ الائچی خورد بھی شامل کریں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے خصوصاً ازکار رفتہ بڈھوں کے حق میں اکسیر ہے۔ بقدر برداشت طبیعت کھاتے رہیں۔ (صدریہ)

(۶) **ترکیب مرغ:** مرغ جوان (جس نے بانگ نہ دی ہو) اسے ۲ تولہ شنگرف باریک سائیدہ بتدریج آٹے کے ہمراہ کھلا کر ذبح کریں۔ اور پر و احشاء سے صاف کر کے دیگچہ میں پانی ڈال کر پکائیں۔ جب اچھی طرح گل جائے۔ اس کی ہڈیاں نکال کر کپڑے میں چھان لیں اور ڈیڑھ تولہ افیون خالص کو اس پانی کے ساتھ کھرل کر کے خشک کر دیں۔ پھر ایک ایک زردی بیضہ مرغ ڈال کر کھرل کرتے رہیں تاکہ پچیس عدد زردی بیضہ مرغ صرف ہو جائیں پھر بیر کی گٹھلی کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی یومیہ۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے اکسیر الاثر نسخہ ہے۔ آزمائیں اور لطف اٹھائیں۔ (صدریہ)

(۷) **ترکیب مرغ:** ایک تولہ سم الفار سفید لے کر خوب باریک پیس لیں اور اس کو آٹے میں ملا کر ایک جوان مرغ کو جس نے ابھی جفتی نہ کی ہو کھلائیں۔ جب وہ مرنے لگے۔ ذبح کر کے اس کی چھاتی کا گوشت لے لیں۔ باقی زمین میں دفن کر دیں۔ پھر گوشت کو اچھی طرح خشک کر کے خوب باریک پیس لیں۔

فوائد: بوڑھوں کی قوت باہ بڑھانے کے لئے آب حیات ہے۔ تین رتی سے ایک ماشہ تک بکری کے گوشت کے قیمہ میں ملا کر کھاتے رہیں۔ دوران استعمال دوا میں روغن زرد بہت کھائیں۔ (اسرار حکمت)

(۸) **ترکیب مرغ:** ہڑتال ورقیہ تین تولہ باریک کر کے پانی میں حل کریں اور اس پانی

میں غلہ باجرہ تر کر کے رکھ دیں۔ ایک مرغ سن رسیدہ کو وہی باجرہ کھلاتے رہیں اس کے سوائے اور کوئی خوراک نہ دیں۔ دن میں ایک مرتبہ دریا کا پانی پیٹ بھر کے اسے پلایا کریں اور ایک بڑے ٹوکرے میں بند رکھیں۔ اس کے تمام پر جھڑ جائیں گے۔ جب سب غلہ کھا چکے۔ اسے ذبح کر کے تین سیر روغن زرد میں مع مصالحہ پختہ کرلیں۔ اس کا گوشت تین چار روز حسب برداشت طبیعت کھائیں اور باقی ماندہ روغن زرد اکیس روز تک روٹی کے ہمراہ کھاتے رہیں۔ چالیس روز جماع سے پرہیز کریں۔

فوائد: یہ ترکیب اسرار مکتومہ سے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اگر سو سال کا بڈھا استعمال کرے تو نوجوان ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ موسم سرما میں بارد مزاج آدمی استعمال کرے۔

(۹) ترکیب مرغ: سات عدد مرغ جوان جو مرغی کے ساتھ جفت نہ ہوئے ہوں۔ لا کر کسی محفوظ جگہ میں رکھیں۔ پھر مگرمچھ کا آلہ تناسل لا کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور ان مرغوں کو کھلائیں۔ دوسرے روز ان میں سے ایک مرغ کو ذبح کر کے باقی مرغوں کو کھلائیں۔ اسی طرح ایک ایک مرغ ذبح کر کے باقی ماندہ کو کھلاتے رہیں۔ تا کہ صرف ایک مرغ رہ جائے اس کو ذبح کر کے معہ مصالحہ بہت سا روغن زرد ڈال کر بدستور پختہ کریں۔ اور ایک دو روز میں حسب برداشت خوراک کھاتے رہیں۔

فوائد: یہ ترکیب قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ ایک دفعہ کھا لینے سے سالہا سال تک اس کی قوت باقی رہتی ہے۔ (صدریہ)

(۱۰) ترکیب مرغ: دس عدد مرغ جواں (جو جفت نہ ہوئے ہوں) لا کر مقام محفوظ میں بند کریں۔ اور ان کو ہر روز خراطین کھلائیں۔ نیز یومیہ پانچ عدد بیر بہوٹی آٹے میں ملا کر ہر ایک کو کھلاتے رہیں۔ بجائے پانی کے شیر گاؤ پلاتے رہیں۔ اکیس یوم تک اسی طرح کریں۔ پھر ایک مرغ کو ذبح کر کے باقیوں کو کھلائیں۔ حتیٰ کہ ایک مرغ باقی رہے۔ اس کو ذبح کر کے پر و احشاء سے صاف کریں۔ روغن پنبہ دانہ اور روغن بھنگ ہر ایک ایک پاؤ ملا کر مرغ کو اس میں بریاں کر کے باریک پیس لیں۔ اور ادویہ ذیل کے ساتھ معجون بنائیں۔ ثعلب، شقاقل، موصلین، تودرین، اسگند، زنجبیل، جوزبوا، قرنفل، بسباسہ، الائچی، تخم گذر، دارچینی، خشخاش، تخم خیارین، تخم ترب، تخم پیاز، تخم ہلیلہ، آملہ، کوکنار ہر ایک ایک تولہ، گھونگچی مقشر بریاں ۲ تولہ، زعفران، جدوار خطائی، فادزہر حیوانی ہر ایک ۶ ماشہ مشک، عنبر ہر ایک ۳ ماشہ، ورق طلاء سو عدد، ورق نقرہ دو سو عدد، شہد و مصری ہم وزن اور تمام ادویہ سے سہ چند معجون بنائیں۔

فوائد: مقوی باہ، مغلظ منی، دافع سرعت انزال مجرب ہے۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ۔ (مخزن)

(۱۱) ترکیب مرغ: مرغ جوان بیس عدد کسی محفوظ مکان میں بند کر دیں اور ہر روز ورل

صحرائی جسے کرفس اور سانڈہ بھی کہتے ہیں۔ قیمہ کر کے جس قدر وہ مرغ کھا سکیں ان کو کھلائیں اور کوئی چیز کھانے کو نہ دیں۔ تاکہ تین سو عدد سانڈے کھالیں۔ پھر ایک ایک مرغ ذبح کر کے باقی ماندہ مرغوں کو کھلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ ایک باقی رہے۔ پھر اسے چند روز تھوم مقشر، روغن زرد و قند سیاہ آرد گندم ہم وزن کھلا کر ذبح کریں اور پر و احشاء سے صاف کر کے اس کے پیٹ میں جوزبوا، قرنفل، بسباسہ، دارچینی ہر ایک بیس ماشہ پر کر کے سی لیں اور شراب دو آتشہ میں جو ادویہ مبیہ سے تیار کی گئی ہو۔ ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے نرم آنچ پر یہاں تک رکھیں کہ تمام شراب جذب ہو جائے پھر پانچ سیر روغن زرد میں خوب بریان کر کے ہاون دستہ آہنی میں اچھی طرح کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور ادویہ ذیل کے ساتھ معجون بنائیں۔

سنبل ۷ ماشہ، فلفلین، قاقلتین، زنجبیل ہر ایک ۲۰ ماشہ، خولنجاں، مصطگی، کبابہ شقاقل، ابریشم، گاؤزبان، مایہ شتر اعرابی، ورق نقرہ ہر ایک ۲ تولہ، قرنفل، جوزبوا دارچینی، بسباسہ ہر ایک ۵ تولہ، ثعلب، برادہ قضیب گاؤ، خارخسک، ریگ ماہی، بہمنین، تودرین، عود، لسان العصافیر، زعفران ہر ایک ایک تولہ، تخم گندر، زرنباد مشک، عنبر ہر ایک ۷ ماشہ، مغز سر کنجشک زستر عدد، ورق طلا ۳ ماشہ، گلاب روغن بھنگ ہر ایک ایک پاؤ، شہد، مصری ہر ایک ایک سیر، کشتہ قلعی، جو قرنفل کے ساتھ تیار ہوتا ہے۔ ۴ تولہ بدستور معجون بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر۔

فوائد: تقویت باہ، شدت انتشار و امساک اور سختی قضیب کے لئے اکسیر اعظم سے بہتر ہے۔ ایک ہی روز میں ایسا فائدہ دکھاتا ہے۔ جس کے بیان کرنے سے حیا مانع ہے۔ چند بار کا مجرب اور مستعمل ہے۔ (تریاق استمنا)

(۱۲) ترکیب مرغ: ایک کالا سانپ جو نیچے اوپر سے سیاہ ہو۔ اس طریقہ سے ماریں کہ اس کا سر محفوظ رہے۔ جب وہ مرجائے تو اس کا سر جدا کرلیں۔ باقی ماندہ کا وزن کریں۔ اس کے وزن سے چہار گنا پانی کے ہمراہ دیگچہ میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے نرم آگ پر رکھیں۔ تا کہ پانی نصف رہ جائے پھر سرپوش اتار کر غلہ گندم خالص سانپ کے وزن کا چوتھا حصہ اور پانی سانپ کے وزن کے برابر ڈال کر بدستور جوش دیں۔ تا کہ سب پانی جذب ہو جائے پھر غلہ گندم کو نکال کر سایہ میں خشک کرلیں۔ ایک مرغ جوان سفید رنگ جو مرغی کے ساتھ جفت نہ ہوا ہو لا کر اس کو وہ غلہ گندم تھوڑا تھوڑا کھلاتے رہیں۔ جب اس کے سفید پر جھڑ جائیں اور سیاہ پروں کے آثار ظاہر ہوں تو اسے ذبح کر کے صاف کریں اور اس کا گوشت خشک کر کے باریک پیس لیں اور ہر روز گوشت بزپختہ میں ایک چٹکی ڈال کر کھالیا کریں۔

فوائد: اس کے کھانے سے قوت باہ و بدن کے علاوہ تمام سفید بال سیاہ ہو کر جوانی عود کر آتی ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۳) ترکیب مرغ: ایک کالا سانپ مار کر مٹکے میں پہلے ایک سیر چاول ڈال کر وہ سانپ

رکھ دیں اور مٹکے کا منہ بند کر کے چالیس روز زمین میں دفن کر دیں پھر نکال کر چاول علیحدہ کر لیں پھر ایک مرغ لا کر کسی محفوظ مکان میں بند کریں اور اسے ہر روز دو چاول کھلائیں۔ تین روز کے بعد ذبح کر کے قورما پکا کر دن میں تین مرتبہ کھلائیں۔

فوائد: اس کے کھانے سے جذام کا بیمار .بفضلہ تعالیٰ تین یوم میں صحت کلی حاصل کرتا ہے۔ (اسرار اطباء)

(۱۴) ترکیب مرغ: کالا سانپ ایک عدد بہت سے دودھ میں جوش دے کر نکال لیں۔ اس دودھ کی بدستور دہی جما کر مسکہ نکال لیں۔ مرغ سفید رنگ کو پہلے سقمونیا کھلا کر پیٹ صاف کر لیں۔ پھر ایک دو روز معمولی مکھن کھلایا کریں۔ تیسرے روز وہی سانپ والا معمولہ مکھن کھلائیں اور کسی صاف شفاف جگہ میں بند کر دیں۔ اس کی جس قدر بیٹ ہو جمع کرتے جائیں۔ اس تمام بیٹ کو ایک سو گل گلاب اور ساٹھ عدد لیموں کے عرق سے سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ دوا بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے پردہ چشم کو دور کر کے نابینا کو بینا بنا دیتی ہے۔ پھٹی ہوئی پتلی اس سے درست ہو جاتی ہے۔ صرف ایک بار لگانا کافی ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۵) ترکیب مرغ: مارسیاہ کے چار ٹکڑے کریں اور ہانڈی میں گندم اور سانپ ڈال کر سرپوش گل حکمت کر کے چالیس یوم گوبر میں دفن کریں۔ پھر نکال کر ہوا کا رخ بچا کر ہانڈی کو توڑیں اور گندم نکال لیں۔ ایک مرغ سیاہ کو دو یوم متواتر نمک کا پانی پلائیں۔ تاکہ اس کا شکم صاف ہو۔ پھر اس کو صاف کر کے وہی گندم کھلائیں اور اس کی بیخال جمع کرتے جائیں۔ اور خشک ہونے کے بعد کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: نزول الماء کے لئے بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔ مجرب اور اسرار سے ہے۔ (رفیق)

(۱۶) ترکیب مرغ: کتے کا بچہ جس نے ابھی آنکھ نہ کھولی ہو۔ مار کر پانی میں گلا لیں پھر اس پانی میں ڈیڑھ پاؤ پختہ گندم ملا کر جوش دیں تاکہ پانی جذب ہو جائے پھر دو دانے خشک کر کے سیاہ مرغ کو اندھیرے میں کھلائیں۔ پھر اسے ذبح کر کے پکا کر کھا لیں۔

فوائد: بانجھ پن کو دفع کرنے میں مجرب ہے۔ عورت کو تین مرغیاں اسی طرح کھلائیں۔ حاملہ ہو جائے گی۔ (اکسیر عربی)

(۱۷) ترکیب مرغ: آدھ پاؤ تانبے کا برادہ باریک پیس کر اس کے اٹھارہ حصے کر کے ہر حصہ کو آدھ پاؤ آرد موٹھ میں گوندھ کر ہر روز سات نوجوان مرغوں کو کھلائیں۔ اس کے علاوہ اور غذا اور پانی بھی مرغوں کو صبح و شام دیا کریں۔ اسی اثنا میں سات عدد پڑیا گل یعنی چمگادڑ کلاں یا اگر وہ نہ ملیں تو سات عدد سانڈہ بھی مرغوں کو کھلائیں۔ جب تانبہ کھانے سے فارغ ہوں تو ایک

ایک مرغ ذبح کر کے باقیوں کو کھلائیں بعد ازاں ایک مرغ رہ جائے گا جس کے بال سیاہ ہو کر گر جائیں گے اور صرف گوشت کا لوتھڑا رہ جائے گا۔ اب اسے آرد موٹھ میں گھی اور دودھ ملا کر کھلائیں اور صرف دودھ پلائیں۔ پھر اس کو ذبح کر کے چہار چند روغن گاؤ میں بخوبی مصالحہ ذیل ڈال کر تل لیں۔ زعفران، قرنفل، زیرہ سیاہ ہر ایک تین تولہ، جب مرغ پختہ ہو جائے سرد کر کے اس کے گوشت کا چورہ بنائیں اور ہڈیاں علیحدہ رکھ دیں۔ گوشت باریک شدہ اور گھی ملا کر یکذات کر لیں۔ پھر صاف کپڑے میں گھی کو چھان کر شیشی میں ڈال لیں۔ باقی ماندہ گوشت کو مع استخواں کھرل کر کے شہد کے ہمراہ نخود کے برابر گولیاں بنا لیں۔

فوائد: یہ گولیاں اور گھی بے حد قوت باہ پیدا کرتی ہیں۔ رات کو ایک گولی شیر گاؤ کے ہمراہ کھائیں۔ صبح کو تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک روغن زرد معمولہ ہمراہ روٹی باجرہ یا نخود کے تناول کریں۔ ایک چلہ کے استعمال سے کایا کلپ ہو کر سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ جوانی پھر عود کر آتی ہے۔ اس روغن کی عمدگی کی علامت یہ ہے کہ اگر گھٹنے پر مالش کریں۔ تو کف پا میں پسینہ آ جائے گا۔

اگر سات روٹیاں ایک دوسری پر رکھ کر اوپر کی روٹی پر روغن رکھ دیا جائے تو ہر روٹی کے پار ہو جائے گا۔

اگر ان مرغوں کی بیٹ جمع کر کے جلائیں۔ اور پھر ماء الحیات دے کر چرخ دیں تو تانبہ مصفا لاظل برآمد ہو گا۔ جو حملان طلا کے قابل ہے۔ (رفیق)

(۱۸) ترکیب مرغ: گبریلے بہت سے لا کر اور حرمل کو باریک کر کے دونوں اشیاء کو پانی میں جوش دیں۔ اس پانی میں گندم کی پوٹلی باندھ کر ڈال دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ گندم نکال کر سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک مرغ جواں کو وہی دانے کھلاتے رہیں۔ جب اس کے تمام بال جھڑ جائیں گے۔ ذبح کر کے پکا کر کھا لیں۔

فوائد: اس مرغ کا گوشت کھانے سے انسان بہت موٹا ہو جاتا ہے۔ تجربہ میں صحیح ہے۔

(۱۹) ترکیب مرغ: افعی سیاہ کلاں جو بالکل سیاہ ہو۔ ایک عدد، دانہ گندم سرخ کہنہ مگر بوسیدہ نہ ہو آدھ سیر، ایک سبوچہ گلی میں ڈال کر افعی زندہ اس میں چھوڑ دیں۔ اور سرپوش رکھ کر مضبوط گل حکمت کریں۔ پھر سبوچہ کو ایک گڑھے میں دبا کر دفن کر دیں۔ چالیس یوم کے بعد نکال کر اس کا منہ احتیاط سے کھولیں۔ تاکہ اس کی بھاپ منہ اور آنکھوں کو نہ پہنچے افعی تحلیل ہو گا۔ گندم کو نکال کر بحفاظت رکھیں۔ پھر ایک مرغ سفید رنگ جس کا کوئی پر بھی سیاہ نہ ہو لے کر قفس میں بند کر کے وہ گندم اسے کھلانا شروع کریں۔ جب تمام گندم کھلائی جائے گی۔ تو مرغ کے سفید پر گرنے شروع ہوں گے۔ یہاں تک کہ بالکل صاف ہو جائیں گے۔ کچھ دنوں کے بعد بجائے سفید کے سیاہ پر نکلنے شروع ہوں گے۔ اس وقت فوراً مرغ کو ذبح کر کے روغن زرد

میں یہاں تک بھونیں کہ اس کے گوشت کی رطوبت خشک ہو جائے۔ پھر اسے ہاون دستہ میں کُچ کر کے ادویہ ذیل کے ساتھ کسی چینی کے برتن میں رکھ دیں۔ ہلیلہ سیاہ، بھنگرہ سیاہ ہر ایک ایک پاؤ، ہلیلہ زرد کلاں، آملہ ہر ایک آدھ پاؤ شہد مصفا ہم وزن۔

فوائد: اس دوا کے کھانے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور اندر سے سیاہ نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ ترتیب میں کمی بیشی نہ ہونی چاہئے۔ خوراک ۹ ماشہ سے تولہ تک مجرب صحیح اسرار خفیہ سے ہے۔ (خزینہ)

(۲۰) ترکیب مرغ: ایک مرغ جوان سفید رنگ جو مرغی پر نہ پڑا ہو لے کر اکیس یوم تک ہر روز آرد جو میں برادہ جست ایک ماشہ ملا کر کھلائیں۔ اسی طرح اکیس یوم ہر روز ایک ماشہ ہڑتال ورقیہ آرد جو کے ساتھ۔ پھر اسی طرح اکیس دن ہر روز ایک ماشہ سیماب۔ اس اثناء میں اس کی خوراک خراطین ہونی چاہئے۔ اور مرغی پر پڑنے سے بچائیں۔ ان تریسٹھ دنوں میں اس کے تمام پر گر جائیں گے۔ چونسٹھویں روز اس کو ذبح کر کے صاف کرنے کے بعد روغن زرد میں اس قدر بریاں کریں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر ادویہ ذیل میں جوزبوا، بسباسہ، دارچینی، قرنفل، جدوار، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل جنگلی ہر ایک ربع آثار کے ہمراہ باریک کر کے شہد کے ساتھ بقدر فندق گولیاں بنائیں۔

فوائد: قوت باہ کے لئے ایک گولی یومیہ کھائیں۔ مجرب ہے۔ (رموز)

(۲۱) ترکیب مرغ: سیاہ سانپ کو مار کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک کوری ہانڈی میں ڈال کر نصف سیر پختہ گندم بلا جو اور دو سیر پختہ پانی ڈال کر ہانڈی کا منہ گل حکمت کر کے کسی ویرانہ میں لے جا کر معمولی چولھا بنا کر اس پر ہانڈی رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ پانچ چار جوش آ جانے کے بعد آگ نکال کر ہانڈی کو سرد ہونے دیں۔ پھر اس کو کھول کر سانپ کے ٹکڑے الگ کر کے دفن کر دیں اور گندم اور پانی علیحدہ محفوظ رکھیں۔ پھر ایک مرغ کا بچہ لے کر اسے وہ گندم کھلاتے رہیں اور وہ پانی پلاتے رہیں۔ اس کے سوا اور کوئی چیز کھانے پینے کو نہ دیں۔ جب مرغ بانگ دے تو اس کو ذبح کر کے صاف کریں اور ہانڈی میں پانی کے ہمراہ پکائیں۔ جب گل جائے تو ہڈیاں الگ کر کے رکھ دیں۔ اور گوشت کو کوٹ کر موم کی طرح کر کے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ ہڈیوں کو علیحدہ باریک کر کے پارچہ بیز کر لیں۔ مرغ کی بیٹ جو مذکورہ بالا غلہ اور پانی کھانے کے ایام میں حاصل ہوئی ہو جمع کر کے کوار گندل کے رس میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

فوائد: گوشت کی گولیاں آتشک و جذام کے لئے از حد مفید ہیں۔ ایک گولی یومیہ کھائیں اور روغن زرد کا استعمال بہت کریں۔ ہڈیوں کا سفوف دھوئے ہوئے مکھن کے ساتھ ملا کر مرہم بنائیں۔ یہ مرہم ہر قسم کے ناصور کے لئے اکسیر ہے۔ بیٹ کا سرمہ پرانے پھولے اور موتیا بند

کے لئے مجرب ہے۔ (رفیق)

فصل سیزدہم

مار

مار یعنی سانپ ایک مشہور موذی جانور ہے۔ اطبائے یونانی اسے بطور خوراک استعمال نہیں کرتے۔ صرف سانپ کی ایک قسم افعی کا گوشت تریاق فاروق میں مستعمل ہے۔

اہل صنعت سانپ کے مختلف اجزاء کو مختلف تراکیب سے مختلف بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں۔ الحق دنیا میں کوئی چیز بے فائدہ نہیں۔ سانپ باوجود سخت زہریلا جانور ہونے کے سخت ترین امراض کو بھی دفع کر سکتا ہے۔

داشتہ آید بکار گرچہ باشد زہر مار

متقدمین کا مشہور مقولہ ہے۔ اب طب جدید کے ڈاکٹر بھی سانپ کے زہر کو دماغی امراض کے لئے استعمال کرنے لگے ہیں۔

بالجملہ سانپ کی تراکیب اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ، مصفی خون، دافع آتشک و جذام ہیں۔ اس کے استعمال میں زیادہ احتیاط لازمی ہے۔ خصوصاً جب کہ اس کے اجزاء کا استعمال بلا احراق یا بغیر اس کے کہ اس کو کسی اور جانور کے جسم میں داخل کرنا ہو تو ہر ایک ممکن کوشش سے درگزر نہ کرنا چاہئے۔ یعنی پہلے اس دوا کو مختلف جانوروں پر آزما کر مقدار معینہ سے تقریباً دسواں حصہ پہلے روز لیں۔ اور بشرط برداشت طبیعت تدریجاً اصلی مقدار معینہ تک پہنچائیں۔ سانپ کے زہریلے اجزاء کو دوسرے جانور کے جسم میں پہنچا کر جو دوا تیار کی جائے۔ اس میں بھی فی الجملہ احتیاط لازمی ہے۔ بلا احتیاط ایسے سخت زہریلے جانور کی تراکیب کو ہرگز استعمال نہ کریں۔

تدبیر مار

۱۔ **تدبیر مار:** ایک بڑا کالا سانپ جو نیچے اوپر سے سیاہ ہو لا کر اس کے منہ میں حقہ کی نے کی میل بقدر ایک ماشہ ڈال کر لکڑی کے ذریعہ اس کے پیٹ میں پہنچائیں تاکہ وہ بے ہوش ہو جائے۔ پھر اس کی دم کو رسی سے باندھ کر سہ پایہ چوبی سے معلق کریں۔ اس کا سر نیچے رہے۔ اس کے تلے شیشہ یا چینی کا برتن رکھ دیں۔ اسکی تمام اندرونی رطوبت برتن میں جمع ہو جائے گی۔ اسے محفوظ رکھیں۔

فوائد: نزول الماء کے واسطے چالیس روز تک آنکھ میں لگانا دستکاری کے قائم مقام سمجھا جاتا ہے۔ (مخزن)

نوٹ: مجھے ایک تجربہ کار اور سانپوں کے ماہر کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ سانپ

کا زہر صرف خون پر ہی اثر کرتا ہے مثلاً اگر جسم کے کسی مقام پر زہر جا پڑے، یہ انسان اسے منہ میں ڈال لے۔ بشرطیکہ منہ میں کوئی زخم یا خراش موجود نہ ہو اثر نہیں کرتا۔ لیکن آنکھ میں زہر پڑ جانے سے خواہ اس میں کوئی زخم بھی نہ ہو زہر سرایت کر جاتا ہے۔ اس لئے نسخہ بالا میں چونکہ اسی زہر کا استعمال آنکھ میں کیا جا رہا ہے۔ زہر کے اثر کرنے کا قوی احتمال ہے۔ پس اگر اس نسخہ کو استعمال کرنے کی ضرورت بھی پڑے۔ تو پہلے اسے کسی جانور کی آنکھ پر تجربہ کر لینا ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ نزول الماء کا علاج کرتے ہوئے زہر کی زد میں آ جائے۔

(۲) تدبیر مار: سم الفار سفید' کافور ہر ایک ایک تولہ' دونوں کو کھرل کر کے دو پیالوں میں بدستور جوہر اڑا لیں۔ پھر یہ جوہر ۶ ماشہ' مشک خالص' زعفران' بسباسہ ہر ایک ۶ ماشہ' قرنفل' دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ' سب ادویہ کو سحق بلیغ کر کے مار سیاہ یک رنگ کے پتہ کے ساتھ کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور شیشی میں رکھیں۔

فوائد: قوت باہ و بدن کے لئے اکسیر ہے۔ بقدر دو دانہ خشخاش مسکہ میں کھلا کے آدھ سیر روغن گاؤ۔ دو سیر شیر گاؤ' ایک پاؤ مصری ملا کر پلائیں۔ تمام ہضم ہو جائے گا ممکن ہے کہ اس سے خمار' بے ہوشی یا نشہ کی علامات ظاہر ہوں۔ اس کے دفعیہ کے لئے دودھ اور گھی بکثرت استعمال کریں۔ ہمیشہ جوانی رہے گی اور کبھی بڈھے نہ ہوں گے۔ (منہ)

(۳) تدبیر مار: بغیر جو کے گندم کی روٹی خشک شدہ کا ٹکڑا ۵ تولہ جسے پکائے ہوئے پورا ایک ماہ گزرا ہو۔ اس سے کم یا زیادہ نہ ہو۔ کوٹ کر باریک کر کے چینی یا مٹی کے پیالہ میں رکھ دیں۔ پھر مار سیاہ یک رنگ کا منہ مضبوط دھاگے سے باندھ کر اس پیالہ کے اوپر اس طرح ذبح کریں کہ روٹی کا سحیقہ جو پیالہ میں رکھا ہوا ہے۔ خون سے تر ہو جائے۔ پھر اس کو اس قدر کھرل کریں۔ کہ غبار بن جائے۔ شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ و بدن کے لئے اعلیٰ درجہ کا مفید ہے۔ بقدر نصف چاول مسکہ میں کھلا کر اس کے اوپر سے ایک پاؤ روغن زرد' تین سیر شیر گاؤ اور ایک پاؤ شکر تری ملا کر پی لیں۔ جب پیاس لگے تو بار بار دودھ اور گھی پیا کریں۔ ہضم ہوتا جائے گا۔ قوت باہ اور شدت انتشار حد سے زیادہ ہو گا۔ اسرار خفیہ سے ہے۔ (منہ)

(۴) تدبیر مار: مار سیاہ بقدر دو ہاتھ لمبا مار کر اس کا پیٹ چاک کریں اور اس میں ہڑتال ورقیہ آدھ پاؤ ڈال کر سی لیں۔ اور ایک برتن گلی میں گل حکمت کر کے بہت سی آگ میں جلا لیں۔ پھر نکال کر ایک ہفتہ کامل سحق کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: جذام اور آتشک خبیثہ اور ضیق النفس مزمنہ کے لئے نصف رتی سے ایک رتی تک یا زیادہ سے زیادہ ایک ماشہ تک مسکہ یا بالائی میں کھلا کر دودھ اور گھی بکثرت پلائیں۔ اور ہر

روز نصف رتی خوراک بڑھا کر ایک درم تک پہنچائیں۔ بفضلہ تعالیٰ بہت جلد آرام ہو گا۔ (منہ)

(۵) تدبیر مار: سانپ سیاہ کو مار کر اس کے منہ میں ۶ ماشہ سم الفار سفید ڈال کر اس کا منہ کسی دھاگے سے مضبوط باندھ دیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر خاکستر کو پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: چنبل کے واسطے اکسیر الاثر دوا ہے۔ اس خاکستر کو سرسوں کے خالص تیل میں ملا کر مرہم بنائیں اور چنبل کے مقام پر لگائیں۔ بہت جلد آرام ہو گا۔ پندرہ بیس سال کے چنبل کو دنوں میں آرام ہوتا ہے۔ (اسرار اطباء)

(۶) تدبیر مار: ایک عدد سانپ گد بنسی جو زہریلا ہوتا ہے بذریعہ پتال جنتر اس کا تیل نکالیں۔ مگر دھوئیں سے احتیاط رکھیں جب روغن تیار ہو جائے۔ اس میں نخود سیاہ جس قدر چاہیں تین روز تک تر رکھیں۔ پھر سایہ میں خشک کر لیں۔

فوائد: جذام کے لئے جس سے تمام جسم بگڑ گیا ہو۔ اور پانی ٹپکتا ہو۔ خاص مجرب ہے۔ اس سے پوست فاسد دور ہو کر نیا برآمد ہوتا ہے۔ اور بدن تندرست ہو جاتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔ طریق استعمال یہ ہے۔

بکری سیاہ رنگ شیر دار کو ایک نخود کھلائیں۔ پھر اس کا دودھ لے کر جوش دے کر پھاڑ لیں۔ اس کے صاف پانی میں ادویہ ذیل تر کریں۔ شاہترہ، چرائتہ، بسفائج، افتیموں (پارچہ بستہ) ہر ایک ۵ ماشہ، منڈی، چوب چینی اصلی، برادہ صندلین، برگ بادر نجبویہ، **برگ مجھجی**، برگ جل نیم ہر ایک ۶ ماشہ، برگ مہندی سبز ایک تولہ صبح کو مل کر صاف کر کے شربت عناب ۲ تولہ، شہد خالص ماہ چیت کا ایک تولہ حل کر کے پلا دیا کریں۔ اکثر تیسرے روز بکری مرجاتی ہے۔ روزانہ یہ عمل کرنا ہو گا۔ دو ہفتہ کافی ہے۔ اس طرح چار پانچ بکریاں درکار ہوں گی۔ بعدہ مسہل دے دیں۔ ہر اسہال میں سیاہ رنگ کے کرم خارج ہوں گے۔ یا اسہال سیاہی مائل ہوں۔ تمام خراب پوست مثل سانپ کی کینچلی کے علیحدہ ہو جائے گا۔ اس عرصہ میں شیر برنج بغیر شیرینی، روغن زرد ۵ تولہ ملا کر دینا ہو گا۔ بعد تمام عمل کے چالیس روز تک نمک وغیرہ نہ دیں۔ البتہ روغن زرد و شیر کثرت سے استعمال کرائیں۔ جسم کندن کی طرح صاف ہو جائے گا۔ یہ نسخہ نایاب اور صدری خاص عطیہ بزرگ ہے۔ (اسرار حکمت)

(۷) تدبیر مار: ایک کالا سانپ لے کر اس کے پیٹ کو طول میں چاک کریں اور قدرے برگ پنکھا اور قدرے تخم پنواڑ اور قدرے کبریت باریک کر کے پر کریں اور پیٹ کو سی کر بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔

فوائد: یہ تیل برص اور بہق کے سفید داغوں پر لگائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار اطبا)

(۸) تدبیر مار: تخم بالنگو کو تین روز پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر مار سیاہ کفچہ دار کے شکم میں پُر کر کے اس کے اوپر آردماش کا لیپ کریں اور تنور میں لٹکائیں۔ تین گھنٹہ کے بعد نکال کر سرد کریں اور ایک گھنٹہ اور لٹکائیں پھر دانہ ہائے تخم بالنگو اس کے پیٹ سے نکال کر داغ برص پر ضماد کریں۔ تین روز کے بعد اتار کر اور ضماد کریں لیکن ضماد سے باقی ماندہ دانے شکم مار میں ہی رہیں اور بوقت ضرورت تنور میں گرم کر کے ضماد کیا کریں۔ ہفتہ کے بعد دوسرا سانپ لیں۔ اسی طرح اکیس یوم تک لگائیں۔ تین سانپ درکار ہوں گے۔ لیکن مرض کے لئے تیس یوم لگانے پڑیں گے۔ تنور کی آنچ خفیف ہونی چاہئے۔ اور قبل استعمال سانپ کا سر کاٹ لینا چاہئے مجرب ہے۔ (منہ)

(۹) تدبیر مار: ایک سیاہ سانپ جس کا سر کچلا ہوا نہ ہو لے کر اس کے منہ میں ۵ تولہ دار چکنہ رکھ کر سی لیں۔ اب ایک ظرف گلی جس کے پینڈے میں چند باریک سوراخ ہوں لے کر اس میں پہلے دو سیر کچلہ جو ۵ سیر دودھ میں مدبر کیا گیا ہو۔ بقدر نصف یعنی ایک سیر باریک کتر کر رکھ دیں۔ اس پر ایک پاؤ عاقرقرحا گجراتی رکھیں۔ اس پر وہ سانپ جس کے منہ میں دار چکنہ ہے' رکھ کر اس کے اوپر ایک پاؤ عاقر قرحا اور باقی ایک سیر کچلہ بدستور رکھ کر ظرف کا منہ بند کریں اور بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔

فوائد: یہ تیل قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ ایک سینک پان میں رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ اور ایک سینک عضو ماؤف پر طلا کریں۔ تین چار روز سے زیادہ کوئی استعمال نہیں کر سکتا اگر ہفتہ ہو سکتے تو افضل ہے۔ (رموز)

(۱۰) تدبیر مار: مسہ ہائے قلب مار (نر سانپ کے دل پر ایک چھوٹا سا مسہ ہوتا ہے جو اس کے ایک بار مباشرت کرنے کے بعد معدوم ہو جاتا ہے) جس قدر مل سکیں اس سے آٹھ گنا کرم کنا جسے کرم کتی کہتے ہیں جس کے بدن پر لگ جانے سے سخت خارش ہوتی ہے۔ خاص وہ ہوں جو مجھیچی کے درخت پر ملیں۔ ان دونوں سے دو چند جونک تازہ' تینوں ادویہ کو آٹھ یوم روغن زیتون سے سحق کر کے نہایت چھوٹی آتشی شیشی میں نرم آنچ سے تیل نکالیں اور باحتیاط رکھیں۔

فوائد: یہ ایک طلائے خاص ہے جس سے عضو تناسل اقطار ثلاثہ میں حسب خواہش بڑھ جاتا ہے۔ تین چار قطرے عضو کی پشت پر ملیں تھوڑی دیر میں جلن محسوس ہو گی۔ پھر انتفاخ ہو گا۔ اور عضو بڑھتا جائے گا۔ جب عضو اس حد تک پہنچ جائے جہاں تک مطلوب ہے تو پتہ مرغ جوان جو پہلے سے موجود ہو اس پر مل دیں۔ سوزش بند ہو جائے گی اور عضو کی مقدار اسی حد تک قائم رہے گی۔ ہمیشہ بوقت انتشار اسی حد پر ہو گا۔ اگر حد سے زیادہ ورم ہو گیا۔ اور بروقت زہرہ مرغ نہ لگایا گیا تو عضو بڑھتے بڑھتے پھٹ جائے گا اس سے غفلت نہ کریں۔ مجرب ہے۔

(رموز)

فصل چہار دہم

عقرب

عقرب، کژدم، بچھو ایک مشہور زہریلا جانور ہے۔ طب یونانی میں اسے جلا کر قولنج اور سنگریزہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کا تیل بنا کر اقسام درد کے لئے مالش کیا جاتا ہے۔

اہل صنعت اسے مختلف طور پر مدبر کر کے صرع، امساک اور سنگریزہ وغیرہ مختلف بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں۔

تدبیر عقرب

۱۔ **تدبیر عقرب:** سیاہ بچھو جس قدر مل سکیں مار کر کسی کوری کلھیا میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کے درمیان پھونک دیں۔ اگر کچھ خام رہ جائیں تو دوبارہ آگ دیں۔ پھر اس خاکستر کو شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: چھ سات سال یا اس سے کم عمر کے بچہ کو جب صرع کا دورہ ہو یہ خاکستر قدرے کاغذ پر رکھ کر دونوں نتھنوں میں پھونک دیں۔ معاً ہوش آ جائے گا۔ اور آئندہ دورہ موقوف ہو گا۔ (صدریہ)

(۲) **تدبیر عقرب:** عقرب زندہ آٹھ عدد، فلفل گرد چالیس عدد، دونوں کو کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے چالیس یوم سرگین اسپ میں دفن کریں۔ پھر نکال کر باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: تھوڑا سا صرع والے کے ناک میں نفوخ کریں۔ تین روز میں فائدہ ہو گا۔ ورنہ چالیس یوم استعمال کریں۔ (مخزن)

(۳) **تدبیر عقرب:** چار عدد بچھو چیونٹیوں کے سوراخ سے گرم پانی ڈال کر نکال لیں۔ اور انہیں بند رکھیں تاکہ مر جائیں۔ پھر خرگوش کا سر لے کر اس کے منہ میں وہ بچھو رکھ کر سی دیں اور برتن گلی میں گل حکمت کر کے اوپلوں میں جلائیں۔ تمام خاکستر کو خرگوش کے سر سمیت پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: سنگ گردہ و مثانہ کیلئے بقدر نصف ماشہ ہمراہ مسکہ گاوی کے کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۴) **تدبیر عقرب:** عقرب زندہ کو پوست بیضہ مرغ میں جس سے اسی وقت بچہ نکلا ہو مع تخم مولی گیارہ دانہ کے بند کر کے آٹے سے ملفوف کریں اور اوپلوں کی آگ میں رکھیں۔ جب سیاہ ہو جائے نکال کر مع پوست بیضہ پیس لیں۔

فوائد: سنگریزہ اور ریگ مثانہ کے واسطے بقدر ایک چاول آب برگ مولی سے دیں۔

(۵) تدبیر عقرب: عقرب کلاں کو توے پر جلا کر اس کی خاکستر کے ہم وزن مشک خالص ملا کر سحق بلیغ کر کے شہد کے ساتھ دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد: امساک کے واسطے جماع سے پہلے تین گھنٹہ تین گولیاں دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (مخزن)

(۶) تدبیر عقرب: خاکستر عقرب، افیون، مشک، جوزبوا، قرنفل زعفران، فلفل، زنجبیل ہر ایک ایک حصہ، جدوار، زہرمہرہ ہر ایک چوتھائی حصہ سب ادویہ کو شیرہ برگ دہاتورہ سفید سے ایک روز کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: امساک کے واسطے ایک سے دو گولی تک بوقت عصر شیر گاؤ سے کھائیں۔ بغیر ترشی انزال نہ ہو گا۔ (منہ)

(۷) تدبیر عقرب: عقرب سیاہ کلاں کو خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اور شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ سفوف بقدر ایک رتی کسی عطر میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت اپنی ناک بند کر کے شیشی کو کھولیں اور وہ عطر کسی شخص کی ڈاڑھی اور مونچھوں پر لگائیں تو وہ سر ہلانے اور بے اختیار ناچنے لگ جائے گا تھوڑی دیر کے بعد یہ اثر خودبخود زائل ہو جائے گا۔ اگر یہ عطر سر حشفہ پر طلا کریں تو طرفین بے حد محظوظ ہوں گے۔ (منہ)

فصل پانزدہم

سگ

سگ یعنی کتا ایک عام جانور ہے۔ اس کے چند خواص حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کتے کا بچہ جس روز پیدا ہو اس کا پیٹ چاک کر پنیر مایہ نکال لیں اور آرد جو کے ساتھ ملا کر خشک کر لیں۔ سگ دیوانہ گزیدہ کو یومیہ دو دانگ یعنی ایک ماشہ تین روز متواتر کھلائیں۔ آرام ہو گا۔ (اکسیر اعظم)

۲۔ کتے کا بچہ جس نے ابھی آنکھ نہ کھولی ہو۔ ہمراہ ادویہ خشک خوشبو کے پانی میں جوش دیں جب وہ گل جائے تو پانی کو صاف کر کے اس میں کپڑا تر کر کے خشک کر لیں۔ اگر عورت اس کپڑے سے بقدر ایک انگل قطع کر کے قبل جماع قبل میں رکھے اور ایک ساعت بعد مشغول بکار ہو تو قبل بے حد تنگ ہو جائے گی۔ قوی مرد کے بغیر اس پر کوئی دوسرا مرد قادر نہ ہو سکے گا۔ قبل میں رکھے تو مضیق ہے۔

۳۔ اگر کتے کے بچے کا سر جس نے ابھی آنکھ نہ کھولی ہو کاٹ کر تنور میں پختہ کرلیں اور پھر اس کا مغز نکال کر باریک پیس لیں تالو کے سوراخ اور قرحہ آکلہ پر لگانے سے زخم مندمل ہو جاتا ہے۔

۴۔ چشم ناکشادہ کتے کے بچے کو ظرف گلی میں گل حکمت کر کے اوپلوں میں خاکستر کرلیں تو یہ خاکستر ہر قسم کے زخم اور ناسور پر لگانے سے اس کو جلدی آرام کر دیتی ہے۔

۵۔ جس وقت کتا کتیا سے جماع کر رہا ہو۔ اس کی دم جڑ سے کاٹ کر زمین میں دفن کر دیں۔ پھر چالیس روز کے بعد نکال کر دھاگے میں پروئیں اور بوقت جماع اپنی کمر سے باندھ لیں تو جب تک وہ کمر سے بندھی رہے گی نہ تو انزال ہو گا اور نہ ہی تکان محسوس ہو گی۔

۶۔ کتے کی مکھیاں دو عدد پر اکھیڑ کر ہم وزن آٹے کے ساتھ ناخن سے مل کر ایک گولی بنالیں۔ اسی طرح چھ مکھیوں کی گولیاں بنائیں۔ سگ دیوانہ گزیدہ کو بحالت ایک گولی سوراخ دار بانس کے ذریعہ منہ میں ڈال دیں اور کسی نلکی سے اسے پانی پلائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دوسری گولی بدستور کھلائیں۔ پھر آدھ گھنٹہ کے بعد تیسری بدستور دیں۔ اس عمل سے اسہال ہو کر کرم بشکل سگ خارج ہوں گے اور مریض شفایاب ہو گا۔ سچ ہے قدرت نے ہر ایک زہر کا تریاق اس کے پاس رکھا ہے۔

۷۔ سیاہ کتے کی زبان جلا کر قدرے شکر سرخ اور آب کیلہ ملا کر پچکاری کرنے سے ہر قسم کا قرحہ سوزاک دفع ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ (رموز)

تدبیر سگ

اہل صنعت کتے سے مختلف فواید اخذ کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا نمک بنا کر سگ دیوانہ گزیدہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) **نمک سگ:** سگ دیوانہ کو مار کر ظرف گلی میں گل حکمت کر کے بہت سی آگ میں جلالیں۔ اور حسب دستور اس خاکستر کو پانی سے تر کر کے اس کا زلال لے کر نمک بنالیں۔

فوائد: سگ دیوانہ گزیدہ کے لئے مانند تریاق ہے۔ کبھی ناکام نہیں رہا۔ ایک سے دو رتی تک مسکہ یا بتاشہ میں کھلاتے رہیں۔ زہر کا نام و نشان نہ رہے گا۔ (مخزن)

(۲) **نمک سگ:** نمک سگ بدستور بالا بنا کر اس کے ہم وزن کرم سرخ جس کا سر سیاہ اور اس کی پشت پر سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔ موسم بیساکھ سے ساون تک جو اہان کے درخت پر پایا جاتا ہے۔ ملا کر سحق بلیغ کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: سگ دیوانہ گزیدہ کے واسطے ایک رتی سے چار رتی تک دودھ یا چھاچھ گاوی کے ساتھ کھلائیں اور کوئی چیز کھانے کو نہ دیں۔ پیاس کے وقت لسی پلاتے رہیں۔ پیشاب بکثرت جاری ہو گا۔ اور کرم بشکل بچہ سگ خارج ہوں گے۔ چھ ماہ متواتر ہر مہینے میں ایک دفعہ یہ دوا

کھلایا کریں۔ زہر کا وہم و گمان بھی نہ رہے گا۔ مجرب ہے۔ (مخزن)

فصل شانزدہم

خرگوش

اس کا گوشت امراض باردہ اور کثرت بول کے لئے مستعمل ہے۔ اس کا پنیرمایہ دافع صرع و انواع سموم ہے۔

اہل صنعت اس کو چند تراکیب سے جلا کر ضیق النفس، کھانسی اور اخراج سنگریزہ اور ریگ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

احراق خرگوش

۱۔ احراق خرگوش: خرگوش کا سر لے کر جوزبوا دو عدد قرنفل چالیس عدد اس کے منہ میں رکھ کر دھاگے سے اس کا منہ خوب مضبوط باندھ دیں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے اتنی آگ دیں۔ کہ خاکستر ہو جائے۔

فوائد: ضیق النفس مزمنہ اور پرانی کھانسی کے واسطے خواجہ نقشبندی ملتانی کا معمول اور بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ دو رتی سے ایک ماشہ تک مسکہ یا بتاشہ یا شہد میں کھا کر اس کے اوپر صبح و شام ادویہ مناسبہ کا شیرہ پی لیا کریں۔ (مخزن)

(۲) احراق خرگوش: خرگوش کو ذبح کر کے اور پیٹ چاک کر کے احشاء و امعاء نکال ڈالیں۔ پھر اس کے پیٹ میں شورہ قلمی، جوکھار، سہاگہ ہر ایک ایک پاؤ، پھٹکری، گیرو، نوشادر ہر ایک آدھ پاؤ جوکوب کر کے بھر دیں۔ پیٹ کو سی کر ظرف گلی میں گل حکمت کر کے بہت سے اوپلوں کی آگ میں جلالیں۔ پھر تمام اجزاء کو باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: ضیق النفس، پرانی کھانسی، اخراج سنگریزہ، دافع ریاح، ہضم طعام اور ادرار بول، سوزاک قدیم کے لئے تین ماشہ صبح شام ہمراہ شیرہ ادویہ مناسبہ استعمال کریں۔ سریع الاثر ہے۔ (منہ)

(۳) احراق خرگوش: پوست مسلم خرگوش کو روگردان کر کے اس میں بھنگڑہ تازہ سفید گل کو خوب اچھی طرح بھر کر گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد گیارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے باریک پیس کر رکھ دیں۔ خوراک تین ماشہ بدرقہ مناسبہ سے۔

فوائد: اس کے استعمال سے سنگ گردہ و مثانہ پارہ پارہ ہو کر نکل جاتا ہے مجرب ہے۔ (رموز)

فصل ہفتدہم

کبوتر

اس کا گوشت امراض بارده عصبیہ کے لئے بہت مفید ہے۔ استسقاء اور سنگریزہ کو دفع کرتا ہے۔ اہل صنعت اسے مختلف ترکیبوں سے قوت باہ، امساک، ضیق النفس کھانسی وغیرہ کے لئے مدبر و محرق کرتے ہیں۔

تدبیر کبوتر

ا۔ **تشویہ کبوتر:** کبوتر کھرنی کو جو ہمیشہ ست رہتا ہے۔ ذبح کر کے اس کا حلق مضبوط پکڑ لیں۔ تاکہ خون بہت نہ نکل جائے۔ پھر اس کے پر و احشاء دور کر کے اس کے پیٹ میں تخم دھاتورہ سفید جس قدر سما سکے بھر کر سی دیں۔ نیز اس کے حلق اور مقعد کو بھی زور سے باندھیں۔ اسے روغن گاؤ میں یہاں تک بریاں کریں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر اس کا گوشت جدا کر لیں۔ اور باریک کوٹ کر تھوڑا سا مغز پنبہ دانہ اور قدرے مشک ملا کر گولیاں بقدر کنار صحرائی بنا کر خشک کر لیں۔

اس کا دل جگر، شش علیحدہ بریاں کر کے باریک کریں۔ اور فلفل دراز کی مانند علیحدہ گولیاں بنائیں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے واسطے پہلی قسم کی ایک گولی بوقت عصر کھائیں غذا تناول نہ کریں۔ جوش دیا ہوا دودھ جس قدر دل چاہے پی لیں۔ امساک بدرجہ کمال ہو گا۔ جب تک دوسری قسم کی گولی نہ کھائیں گے انزال نہ ہو گا۔ (صدریہ)

(۲) **تشویہ کبوتر:** کبوتر جنگلی ذبح کر کے اس کے گوشت کا قیمہ بنائیں۔ اور ایک تولہ سم الفار سفید باریک کر کے اس کے ساتھ ملائیں۔ اس کا غلولہ بنا کر کڑاہی میں رکھ کر پیالہ گلی معکوس سے ڈھانپ دیں۔ اوپر کوئی وزنی چیز رکھ دیں۔ کڑاہی میں دو سیر آب برگ بدار داخل کر کے متوسط آگ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہو جائے نکال کر کھرل میں خوب باریک کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ اور خشک کریں۔

فوائد: قوت باہ اور دفع امراض بارده کے لئے بے نظیر نسخہ ہے۔ خوراک ایک گولی یومیہ۔ (اسرار اطباء)

(۳) **احراق کبوتر:** کبوتر جنگلی کو ذبح کر کے پر و احشاء سے صاف کریں۔ اور اس کے پیٹ میں نمک کھاری، فلفل سفید ہر ایک ایک تولہ باریک پر کر کے سی دیں۔ پھر بکری کی تلی کو

کوٹ کر ایک کپڑے پر لیپ کریں اور یہ کپڑا کبوتر پر لپیٹ دیں۔ اور گل حکمت کر کے اوپلوں میں جلا کر باریک پیس لیں۔

فوائد: ضیق النفس اور پرانی کھانسی کے واسطے بقدر ایک چٹکی بعد طعام کھائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۴) احراق کبوتر: کبوتر جوان کو ذبح کر کے پر و احشاء سے صاف کریں۔ پھر نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک سانبھر، اجوائن، بزر البنج، تخم کرفس، گل تمباکو سوختہ جو حقہ سے نکلا ہو ہر ایک دو تولہ باریک کر کے آدھ پاؤ شیر مدار سے کھرل کر کے اس کے پیٹ میں ڈال کر سی دیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بارہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر باریک پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: تمام امراض بلغمیہ ریاحیہ خصوصاً ضیق اور پرانی مایوس العلاج کھانسی کے لئے اسرار خفیہ سے ہے۔ ایک رتی سے ایک ماشہ تک مسکہ یا منقیٰ میں کھلائیں۔ (مخزن)

(۵) احراق کبوتر: کبوتر جنگلی کو ذبح کر کے اس کا شکم آلائش وغیرہ سے پاک کریں۔ سم الفار سفید تین ماشہ باریک کر کے اس میں سے نصف کبوتر کے اندر چھڑک دیں۔ پھر خوردنی آدھ پاؤ پختہ ڈال کر اوپر باقی ماندہ نصف سم الفار چھڑکیں۔ اور رشتہ سے باندھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ڈیڑھ من اوپلوں کی آگ دیں۔ کوئلہ ہو جائے گا۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔

فوائد: دمہ کے لئے مجربات کاملہ سے ہے۔ بقدر ایک رتی ہر روز منقیٰ میں کھلائیں۔ (اسرار حکمت)

(۶) احراق کبوتر: ایک عدد جنگلی کبوتر برنگ سیاہ ذبح کر کے اس کا شکم آلائش سے صاف کریں۔ پر وغیرہ بدستور رہنے دیں۔ صرف زانو سے پیر کاٹ کر علیحدہ کر لیں۔ پھر نمک ہندی سرخ بقدر دس تولہ باریک شدہ اس کے سر شکم میں بھر کر ریشم کے دھاگے سے سی دیں۔ پھر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر سب خاکستر وغیرہ کو باریک پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: کہنہ سے کہنہ ضیق النفس اور تر و خشک کھانسی کے لئے صدہا مرتبہ کا مجرب ہے۔ بقدر چار رتی تین ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔ سات روز شہد میں استعمال کرنے کے بعد دانہ مویز منقیٰ میں رکھ کر ہمراہ پانی سالم دانہ نگل جایا کریں۔ بفضل خدا کہنہ سے کہنہ دمہ چالیس روز میں نیست و نابود ہو جائے گا۔ مریض کیسا ہی تنگ ہو شفا پائے گا۔ مجرب ہے۔ (منہ)

فصل ہژدہم

قنفذ

اسے خارپشت بھی کہتے ہیں۔ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک معمولی خارپشت جو اکثر آبادیوں میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ اسے جنگلی چوہا کہتے ہیں۔ دوسرا پہاڑی جو کتے کے برابر بڑا ہوتا ہے۔ اسے دلدل اور سیہہ کہتے ہیں۔ اس کا گوشت استسقاء، جنون، طحال، یرقان بواسیر، قولنج، مایوس العلاج، ریاح غلیظ، وجع مفاصل، نقرس، جذام کے لئے مفید ہے

اہل صنعت اسے جلا کر ضیق النفس، دمہ، مارگزیدہ اور جذام وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: مرغ، کبوتر، خرگوش، قنفذ وغیرہ کو جلا کر ضیق النفس اور کھانسی کے لئے استعمال کرنے اور ان کے مفید ثابت ہونے کا اصلی راز یہ ہے کہ ان حیوانات کو احراق کرنے سے ان کی خاکستر میں نمک کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ نمک خواہ معدنی ہو یا حیوانات یا نباتات کو جلا کر بنایا گیا ہو۔ بموجب تحقیق طب و ڈاکٹری قاطع لزوجات، مشتی، ہاضم اور مخرج بلغم ہے۔ حیوانی نمک میں علاوہ مذکورہ بالا فوائد کے چونکہ فاسفیٹ آف لائم بھی پایا جاتا ہے۔ اس لئے یہ امراض صدرویہ خصوصاً ضیق النفس اور کھانسی کے لئے زیادہ مفید ہے۔ بالخصوص جب کہ اس کو ادویہ مخصوصہ کے ساتھ زیادہ مقوی اور مفید بنا لیا گیا ہو۔

تدبیر قنفذ

۱۔ **احراق قنفذ:** قنفذ جنگلی زندہ کو شیرہ ہاتھی سونڈی، شیرہ سکھپرہ، بول طفلان نابالغ ہر ایک آدھ پاؤ کے ہمراہ برتن گلی میں ڈال کر ایک ہفتہ زمین میں دفن کر کے نکال لیں اور اسی برتن میں گل حکمت کر کے اس قدر آگ دیں۔ کہ خاکستر ہو جائے۔ اسے پیس لیں۔

فوائد: سل، ضیق النفس اور مارگزیدہ کے لئے سریع الاثر تریاق ہے۔ بقدر ایک رتی مسکہ یا بتاشہ میں کھلائیں۔ تمام قسم کے زہروں خصوصاً مارگزیدہ اور سگ دیوانہ گزیدہ کے لئے مجرب ہے۔

(۲) **احراق قنفذ:** قنفذ جنگلی زندہ کو برتن گلی میں بول طفلان نابالغ ڈال کر تین روز تک تر رکھیں۔ پھر نکال کر اس کا چمڑہ اور کانٹے اتار ڈالیں۔ باقی ماندہ گوشت کو آدھ پاؤ فلفل مسحوقہ نیچے اوپر ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور بہت سے اوپلوں میں جلا کر پیس لیں۔

فوائد: سانپ کے کاٹے کا تریاق ہے۔ بقدر ایک رتی کھائیں۔ اور ناک میں نفوخ کریں۔

یہی دوا بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔ اور یہی دوا موضع نیش پر ضماد کریں جس طریقہ سے استعمال کریں مفید اور بمنزلہ تریاق ہے۔ اسے تریاق الحیہ کہنا بجا ہے۔ (منہ)

(۳) احراق قنفذ: قنفذ جنگلی تازہ زندہ یا مردہ کو برتن گلی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور اوپلوں میں جلا کر خاکستر بنالیں۔ پھر چالیس عدد دانہ حب الملوک کو زمین میں بو کر پانی دیتے رہیں۔ جب ان کی سبزی نمودار ہو۔ نکال کر مقشر کرلیں اور اندرونی پتہ نکال کر اس مغز حب الملوک منقی کو خاکستر قنفذ کے ساتھ سحق کر کے پانی سے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔

فوائد: خنازیر مایوس العلاج کے لئے مجرب ہے۔ ایک گولی سے تین گولی تک پانی کے ہمراہ ہر روز کھایا کریں۔ خنازیر، عقود، آتشک، جذام کا خبیث مادہ براہ اسہال خارج ہو گا۔ غذاء دال مونگ مقشر ہمراہ روٹی مرغن، ترشی، شیرینی اور سرخ مرچ سے پرہیز لازم ہے۔ چالیس روز کامل استعمال کرنے سے امراض مذکورہ کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ (منہ)

(۴) تدبیر قنفذ: خارپشت کا پیٹ چاک کر کے احشاء نکال لیں۔ اور پیٹ میں ایک تولہ سم الفار رکھ کر سی دیں۔ اور ایک پاؤ روغن زرد میں جلا لیں۔ اس تمام جلے ہوئے خارپشت وغیرہ کی گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

فوائد: اگر کسی عورت کو آتشک ہو تو مرد ایک گولی کھا کر ایک گھنٹہ کے بعد اس عورت سے جماع کرے تین روز کے استعمال سے کیسا ہی آتشک ہو۔ آرام ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ لیکن یہ شرط ضروری ہے کہ مرد مستقل طبیعت کا ہو۔ وہمی اور شکی مزاج کو نہ ہو ورنہ ممکن ہے کہ مرض اس کو ہو جائے۔ (اسرار صدریہ)

باب ہفتم

اکسیر نباتات کے بیان میں

انسانی غذا میں نباتات کے کثرت استعمال کے باعث نباتات جسم انسانی سے زیادہ مالوف ہیں۔ اور بہ نسبت معدنیات و حیوانات کے نباتات کو بطور دوا طب میں زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ عام نباتات کے افعال و خواص اور ان کی تاثیریں بیان کرنا علم طب کا وظیفہ ہے۔ بلکہ علم طب کا زیادہ دارومدار نبات پر ہے۔

اہل صنعت عام نباتات میں سے صرف سمیات کو زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ سمی نباتات بوجہ سریع التاثیر ہونے کے جسم انسانی میں ایک فوری انقلاب اور تغیر پیدا کر کے اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ قدرت نے ہر ایک سمی سے سمی اور زہریلی سے زہریلی دوا میں جس طرح بظاہر سمی تاثیر رکھی ہے۔ اسی طرح اس کے باطن میں اکسیری اثر بھی ودیعت فرمایا ہے۔ زہر جس قدر زیادہ تیز

درجان گداز ہو گا۔ اس کا مخفی اکسیری فائدہ اسی قدر زود اثر اور روح افزاء ہو گا۔ اہل صنعت مختلف تدابیر سے ان ادویہ کے سمی اثر زائل کر دیتے ہیں اور پھر ان ادویہ کی اکسیری خاصیت بلا احتمال ضرر باحسن وجوہ ظاہر ہو جاتی ہے۔

اس مضمون کو دوسرے الفاظ میں اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔ کہ سمی ادویہ کا اثر کسی نہ کسی خاص قسم کا ہوتا ہے۔ مثلاً کسی دوا سے اعصاب کو تشنج ہونے لگتا ہے۔ اور کسی سے اعصاب بے حس ہو جاتے ہیں۔

بعض ادویہ دل کی حرکت کو تیز کر دیتی ہیں۔ بعض سے قلب کی حرکت ست پڑ جاتی ہے۔ بعض باریک عروق کو کشادہ کر دیتی ہیں۔ بعض عروق کو سکیڑتی ہیں۔ اور یہ اثرات اگرچہ غیر سمی ادویہ میں بھی پائے جاتے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ غیر سمی ادویہ کا اثر بدیر اور معتدل حالت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف سمی ادویہ کی تاثیر بہت جلدی اور سخت ترین حالت میں نمودار ہوتی ہے۔ جس کو انسانی بدن معمولی صورت میں برداشت نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر اس سمی دوا کو بحالت مرض سمجھ سوچ کر بطور علاج بالضد استعمال کیا جائے۔ مثلاً بحالت تشنج اعصاب کو مسترخی کرنے والی دوائی بالعکس دی جائے تو اس وقت یہ دوائی بجائے سمی ہونے کے اکسیر الاثر بن جاتی ہے۔ اور اپنے فوری اثر سے مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ طب جدید کے ڈاکٹر سمی ادویہ کی سمیت کو تسلیم کرتے ہوئے موافق اہل صنعت امراض کے علاج میں سمیات کو کھلے دل سے استعمال کرتے ہیں۔ سمیات کے طریق استعمال میں ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ ڈاکٹر لوگ ادویہ سمیہ کے اجزاء موثرہ بطور رب یا جوہر علیحدہ کر کے اس زہر کو بہت زیادہ تیز اور سریع الاثر بنا لیتے ہیں۔ اور بہت ہی قلیل مقدار میں استعمال کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف اہل صنعت ان سمیات کو مدبر یا دیگر ادویہ سے مرکب کر کے ان کے اثر کو اس قدر کمزور کر لیتے ہیں کہ بعد تدبیر و ترکیب گویا ان میں سمیت کا اثر باقی نہیں رہتا۔ اور دیگر سمی ادویہ کی مانند بے ضرر مگر ان سے زیادہ سریع الاثر ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں اہل صنعت کی تدبیر کو بوجہ بے ضرر ہونے کے طب جدید کی تراکیب پر خصوصاً نباتات کی اصلاح میں ایک خاص تفوق حاصل ہے۔ جو مشاہدہ اور تجربہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔

نباتات سمیہ کے علاوہ دیگر قسم کی نباتات بھی جو اپنی تاثیر میں اکسیری صفت رکھتی ہیں۔ ان کو اہل صنعت تراکیب سے استعمال کرتے ہیں۔ علم طب کے اشربہ۔ معاجین اور عرقیات کے برخلاف ان ادویہ کو جوہر تل یا کسی ایسی صورت میں ترکیب دیتے ہیں۔ جس کے قلیل مقدار میں استعمال کرنے سے بہ نسبت ترکیب طبیہ کی کثیر مقدار کے فائدہ زیادہ جلدی تیز اور دیرپا ہوتا ہے۔

فصل اول

بیش

اسے بیش، میٹھا، میٹھا تیلیہ، بچھناک، زہر ہلاہل، سنکھیا، چندال، میٹھا دودیہ وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ یہ ایک سخت زہریلی جڑ ہے۔ جو مختلف اقسام کی ہوتی ہے۔ جو اندر اور باہر سے سیاہ ہو وہ زیادہ زہریلی ہوتی ہے جو باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہو وہ بدرجہ اوسط جو اندر اور باہر سے سفید ہو وہ سب اقسام سے زیادہ اسلم ہے۔ اتیس جو ایک مشہور بازاری دوا ہے وہ بھی بیش کی ایک اسلم قسم ہے۔ اس کی بعض اقسام ایسی سمی ہیں کہ ان کو صرف چھونے یا سونگھ لینے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ اطبائے یونانی اسے دوائے خوردنی میں استعمال نہیں کرتے۔ بلکہ سم قاتل جانتے ہیں۔ ڈاکٹر اور اہل صنعت اسے عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔ بطور دوا استعمال کرنے کے لئے بیش کی وہ قسم اختیار کرنی چاہئے جو تمام سفید ہو یا اندر سے بالکل سفید ہو۔ اس کے علاوہ دیگر اقسام سے پرہیز لازمی ہے۔

بیش کا اثر دماغ پر کچھ بھی نہیں ہوتا۔ زیادہ مقدار میں دل اور اعصاب کی حرکت کے افعال کو ابتداء تیز کر دیتا ہے۔ اور بالآخر دل، اعصاب حرکت اور مرکز تنفس کو ست اور بے حس بنا دیتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں بطور دوا استعمال کرنے سے اقسام درد مثلاً وجع المفاصل، عرق النساء، درد شقیقہ، درد دانت کو طلاء اور سخت بخار زکام، ورم لوزتین، ذات الجنب، ذات الصدر، خناق میں بوجہ مسکن درد و معرق و مدر فائدہ کے اکلاً نافع ہے۔ جب دل کی حرکت ضعیف ہو اسے استعمال نہ کرنا چاہئے۔

خواص بیش مدبر

بطریق اہل صنعت مدبر کیا ہوا بیش تمام امراض باردہ رطبہ۔ بلغمیہ مثل فالج، لقوہ تشنج، کزاز ضیق النفس، پرانی کھانسی، اسہال معدی، تپہائے مزمنہ بلغمیہ، سنپات، وجع مفاصل، عرق النساء، نقرس اور سنگرہنی وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ قوت باہ، امساک، قوت معدہ اور اشتہاء کو زیادہ کرتا ہے۔ اس کا تیل بطور مالش تمام اقسام درد کا دافع ہے۔ بے حس اور مفلوج اعضاء کو بیدار کرتا ہے۔

بقول اہل ہند ہمیشہ کے لئے بیش کے کھانے پر مداومت کرنے سے انسان کی عمر دراز ہوتی ہے۔ تمام امراض باردہ دفع ہو جاتے ہیں اور بلا خوف قوت باہ بہت بڑھ جاتی ہے۔

نوٹ: اہل صنعت بیش کو مدبر و مرکب کرنے کے بعد ہی استعمال کرتے ہیں اور یہی اس کی عمدہ تاثیر کا اصلی راز ہے۔ کہ خاص تدابیر اور تراکیب بیش کے ضرر

رساں اثر کو زائل کر دیتی ہیں۔ جہاں تک تحقیق کام کرتی ہے۔ بیش بذات خود ایک خراش دار زہر تحریک و تخدیر کی دو متضاد صفتوں سے متصف ہے۔ تدبیر سے تو پہلے اس کی خراش دار تاثیر باطل ہو جاتی ہے۔ پھر مناسب تراکیب میں داخل ہونے سے اس کا محرک اثر زیادہ قوی اور مخدر تاثیر کم ہو کر صرف مسکن رہ جاتا ہے۔ اسی لئے بیش مدبر بہ نسبت تسکین درد زیادہ تر تحریک و تقویت اعضاء کے لئے مستعمل ہے۔ اور مرکز تنفس پر تسکین بخش اثر کرنے کی وجہ سے ضیق النفس اور کھانسی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی ترکیب میں زیادہ تر گرم اور محرک ادویہ ہی ہوتی ہیں۔ جو بالخصوص اس کے اثر تخدیر کو زائل کرتی ہیں۔

تدبیر بیش

بیش کے مدبر کرنے کے لئے بہت سے طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ چند طریقے بطور قاعدہ کلیہ حسب ذیل ہیں۔

الف: بیش کے باریک ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر ایک برتن میں پیندے سے ذرا اونچا لٹکائیں۔ اور برتن میں دودھ بھر کر جوش دیں۔ جب دودھ غلیظ ہوجائے تو پوٹلی کو نکال کر پانی سے دھولیں۔ اور بیش کو خشک کر کے ترکیب میں داخل کریں۔

نوٹ: چونکہ دودھ تمام سمیات کا تریاق ہے۔ اس ترکیب سے بیش کی سمیات اور خراش دار صفت کی بہت کچھ اصلاح ہو کر قابل استعمال بن جاتا ہے۔

ب: بیش کو بدستور ٹکڑے ٹکڑے کر کے پوٹلی میں باندھ کر کسی برتن میں گائے کے پیشاب کے ساتھ جوش دیں۔ جب پیشاب خشک ہوجائے تو نکال کر دھولیں۔

نوٹ: پیشاب میں چونکہ کھار دار اجزاء زیادہ ہوتے ہیں ۔ اس لئے وہ بالخصوص ادویہ کی حدت اور تیزی کو توڑ دیتے ہیں۔ علاوہ اس کے گائے کا پیشاب اہل ہند کے نزدیک ایک تریاق بھی ہے۔

ج: بیش اور سوہاگہ ہم وزن ڈال کر کھرل کریں۔ تو بے ضرر ہو جائے گا۔

نوٹ: اس ترکیب میں سوہاگہ بوجہ کھاری ہونے کے بیش کے زہر کی جواز قسم ا۔سڈ ہے اصلاح کر دیتا ہے۔

د: بیش کے برابر سوہاگہ اور دو چند کالی مرچ ملا کر کھرل کریں تو بے ضرر ہو جاتا ہے۔

نوٹ: سیاہ مرچ بیش کا تریاق سمجھی گئی ہے کیونکہ مرچ سیاہ میں اثر تحریک زیادہ ہے۔ اس لئے وہ بیش کی تاثیر تخدیر کی اصلاح کر کے اسے صرف مسکن بنا دیتی ہے اور تحریک زیادہ کر دیتی ہے۔

(ا) تدبیر بیش: بیش سفید قسم کو پوٹلی میں باندھ کر پانچ سیر شیر گاؤ میں جسے جنے ہوئے چھ

ماہ گزرے ہوں۔ دوپہر جوش دے کر باہر نکال لیں۔ پھر بیش مدبر مذکور زنجبیل ستوہ، فلفل دراز، قرنفل، دارچینی ہر ایک ۲ ماشہ، دانہ الائچی خورد، عاقر قرحا گجراتی ہر ایک ۲ ماشہ، جوزبوا، بسباسہ، زعفران ہر ایک ۵ ماشہ سب ادویہ کو۔ادرک کے رس میں دوپہر کھرل کر کے اسی گولیاں بنا لیں۔

فوائد: ضعف اشتہاء کے لئے مجرب ہے۔ بوقت صبح ایک گولی دہی میں لپیٹ کر کھا جائیں۔ پھر برٹھ ماش دہی میں ڈال کر تناول کریں۔ غذا مرغن اور میوہ جات پیٹ بھر کر کھائیں۔
(شریف)

(۲) تدبیر بیش: بیش مدبر، سیماب مصفا، کبریت مصفا، سہاگہ بریاں ہر ایک ایک درم، فلفل، دار فلفل، زنجبیل ہر ایک دو درم، سب ادویہ کو چار پہر کھرل کریں۔ پھر فلفل دراز آٹھ درم لے کر ایک ایک دانہ ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ اسی طرح چار پہر بلا انقطاع کھرل کر کے رکھ دیں۔ یہ سواس کٹھار رس ہے۔

فوائد: ضیق النفس اور سخت کھانسی کے لئے بقدر ایک رتی یومیہ کھا کر اوپر سے دار فلفل باریک سائیدہ شہد میں ملا کر چاٹ لیا کریں مجرب ہے۔ (معدن الشفا)

(۳) تدبیر بیش: بیش سفید، زرد چوبہ ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ چار تولہ، باریک کھرل کر کے شہد کے ہمراہ حب بقدر دانہ ماش بنائیں۔

فوائد: ضیق النفس اور پرانی کھانسی کے لئے بوقت صبح ایک گولی نگل لیا کریں۔ (اکسیر عربی)

(۴) تدبیر بیش: بیش عمدہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، اجوائن، زنجبیل، جوزبوا، بسباسہ، عاقر قرحا ہر ایک ایک ماشہ، سب ادویہ کو باریک کر کے قند سیاہ سولہ ماشہ کے ساتھ حب بقدر دانہ نخود بنا لیں۔

فوائد: فالج اور لقوہ کے لئے دو گولی صبح و شام ہمراہ ادویہ مناسبہ مجرب ہیں۔ (شرح)

(۵) تدبیر بیش: بیش ایک تولہ کو ڈیڑھ سیر شیر گاؤ میں مدبر کر کے سایہ میں خشک کریں اور باریک پیس لیں۔ پھر سیماب، کبریت ہر ایک ایک تولہ باہم سحق کر کے کجلی بنائیں۔ پھر دونوں ادویہ کو ہمراہ فلفل سیاہ ایک تولہ فلفل دراز ایک تولہ کے کھرل کریں اور فلفل سفید چار تولہ علیحدہ لا کر اس کے دو دو دانے اثنائے سحق میں داخل کر کے کھرل کرتے جائیں تا کہ سب فلفل صرف ہو جائیں۔

فوائد: یہ دوا مقوی معدہ، مشتہی، ہاضم، دافع انقلاب معدہ، فالج، وجع المفاصل عرق النساء، نقرس، ہاضم شیر مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی بتاشہ میں کھائیں۔ (صدریہ)

(۶) تدبیر بیش: ایک حصہ بیش کو پوٹلی میں باندھ کر سو حصہ بول گاؤ میں لٹکا کر نرم آگ پر جوش دیں تا کہ بول گاؤ چہارم حصہ باقی رہ جائے۔ پوٹلی کو نکال کر پانی سے دھو لیں اور دوا کو

سایہ میں خشک کریں پھر سیماب، کبریت ہر ایک ایک حصہ کو کجلی بنا کر بیش مدبر اور کجلی کو نصف حصہ مرچ سیاہ کے ساتھ سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ اور دافع ریاح کے لئے بقدر دو رتی مکھن میں کھلائیں۔ اسی وقت اثر ظاہر ہوتا ہے۔ (صدریہ)

(۷) تدبیر بیش: بیش مدبر، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سہاگہ بریاں، شنگرف مصفا ہم وزن سب ادویہ کو تین روز کھرل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اگر آب لیموں سے سحق کریں تو حمیات باردہ مزمنہ کے لئے اکسیر ہے۔

فوائد: تمام قسم کے اسہال کے لئے خواہ سنگرہنی ہو گئی ہو۔ اعلیٰ درجہ کا مفید ثابت ہوا ہے۔ خوراک ایک رتی سے تین رتی تک۔ اس سے بڑھ کر اسہال کے لئے اور کوئی نسخہ مفید نہیں۔ (اسرار اطباء)

(۸) تدبیر بیش: بیش ایک تولہ کو سات سیر پختہ بول گائے میں پکائیں۔ جب بول خشک ہونے کے قریب پہنچے تو بیش کو نکال کر کھرل میں ڈالیں۔ اور ڈھائی سیر پختہ رس برگ سہانجنہ اور دو سیر پختہ رس برگ سنبھالو کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے پھر مرچ سیاہ تین تولہ کو باریک کپڑچھان کر کے اس میں ملائیں۔ اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: وجع مفاصل کے لئے نوجوان آدمی کو ایک گولی دن میں دو دفعہ کھلائیں غذا آب گوشت۔ آب نخود۔ (بیسہ)

(۹) تدبیر بیش: میٹھا تیلیہ دو تولہ کی پوٹلی باندھ کر بوٹی باتھو ایک سیر باریک کوٹ کر بیش کی پوٹلی کو اس کے درمیان مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر ہانڈی کا سرپوش گل حکمت کر کے چار پہر نرم آنچ پر رکھیں۔ پھر سرپوش اتار کر امتحان کریں۔ اگر بیش اس قدر نرم ہو گیا ہے کہ لکڑی کی نوک اس کے پار چلی جاتی ہے تو بہتر۔ ورنہ ایک پہر اور آنچ دے کر نکال لیں۔ اس کے بخار سے پرہیز کریں۔ پھر ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر خشک کر لیں اور فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک چار تولہ کے ہمراہ سحق بلیغ کر کے رکھ دیں، خوراک دو چاول سے نصف رتی تک بتاشہ یا مسکہ میں کھلائیں۔

فوائد: امراض بلغمیہ مزمنہ مثل ضیق النفس، پرانی کھانسی، اسہال معدی، بدہضمی فالج، لقوہ، سکتہ، صرع، پرسوت زناں، وجع مفاصل، شیب غیر طبعی کے لئے اکسیر ہے مقوی باہ، ممسک ہے۔ فالج، لقوہ، صرع، سکتہ اور غشی کے لئے تھوڑا سا ناک میں نفوخ کریں۔

(۱۰) تدبیر بیش: میٹھا تیلیہ مدبر، سیماب، سیسہ ہر ایک ایک تولہ، قرنفل، فلفل گرد ہر ایک دو تولہ، پہلے سیماب و سیسہ کو عقد کر لیں۔ پھر سب ادویہ کو چوبیس پہر متواتر کھرل کر کے رکھ دیں۔ اس کا رنگ نسوار کی طرح ہو جائے گا۔ اس ترکیب کو ناگرس کہتے ہیں۔

فوائد: تمام امراض باردہ، فالج، لقوہ، تشنج اور کزاز کے لئے مجرب، مقوی باہ، ممسک اور مشتی ہے۔ بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک منقیٰ یا پان میں کھلائیں۔

(۱۱) تدبیر بیش: بیش سفید، شنگرف، سوہاگہ، زنجبیل، مرچ سیاہ، فلفل دراز عاقر قرحا ہر ایک سات ماشہ، پہلے بیش اور مرچ سیاہ کو ایک پہر یک جا کھرل کر کے باقی ادویہ باریک شدہ لا کر آدھ سیر شیرہ بھنگرہ مروقہ کے ساتھ کھرل کر کے گولیاں بقدر فلفل بنائیں۔ اسے بنگ رس کہتے ہیں۔

فوائد: امراض بلغمیہ مثل فالج و لقوہ، سنپات و پرسوت زناں، لیثر غس، ضیق النفس، باؤ گولہ، قولنج ریحی، ضعف جگر، یرقان، سوء القنیہ، استسقاء، بواسیر، آتشک، وجع مفاصل مزمن کے لئے بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ ایک گولی صبح و شام کھایا کریں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۱۲) تدبیر بیش: بیش مدبر، سیماب مصفا، کبریت مغسول، ہڑتال ورقیہ، فلفل دراز زنجبیل، پوست ہلیلہ، آملہ، تخم دھتورہ سفید، دس ادویہ ہم وزن، پہلے سیماب و کبریت کو کجلی بنا کر باقی ادویہ کے ساتھ شیرہ بھنگرہ سفید مروقہ کے ہمراہ ایک روز کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ اس ترکیب کو جرانلس کہتے ہیں۔

فوائد: تپ ہائے باردہ مزمنہ کے لئے عظیم النفع ہے۔ ایک دو گولی ہمراہ شکر تری یا بتاشہ کھلائیں۔ اسہال کے لئے مربائے آملہ یا مربائے بہی کے ساتھ دیا کریں۔ (منہ)

(۱۳) تدبیر بیش: میٹھا تیلیہ مدبر چار تولہ کو ایک روز خالی کھرل کریں۔ پھر مرچ سیاہ، فلفل دراز، تخم دھتورہ سفید ہر ایک ۱۲ تولہ اضافہ کر کے ایک روز اور خالی کھرل کر کے قند سیاہ کے ہمراہ ۱-۱ رتی کی گولیاں بنا لیں۔

فوائد: امراض بلغمیہ، وجع مفاصل، تپ ہائے مزمنہ اور پرسوت کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ ایک گولی یومیہ کھائیں۔ (منہ)

(۱۴) روغن بیش: بیش سیاہ، کچلہ، عاقر قرحا، تخم دھتورہ، اجوائن خراسانی، بیخ کنیر سفید، گھونگچی سفید ہر ایک دو دام، مال کنگنی، کلونجی ہر ایک نصف دام، سب ادویہ کو کوٹ کر شیر بز یا گاؤ میں دو تین روز تر رکھیں۔ جب خشک ہوں تو روغن کنجد سوا سیر شیر بز ڈیڑھ سیر ملا کر آہنی برتن میں نرم آنچ پر جوش دیں جب دودھ جل کر صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے شیشی میں ڈال لیں۔

فوائد: یہ روغن طلاء، مقوی باہ ہے، نیز فالج، رعشہ، خدر اور وجع مفاصل کے لئے مجرب ہے۔ (اکسیر اعظم)

(۱۵) تدبیر بیش: سیماب مصفا، کبریت مصفا، ابرک کشتہ ہر ایک ایک دانگ فلفل ۳ دانگ، حلزون کشتہ ۴ دانگ، آہن کشتہ ۵ دانگ، خاکستر پاچک صحرائی ۸ دانگ۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۱۶

داڑ نگ۔ سیماب اور کبریت کو کجلی بنا کر باقی ادویہ کے ساتھ آب ادرک، آب سکھپرہ، آب اڑوسہ ہر ایک میں تین بار تر کر کے کھرل میں خشک کرلیں اور گولیاں بقدر دانہ گنجد بنا لیں۔

فوائد: ان گولیوں کو نر تاپ لنگ کہتے ہیں۔ تمام امراض باردہ عصبیہ مثل فالج لقوہ، وجع مفاصل اور پرسوت زناں کے لئے رسائن جانتے ہیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک آب ادرک (اس کا مصلح ہے) کے ساتھ کھائیں۔

(۱۶) تدبیر بیش: بیش مدبر، جوکھار، کا پھل، نمک سنگ ہم وزن کھرل کر کے غبار بنا لیں۔

فوائد: سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے کے لئے مجربات کاملہ سے ہے۔ ایک رتی سے دو رتی تک شیر گاؤ کے ساتھ دو ہفتہ تک کھائیں۔ (منہ)

(۱۷) تدبیر بیش: میٹھا تیلیہ سفید، ہڑتال ورقیہ، شنگرف، سم الفار سفید، سم الفار سرخ، توتیا سبز، سیماب، کبریت، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، آملہ، فلفل، دار فلفل، زنجبیل سنبل الطیب، وج، اسارون، اسگند، سہاگہ، افیون، کافور، زعفران، جوزبوا، اجمود و اجوائن، بھنگرہ، قرنفل، رسکپور، عاقر قرحا، ہلیلہ سیاہ، مقل ارزق، سب تیس دوائیں ہم وزن باریک کر کے شیرہ بھنگرہ مروقہ کے ساتھ آٹھ پہر کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔

فوائد: تپ ہائے مزمنہ، آتشک، سوزاک، ناصور، عرق النساء، وجع مفاصل، داء الفیل، داء الحیہ، فالج، لقوہ کے لئے مجرب ہیں۔ قوت باہ بڑھاتی ہیں۔ اگر شراب کے ساتھ گھس کر قضیب پر طلا کریں تو تین چار بار ضماد کرنے سے کجی اور عوارضات جلق کو دور کرتی ہے۔ خوراک ایک گولی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (مخزن)

(۱۸) تدبیر بیش: سیماب مصفا ۲ تولہ، ہڑتال سرخ یعنی منجھل ایک تولہ، گندھک آملہ سار ۳ تولہ، مرچ سیاہ ۸ تولہ، بیش ۶ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، پہلے گندھک اور سیماب کو کھرل کریں۔ تاکہ کجلی ہو جائے۔ پھر منجھل ملا کر خوب صلایہ کریں تاکہ ہر سہ اجزاء یک ذات ہو جائیں۔ پھر باقی کل ادویہ ڈال کر بارہ پہر تک کھرل کریں اور شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: امراض بلغمیہ وجع مفاصل، تشنج، فالج، لقوہ اور استرخاء کے لئے مجرب ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بقدر ایک رتی ہمراہ پان بے مصالحہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ہوا سے احتیاط کریں۔ اور دو کے بعد سرد پانی نہ پئیں۔ اگر پیاس ہو تو عرق بادیان استعمال کریں۔ غذا میں گھی زیادہ کھائیں۔ ترشی اور اغذیہ باردہ سے پرہیز لازمی ہے۔ یہ دوا حسب ضرورت ایک دو یا تین ہفتہ استعمال کریں۔ (رفیق)

(۱۹) تدبیر بیش: شنگرف رومی ایک تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، بیش سفید ۳ ماشہ، ایک پہر تک خشک کھرل کریں، بعدہ آب تک بھنگنی تازہ سے ایک دن کھرل کر کے خشک کرلیں۔

فوائد: اشتہائے طعام پیدا کرنے میں بے نظیر نسخہ ہے۔ خوراک ایک چاول پان میں رکھ

کر کھائیں۔ کم از کم تین روز اور زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کے استعمال سے اپنا حیرت انگیز اثر ظاہر کرتا ہے۔ (اسرار اطباء)

(۲۰) تدبیر بیش : میٹھا تیلیہ مصفا، فلفل دراز، گندھک آملہ سار مصفا، سوہاگہ شگفتہ ہر ایک ایک حصہ، شنگرف رومی مصفا دو حصہ، میٹھا تیلیہ کو ٹکڑے کر کے بول مادہ گاؤ میں ایک رات بھگو کر صبح کو نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ شنگرف کو آب جنیری یا آب لیموں میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر ہر ایک دوا کو اچھی طرح وزن کر کے کھرل میں ڈالیں۔ اور برگ پان کے پان یا ادرک کے رس میں چار پہر کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد : یہ گولیاں اقسام تپ کے لئے مفید ہیں۔ اسے مرتونجے رس یعنی موت پر فتح پانے والی دوائی کہتے ہیں۔ خوراک ۴ گولی، عورتوں اور کمزوروں کے لئے دو۔ بچوں کے لئے ایک۔ تمام اقسام تپ میں شہد کے ساتھ، ربع کے تپ میں آب جغرات سے سخت سنپات کے تپ میں ادرک کے پانی سے، اجیرن کے تپ میں لیموں یا جنیری کے پانی سے، پرانے تپ میں زیرہ سفید اور قند سیاہ سے، مباری کے تپ میں شیر بادہ گاؤ سے کھلائیں۔ چوبیس گھنٹہ میں دو دفعہ سے زیادہ نہ کھلائیں۔ اور خوراک بقدر طاقت مریض دیں۔ ہزارہا بار کا مجرب و مصدق ہے۔ (رموز)

(۲۱) تدبیر بیش : بیش مدبر، جائفل ہر ایک ایک تولہ، جاوتری، سلاجیت ہر ایک ۶ ماشہ، افیون، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ، سب ادویہ کو باریک کر کے تین روز، ہر روز ایک ایک پہر تک عرق گلاب میں سحق کر کے نصف رتی کی گولیاں بنائیں۔

فوائد : یہ گولیاں نزلہ، زکام اور امساک کے لئے مجرب ہیں۔ کیسا ہی نزلہ ہو، ایک گولی کے کھانے سے تین گھنٹہ میں آرام ہو جاتا ہے۔ یہ گولیاں بغیر کسی نقصان کے امساک کے لئے بھی بہت مفید ہیں۔ چوبیس گھنٹہ میں چار گولی سے زیادہ نہ دیں۔

فصل دوم

کچلہ

اسے ازاراقی بھی کہتے ہیں۔ دودھ دار جانوروں کے لئے بالخصوص کتے کے حق میں سم قاتل ہے۔ امراض باردہ رطبہ اور مبرودین کا تریاق ہے۔ فالج، امراض عصب درد سر مزمن اور زہر سگ وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک اور مقوی اعصاب ہے۔ طلاء بھی امراض باردہ عصبیہ کے لئے مستعمل ہے۔ زیادہ مقدار میں سم قاتل ہے۔ اس لئے شیخ الرئیس نے اس کا استعمال بطور خوردنی ممنوع قرار دیا ہے۔

بموجب تحقیق جدید کچلہ کے استعمال سے معدہ کو تحریک ہو کر ہاضمہ کو مدد ملتی ہے امعاء کی

حرکت تیز ہو کر قبض کشائی ہوتی ہے۔ اس کا اثر خون میں جذب ہو کر نخاع میں تحریک کرتا ہے۔ اسی طرح مرکز تنفس پر اس کا اثر قوی محرک کا ہوتا ہے۔ دل کی حرکت اس سے تیز ہو جاتی ہے۔ حواس خمسہ خصوصاً باصرہ اور سامعہ کو قوت پہنچاتا ہے۔ اور حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانے سے تشنج سخت ہو کر تمام جسم مثل کمان کے خمیدہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر موت واقع ہو جاتی ہے۔

کچلہ تقویت معدہ، رفع قبض، کمزوری قلب، بلغمی کھانسی، ضعف نخاع، جریان ضعف باہ اور کثرت بول کے لئے جو بوڑھوں کو بسبب ضعیفی یا بچوں کو بوجہ ضعف اعصاب ہوتا ہے۔ مستعمل ہے۔

خواص کچلہ مدبر

کچلہ مدبر بطریق اہل فن اعلیٰ درجے کا مقوی باہ، ممسک اور دافع ریاح ہے ضیق النفس، بلغمی کھانسی تحریک نزلہ، فالج، لقوہ، رعشہ استرخاء، سلسل البول، ضعف معدہ، قلت اشتہاء، درد ریحی، بدہضمی، نفخ شکم، وجع مفاصل، عرق النساء، نقرس بواسیر، ضعف اعصاب وغیرہ کے لئے سریع الاثر ہے۔ تپ مزمنہ، چھپاکی، اقسام زہر خصوصاً سگ دیوانہ گزیدہ کا تریاق ہے۔

نوٹ: کچلہ کی جزو موثرہ سٹرکنائن ایک سخت اور تیز زہر ہے۔ زہر کی تمام علامات اسی جزو کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہیں۔ طب جدید میں کچلہ کے تمام مرکبات کا یہی جزو اصلی حصہ ہوتا ہے۔ اور اسی لئے اس کے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بموجب بیان مذکورہ بالا زہر کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کے برخلاف اہل صنعت چونکہ کچلہ کو قبل استعمال دودھ اور پانی وغیرہ میں تر کر کے جوش دے کر مدبر کر لیتے ہیں۔ اس لئے اس تدبیر سے زیادہ تر مقدار اسٹرکنائن کی ضائع ہو جاتی ہے۔ نیز روغن زرد میں بریاں کر لینے سے بھی اس کا اثر نسبتاً بہت کم ہو جاتا ہے۔ ان تدابیر سے کچلہ کا دوسرا جزو بروسین کافی مقدار میں باقی رہتا ہے۔ جس میں کچلہ کے سب خواص موجود ہوتے ہیں۔ اور یہ نسبت سٹرکنائن کے زہریلے اثر میں چوبیس گنا کمزور ہے۔ اسی وجہ سے اہل صنعت کا مدبر شدہ کچلہ طب جدید کے مرکبات کچلہ کی نسبت ہی کم ضرر رساں اور زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مدبر کرنے کے بعد وہ کچلہ کو خاص تریاقی ادویہ سے ترکیب دے کر اس کے فائدہ مند اثر کو زیادہ قوی اور مضر تاثیر کو زیادہ ضعیف بنا لیتے ہیں۔ بالجملہ خاص تراکیب سے مدبر اور مرکب شدہ کچلہ میں سمیت کا چنداں خطرہ باقی نہیں رہتا۔ اور اس کی اکسیر خاصیتیں باحسن وجوہ صورت پذیر ہوتی ہیں۔

کچلہ کو مدبر کرنا

کچلہ کو پانی یا دودھ میں تر کیا جاتا ہے۔ یا پانی اور دودھ میں جوش دے کر مدبر کرتے ہیں۔ بعض لوگ سرگین گاؤ میش کے ساتھ ملا کر جوش دیتے ہیں۔ بعض صورتوں میں روغن زرد کے درمیان بھون لیا جاتا ہے۔ بعض ترکیبیں ایسی بھی ہیں۔ جن سے کچلہ کی تلخی دور ہو جاتی ہے اور کچلہ شیریں ہو جاتا ہے۔ ان سب تراکیب میں یہ نکتہ قابل یادداشت ہے۔ کہ کچلہ کے مدبر کرنے میں درجہ اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ مدبر کرتے کرتے بالکل بے اثر کردیں کیونکہ مدبر کرنے سے اصلی مقصود اس کی تندی کو توڑنا ہے نہ کہ بے اثر کرنا۔ اس لئے بہتر ہے کہ جب اس کو تر کریں تو پانی یا دودھ کثیر مقدار میں نہ ہو جوش دینے کے لئے بھی صرف ایک یا دو بار کافی ہے۔ روغن زرد میں بھی صرف یہاں تک بھونیں کہ سرخ ہو جائے اگر سیاہ ہو گیا۔ یا جل گیا۔ تو وہ چنداں مفید نہیں ہوتا۔ ذیل میں چند تراکیب و تدابیر درج ہیں۔

الف: کچلہ کو ایک ہفتہ تک دودھ میں تر رکھیں اور ہر روز تازہ دودھ ڈالا کریں۔ مستعمل دودھ کو زمین میں دفن کر دیں پھر پوٹلی باندھ کر دودھ میں جوش دیں پھر نکال کر دھولیں اور بالائی چھلکا اتار ڈالیں پھر چاقو سے اس کے مغز کے دونوں حصوں کو جدا کرلیں اور ان کے درمیان سے باریک پردہ کی مانند جو چیز موجود ہے نکال لیں پھر کوٹ کر ترکیب میں داخل کریں۔

ب: کچلہ کو پانچ روز پانی میں تر رکھیں ہر بار پانی تازہ ڈالیں پھر چار پہر شیر گاؤ میں تر کریں پھر نکال کر تازہ پانی سے دھوئیں اور تازہ دودھ میں جوش دیں پھر نکال کر مقشر و منقی کرلیں اور خشک ہونے کے بعد سوہان سے برادہ کرلیں۔

ج: اگر کچلہ کی تلخی دور کرنا چاہیں تو مقشر و منقی کرنے کے بعد پانی میں جوش دیں اور اس کا آٹھواں حصہ چونہ آب نادیدہ دسواں حصہ پھٹکری سفید اثنائے جوش میں ڈال دیں۔ اس عمل کر بار بار کرنے سے اس کی تلخی زائل ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ تلخی زائل ہونے سے کچلہ تقریباً بے اثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی تلخی زائل کرنے میں چنداں مبالغہ نہ کریں۔ اس کا مربہ بھی لذیذ ہوتا ہے۔

د: کچلہ کو پوٹلی میں باندھ کر سرگین گاؤ میش کے دو سیر افشردہ پانی میں جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے تو نکال کر دھولیں پھر چھیل کر اور پردہ اندرونی نکال کر روغن زرد میں بریان کر لیں۔

ہ: کچلہ کو نرم آگ پر روغن زرد میں یہاں تک بریاں کریں کہ سرخ ہو کر کسی قدر پھول جائے پھر اسے نکال کر چاقو سے بالائی چھلکا کھرچ ڈالیں۔ اور گرم گرم ہاون دستہ آہنی میں کوٹ لیں۔ اس ترکیب میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ کچلہ جل کر سیاہ نہ ہو جائے۔

تدبیر کچلہ

ا۔ تدبیر کچلہ : کچلہ کو تین روز پانی میں تر رکھیں۔ ہر روز پانی تبدیل کریں۔ پھر تین روز بدستور دودھ میں تر کریں۔ پھر نکال کر مقشر و منقی کر کے کوٹ لیں۔ یہ کچلہ مدبر زنجبیل' سباسہ' قرنفل کلاہ' دار' فلفل ہر ایک ایک تولہ' سم الفار سفید ۳ ماشہ سحق بلیغ کر کے گوند کے پانی سے گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنالیں۔

فوائد : قوت باہ' امساک' امراض رطوبی' درد معدہ' درد گردہ' درد ریحی وجع مفاصل وغیرہ کے لئے واقعی اکسیر الاثر ہے۔ اس سے دودھ ہضم ہوتا ہے۔ خوراک ایک یا دو گولی۔ (اسرار صدریہ)

(۲) تدبیر کچلہ : کچلہ گیارہ عدد کو دو سیر سرگین گاؤ میش کے درمیان جس میں ایک سیر پانی ملا ہوا ہو جوش دیں تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر نکال کر مقشر و منقی کر کے ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ تاکہ دودھ غلیظ ہو جائے۔ اسی طرح تین مرتبہ دودھ میں جوش دے کر باریک کوٹ لیں۔ پھر ایک تولہ سم الفار سفید جو براق نہ ہو شامل کر کے ایک بوتل عرق کیوڑہ کے ساتھ کھرل کر کے دانہ الائچی خورد کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد : قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ تپ نوبتی کے لئے باری سے پہلے مجرب ہے۔ وجع مفاصل' درد ریحی وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ بلغمی مزاجوں میں خوب امساک لاتا ہے دیگر امراض باردہ کو مفید ہے۔ خوراک ایک گولی یومیہ' دودھ گھی کا زیادہ استعمال کریں۔ (اسرار صدریہ)

(۳) تدبیر کچلہ : کچلہ ایک چھٹانک روغن گاؤ ایک چھٹانک میں نرم آگ پر بریاں کریں تا کہ اس کا بالائی پوست سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر مقشر کر کے باریک کوٹ لیں۔ پھر اس میں کشتہ قلعی' صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ' افیون ڈیڑھ ماشہ اضافہ کر کے کھرل کرنے کے بعد شہد سے گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں۔

فوائد : یہ ترکیب امراض باردہ اور اوجاع مفاصل میں مفید ہونے کے علاوہ مرطوب مزاجوں کے امساک اور ہضم شیر کے لئے مخصوص ہے۔ بوقت عصر ایک گولی ایک سیر دودھ کے ساتھ جس میں مصری ڈالی گئی ہو نگل جائیں۔ امساک بے حد ہوتا ہے مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۴) تدبیر کچلہ : کچلہ آدھ پاؤ نم ناک زمین میں دفن کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر چھیل لیں اور پانی سے دھو کر اس کا نصف وزن مرچ سیاہ اضافہ کر کے آب ادرک کے ساتھ بخوبی کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد : فالج و لقوہ کے لئے صبح و شام نگل لیا کریں۔ ترشی اور سرد غذا سے پرہیز کریں۔ (شرح)

(۵) تدبیر کچلہ : کچلہ مدبر مقشر ایک چھٹانک کو باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور

مرچ سیاہ ہم وزن اس سے علیحدہ باریک کر کے ملائیں۔ پھر مغز نارجیل اس کے ہم وزن ملا کر کھل کریں۔ پھر تینوں ادویہ کو ایک پاؤ عرق ادرک میں کھل کریں تاکہ عرق خشک ہو جائے۔ پھر ایک پاؤ عرق برگ سہانجنہ کے ساتھ کھل کر کے بقدر نخود یا مٹر گولیاں بنائیں۔

فوائد: لقوہ، فالج، وجع مفاصل، امراض ریحی و بلغمی، ضیق النفس، تحریک نزلہ اسہال رطوبی اور سرفہ بلغمی کے لئے مجرب ہے۔ ایک یا نصف گولی حسب مزاج و سن کھائیں۔ اگر اس کے کھانے سے حلق میں خشکی محسوس ہو تو ۲ تولہ مسکہ کے ساتھ ملا کر چاٹ لیا کریں۔ (منہ)

(۶) تدبیر کچلہ: کچلہ جس قدر چاہیں لے کر کنارہ، تالاب پر پانی کے متصل گڑھا کھود کر دفن کر دیں اور اکیس یوم کے بعد نکالیں اور پوست اتار کر صاف کریں۔ پھر چاقو سے چھیل کر اندرونی برگ نکال کر پتھر کی سل پر خوب پس لیں۔ پھر یہ کچلہ مدبر، مقل، رزق مغز تخم نیب یک سالہ یا دو سالہ ہو۔ زیادہ عرصہ کا نہ ہو۔ ہر سہ ادویہ ہم وزن ہاون دستہ آہنی میں اس قدر کوٹیں کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر نخود کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اور ضماد کے لئے چند بڑی گولیاں بنائیں۔

فوائد: بواسیر کے لئے بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ خون بند کر دیتا ہے۔ قبض کشا بھی ہے۔ ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ نگل لیا کریں۔ جب کلاں کو پانی میں گھس کر یومیہ دو تین بار مسوں پر ضماد کریں۔ دو ہی ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔ چالیس یوم متواتر کھانے سے عرصہ کے لئے مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ روغن تلخ، گائے کا گوشت، مچھلی، بیضہ، مرغ کا گوشت اور دیر ہضم اشیاء سے پرہیز کریں۔ (اسرار اطباء)

(۷) تدبیر کچلہ: آدھ پاؤ کچلہ کو ایک ہفتہ پانی میں بھگو رکھیں۔ پانی ہر روز بدل دیا کریں۔ بعدہ نکال کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو کچلہ کو دھو کر مقشر کریں اور قینچی سے کتر کر روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ جب سرخ ہو جائے نکال کر ہم وزن ناریل کے باریک کر کے رکھ دیں۔ خوراک نصف رتی۔

فوائد: وجع مفاصل مزمن کے لئے معمول اور مجرب ہے۔ (اسرار حکمت)

(۸) تدبیر کچلہ: کچلہ کو دودھ میں تر کر کے جب نرم ہو جائے تو مقشر کر کے سوہان کر لیں۔ پھر کچلہ مدبر ۲ تولہ، دارچینی، جوزبوا، بسباسہ، عود صلیب، قرنفل ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو عرق اجوائن سے کھل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک دو گولی صبح شام ہمراہ عرق اجوائن۔

فوائد: تمام امراض باردہ دماغیہ، عصبیہ مثل فالج، لقوہ، صرع، رعشہ برودت دماغ نزلہ اور عادات افیون کے ترک کرنے کے لئے مجرب و معمول ہے۔ (شریف)

(۹) تدبیر کچلہ: کچلہ مدبر، بیخ حنظل، فلفل ہم وزن، عرق بادیان سبز کے ساتھ کھل کر

کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: امراض دماغیہ عصبیہ، فالج اور لقوہ کیلئے ایک گولی ماء العسل کے ساتھ کھائیں۔

(اسرار حکمت)

(۱۰) احراق کچلہ: کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس قدر پانی میں تر کریں کہ دو انگل پانی اوپر رہے۔ پھر اس کو جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے۔ اور کچلہ جل کر سیاہ ہو جائے تو کوٹ لیں۔ اور اس سے نصف وزن افیون، فلفل، گل ارمنی ملا کر باریک کریں۔ اور گولیاں رائی کے دانہ کے برابر بنا لیں۔

فوائد: ذرب یعنی سنگرہنی کے لئے ایک گولی سے تین گولی تک کھائیں۔ درد کان کے لئے ایک گولی آب برگ پان میں حل کر کے ٹپکائیں۔ تپ بلغمی کے لئے زیرہ سفید کے شیرہ کے ساتھ کھائیں۔ درد دندان کے لئے ایک گولی درد والے دانت کے نیچے رکھیں۔ (اکسیر اعظم)

(۱۱) تدبیر کچلہ: کچلہ ۹ دانہ، جمالگوٹہ سالم ایک تولہ دونوں کو علیحدہ پوٹلی میں باندھ کر ۵ سیر پانی کے ساتھ دیگچہ میں جوش دیں۔ اور ۵ تولہ بھنگ بھی داخل کر دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے نکال کر جمال گوٹہ کو مقشر و منقیٰ کر کے کچلہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ پھر ایک تولہ روغن زرد کڑاہی میں ڈال کر کچلہ کے ٹکڑے اس میں داخل کر کے اوپر اوندھا پیالہ رکھ دیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جب کچلہ قدرے سوختہ ہو جائے تو جمالگوٹہ ڈال دیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک تولہ الائچی خورد ڈالیں۔ پھر ایک تولہ پنیر زہو کی ڈال کر اتار لیں اور باریک کر کے رکھ لیں۔

فوائد: سرسام، ذات الجنب، ذات الصدر اور تپہائے شدید کے لئے بقدر ایک نخود یا شکر تری کے ہمراہ دیں۔ تمام امراض دفع ہو جائیں گے مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۲) روغن کچلہ: ایک پاؤ کچلہ کو ایک سیر شیر میش میں تر کریں۔ آٹھ پہر کے بعد تمام دودھ کو دور کر دیں۔ اور تازہ دودھ سوا سیر ڈالیں۔ دوسرے روز اس کو دور کر کے ڈیڑھ سیر دودھ داخل کریں۔ تیسرے دن اسی دودھ کو مع کچلہ آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ پھر کچلہ کو نکال کر مقشر کریں۔ جو اندر سے سرخ یا سیاہ ہو۔ اسے پھینک دیں اور سفید کو رکھ لیں۔ اور سوہان کے ساتھ باریک برادہ بنائیں۔ پھر اس برادہ میں ۵ سیر شیر گاوی ڈال کر جوش دیں اور دودھ کو چمچہ سے ہلاتے رہیں تاکہ تمام دودھ کھویا بن کر منعقد ہو جائے۔ اس کھویا کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ پھر آدھ سیر مصری کو قوام دے کر کھویا کا سفوف اس میں ملا کر بطور حلوہ بنائیں۔ اب اس میں روغن اس طرح نکالیں۔ کہ اس حلوے کو کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں۔ اور دودھ کی کچی لسی پانی ملا کر بنا لیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ اس لسی کا تھوڑا سا چھینٹا حلوے پر دے کر حلوے کو مٹھی میں لے کر دبائیں۔ جو روغن ہاتھ اور انگلیوں کو لگ جائے۔ اسے چھری سے علیحدہ کر کے شیشی میں رکھتے جائیں۔ اسی طرح بار بار کرنے سے جتنا روغن نکل سکے۔ نکال

کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ روغن کچلہ ہے۔ باقی ماندہ حلوے کے مقابلہ میں فی کچلہ چار چار غلولے بنا کر رکھ لیں۔

فوائد: قوت باہ، قوت معدہ، اشتہاء، امساک، دافع ریاح، درد وجع مفاصل کے لئے مجرب ہے۔ اگر جوان آدمی لسے کھائے تو اس کے بال سفید نہیں ہوتے۔ افیونی اس کے استعمال سے افیون ترک کر دیتا ہے۔ اثنائے استعمال میں دودھ اور گھی بکثرت کھانا ضروری ہے۔

روغن کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک تنکے کو اس میں ڈبو کر برگ پان میں لگا کر کھائیں اور تھوڑا سا طعام موجود رکھیں۔ کیونکہ اس سے سخت بھوک لگتی ہے۔

غلولہ کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے روز ایک غلولہ کھائیں اور ہر روز ایک بڑھاتے جائیں تا کہ ساتویں روز سات غلولے ہو جائیں۔ اور پھر ایک ایک گھٹاتے ہوئے ایک پر پہنچائیں۔ دو ہفتہ میں پورے کریں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز لازم ہے۔ (اسرار صدریہ)

نوٹ: اس نسخہ کی ترکیب ٹھیک ہے۔ صرف یہ کہ ایک غلولہ جس میں ایک کچلہ کا چوتھا حصہ ہو گا۔ پہلے روز کھانا کسی طرح مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ ممکن ہے کہ عادت پڑ جانے سے بلغمی مزاج کا آدمی اس مقدار کا متحمل ہو۔ لیکن احتیاط یہ چاہتی ہے کہ بمقابلہ فی کچلہ کم از کم بیس غلولے تو ضرور بنائیں۔ اور پھر بقدر برداشت طبیعت تدریجاً بڑھاتے جائیں۔

(۱۳) روغن کچلہ: آدھ سیر کچلہ کو بائیس سیر شیر گاؤ میں جوش دیں اور دودھ میں کوئی چیز مثل چمچہ وغیرہ پھیرتے رہیں جب کھویا ہو جائے برتن کو ذرا ٹیڑھا کر کے کسی ڈنڈے سے کھویا کو دبائیں۔ تیل جدا ہو جائے گا۔ پھر اس روغن کو کڑاہی میں ڈال کر بیر بہوٹی، قرنفل، بسباسہ ہر ایک ۲ تولہ، جوزبوا، فلفل دراز، الائچی کلاں ہر ایک دو عدد، زعفران ۶ ماشہ ڈال کر چلائیں۔ پھر روغن کو صاف کر کے شیشی میں ڈال کر چالیس یوم گندم میں دفن کریں۔

کچلہ کو کھویا سے نکال کر مقشر کریں اور ہاون دستہ آہنی سے کوٹ کر ڈنڈے کونڈے میں اچھی طرح باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: کچلہ مدبر کو امراض باردہ کے لئے دوائے مناسب کے ساتھ بقدر ایک یا دو چاول استعمال کرائیں۔

روغن کچلہ اکلا و طلاء نہایت عمدہ مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک خس تر کر کے کھائیں۔ نیز سخت ترین وجع مفاصل اور فالج کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ طریق استعمال یہ ہے کہ دو عدد بکری کی سریاں مع گرم مصالحہ بلا نمک اس قدر پانی کے ساتھ جس میں وہ گل جائیں۔ دیگچہ میں ڈال کر سرپوش کو نہایت مضبوطی سے گل حکمت کر کے آگ پر یہاں تک پکائیں۔ کہ تمام گوشت گل جائے۔ اب مریض وجع مفاصل یا فالج کے مقام ماؤف پر روغن کچلہ مذکور کی مالش کر کے کسی

مکان کے اندر جو ہوا سے محفوظ ہو۔ مریض کو چارپائی سے باندھ کر اوپر لحاف ڈال دیں۔ نیچے چارپائی کے گرم گرم دیگچہ کا منہ کھول دیں تاکہ اس کے بخارات مریض کو پہنچیں۔ مریض اسی طرح سوتا رہے اسے اٹھنے نہ دیں۔ جب پسینہ آکر خشک ہو جائے۔ باہستہ پوششوں کو دور کر کے مریض کو اٹھنے کا حکم دیں۔ وجع مفاصل میں جکڑا ہوا یا فالج سے ست شدہ مریض ایک تندرست انسان ہو کر اٹھے گا۔ (اسرار صدریہ)

(۱۴) تدبیر کچلہ: کچلہ نیم کوفتہ کو رات کو پانی میں بھگوئیں۔ پانی کچلوں سے دو انگل اوپر رہے۔ صبح اس قدر پکائیں۔ کہ پانی جل کر کچلے سیاہ ہو جائیں۔ پھر کوٹ لیں۔ یہ کچلے چھ ماشہ۔ افیون، قلفل سیاہ، گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ خوب سحق کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد: یہ دوا اسہال معدی کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ خوراک روزانہ، تین گولی سرد پانی کے ساتھ۔ (رموز)

(۱۵) تدبیر کچلہ: کچلہ کو بدستور پہلے پانی پھر دودھ میں مدبر کر کے مقشر اور ریزہ ریزہ کر لیں۔ کچلہ مدبر مذکور ۴ تولہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر خوب باریک کر لیں۔ پھر ترپھلہ ۳ تولہ، کنجد سفید ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، کیرا ایک تولہ ملا کر پانی سے خوب زوردار ہاتھوں کے ساتھ سحق کریں۔ جب اچھی طرح مخلوط ہو جائیں۔ تو جوار کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد: یہ گولیاں ذات الجنب، ذات الصدر، ذات العرض اور ذات الریہ کے لئے مجرب ہیں۔ خوراک چار حب تک حسب برداشت نکلتے ہی چائے شیریں شیردار پیٹ بھر کر پلائیں۔ (رموز)

(۱۶) تدبیر کچلہ: کچلہ عمدہ آدھ پاؤ کو کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانی میں نرم آنچ پر جوش دیں۔ دو تین جوش آجانے کے بعد نیا پانی ڈال کر پھر جوش دیں۔ اسی طرح اکیس دفعہ جوش دیں۔ بعدہ جغرات میں اکیس جوش دیں۔ پھر مقشر کر کے درمیانی پتہ نکال دیں۔ اور ریزہ ریزہ کر کے روغن زرد میں یہاں تک بریاں کریں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر قلفل ابیض یا اسود ہم وزن ملا کر رکھ دیں۔

فوائد: اقسام ہیضہ کے لئے تریاق ہے۔ خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ آب سرد حسب برداشت طمع دیں۔ اکسیر الاثر ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ (منہ)

(۱۷) تدبیر کچلہ: کچلہ سالم ایک دانہ کو ثمر جوزماثل میں رکھ کر آرد گندم سے گل حکمت کر کے بھوبل میں بریاں کر لیں۔ تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر جدید دھتورہ میں تشویہ دیں۔ اسی طرح ایک ایک کچلہ کو چالیس چالیس دھتورہ میں پٹ دیں۔ کچلے پھول جائیں گے ان کا چھلکا جدا کر لیں اور باریک پیس کر دھتورہ کے پھل، پتوں، شاخوں اور جڑ وغیرہ کا شیرہ، سفوف

کچلہ کا چوتھا حصہ اور مشک، زعفران، جلوتری، اندرجو، مغز سرکبوتر، یاقوت مروارید ہر ایک سفوف کا بیسواں حصہ اضافہ کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ خالص۔

فوائد: افیون چھڑانے کے لئے بے نظیر ہے۔ مبہی، مغلظ منی، ممسک دافع جریان و سیلان رطوبت مجرب المجرب ہے۔ لیکن یہ خیال ضرور رکھیں کہ اس کی عادت نہ پڑ جائے۔ (منہ)

فصل سوم

بلادر

اسے بھلانوہ، ثمرۃ الفہم، انقرویا بھی کہتے ہیں، شہد کی مانند سیاہ روغن جسے عسل بلادر کہتے ہیں۔ ادویہ میں زیادہ کار آمد ہے۔ وہ مقوی اعصاب قاطع امراض بلغمیہ مثل فالج، نسیان اور سلسل بول ہے۔

خواص بلادر مدبر

بطریق اہل فن مدبر شدہ بلادر تمام امراض باردہ عصبیہ مثل فالج، لقوہ، نسیان وجع مفاصل، نزلہ، رعشہ، بواسیر وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ قوت باہ کو بے حد زیادہ کرتا ہے۔ اس کا روغن بطور طلاء تمام امراض باردہ اور اوجاع کو دفع کرتا ہے۔ خاص ترکیب سے تیار شدہ اعلیٰ درجہ کا خضاب ہے۔ اہل صنعت نے بلادر کی چند ایسی تدابیر ایجاد کی ہیں۔ جن کے استعمال سے صرف بطور دوا کھانے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور قوت باہ بے اندازہ پیدا ہوتی ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے صحت و جوانی کا دور دورہ رہتا ہے۔ طب یونانی میں بھی اس کی چند تراکیب دواء المسنہ اور دواء الحفظ کے نام سے مشہور ہیں۔ جن کے استعمال سے انسان بوڑھا نہیں ہوتا۔

اس کا تریاق کنجد یا روغن کنجد اور روغن اخروٹ ہیں۔ ان کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔

عسل بلادر کے نکالنے کا طریقہ

زنبور آہنی کو آگ میں گرم کر کے اس سے بلادر کو پکڑ کر زور دیں۔ عسل جدا ہو جائے گا یا کسی برتن مسی یا گلی میں ڈال کر بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔

تدبیر بلادر

۱۔ **تدبیر بلادر:** بلادر ایک تولہ، کنجد سیاہ سولہ تولہ، پہلے بلادر باریک کوٹ لیں پھر کنجد ملا کر خوب کوٹیں۔ اور سفوف سا بنا کر نگاہ رکھیں۔

فوائد: قوت دماغ، امراض باردہ اور حفظ شباب کے لئے یہ دوا بقدر ایک ماشہ نصف رتی کشتہ فولاد کے ساتھ ملا کر کھا لیں۔ اور اوپر سے ایک سیر دودھ پی لیں۔ روغن زرد کا استعمال زیادہ کریں۔

(۲) **تدبیر بلادر:** بلادر، مغز اخروٹ، کنجد مقشر ہم وزن باریک کر کے گولی بقدر نخود بنائیں۔ اگر اس میں بہمنین، شقاقل، ثعلب، عنبر اشہب اور دیگر مغزیات ملا لیں تو قوت باہ اور امساک میں بے نظیر ہے۔

فوائد: تمام امراض باردہ، رطبہ، دماغیہ، عصبیہ، ریاح، سلسل البول، عقم مرد وزن کو دفع کرتا ہے۔ مقوی باہ، ممسک، مقوی حفظ ہے۔ نزلہ دائمی کے لئے مجرب ہے۔ ایک گولی سے شروع کر کے بتدریج بڑھائیں۔ (اکسیر اعظم)

(۳) **تدبیر بلادر:** عسل بلادر ایک سیر کو ایک من دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ جب چوتھائی کے قریب رہ جائے تو ایک سیر روغن کنجد خام داخل کر کے جوش دیں۔ تاکہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ پھر رکھ دیں۔

فوائد: تقویت باہ، امساک، حفظ شباب اور دفع امراض باردہ کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ۶ ماشہ، کنجد ۶ ماشہ کے ہمراہ کھائیں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔ (شریف)

(۴) **تدبیر بلادر:** ایک عدد بلادر کو جڑ سے قطع کر کے تھوڑے سے پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ درم باقی رہے۔ صاف کر لیں۔ پہلے تمام منہ کو روغن گاؤ سے تر کر کے اس کو پی لیں۔ اسی طرح روزمرہ استعمال کریں۔ ہر روز ایک بلادر بڑھاتے جائیں۔ پانچ روز کے بعد پانچ پانچ بڑھائیں۔ تاکہ پندرھویں روز ستر بلادر تک نوبت پہنچے۔ پھر بہ ترتیب معکوس پانچ پانچ کم کرتے جائیں۔ جب پانچ پر پہنچیں ایک ایک کم کریں۔ تاکہ ایک پر آ جائیں ایک ماہ کے عرصہ میں ایک ہزار بلادر خرچ ہوں گے۔ اس عرصہ میں غذا بجز دودھ چاول اور گھی کے اور کچھ نہ کھائیں۔ جماع سے پرہیز کریں۔

فوائد: ایک ماہ بہ ترتیب مذکور استعمال کرنے سے ہر قسم کی بواسیر دفع ہو جاتی ہے۔ اور کوئی مرض پاس نہیں آتا۔ انسان سو سال کی عمر پاتا ہے۔ اگر دس ماہ تک بدستور مذکورہ بالا استعمال کریں۔ تو ہزار سال کی پاتا ہے۔ بمقابلہ ہر ایک کے سو سال واللہ اعلم بالصواب۔

(معدن الشفاء)

(۵) **تدبیر بلادر:** ہلیلہ سیاہ، آملہ ہر ایک ۱۳ تولہ، فلفل دراز، انیسوں ہر ایک ۴ تولہ، سعد،

عسل بلادر، جوزبوا، فلفل ہر ایک سوا دو تولہ، نوشادر ۷ ماشہ، مصری دو سو پچیس تولہ سب ادویہ کو باریک کر کے تین سو ساٹھ بندقہ بنائیں۔

فوائد: یہ دواء الحفظ یا دواء السنہ ہے۔ جو ہر ایک مرض کو دفع کرتا ہے۔ پھر روز ایک بندقہ بعد غذا ایک سال کامل کھاتے رہیں۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔ ایک ماہ کھانے سے سفید بال گر جائیں گے۔ دوسرے ماہ بلغم دفع اور عقل زیادہ ہو گی۔ تیسرے ماہ حافظہ قوی ہو گا۔ چوتھے ماہ قوت باصرہ اور معدہ قوی ہو گا۔ پانچویں ماہ انسان موٹا ہو جائے گا۔ چھٹے ماہ بواسیر زائل ہو گی۔ ساتویں ماہ ہر ایک مرض دور ہو جائے گا۔ آٹھویں ماہ برص اور جذام دفع ہو گا۔ نویں ماہ سل سے آرام آ جائے گا۔ کامل سال کے بعد ضعیف نوجوان ہو جائے گا۔ (اکسیر عربی)

(۶) تدبیر بلادر: بلادر بے کلاہ ۴ تولہ کو ایک روز کامل صلایہ کر کے مغز بادام مغز نارجیل، کنجد مقشر ہر ایک ۴ تولہ، باریک کر کے مصری سفید چوبیس تولہ ملا کر سب ادویہ کو ایک پہر کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: امراض بلغمیہ، عصبیہ ریاحیہ اور وجع مفاصل کے لئے جو بعد آتشک کے ہو گیا ہو۔ مجرب و معمول ہے۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ چند روز کھائیں۔ غذا مرغن ہو۔ (مخزن)

(۷) تدبیر بلادر: بلادر ایک حصہ، کنجد سفید دو حصہ، فلفل، قرنفل، دار چینی ہر ایک تین حصہ، مشک نصف حصہ، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک چار حصہ، تخم دھتورہ سفید سب ادویہ کا نصف حصہ، پہلے بلادر اور کنجد ملا کر باریک کریں پھر دیگر ادویہ شامل کر کے سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔

فوائد: امراض باردہ بلغمیہ، وجع مفاصل مزمن مایوس اور پرسوت زناں کے لئے مجرب ہے۔ صحت اور جوانی کی حفاظت کرتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے نصف ماشہ تک۔ گرم مزاج بعد طعام، اور سرد مزاج والے قبل طعام کھائیں۔ (منہ)

(۸) تدبیر بلادر: سات سیر بلادر کو کوٹ کر صاف مٹی کے ساتھ ملائیں۔ اور اس مٹی کو سات کونڈوں میں بھر دیں۔ اور پانی دے کر ہر ایک میں تخم میتھی بوئیں۔ پھر تین سیر اور بلادر کوٹ کر تھوڑا تھوڑا گرم پانی میں جوش دے کر ان کونڈوں میں ڈالتے رہیں۔ جب میتھی نشوونما پا کر پختہ ہو تو ایک کونڈے کی میتھی کاٹ کر بطور ساگ بہت سا روغن زرد ڈال کر پکا کر کھائیں۔ اسی طرح سات کونڈوں کی میتھی کا ساگ سات روز استعمال کریں۔

فوائد: اس کے کھانے سے قوت باہ بے انداز پیدا ہوتی ہے۔ سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں اور تمام عمر سیاہ رہتے ہیں۔ طاقت کبھی کم نہیں ہوتی۔ (اسرار صدریہ)

(۹) تدبیر بلادر: ایک من بلادر کو باریک کوٹ کر نصف بیگھہ زمین میں ملائیں اس زمین

کے کنارے بلند کر لیں۔ ماہ ساون اور بھادوں میں اس میں ہل چلاتے رہیں تاکہ بلادر اچھی طرح یک ذات ہو جائیں۔ ماہ کاتک میں اس زمین میں میتھی بوئیں۔ جب ساگ کھانے کے قابل ہو جائے تو اس کا ساگ اور گیہوں خالص کی روٹی بغیر نمک روغن زرد بسیار کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: اس ساگ کو کم از کم تین ماہ استعمال کرتے رہنے سے سر کے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور قوت باہ بے اندازہ پیدا ہوتی ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ (نقل)

(۱۰) تدبیر بلادر: سیماب سوا سیر، بلادر ۲ سیر، پیلی مٹی دس سیر، گنجد سیاہ ۵ سیر پہلے سوائے مٹی کے تینوں اجزاء کو باریک پیس لیں۔ یہاں تک کہ یکذات ہو جائیں۔ بعدہ مٹی کو ملا کر چار کونڈوں میں بھر دیں۔ برسات کے چار مہینے کونڈوں کو مینہ میں رکھا رہنے دیں۔ یہ کھاد بن جائے گی۔ برسات کے بعد ان کو کھود کر میتھی بو دیں۔ رات کو شبنم اور دن کو سائے میں رکھیں۔ اور گائے کے دودھ سے میتھی کو سینچتے رہیں۔ اس کی پتی ایک چلہ تک کھائیں۔ ہر روز ایک ایک پتی بڑھاتے جائیں دوسرے چلہ میں گھٹاتے گھٹاتے موقوف کر دیں۔

فوائد: اس تراکیب کے استعمال کرنے سے عمر بھر تک قوت باہ کم نہیں ہوتی بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ (اسرار اطباء)

(۱۱) روغن بلادر: بلادر عمدہ دس عدد میں چاروں طرف سوئیاں چبھو کر ڈیڑھ پاؤ پختہ روغن گاؤ میں ڈال کر نرم آگ پر تشویہ کریں۔ جب بلادر جلنے کے قریب پہنچیں مگر جلیں نہیں تو روغن کو صاف کر لیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ اور وجع مفاصل کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ یہ روغن ایک تولہ سے دو تولہ تک مریض کو پلائیں۔ یا حلوے میں لپیٹ کر کھلائیں۔ نیز عضو ماؤف پر مالش کریں۔

نوٹ: شیب یعنی بڑھاپا اور بال سفید ہونے کا باعث اطباء نے حرارت غریزی کا کم ہو جانا اور بلغم کا بکثرت پیدا ہونا قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی مخفی اسباب ہیں۔ جن تک اطباء کی نظر نہیں پہنچی۔ بہت سے لوگوں کے بال عالم جوانی میں بغیر حرارت غریزی کے کم ہونے یا بلغم کے زیادہ ہونے کے سفید دیکھے گئے ہیں اور بہت سے آدمی سن رسیدہ ہو کر بھی حرارت کے کم ہو جانے اور کثرت بلغم کے باوجود سیاہ بال رکھتے ہیں۔ بالوں کا سیاہ یا سفید ہونا زیادہ تر دماغ کی حالت پر موقوف ہے۔ تمام جسم کی حالت سے قطع نظر صرف دماغ کا مزاج اگر قوی اور طبعی حالت پر ہے تو بال سیاہ رہتے ہیں اور جب دماغی حالت میں نقص آگیا بال سفید ہو گئے۔ بلادر بالخصوص دماغ کو طاقت پہنچاتا اور اس کے تمام نقائص کو جو بوجہ کمزوری یا ضعف لاحق ہوں دور کرتا ہے۔ امراض دماغیہ میں اس کا فائدہ اظہر من الشمس ہے اس کے علاوہ جو خاص صفت بخلاف دیگر ادویہ مقویہ دماغ کے اس میں پائی جاتی ہے۔

اس کے جزو موثرہ عسل بلادر کی سیاہی ہے۔ یہ سیاہی چونے کے ساتھ مل کر اور بھی سیاہ اور دیرپا اثر رکھتی ہے۔ بخلاف دیگر تمام سیاہ کرنے والی ادویہ کے اس میں یہ خاصیت موجود ہے۔ کہ اس کے تیار شدہ کامل الصناعت تیل میں اگر سفید بال کا ایک سرا تر کریں۔ تو سیاہی اس میں نفوخ کر کے سارا بال سیاہ ہو جاتا ہے۔ ایسی تاثیرات کے ہوتے ہوئے بلادر امراض باردہ دماغیہ کو دور کرنے کے علاوہ بطور خوردنی بھی بالوں کو سیاہ کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ یہ دماغ کی اس مخفی طاقت کو جس کا علم ہمیں ابھی تک نہیں ہوا۔ اور جس کے زائل ہونے سے بال سفید ہو جاتے ہیں۔ پھر بحال کر دیتا ہے دماغ کے اصلی حالت پر بحال ہو جانے سے نہ صرف بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ بلکہ وہ تمام دماغی خیالات اور اثرات جو جوانی کے وقت ہوتے ہیں۔ بار دیگر عود کر آتے ہیں۔ بدن کی چستی و چالاکی اور قوت باہ و باصرہ جوانی کی طرح ہوتی ہے۔ جن لوگوں نے اس کا استعمال کیا وہ بڑھاپے کی حالت میں بھی نوجوان معلوم ہوتے ہیں۔ اور جوانی کی ساری طاقتیں ان میں موجود ہوتی ہیں۔

بلادر میں کسی قدر سمیت ہونے کے باعث اس کا استعمال مصلحات مناسبہ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ عام طور پر کنجد اور روغن کنجد اس کا تریاق مانے گئے ہیں۔ لیکن جو طریقہ زمین میں بلادر کو بطور کھاد ملا کر پھر میتھی بو کر استعمال کرنے کا اہل صنعت نے ایجاد کیا ہے وہ واقعی بلا مضرت اور کثیر المنفعت ہے۔ گویا زمین کو بلادر کا ٹیکہ لگا کر اس میں میتھی بو کر بلادر کا اثر سمیت کمزور کر لیا گیا ہے۔ ایسی مفید اور اکسیری ترکیب کا ایجاد کرنا اہل صنعت ہی کا حصہ ہے جس سے جدید طب کے خدائی فوجدار غافل اور بالکل غافل ہیں۔

(۱۳) تدبیر بلادر: بلادر ایک عدد، دو تولہ گھی میں جلائیں۔ جب جل جائے۔ تو بلادر کو نکال لیں۔ اور اس روغن میں ایک عدد بیضہ مرغ بریاں کر لیں۔

فوائد: ہر روز یہ انڈا بریاں شدہ کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ گھی زیادہ کھائیں۔ ترشی اور جماع سے پرہیز کریں۔ ایک ہی ہفتہ میں ناقابل ضبط قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔ (رفیق)

(۱۴) تدبیر بلادر: بلادر تین سیر کا بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔ اس میں سم الفار شنگرف ہر ایک ۶ ماشہ، رال سفید ۱ تولہ علیحدہ پارچہ بیز کر کے ڈالیں اور کڑاہی آہنی میں پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو اتار کر کاغذ پر خشک کر لیں۔

فوائد: یہ مصنوعی مومیائی ہے۔ جو تمام امراض باردہ خصوصاً وجع مفاصل ذات الجنب، ضرب اور سقطہ کے لئے اکلاً و طلاءً مفید ہے۔ خوراک نصف رتی۔ (رفیق)

فصل چہارم

مدار

اسے اک، آک، آکھ، زہوک، عشر، عین الادیہ، بھی کہتے ہیں۔ ایک کثیر الفواید پودا ہے۔ اس کے چند خواص حسب ذیل ہیں۔

۱۔ اگر مدار کا پتہ آگ پر گرم کر کے نچوڑ لیں اور وہ پانی ناک میں کھینچیں تو سخت چھینکیں آ کر رطوبات محتبسہ خارج ہوتی ہیں اور درد شقیقہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ (صدریہ)

۲۔ برگ مدار ملائم ۲ عدد، قند سیاہ ۲ تولہ، دونوں کو سل پر پیس کر سات گولیاں بنائیں اور اتوار یا منگل سے شروع کر کے ایک ایک گولی سگ دیوانہ گزیدہ کو سات یوم تک کھلائیں۔ تو زہر دفع ہو گا۔ مجرب ہے۔ (فریق)

۳۔ برگ مدار کی پشت پر جو سفید رواں ہوتا ہے۔ باحتیاط اتار لیں۔ تاکہ دودھ ساتھ نہ مل جائے۔ اس کی گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ طاعون کے لئے ایک گولی ہمراہ اشربہ مناسبہ ہر تین گھنٹہ کے بعد کھلانا مجرب ہے۔ (منہ)

۴۔ ایک سیر روغن گاؤ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور اس میں ایک ایک برگ مدار صاف ڈال کر جلائیں۔ جب ایک جل جائے تو اس کو نکال کر دوسرا ڈالیں اسی طرح سو پتہ جلا کر روغن کو صاف کر لیں۔ یہ روغن بقدر دو تین تولہ یا زیادہ حسب مزاج روٹی کے ساتھ یا پلاؤ یا گوشت میں ڈال کر استعمال کرنے سے تمام امراض بلغمیہ ریاحیہ دفع ہوتے ہیں۔ بلغمی مزاجوں میں قوت باہ بے حد پیدا ہوتی ہے۔ پتے نو رستہ استعمال کرنے چاہیں پرانے پتوں میں چنداں قوت نہیں ہوتی۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

۵۔ جھولے یعنی نصف بدن زیریں کے فالج کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ ایک گڑھا اس قدر کھودیں کہ جس میں آدمی بیٹھ سکے۔ اس میں اوپلے بھر کر جلائیں تاکہ اس کی دیواریں سرخ ہو جائیں۔ پھر اس کو آگ اور خاکستر وغیرہ سے صاف کر کے اس میں برگ مدار تازہ بھر دیں۔ تا کہ وہ پتے گرم ہو کر بخار نکلنے لگے۔ بیمار کو پشمینے کی چادر لپیٹ کر اس گڑھے پر بٹھائیں اور اس کا منہ ننگا رکھیں۔ تاکہ بخارات سے محفوظ رہے یہ عمل مکان کے اندر جہاں ہوا نہ ہو کرنا چاہئے۔ بیمار پسینہ سے تر بہ تر ہو جائے گا۔ دوسرے روز بیمار کو چھ ماشہ مغز تخم ارنڈ بادام میں بریاں کر کے شہد کے ساتھ چٹائیں۔ اس سے قے و اسہال ہوں گے۔ پھر اسے بدستور گڑھے پر بٹھا کر بخارات دیں۔ اسی طرح تین روز عمل کرنے سے گیا گزرا مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ بدن پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں مگر دوسرے تیسرے روز خودبخود زائل ہو جاتی ہیں۔ ایک روز بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مگر کوئی خطرہ نہیں۔ مجرب ہے۔ (سورج)

۶۔ مدار کی تازہ کونپلیں باریک کتر کر پانچ گنا روغن کنجد میں جلائیں۔ پھر اس تیل کا معرق عرق نکال کر رکھ دیں۔ سست اور سوئے ہوئے اعضاء پر مالش کر کے مدار کا پتہ باندھ دینے سے اس میں زندگی آ جاتی ہے۔ تین روز استعمال کریں۔ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نمودار ہوں گی۔ جو موم کو روغن کنجد میں حل کر کے لگانے سے دفع ہو جاتی ہیں۔ خفیف سا بخار بھی ہوتا ہے۔ لیکن بدن چست ہو جاتا ہے۔ (منہ)

۷۔ پوست بیخ مدار، مرچ سیاہ ہم وزن سحق بلیغ کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک یا دو گولی عرق بادیان و گلاب اور سکنجبین کے ساتھ دینے سے ہیضہ مایوس العلاج میں فوراً قے و اسہال بند ہو جاتے ہیں۔ بیمار اگر قریب المرگ ہو شفا پاتا ہے۔ اسے تریاق بیخ مدار کہتے ہیں۔ (مخزن)

۸۔ مدار کی لکڑی کا کوئلہ ہم وزن شکر سفید کے ہمراہ باریک پیس لیں اور ۶ ماشہ روزانہ کھایا کریں۔ اس سے سیماب خام جو بدن میں محتبس ہو براہ پیشاب خارج ہو گا۔ سرخ مرچ اور ترشی سے پرہیز واجب ہے۔ (رفیق)

۹۔ اگر شیر مدار تین قطرہ روئی پر ڈال کر اس میں تھوڑی سی جوکھار کوفتہ ذرور کریں۔ اور پھر بتاشہ میں ڈال کر نگل جائیں۔ تو تین یوم کے استعمال سے بواسیر دفع ہو گی۔ واللہ اعلم بالصواب

۱۰۔ چاول باریک سفید شیر مدار میں بھگو دیں۔ دودھ چاولوں سے ایک انگل اوپر رہے۔ پھر سائے میں خشک کر کے پیس لیں۔ یہ دوا بطور نسوار درد سر درد ڈاڑھ، درد گوش، سرخی چشم وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ جس طرف درد ہو اس کے مخالف نتھنے میں نصف رتی نسوار لیں۔ نصف رتی سے زیادہ نقصان دہ ہے مثلاً اگر دائیں کان میں درد ہو تو بائیں نتھنے میں لیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار اطباء)

۱۱۔ اونٹ کی مینگنی خشک مٹی وغیرہ سے صاف کر کے کسی برتن میں جلائیں۔ جب انگارہ ہو جائے۔ شیر مدار میں ڈال دیں۔ پھر خشک کر کے باریک پیس لیں۔ پھر ایک تولہ یہ دوا، قرنفل ۲ ماشہ، دانہ الائچی کلاں ایک ماشہ، مرچ سفید ۵ عدد۔ باریک کر کے رکھ لیں۔ نزلہ، زکام اور رطوبات دماغیہ کے لئے مجرب ہے۔ بطور نسوار استعمال کریں۔ (صدریہ)

۱۲۔ پوست انار ۴ تولہ، نہایت باریک پارچہ بیز کر کے شیر مدار میں گوندھ کر روٹی کی مانند توے پر نرم آنچ سے پختہ کر لیں۔ پھر اسے خشک کر کے نہایت باریک پیسیں۔ اور سنبل الطیب، اشنہ ہر ایک ۳ ماشہ، الائچی خورد، کائپھل ہر ایک ۱ ماشہ، ملا کر نسوار بنائیں۔ یہ نسوار ناک میں کھینچنے سے پندرہ منٹ بعد سخت چھینکیں آ کر نزلہ دماغیہ رطوبات زائدہ دفع ہو جاتی ہیں۔ اور بے ہوش مریض ہوش میں آ جاتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔ (اسرار اطباء)

۱۳۔ چار گھڑی دن جب باقی ہو۔ مریض صرع کے دونوں پاؤں کے تلوؤں پر شیر مدار لگا کر مرچ سیاہ باریک شدہ ذرور کریں۔ اور پھر برگ مدار پاؤں کے نیچے رکھ کر موزہ پہن لیں اور چالیس روز متواتر اسی طرح کرتے رہیں اور پاؤں نہ دھوئیں تو اس عمل سے صرع جاتی رہتی ہے۔ (بیاض)

۱۴۔ اگر روئی کو شیر مدار میں تر کر کے فتیلہ بنائیں اور بمعہ تیل چراغ میں روشن کر کے اس کا دود لے کر آنکھ میں بطور کاجل لگائیں تو تمام امراض باردہ چشم خصوصاً پلک کے بال اگانے میں بے نظیر ہے۔ (مخزن)

۱۵۔ پرانی روئی کو تین مرتبہ شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں۔ پھر روغن میں تر کر کے صدف میں جلا لیں۔ تا کہ جل کر سیاہ ہو جائے سفید نہ ہو۔ وہ خاکستر تھوڑی سی آنکھ میں لگانے سے ایک دو بار میں پھولہ چشم دفع ہو جاتا ہے۔ (بیاض)

۱۶۔ گوگل ۵ ماشہ۔ حنا سرخ، سناکی ہر ایک ۲ ماشہ، کیرا ایک ماشہ، سحق بلیغ کر کے شیر مدار کے ساتھ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی سے تین گولی تک، آب گرم کے ساتھ نگل جائیں۔ تو عرق النساء، نقرس، وجع مفاصل مزمنہ کے دفع کرنے میں جید النفع ہے۔ (مخزن)

۱۷۔ خشت کہنہ کا آٹا ایک تولہ شیر مدار میں تر کر کے خشک کریں اور چھ عدد قرنفل ملا کر باریک کریں۔ تھوڑا سا ناک میں نفوخ کرنے سے نزول الماء کو تین روز میں فائدہ دیتا ہے۔ اسے نفوخ احمر کہتے ہیں۔ (منہ)

۱۸۔ چاول سفید، توتیائے سبز، کچور ہر ایک ۲ تولہ، زنجبیل ایک تولہ باریک کر کے تین بار شیر مدار میں تر اور خشک کریں۔ پھر کسی قدر بریاں کر کے پیس لیں۔ یہ دوا تھوڑی سی روغن بادام یا شیر دختران کے ساتھ سعوط کرنے سے درد سر۔ شقیقہ سرو چشم، نزلہ کہنہ، لقوہ، فالج، نزول الماء دفع ہوتے ہیں۔ اسرار صدریہ میں سے ہے۔ (منہ)

تدابیر مدار

مدار مدبر کے خواص: مدار مدبر کے اجزا زیادہ تر، تقویت معدہ و اشتہاء اور دفع ریاح و اوجاع کے لئے مستعمل ہیں۔ ضیق النفس اور کھانسی کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بعض تراکیب مقوی اور ممسک بھی ہیں۔

(۱) تدبیر مدار: غنچہ مدار ۶ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ، نمک طعام ۳ تولہ، قرنفل کلاہ دار، جوہر نوشادر ہر ایک ۹ ماشہ، چونہ آب نارسیدہ ۳ ماشہ، افیون خالص، ا ماشہ، سب ادویہ کو ایک روز ادرک کے شیرہ میں کھرل کر کے جب خشک ہو ایک روز عرق لیموں میں سحق کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: یہ گولیاں دافع ہیضہ وبائی و درد معدہ و فساد معدہ و بدہضمی مولد اشتہا زود ہضم ہیں۔

ہیضہ میں ان کا فائدہ مسلم ہے۔ ایک دو گولیاں ہمراہ عرق کھلائیں۔ بشرط حیات ہیضہ دفع ہو جائے گا۔

(۲) تدبیر مدار: مغز نارجیل مسلم کو سوراخ کر کے اس میں شیر مدار پر کریں۔ اور سوراخ بند کر کے اس پر آٹے کا لیپ کریں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو اس پر مٹی کا لیپ ایک انگل موٹا کریں۔ پھر دس سیر اوپلے جلا کر جب شعلہ برطرف ہو جائے اس کو دفن کر دیں۔ پھر نکال کر شیر مدار منجمد کو علیحدہ رکھ دیں۔

فوائد: ضیق النفس مزمن کے لئے نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔ حسب طاقت مریض کھلا کر جس قدر روغن زرد پی سکے پلائیں۔ قے ہو کر تمام مادہ رویہ نکل جائے گا۔ اور ہمیشہ کے لئے آرام ہو جائے گا۔ (تریاق)

(۳) تدبیر مدار: لوٹہ کھار عمدہ کلھیا میں ڈال کر بیس یوم تک ہر روز اس پر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ تر ہو جائے۔ پھر نکال کر خشک کر لیں۔ اور اسی کلھیا میں گل حکمت کر کے اوپلوں میں آگ دیں۔ اور پیس لیں۔

فوائد: ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کے لئے بقدر ایک رتی بتاشہ میں کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۴) تدبیر مدار: قرنفل' عاقر قرحا' جوزبوا ہر ایک ایک تولہ جوکوب کر کے مدار کے سات پتے نیچے اور سات پتے اوپر دے کر سی لیں اور توے پر رکھ کر اس پر پیالہ اوندھا دے دیں۔ نیچے ایک پہر تک نرم آنچ جلائیں تاکہ نیچے والا پتہ تقریباً جل جائے پھر ادویہ کو باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: امراض باردہ عصبیہ' وجع مفاصل اور پرسوت زناں کے لئے مجربات کاملہ سے ہے۔ ایک رتی سے نصف ماشہ تک۔ ادویہ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ (مخزن)

(۵) تدبیر مدار: گل مدار جوان' نمک مدار ہر ایک ۴ تولہ۔ نمک لاہوری' نمک سیاہ' نمک ہندی ہر ایک ۵ تولہ' فلفل سیاہ ۲ تولہ' سوہاگہ بریاں ایک تولہ' آب لیموں میں دو روز سحق کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: ہضم طعام' کسر ریاح اور اوجاع مرطوبہ کے لئے مجرب ہے ایک گولی بعد طعام کھائیں۔ (منہ)

(۶) تدبیر مدار: شگوفہ مدار' مرچ سیاہ' نمک سیاہ' زنجبیل ہم وزن باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: درد معدہ اور ضعف ہاضمہ کے لئے بقدر ایک ماشہ' ہمراہ شیرہ بادیان دیں۔ (شرح)

(۷): تدبیر شگوفہ مدار سبز' شگوفہ ارنڈ سرخ تازہ' مرچ سیاہ ہم وزن باریک کر کے شہد کے

ساتھ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: بواسیر کے لئے مجرب الجرب ہے۔ قمری مہینہ کے آخری تین روز اور دوسرے مہینہ کے پہلے چار روز یعنی ایک ہفتہ ہر روز تین گولیاں ایک چھٹانک روغن گاؤ کے ہمراہ نگل جائیں۔ تین ماہ ہر ہفتہ یہ عمل کریں۔ قبل شروع عمل حسب توفیق بارواح غوث الاعظم تصدق کریں۔ ہمیشہ کے لئے آرام ہو گا۔ (اسرار صدریہ)

(۸) تدبیر مدار: حلزون کلاں، افیون، توتیائے سبز، صبر سیاہ، پھٹکری سفید کچلہ مدبر مقرض، نوشادر، حقہ کی میل، آٹھوں ادویہ ہم وزن باریک کر کے تین بار شیر مدار میں سایہ میں تر و خشک کر لیں۔ پھر باریک کر کے شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ نسخہ مارگزیدہ کا تریاق ہے۔ اسے تریاق الافعی کہتے ہیں۔ سانپ کیسا ہی زہریلا ہو۔ مفید ہے۔ مقام زخم پر چند شرط لگا کر ایک رتی دوائی مل دیں۔ پہلے مقام زخم سے ذرا اوپر کسی چیز سے کس کر باندھ دیں۔ اس سے زہر کا اثر باطل ہو جائے گا اور زہر آگے سرایت نہ کرے گا۔ پھر سینگی لگا کر زہر نکال لیں۔ اگر زہر سرایت کر چکا ہے۔ تو ایک رتی دوائی پانی میں حل کر کے پلائیں۔ زہر بذریعہ قے خارج ہو گا۔ اگر بیمار بے ہوش ہو تو اس کے حلق میں ٹپکائیں۔ اور تھوڑا سا ناک میں پھونک دیں۔ ہوش میں آ جائے گا۔ بدن کے جس جس مقام پر سرخی یا نیلاہٹ معلوم ہو۔ وہاں شرط لگا کر دوا مل دیں۔ زہر آگے نہ بڑھے گا۔

(۹) تدبیر مدار: گندھک، مصطگی، ہیرا کسیس ہر ایک ۶ تولہ، پھٹکری، شنگرف ہر ایک ۳ تولہ، ان پانچوں ادویہ کو ماہی روہو کے ایک عدد زہرہ کے ساتھ سحق کر کے خشک کر لیں۔ پھر دوسرے زہرہ کے پانی کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں۔ کہ خشک ہو جائے۔ اسی طرح ایک سو ایک پتوں کا پانی جذب کرائیں۔ پھر ثمر مدار جو اس کے روئیں کے درمیان سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ لے کر کولھو میں اس کا تیل نکلوائیں۔ اور ادویہ کو ایک پاؤ پختہ اس تیل کے ساتھ کھرل کر کے یک ذات کر لیں۔ پھر مدار کی روئی کے چند موٹے فتیلے بنا کر اس روغن دوا آمیختہ میں تر کریں۔ اور سیخ آہنی پر لپیٹ کر کسی چیز سے دھوپ میں لٹکا کر آگ لگائیں۔ نیچے چینی کا برتن رکھیں۔ تاکہ تیل اس میں گرے۔ پھر اسے احتیاط سے رکھیں۔

فوائد: یہ ایک اکسیری تیل ہے۔ جو تندرستی کو قائم رکھتا اور بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ طریق استعمال یہ ہے کہ یہ تیل بقدر ایک خس پانی کے لگن میں ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ اور اسی پانی سے بال دھوئیں۔ سیاہ ہو جائیں گے۔ پھر روغن چنبیلی وغیرہ لگائیں دسویں روز پھر استعمال کریں۔ بقدر ایک خس وہ تیل روٹی کے لقمہ میں ملفوف کر کے نگل جائیں۔ نیز ایک خس روئی کے لقمہ میں رکھ کر رات کے وقت ایک طرف کے دانتوں کے درمیان رکھیں۔ دوسری رات دوسری طرف، اسی طرح دس رات عمل کریں۔ اس عمل سے بوڑھا پھر نوجوان ہو جاتا ہے۔ بال

سفید نہیں ہوتے گرے ہوئے دانت پھر پیدا ہو جاتے ہیں، تقویت باہ اور رونق چہرہ کمال درجہ پر ہوتی ہے۔ (مخزن)

(۱۰) تدبیر مدار: آدھ پاؤ شیر مدار لے کر اسی قدر کھرل کریں کہ خشک ہو کر کھرل کو چمٹ جائے۔ دوسرے روز اور آدھ پاؤ اور اسی طرح کھرل کریں۔ اسی طرح آٹھ یوں میں ایک سیر شیر مدار کھرل میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو چھری سے جدا کر کے دو حصہ کریں۔ ایک پیالہ گلی کلاں میں دونوں حصے ایک تولہ سہاگہ کے نیچے اوپر رکھ کر اس پر دوسرا پیالہ جس کے وسط میں چھوٹا سا سوراخ ہو رکھ کر گل حکمت کریں۔ دوسرے سوراخ دار پیالہ کے اوپر تیسرا پیالہ سالم رکھ کر گل حکمت کر لیں۔ دونوں اوپر والے پیالے اوندھے رکھنے چاہئیں۔ پھر ان پیالوں کو چولھے پر رکھ کر نیچے ایک چوبی نرم آنچ چراغ کی مانند جلائیں۔ دوپہر کے بعد اوپر والا پیالہ گرم ہو گا۔ اس پر چار تہہ کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ دیں۔ اور بدستور آگ جلائیں۔ چار پہر کے بعد سرد کر لیں۔ صبح کو پیالوں کو کھول کر نیچے کے پیالہ کا ثفل علیحدہ رکھیں۔ درمیانی پیالہ میں زرد رنگ کی سلائیں لگی ہوں گی۔ ان کو جدا رکھیں۔ اوپر والے پیالہ میں جوہر چسپاں ہو گا۔ وہ الگ محفوظ رکھیں۔

فوائد: نیچے کے پیالہ کا ثفل وجع مفاصل کے لئے بقدر ایک رتی یومیہ بتاشہ میں کھلائیں۔ تین روز کافی ہے۔ باقی دو ادویہ بواسیر کے لئے کارآمد ہیں۔ پہلے دو روز درمیانی پیالہ والی دوائی بقدر ایک ایک رتی مریض کو مسکہ میں کھلائیں۔ غذا صرف دودھ ہو۔ جس میں مصری ڈال لی گئی ہو۔ دو روز کے بعد رات کو مریض کے پیٹ میں درد محسوس ہو گا۔ کوئی خوف نہ کریں۔ تیسرے روز علی الصباح اوپر کے پیالہ والا جوہر بقدر ایک رتی مسکہ میں کھلائیں مریض لیٹا رہے۔ ایک پہر کے بعد کانچ نکل کر مسے ساقط ہو جائیں گے۔ پاکیزہ کپڑے کے ساتھ با آہستگی علیحدہ کر لیں۔ پھر ایک تولہ پھٹکری باریک کر کے کپڑے پر رکھ کر کانچ پر رکھیں اور لنگوٹ باندھ لیں۔ اسی وقت مریض کو شوربائے مرغ پلائیں۔ اور دو گھنٹہ تک مریض دونوں پاؤں پر بیٹھا رہے۔ بعد ازاں غذا نرم دیں۔ مجرب ہے۔ (سنیاسی)

(۱۱) تدبیر مدار: غنچہ مدار ناشگفتہ دو حصہ، اجوائن ایک حصہ، قند سیاہ پانچ حصہ، کوٹ کر یکذات کر لیں۔ اور برگ مدار سات عدد نیچے اوپر رکھ کر سی کر گل حکمت کریں۔ اور گرم بھوبل میں دوپہر دفن کر کے نکال لیں۔ پھر ادویہ کو علیحدہ کر کے باریک کریں اور شیشی میں رکھیں۔

فوائد: ضیق النفس، دمہ، کھانسی پرانی، ریاح معدہ کے لئے شدید النفع ہے ایک ماشہ مسکہ یا منقیٰ میں دیں۔ (مخزن)

(۱۲) عرق مدار: گل مدار، اجوائن ہر ایک پانچ سیر۔ بیخ سانجنہ ڈھائی سیر کوٹ کر ایک مٹکے میں اس قدر پانی کے ساتھ کہ ایک بالشت اوپر آئے۔ نو روز تر کر کے اس کا منہ بند رکھیں۔ پھر

نرم آگ پر عرق نکالیں۔ جو تیل اس کے اوپر ہو علیحدہ شیشی میں رکھیں۔

فوائد: استسقاء، سوء القنیہ، ضیق النفس، پرانی کھانسی، وجع مفاصل اور درد ریگی کے لئے اکسیر ہے۔ ایک رتی تیل برگ پان پر لگا کر کھائیں۔ اور ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق پیتے رہیں۔ (مخزن)

(۱۳) تدبیر مدار: ایک گھڑے میں دو سیر برگ مدار تہ بہ تہ بچھا کر اس پر ایک چھٹانک زنجبیل رکھ دیں۔ پھر اس پر اور برگ مدار دو سیر تہ بہ تہ بچھائیں۔ اور ایک لوٹا پانی کا ڈال دیں۔ گھڑے کا منہ بند کر کے اوپر پتھر رکھ دیں۔ نیچے آگ بند کر دیں۔ صبح کو بھاپ سے بچ کر زنجبیل نکال لیں۔ اور آدھ سیر روغن گاؤ میں بریاں کر لیں۔ پھر نکال کر شہد میں رکھ دیں۔ روغن زرد بھی محفوظ رکھیں۔

فوائد: وجع مفاصل اور نقرس بلغمی کے لئے صبح کو ایک ٹکڑا زنجبیل کا مع شہد کھائیں۔ پھر اس روغن زرد میں گندم کی روٹی کوٹ کر کھالیں۔ پانی بہت کم پئیں۔ پھر اس روغن کی مالش کر کے دھوپ میں بیٹھیں۔ پسینہ آئے گا۔ ہوا سے بچیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز کے استعمال سے آرام ہو گا۔ (رفیق)

(۱۴) نمک مدار: تمام درخت مدار کو مع بیخ و شاخ و برگ و بار خشک کر کے جلائیں اور اس کی خاکستر کو پانی میں تر کر کے تین چار روز کے بعد اس کا زلال لے کر بدستور کڑاہی میں پکا کر نمک لیں۔

فوائد: یہ نمک بطور اکتحال اکثر امراض چشم کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ بطور خوردنی ایک دو رتی تک ہاضم طعام، دافع ریاح ہے۔ عقرب گزیدہ کے لئے نمک مدار ۲ رتی سیماب ایک رتی، کف دست پر لعاب دہن سے حل کر کے مقام ڈنگ پر لگائیں۔ درد وغیرہ فوراً کافور ہو جائے گا۔ یہ ایک طلسم ہے۔ جس کو دیکھ کر لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔ (صدریہ)

نوٹ: اکثر ادویہ میں ڈالنے کے لئے شیر مدار کی ضرورت پڑتی ہے۔ مدار کا دودھ نکالنا ذرا مشکل کام ہے۔ نازک مزاج آدمیوں کے تو انگلیوں کے سروں پر زخم ہو جاتے ہیں۔ پھر بھی بہت محنت کے بعد دودھ کم نکلتا ہے۔ اس کے نکالنے کا ایک آسان اور سادہ طریقہ یہ ہے کہ مدار کا پرانا درخت مع جڑ احتیاط سے کھود کر اس کی جڑ کو مٹی وغیرہ سے اچھی طرح صاف کر لیں۔ پھر اس کی جڑ سے اوپر کا چھلکا اس طرح چھیل ڈالیں۔ جیسا کہ مولی گاجر وغیرہ کو چھیلا جاتا ہے۔ جڑ کا چھلکا چھیل کر تمام درخت کو سالم کسی برتن میں رکھ دیں۔ سارے درخت کا دودھ جڑ کے راستے برتن میں جمع ہو جائے گا۔ اس طریقہ سے بلا مشقت سیروں دودھ حاصل ہو جاتا ہے۔ فافہم واغتنم

فصل پنجم

جوزماثل

اس کا نام دھتورہ، دھاتورہ، تاتورہ، جوزماثل بھی ہے۔ سیاہ اور سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ سیاہ قسم جو پہاڑوں میں ہوتی ہے۔ زیادہ قوی سمجھی جاتی ہے۔ دھتورہ ایک سخت نشہ آور چیز ہے۔ درد سر، سوزش، بے خوابی، رطوبات غریبہ اور اقسام درد کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ یونانی اسے دل اور دماغ کا دشمن جانتے ہیں اور بطور خوردنی اس کا استعمال بہت کم کرتے ہیں۔

بموجب تحقیق طب جدید دھتورہ مخدر، دافع تشنج ثابت ہوا ہے۔ چونکہ اس کا اثر زیادہ تر شش کی ہوا کی نالیوں پر بہت قوی ہوتا ہے۔ اس لئے دھتورہ کو زیادہ تر ضیق النفس اور سینہ کے دیگر تشنجی امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن جب دل ضعیف ہو اس کا استعمال بجائے مفید کے مضر ہوتا ہے کیونکہ اس سے دل کی حرکت تیز ہو کر تشنج زیادہ ہوتا ہے۔

خواص جوزماثل مدبر

اہل صنعت کے نزدیک مدبر شدہ جوزماثل، ضیق النفس، کھانسی، تپ ہائے بلغمیہ خلطیہ، نزلہ، قوت باہ، امساک، التذاذ بلکہ تمام امراض رطبہ مزمنہ مایوسہ کے لئے مفید اور مستعمل ہے۔

نوٹ: جوزماثل بالخاصیت رطوبات کو خشک کرتا ہے۔ چنانچہ اس کے کھانے سے حلق خشک ہو جاتا ہے۔ اس لئے تمام امراض رطوبی مثل نزلہ، زکام، امراض بلغمی جریان تپ خلطی میں مناسب تراکیب سے مفید ہے۔ نیز جوزماثل باوجود مخدر و مسکن ہونے کے قلیل مقدار میں دل کی حرکت کو تیز کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا اثر تسکین صرف اعضائے شش اور چند اعصاب پر پڑتا ہے۔ دل کے اور وہ و شرائین کو اس سے قوت پہنچتی ہے اور اس کی حرکت تیز ہو جانے اور بائیں جوف قلب کے اچھی طرح سکڑنے سے دوران خون کو مدد ملتی ہے۔ اور اسی فائدہ کو مدنظر رکھ کر اہل صنعت اس کے اثر تخدیر کی اصلاح کر کے قوت باہ، امساک اور امراض باردہ میں استعمال کرتے ہیں۔

فی الحقیقت تمام سمیات اپنا سمی اثر اس وقت ظاہر کرتے ہیں۔ جب کہ وہ زہر کی پوری مقدار میں دیئے جائیں۔ قلیل مقدار میں کھلانے سے امراض مخصوصہ میں نہایت مفید ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک ہی دوا کی مخدر و محرک دو متضاد صفتوں سے متصف ہونے کی وجہ صرف یہ ہوتی ہے کہ یا تو اس دوا کا اثر تخدیر ایک عضو سے اور اثر تحریک دوسرے عضو سے مخصوص ہوتا ہے اور اس لحاظ سے وہ دوا ایک

ہی وقت میں مخدر و محرک دونوں اثرات بلحاظ اپنے اجزائے موثرہ کے ظاہر کرتی ہے۔ یا اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ دوا زیادہ مقدار میں کھلانے سے دل کو حد سے زیادہ تحریک کرتی ہے اور یہ بات صاف ظاہر ہے کہ حد سے زیادہ تحریک کا نتیجہ تخدیر ہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ شراب پینے سے تحریک ہو کر تمام بدن چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ لیکن اس تحریک کا اثر زائل ہوتے ہی سستی، کاہلی اور مردنی چھا جاتی ہے۔

اہل فن ایسی ادویہ کو اس مقدار میں استعمال نہیں کرتے۔ جس سے ازحد تحریک ہو علاوہ بریں وہ ایسے مصلحات اس کے ساتھ ملا لیتے ہیں۔ جو اس دوا کے ضرر رساں اثر کی بخوبی اصلاح کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ اہل صنعت کی کامل مدبر ادویہ بخلاف مرکبات ڈاکٹری بالکل بے ضرر اور اعلیٰ درجہ کی مفید ہوتی ہیں۔

تدبیر جوزمائل

ا۔ تدبیر جوزمائل: نئے چاند میں بروز سنیچر گائے کے دودھ کی دہی جما کر پنیر بنا لیں۔ اور خشک کر کے اس کے ہم وزن برگ دھاتورہ سفید کے ساتھ سحق کر کے نخود کے برابر گولیاں بنا لیں۔

فوائد: مایوس العلاج عقیمہ عورت فراغت حیض سے تین روز گزرنے کے بعد چوتھے روز ایک ایک روز ایک ایک گولی تین روز تک کھائے اور شوہر سے ہم بستر ہو۔ بفضلہ تعالیٰ حاملہ ہو جائے گی۔ اسرار خفیہ راقم سے ہے۔ (مخزن)

(۲) تدبیر جوزمائل: ثمر جوزمائل تازہ کو اندر سے خالی کر کے اس میں نمک سیاہ بھر دیں۔ اور دھاگا لپیٹ کر مٹی کے نئے برتن میں گل حکمت کر کے بحساب فی پھل ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد: ضیق النفس، پرانی کھانسی، ہضم طعام اور کسر ریاح کے لئے مجربات سے ہے بقدر ایک رتی مسکہ یا بتاشہ یا منقیٰ میں کھا کر گائے کا دودھ پی لیا کریں۔ (منہ)

(۳) تدبیر جوزمائل: سیماب مصفا، کبریت مغسول، بیش مدبر ہر ایک ایک تولہ، تخم جوزمائل سفید ۳ تولہ، زنجبیل، فلفل گرد، فلفل دراز ہر ایک ۶ تولہ، باریک کر کے شیرہ ادرک کے ساتھ تین روز کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

معدن الشفاء کے نسخہ میں زنجبیل، فلفل، فلفل دراز مجموعہ ۶ تولہ ہیں۔

فوائد: امراض باردہ و اقسام تپ ہائے بلغمیہ کے لئے مجرب ہے۔ خوراک ایک گولی یومیہ اسے مہاجرانکس کہتے ہیں۔ (منہ)

(۴) تدبیر جوزمائل: جائفل تیلہ کو قدرے سوراخ کر کے اس میں ایک ماشہ افیون خالص بھر دیں۔ اور اسی جائفل کے برادہ سے اس کا منہ بند کر کے دھتورہ سفید کے بڑے پھل

میں سوراخ کر کے جائفل رکھ دیں اور بدستور بند کر کے درخت مدار کی جڑ میں کاواک کھود کردہ جوزمائل رکھیں اور اس مقام پر چھال لپیٹ کر باندھ دیں۔ چالیس روز اسی طرح رہنے دیں۔ پھر نکال کر جائفل کو جوزمائل کے پتوں اور پھل کے مروق شیرہ کے ساتھ ایک روز سحق کر کے ہ تولہ شیر برگد سے کھرل کریں اور بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔

فوائد: تقویت باہ اور امساک کے لئے مجرب ہے۔ بوقت عصر ایک گولی شیر گاؤ میش کے ساتھ کھائیں۔ بغیر ترشی انزال نہیں ہو گا۔ (منہ)

(۵) تدبیر جوزمائل: تخم جوزمائل کو سات بار کوکنار کے پانی سے تر کر کے خشک کر لیں۔ پھر اسی پانی میں جوش دیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر اس کے ہم وزن ہر ایک مغز پنبہ دانہ' زیرہ سفید' مغز کشنیز ملا کر آب تربھلہ سے سحق کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔

فوائد: سرعت انزال' جریان منی' کھانسی اور دائمی نزلہ کے لئے کثیر النفع ہے سوتے وقت ایک گولی نگل لیا کریں۔ اور کسی قسم کا لحاظ نہ کریں۔ کیونکہ اس ترکیب میں جوزمائل کا تریاق پنبہ دانہ موجود ہے۔ (اکسیر اعظم)

(۶) تدبیر جوزمائل: تخم دھتورہ سیاہ ۳ تولہ' اجوائن خراسانی ۱ تولہ دونوں کو کوٹ کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف باقی رہے صاف کر کے رکھ دیں۔ جب درد تہ نشین ہو جائے صاف پانی چھان لیں۔ پھر مویز سرخ کلاں ایک پاؤ لے کر اس کے دانے نکال ڈالیں اور اس پانی کے ہمراہ نرم آگ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں۔ تاکہ برتن کی تہ کو نہ لگ جائے۔ جب پانی جذب ہو نکال کر دھوپ میں سکھا لیں۔

فوائد: نزلہ زکام کے بند کرنے اور ہر ایک نزلی مرض مثلاً درد سر و درد دندان کے دفع کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ سرد نزلہ کے لئے اس کے ساتھ ادویہ گرم ملائیں۔ خوراک چوتھائی مویز سے نصف مویز تک۔ اس سے زیادہ نشہ آور اور ممسک ہے۔ اگر اس کے کھانے سے قے اور بے چینی ہو تو دو تین ماشہ کنگی جوش دے کر پی لیں۔ (منہ)

(۷) تدبیر جوزمائل: فلفل دراز' دارچینی' بادیان' جوزبوا' مصطگی' کندر ہر ایک ایک حصہ' مشک خالص نصف حصہ' تخم جوزمائل سفید سب کے برابر باریک کر کے سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔

فوائد: یہ معجون حافظ صحت کہلاتی ہے۔ تمام امراض باردہ رطبہ مایوسہ مزمنہ مثلاً صداع' شقیقہ' مالیخولیا' بے خوابی سدر' دوار' صرع' ضعف معدہ' ضعف باصرہ رمد' خارش' زکام' نزلہ' لعاب دہن' درد دندان' ورم لوزتین' بحۃ الصوت رطوبی ضیق النفس' دمہ' پرانی کھانسی' نفث الدم' کثرت آروغ' قے' غثیان جو ضعف معدہ سے ہو۔ شہوت ردیہ زنان' شہوت کلبی' پرسوت

زناں، استسقاء لحمی، ترشی معدہ سلسل البول، کثرت احتلام، سرعت انزال، عقر زناں، ریح مثانہ، وجع مفاصل، درد اعصاب، درد گردہ، بثور خبیثہ، طاعون، تپ وبائی، تپ لازی، تپ ربع، نبات اللیل، تشنج چہرہ اور تمام امراض مزمنہ کے لئے نافع ہے۔ مرض جدید کو نقصان پہنچاتا ہے۔ خوراک بقدر دانہ نخود، اگر مشک خالص نہ مل سکے۔ تو بغیر مشک بھی مفید ہے۔

یہ دوا جس قدر پرانی ہو۔ اتنا ہی نفع زیادہ دیتی ہے۔ بہتر ہے کہ اس کو برتن میں بند کر کے چھ ماہ تک گندم میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کے استعمال میں لائیں۔ بحالت ضرورت چالیس روز کے بعد بھی جائز ہے۔ (مخزن)

(۸) تدبیر جوزماثل : دارچینی ۱۰ تولہ، جوزبوا، دار فلفل، بادیان، لوبان ہر ایک ایک تولہ مصطگی ۳ تولہ، تخم جوزماثل سیاہ ۸ تولہ، زعفران ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے ۵ تولہ شہد کے ساتھ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور ایک سال کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ایک گولی۔

فوائد : اقسام درد سر، ضعف بصر، زکام، درد دنداں، پرسوت، عقر زناں، سوء القنیہ، استسقاء، سلسل البول، کثرت احتلام، سرعت انزال، ضیق النفس، کھانسی، وجع مفاصل اور تپ وبائی کو مفید ہے۔ (صدریہ)

(۹) روغن جوزماثل : تخم جوزماثل سفید کا بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔ اس سے نصف وزن سیماب کے ساتھ تیل کو اس قدر کھرل کریں کہ سیماب گم ہو جائے۔ اس میں جس قدر قرنفل تر ہو سکیں مدبر کر کے رکھ دیں۔

فوائد : قوت باہ اور امساک کے لئے نصف قرنفل تک مسکہ میں لپیٹ کر کھا جائیں اوپر سے ایک سیر شیر گاؤ نوش کریں اور دو گھنٹہ کے بعد مشغول ہوں ...... اسرار سے ہے۔ (مخزن)

(۱۰) روغن جوزماثل : تخم دھاتورہ سفید ایک پاؤ رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح کو ڈنڈے کونڈے میں رگڑ کر تین عدد زردی بیضہ ملائیں۔ اور بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔ اس تیل میں ۴ رتی مارفیا یعنی ست افیون اور ایک تولہ عطر فتنہ ملا کر رکھ دیں۔

فوائد : یہ تیل بطور طلا التذاذ کے لئے معمول ہے۔ عضو مخصوص پر طلاء کریں۔

(اسرار صدریہ)

(۱۱) روغن جوزماثل : جوزماثل، کنگی سیاہ ہر ایک ایک حصہ، کوکنار، اجوائن خراسانی، تخم کاہو ہر ایک دو حصہ کوٹ کر پانی کے ساتھ جوش دیں۔ پھر پانی کو صاف کر کے دو چند کدو کے ہمراہ نرم آگ پر پانی خشک کر لیں۔

فوائد : یہ تیل سر میں لگانے اور ناک میں سعوط کرنے سے عمدہ نیند لاتا ہے مجرب ہے۔

(مخزن)

(۱۲) روغن جوزماثل: تخم جوزماثل کوفتہ کو دس گنا دودھ کے ساتھ جوش دیں۔ کسی قدر پانی بھی شامل کریں۔ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو جوزماثل کو علیحدہ کر کے دودھ جما لیں اور بدستور مکھن نکالیں اور گھی بنا لیں۔

فوائد: یہ ترکیب مقوی باہ ممسک ہے۔ اس گھی سے نصف وزن زردی بیضہ مرغ اور دو چند شہد ملا کر میدہ گندم کے ساتھ حلوا بنائیں۔ جوزبوا' دارچینی' بادیان' زعفران بقدر مناسب ملائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام۔ (خلاصۃ التجارب)

(۱۳) احراق جوزماثل: ثمر جوزماثل جس قسم کا ہو کسی ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ میں جلا لیں۔ جب راکھ ہو جائے باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: تپ لرزہ بلغمی و صفراوی اور چوتھیا کے لئے باری سے پورا ایک گھنٹہ پہلے بقدر ایک ماشہ پان میں رکھ کر کھلائیں۔ مجرب ہے۔ خشکی و گرمی بالکل نہیں کرتا۔ بچوں کو حسب عمر خوراک دیں۔ (رموز)

فصل ششم

حب الملوک

اسے وند' حب السلاطین' جمال گوٹہ' جابو' جابو لوٹہ' جیپال وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ ایک نہایت تیز خراش دار مسہل ہے۔ جو اخلاط ثلاثہ خصوصاً بلغم کو دماغ' مفاصل اور اعضائے بعیدہ سے بکثرت خارج کرتا ہے۔ اور مواد محرقہ کو نکال دیتا ہے۔ اس لئے استسقاء' وجع مفاصل اور آتشک میں بکثرت مستعمل ہے۔ طب جدید میں بھی بطور مسہل اس کا تیل اکلا" استعمال کیا جاتا ہے۔

خواص حب الملوک مدبر

مدبر شدہ حب الملوک زیادہ تر اسہال اور اخراج مواد خبیثہ کے لئے آتشک وغیرہ امراض میں مستعمل ہے۔ اس کے علاوہ اس کی خاص تراکیب تمام امراض دماغیہ مرطوبہ کو دفع کرتی ہیں۔ بلکہ تپ اور ہر ایک سرد و گرم مرض مزمن کے لئے بدرقہ مناسبہ کے ساتھ مفید ہیں۔ سانپ کی زہر کو دفع کرتی ہیں۔

بطریق اہل صنعت اس کا کشید کیا ہوا تیل طلاء' مقوی باہ ہے اور کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتا۔ نیز کھانے میں بھی بلا مضرت مسہل قوی ہے۔

نوٹ: حب الملوک کا جزو موثر اس کا تیل ہے۔ جو دو اجزاء سے مرکب پایا گیا ہے۔ ایک کو کروٹونیلک ایسڈ کہتے ہیں جو ایک قوی مسہل ہے اور کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتا۔ دوسرے کو کروٹونل کہتے ہیں جو سخت خراش دار ہے اور جلد پر آبلہ پیدا کرتا ہے لیکن دست آور نہیں ہے۔

ماہران فن نے حب الملوک کے مدبر کرنے میں اس غرض کو ملحوظ رکھا ہے کہ یا تو اس کی خراش دار جزو بالکل دور کر دی جائے یا کم از کم اس کے اثر کو کمزور کر لیا جائے تا کہ اس کے کھانے سے صرف مسہل کا عمل بلا لحاظ خراش صورت پذیر ہو۔ چنانچہ اکثر تدابیر میں لعاب دار' دافع خراش ادویہ مثل کیرا' رب السوس' اجوائن خراسانی' مقل وغیرہ شامل کر لی گئی ہیں۔ تا کہ ان کے ہوتے ہوئے اعضاء اندرونی خراش سے محفوظ رہیں۔ بعض صورتوں میں حب الملوک کو ایسا مدبر کیا جاتا ہے کہ اس میں خراش دار جزو کے باقی رہنے کا احتمال ہی نہیں رہتا۔ اس لئے اسے چھوٹے بچوں میں بھی بلا لحاظ مضرت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بعض تدابیر میں ایسی ادویہ شامل کی جاتی ہیں جو بالخاصیت اس خراش دار جزو کے اثر کو باطل کر دیں۔ مثلاً سہاگہ' مرچ سیاہ' زنجبیل وغیرہ' بالجملہ حب الملوک کو دودھ میں ابالنے آب لیموں میں تر کرنے' گھی میں بریاں کرنے' بلکہ بعض صورتوں میں آگ میں جلا لینے سے اس کے خراش دار جزو کا اثر باطل کیا جاتا ہے۔ اور اہل صنعت کا مدبر شدہ حب الملوک بالکل بے مضرت ہو جاتا ہے۔

نوٹ: حب الملوک کو مقشر کر کے بلا تدبیر کچھ عرصہ رکھا رہنے سے اس میں سمیت آ جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مقشر کرتے ہی مدبر کر کے فوراً ترکیب میں داخل کر لیں۔ نیز اس کا اندرونی پردہ نکال ڈالیں کیوں کہ وہ زیادہ سمی ہے۔

نوٹ: حب الملوک کا جزو موثر اس کا تیل ہے۔ جو دو اجزاء سے مرکب پایا گیا ہے۔ ایک کو کروٹو لینک ایسڈ کہتے ہیں جو ایک قوی مسہل ہے اور کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتا۔ دوسرے کو کروٹونل کہتے ہیں جو سخت خراش دار ہے اور جلد پر آبلہ پیدا کرتا ہے لیکن دست آور نہیں ہے۔

ماہران فن نے حب الملوک کے مدبر کرنے میں اس غرض کو ملحوظ رکھا ہے کہ یا تو اس کی خراش دار جزو بالکل دور کر دی جائے یا کم از کم اس کے اثر کو کمزور کر لیا جائے تاکہ اس کے کھانے سے صرف مسہل کا عمل بلا لحاظ خراش صورت پذیر ہو۔ چنانچہ اکثر تدابیر میں لعاب دار، دافع خراش ادویہ مثل کتیرا، رب السوس، اجوائن خراسانی، مقل وغیرہ شامل کر لی گئی ہیں۔ تاکہ ان کے ہوتے ہوئے اعضاء اندرونی خراش سے محفوظ رہیں۔ بعض صورتوں میں حب الملوک کو ایسا مدبر کیا جاتا ہے کہ اس میں خراش دار جزو کے باقی رہنے کا احتمال ہی نہیں رہتا۔ اس لئے اسے چھوٹے بچوں میں بھی بلا لحاظ مضرت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بعض تدابیر میں ایسی ادویہ شامل کی جاتی ہیں جو بالخاصیت اس خراش دار جزو کے اثر کو باطل کر دیں۔ مثلاً سوہاگہ، مرچ سیاہ، زنجبیل وغیرہ، بالجملہ حب الملوک کو دودھ میں ابالنے آب لیموں میں تر کرنے، گھی میں بریاں کرنے، بلکہ بعض صورتوں میں آگ میں جلا لینے سے اس کے خراش دار جزو کا اثر باطل کیا جاتا ہے۔ اور اہل صنعت کا مدبر شدہ حب الملوک بالکل بے مضرت ہو جاتا ہے۔

نوٹ: حب الملوک کو مقشر کر کے بلا تدبیر کچھ عرصہ رکھا رہنے سے اس میں سمیت آ جاتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ مقشر کرتے ہی مدبر کر کے فوراً ترکیب میں داخل کر لیں۔ نیز اس کا اندرونی پردہ نکال ڈالیں کیوں کہ وہ زیادہ سمی ہے۔

تدبیر حب الملوک

۱۔ تدبیر حب الملوک: حب الملوک کو مقشر کر کے سات روز تک سرکہ انگوری تیز میں تر کریں پھر اس کے دو ٹکڑے کر کے پردہ اندرونی نکال ڈالیں اور ایک دن رات آب شیریں میں تر کریں۔ پھر ایک دن رات شیر گاؤ تازہ میں بھگو کر صاف پانی سے اور برتن مسی قلعی دار کے درمیان روغن کنجد میں یہاں تک بریاں کریں کہ سرخ ہو جائے پھر دو روز سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ پھر اس کے ہم وزن عناب شامی گٹھلی نکال کر اور اس کی چوتھائی، شیخ خراسانی، کتیرا سفید، نشاستہ گندم آرو جو مقشر، یہ سب چیزیں ہم وزن، حب الملوک چوتھا حصہ ہو۔ سب ادویہ کو گلاب سے سحق کر کے بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔

فوائد: ریاح غلیظ، خشونت اجفان، ضیق، داد آماس طحال، کثرت بلغم، بواسیر اور نزلہ وغیرہ کے لئے ایک گولی بوقت خواب رات کو اور دو گولیاں علی الصباح کھائیں۔ قوی الجثہ آدمی تین گولیاں رات کو اور چار گولیاں صبح کو کھائے۔ اگر اس کا اثر قوی کرنا چاہیں تو گولی کھا کر دونوں

ہاتھ سرد پانی میں رکھ دیں۔ جب دستوں کو بند کرنا چاہیں۔ گوشت گوسفند جس میں لیموں نچوڑا گیا ہو تناول کریں۔ پھر دو روز کا وقفہ دے کر کھائیں۔ اسی طرح سولہ روز میں چھ مرتبہ۔ مجرب ہے۔ (دیرلی)

(۲) تدبیر حب الملوک : حب الملوک کو پوٹلی میں باندھ کر سرگین گاؤ میش میں جوش دیں۔ پھر نکال کر مقشر کریں اور اندرونی پردہ نکال دیں۔ پھر پوٹلی میں باندھ کر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ بس مدبر ہو گیا۔ پھر حب الملوک مدبر، سیماب، کبریت، فلفل، زرد چوب جوکھار، سہاگہ بریاں، نوشادر، ریوند چینی، مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو ایک تولہ تربد کے منقوع پانی کے ساتھ کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔

فوائد : یہ گولیاں اخلاط ثلاثہ کو اگرچہ محترق بھی ہو۔ براہ اسہال خارج کرتی ہیں۔ امراض سوداویہ مزمنہ اور نفخ طحال میں مستعمل ہیں۔ خوراک ایک گولی یومیہ۔ (اسرار صدریہ)

(۳) تدبیر حب الملوک : سیماب، کبریت، سوہاگہ، زنجبیل، فلفل دراز ہر ایک ایک حصہ، حب الملوک مدبر چار حصہ، پہلے سیماب و کبریت کو کجلی کریں۔ پھر باقی ادویہ کے ساتھ سحق کر کے شیر گاؤ سے بقدر فلفل گولیاں بنائیں۔

فوائد : امراض خبیثہ وغیرہ میں بطور مسہل یا دو گولیاں کھا کر اس کے اوپر جس قدر پانی کے گھونٹ پئیں۔ اسی قدر اسہال ہوں گے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۴) تدبیر حب الملوک : سیماب، کبریت، اجوائن، زنجبیل، دار فلفل ہر ایک ۲ تولہ حب الملوک مدبر دس تولہ، حب الملوک کی تدبیر یہ ہے کہ اسے مقشر کر کے پردہ اندرونی سے صاف کریں۔ اور پانچ تولہ روغن گاؤ میں یہاں تک بریاں کریں کہ سرخ سیاہی مائل ہو جائے۔ نکال کر باریک کریں۔ سیماب اور کبریت کی کجلی بنائیں باقی ادویہ کو علیحدہ باریک کر کے سب کو یک جا کھرل کریں اور ایک تولہ روغن گاؤ کے ساتھ معجون بنا لیں۔

فوائد : یہ بہت عمدہ اور بے ضرر مسہل ہے۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (اسرار صدریہ)

(۵) تدبیر حب الملوک : فلفل، زنجبیل، مغز تخم کرنجوہ، حب الملوک مدبر ہم وزن سفوف بنائیں۔

فوائد : یہ ایک بے تکلیف مسہل ہے۔ بقدر ایک ماشہ کھا کر دودھ پی لیں۔ (صدریہ)

(۶) تدبیر حب الملوک : حب الملوک کو مقشر کر کے سرگین گاؤ میش جس میں پانی ملایا گیا ہو جوش دیں۔ پھر دھو کر پردہ اندرونی نکال کر ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ پھر حب الملوک مدبر ۲ تولہ، تربد، رتن جوت، موصلی سفید، موصلی سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ باریک کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: مسہل کے لئے دو تین گولیاں گرم پانی کے ساتھ کھائیں اور تلیین کے لئے رات کو سوتے وقت صرف ایک گولی کھائیں۔ صبح کو بلا تکلیف ایک دو اجابتیں ہوں گی۔ مجرب ہے۔
(اسرار صدریہ)

(۷) تدبیر حب الملوک: حب الملوک مدبر کو سات روز آب لیموں سے سحق کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں۔

فوائد: یہ ایک بے تکلیف مسہل ہے۔ جو تینوں اخلاط کو نکالتا ہے۔ چھوٹے بچوں میں بھی بلا خوف مضرت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بچے کو ایک گولی مرضعہ کے دودھ میں حل کر کے دیں۔ جوان کو چھ گولیوں تک کھلا کر مغز بادام اور گلقند کا شیرہ یا دودھ اور مکھن کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (مخزن الحکمت)

(۸) تدبیر حب الملوک: حب الملوک مدبر، سیماب، کبریت، نمک، فلفل، زنجبیل، سوہاگہ، ساتوں ادویہ ہم وزن آب ادرک یا جوشاندہ زنجبیل یا صرف پانی کے ساتھ ایک روز کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: اس کی ایک گولی کھا لینے سے ایک بار اجابت با فراغت ہوتی ہے تینوں طرح مجرب ہے۔ (منہ)

(۹) تدبیر حب الملوک: حب الملوک شیر گاؤ میں بدفعات مدبر کیا ہوا ۵ تولہ فلفل، دار فلفل، زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ، سناکی ایک تولہ، سہاگہ ا تولہ، سیماب کبریت ہر ایک ۳ ماشہ، پہلے سیماب و کبریت کو کجلی بنا کر حب الملوک شامل کر کے سحق کریں۔ پھر ترکٹہ باریک شدہ ملائیں۔ پھر برگ سنا مسحوق ڈال کر ایک روز کامل سحق بلیغ کر کے سوا تولہ روغن بادام یا روغن گاؤ ملا کر رکھ دیں۔ اور دو تین ماہ کے بعد استعمال کریں۔

فوائد: امراض بلغمیہ عصبیہ مثل فالج، لقوہ، رعشہ، ضیق النفس، کھانسی، وجع مفاصل آتشکی اور ابتدائے جذام میں مجرب ہے۔ بقدر ایک ماشہ شیرہ مغز بادام و گلقند کے ساتھ کھائیں۔ بلا تکلیف اسہال ہوں گے۔

(۱۰) تدبیر حب الملوک: مغز حب الملوک مدبر ۴ عدد، نارجیل نو ماشہ، مردار سنگ، فلفل، آملہ، ہلدی ہر ایک دو ماشہ، سب کو سحق بلیغ کر کے رکھ دیں۔ اس دوا کو سفوف راؤ کہتے ہیں۔

فوائد: مواد محرقہ کے نکالنے اور خصوصاً آتشک کے لئے معمول ہے غالباً اس کے استعمال کے بعد دوسری دوائی کی ضرورت ہی نہیں پڑتی طریق استعمال یہ ہے کہ کل دوا کے تین حصے کر لیں۔ علی الصبح ایک حصہ گرم دودھ یا شیرہ مغز بادام یا شربت مصری کے ساتھ کھائیں۔ جب اسہال سے فراغت ہو تو کھچڑی مرغن کھائیں اسی طرح تین روز کھائیں۔ تیسرے روز مرغن روٹی

کھائیں۔ تین یوم میں مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ مجرب و معمول ہے۔ (منہ)

(۱۱) **تدبیر حب الملوک :** مغز حب الملوک مدبر ہمراہ اجوائن بحساب فی دانہ' حب الملوک ایک تولہ' دونوں کو کڑچھی (آہنی) میں نرم آگ پر تشویہ کریں۔ تا کہ دونوں سرخ ہو جائیں۔ دونوں کو گرم گرم ڈنڈے کونڈے میں رگڑ لیں۔

فوائد : ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک سرد پانی یا شیرہ مغزیات اور مصری کے ساتھ کھائیں۔ بہت ہی آسان بلا تکلیف قوی مسہل ہے۔ جو تینوں اخلاط کو بغیر مضرت نکالتا ہے۔ معمول راقم۔ (منہ)

(۱۲) **تدبیر حب الملوک :** مغز حب الملوک مدبر' مصطگی ہم وزن' دس حصہ روغن بادام کے ساتھ ایک پہر سحق کر کے رکھ دیں۔

فوائد : بقدر ایک ماشہ مکھن میں رکھ کر نگل جائیں۔ بلا تکلیف اسہال ہو کر اخلاط خارج ہوتے ہیں۔ (منہ)

(۱۳) **تدبیر حب الملوک :** حب الملوک مدبر' بادام مقشر شیریں' مویز دانہ بر آوردہ ہر ایک ایک عدد' تینوں ادویہ کو سحق کر کے ایک گولی بنائیں۔

فوائد : تخمہ' ہیضہ' درد قولنج' درد شکم' اخراج مواد آتشک' ڈبہ الطفال کے لئے مجرب ہے۔ ایک ماہ سے ۶ ماہ کے بچے کو چوتھائی گولی شیر مادر میں حل کر کے دیں۔ اسی سے قے اور دست ہوں گے۔ دوسرے روز بھی دیں۔ بشرط ضرورت تیسرے روز بھی اس سے ڈبہ بالکل دفع ہو جائے گا۔ چھ ماہ سے تین سال تک بچے کو نصف گولی' بڑے آدمی کو ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ پیاس کے وقت عرق بادیان دیں۔ بعد فراغت کوئی شربت' تھوڑی دیر بعد غذا کھچڑی مرغن کھائیں۔ موسم گرما میں دہی کے ساتھ پلاؤ قلیہ۔ دو روز برابر گولی دیں۔ پھر ایک روز کا وقفہ دے کر تیسری گولی کھلائیں۔

اگر رات کے بارہ بجے گولی کھا کر سو جائیں تو عمدہ عمل ہوتا ہے۔ صبح آٹھ نو بجے تک فراغت ہو جاتی ہے۔ اور وقت معمول پر غذا کھائی جاتی ہے۔ کوئی تکان نہیں ہوتی۔ (اسرار الطباء)

(۱۴) **تدبیر حب الملوک :** مغز تخم کرنجوہ' دار چینی' کباب چینی' مرچ سیاہ' مغز جمال گوٹہ گیرو ہم وزن لے کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد : امراض بادی' وجع مفاصل' ورم اعضاء' امراض جلد' مثل بثورات' داغ کلف' خارش' آتشک و جذام کے لئے مجرب ہے۔ دو گولی سے تین تک آب سرد کے ساتھ ایک روز کا وقفہ دے کر کھائیں۔ اگر دست کم آئیں تو آب سرد نوش کریں۔ جب بند کرنا منظور ہوں۔ تو قند سیاہ کا سادہ شربت پئیں۔ دوران استعمال میں دال مونگ' شیر' دوغ سے پرہیز رکھیں۔ عضو

فوائد : امراض حادہ اور تپہائے گرم کے لئے ایک سریع الاثر بلا مضرت مسہل ہے۔
خوراک ایک قرص ہمراہ ادویہ مناسبہ۔
(۱۹) تدبیر حب الملوک : سیماب، کبریت مصفا، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، شیطرج، ہڑتال ورقیہ، بیش مدبر، مید مہامید ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ، حب الملوک مدبر ۸ تولہ، سب ادویہ کو سولہ پہر عرق بھنگرہ میں صلایہ کر کے بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنائیں۔

نوٹ : مید مہامید کی ماہیت میں اختلاف ہے۔ بہترین تحقیق یہ ہے کہ اس سے مراد شیطانی خصیہ ہے۔ جو مختلف نباتات پر بطور بیضہ ملتا ہے۔ جسے عربی میں اید مامیر کہتے ہیں۔ نسخہ شرح رباعیات میں اس کے لئے بجائے بہمن سرخ بہمن سفید ایک ایک تولہ درج ہیں۔ بعض بہمنین ڈالتے ہی نہیں۔

بیش کو مدبر کرنے کا طریق یہ ہے کہ اس کو پوٹلی میں باندھ کر دو سیر دودھ میں جوش دیں۔
حب الملوک کے مدبر کرنے کا یہ طریق ہے کہ اس کو سرگین گاؤمیش میں جوش دے کر دھو لیں۔ پھر مقشر کر کے پردہ اندرونی نکال ڈالیں۔ اور دودھ میں جوش دے کر داخل ترکیب کریں۔
فوائد : یہ ترکیب گولیوں کی حب مسکین نواز یا گھوڑ چڑھی کہلاتی ہے۔ یعنی اس کا فائدہ ایسا فوری ہوتا ہے۔ جیسا کہ گھوڑے کا سوار جلدی جاتا ہے۔ مختلف قسم کی بیماریوں کے لئے مختلف بدرقہ سے مستعمل ہے۔ اس گولی کی قوت پچیس سال باقی رہتی ہے۔ اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔
تپ کے لئے ہمراہ کشنیز، درد معدہ اور قولنج کے لئے تخم کڑ ایک تولہ، بادیان ۶ ماشہ کا شیرہ نکال کر ۲ تولہ شکر سرخ ملا کر اس کے ساتھ لیں۔ وجع مفاصل، احتباس بول سنگ گردہ و مثانہ کے لئے تخم خیارین ایک تولہ، تخم خربزہ ۶ ماشہ، کاسنی ۵ ماشہ، بادیان ۴ ماشہ کا شیرہ نکال کر ۲ تولہ شربت بنفشہ ملا کر اس کے ہمراہ لیں۔ معمولی حالت میں پانی کے ساتھ نگل جائں۔ گرم پانی پینے سے اسہال زیادہ ہوتے ہیں۔ خوراک ایک سے پانچ تک۔

حب مسکین نواز کے مفصل فواید

۱۔ سنگرہنی :۔ آہن تاب دہی کے ساتھ۔

۲۔ درد شکم :۔ عرق کشائی یا برگ تنبول کے ساتھ۔

۳۔ ضعف ہضم :۔ ایک تولہ زنجبیل یا برگ پان کے ساتھ۔

۴۔ کرم شکم :۔ شیرہ ادرک یا تین ماشہ تخم خربزہ کے ساتھ نہار کھا کر برگ پان چبا لیں۔

۵۔ کژدم گزیدہ' آب زنجبیل کے ساتھ مقام ڈنگ پر مل دیں۔

۶۔ تپ کہنہ :۔ تین ماشہ روغن کتان کے ساتھ تین روز۔

۷۔ تپ ربع :۔ ۲ ماشہ' زیرہ سفید ۷ ماشہ شکر کے ساتھ تین روز کھلائیں۔ یا ۷ عدد فلفل اور برگ پان کے ہمراہ دیں۔

۸۔ وجع مفاصل اور تپش دل :۔ چار ماشہ شیرہ بھنگرہ کے ساتھ تین روز کھائیں یا ۱۰ عدد مرچ سیاہ' ۵ عدد فلفل دراز' ۳ ماشہ دارچینی کے ساتھ تین روز نہار کھائیں۔ اگر شہد بھی ہو تو بہتر ہے۔

۹۔ جریان منی :۔ ڈھائی تولہ شیر گوسفند یا ایک تولہ شیرہ برگ سنبھالو کے ساتھ چند روز دیں۔

۱۰۔ تپ سنپات :۔ فلفل دراز کے ساتھ پانی میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔ مریض ہوش میں آ جائے گا۔

۱۱۔ بوئے دہان :۔ ایک تولہ قند سیاہ کے ساتھ کھا کر آب ادرک پی لیں۔ یا برگ پان چبا لیں۔ سات روز تک۔

۱۲۔ بدہضمی و درد اعضاء :۔ شیرہ برگ پنواڑ کے ساتھ دیں۔

۱۳۔ درد سر یا نیم سر :۔ ایک گولی ایک تولہ ترپھلہ کے ساتھ کھائیں اور ایک گولی روغن تلخ میں حل کر کے ضماد کریں۔

۱۴۔ استسقاء :۔ ایک گولی ایک تولہ منڈی کے ساتھ کھائیں۔

۱۵۔ باہ و امساک :۔ تین ماشہ شہد کے ساتھ' یا برگ پان کے ہمراہ ایک گولی کھائیں۔ اور ایک گولی سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے عضو پر طلا کریں۔

۱۶۔ دوار سر :۔ ایک گولی ۷ ماشہ' تج کے ساتھ کھائیں اور ایک پانی میں حل کر کے سر پر ضماد کریں۔

۱۷۔ صرع :۔ ایک گولی ۱ ماشہ مرچ سیاہ کے ہمراہ رگڑ کر مریض کی ناک میں پھونک دیں۔

۱۸۔ باؤ گولہ :۔ ایک تولہ روغن خشخاش یا شیرہ ادرک کے ساتھ کھائیں۔

۱۹۔ سفید داغ :۔ تخم کونچ' کشنیز' ہم وزن سفوف بنا لیں۔ ایک گولی تین ماشہ سفوف کے ساتھ اکتالیس روز بمعہ پرہیز ترشی نمک اور بادی کھائیں۔

۲۰۔ ناسور :۔ استخوان گربہ سائیدہ کے ساتھ لگائیں۔

۲۱۔ موئے ریختہ :۔ ۳ ماشہ گھونگچی کے ہمراہ آب آملہ کے ساتھ لگائیں۔ ایک ہفتہ

تک۔ بال پھر پیدا ہوں گے۔

۲۲۔ ناخنہ :۔ پہلے ناخنہ کو دو ہفتہ شورہ کی سلائی سے کھجلا کر گولی زیرہ سفید میں حل کر کے لگائیں۔

۲۳۔ اسہال :۔ ایک تولہ اجوائن کے ساتھ کھائیں۔ اسہال بند ہوں گے۔

۲۴۔ اسہال خونی :۔ سات ماشہ قند اور ڈیڑھ ماشہ موچرس کے ساتھ سات روز تک کھائیں۔

۲۵۔ درد گوش :۔ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل کے ساتھ شیر عورت میں حل کر کے ٹپکائیں۔

۲۶۔ درد دندان :۔ ڈیڑھ ماشہ [illegible] کے ساتھ چبائیں۔ اور دانتوں پر مل کر سو جائیں۔

۲۷۔ شب کوری :۔ لعاب دہن سے حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ تین روز تک۔

۲۸۔ حیض بستہ :۔ ایک عدد بیضہ مرغ کے ساتھ نہار چالیس روز کھائیں اور آب گرم سے غسل کریں۔

۲۹۔ درد چشم :۔ زیرہ سفید کے ساتھ آب آملہ میں حل کر کے رات کو آنکھ پر طلا کریں۔ درد دفع ہو گا۔

۳۰۔ آتشک :۔ ڈھائی تولہ برگ نیم کے ساتھ چالیس روز مع پرہیز ترشی' بادی اور جماع' کھائیں۔

۳۱۔ قے :۔ چند انگوزہ کے ساتھ گرم کر کے کھائیں۔

۳۲۔ سرخباده :۔ ڈیڑھ ماشہ' زیرہ سائیدہ کے ساتھ کھائیں۔

۳۴۔ چھاجن :۔ دس گولیاں آدھ سیر روغن میش میں حل کر کے ڈھائی تولہ سیندور ملائیں اور طلا کریں۔

۳۵۔ زکام تین ماشہ زنجبیل کے ساتھ سات روز کھائیں۔

۳۶۔ درد کمر :۔ پانچ عدد قرنفل' سات ماشہ ادرک کے ساتھ کھائیں۔

۳۷ درد ناف :۔ پانچ عدد قرنفل کے ساتھ کھائیں۔

۳۸۔ چھینس :۔ ۴ عدد فلفل دراز کے ساتھ باریک کر کے ناک میں ڈالیں۔

۳۹۔ زحیر بلغمی :۔ تین ماشہ زنجبیل اور سوا تولہ شیر مادہ گاؤ گرم گرم کے ساتھ سات روز کھائیں۔

۴۰۔ سرعت بول :۔ تین ماشہ کشنیز کے ساتھ سات روز۔

۴۱۔ درد مقعد :۔ تین ماشہ بھنگ کے ساتھ ایک ہفتہ کھائیں۔

۴۲۔ عقیمہ :۔ چہارم حصہ کافور کے ساتھ کھائیں۔

۴۳۔ بواسیر :۔ تین ماشہ اکاس بیل کے شیرہ یا سات ماشہ کشنیز کے ساتھ اکیس روز کھائیں۔

۴۴۔ بندش بول :۔ ایک تولہ زیرہ سفید کے شیرہ کے ساتھ۔

۴۵۔ دفع زہر :۔ ایک گولی صبح و شام کھائیں۔ زہر اثر نہ کرے گا۔

۴۶۔ سرخی چشم :۔ آب کنجد یا گل کنجد کے ساتھ آنکھ میں ڈالیں۔

۴۷۔ پنڈ روگ :۔ سات ماشہ میتھی کے ساتھ

سات روز کھائیں۔

۴۸۔ مارگزیدہ :۔ مقام ڈنگ پر چند پچھنے لگا کر ایک گولی پانی میں گھس کر لگائیں۔

۴۹۔ سوختگی آتش :۔ آب آملہ میں گھس کر لگائیں۔

۵۰۔ کایا کلپ :۔ فلفل دراز نصف دانہ دارچینی چار ماشہ کے ساتھ شہد میں ملا کر کھائیں۔

۵۱۔ رفع تشنگی :۔ ڈیڑھ ماشہ زیرہ سیاہ کے ساتھ کھائیں۔

۵۲۔ تپ لرزہ :۔ شیرہ بھنگرہ کے ساتھ کھائیں۔

۵۳۔ ہضم طعام :۔ ایک تولہ اجوائن کے ساتھ کھائیں۔

۵۴۔ جنون بلغمی :۔ ایک تولہ شیرہ گھیکوار کے ساتھ چالیس روز کھائیں۔

۵۵۔ ڈبہ اطفال :۔ نصف گولی شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔

۵۶۔ رفع قبض :۔ تین روز کھچڑی کھلا کر بچے کو ایک یا دو گولیاں اور جوان کو چار پانچ گولیاں دیں۔ اور آب گرم اس کے بعد بہت پئیں۔ اسہال بخوبی ہوں گے۔

مذکورہ بالا تمام امراض میں خوراک صرف ایک گولی ہے۔ اسہال لانے کے لئے چار پانچ تک استعمال کریں۔ (شرح رباعیات)

نوٹ : اس قسم کی گولیاں کے مختلف نسخے ہیں۔ اس کے اصلی اجزاء اس ہندی بیت میں درج ہیں۔

رس بس گندھک اور ہرتار ترپھلہ ترکٹہ ٹنکن کھار
اجی پال بھنگرہ رس باندھے گولی چونسٹھ روگ ہرے گھوڑا چولی

بس بیش، ہرتار، ہڑتال، ترپھلہ پوست ہلیلہ بلیلہ آملہ ترکٹہ فلفل، دارفلفل، زنجبیل، ٹنکن کھار، سوہاگہ اجی پال، حب الملوک، باقی ترکیب بدستور۔

(۲۰) ترکیب حب الملوک : پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، آملہ، گل سرخ روغن بادام شیریں ہر ایک ۱۰ مثقال، حب الملوک مقشر مدبر ایک مثقال، مصری سہ چند ادویہ سے، پہلے مصری کا قوام کریں۔ پھر ادویہ کوفتہ جو روغن بادام سے چرب ہوں داخل کریں۔ اخیر میں حب الملوک باریک شدہ ڈال کر فوراً آگ سے اتار لیں۔ اور چالیس یوم غلہ جو میں دفن کریں پھر نکال کر استعمال میں لائیں۔ اسے معجون اکسیر البدن کہتے ہیں۔

بعض لوگ اس نسخہ میں عود صلیب خالص، زعفران، عاقر قرحا ہر ایک ایک تولہ، اضافہ کرتے

ہیں تو امراض دماغیہ خصوصاً صرع کے لئے اکسیر الاثر ہوتا ہے۔

حب الملوک کے مدبر کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ اسے مقشر کر کے پردہ اندرونی نکال کر باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں۔ اور چھ سیر شیر گاؤ میں آویزاں کر کے یہاں تک جوش دیں کہ دودھ غلیظ ہو جائے۔

فوائد: یہ معجون تمام امراض دماغیہ، صرع، سکتہ، خدر، رعشہ، فالج، لقوہ، برص، جذام، انواع شقیقہ، خارش، تمام امراض سوداوی و بلغمی، امراض چشم، سوزاک بواسیر، اسہال، سلسل البول، قے الدم وغیرہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ بقدر ۴ ماشہ یا کم و بیش ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھائیں۔ (صدریہ)

(۲۱) احراق حب الملوک: مغز حب الملوک چار تولہ کو شیر گاؤ میش میں تر کریں اور ہر تین روز کے بعد نیا دودھ بدلتے رہیں۔ کامل ایک ماہ کے بعد تازہ گوبر میں ملا کر اوپلہ بنا کر رکھ دیں۔ اک ہفتہ کے بعد نکال کر ایک تولہ سیماب کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ یکذات ہو جائیں۔ پھر ۴ تولہ تخم حنظل ڈال کر بخوبی سحق کریں۔ پھر شیر مدار میں تر کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کریں۔ اور ہوا سے بچا کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں جب آگ سرد ہو نکال کر باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ مار گزیدہ کا تریاق ہے۔ کیسا ہی زہریلا سانپ ہو آرام آ جاتا ہے بقدر نصف چاول قند سیاہ یا منقی میں کھلائیں۔ اور مقام زخم پر پچھنے لگا کر جب خون نکلے، بمقدار دانہ گندم ضماد کریں۔ مجرب ہے۔ سگ گزیدہ کے لئے بھی کافی علاج ہے۔

(۲۲) احراق حب الملوک: مغز حب الملوک کا اندرونی پردہ دور کر کے اسے پانی میں پیس لیں۔ اور ایک کپڑے پر ضماد کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ پھر اس کپڑے کی بتی بنا کر چراغ میں روغن زرد ڈال کر روشن کریں۔ اس پر ایک پیالہ گلی خام آویزاں کریں۔ اور جس قدر دود حاصل ہو اتار کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد: یہ بہت عمدہ مسہل ہے۔ قولنج، درد معدہ، ضیق النفس بلغمی، وجع مفاصل اور آتشک کو دفع کرتا ہے۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک ۶ تولہ گلاب کے ساتھ کھائیں۔ بلا تکلیف اسہال ہوں گے۔ اگر بند کرنا مطلوب ہو تو انوشدارو کھالیں۔ مجرب ہے۔ (رفیق)

(۲۳) روغن حب الملوک: مغز حب الملوک ۲۴ دانہ، سم الفار سفید ۳ ماشہ دونوں ادویہ کو دو تولہ روغن بیش یا روغن مال کنگنی یا روغن حرمل کے ساتھ تین روز کھرل کر کے رکھ دیں۔

فوائد: مجلوق، ست اور معوج القضیب کے لئے یہ روغن بقدر نصف ماشہ باحتیاط پشت قضیب پر مالش کر کے برگ ارنڈ باندھ دیں۔ معمولات سے ہے۔ (مخزن)

(۲۴) **روغن حب الملوک:** مغز پستہ ۳ چھٹانک، مغز حب الملوک دو چھٹانک دونوں کو کوٹ کر نئے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گرم تھالی میں رکھیں۔ اور زور سے نچوڑیں یا مشین میں تیل نکالیں۔

فوائد: نامرد اور ست کے لئے بطور طلا استعمال کریں۔ تازہ تیل سے شور ہوتے ہیں۔ ایک دو سال کے بعد بے ضرر ہو جاتا ہے۔ (اکسیر اعظم)

(۲۵) **روغن حب الملوک:** مغز بادام، مغز تخم ارنڈ، مویز منقیٰ ہر ایک ایک تولہ مغز حب الملوک ۶ دانہ، سب ادویہ کو ڈنڈے کونڈے میں گھوٹ کر اخیر میں ۶ ماشہ مصری ڈال دیں۔ اور پانی کا چھینٹا دے کر بطور روغن بادام تیل نکال کر شیشی میں رکھیں۔

فوائد: یہ ایک عجیب اور بے ضرر مسہل ہے۔ ایک یا دو بوند بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔ (اسرار صدریہ)

(۲۶) **روغن حب الملوک:** دارچینی ۳ ماشہ، قرنفل پندرہ عدد، مغز جمال گوٹہ ۷ عدد لہسن ۳ ماشہ، مسکہ گاؤ ایک تولہ۔ سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر تین گھنٹہ متواتر سحق کریں۔ تیل ہو جائے گا۔

فوائد: یہ ایک اعلیٰ درجہ کا طلا ہے۔ عضو مخصوص پر لگانے سے قوت باہ زیادہ کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ (رفیق)

(۲۷) **تدبیر حب الملوک:** مغز حب الملوک (پتہ نکال کر) مغز تخم کرنجوہ بقدر دانہ نخود ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہر ایک ایک تولہ کو ایک پاؤ گائے کے دودھ میں پکائیں جب دودھ کھوئے کی طرح گاڑھا ہو جائے۔ اتار کر کھرل میں کھوئے کے ہمراہ خوب باریک پیسیں اور ستوا سونٹھ چھ ماشہ نہایت باریک کر کے ملائیں اور قدرے شہد اضافہ کر کے گولیاں اتنی بڑی بنائیں کہ خشک ہو کر مرچ سیاہ کے برابر رہیں۔ خوراک ایک گولی پانی کے ساتھ کھا کر تھوڑی دیر بعد روٹی اور گھی کا مالیدہ بنا کر دو لقمہ کھائیں۔ غذا ایک وقت کھچڑی، دوسرے وقت روٹی گوشت، شوربا دال ارہر چالیس یوم تک۔

فوائد: یہ گولیاں تصفیہ خون میں بے نظیر ہیں۔ پرانے پھوڑوں اور ناسور کو بھر لاتی ہیں۔ جن بچوں کے بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلیں اور فساد خون ہو۔ معمول ہیں۔ بچوں کو نصف یا چوتھائی گولی حسب عمر کھلائیں۔ (رفیق)

(۲۸) **تدبیر حب الملوک:** مغز حب الملوک زبان بیرون کردہ ۷ تولہ، زرشک بیدانہ، آلو بخارا، عصارہ ریوند ہر ایک ۵ تولہ، گل سرخ، گل بنفشہ ہر ایک ۱۰ تولہ تخم کاسنی، تخم خیار، تخم خرپزہ ہر ایک ۱۵ تولہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بقدر ڈیڑھ ماشہ کے قرص بنائیں۔

فوائد: یہ ایک نہایت عمدہ بے ضرر مسہل ہے۔ نصف شب کو ایک قرص کھائیں۔ بلا

تکلیف پانچ چار دست آ جائیں گے۔ صبح کو کھچڑی نرم نوش کریں۔ اگر دست زیادہ آنے لگیں تو کچا دہی کھائیں۔ سہ پہر کو اسپغول مسلم ا تولہ، نبات سفید تولہ، نیم پاؤ آب گرم میں ڈال کر لت کر کے نوش کریں۔ سوائے پیچش کے سب قسم کے امراض میں دے سکتے ہیں۔ یہ مسہل شاہی ہے۔ (رموز)

فصل ہفتم

تمباکو

اسے تمباکو اور تتن بھی کہتے ہیں۔ محلل انجرہ و ریاح و قولنج، مجفف رطوبات غریبہ ہے۔ ضیق النفس میں مفید ہے۔ بموجب تحقیق ڈاکٹری تھوڑی مقدار میں مضعف دل، دافع تشنج، معرق، مدربول، دافع بلغم ہے۔ پرانی کھانسی اور تکلیف تنفس میں استعمال کیا جاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں مسہل اور مقی ہے۔

تمباکو مدبر: ضیق النفس، دمہ، بواسیر، مارگزیدہ کا تریاق سمجھا گیا ہے بوجہ مجفف رطوبات ہونے کے اس کی بعض تراکیب ممسک و دافع استسقاء ہیں۔

(۱) تدبیر تمباکو: تمباکو کے تازہ پھول اندرونی ریشہ سے صاف کر کے سہ چند مصری یا شہد کے ساتھ گلقند بنائیں۔

فوائد: ضیق النفس، پرانی کھانسی اور کالی کھانسی کے لئے مجربات سے ہے ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک تین ہفتہ کھائیں۔ بالکل آرام ہو گا۔ گلقند کا استعمال چالیس روز کے بعد کریں۔ مجرب ہے۔ (مخزن)

(۲) تدبیر تمباکو: حقہ کی میل، قند سیاہ، ہم وزن صلایہ کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کی بواسیر کے لئے ایک گولی شیر گاؤ کے ساتھ مع پرہیز ترشی و مرچ سیاہ ۶ ماشہ تک کافی علاج ہے۔ (منہ)

(۳) تدبیر تمباکو: حقہ کی میل دو حصہ، سم الفار سفید، پھٹکری سفید ہر ایک ایک حصہ سحق بلیغ کر کے تین بار شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں۔ اور باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔

فوائد: مارگزیدہ کو ایک رتی ہمراہ شیر کھلائیں۔ قے و اسہال سے مادہ دفع ہو گا۔ مقام زخم پر سوئی کی نوک سے اٹھا کر لگائیں۔ اگر زخم موجود نہ ہو تو پچھنے لگا کر لگائیں اور اوپر انگوٹھا رکھ دیں۔ تاکہ زہر کی تاثیر باطل ہو جائے۔ سخت زہریلے سانپ کے لئے دو تین رور عمل کریں۔

(۴) تدبیر تمباکو: تمباکو تلخ کو پانی میں تر کریں۔ ایک دو روز کے بعد اس کا پانی نچوڑ کر کڑاہی میں ڈالیں۔ نیچے تمباکو کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ جب پانی غلیظ ہو اتار کر ڈنڈے سے

سفوف بنالیں۔

فوائد: مارگزیدہ کے لئے بقدر ایک ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مادہ بذریعہ قے دفع ہو گا۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۵) تدبیر تمباکو: تمباکو تلخ جسے پانی نہ چھوا ہو باریک کر کے سہ چند روغن کنجد میں ایک پہر تر کر کے دونوں کو اتنا سحق کریں۔ کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر تیل کو صاف کر کے رکھ لیں۔

فوائد: مارگزیدہ کو یہ تیل تین چار تولہ پلائیں۔ تھوڑا سا زخم پر بھی لگائیں۔ مریض ایک گھنٹہ میں ہوش آ جائے گا۔ بارہ گھنٹہ تک اسے غذا اور پانی نہ دیں۔ بوقت تشنگی دار چینی کھلائیں۔ اگر مریض تیل کو پی نہ سکتا ہو تو زیر جلد اس تیل کی پچکاری کریں۔ (رفیق)

(۶) تدبیر تمباکو: قرنفل ایک تولہ تمباکو عمدہ ۳ تولہ' قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ' سب ادویہ باریک کر کے گولیاں بقدر کنار صحرائی بنالیں۔

فوائد: یہ گولیاں نہایت عمدہ ممسک ہیں۔ خوراک ایک گولی۔ (صدریہ)

(۷) تدبیر تمباکو: تمباکو خوردنی ایک چھٹانک کو پانی میں تر کریں اور اس پانی کے ساتھ آٹا مل کر روٹی پکالیں۔ پھر اس روٹی کو روغن زرد' قند سیاہ ہر ایک آدھ پاؤ کے ساتھ چوری کوٹ لیں۔

فوائد: یہ ایک ہی خوراک ہے اس کے کھانے سے حد درجہ کا امساک ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۸) تدبیر تمباکو: تمباکو خوردنی پانچ تولہ' سم الفار سفید ایک ماشہ دونوں کو شیر مدار میں تر کر کے اس قدر سحق کریں کہ سرمہ کی مانند باریک ہو جائیں شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: استسقاء زقی کے لئے پہلے روز بقدر نصف رتی عرق بادیاں کے ساتھ کھلائیں دوسرے روز ایک رتی دیں۔ غذا وقت چاشت جلیبی' سہ پہر کے بعد کھچڑی مونگ کم روغن کھلائیں۔

دو روز کے استعمال کے بعد دو روز ناغہ کریں۔ اور درمیانی دنوں میں غذا شوربا و نان گندم کھلائیں۔ اسی طرح دو روز حسب ترکیب بالا دوا کھلائیں اور دو روز ناغہ کریں۔ پیشاب اور پسینہ بکثرت آئے گا اور دنوں میں صحت ہو جائے گی مجرب اور معمول ہے۔ (اسرار اطباء)

(۹) تدبیر تمباکو: تمباکو کی لکڑیاں جلا کر خاکستر بنائیں اور اس کو پانی میں بھگو کر بدستور نمک تیار کریں۔

فوائد: یہ نمک بقدر دو رتی صبح و شام کھانے سے دمہ اور کھانسی کو مفید ہے۔ بواسیر کے مسوں پر بعد فراغت پاخانہ لگانے سے ان کو بہت جلد کمزور اور مضمحل کر دیتا ہے۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

فصل ہشتم

لوبان

لوبان ایک درخت کی صمغ ہے۔ جو جاوا' سماٹرا اور سیام میں پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اسے عربی میں لوبان الجاوی اور انگریزی میں ابن جاوی کو بگاڑ کر بنزوئین کہتے ہیں۔ عمدہ قسم ہو ہے جو باہر سے بھورا زرد یا سرخی مائل اندر سے دودھ کی مانند سفید ہو۔ اور آسانی سے سفوف ہو سکے۔ اسے عام طور پر لوبان کوڑیہ کہتے ہیں اس سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے۔

لوبان مقوی دماغ و معدہ' مجفف رطوبات سینہ و شش' مفرح قلب' حابس نزلہ' مقوی عضو ہے۔ بموجب تحقیق ڈاکٹری مخرج بلغم ہے۔ اس کا جزو موثر بنزوئک ایسڈ مفرح' دافع بلغم' مدر بول ہے۔ پرانی کھانسی' سوزش مثانہ' شدید وجع مفاصل نقرس کو دفع کرتا اور جگر کو قوت دیتا ہے۔

لوبان مدبر کے خواص : لوبان مدبر مقوی قلب' مقوی باہ' دافع امراض بلغمیہ اور وجع مفاصل ہے۔ اس کا جوہر جسے ست لوبان کہتے ہیں۔ مقوی قلب' مفرح دافع کھانسی و خفقان و استسقاء و طحال ہے۔ اس کا تیل مقوی باہ' ممبی اور طلاء دافع سستی قضیب و اورام احشاء ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔

تدبیر لوبان

ا۔ تدبیر لوبان : چھوہارے اکیس عدد رات کو دودھ میں تر کر کے رکھ دیں صبح کو ان کی گٹھلی نکال لیں۔ پھر لوبان کوڑیہ ایک تولہ باریک کر کے سب چھوہاروں میں یکساں پر کریں۔ پھر ہر ایک کو آٹے میں ملفوف کر کے روغن زرد میں بریاں کر لیں۔ پھر سب چھوہاروں کو سالم ۔ چھٹانک شہد میں ڈال کر اس برتن کو پندرہ روز تک غلہ گندم میں دفن کریں۔ بعد ازاں نکال کر استعمال میں لائیں۔

فوائد : ضیق النفس' پرانی کھانسی' وجع مفاصل اور قوت باہ کے لئے ایک چھوہارہ یومیہ کھائیں' چند ہی روز کے استعمال سے اس قدر قوت پیدا ہو گی کہ ضبط نہ ہو سکے گی۔ مجرب ہے۔
(اسرار صدریہ)

(۲) تدبیر جوہر لوبان : لوبان کوڑیہ جوکوب کر کے دیگ گلی میں اس طرح بچھائیں کہ ایک ٹکڑہ دوسرے پر نہ چڑھے۔ اس پر سرپوش یا پیالہ معکوس رکھ کر گل حکمت کریں اور چولھے پر رکھ دیں۔ پھر ایک پاؤ روغن کنجد چراغ میں ڈال کر بتی ایسی بنائیں۔ کہ تمام تیل رات بھر میں

جل جائے۔ دیگچہ کے نیچے چراغ کو روشن کر کے اتنے فاصلہ پر رکھیں کہ بتی اور دیگچہ کے درمیان ڈھائی انگل کا فاصلہ ہو۔ تمام رات اسی طرح رکھا رہنے دیں۔ صبح کو باحتیاط پیالہ سے جوہر اتار لیں۔ اس جوہر کو شنہ کہتے ہیں۔

فوائد: مقوی قلب، مفرح خصوصاً زعفران کے ساتھ، کھانسی، لزوجات سینہ، استقاء، طحال، قولنج اور سنگریزہ کو دفع کرتا ہے۔ اعصاب کو قوی بناتا ہے آنکھ میں لگانے سے بیاض چشم کو دور کرتا ہے۔ ناک میں پھونکنے سے زکام کو نافع ہے قروح آثار بواسیر کو طلاء مفید ہے۔ حمولات مقوی رحم مجفف ہے۔ خوراک ۲ رتی، مجرب ہے۔ (اکسیر عربی)

(۳) روغن لوبان: لوبان کوٹ کر دیگچہ میں ڈالیں۔ اور دیگچہ میں سہ پایہ آہنی رکھ کر اس پر ایک چھوٹی سی چینی وغیرہ کی پیالی رکھ دیں۔ دیگچے کے منہ پر ایک کٹورہ مسی قلعی شدہ رکھ کر آٹے سے چاروں طرف بند کر دیں۔ نیچے آنچ جلائیں اور کٹورہ بالائی میں سرد پانی بھر دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے نکال کر اور سرد پانی ڈالیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ پھر کٹورہ اٹھا کر دیکھیں تو پیالی میں تیل موجود ہو گا۔ اسے نکال لیں۔ اور باقی ماندہ لوبان پر پھر وہی عمل کریں۔

فوائد: یہ مقوی باہ خوشبودار ہے۔ نیز طلاء سستی عضو کو دور کرتا ہے۔ خوراک ۲ رتی تک۔ (منہ)

(۴) روغن لوبان: لوبان کوڑیہ، جوزبوا، قرنفل، گھونگچی سفید، بیر بہوٹی، مال کنگنی ہر ایک ایک تولہ، سم الفار سفید ۶ ماشہ، تمام ادویہ کو جوکوب کر کے بطریق بالا تیل نکالیں۔

فوائد: یہ تیل بطور طلاء مقوی باہ ہے۔ عضو پر طلا کر کے برگ ارنڈ باندھیں مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۵) روغن لوبان: لوبان کوڑیہ ڈیڑھ پاؤ، جاوتری، جائفل، دارچینی، لونگ زعفران ہر ایک ایک تولہ، مشک تین ماشہ، لوبان کو جوکوب کر لیں۔ باقی ادویہ کو باریک کر کے ملائیں۔ پھر ایک سبوچہ گلی لے کر اس کے اندر ایک کھم گلی میں جو آٹھ انگل اونچا اور ہر طرف سے گول و ہموار ہو سیدھا کھڑا کر کے اس کو چاروں طرف سے نیچے سبوچہ کے ساتھ پیوستہ کرے دھوپ میں خشک کر لیں۔ پھر ادویہ سائیدہ سبوچہ میں کھم کے چاروں طرف ڈال کر کھم پر ایک کٹوری مسی قلعی دار یا تام چینی کی رکھ کر چاروں طرف سے کھم کے ساتھ گل حکمت کر دیں۔ سبوچہ کے منہ پر ایک کٹورہ کانسی کا لگا کر چاروں طرف دو چار مرتبہ گل حکمت کر کے بند کر دیں۔ زمین میں ایک گڑھا ایک ہاتھ طویل و عریض اور چار انگل گہرا کھود کر اس میں چار پانچ سیر کوئلے ڈال کر روشن کریں۔ پھر سبوچہ گلی گل حکمت شدہ اس پر رکھ کر کوئلوں کو بادکش سے روشن کرتے رہیں۔ اوپر والے کٹورہ کو آب سرد سے پر کریں۔ جب پانی گرم ہو اس کو پارچہ سے نکال کر اور سرد پانی بھر دیں۔ پندرہ مرتبہ پانی تبدیل کرنے کے بعد دیگچہ سرد کر لیں۔ کٹورہ بالائی اٹھا کر

کٹوری نکال لیں۔ کٹوری میں اوپر ادویہ کا تیل اور نیچے پانی ہو گا۔ روغن کو باآہستگی علیحدہ کر کے
شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ روغن دمہ، کھانسی بلغمی جدید و کہنہ، وجع مفاصل، درد پہلو اور امراض بادی کے
لئے مجرب ہے۔ ایک سیخ روغن میں آلودہ کر کے برگ تنبول لگا کر کھلائیں۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔
(اسرار حکمت)

(۶) روغن لوبان: موم خالص ایک سیر، نمک سانبھر دو سیر، لوبان ایک پاؤ سم الفار،
سیماب ہر ایک ۲ تولہ، موم کو ریزہ ریزہ کریں۔ سم الفار اور لوبان کوٹ لیں۔ سب ادویہ کو مع
سیماب ایک سبوچہ گلی میں ڈالیں اور بطریق عرق اس کا روغن نکالیں یعنی سبوچہ کے منہ پر ایک
نلکی نصب کر کے اس کا دوسرا سرا ایک بوتل میں داخل کریں نیچے نرم آنچ جلائیں یا بموجب
ترکیب نمبر ۳ و ۵ تیل نکالیں۔ اسے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسے دہن الحیات کہتے ہیں۔

تیل کے نکلنے کے بعد جو کچھ قرع میں رہ جائے۔ اس میں سے سیماب اور سم الفار جس قدر
چن سکیں چن لیں اور باقی ماندہ دوا کو باریک پیس کر رکھ دیں۔

فوائد: یہ روغن حیات تمام امراض باردہ مثل فالج و لقوہ و تمدد و تشنج و استرخاء و وجع
مفاصل کے لئے بطور مالش مفید ہے۔ عضو شکستہ کو درست کرتا ہے۔ ہر قسم کے زخم اور ناصور
کے لئے مجرب ہے۔ پہلے زخم یا ناصور کو جوشاندہ برگ نیم کے ساتھ دھو کر یہ روغن لگائیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ زخم اور ناصور دو ہی ہفتہ میں دور ہو جائیں گے۔

سفوف مذکورہ بالا ہیضہ، درستی ہضم، امراض بلغمیہ مثل سرفہ، ضیق النفس اور اسہال بلغمی
کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک رتی کھلائیں۔ اگر اس کے کھانے سے گرمی محسوس ہو تو بیر، نارنگی
یا روغنی چیزیں کھائیں، حرارت دفع ہو جائے گی مجرب المجرب ہے۔ (شرح رباعیات)

فصل نہم

بندق

اسے فندق، بندق ہندی، ریٹھا، اریٹھا، ہڑ ریٹھا بھی کہتے ہیں۔ اس کا پوست زیادہ کارآمد ہے۔
جو مقوی معدہ و جگر و اعصاب، ہاضم، مبہی، مقوی و مسہل اخلاط ثلاثہ نافع فالج و صرع و ہیضہ و
یرقان و قولنج و ریاح غلیظہ و درد و رحم و تپ ربع و برص وغیرہ امراض کو مفید ہے۔

اس قدر فوائد کے باوجود اس کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے۔ اطباء کے نسخوں میں بہت
کم دیکھا جاتا ہے صرف کپڑے دھونے والے اس کو کپڑے دھونے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
اہل فن اس کو قوت باہ امساک، امراض باردہ، آتشک، خناق میں استعمال کرتے ہیں۔ اور

مارگزیدہ کا تریاق سمجھا جاتا ہے۔ اس کا نفوخ زکام، نزلہ اور شقیقہ کو دفع کرتا ہے۔

بندق کے چند خواص

۱۔ خناق خواہ کسی قسم کا ہو۔ جب انتہائی درجہ کو پہنچے تو پوست ریٹھہ ۶ ماشہ پانی میں گھول کر غرغرے کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش پڑا ہو تو منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس کے سر کو ہلائے۔ دو منٹ کے اندر بیمار اٹھ کر بیٹھ جائے گا۔ پہلے اس سے اگر حلق میں سے پانی نہ گزرتا ہو۔ کھانا با آہستگی گزر جاتا ہے۔ بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بیمار دوا سے اچھا نہیں ہوا جادو سے اچھا ہوا ہے۔ ہزارہا مرتبہ کا مجرب ہے۔ (اسرار اطباء)

۲۔ ہر قسم کے آتشک کے لئے ریٹھے کا چھلکا دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ اور پانی کی مدد سے ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ صبح کے وقت ایک گولی آدھ پاؤ دہی کے ساتھ جو کہ صرف ہاتھ سے متھا ہوا ہو نگل لیں۔ دودھ اور گھی جس قدر ہضم ہو سکے کھائیں۔ اگر خشکی زیادہ محسوس ہو تو ایک دو روز کا وقفہ دے کر پھر شروع کریں۔ سات گولیاں کافی ہیں۔ سب زخم خشک ہو کر صحت ہو جائے گی۔ ترشی بادی سے پرہیز کریں۔ دہی صرف دوائی کے ساتھ کھائیں۔

۳۔ درد شقیقہ کے لئے پوست بندق پانی میں گھس کر دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ مجرب ہے۔ (اکسیر اعظم)

۴۔ پوست بندق، ثمر کشائی ہر ایک ڈھائی تولہ آدھ سیر پانی میں تر کریں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہے۔ صاف کر کے آدھ پاؤ روغن سرشف کے ساتھ جوش دیں۔ تاکہ صرف تیل رہ جائے۔ یہ تیل ناک میں سعوط کرنے سے نزلہ کہنہ کو دفع کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

۵۔ پوست بندق باریک پیس کر چھ چھ ماشہ کی پڑیاں بنائیں۔ ایک ایک پڑیہ ایک ایک پہر کے وقفہ سے مارگزیدہ کو پانی کے ساتھ دیں۔ نیز اس کو پانی میں ملا کر مقام زخم پر لگائیں۔ جب اس کا ذائقہ کڑوا معلوم ہو تو مریض کو شفا ہو جائے گی۔ عام تجربہ ہے۔ (صدریہ)

۶۔ پوست بندق ۶ تولہ، قند سیاہ ۴ تولہ خوب کوٹیں کہ یکذات ہو جائے۔ بعدہ بقدر کنار دشتی گولیاں بنا لیں۔ لقوہ کے لئے بعد گزرنے چار یوم کے ایک گولی صبح ایک شام بعد طعام ایک لقمہ غذا کے ساتھ کھا لیا کریں۔ ایک گولی بھی کفایت کرتی ہے۔ اختلاج کے لئے جو منذربہ لقوہ ہو اس کے استعمال سے فوراً نفع ہوتا ہے۔ (رموز)

۷۔ پوست بندق کو پانی میں جوش دیں۔ جب جھاگ آنے لگے۔ افیون خوردہ کو پلائیں۔ تے ہو کر زہر افیون خارج ہو گا۔ (منہ)

تدبیر بندق

ا۔ تدبیر بندق: پوست بندق ۴ تولہ‘ جدوار خطائی ایک تولہ‘ باریک سفوف بنائیں۔

فوائد: مارگزیدہ کو بقدر ۶ ماشہ دن میں تین دفعہ دیں۔ آرام آ جائے گا۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۲) تدبیر بندق: پوست بندق ۵ تولہ‘ مغز تخم کرنجوہ ۲ تولہ‘ جدوار خطائی زراوند ہر ایک ایک تولہ‘ سب ادویہ کو علیحدہ باریک کر کے ملائیں۔

فوائد: مارگزیدہ کو بقدر ۶ ماشہ ایک دن رات میں تین بار کھلائیں۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۳) تدبیر بندق: چھوہارہ‘ زراوند‘ پوست بندق ہم وزن باریک کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں اور چند گولیاں بقدر دانہ عدس تیار کریں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے نخود کے برابر والی گولی ایک ساعت قبل جماع کھائیں۔ بروقت جماع عدس کے برابر والی گولی احلیل میں رکھیں اور مشغول کار ہوں۔

(۴) تدبیر بندق: ریٹھا کو کسی ظرف گلی میں گل حکمت کر کے جلائیں اور سرمہ سا پیس کر رکھ لیں۔

فوائد: مارگزیدہ کو فوراً ایک بتاشہ بھر کر کھلائیں۔ اوپر سے دودھ میں روغن زرد ملا کر پلائیں۔ ہر تین گھنٹہ بعد اسی طرح کریں۔ پانی بالکل نہ دیں مکان ایسا گرم ہو کہ پسینہ بکثرت آئے۔ خوراک کیسا ہی زہریلا سانپ ہو دو تین روز میں شفا ہو جائے گی۔ اگر اس دوا سے قے اور اسہال ہوں تو بہت جلد فائدہ کی امید ہے۔ اگر قے و اسہال تکلیف دیں تو قدرے تباشیر منہ میں رکھنا مفید ہے۔ اگر زیادہ تکلیف دیں تو سنگ یہود دو چھٹانک پانی میں گھس کر ایک ایک تولہ پندرہ منٹ کے بعد پلاتے جائیں۔ اگر ہر بن مو سے خون جاری ہو تو دو ماشہ پھٹکری سفید باریک کر کے دو چمچہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ اگر بند پڑ جائے تو ریٹھے کا چھلکا تین ماشہ توتیا ایک رتی باریک کر کے تین چھٹانک قند سیاہ میں ملا کر کھلائیں اور دس منٹ بعد گرم پانی پلائیں۔ زخم کو شگاف دے کر زہر چوس لیں۔ پیاز کو خوب بھون کر اس کا اندر والا چھلکا زخم پر لگائیں۔ اور اس کے اردگرد برگ نیم یا برگ اٹ سٹ خوب ابال کر باندھیں۔ اگر بدن پر کہیں ورم ہو تو سنگ یہود گھس کر لگائیں۔ اگر سارے بدن پر ورم ہو تو برگ مدار ابال کر گرم گرم باندھ دیں۔ مجرب اور بہتر تریاق ہے۔

(۵) تدبیر بندق: پوست بندق باریک کر کے پارچہ بیز کریں۔ پھر اس کو لعاب گھیکوار سے گوندھ کر ایک غلولہ بنائیں۔ اس غلولہ کو آردماش کے نغدہ میں ملفوف کریں۔ اب دو تین سیر اوپلوں کی آگ جلائیں۔ جب جل کر دھواں موقوف ہو جائے۔ اس غلولہ کو ان انگاروں میں

بریاں کریں۔ تاکہ آٹا ہر طرف سے سرخ ہو جائے۔ پھر اسے سرد کریں اور توڑ کر بندق کا غلولہ جو خشک ہو چکا ہو گا۔ نکال کر پیس کر شیشی میں رکھ دیں۔

فوائد: یہ دوا بقدر ایک ماشہ رات کو سوتے وقت کھا کر اوپر سے دودھ نوش کریں تو اس سے قوت باہ اور امساک حسب دل خواہ ہوتا ہے۔ بواسیر کو بھی مفید ہے۔ قبض کشا بھی ہے۔
(اسرار صدریہ)

(۶) تدبیر بندق: پوست بندق مع مغز جس کی سیاہی اور درمیانی زردی دور کی گئی ہو۔ باریک سحق کر کے پانی کے ساتھ پانچ گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی یومیہ پانی کے ساتھ نگل لیں۔ درد گردہ کو آرام ہو گا۔ (رموز)

(۷) تدبیر بندق: قشر بندق ہندی کو پانی کے ہمراہ ڈنڈے کونڈے میں مل کر مقام بہق پر مل دیں اور آدھ گھنٹہ دھوپ میں بیٹھیں۔ پھر گرم پانی سے غسل کریں۔ تین روز عمل کرنے سے بہق کا نام و نشان نہ رہے گا۔

فصل دہم

ہلیلہ

ہلیلہ کے مشہور اقسام یہ ہیں۔ ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ اور تمام اقسام مقوی دماغ و حواس و ذہن و معدہ و مثانہ ہیں۔ درد سر، بخارات، دوار، رطوبت معدہ، غثیان، استسقاء، بواسیر خونی و بادی، تپ مرکب، جذام کو مفید ہیں۔ رنگ کو خوب صورت اور جوانی کو قائم رکھتے ہیں۔

اہل فن ہلیلہ کو مدبر کر کے بعض مفید بدرقات کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ جس سے وہ تمام امراض بدن کے لئے مفید ہوتا ہے۔ بعض خاص تدابیر سے اس کے استعمال کرنے سے ضعف اور بڑھاپا جوانی سے مبدل ہو جاتا ہے۔ اس جگہ ہلیلہ کی چند خاص تدابیر درج ہیں۔

تدبیر ہلیلہ

۱۔ تدبیر ہلیلہ: اطبائے ہند اس بات پر متفق ہیں کہ جو شخص پوست ہلیلہ زرد کو مفصلہ ذیل تدبیر سے سال بھر کھائے اسے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک ماہ کے بعد سستی اندام دفع ہو جاتی ہے۔ دوسرے مہینہ بدن کے تمام امراض دور ہو جاتے ہیں۔ تیسرے مہینہ آنکھ کی روشنی بڑھ جاتی ہے۔ چوتھے مہینہ دل کی سستی دفع ہوتی ہے۔ پانچویں مہینے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ چھٹے مہینہ جریان منی اور بند کشاد کو فائدہ ہوتا ہے۔ ساتویں مہینے قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔ آٹھویں مہینے قوت حافظہ نویں مہینے قوت باصرہ، دسویں مہینے عقل و ہوش بڑھ جاتے ہیں۔

گیارہویں مہینے بسبب لطافت روح عجیب و غریب انکشافات ہونے لگتے ہیں۔ بارہویں مہینے کمال فوائد ظہور میں آتے ہیں۔ چاہئے کہ ہلیلہ کو کوٹ چھان کر ہر ماہ ہمراہ بدرقہ استعمال کریں۔ مقدار خوراک یومیہ ساڑھے تین ماشہ۔

طریق استعمال معہ بدرقات حسب ذیل ہے۔ اور بدرقہ ہلیلہ کے ہم وزن ہونا چاہئے چیت بیساکھ ہمراہ شہد' جیٹھ اساڑھ ہمراہ مویز منقیٰ یا قند سیاہ' ساون بھادوں ہمراہ نمک لاہوری یا نمک سیاہ' کنوار کاتک ہمراہ مصری' اگھن پوس ہمراہ زنجبیل' ماگھ پھاگن ہمراہ تین عدد فلفل دراز۔

(۲) تدبیر ہلیلہ : امراض دماغ' امراض چشم' امراض معدہ و امعاء اور بشرط مداومت قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ یہ ایک جامع نسخہ ہے۔ قبض دائمی اور بواسیر و دیگر امراض کے لئے اکسیر ہے۔ اثنائے استعمال میں قابض اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ اس نسخہ کا متواتر ایک سالہ استعمال جسم انسانی میں ایسا نمایاں تغیر پیدا کرتا ہے۔ کہ مریض اپنے مرض کو اور دیکھنے والے اس کی حالت کو بھول جاتے ہیں۔ ہلیلہ سیاہ مسحوق کو ۶ ماشہ یومیہ ادویہ ذیل کے ساتھ استعمال کریں۔

چیت بیساکھ ۴ ماشہ شہد خالص کے ساتھ' جیٹھ اساڑھ ۴ ماشہ قند سیاہ کے ساتھ۔ ساون بھادوں ۴ ماشہ نمک لاہوری کے ساتھ' کنوار کاتک ۴ ماشہ مصری سفید کے ساتھ' اگھن پوس ایک ماشہ زنجبیل کے ساتھ' ماگھ پھاگن ۴ ماشہ فلفل دراز کے ساتھ۔

جن امراض میں یہ ترکیب مفید ہے۔ ان کی تفصیل کی ضرورت نہیں۔ خود استعمال کرنے پر اس کے عجیب و غریب فواید نمایاں ہو جائیں گے۔ (اسرار حکمت)

(۳) تدبیر ہلیلہ : ہلیلہ کابلی بقدر بیضہ مرغ تین سو ساٹھ عدد لے کر بول گاؤ میں یہاں تک تر کریں کہ نرم ہو جائے۔ پھر ہر ایک کو دو ٹکڑے کر کے گٹھلی نکال دیں۔ پھر سیماب مصفا کبریت مصفا ہم وزن کجلی بنا کر گرم خاکستر پر منعقد کر لیں اور باریک پیسیں ہر ایک ہلیلہ میں گٹھلی کے بجائے یہ سفوف نصف درم یعنی پونے دو ماشہ پر کر کے دھاگے سے باندھتے جائیں۔ پھر سب ہلیلہ جات کو مرتبان میں رکھ کر اس قدر شہد ڈالیں کہ ہلیلہ جات ڈوب جائیں۔ پھر مرتبان کا منہ بند کر کے چالیس روز گندم میں دفن کریں۔ پھر نکال کر ایک ہلیلہ روزانہ کھاتے رہیں اور چار ساعت کے بعد غذائے لطیف تناول کریں۔ ایک سال متواتر استعمال کرنے سے سفید بال سیاہ ہو کر تمام امراض دفع ہو جاتے ہیں۔ (تحفہ)

(۴) تدبیر ہلیلہ : ہلیلہ کلاں تین سو ساٹھ عدد لے کر پچاس روز شیر گاؤ میں تر کریں۔ ہر روز دودھ بدلتے رہیں۔ پھر پانی سے دھو کر قدرے چونہ صدف ملا کر پانی میں جوش دیں پھر چھری سے دو ٹکڑے کر کے گٹھلی نکال لیں۔ اور بجائے گٹھلی کے ہر ایک ہلیلہ میں سیماب اور کبریت کی کجلی دو رتی ڈال کر دھاگہ لپیٹ دیں اور اس میں شہد مصفا اس قدر ڈالیں کہ ڈوب جائیں۔ پچاس روز کے بعد ایک ہلیلہ یومیہ استعمال کریں۔ ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز کریں۔ غذا

غذا گوشت اور مرغ پلاؤ کھائیں۔ ایک سال کے استعمال سے کایا کلپ ہو کر جوانی کا لطف آنے لگتا ہے۔ جو بال غیر طبعی طور پر سفید ہوتے ہوں۔ سیاہ ہو جاتے ہیں۔ راقم کا تجربہ شدہ ہے۔ (مخزن)

فصل یازدہم

برگد

برگد، بڑ، بوہڑ، کبیر الاشجار ایک نہایت نفع مند درخت ہے۔ اس کا پھل پتے اور دودھ مختلف امراض میں مفید ہونے کے علاوہ جریان، سرعت انزال، کثرت احتلام کے دفع کرنے میں اکسیر الاثر ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اکثر طبیعتیں جو بوجہ حرارت مزاج و آب و ہوائے ملک گرم ادویہ اور مقوی کشتہ جات کی حرارت کے متحمل نہیں ہو سکتے اس کی ترکیب سے نفع کلی بلا ضرر اٹھا سکتے ہیں۔ برگد کے اجزاء باوجود سرد اور معتدل ہونے کے اعلیٰ درجہ کے مقوی اعصاب مغلظ منی اور مقوی باہ ہیں۔ اس کی چند تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) تدبیر برگد: تخم برگد جو خشخاش کی مانند اس کے پھل میں ہوتا ہے۔ خشک کر کے باریک پیس کر اس کے ہم وزن مصری ملا کر رکھ دیں۔

فوائد: سلسل البول، سرعت انزال و کثرت بول کے لئے بقدر ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر پئیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۲) تدبیر برگد: درخت برگد کے زرد شدہ تازہ پتے ایک من پختہ تین چار گھڑوں میں پانی ڈال کر تر رکھیں۔ آٹھ پہر کے بعد کڑاہی (آہنی) میں جوش دیں۔ جب پتے گل جائیں تو اتار کر سرد کریں اور ہاتھ سے مل کر پانی چھان لیں۔ اس پانی کو پھر نرم آگ پر پکائیں۔ جب اس کا قوام افیون سے قدرے رقیق ہو جائے تو آگ موقوف کر کے صرف کوئلوں کی آنچ پر کفایت کریں۔ جب اس کا قوام افیون کی مانند ہو جائے تو بھو پھلی ۵ تولہ باریک کر کے ملائیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ پھر تباشیر، سبوس اسپغول اور تخم تمر ہندی ہر ایک ایک تولہ ملائیں۔ اور گولی بقدر کنار صحرائی بنائیں۔

فوائد: جریان کے لئے صدہا نسخوں سے بہتر ہے۔ پہلے روز یہ دوا نصف رتی، دوسرے روز ایک رتی، اسی طرح بڑھاتے ہوئے ایک گولی تک پہنچائیں۔ سرخ مرچ تیز اور گرم دواؤں سے پرہیز کریں۔

اگر اس نسخہ میں مروارید دو رتی، ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک بیس عدد زیادہ کریں۔ تو قوت باہ بڑھے گی۔ منی صالح پیدا ہو گی۔ جریان دفع ہو گا۔ (اسرار الاطباء)

(۳) تدبیر برگد: برگد کے تازہ اور نرم پتے ایک حصہ، بھوپھلی ہم وزن دونوں کو ڈنڈے کونڈ میں بہت باریک پیس کر سردائی کی طرح گھوٹیں۔ اور کپڑے میں چھان کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قوام غلیظ ہو جائے رکھ دیں۔ پھر یہ دوا پانچ تولہ، مغز تخم املی کوفتہ ۵ تولہ، موچرس ۵ تولہ، کشتہ سہ دھاتہ یعنی جست سکہ و قلعی جو کوکنار کی چنکی دینے سے تیار ہوتا ہے۔ اور جس کی ترکیب احراق اجساد نمبر۳ میں گزر چکی ہے ۲ تولہ، چاروں ادویہ کو باریک کر کے ایک ہفتہ کامل شیر برگد کے ساتھ کھرل کریں۔ اور نخود سے کسی قدر بڑی گولیاں بنا لیں۔

فوائد: یہ دوا اکسیر جریان ہے۔ ایک گولی بوقت صبح شیر گاؤ تازہ آدھ سیر پختہ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر قدرے دودھ میٹھا کر کے ۶ ماشہ سبوس اسبغول اس میں حل کر کے اس کے ساتھ گولی کھلائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ آرام تو بہت جلد آ جائے گا۔ مگر چالیس روز ضرور استعمال کریں۔ زیادہ گرم و ترش اور تیل کی چیز اور جماع سے پرہیز کریں۔ علاوہ دافع جریان ہونے کے مقوی اور مغلظ منی ہے۔ قدرتی امساک پیدا کرتی ہے۔ (رفیق)

(۴) تدبیر برگد: برگد کی تازہ سرخ رنگ کونپلیں جو نیچے لٹکنے والے ستونوں کی جڑ ہوتی ہیں جنہیں عام لوگ برگد کی ڈاڑھیاں کہتے ہیں۔ سردائی کی طرح گھوٹ کر ان کا رس نکالیں۔ اگر ضرورت ہو تو تھوڑا آب چونہ ملا لیں پھر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور تھوڑا سا دودھ پانی کا چھینٹا دے کر میل کاٹ لیں جب صاف ہو جائے تو چینی کے پیالہ میں رکھ کر پانی کے جوش کھانے والے دیگچہ کی حرارت پر غلیظ القوام بنا لیں۔ خوراک دو رتی ہمراہ دودھ۔

فوائد: یہ دوا انگریزی ڈامیانہ کی طرح مفرح، محرک، مقوی باہ و مغلظ منی اور دافع جریان ہے۔ (سورج)

(۵) تدبیر برگد: برگد کی ڈاڑھی آدھ پاؤ لے کر دھوپ میں خشک کر لیں پھر ان کو بکری کے دو سیر دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ لیکن دودھ میں ڈالنے سے پہلے باریک پیس لیں جب دودھ غلیظ ہو کر کھویہ بن جائے اتار لیں اس میں مغز بادام، مغز نارجیل، مغز پنبہ دانہ ہر ایک دو تولہ، ثعلب، الائچی خورد، بہمن سرخ، بہمن سفید، ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے ملائیں اور سہ چند مصری کے ساتھ معجون بنائیں۔

فوائد: قوت باہ اور امساک کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک تولہ دودھ کے ساتھ جس میں مصری ڈالی گئی ہو۔ صبح شام کھائیں لیکن معجون کو آٹھ روز رکھ کر استعمال کریں۔ (صدریہ)

(۶) تدبیر برگد: مغز نارجیل سالم لا کر اس کو اوپر سے سوراخ کریں۔ پھر تالمکھانہ ثعلب، موصلی سفید ہر ایک ۲ تولہ، نیم کوب کر کے اس میں ڈالیں، اور نارجیل کو شیر برگد سے پر کر لیں۔ پھر اس پر سرپوش در کر آٹے سے ملفوف کر لیں۔ اور روغن زرد یا خاکستر گرم میں بریاں کریں تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر تمام نارجیل کو ہم وزن مصری کے ساتھ باریک کر کے

سفوف بنالیں۔

فوائد: ضعف باہ، سرعت انزال اور جریان کے لئے بقدر ایک کف دست صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اس کا پورا نسخہ کھالینے سے کم از کم سال بھر تک قوت باہ اور امساک بدرجہ کمال رہتا ہے۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۷) تدبیر برگد: تال مکھانہ، تخم اونٹگن ہر ایک ڈھائی تولہ کوٹ کر مغز نارجیل سالم میں ڈال دیں۔ اور اسے شیر برگد سے پر کرلیں۔ پھر نارجیل کا نکالا ہوا ٹکڑا رکھ کر اس پر مونج کا بان جس سے چارپائیاں بنی جاتی ہیں اس قدر لپیٹیں کہ نارجیل نظر نہ آئے۔ پھر اس کو بیس یوم تک گندم میں دفن کریں۔ بعد ازاں نکال کر بان اتار لیں۔ اور نارجیل کو آدھ پاؤ آرد گندم میں ملفوف کر کے آدھ سیر روغن گاؤی میں بریاں کریں۔ جب آٹا سرخ ہو کر جلنے کے قریب پہنچے اسے نکال لیں۔ اور آٹا اتار کر نارجیل معہ دو ڈنڈے کونڈے میں پیس لیں۔ اور شہد ملا کر چالیس گولیاں بنائیں۔

فوائد: قوت باہ اور تغلیظ منی کے لئے ایک گولی بوقت عصر ڈیڑھ پاؤ بکری کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ پانچویں روز کے بعد بدن پر چیونٹیاں چلتی معلوم ہوں گی۔ ایک ہفتہ کے بعد بدن میں قوت باہ غالب ہو گی۔ اور کامل چالیس روز کے بعد ایسی طاقت زور کرے گی جو ناقابل بیان ہو گی۔ امساک بدرجہ کمال ہو گا۔ اس عرصہ میں ترشی اور جماع سے پرہیز کریں۔ (اسرار صدریہ)

(۸) تدبیر برگد: مغز نارجیل سالم میں قدرے سوراخ کر کے تال مکھانہ اتنا ڈالیں کہ دو انگل اندر سے خالی رہے اس میں شیر برگد ڈال کر سیخ آہنی سے ہلائیں تاکہ تال مکھانہ میں دودھ جذب ہو جائے۔ اسے سایہ میں خشک کرلیں۔ یہ ایک پٹھ ہے اسی طرح تین دفعہ تر اور خشک کریں۔ جب آخری دفعہ خشک ہو جائے تو ڈنڈے کونڈے میں اچھی طرح گھوٹ کر نصف دفتری ورق نقرہ کلاں لا کر اچھی طرح گھوٹ کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔

فوائد: تقویت باہ اور دفع جریان کے لئے ایک گولی صبح شام آدھ سیر گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد دو گولی صبح اور ایک شام استعمال کریں۔ چالیس روز کے استعمال سے حیرت انگیز طاقت محسوس ہو گی۔ گرم، ترش، تیل والی چیز اور جماع سے پرہیز کریں۔ مجرب ہے۔ (رفیق)

(۹) تدبیر برگد: شنگرف دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ، افیون خالص اندر جو شیریں ہر ایک ۶ ماشہ، باریک کر کے مغز نارجیل سالم میں ڈال دیں۔ اور اس میں شیر برگد پر کریں اور نارجیل کو اسی ٹکڑے سے بند کر کے آرد گندم میں ملفوف کریں پھر اس کو کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح گل حکمت کریں اور آدھ سیر پاچک دشتی کے درمیان آگ دیں۔ پھر نکال کر نارجیل میں

سے دوا علیحدہ کرلیں اور باریک کر کے بیر کی گٹھلی کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد: امساک کے لئے ایک گولی بوقت شام شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ غذا بہت کم روغن زرد کے ساتھ کھائیں۔ قوت باہ و امساک بدرجہ کمال ہو گا اور بغیر ترشی انزال نہیں ہو گا۔ (صدریہ)

(۱۰) تدبیر برگد: شیر برگد آدھ پاؤ روغن زرد آدھ سیر' دونوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور شکر سرخ ایک سیر داخل کر کے کفچہ سے آمیز کریں تاکہ تینوں یکذات ہو جائیں پھر مغز تخم تمرہندی کوفتہ آدھ پاؤ' مغز بادام کوفتہ ایک پاؤ' ثعلب مصری کوفتہ آدھ پاؤ' کشتہ ابرک' کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ ملائیں اور گولیاں بقدر ۶ ماشہ بنالیں۔

فوائد: دفع جریان اور تغلیظ منی کے لئے ایک گولی صبح شام بھو بھلی کے نقوع کے ساتھ جس میں مصری ڈالی گئی ہو کھائیں۔ (رفیق)

(۱۱) تدبیر برگد: چھوہارے موٹے جس قدر چاہیں لے کر رات کو شیر میش میں تر کریں۔ صبح کو گٹھلی نکال کر اس کی بجائے افیون زعفران ہر ایک دو رتی' ہر چھوہارے میں ڈال کر اسے شیر برگد سے پر کریں۔ جب شیر خشک ہو جائے اور ڈالیں۔ تاکہ پھر دودھ کی گنجائش نہ رہے۔ بعد ازاں ان چھوہاروں کو علیحدہ علیحدہ آرد گندم میں ملفوف کر کے روغن زرد خالص گرم میں یہاں تک بریاں کریں کہ آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر چھوہارے نکال کر معہ دوا کے کوٹ لیں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: امساک کے لئے بوقت عصر ایک یا دو گولیاں دودھ سے کھائیں اور لطف اٹھائیں۔ (صدریہ)

فصل دوازدہم

قنب

اسے بھنگ' ورق **الخیال**' ورق النشاط' برق اسرار اور جزو اعظم بھی کہتے ہیں اس کے استعمال سے پہلے تو دل کو تفریح معلوم ہوتی ہے بھوک لگتی ہے اور قوت باہ زیادہ ہوتی ہے لیکن تحلیل ہونے کے بعد حواس اور معدہ ضعیف ہو جاتے ہیں اور کاہل اور سستی غلبہ کر آتی ہے۔

بموجب تحقیق ڈاکٹری بھنگ دافع تشنج و اقسام درد اور دیوانگی ہے۔ اس سے نشہ آور سرور پیدا ہو کر دل کو فرحت ہوتی ہے۔ باوجود اس کے نہ تو قابض ہے اور نہ اس سے اشتہاء کو نقصان پہنچتا ہے۔

اہل فن اس کے مضرات کی اصلاح کر کے اسے قوت باہ اور امساک کے لئے استعمال کرتے

ہیں۔ بھنگ مدبر شدہ خصوصاً اس کا روغن بلاضرر مفرح قلب اور مقوی باہ و ممسک ہے۔ بلکہ ماہران فن کا خیال ہے کہ بطریق خاص مدبر شدہ قنب تمام امراض کو دفع کرتی قوت بڑھاتی اور انسان کو طبعی عمر تک پہنچاتی ہے۔ اس کا روغن معاجین میں داخل کیا جاتا ہے۔

فی الحقیقت ہر چیز میں اگر سو عیب ہیں تو کم از کم ایک ہنر بھی ضرور موجود ہے۔ اگر عیب کی اصلاح کر لی جائے تو ہنر باحسن وجوہ ظاہر ہوتے ہیں۔ کاملین فن کو اس بارہ میں ید طولیٰ حاصل ہے کہ وہ ادویہ مضرہ کی اصلاح کر کے ان کے فائدہ سے منافع اٹھاتے ہیں۔

تدبیر قنب

۱۔ تدبیر قنب: گھاس، دوب یعنی تلہ معہ تھوڑی سی اجوائن کے دونوں کو مل کر شیرہ نکالیں۔ پھر برگ قنب کو روغن بادام یا روغن زرد میں چرب کر کے اس شیرہ میں تر کریں اور برتن گلی آب نادیدہ میں ڈال کر آگ پر خشک کریں۔ اسی طرح سات بار اس شیرہ کے ساتھ مدبر کریں۔ پھر قنب مدبر ۴ حصہ، مصطگی، انار دانہ، کوکنار نیم بریاں، زنجبیل، فلفل دراز، کشنیز خشک تینوں نیم بریاں ہر ایک ڈیڑھ حصہ، صمغ عربی چوتھائی حصہ، سب ادویہ کو کوفتہ بیختہ کر کے سفوف بنائیں۔

فوائد: ضعف معدہ اور اسہال ذربی یعنی سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ بقدر تین ماشہ صبح اور رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ دیں۔ (مخزن)

(۲) تدبیر قنب: برگ قنب آٹھ پل شکر سفید چار پل، روغن گاؤ تین پل، شہد دو پل، یہ سب ادویہ پکھ پنجتر میں (یعنی جب کہ چاند منزل نثرہ میں ہو) لے کر برگ بھنگ کوٹ کر پارچہ بیز کریں اور باقی ادویہ کے ساتھ معجون بنائیں۔ پل ایک ہندی وزن ہے جو آٹھ تولہ کے برابر ہوتا ہے۔

فوائد: اس معجون کو بقدر دس ماشہ یومیہ متواتر کھانے سے قوت باہ اور امساک اس حد تک ہوتا ہے کہ بغیر...... صبر نہیں آسکتا۔ اس کی مداومت عمر طبعی تک پہنچاتی ہے۔ اور انسان ہمیشہ نوجوان رہتا ہے۔ یہ نسخہ اور اس کی ترکیب مہادیو کی طرف منسوب کی جاتی ہے جو کہ اہل ہنود کے خیال میں باوا آدم تھا۔ اس کی عورت پاربتی نے جب اس سے کثرت .... کا باعث پوچھا تو اس نے یہ ترکیب ذکر کر کے کہا کہ اس کی سب قوت و طاقت کا دارومدار اسی ترکیب کے استعمال پر منحصر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۳) تدبیر قنب: برگ بھنگ ایک پاؤ کو ۶ سیر تازہ دودھ میں جوش دیں۔ جب دو سیر باقی رہے دودھ کو صاف کر کے ایک سیر شہد اضافہ کریں اور یہاں تک جوش دیں کہ قوام پر آ جائے۔ پھر اس میں ادویہ ذیل گل سرخ، گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک ایک مثقال، جوزبوا، الائچی کلاں، زعفران، بسباسہ، الائچی خورد، طباشیر ہر ایک دہ مثقال، مصطگی سات ماشہ باریک کر کے

ملائیں۔

فوائد: یہ مفرح، تقویت باہ اور امساک میں بے نظیر ہے۔ خوراک ۴ ماشہ صبح و شام۔

(۴) **روغن قنب:** برگ بھنگ ایک سیر، کوکنار، گل کرنا ہر ایک ایک پاؤ، بزر البنج، زرد چوب، اشنہ، بالون، سنبل الطیب ہر ایک ۵ تولہ، سب ادویہ کو رات کے وقت دس سیر پانی میں تر کر کے صبح کو جوش دیں۔ جب پانی چوتھا حصہ باقی رہے صاف کر کے ایک سیر روغن زرد ملا کر پھر جوش دیں تا کہ صرف روغن رہ جائے۔ یہ روغن خوش رنگ، خوشبودار اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

فوائد: یہ روغن معاجین باہ و امساک میں داخل کیا جاتا ہے۔ اور یوں بھی مقوی باہ و ممسک ہے۔ (مخزن)

(۵) **روغن قنب:** برگ بھنگ ایک سیر زیرہ سفید، تخم حرمل، تخم اوننگن، پوست ترنج ہر ایک ایک پاؤ روغن زرد ایک پاؤ بدستور بالا نرم آگ پر روغن تیار کریں۔ (منہ)

(۶) **روغن قنب:** برگ بھنگ صاف شدہ سات پاؤ پانی سے دھو کر تین حصہ کریں۔ ایک حصہ کو چار سیر پانی اور آدھ سیر روغن زرد کے ساتھ نرم آگ پر جوش دیں جب تھوڑا سا پانی باقی رہے سرد کر کے روغن زرد علیحدہ کر لیں اور باقی دو حصوں کے ساتھ بدستور جوش دے کر صاف کر لیں۔

(۷) **روغن قنب:** برگ بھنگ صاف شدہ آدھ سیر پوٹلی باندھ کر چار سیر شیر گاؤ اور ایک سیر پانی کے ساتھ جوش دیں۔ جب پانی جل کر دودھ کا وزن باقی رہے۔ پوٹلی نکال کر دودھ کی دہی جمائیں اور بدستور مکھن نکال لیں۔ یہ روغن نفیس مزاجوں کے لائق ہے۔ (صدریہ)

(۸) **روغن قنب:** ایک سیر مصری کا قوام پکا کر اس میں کھویہ شیر عمدہ آدھ پاؤ حل کر کے پھر آدھ پاؤ روغن قنب شامل کریں۔ اور قدرے عرق گلاب چھڑک کر تھال میں ڈال دیں۔ جب جائے تو چھری سے کاٹ کر برفیاں بنا لیں۔

فوائد: قوت باہ، امساک اور تفریح طبع کے لئے غیر معتاد بقدر ۴ ماشہ اور عادی بقدر ایک تولہ کھائے۔

(۹) **تدبیر قنب:** بھنگ کے تازہ پتوں کا رس ۵ سیر، گوند چھوہارہ، مویز منقیٰ پان کے پتوں کا رس، سنگترے کا چھلکا، سیب کا رس ہر ایک ایک پاؤ، زعفران ایک تولہ، ان کا عرق کشید کریں اور چار رتی تک مشک خالص ملا کر رکھ دیں۔ نہایت عمدہ خوشبودار ہو گا۔ خوراک ایک چھٹانک دن میں دو دفعہ۔

فوائد: مقوی باہ و اعصاب، مفرح دافع جریان و احتلام و سرعت انزال ہے۔

فصل سیزدہم

نیم

اسے نیم، نیب، شقیق النباتات بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک کثیر المنافع درخت ہے جس کے پتے پھل، پوست سب کچھ کارآمد ہے۔ اس کا نام نیم اگرچہ نصف کے معنی پر دلالت کرتا ہے۔ لیکن یہ فواید میں نیم نہیں بلکہ کامل ہے۔ یا یہ کہو کہ تمام حکمت و طبابت میں نصف حصہ نیم کا ہے اور نصف دوسری تمام ادویہ کا۔

اس کے اجزاء تریاقی ہیں۔ خون کو صاف کرتے ہیں۔ بثور، جذام، آتشک، جرب ورم وغیرہ کو بطور خوراک و ضماد دفع کرتے ہیں۔ قروح خبیثہ کے مرہموں کا جزو اعلیٰ ہیں۔

نیم کی چند نہایت ہی مفید تراکیب ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) ترکیب نیم: نیم کے سبز پتے ۵ تولہ، توتیا سبز ۶ ماشہ سحق کر کے قرص بنائیں اور آدھ پاؤ روغن کنجد میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قرص سیاہ ہو جائے تیل کو صاف کر لیں۔

فوائد: یہ تیل کان میں ڈالنے سے درد، ورم پیپ کو دفع کرتا ہے۔ اور دوسرے زخموں کے لئے مفید ہے۔ (شفیق)

(۲) ترکیب نیم: درخت نیم میں سوراخ کر کے چند عدد قرنفل یا سرمہ سفید یا سرمہ سیاہ ڈال کر چوب نیم سے بند کر دیں۔ ۶ ماہ کے بعد نکال کر آب لیموں سے سحق کر کے سرمہ سا بنا لیں۔

فوائد: یہ سرمہ آنکھ میں لگانے سے بیاض چشم مزمن، غبار چشم اور ابتدائے نزول الماء کو مفید ہے۔ (منہ)

(۳) ترکیب نیم: درخت نیم صد سالہ کو کھود کر اس میں گڑھا بنائیں۔ اس گڑھے میں پوست ہلیلہ زرد، بلادر، سیماب ہر ایک دو سیر، کبریت چار سیر اچھی طرح آمیختہ کر کے رکھ دیں اور نیم کی لکڑی سے سوراخ بند کر دیں۔ دو سال کے بعد نکال کر باریک کر کے آدھ من شہد خالص کے ساتھ معجون بنائیں۔

فوائد: یہ معجون بقدر ساڑھے ۳ ماشہ روزمرہ متواتر چار سال تک کھائیں تو کایا کلپ ہو جائے۔ یعنی سفید بال سیاہ ہو کر جوانی از سر نو عود کر آئے۔ (منہ)

(۴) ترکیب نیم: برگ نیم، گل نیم، چھال نیم، گوند نیم، زیرہ سیاہ، پوست تربعلہ نمک سیندھا، برگ نیل کنٹھی ہر ایک ۴ تولہ، سب کو کوفتہ بیختہ کر کے بانسہ کے پانی میں سحق کر کے تین سو ساٹھ گولیاں بنا لیں۔

فوائد: اگر ہر روز ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں اور نمک ترشی و جماع سے پرہیز

کریں تو دو ماہ میں کایا کلپ ہو جاتا ہے۔ چوتھے مہینے میں قوت جوانی حاصل ہوتی ہے۔ چھٹے مہینے میں تمام امراض خونی اور برص دفع ہوتے ہیں۔ سال بھر تک کھانے سے صحت اور درازئی عمر کا باعث ہے۔ نسخہ کے پہلے پانچ اجزاء ایک ہی درخت سے لیں۔ (منہ)

(۵) ترکیب نیم: برگ نیم ایک حصہ' مرچ سیاہ نصف حصہ' نیم کے ڈنڈے سے سحق کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: چار پانچ گولیاں یومیہ بطور حفظ ما تقدم کھا لینے سے آدمی طاعون سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے علاوہ تصفیہ خون' دفع نزلہ و زکام اور تقویت بدن بھی حاصل ہوتی ہے۔ (منہ)

(۶) ترکیب نیم: برگ نیم ایک تولہ' زہر مہرہ' مرکی' مرچ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ سب ادویہ کو باریک کر کے نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد: صبح' دوپہر' شام ایک ایک گولی کھانے سے انسان وبائے طاعون سے محفوظ رہتا ہے۔ (منہ)

(۷) ترکیب نیم: پوست درخت نیم' ہلدی خام' گل منڈی' قند سیاہ ہر ایک ایک حصہ' پانی دس حصہ' سب ادویہ کو مٹکے میں ڈال کر دو ہفتہ سرگین اسپ میں دفن کریں۔ پھر نکال کر عرق کھینچ لیں۔

فوائد: یہ عرق آدھ پاؤ صبح' آدھ پاؤ شام پیتے رہنے سے برص کو آرام آجاتا ہے تین چار ماہ متواتر استعمال کرنے سے اگرچہ تمام بدن سفید ہو گیا ہو درست ہو جاتا ہے دودھ' دہی' چھاچھ سے پرہیز کریں۔ نمک کم کھائیں۔ (اکسیر اعظم)

(۸) ترکیب نیم: نیم کا پختہ زرد شدہ تازہ پھل جو ابھی تک خشک نہ ہوا ہو۔ ایک گھڑے میں پر کریں اور گھڑے کے نیچے سوراخ کر دیں۔ زمین میں گڑھا کھود کر کوئی برتن روغنی رکھ دیں۔ گڑھے پر گڑھا رکھ کر گل حکمت کریں اور آگ جلائیں۔ تیل اور عرق نیچے والے برتن میں جمع ہو گا۔ کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: بواسیر کے لئے ایک گولی مسکہ میں کھاتے رہیں۔ چند روز میں حیرت انگیز فائدہ ہو گا۔ (صدریہ)

(۹) ترکیب نیم: مغز تخم نیم ۲ تولہ' کتھ گلابی ۲ تولہ' ریوند چینی' مغز تخم بکائن رسوت ہر ایک ۱ تولہ' ایلوا ایک تولہ' ریوند خطائی ۳ ماشہ' سب ادویہ کو چار پہر آب کنوار اور چار پہر آب گندنا سبز سے کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں۔

فوائد: بواسیر کے لئے ایک گولی یومیہ مکھن میں چالیس روز تک کھائیں۔ ہمیشہ کے لئے آرام ہو جائے گا۔ (اسرار صدریہ)

(۱۰) ترکیب نیم: نیم کے پتوں کو جو زرد ہو گئے ہوں۔ پانی میں تر کر کے جوش دیں جب

وہ گل جائیں۔ پانی کو صاف کر کے پھر پکائیں۔ تاکہ غلیظ القوام ہو جائے۔ یہ نیم کے پتوں کا رس ہے۔ یہ رس ۲ تولہ، مغز تخم نیم، کچور، مغز چاکسو، گیرو، ریوند خطائی ہر ایک ۱ تولہ ادویہ کو باریک کر کے نیم کے رس میں ملا کر بقدر ایک ماشہ گولیاں یا قرص بنائیں۔

فوائد: بواسیر خونی کے لئے مجرب علاج ہے۔ ایک گولی صبح کو متھی ہوئی دہی کے ساتھ جس میں سے مکھن نہ نکالا گیا ہو کھائیں اور شام کو بھنگ کے پانی کے ساتھ گھی بہت کھائیں۔ ترشی، بادی اور سرخ مرچ سے پرہیز کریں۔ چالیس روز متواتر استعمال کرنے سے بواسیر کا نام و نشان نہیں رہتا۔ (اسرار صدریہ)

(۱۱) ترکیب نیم: تخم نیم، برگ نیم، ثمر نیم، برگ و ثمر کائن، برہم ڈنڈی، برگ حنا، رسوت، چاکسو، ریوند چینی، دھماسہ، جوانسہ ہر ایک ایک تولہ، عشبہ، چوب چینی ہر ایک ۶ ماشہ فلفل گرد، فلفل دراز، سرمہ سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کل سترہ دوائیں باریک کر کے شہد کے ساتھ مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔

فوائد: جس عورت کو ہمیشہ اسقاط ہو جاتا ہے (جسے اٹھرا کہتے ہیں) اسے ابتدائے حمل میں دو مہینے سے ایک گولی یومیہ کھلاتے رہیں۔ جب بچہ پیدا ہو نصف گولی اسے کھلائیں۔ بوقت شروع ۴۹ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ مجرب ہے۔ (مخزن)

(۱۲) ترکیب نیم: نیم کی اندرونی سرخ چھال، گلو کی لکڑی ہر ایک ایک پاؤ باریک کوٹ لیں۔ اور ایک چینی کے برتن میں رکھ کر تیزاب گندھک جس میں آٹھ گنا پانی ملا ہوا ہو اس قدر ڈالیں کہ ادویہ ڈوب جائیں۔ دو گھنٹہ بعد نیم کی لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد شیشے کی پیک سے چھان لیں۔ اور اس پر تیزاب نمک ۷ تولہ جس میں چھ سیر پانی ملا ہوا ہو تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں تاکہ پانی میں کڑواہٹ نہ رہے۔ پھر اس محلول کو تھوڑی دیر رکھ دیں۔ اوپر کا صاف پانی علیحدہ کر کے نیچے کا میل ریت، فلالین یا بلاٹنگ کے فلٹر میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالیں۔ تاکہ اس میں کڑواہٹ نہ رہے۔ پھر دونوں عرقوں کو ملا کر اس میں ڈھائی سیر سولیوشن آف سوڈا ڈال دیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا تیزاب گندھک پانی ملا ہوا ڈالتے جائیں۔ تاکہ سوڈے کے اجزاء حل ہو جائیں اور جوش کھانا موقوف ہو۔ پھر اسے چھان کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب اس پر بالائی آنے لگے تو سرد کر کے بلاٹنگ پیپر یعنی کاغذ جاذب پر بچھا کر خشک کر لیں۔ یہ ایک قسم کا سفید سفوف ہو گا۔

فوائد: یہ دیسی کونین ہے۔ جو اپنے فوائد میں انگریزی کونین سے بدرجہا افضل ہے۔ اس کے استعمال سے بلا کسی تکلیف اور خشکی کے ہر قسم کا تپ دفع ہو جاتا ہے۔ خوراک بقدر دو رتی۔ (سورج)

فصل چہاردہم

متفرق نباتات

نباتات کا کوئی حد و حساب نہیں ہے۔ ہر موسم اور ہر حصہ ملک میں عجیب و غریب مختلف اقسام کی نباتات موجود ہیں۔ ان نباتات میں حیرت انگیز تاثیرات مضمر ہیں۔ علاج امراض اور غذائے انسانی و حیوانی کے علاوہ ایسی اکسیر صفت نباتات کا وجود بھی ہے۔ جو اکسیر اعظم کے کام آتی ہیں۔ ان کے کھانے سے بدن انسانی کی کایا پلٹ ہو جاتی ہے۔ ضعیفی اور امراض، جوانی اور تندرسی سے مبدل ہو جاتے ہیں۔ اگر دنیا میں آب حیات کا وجود ہے۔ تو وہ انہی نباتات کے پیرایہ میں پایا جاتا ہے۔

دانایان ہند نے ایک بوٹی بنام سوم لتا ایسی دریافت کی تھی جو سچ مچ کیمیائے بدن تھی۔ اس کے استعمال سے بوڑھا نوجوان بن جاتا ہے۔ دانت نکل آتے ہیں۔ پرانا چمڑا اتر کر نیا گوشت اور پوست پیدا ہوتا ہے۔ سفید بالوں کی جگہ زلف مشکیں بہار دکھاتی ہے۔ بڑھاپا معہ اپنی تمام خوفناک نشانیوں کے زائل ہو کر جوانی کے حیرت انگیز کرشمے ظاہر ہوتے ہیں۔

الغرض نباتات کی تعداد اور ان کے فواید و خواص کو پوری طرح بیان کرنا امکان انسانی سے بہر ہے۔ ہر شخص اپنے علم و معلومات کی حد تک کوشش کرتا ہے۔ اس جگہ چند متفرق نباتات کی تاثیریں ذکر کی جاتی ہیں۔

تدبیر و ترکیب نباتات

ا۔ **ترکیب فلفل:** نوجوان بکرا جو چھ ماہ سے کم عمر کا نہ ہو اور ابھی بکریوں سے جفت نہ ہوا ہو۔ ذبح کر کے اس کا مثانہ معہ پیشاب لے کر اس میں مرچ سیاہ ۳ تولہ سالم ڈال کر دھاگے سے باندھ کر کسی محفوظ مکان میں لٹکائیں۔ جب خشک ہو جائے فلفل کو دو تین عدد قرنفل کے ساتھ نہایت باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: یہ دوا مار گزیدہ کا تریاق ہے۔ ایک عامل کامل کا معمول اور بارہا راقم کے تجربہ میں آچکا ہے۔ بقدر نصف رتی یا ایک رتی بتاشہ یا مسکہ یا برگ ریحان میں کھلا کر اوپر سے دودھ میں گھی ملا کر پی لیں۔ ہفتہ یا زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ تک استعمال کریں۔ (مخزن)

(۲) **تدبیر جوزبوا:** جوزبوا ۶ ماشہ، قرنفل ۴ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، مشک خالص ایک رتی، سب ادویہ جوشاندہ ذیل کے ساتھ سحق کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں جوشاندہ یہ ہے۔

تخم جوز ماثل سفید، تخم حرمل، مغز پنبہ دانہ ہر ایک تین تولہ ایک سیر شراب اور ایک پاؤ بید مشک میں رات کو تر کر کے صبح کو جوش دے کر مل کر صاف کر لیں۔

فوائد: یہ ترکیب مقوی باہ اور سخت ممسک ہے۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک بوقت عصر ایک سیر شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں اور قدرت الہٰی کا تماشہ دیکھیں۔ (منہ)

(۳) تدبیر حرمل: تخم حرمل ۴ تولہ' افیون خالص ۴ تولہ' شراب دو آتشہ میں ایک روز کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

فوائد: اس سے سخت امساک ہوتا ہے۔ ایک گولی بوقت عصر شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ (منہ)

(۴) تدبیر حرمل: مغز تخم حرمل کو باریک کر کے غبار بنالیں۔ اور اس کے ہم وزن خاکستر پا پکھدشتی ملا کر رکھ دیں۔

فوائد: جریان منی' سیلان رطوبات اور سرعت انزال کے لئے مجرب ہے۔ ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔ تین ہفتہ تک استعمال کریں۔ (منہ)

(۵) تدبیر دفلی: دفلی یعنی کنیر سفید کے پختہ پھل کا بیج باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: نامرد اور ضعیف القوت کو پہلے روز ایک رتی مسکہ میں کھلائیں۔ دوسرے روز ڈیڑھ رتی' تیسرے روز ۲ رتی' اسی طرح ہر روز نصف رتی بڑھاتے جائیں۔ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ ترشی بادی سے پرہیز واجب ہے۔ اگر خشکی ہو تو شیر گاؤ نوش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نامرد مرد ہو جائے گا۔ (منہ)

(۶) تدبیر مازو: مازو سبز کلاں سات عدد' ماش ایک پاؤ پختہ' دونوں کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ مازو نرم ہو جائیں۔ پھر ماش کو دفن کریں اور مازو کو باریک پیس لیں۔

فوائد: سوزاک مزمنہ اور جریان و سیلان کے لئے مجرب ہے...... تنگ کرتا ہے۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک کھا کر شیر گاؤ پی لیں۔ (منہ)

(۷) تدبیر عاقر قرحا: عاقر قرحا عمدہ باریک پیس کر نوجوان بیل کے پتہ میں جس قدر سمائے پر کریں۔ پھر اسے سایہ میں لٹکا کر خشک ہونے پر باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: تقویت باہ اور امساک کے لئے اکلاً و طلاءً مفید ہے۔ بقدر نصف رتی بتاشہ یا مسکہ میں کھا کر ایک سیر پختہ شیر گاؤ اوپر سے نوش کریں۔ اور شہد یا شراب کے ساتھ ملا کر عضو تناسل پر طلا کریں۔ اور ہفتہ یا دو ہفتہ تک استعمال کریں۔ ترشی بادی اور جماع سے پرہیز کریں۔ (منہ)

(۸) احراق نباتات: خوشہ مکی بغیر دانہ' جوار کہنہ دو سالہ' پٹ کنڈا' نمک سیاہ' ہم وزن مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے آگ جلالیں۔ تاکہ سیاہ ہو جائیں۔ پھر باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: ضیق النفس اور کھانسی کے لئے بقدر تین ماشہ شہد یا شربت خشخاش اور روغن

بادام میں چاٹ لیا کریں۔ مجرب ہے۔ (منہ)

(۹) نمک نباتات: لانی ہار والی، کنڈیاری مع برگ و بار، پٹ کنڈا، ڈوڈا مدار ہر ایک ایک سیر قدرے خشک کر کے جلائیں۔ اور خاکستر کو پانی میں تر کر کے اس کا زلال پکا کر نمک بنائیں۔

فوائد: یہ نمک ضیق النفس، کھانسی، ذات الجنب، ذات الصدر اور درد گردہ کو دفع کرتا ہے۔ پتھری کو توڑ دیتا ہے۔ خوراک نصف ماشہ ہمراہ ادویہ مناسبہ پتھری کے لئے ہر روز ایک ماشہ لسی کے ساتھ کھاتے رہیں۔ چالیس روز کے استعمال سے بغیر دستکاری پتھری ٹوٹ کر نکل جائے گی۔ مجرب ہے۔ (اسرار حکمت)

(۱۰) تدبیر باجرہ: باجرہ ڈیڑھ چھٹانک صبح کو بول گاؤ مادہ میں تر کریں اور شام کو تازہ بول ڈالیں۔ دوسری صبح کو اور تازہ ڈالیں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے بھون لیں۔ اور باریک کریں۔ پھر سعد ہندی خشک دو تولہ باریک کر کے اس کے ساتھ ملائیں۔ اور ہم وزن شکر تری آمیز کریں۔

فوائد: ضیق النفس اور کھانسی کے لئے صبح شام ایک تولہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ تین روز حد پانچ روز میں اپنا اثر دکھائے گا۔ تازہ مرض تو بالکل دفع ہو جائے گا پرانے مرض میں بھی مفید ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۱) تدبیر چاکسو: تخم چاکسو ایک پاؤ لے کر اس کو ایک پاؤ شیر گاؤ میں رات کو تر کریں۔ صبح کو ڈنڈے کونڈے میں باریک گھوٹ کر سایہ میں خشک کر لیں اور مصری شگری ہم وزن ملا لیں۔

فوائد: جریان منی کے لئے مجرب دوا ہے۔ ایک کف دست صبح و شام دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ (صدریہ)

(۱۲) تدبیر کونچ: تخم کونچ ایک پاؤ کا مغز نکال کر باریک کریں۔ پھر اس کو شیر گاؤ کے ساتھ آٹے کی طرح گوندھ کر اس کی روٹی بنا کر مٹی کے توے پر ڈال دیں اور اس کا پہلو بدلتے رہیں۔ تاکہ خشک ہو جائے۔ توے کے نیچے آگ نہ ہونی چاہیے۔ پھر اسے باریک کر کے دو چند مصری ملا کر رکھ دیں۔

فوائد: قوت باہ کا مجرب علاج ہے۔ نوجوان آدمی اس دوا کو نو روز اور ضعیف العمر چودہ روز رات کے وقت دودھ کے ہمراہ کھائے۔ ایک سال تک اس کی قوت باہ رہتی ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۳) تدبیر مولی: مولی جس قدر چاہیں لے کر کدو کش کریں اور کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں۔ اس رس کو دیگچہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب منعقد ہو جائے تو باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد: سنگ و ریگ گردہ و مثانہ کے لئے ایک ماشہ سے تین ماشہ تک لسی شیر کے ساتھ

دیں۔ مجرب ہے۔ (صدریہ)

(۱۴) تدبیر سرکنڈہ: سرکنڈے کے دو سیر پتے لے کر باریک کتر لیں اور انہیں دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر باقی رہے۔ صاف کر کے نرم آگ پر غلیظ کریں اور کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد: یہ دوا پتھری کے لئے خواجہ عظیم الدین کے معمولات سے ہے۔ صبح شام ایک ایک گولی کھا کر تخم خطمی، تخم قرطم، تخم خیارین، خارخسک اور بادیان کا شیرہ نوش کریں۔ تین روز کے استعمال سے پتھری کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۱۵) ترکیب نخود: نخود ایک پاؤ، بیخ کنیر سفید جوکوب ایک سیر، آب چاہ شیریں دو سیر، سب کو ملا کر جوش دیں۔ جب نخود جل جائیں۔ تو نکال کر سایہ میں خشک کر لیں۔

فوائد: آتشک کے لئے پہلے روز پندرہ دانے نگل لیں۔ دوسرے روز بیس تیسرے روز پچیس دانے کھائیں۔ آرام ہو گا۔ اگر مرض پرانا ہو تو سات دانوں سے شروع کریں اور پانچ دانے یومیہ بڑھاتے جائیں۔ ایک ہفتہ میں بالکل صحت ہو گی۔ (رفیق)

(۱۶) تدبیر سرس: درخت سرس یعنی سرس کی تازہ پھلیاں لا کر ان میں سے پھل نکال لیں اور اس کو کھرل میں نہایت باریک کر کے ایک موٹے کپڑے پر جو ایک گز ہو اور جسے پاکیزہ سایہ دار جگہ پر چاروں طرف میخیں ٹھونک کر تن لیا گیا ہو نیچے اوپر ضماد کریں۔ دوسرے روز جب پہلا ضماد خشک ہو جائے بدستور دوسرا ضماد کریں اسی طرح اکتالیس روز میں اکتالیس دفعہ ضماد کر کے ہر دفعہ سایہ میں خشک کر لیا کریں پھر اسے رکھ دیں۔

فوائد: ضعف باہ کے لئے کپڑے سے بقدر ایک تولہ کاٹ کر ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر اس دودھ کو نوش کریں۔ چالیس روز متواتر عمل کرنے سے قوت باہ اور شدت اس قدر ہوتا ہے جس سے حیرت ہوتی ہے۔ (مخزن)

(۱۷) تدبیر مغیل: ایک موٹا کپڑا گز دو گز لے کر چار میخوں کے ساتھ چاروں طرف سے محکم باندھ دیں اور درخت کیکر کی کچی پھلیاں جن میں ابھی دودھ ہو لا کر ان کا لعاب نکال کر ہر روز اس کپڑے پر نیچے اوپر ضماد کریں۔ اسی طرح بیس یا چالیس روز کریں۔ تاکہ کپڑے پر دو انگل موٹا ضماد ہو جائے۔

فوائد: ضعف باہ، سرعت انزال اور جریان کے لئے تریاق ہے۔ اس کپڑے کا ٹکڑا پانچ چھ ماشہ تک کاٹ کر ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر مصری ڈال کر پی لیا کریں۔ اس سے شدت کا انتشار، قوت باہ اور امساک ہوتا ہے۔ مجلوق اور بیکار جوان مرد ہو جاتا ہے۔ اگر عورت استعمال کرے تو سیلان رحم و رطوبات خشک ہو جاتی ہیں مغیق بھی ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

(منہ)

(۱۸) تدبیر ماش : دال ماش مقشر کو کیکر کی کچی پھلیوں کے شیرہ میں سات بار تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر اس میں نصف وزن سفوف ملا کر دو چند شکر تری شامل کر لیں۔

فوائد : جریان کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک تولہ شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ ترشی بادی سے پرہیز کریں۔ متواتر چالیس روز کے استعمال سے جریان کا نام و نشان نہیں رہتا۔ (اسرار حکمت)

(۱۹) تدبیر گوکھرو : گوکھرو کو تازہ دودھ میں تین بار پکائیں تاکہ دودھ کو جذب کر لے۔ اور ہر بات سایہ میں خشک کریں۔ پھر سفوف بنا کر رکھ لیں۔

فوائد : تقویت باہ کے لئے بقدر ڈیڑھ تولہ دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ بے نظیر ہے۔ (شرح)

(۲۰) تدبیر خربق : کٹکی سفید کا باریک سفوف بنا لیں۔

فوائد : یرقان اصفر کے لئے بقدر نصف ماشہ اس چھاچھ کے ساتھ جس میں سے مکھن نہ نکالا گیا ہو۔ کھائیں اور ہر روز ایک رتی بڑھاتے جائیں۔ ہفتہ میں آرام ہو گا۔ مجرب ہے۔ (اسرار صدریہ)

(۲۱) تدبیر سمندر پھل : سمندر پھل عمدہ ایک چھٹانک' بچی کوفتہ ایک چھٹانک ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ کسی قدر گندم بھی ڈالیں جب گندم گل جائے۔ تو سمندر پھل نکال کر مقشر کر لیں۔ اور گرم پانی سے اس قدر دھوئیں کہ سفید ہو جائے۔ پھر ہر ایک دانہ کے چار ٹکڑے کر کے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر بکری کے آدھ سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ غلیظ ہو جائے نکال کر باریک پیس لیں۔ پھر اس میں ایک تولہ سیماب اور ایک تولہ گندھک مصفا کجلی شدہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد : یہ ایک نہایت عمدہ اور بے ضرر مسہل ہے۔ حسب عمر ایک دو تین گولیاں کھلائیں۔ اور اوپر سے آب گرم قدرے نمک ملا کر یا گرم دودھ پلائیں۔ بلا تکلیف اسہال ہوں گے۔

(۲۲) روغن موم : موم خالص ایک سیر' نمک شور تین سیر' دونوں کو ملا کر بطور گلاب عرق کشید کریں۔ اگر زیادہ قوی کرنا ہو تو موم سفید آدھ سیر' نمک سانبھر ایک پاؤ' نوشادر' شورہ قلمی ہر ایک ایک چھٹانک' شنگرف ایک تولہ' قرنفل' جوزبوا' گل دار چینی' افیون ہر ایک ۹ ماشہ' کوفتہ کر کے بدستور عرق کشید کریں۔

فوائد : فالج' خدر' درد اعصاب' تحلیل مواد اور اقسام باد کے لئے ننگے بدن پر ملیں اور دو گھنٹہ کے بعد اس پر پرانی روئی باندھیں۔ (اکسیر)

(۲۳) روغن بہروزہ : بہروزہ ایک پاؤ' کافور آدھ پاؤ' زیت خالص ۶ تولہ' شہد دو تولہ' توتیا

سبز ایک رتی، سب ادویہ کو ملا کر ڈولکان جنتر کے طریقہ سے تیل نکالیں۔

فوائد: سوزاک قدیم و جدید کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک ماشہ عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔ (صدریہ)

(۲۴) روغن مصطگی: مصطگی جوکوب کر کے دیگچہ میں ڈالیں۔ اور بطور تال جنتر سہ پایہ آہنی رکھ کر اس پر پیالہ چینی رکھیں۔ دیگچہ کے منہ پر سرد پانی سے بھرا ہوا کٹورہ ہو۔ پانی تبدیل کرتے رہیں۔ روغن پیالہ میں موجود ہو گا۔

فوائد: اس کے کھانے سے اشتہائے عظیم پیدا ہوتی ہے۔ امراض باردہ کو نافع ہے۔ ناک پر لگانے سے زکام کو دفع کرتا ہے۔ (اکسیر عربی)

(۲۵) روغن نخود: چنے دس سیر تھوڑے سے پانی میں بھگو کر صبح کو پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالیں۔ تیل سیاہ رنگ اور بودار نکلے گا۔

فوائد: قوت باہ کے لئے مفید، بوڑھوں کے حق میں آب حیات سے کم نہیں۔ خوراک ایک ماشہ حلوے میں رکھ کر کھلائیں۔ (رموز)

تمام شد

فہرست مضامین مفتاح الخزائن

مفتاح الخزائن

ضمیمہ (۱)

عام فہرست مضامین

اس ضمیمہ سے حسب ضرورت کسی مضمون کا پتہ لگانے کے لئے اس کے زیادہ مشہور نام کی تلاش کرنا چاہئے یا اگر کسی دوا کا روغن ، عرق ، صلایہ ، کشتہ تدبیر یا کشتہ وغیرہ وغیرہ معلوم کرنا ہو تو اصل دوا کا نام دیکھنا چاہئے۔ اسی کے نیچے اس کی مختلف تراکیب یا صورتوں کا تذکرہ ملے گا۔ مثلاً شگفت قلعی کا ذکر صرف قلعی کے ماتحت ہو گا نہ کہ شگفت کے ذیل میں۔ اسی طرح روغن صلایہ اور دیگر صورتیں بھی اصل دوا کے تحت میں بیان کی گئی ہیں۔ اگر ایک دوا کسی مقام پر نہ ملے تو اس کے دوسرے مترادف ناموں میں بھی اس کی تلاش کرنی چاہئے۔

ضمیمہ (۳)

لغاتچہ عقاقیر

اس ضمیمہ میں صرف ان جڑی بوٹیوں کا مختصر تذکرہ ہے جو مفتاح الخزائن کے نسخوں میں مذکور ہوئی ہیں۔ فہرست ہذا میں زیادہ مشہور بوٹیاں درج نہیں کی گئیں۔ جو مفردات کی کتب میں آسانی سے معلوم ہو سکتی ہیں۔

آ

آک : ایک مشہور نبات ہے جو ہندو پاکستان کے تمام میدانی حصوں میں پائی جاتی ہے پنجابی میں اسے آک اور اصطلاح طب میں مدار یا عشر بولتے ہیں۔ یہ ایک کثیرالمنفعت بوٹی ہے جسے "عین الادویہ" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

الف

اٹ سٹ : یہ ایک مشہور بوٹی ہے جسے بسکھپرا سفید بھی بولتے ہیں۔ پتے بقلہ یمانیہ کی طرح۔ مگر قدرے چھوٹے اور کسی قدر بیضاوی بے کنگرہ اور بے نوک زمین پر مفروش اور نصف گز تک پھیلی ہوئی شاخوں کے درمیان خرفہ کی طرح قبہ سے بلند ہوتے ہیں۔ جن میں سیاہ بیج خرفہ سے بڑے۔ دو قسمیں ہیں سفید و سرخ۔ سفید کو پنجابی میں اٹ سٹ اور سرخ کو بسکھپرا کہتے ہیں۔

اجمود : اسے بعض کرفس کا مترادف سمجھتے ہیں۔ مگر اس کی رنگت اجوائن سے مختلف اور حجم دگنا ہوتا ہے۔ اجمود کے صحیح معنی کرفس ہندی یا دلجوائن ہونے چاہئیں اور اجمود کو کرفس ولائتی کہنا زیادہ موزوں ہے

ارنڈ : اسے صوبہ متحدہ میں رینڈی اور فارسی میں بید انجیر بولتے ہیں۔ جس سے جلانے کو اور مسلات کے لئے روغن نکلتا ہے۔ سنسکرت میں اسے آمنڈھا اور ایرنبڈا کہتے ہیں۔

اڑوسہ : (دیکھو بانسہ)

اسارون : ایک خوشبودار پر گرہ جڑ ہوتی ہے جس کے دوسرے نام تگر گھٹونہ۔ میکند بالا۔ کراس بندکھ ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک رقیق دوسری غلیظ بنفزدہ ہے جو متوسط درجہ کی موتی ہو۔ چباتے وقت مرچیں لگتی ہیں۔ اس کی نبات بہت خاردار اور ٹیڑھی سی ہم شکل نیل کے شگوفہ دار بھنگ کی مانند

اسگند : ہندی میں اسے آسگند اور باجگندہ کہتے ہیں جو لفظ آس "ہورباج" اور "گند" سے مرکب ہیں۔ آس وباج کے معنی گھوڑے اور گند کے معنی پوست کے ہیں۔ چونکہ اس

کے تازہ درخت سے گھوڑے کی بو آتی ہے۔
اس لئے اسے ان ناموں سے موسوم کیا گیا
ہے۔ یہ تین چار فٹ اونچی نبات ہوتی
ہے۔ پتے لمبوترے سے بیضاوی اور برگ بانسہ
کے مشابہ ہوتے ہیں۔ سرے پر نوک ہوتی
ہے۔ شاخیں جڑ میں سے پھوٹتی ہیں۔ نبات
سالوار ہے۔ اس کی بہترین نوع ناگوری ہے۔
دکنی نوع مختلف ہوتی ہے۔

افتیموں : یہ ولائتی اکاس بیل ہے جو جزیرہ
قرنطش یا شہر انطاکیہ سے آتی ہے۔

اکاس بیل : جس کا دوسرا نام امربیل اور
افتیموں ہے یہ موٹے دھاگے کی طرح زرد
رنگ کی بیل ہے جس کی کوئی جڑ یا پتے
دکھائی نہیں دیتے۔ دوسرے درختوں اور
پودوں پر پھیل کر طفیلیوں کی طرح اپنی
خوراک کھینچتی ہے۔ اور رفتہ رفتہ انہیں خشک
بھی کر دیتی ہے۔ توڑنے سے زرد رنگ کا
لعاب دار مادہ نکلتا ہے۔

اکڑی : ملتان اور مظفر گڑھ کے علاقے کی
مشہور بوٹی ہے۔ اس کے پتے مدار کے مشابہ
لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس میں
دودھ نہیں ہوتا۔ اس کے پھل کا ذائقہ تلخ
اور عنب الثعلب کی قسم کا ہوتا ہے۔ ملتانی
زبان میں اسے پنیر کہتے ہیں۔

انیسوں : بادیان رومی کو کہتے ہیں جو سونف
کی ایک قسم ہے اور ہندی سونف سے بہتر
سمجھی جاتی ہے۔

ب

بابڑنگ : جس کے دوسرے نام "بائی بڑنگ"
"وائی وڑنگ" بڑنگ و برنج کابلی ہیں۔ اس
نبات کا مغز مقشر مستعمل ہے جس کی دو
قسمیں ہیں۔ بزرگ و کوچک۔ بڑے دانے کا
رنگ سیاہ مائل بہ سفیدی اور چھوٹے دانے
کا سیاہ مائل بہ سرخی ہوتا ہے۔ چھوٹا قوی تر
ہے اور کرم معدہ و حب القرع کو دور کرتا
ہے۔

بادنجان دشتی : بادنجان کے معنی تو بینگن
کے ہیں۔ مگر بادنجان دشتی یا بری ایک بوٹی
ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک نوع استادہ
پر شاخ پتے بینگن کے پتوں سے مشابہ مگر ان
سے چھوٹے چھوٹے۔ گول پھلوں پر سبز خط۔
پختگی کے بعد زرد ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ دوسری
نوع مفروش ہے اس بوٹی کے مختلف نام یہ
ہیں۔ وویا کھری کھٹلی کدھکا۔ کڑ بینگن،
مہوکڑی، شوکتہ العقرب، بھوپتر کا برہٹی، بھٹ
کٹیا، کنڈیاری، کھوڑی، کٹیلی، کیکی بھٹاکی،
کنکاری۔ کنکالگا۔

بادیان دشتی : یہ سونف کی جنگلی نوع ہے
بستانی سے سبز تر اور قدرے چھوٹی ہوتی ہے
زبان پر رکھنے سے خدر پیدا کرتی ہے۔ اس
کی جڑ بھی چھوٹی اور خوشبودار ہوتی ہے۔

بانسہ : اسے اڑوسہ بھی کہتے ہیں۔ ایک قد
آدم صحرائی درخت ہے۔ جس کے پتے طولانی
اور نوکدار ہوتے ہیں۔ ہندی میں اسے بھیکڑ
بولتے ہیں۔

بھاٹل : جسے بھیتل، بھٹل اور بھاتل بھی

کہتے ہیں۔ جو دودھی کی ایک قسم ہے۔ سفید، زرد، سرخ تین قسم کی ہوتی ہے۔ زیادہ تر مفروش نظر آتی ہے پتے قدرے مولی کے پتوں سے مشابہ اور کنگرے والے ہوتے ہیں۔ بیچ میں سے ایک ڈنٹھل نکلتا ہے جس پر پھول لگتے ہیں۔ بعض اوقات یہ تین ساڑھے تین فٹ اونچا بھی ہو جاتا ہے۔ پھول سفید زرد یا سرخ ہوتا ہے۔ یہ بوٹی باغات اور نم دار مقامات پر بکثرت ملتی ہے۔ بعض اسے جنگلی گوبھی بھی کہتے ہیں۔

بھوا : اسے پنجابی میں باتھو اور کرنڈ بولتے ہیں۔ فارسی میں سلمہ کہتے ہیں۔ غریب لوگ اس کا ساگ کھاتے ہیں۔ پتے لمبے اور پھول زردی مائل ہوتے ہیں۔ کھیتوں اور باغات میں کثرت سے خودرو پایا جاتا ہے۔ نبات بالشت ڈیڑھ بالشت اونچی ہوتی ہے۔ رنگ سیاہی مائل سبز۔ ذائقہ پھیکا، قدرے بدمزہ اور شور۔

بداری کند: ایک جڑ ہے مثل زمین کند کے مگر اس سے چھوٹی سنسکرت میں اسے کیت کرو یعنی صورت کیوڑہ، سبز کند، بلائی کند اور باراہی کند وغیرہ کہتے ہیں۔ اہل ہنود اس کی ترکاری کھاتے ہیں۔ اس بوٹے کی شوخوں پر آلوؤں کی طرح میوہ لگتا ہے۔ چونکہ سوراس جڑ کو بہت کھاتا ہے۔ اور سنسکرت میں خوک کو باراہ بولتے ہیں۔ اس لئے اس جڑ کا نام بھی باراہی کند قرار پایا ہے۔ نم ناک جگہوں اور ندی نالوں کے کنارے اگتا ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں تیز و تلخ ہے۔

بدھارہ : ملتھی جتنی موٹی اغبر رنگ ہلکی لکڑی ہے۔ جو پہاڑوں سے آتی ہے۔

برہم ڈنڈی یا برہڈنڈی : یہ خاردار بوٹی ہے۔ پست قد، باریک شاخیں، پھول نیلے سرخی مائل، پھولوں پر باریک کانٹے۔ مزہ تلخ ہندوستان کی ایک مشہور بوٹی ہے۔ بعض اسے اونٹ کٹائی کی قسم خورد سمجھتے ہیں۔ اور بھی بھی بولتے ہیں۔

بسفائج : ایک جڑ ہے۔ جو ہندی میں کھنگالی کہلاتی ہے۔ اسی نام سے عطاروں کے ہاں ملتی ہے۔

بسکھپرہ : دیکھو اٹ سٹ

بکائن : نیم کی نوع کا ایک مشہور درخت ہے۔ پتے بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں۔ مگر درخت قد میں نسبتاً بہت چھوٹا اور پھل نبولی کے مقابلہ میں گول ہوتا ہے۔

بکن : جسے بکم بھی کہا جاتا ہے۔ نم دار جگہوں اور باغات کی ایک مشہور مفروش بوٹی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے کنگرے والے پتے ڈنڈی کی طرف پتلے اور سرے پر چوڑے ہوتے ہیں۔ پھول سیاہی مائل اودے رنگ کا جس میں کوئی کوئی پتی سفیدی مائل گلابی ہوتی ہے۔ سنسکرت میں اسے مچھا گندھا یعنی مچھلی کی بو والی۔ مچھاد۔تھا یعنی مچھلی کی صورت والی بولتے ہیں۔

بلادر : بھلانوہ کو کہتے ہیں۔

بل کتھ : دیکھو بیل

بوکھلی : اوفتادہ اور ریگستانی زمینوں کی ایک مشہور بوٹی ہے۔ جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے پتے بہت چھوٹے چھوٹے اور پھلیاں

بھی چھوٹی چھوٹی اور پتلی ہوتی ہیں۔ اس کے دانے ابتداء میں سبز اور پختہ ہو کر گھونگچی کی طرح سرخ ہو جاتے ہیں۔

بوٹی سیاہ: (دیکھو چتی موساگ)

بھنگرہ: ایک ہاتھ کے قریب اونچی بوٹی ہے جو نمناک جگھوں اور پانی کے کنارے اگتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے پتے انار کی طرح لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں۔ ذائقہ تیز تلخ، تین قسمیں ہیں۔ سفید، زرد سیاہ جو اپنے پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے بتائی گئی ہیں۔ پھول سورج مکھی کی طرح گول اور گنجان ہوتا ہے۔

بھوکل: اسے گندنا بھی کہتے ہیں۔ ایک عام بوٹی ہے۔ جس کی شاخیں پیاز کی طرح پھوٹتی ہیں۔ اور ان پر چھوٹے چھوٹے پھول بھی نکلتے ہیں نبات بالشت سوا بالشت کے قریب بلند ہوتی ہے۔ پنجابی میں اسے بھوکلا بولتے ہیں۔

بید انجیر: ارنڈ کا فارسی نام ہے

بیل: ہندوستان کا ایک مشہور درخت ہے جو بہت قد آور ہوتا ہے۔ اس میں بڑے سیب کے برابر پھل لگتا ہے۔ جس کا بیرونی چھلکا بہت سخت ہوتا ہے۔ اندر گودا شیریں، مزے دار، جس میں لعاب دار مادے کے اندر لپٹے ہوئے بیج ہوتے ہیں۔ آیورویدک میں یہ درخت بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ پھل کو بل کتھ بھی بولتے ہیں۔

پ

پیلا مول: مترادف نام پیلا مول۔ پیلا مور۔

فلفلمویہ: دار فلفل کی جڑ ہے۔

پٹ لکڑ: ایک قسم کی جڑ ہے۔ جسے پوکھر مولی کہتے ہیں۔

پیلا مول گنٹھیا: پیلا مول کی گانٹھوں سے مراد ہے۔ لمبی لکڑی نہ ہو۔

پٹھ کنڈا: ہندی میں چڑ چٹہ اور فارسی میں خاردار ژگونہ کہلاتا ہے۔ اس کے دوسرے نام یہ ہیں چڑچڑ چنچڑا، اونگہ آدہا جھاڑا وغیرہ کم و بیش ایک ہاتھ اونچی بوٹی ہے۔ جس میں شاخیں زیادہ نہیں ہوتیں۔ پتہ لمبوترا نوک دار، پھول خاردار، کانٹے کپڑوں میں خواہ مخواہ الجھتے ہیں سفید و سرخ دو قسمیں ہیں۔ کھیتوں اور باغات میں عام طور پر مل جاتی ہیں۔

پد بھیڑہ: ایک برساتی نبات ہے۔ جسے عربی میں قطر غیر ماکول کہتے ہیں۔ رنگت سفید یا بھوری، مٹیالی سی، زمین سے تین چار انگل اونچی تنبالکل سفید، کھب کی طرح چوٹی پر گول سی چھتری

پلاس: ایک مشہور درخت ہے۔ جسے پنجابی میں کیسو ججھرہ، ہندوستانی میں ڈھاک اور ٹیسو کہتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک چھوٹی دوسری بڑی ہر شاخ پر تین تین چوڑے پتے نکلتے ہیں۔ پھول گہرے نارنجی یا گلناری رنگ کے ہوتے ہیں۔

پنواڑ: اس کے دوسرے نام پنوار اور چکوند ہیں۔ ماش کی طرح کا ایک دانہ ہے۔ قدرے طولانی اور بہت سخت۔ چند روز پانی میں رہنے سے بھی نرم نہیں ہوتا۔ نبات چھوٹی ہوتی ہے پتے چھوٹے چھوٹے، مخروطی شکل، چوڑی

طرف اور اوپر کو اور نوک نیچے کو شاخ سے ملے ہوئے اور شام کو پتے بند ہو جاتے ہیں۔ پھر طلوع آفتاب کے وقت کھلتے ہیں۔ بوئی بدبو تلخ اور پھول زرد۔

پوکھر مول: مترادف نام بھکر مول' پھوکر مول' قسط تلخ' سیاہ رنگ کی ایک جڑ ہے جو بہت تلخ و تیز ہوتی ہے۔ پتے توت کے پتوں کی طرح مگر چھوٹے اور کنگرہ کے بغیر سبزی کی بہ نسبت سفیدی زیادہ مرطوب مقامات پر ہوتی ہے۔ نواح کشمیر اور جگناتھ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔

پھتوکڑ: (دیکھو زخم حیات)

ت

تا لمکھانہ: ایک قسم کا نباتی بیج ہے جو بازاروں میں اسی نام سے مل جاتا ہے۔ بعض اسے تا لمکھانہ اور پنجابی میں گوندھ مکھانہ بھی بولتے ہیں۔

ترب: مولی کو کہتے ہیں۔

تربد: ہندی میں اسے تردی کہتے ہیں۔ ایک جڑ ہے جو سیاہی مائل پوست والی اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ دونوں سروں پر گوند سی چپکی رہتی ہے۔ پتے لوبیا کی طرح' پھول آسمانی شاقوں کے سروں پر۔ کہتے ہیں کہ اس کا پھول صبح کو سفید دوپہر کو نیلا اور عشا کے وقت سرخ ہو جاتا ہے۔ پھل لسان العصافیر یعنی اندر جو کی طرح ہوتا ہے اصل وطن خراسان و ہندوستان ہے۔ بہتر خراسانی ہے جو جڑ اندر سے سیاہ اور غیر مجوف ہو وہ زہریلی ہے۔ بہتر وہ ہے جو اندر سے سفید نکلے۔

تربھلہ: ہلیلہ' بلیلہ اور آملہ کے مساوی الوزن مرکب کو کہتے ہیں۔

ترکٹہ: فلفل سیاہ' فلفل دراز اور زنجبیل کے ہم وزن مرکب کو کہتے ہیں۔

تلسی: ریحان کی ایک قسم ہے۔ پودا ڈیڑھ دو ہاتھ اونچا ہوتا ہے۔ پتے تیز بو اور سیاہی مائل سبز ہوتے ہیں۔ ان سے لونگ کی سی خوشبو آتی ہے۔ ہندو اس کی پرستش کرتے ہیں۔ اسے قرنفل بستانی بھی کہا جاتا ہے۔ شاخوں کے سروں پر پھول اور بیج بکثرت لگتے ہیں۔ بیج ریحان سے مشابہ مگر اس سے دراز تر اور سہ پہلو۔

تمال پتر: عربی میں اسے سلاخ اور ہندی میں تیز پات یا تج پات بولتے ہیں۔ ایک ہندوستانی پودا ہے جس کے پتے باریک اور لمبوترے ہوتے ہیں۔

تمر ہندی: املی یا انبلی کو کہتے ہیں۔

تھوہر: ایک مشہور خاردار درخت ہے جسکی متعدد قسمیں ہیں۔ زیادہ مشہور ڈنڈا تھوہر ناگ پھنی تھوہر' سہ دھارا تھوہر اور بیج ہیں۔ عربی میں اس کا نام زقوم ہے۔ اس میں سفید دودھ بافراط ہوتا ہے۔ ذائقہ تیز و تلخ۔

تیز بل: جسے تج بل بھی کہتے ہیں۔ ایک پہاڑی پودا ہے جس کے تنے پر بیشمار کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کی لکڑی پر سے کانٹوں کی نوکیں توڑ دی جائیں تو ابھار باقی رہ جاتا ہے۔ اس کی شاخیں اور پتے بھی نکیلے کانٹوں سے

خالی نہیں ہوتے۔ اکثر سادھو اس کی چوب دستی بناتے ہیں۔ جس پر بھنیوں کے سے ابھار اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ پوداعامطور پر ۵-۶ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ مگر بعض دس دس فٹ بلند بھی دیکھے گئے ہیں۔ اسکے پتوں اور تخم میں جو سیاہ مرچ کی طرح ہوتا ہے۔ ایک قسم کی تیز خوشبو پائی جاتی ہے۔ زبان پر رکھنے سے پتوں اور شاخوں کی تیزابیت سی چبھتی ہے۔

تیزپات : دیکھو تمال پتر۔

ج

جتی موساگ : جسے بوٹی سیاہ بھی کہتے ہیں۔ ایک ریگستانی بوٹی ہے جس کے پتے بھنگرہ کے پتوں کے مشابہ لیکن شکن دار ہوتے ہیں۔ جڑیں گرہ دار ہوتی ہیں۔

جل دھنیا : ایک دو بالشت اونچی بوٹی ہے جو ندی نالوں کے کنارے بکثرت ملتی ہے۔ چھوٹا سا جھاڑ زردی مائل سبز پتے دھنیے کی طرح کٹے ہوئے مگر اس سے بہت بڑے اور بیچوں بیچ ایک جھنڈ سا نکلتا ہے۔ جس پر زرد پھول اور تخم لگتے ہیں۔ اسے پنجابی میں "کوڑ گندل" کہتے ہیں۔

جل نیم یا جل نیب : یہ ہندوستانی نبات ہے جو پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے۔ پتلی پتلی شاخیں پتے خرفہ کی طرح کی طرح چھوٹے مزہ سخت کڑوا۔

جنہری : مترادف نام جمیری، جھیری تمر

ترش۔ لیموں کی قسم کا ایک ہندی درخت ہے۔

جوانسہ : اسے جواسا یا جوانہہ بھی کہتے ہیں ایک خاردار چھوٹی سی جھاڑی ہے۔ جو خارشتر بھی کہلاتی ہے۔ پتے برگ دونہ کی طرح شاخیں پر خار، پھول چھوٹے چھوٹے، پھلیاں باریک کھیتوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ اور زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے۔

جھاڑ سنگترہ : اس کے پھول زرد اور پتے پنج انگشت کی طرح ہوتے ہیں۔

جھاؤ : ایک مشہور درخت ہے جسے عربی میں اثل اور فارسی میں گز کہتے ہیں۔ دریاؤں کے کنارے اس کے جنگل کے جنگل کھڑے ہیں۔ اس کے پھل کو مائیں خورد کہتے ہیں۔ اس کا بوٹا آٹھ دس فٹ اونچا ہو جاتا ہے۔ پتے دھاگے کی طرح ہوتے ہیں۔

چ

چرچٹہ : (دیکھو پٹھ کنڈا یعنی چرچرہ)

چوک : ایک جڑ ہے و فارسی میں گاذران اور عربی میں کندش کہلاتی ہے۔ یہ جڑ بظاہر سیاہی مائل اور اندر سے زردی مائل ہوتی ہے ملک شام میں اس سے پشمینہ کا کپڑا دھوتے ہیں اس کی قوت بیس سال تک باقی رہتی ہے۔

چولائی : یہ ایک آدھ ہاتھ اونچی نبات ہے جو کھیتوں اور باغات میں خودرو پائی جاتی ہے اس کے پتے ریحان کی طرح اور بے مزہ

ہوتے ہیں۔ کاٹنے سے شاخیں پھر بڑھتی ہیں دیہاتی لوگ اس کا ساگ کھاتے ہیں۔ دو قسمیں ہیں۔ ایک خاردار اور دوسری بے خار۔ موخر الذکر پہلی کی نسبت چھوٹی ہوتی ہے۔ رنگت کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک سبز دوسری سرخ اور بقول حکیم شریف خاں ایک نوع کو گندھر اور دوسری کو کر...تے ہیں۔

ح

حب الملوک : جمالگوٹے کو کہتے ہیں۔ اس کے دوسرے نام حب السلاطین، تخم بید انجیر خطائی ہیں۔

حرمل : فارسی میں اسے اسپند کہتے ہیں۔ دو بالشت کے قریب اونچی بوٹی ہے جس کے پتے بہت باریک نازک اور پھول سفید ہوتے ہیں اس میں ایک قسم کی مہک سی بھی آتی ہے۔

حنظل : پنجابی و ہندی میں اسے تما، کوڑتما خربوزہ ابوجہل اور اندرائن کہتے ہیں۔ اس کی بیل ہوتی ہے جو خشک مقامات اور کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ پھل زرد رنگ کا۔ چھوٹے سے خربوزہ کی طرح، مزہ تلخ

خ

خارخسک : ہندی گوکھرو، ایک سہ گوشہ خار دار تخم ہے جو ایک مفروش بوٹی میں لگتا ہے۔ پتے نخود کی طرح، اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایکلاں دوسری خورد چھوٹی نوع ادویہ میں زیادہ مستعمل ہے۔ خشک دور افتادہ زمینوں میں پایا جاتا ہے۔ پھول زرد ہوتا ہے۔

خارواژگونہ : (دیکھو پٹھ کنڈا)

خرفہ : عربی میں اسے بقلۃ الحمقا، بقلہ مبارکہ اور پنجابی میں کلفہ بولتے ہیں ایک مشہور سبزی بھی ہے جسکا ساگ پکا کر کھا لیا جاتا ہے۔ چھوٹا اور بڑا

د

دودھک : جسے دودھک بھی بولتے ہیں۔ ایک چھوٹی سی نبات ہے۔ زمین پر مفروش، پتے چھوٹے چھوٹے پھول بھی ننھے سے اور سفید، پتہ اور شاخ توڑو تو سفید دودھ نکلتا ہے۔ موسم بہار میں پیدا ہوتی ہے۔ خشک اور نم ناک مقامات پر پائی جاتی ہے۔

دودھی : فارسی میں اسے شیر گیاہ کہتے ہیں۔ اس کی شاخوں اور پتوں میں سفید دودھ کی طرح رطوبت پائی جاتی ہے۔ عام طور پر اس کی تین قسمیں ہیں۔

اول : مفروش۔ جس کے پتے بہت چھوٹے چھوٹے کنگرے دار، شاخیں باریک گرہ دار، تخم مانند خشخاش۔ برنگ پستہ

دوم : اس کی شاخیں سرخ زمین سے قدرے اونچی۔

سوم : کلاں بیل کی مانند جو درختوں پر چڑھتی ہے۔ پھل آک کی طرح جس کے درمیان سے روئی نکلتی ہے۔ پھول سفید پتے پان کی

طرح۔ اسے میڈہا دودھی بھی کہتے ہیں۔ دوا میں دودھی خورد زیادہ مستعمل ہے۔

دھتورہ: ایک خود رو نبات ہے۔ جو دو ہاتھ اونچی ہوتی ہے۔ سیاہ و سفید اس کی دو مشہور قسمیں ہیں سیاہ بہت کمیاب ہے۔ اس کا پھول خاصہ بڑا اور پھل ارنڈ کی طرح خاردار ہوتا ہے۔ جس میں چھوٹے چھوٹے دانے بھرے ہوتے ہیں۔ اسے دھاتورہ بھی کہتے ہیں عربی نام جوزماثل ہے۔ برسات میں بکثرت ہوتا ہے۔

ڈ

ڈھاک: (دیکھو پلاس) ایک خودرو درخت ہے جو پاکستان کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔

ر

رام پتری: ایک ہندی دوا ہے جو جوتری کے مشابہ ہے۔ اور مزہ و افعال میں بھی اسی کے قریب قریب ہے۔

رتن جوت بوٹی: ایک ہندی نبات ہے جو درخت کریر جنڈ کے نیچے بیساکھ اور جیٹھ میں اکثر اضلاع پنجاب میں ہوتی ہے۔ شکل اس کی بعینہ مانند پنجہ کنجشک ہوتی ہے۔ شاخیں سرخی مائل پتے چھوٹے چھوٹے مشابہ برگ کاہو کے۔ اکھاڑ کر رکھنے سے تین ماہ تک خشک نہیں ہوتی۔

رسوت: ایک کوہستانی پودا ہے۔ بقدرہ ۶ فٹ اونچا۔ خاردار جسکے پتے تین تین کی تعداد میں اگتے ہیں۔ اور ان کی جڑوں میں کانٹے ہوتے ہیں۔

ریٹھہ: بندق ہندی کو کہتے ہیں۔

ریحان: ہندی میں نازبو، نیاز بو، نگند باری، مشک سیری اور تلسی کہتے ہیں۔ دو ہاتھ اونچا پودا ہوتا ہے۔ جس میں شاخیں بکثرت ہوتی ہیں۔ پتہ آلو کی طرح۔ مگر اس سے باریک خوشبو تیز۔

ز

زخم حیات: ایک مشہور بوٹی ہے

زرد چوب: ہلدی

زقوم: دیکھو تھوہر

زمین کند: اسے سورن کہتے ہیں۔ ایک قسم کی جڑ ہے۔ جو زمین سے نکلتی ہے۔ بقدر نصف گرہ کھانے کے کام بھی آتی ہے۔

زنبق: ریٹھہ کو کہتے ہیں۔

س

ساذج ہندی: دیکھو تمال پتر۔

ستاور: ایک درخت صحرائی کی جڑ ہے۔ اس کا تنہ اور شاخیں خاردار پتے سرو کے پتوں سے مشابہ پھول باریک اور سرخ قدرے سیاہی مائل خوشہ دار دانے عنب الثعلب کے برابر سفید و سیاہ دو قسمیں ہیں۔ سفید بہتر اور زیادہ مستعمل ہے۔

سداب : ہندی میں اسے سانول اور تتلی کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ بستانی، بری، جبلی، بہترین بستانی ہے۔ پھول زرد بیج غلاف کے اندر۔ مثلث تین تین کی تعداد میں یہ بوٹی اکثر انجیر کے پاس ہوتی ہے۔

سرپھوکہ : اس کو فارسی میں برگ سوہا اور ہندی میں جھ جھنر کہتے ہیں۔ اس کی بات ایک دو ہاتھ اونچی پتیاں چھوٹی چموٹی اسی کی طرح پھول گلابی اور سفید سفید گل کمیاب ہے۔ بیج ایک پھلی کے اندر گردہ سے مشابہ اسے سربھنکہ بھی کہتے ہیں۔ پتی کو درمیان سے توڑا جائے تو کبھی برابر نہیں ٹوٹے گی۔

سرس : ایک مشہور ہندی درخت ے جو خوب قد آور ہوتا ہے۔ سفید اور سیاہ دو قسم کا مشہور ہے۔

سرشف : سرسوں

سعد : ایک نباتی جڑ ہے۔ جس کے پتے گندنا کی طرح مگر باریک تر و دراز تر۔ قدرے سخت۔ شاخ گندم سے چھوٹی۔

سلونک : ایک نازک سی بوٹی ہے جو زمین پر مفروش یا تین چار انگل اونچی ہوتی ہے۔ شاخوں کے گرد باریک پتے لمبے سے دبیز ذائقہ قدرے نمکین۔ بعض لوگ ساگ میں بھی پکا کر کھاتے ہیں۔

سلیخہ : تج کو کہتے ہیں ایک چھوٹے سے ہندی پودے کی چھال ہے۔ جس کے پتے سوسن کی طرح۔ اس کی متعدد قسمیں ہیں۔ مگر بہترین نوع سرخ ہے۔

سمندر پھل : ہلیلہ سیاہ سے بڑا پھل ہے چہار پہلو سرخ رنگ۔ پرانا ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

سنبھالو : ایک معروف درخت ہے۔ جس کے پتے انار کی طرح ہر شاخ کے سرے پر پانچ پتے انگلیوں کی طرح۔ پھول سفید مائل بہ سرخی۔ بیج فلفل کی طرح۔ بعض سفید۔ بعض سیاہ۔

سورج مکھی : فارسی میں اسے گل آفتاب پرست کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ اپنا منہ آفتاب کی طرف رکھتا ہے۔ پھول بڑے بڑے گول پنکھڑیاں زرد بیچ میں سیاہی مائل زیرہ گل۔

سوہانجنہ : ایک معروف ہندی درخت ہے جو بہت قد آور ہوتا ہے۔ بعض کا پھول زرد بعض کا سفید اور بعض کا سرخ ہوتا ہے۔ اس میں لمبی لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ پھول اور پھلیاں کھانے میں مستعمل ہیں۔ اس کے دوسرے نام یہ ہیں۔ بجنہ سرجنہ، سہانجنہ، سوہجنہ، بھنہ، سوجنا، سجنا۔

ش

شاہترہ : عربی شاہترج اور ہندی میں پت پاپڑہ کہتے ہیں۔ اسے اپنی تاثیر کے لحاظ سے شجرۃ الدم بھی کہتے ہیں۔ دو قسمیں ہی۔ ایک کے پتے چھوٹے چھوٹے دھنیے کی طرح اور پھول بنفشی۔ دوسری کے پتے چوڑے۔ ذائقہ تلخ۔ پھول سفید

شبت : سویا کو کہتے ہیں۔

شرمندی بوٹی : مترادف نام لجالو یا لاجونتی یا

یالجونتی اور چھوئی موئی ایک ذی حس خاردار بوٹی ہے ایک دو بالشت اونچی۔ جو برسات میں نمناک اور خشک زمین پر اگتی ہے۔ پھول بنفشی رنگ کے۔ مرد ہاتھ لگائے تو پتے پژمردہ ہو جاتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر کھلتے ہیں۔ جو نوع پانی کے کنارے ہوتی ہے مفروش ہوتی ہے۔ باقی پتے وغیرہ نوع اول جیسے ہوتے ہیں۔ ایک تیسری نوع بھی سننے میں آتی ہے جو مفروش اور پانی کے کنارے ہوتی ہے۔ اس کے پھول زرد ہوتے ہیں۔

شونیز: ہندی میں اسے کلونجی کہتے ہیں ایک بوٹی کا ایک بیج ہے۔ جس کے پتے سونف کی طرح۔ مگر باریک تر ہوتے ہیں۔ اس کے بیج میں سات سال تک قوت باقی رہتی ہے۔

شیخ خراسانی: ایک معروف جڑ ہے جسے فارسی میں درمنہ کہتے ہیں۔ جبلی و صحرائی دو قسمیں ہیں۔ اس کا پھول بڑا اور سرخ ہوتا ہے۔

شیطرج: ہندی میں اسے چیترک، چیترہ چیتا چیتاور کہتے ہیں۔ ایک بوٹی کی لکڑی ہے۔ باریک چھال سرخی مائل و سیاہ۔ پرانی دیواروں افتادہ زمینوں پر اگتی ہے۔

ط

طرفہ: اسے اکانبہ بھی کہتے ہیں۔

ق

قاضی دستار: ایک قسم کی دودھک بوٹی ہے جس کا دودھ سرخ ہوتا ہے۔ اگر دودھ بدن پر پڑ جائے تو آبلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام شیرک بھی ہے۔

قاقلتین: شیہ کا صیغہ ہے۔ چھوٹی اور بڑی الائچی سے مراد ہے۔

قرطم: کسنبہ کا بیج ہے۔

ک

کاسنی: ایک معروف پودا ہے۔ جو بستانی اور بری دو قسم کا ہوتا ہے۔ اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ پھول اودے اور بیج سیاہی مائل ہوتے ہیں۔

کبر: ایک خاردار درخت ہے۔ جسے ہندی میں کریل کہتے ہیں۔ پھول سبز غلاف کے اندر بقدر زیتون کوچک کھلنے کے بعد پھول سفید وسط میں بالوں کی طرح ریشے۔

کتان: السی کا نام ہے۔

کٹائی خورد: اسے سنسکرت میں ودیا گری دونی، حدق، کٹھلی، کدھکا، کٹارکا، چھدراکٹ بگین موکڑی، بھوپترکا، برہتی، بھٹ کٹیا اور دوسری زبانوں میں بادنجان بری، شوکتہ العقرب، پنجاب میں اس کا نام کنڈیاری اور علاقہ جہلم میں موکری ہے۔ بعض علاقوں میں اسے کٹیلی، کنگی، بھٹ کٹائی، کنکاری کنکا لگا بھی بولتے ہیں۔

کٹکی: عربی میں خربق کہلاتی ہے۔ ایک نباتی جڑ ہے جو سفید اور سیاہ ہوتی ہے۔

کچنال: ایک مشہور قد آور درخت ہے جس

کے پھولوں کی کلیاں سبز ترکاری کے طور پر پکائی جاتی ہیں۔

کرفس : ایک معروف بوٹی ہے۔ جسے ہندی میں اجمود کہتے ہیں۔

کرنا : نارنج کے پھولوں کو کہتے ہیں۔

کریر یا کنیر : ایک مشہور ہندی درخت ہے جس کی شاخیں ہی شاخیں ہوتی ہیں۔ اور پتہ نہیں ہوتا۔ لکڑی بہت سخت ہوتی ہے خشک جنگلوں میں اگتا ہے۔

کڑ : قرطم یعنی کسنبے کے بیج کا نام ہے

کشنہ : خشک زرد آلو کو کہتے ہیں۔

ککرونده : سنسکرت میں اس کے یہ نام ہیں۔ [illegible] موپریکا' ڈماپتریکا' اس بوٹی کا قد ایک گز کے قریب یا اس سے بڑا ہوتا ہے۔ پتے کاسنی کے پتوں سے مشابہ مگر ان سے چھوٹے اور پتوں پر نہایت باریک باریک رونگٹے سفید پشم کی طرح ہوتے ہیں ان سے ایک قسم کی تیز بو بھی آتی ہے۔ جس قدر پودا بڑھتا ہے۔ پتے چھوٹے ہوتے جاتے ہیں۔ پھول زرد رنگ اور سفید اور سرخی مائل بھی ہوتا ہے پھول کھلنے کے بعد اس میں سے سفید روئی کی طرح باریک ریشے نکل کر ہوا میں اڑ جاتے ہیں۔ بیج اس کے سیاہ باریک ایک غلاف میں ہوتے ہیں۔ سیاہ پھول والی قسم مشکل سے ملتی ہے۔ موسم برسات میں یہ بوٹی عام طور پر ملتی ہے۔ ہندی میں اسے ککرونده' کوکر چھدی یا ککڑ چھڈی بھی بولتے ہیں۔

ککر چھدی یا کوکر چھڈی : (دیکھو ککرونده)

کلتھی : ایک سیاہی مائل نیلا بیج ہے۔ جو السی سے مشابہ۔ مگر اس سے بزرگ تر۔ عربی میں اسے حب القلت کہتے ہیں۔

کلونجی بوٹی : بالشت بھر سونف کے پودے سے مشابہ' شاخیں پتلی' پتیاں چھوٹی' پھول زرد سفیدی مائل و بنفشی ہوتے ہیں۔

کمرکس : ڈھاک کے درخت کا گوند ہے۔ بہتر وہ ہے جو گہرا سرخ سیاہی مائل ہو۔ بعض اسے چنیا گوند بھی کہتے ہیں۔

کنار دشتی : اسے جھڑبیری میں کہتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے گول سرخ رنگ کے بیر ہوتے جو پک کر خوب میٹھے ہو جاتے ہیں۔

کنجد دشتی : (دیکھو کنگھی)

کندر : ہندی میں کندر و گوند کہتے ہیں۔ ایک خاردار درخت کا گوند ہے۔

کنڈیاری : بادنجان بری ہے (دیکھو کٹائی خورد یا بھٹ کٹیہ)

کنگھی : اس کو فارسی میں درخت شانہ عربی میں مشط الغول اور ہندی میں کانگھی۔ کنگھیہ جھینگر پٹاری' نچلا بندھ' گھرتھی' سفید گل کہتے ہیں۔ خورد و کلاں دو قسمیں ہیں۔ پھول بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ زرد گل اور سفید گل۔ یہ بوٹی اکثر خشک زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ بڑی قسم کا درخت قد آدم کے برابر ہوتا ہے۔ شاخیں بے شمار پتے دھنیے کی طرح نوکیلے۔ پھول گلاب کی کلی کے برابر جن میں کل پانچ پتیاں۔ ذائقہ پھیکا۔ قسم خورد زمین پر پھیلی ہوئی بڑی چھوٹی قسم کے پتوں میں کوئی فرق نہیں اس بوٹی کا پھل کنگھی کی طرح

دندانے والا ہوتا ہے۔

کنوار : دیکھو گھیکوار یعنی کوار گندل

کنوچہ : مرد کا ہندی نام ہے۔

کنول : ملک کا معروف پھول ہے جو پانی میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کے تخم کو کنول گٹہ کہتے ہیں۔ جسے پنجابی میں کنول ڈوڈہ یا کول ڈوڈہ بولتے ہیں۔

کنیر : ایک مشہور پودا ہے۔ جو باغات میں اپنے پھولوں کی خوبصورتی کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ سفید و سرخ دو قسمیں ہیں۔ قوت باہ کے لئے سفید قسم زیادہ قوی ہے۔ اس کی جڑ کا استعمال خارجی دواؤں کے ساتھ مخصوص ہے۔ کیونکہ داخلی طور پر یہ زہر اور انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔

کوار بوٹی : (دیکھو گھیکوار)

کوار گندل : دیکھو گھیکوار

کوڑ گندل : دیکھو جل دھنیا

کونچ : ایک نباتی پھلی ہے جو انگلی کے برابر لمبی اور موٹی ہوتی ہے۔ اس پر روئیں پائے جاتے ہیں۔ بدن پر لگ جائیں تو سخت خارش ہوتی ہے۔

کھیپ : اس کے پتے اور شاخیں نہایت گنجان ہوتی ہیں۔ پھول زرد، پھلیاں کانٹوں کی طرح تیز، نوکیلی، کچی پھلیوں میں دودھ، پختہ پھلیوں کے اندر گول دانے سیاہ رنگ مثل ان مسور کے ہوتے ہیں۔ موسم برسات میں تین مہینوں میں پیدا ہوتی ہے۔

کھٹرہ بوٹی : اس کے پتے جامن کی طرح لمبے ہوتے ہیں۔ لوگ ساگ کی طرح پکا کر کھاتے ہیں۔ ذائقہ ترش۔

کھٹکل بوٹی : جسے کھٹی بوٹی بھی کہتے ہیں۔ ایک سہ پتیا چھوٹی سی نبات ہے جو باغات میں بکثرت خودرو ہوتی ہے۔ پتی کم و بیش پان کی شکل کی۔ جس کی چوڑی طرف باہر کو اور سرا شاخ کی طرف ہوتا ہے۔ زرد پھول۔ پتوں کا ذائقہ ترش۔

کھنب : نبات، فطری ہے جو نباتات کے سبز رنگ سے معرا ہوتی ہے۔ پہلی برسات میں زمین کے اندر سے پھوٹ کر نکلتی ہے۔ تین چار انگل اونچی اور نہایت سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ ماکولات میں سے ہے۔ ترکاری نہایت لذیذ پکتی ہے۔ اس کی چوٹی موٹی اور مخروطی ہوتی ہے۔

کھوی : ایک قسم کی گھاس ہے۔ جسے مویشی خوب کھاتے ہیں۔ اس کی شاخیں بہت پھیلتی ہیں۔ اور ایک ہی جڑ سے نکلتی ہیں۔

کیسو : ڈھاک کے پھولوں کو کہتے ہیں۔

گ

گدڑ داکھ : مکو یعنی عنب الثعلب کو کہتے ہیں۔

گزمازج : اسے گزمازج، گزمازو ثمر طرفاء بھی کہتے ہیں۔

گڑھل : ہندوستان کا ایک معروف میوہ ہے۔

گل دھاوا : ایک معروف بوٹی کا پھول ہے۔

گل عباسی : چمن کا ایک مشہور پھول ہے جو کئی رنگوں کا ہوتا ہے۔ پہاڑی نوع اکثر خوشبودار ہوتی ہے۔

گل ٹیسو : ڈھاک کے درخت کے یہ پھول ہیں۔

گلو : ایک مشہور بیل ہے جو بہت دور تک پھیلتی ہے۔ پتے پان کی طرح چوڑے چوڑے۔

گورکھ پان : ایک چھوٹی سی نبات ہے جو نمناک زمینوں پر مفروش پائی جاتی ہے۔ پتے چھوٹے چھوٹے لمبے اور قدرے روئیں دار۔ پتیاں منہ میں ڈالیں تو لعاب دہن سرخ ہو جاتا ہے۔ اسے گورگ تنبول یا گورکھ تنبول بھی کہتے ہیں۔

گوماں : اسے گوماں اور گمھاں بھی کہتے ہیں ایک جنگلی نبات ہے جو ایک گز سے اونچی نہیں ہوتی۔ موسم برسات میں ملتی ہے۔ پھول بہت لگتے ہیں۔ پھول ابتداء میں سرخ، خشک ہونے پر سفیدی مائل ہو جاتے ہیں۔ پھول گول ہوتے ہیں۔ سفید پھول والی عام ہوتی ہے۔ سرخ گل و سیاہ گل کمیاب ہیں۔

گوندنی : لسوڑہ کی قسم کا ایک درخت ہے جو دس بارہ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس میں شروع موسم گرما میں پھل لگتا ہے۔ جو پختہ ہو کر سنہری رنگ کے خوشوں میں بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔ مزہ شیریں، لیس والا، پھل جھڑبیری کے برابر ہوتا ہے۔ لیس کی وجہ سے اس کا نام گوندنی قرار پایا ہے۔ اسے گوندنی بھی کہتے ہیں۔

گندنا : (دیکھو بھوکل یا بھوکلا)

گنگیرن : کنگھی کو کہتے ہیں۔ اسی کے نام سے مشہور ہے۔ اور علاقہ جہلم کے ترکی پہاڑ میں اسے عموماً دیکھا گیا ہے۔

گھونگچی : ایک ہندی نباتات ہے۔ جسے ہندی میں گھونگچی گیروندا اور دکن میں گچی بولتے ہیں۔ عام طور پر تین قسمیں ہیں۔ سرخ، سفید، سیاہ گھونگچی کی ایک نوع کو جو سرخ و سیاہ ہوتی ہے رتی یا رتک بھی بولتے ہیں۔ جو سونا تولنے کے کام آتی ہیں۔

گھیکوار : نبات صبر ہے۔ ہندی و پنجابی میں اسے کوار بوٹی، کنوار بوٹی، کوار گندل کنوار گندل بولتے ہیں۔ یہ ایک معروف بوٹی ہے جس کے تمام پتے جڑ میں سے پھوٹتے ہیں ایک ہاتھ کے قریب اونچی، پتے بہت دبیر مچھلی کی طرح اوپر کی طرف گاؤ دم۔ دونوں کناروں پر آرے کی طرح کانٹے۔ پتوں کے اندر لعابدار موٹا گودا ہوتا ہے۔ جس سے صبر بنتا ہے۔

گیدڑ تمباکو : جنگلی تمباکو کو کہتے ہیں۔ جس کی نباتات ڈیڑھ دو ہاتھ بلند ہوتی ہے۔ پھول اکٹھے لمبے لمبے اور گلابی ہوتے ہیں۔ اکثر مقامات پر خود روا گتی ہے۔

گیندا : فارسی میں اسے صد برگ کہتے ہیں اس کا پھول زرد اور بے شمار پتیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ بو بہت تیز۔ باغات میں عام طور پر بویا جاتا ہے۔

ل

ل

لانہ : ویرانوں اور شور والی زمینوں کی ایک عام نبات۔ جو ایک آدھ ہاتھ بلند ہوتی ہے اس میں کھار کا بہت زیادہ جز پایا جاتا ہے۔ اسے کاٹ کر گڑھے میں جلاتے ہیں۔ اور ایک جوہر پگھل کر منجمد ہوتا جاتا ہے۔ جسے ہندی میں سجی بولتے ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ کسی سے سجی زیادہ بنتی ہے۔ کسی سے کم ایک نوع شاخوں پر پتوں کی بجائے چھوٹی چھوٹی گرہیں ہوتی ہیں۔ ایک نوع کو لاتی کہتے ہیں۔

لسان العصافیر : ہندی میں اسے اندر جو کہتے ہیں۔

لیٹی : (دیکھو سلونک)

م

مائیں : کزمازج کا ہندی نام ہے۔

مچھچھی : اس کا نام اندرانی ہے۔ نمناک جگہوں میں یا جوہڑوں کے خشک ہونے کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ ربیع میں پیدا ہو کر خریف تک سرسبز رہتی ہے۔ پتے نوکیلے صاف اور سبز رنگ۔ ہر پتے کے نکلنے کی جگہ پر اودا پھول۔

مدار : آک کا دوسرا نام ہے۔

معصفر : کسم اکسنبہ کو کہتے ہیں۔ جس سے سرخ رنگ کے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔

مغیلان : کیکر یا ببول کا فارسی نام ہے۔

منڈی : ایک مفروش بوٹی ہے۔ جس کے پتے پودینے سے مشابہ مگر اس سے بڑے پھول سرخ مائل بہ بنفشی۔ گول تکمہ کی مانند اور خوشبو کسی قدر گلاب سے ملتی جلتی۔ ذائقہ کڑوا۔

موچرس : درخت سنبل کا گوند ہے۔

مورد : آس کا فارسی نام ہے۔

موسلی : اس کو موصلی بھی کہتے ہیں۔ چھوٹے درخت سنبل کی جڑ ہے۔ سیاہ و سفید دو قسم کی ہوتی ہے۔ سفید زیادہ قوی سمجھی جاتی ہے۔

مہندی : حنا کا نام ہے۔

میدہ لکڑی : ایک درخت کی چھال ہے جس سے میدہ سا نکلتا ہے۔ پنجابی میں اسے میدہ سک بولتے ہیں۔

ن

نازبو : دیکھو تلسی

نانخواہ : ہندی میں اجوائن کو کہتے ہیں۔

نرکچور : کچور کی ایک بڑی قسم کو کہتے ہیں۔

نک چھکنی : ایک چھوٹی سی بوٹی ہے جس کے پتے زیتون سے مشابہ۔ بوتند ہاتھ پر مل کر سونگھو تو چھینکیں آتی ہیں۔ نبات لچھے کی طرح۔ جڑ سبزی مائل بسیاہی اندر سے زرد ذائقہ سبکی مزہ۔

نیل کنٹھی : یہ چھوٹی سی نبات ہے۔ جس کے پتے چوڑے چوڑے اور تین چار انگشت لمبے اوپر کا سرا چوڑا اور نیچے کا باریک رنگ

اوپر سے سیاہی مائل سبز۔ پتوں کی نچلی سطح گہرے اودے یا نیلے رنگ کی۔ پتوں پر باریک سفید رواں۔ ایک نوع کے پتے چھوٹے اور دوسری کے بڑے ہوتے ہیں۔ تمام پتے جڑ میں سے اگتے ہیں۔ موسم برسات میں اگتی ہے۔

و

وج : ہندی میں اسے بچ۔ کشمیری میں وائی پنجابی میں ورک۔ گجراتی میں لینی وگیرہ کہتے ہیں۔ ایک مشہور جڑ ہے۔ جو جوہڑوں اور تالابوں کے کنارے اگتی ہے۔ جڑ پر سفید گرہیں ہوتی ہیں۔ بدبو پتے مثل برگ سوسن مگر باریک تر و دراز تر۔ پھول آسمانی اور مختلف رنگوں کے بیچ ایک غلاف کے اندر۔

ولجوائن : (دیکھو اجوو)

ہ

ہاتھی سونڈی : پنجاب کی ایک مشہور اور عام بوٹی ہے۔ چیت بیساکھ میں کھیتوں کے اندر ہوتی ہے۔ زمین سے دو اڑھائی بالشت اونچی۔ پتے سفیدی مائل سبز کم و بیش۔ شیشم یا شہتوت کی طرح لمبے سفید سے پھول جو بل کھا کر ہاتھی کی سونڈ کی طرح ہو جاتے ہیں۔ اسے ہاتھی سونی بوٹی بھی کہتے ہیں۔

ہزار دانی : ایک جنگلی بوٹی ہے۔ جس کی جڑ سے بہت سی شاخیں پھوٹتی ہیں۔ وہ بال کی طرح باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں۔ قد ایک بالشت سے کم۔ شاخوں پر بے شمار دانے ہوتے ہیں۔ دانوں کو ہاتھ میں مل کر چھلکا دور کریں تو خشخاش سے بھی باریک دانے نکلتے ہیں۔ رنگت ان کی سیاہی مائل ہوتی ہے سیاہ و سفید دو قسمیں ہیں=۔ مگر مفید زیادہ مستعمل ہے۔

ہیل : الائچی کو کہتے ہیں۔

ہ

یاسمن یا یاسمین : چنبیلی کا فارسی نام ہے جو ایک مشہور خوشبودار پھول ہے۔ زرد و سفید دو قسم کی ہوتی ہے۔